وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

قرآنِ حکیم

2 رنگوں میں مع اردو تلفظ

ترجمہ و ترتیب: مولانا سید شبیر احمدؒ

قرآن آسان تحریک لاہور پاکستان

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

قرآن حکیم

مع اُردو تلفّظ و ترجمہ

سجدوں کے اشارات چہروں پر
الفتح ۴۸ آیت ۲۹

ترجمہ مرتبہ: مولانا سیّد شبّیر احمدؒ

اس قرآن حکیم میں اردو تلفظ کے ساتھ ساتھ ترجمہ اور قرآنی الفاظ کے معانی کی نشاندہی کیلئے تعلیمی نفسیات کے اصولوں کی روشنی میں پہلی مرتبہ 2 رنگوں سے کام لیا گیا ہے۔

قرآن آسان تحریک رجسٹرڈ

نام	قرآن حکیم (مع تلفظ وترجمہ اوپر نیچے)
ترجمہ مرتّبہ	مولانا سیّد شبّیر احمدؒ
طابع وناشر	قرآن آسان تحریک (رجسٹرڈ)
کتابت	عبدالحمید صدیقی
کمپیوٹر ورک	محمد حارث جاوید
پروف ریڈنگ	حافظ احمد نعیم اسلم
فلم	R-N۔ پروسس ہاؤس لاہور
پرنٹر	مخدوم پریس لاہور
طبع	اوّل
تعداد	2000
تاریخ طبع	جون 2009ء
ہدیہ	825 روپے

قرآن آسان تحریک (رجسٹرڈ): 50۔لوئر مال نزد M.A.O کالج لاہور

فون نمبر: 7242266 • 7242265 فیکس 7324904-42-92+

E-mail :qat@lcci.org.pk, info@quranasan.org

Websites:www.quranasan.org & www.asanquran.com

فہرست سورتہائے قرآن مجید، بترتیب تلاوت وترتیب نزول

نمبر پاره	نام سورة	صفحه	ترتیب تلاوت	ترتیب نزول	نمبر پاره	نام سورة	صفحه	ترتیب تلاوت	ترتیب نزول	نمبر پاره	نام سورة	صفحه	ترتیب تلاوت	ترتیب نزول	نمبر پاره	نام سورة	صفحه	ترتیب تلاوت	ترتیب نزول
۰	الفاتحة	۲	۱	۵	۲۰	القصص	۶۹۸	۲۸	۴۹	۲۷	الحدید	۹۷۸	۵۷	۹۴	۳۰	الطارق	۱۰۹۲	۸۶	۳۶
۱	البقرة	۳	۲	۸۷	۲۰	العنکبوت	۷۱۶	۲۹	۸۵	۲۸	المجادلة	۹۸۷	۵۸	۱۰۵	۳۰	الاعلیٰ	۱۰۹۳	۸۷	۸
۲	البقرة	۳۶	//	//	۲۱	الرّوم	۷۳۱	۳۰	۸۴	۲۸	الحشر	۹۹۴	۵۹	۱۰۱	۳۰	الغاشیة	۱۰۹۵	۸۸	۶۸
۳	اٰل عمران	۸۳	۳	۸۹	۲۱	لقمٰن	۷۴۱	۳۱	۵۷	۲۸	الممتحنة	۱۰۰۱	۶۰	۹۱	۳۰	الفجر	۱۰۹۶	۸۹	۱۰
۴	النسآء	۱۲۹	۴	۹۲	۲۱	السجدة	۷۴۸	۳۲	۷۵	۲۸	الصف	۱۰۰۶	۶۱	۱۰۹	۳۰	البلد	۱۰۹۹	۹۰	۳۵
۵	النسآء	۱۳۸	//	//	۲۱	الاحزاب	۷۵۳	۳۳	۹۰	۲۸	الجمعة	۱۰۱۰	۶۲	۱۱۰	۳۰	الشمس	۱۱۰۰	۹۱	۲۶
۶	المآئده	۱۷۹	۵	۱۱۲	۲۲	سبا	۷۷۱	۳۴	۵۸	۲۸	المنٰفقون	۱۰۱۳	۶۳	۱۰۴	۳۰	اللیل	۱۱۰۱	۹۲	۹
۷	الانعام	۲۱۶	۶	۵۵	۲۲	فاطر	۷۸۲	۳۵	۴۳	۲۸	التغابن	۱۰۱۶	۶۴	۱۰۸	۳۰	الضحیٰ	۱۱۰۳	۹۳	۱۱
۸	الاعراف	۲۶۱	۷	۳۹	۲۲	یٰس	۷۹۳	۳۶	۴۱	۲۸	الطلاق	۱۰۲۰	۶۵	۹۹	۳۰	المنشرح	۱۱۰۴	۹۴	۱۲
۹	الانفال	۳۱۰	۸	۸۸	۲۳	الصّٰفّٰت	۸۰۳	۳۷	۵۶	۲۸	التحریم	۱۰۲۴	۶۶	۱۰۷	۳۰	التین	۱۱۰۴	۹۵	۲۸
۱۰	التوبة	۳۲۸	۹	۱۱۳	۲۳	ص	۸۱۶	۳۸	۳۸	۲۹	الملک	۱۰۲۹	۶۷	۷۷	۳۰	العلق	۱۱۰۵	۹۶	۱
۱۱	یونس	۳۶۵	۱۰	۵۱	۲۳	الزمر	۸۲۷	۳۹	۵۹	۲۹	القلم	۱۰۳۴	۶۸	۲	۳۰	القدر	۱۱۰۷	۹۷	۲۵
۱۱	هود	۳۹۲	۱۱	۵۲	۲۴	المؤمن	۸۴۳	۴۰	۶۰	۲۹	الحآقة	۱۰۳۹	۶۹	۷۸	۳۰	البینة	۱۱۰۷	۹۸	۱۰۰
۱۲	یوسف	۴۲۱	۱۲	۵۳	۲۴	حٰم السجدة	۸۵۹	۴۱	۶۱	۲۹	المعارج	۱۰۴۳	۷۰	۷۹	۳۰	الزلزال	۱۱۰۹	۹۹	۹۳
۱۳	الرعد	۴۴۶	۱۳	۹۶	۲۵	الشوریٰ	۸۷۱	۴۲	۶۲	۲۹	نوح	۱۰۴۷	۷۱	۷۱	۳۰	العٰدیٰت	۱۱۱۰	۱۰۰	۱۴
۱۳	ابرٰهیم	۴۵۹	۱۴	۷۲	۲۵	الزخرف	۸۸۲	۴۳	۶۳	۲۹	الجن	۱۰۵۱	۷۲	۴۰	۳۰	القارعة	۱۱۱۱	۱۰۱	۳۰
۱۳	الحِجر	۴۷۱	۱۵	۵۴	۲۵	الدخان	۸۹۴	۴۴	۶۴	۲۹	المزمل	۱۰۵۶	۷۳	۳	۳۰	التکاثر	۱۱۱۱	۱۰۲	۱۶
۱۴	النحل	۴۸۱	۱۶	۷۰	۲۵	الجاثیه	۸۹۹	۴۵	۶۵	۲۹	المدثر	۱۰۵۹	۷۴	۴	۳۰	العصر	۱۱۱۲	۱۰۳	۱۳
۱۵	بنی اسرآئیل	۵۰۷	۱۷	۵۰	۲۶	الاحقاف	۹۰۷	۴۶	۶۶	۲۹	القیٰمة	۱۰۶۳	۷۵	۳۱	۳۰	الهمزة	۱۱۱۳	۱۰۴	۳۲
۱۵	الکهف	۵۲۸	۱۸	۶۹	۲۶	محمد	۹۱۶	۴۷	۹۵	۲۹	الدهر	۱۰۶۶	۷۶	۹۸	۳۰	الفیل	۱۱۱۳	۱۰۵	۱۹
۱۶	مریم	۵۵۰	۱۹	۴۴	۲۶	الفتح	۹۲۴	۴۸	۱۱۱	۲۹	المرسلٰت	۱۰۷۱	۷۷	۳۳	۳۰	قریش	۱۱۱۴	۱۰۶	۲۹
۱۶	طٰهٰ	۵۶۳	۲۰	۴۵	۲۶	الحُجُرات	۹۳۳	۴۹	۱۰۶	۳۰	النبا	۱۰۷۵	۷۸	۸۰	۳۰	الماعون	۱۱۱۵	۱۰۷	۱۷
۱۷	الانبیآء	۵۸۲	۲۱	۷۳	۲۶	ق	۹۳۸	۵۰	۳۴	۳۰	النّٰزعٰت	۱۰۷۷	۷۹	۸۱	۳۰	الکوثر	۱۱۱۵	۱۰۸	۱۵
۱۷	الحج	۵۹۹	۲۲	۱۰۳	۲۶	الذّٰریٰت	۹۴۳	۵۱	۶۷	۳۰	عبس	۱۰۸۰	۸۰	۲۴	۳۰	الکٰفرون	۱۱۱۶	۱۰۹	۱۸
۱۸	المؤمنون	۶۱۷	۲۳	۷۴	۲۷	الطور	۹۵۰	۵۲	۷۶	۳۰	التکویر	۱۰۸۳	۸۱	۷	۳۰	النصر	۱۱۱۶	۱۱۰	۱۱۴
۱۸	النور	۶۳۱	۲۴	۱۰۲	۲۷	النجم	۹۵۵	۵۳	۲۳	۳۰	الانفطار	۱۰۸۴	۸۲	۸۲	۳۰	اللهب	۱۱۱۷	۱۱۱	۶
۱۸	الفرقان	۶۴۹	۲۵	۴۲	۲۷	القمر	۹۶۰	۵۴	۳۷	۳۰	المطففین	۱۰۸۶	۸۳	۸۶	۳۰	الاخلاص	۱۱۱۸	۱۱۲	۲۲
۱۹	الشعرآء	۶۶۲	۲۶	۴۷	۲۷	الرحمٰن	۹۶۶	۵۵	۹۷	۳۰	الانشقاق	۱۰۸۸	۸۴	۸۳	۳۰	الفلق	۱۱۱۸	۱۱۳	۲۰
۱۹	النمل	۶۸۱	۲۷	۴۸	۲۷	الواقعه	۹۷۲	۵۶	۴۶	۳۰	البروج	۱۰۹۰	۸۵	۲۷	۳۰	الناس	۱۱۱۹	۱۱۴	۲۱

بسم الله الرحمن الرحیم

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ

وَصَحْبِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، اس کا کتاب الٰہی ہونا ہر قسم کے شک وشبہ سے بالاتر ہے : ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

پھر اسی نے اسے نازل فرمایا اور اسی نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیا : اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ○

کلام الٰہی ہونے کی بنا پر اس میں ان صفات کمال کی جھلک کا پایا جانا لازم ہے، جو خود صاحب کلام کا خاصہ ہیں، چنانچہ جس طرح ذات باری تعالیٰ قدیم، ازلی اور ابدی ہے۔ اس کا کلام بھی قدیم، ازلی اور ابدی ہے جس طرح ذات باری تعالیٰ بے مثال ہے "لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ" اس کا کلام بھی بے مثال ہے۔ بنا بریں اس کے اعجاز وکمال کا احاطہ بھی اسی قدر مشکل ہے جس قدر خود ذات باری تعالیٰ کے حسن وکمال کا۔ یہی وجہ ہے کہ نزول قرآن کے بعد سے آج تک پوری دنیا میں علماء امت قرآن مجید کی تفسیر وتعبیر کے انتہائی مشکل کام میں اپنی زندگیوں کو لگا کر اس کے اعجاز وکمال کو خراج تحسین پیش کرتے رہے ہیں اور ایک تسلسل کے ساتھ کلام الٰہی کے فہم وتفہیم کے لیے قرآن مجید کے ترجمہ اور تفسیر پر کام ہوتا رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جس طرح انسان اللہ تعالیٰ کے حضور خود کو عاجز ودرماندہ پاتا ہے، اسی طرح اسے کلام الٰہی کے سامنے اپنی بے بسی کا شدید احساس ہوتا ہے۔ قرآن کے الفاظ وآیات اتنے جامع، وسیع المعنی اور زور بیان سے اس قدر بھرپور ہیں کہ کسی بھی زبان میں ان کے ترجمہ یا ترجمانی کا حق ادا نہیں کیا جاسکتا۔ الفاظ وآیات کی مفصل تفسیر تو کی جاسکتی ہے لیکن ان کے معانی کے ہمہ جہت پہلوؤں کا احاطہ انتہائی مشکل ہے یہی وجہ ہے کہ مختصر الفاظ میں قرآنی آیات کا جامع، تمام پہلوؤں پر حاوی اور قرآن ہی کے انداز میں ایسا مؤثر اور مکمل ترجمہ کرنا کہ اس میں قرآن کا زور بیان بھی منتقل ہونا ممکن نہیں تو اس کے لگ بھگ ضرور ہے۔ اس کے باوجود صاحبان عزم وہمت اور وارثان علم نبوت نے یہ مشکل گھاٹی سر کرنے کی کوشش کی ہے۔

دنیا کی مختلف زبانوں بالخصوص اردو میں قرآن مجید کے اچھے تراجم کی کمی نہیں ہے اور گزشتہ دوسو سال میں متعدد علما نے اپنے اپنے انداز میں بہترین تراجم کیے ہیں جن میں اکثر انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان تراجم کی موجودگی میں محض حصول برکت وسعادت کی خاطر ایک نیا ترجمہ شائع کرنا وقت اور محنت کا کوئی صحیح مصرف نہیں ہے۔ اس راہ میں مزید کوشش اگر معقول ہوسکتی ہے تو صرف اس صورت میں جبکہ ترجمہ کرنے والا طالبین قرآن کی کسی ایسی ضرورت کو پورا کرے جو موجودہ تراجم سے پوری نہ ہوتی ہو۔ چنانچہ اس ترجمہ کو جو اس وقت آپ کے سامنے ہے مرتب کرنے کا محرک دراصل یہ احساس ہے کہ اب تک جتنے تراجم اردو زبان میں ہوئے ہیں۔ ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جن میں محض عربی کے لفظ کا اردو متبادل مہیا کرنے پر اکتفا کیا گیا ہے اور مفہوم اخذ کرنے اور معنی کی گہرائی تک پہنچنے کی ذمہ داری

پڑھنے والے پر چھوڑ دی گئی ہے۔ ظاہر ہے ایسے تراجم سے قرآن کا معنی مراد سمجھنا اور حقیقی مفہوم سے پوری طرح مستفید ہونا ہر شخص کا کام نہیں۔ لہٰذا پڑھنے والے کو فہم مطالب کے لیے دوسرے تراجم سے رجوع کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ ان کے علاوہ بعض تراجم وہ ہیں جن میں لفظی ترجمہ کا طریقہ چھوڑ کر آزاد ترجمانی کا اسلوب اختیار کیا گیا ہے۔ اور الفاظ کے لغوی اور بنیادی معنی کو واضح کرنے کی طرف چنداں توجہ نہیں دی گئی۔ ان تراجم میں یہ خوبی تو ضرور ہے کہ قرآن کے مفہوم کا سمجھنا آسان ہے لیکن پڑھتے وقت قاری یہ متعین کرنے سے قاصر رہتا ہے کہ ترجمہ میں عربی کے کس لفظ کے معنی کیا ہیں اور جو مفہوم ادا کیا گیا ہے وہ کن الفاظ کا ہے نیز یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ لفظ کے اصلی اور لغوی معنی کیا ہیں اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان تراجم کو مسلسل پڑھتے رہنے کے باوجود قرآن کا طالب کبھی اس قابل نہیں ہو پاتا کہ براہ راست قرآن کے الفاظ سے مفہوم و معنی سمجھ سکے اور مدت العمر اس کے اور قرآن کے درمیان ترجمہ کا پردہ حائل رہتا ہے اور وہ ایمان و یقین، خوف و خشیت اور فرحت و سرور کی اس کیفیت سے محروم رہتا ہے جو کلام الٰہی ہونے کے ناطے قرآن کے الفاظ کا خاصہ ہے جس کے بارے میں خود قرآن مجید میں ارشاد ہے:

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖ

آل لاہ — نزّزل — اَح سَ نَل — حَ دِی ثِ — کِ تا بَم — مُ تَ شاب ہَم — مَ ثا نِ یَ

اللہ نے — نازل فرمایا ہے — بہترین — کلام، — ایک ایسی کتاب — (جس کے تمام اجزا) ہم رنگ ہیں — اور مضامین دہرائے گئے ہیں،

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ

تَق شَ عِرْ رُ — مِن ہُ — جُ لُو دُل لَ ذی نَ — یَخ شَا وْنَ — رَب بَ ہُم — ثُم مَ — تَ لی نُ — جُ لُو دُ ہُم

رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں — اسے سن کر — ان لوگوں کے جسم پر جو — ڈرتے ہیں — اپنے رب سے — پھر — نرم ہو کر — ان کے جسم

وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِیْ

وَ قُ لُو بُ ہُم — اِلا ذِک رِل لاہ — ذا لِ کَ — ہُ دَ — ل لاہ — یَہ دِی

اور ان کے دل — راغب ہو جاتے ہیں اللہ کے ذکر کی طرف۔ — یہ ہے — ہدایت — اللہ کی، — راہ دکھاتا ہے وہ

بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾

بِ ہی — مَا ئِیں — یَ شا... ء — وَ مَا ئِیں — یُض لِ لِل — لاہُ — فَ مَا — لَ ہُو — مِن — ہاد

اس کے ذریعہ سے — جسے — چاہتا ہے — اور جسے — گمراہ کر دے — اللہ — تو نہیں ہے اسے — کوئی — ہدایت دینے والا ﴿٢٣﴾ (سورۃ الزمر ۲۳)

بعض حضرات نے اس مقصد کے حصول کے لیے کہ ہر لفظ کے معنی کا تعین بھی ہو جائے اور ترجمہ سلیس اور عام فہم بھی ہو یہ طریقہ اختیار کیا ہے کہ پہلے قرآنی آیات کے مفرد الفاظ لکھ کر ان کے معانی درج کر دیے ہیں، اس کے بعد آیت کا لفظی ترجمہ اور پھر سلیس ترجمہ درج کیا ہے۔ یہ طریقہ اپنی افادیت کے اعتبار سے بہت مناسب ہے اور اگر اس طرح پڑھنے کی مشق کی جائے تو قرآن فہمی کے سلسلے میں کافی پیش رفت ہو سکتی ہے لیکن اس میں ایک عام قاری کو جو مشکل پیش آتی ہے وہ یہ ہے کہ الفاظ

کے معنی لکھ دینے کے باوجود جب تک الفاظ ومعانی کی نشاندہی استادنہ کرے، پورا مقصد حاصل نہیں ہوتا۔ دوسرے اس طرح پڑھنے کے لیے وقت بہت زیادہ درکار ہوتا ہے جس کا متحمل ہر شخص نہیں ہوسکتا۔

اس صورت حال کے پیش نظر ایک مدت سے کچھ احباب کا تقاضا تھا کہ طالبین قرآن مجید کے لیے کوئی ایسا ترجمہ مرتب ہوجائے جس میں عربی لفظ کے نیچے ہی اس کا تلفظ وترجمہ آجائے تاکہ سہولت کے ساتھ وہ قرآن کے مطالب ومفاہیم کو تفہیم اور ترجمانی کے انداز میں پوری طرح صحیح تلفظ کے ساتھ نہ صرف پڑھ سکیں بلکہ سمجھ بھی سکیں اور یہ بھی معلوم ہوتا جائے کہ عربی کے کس لفظ کے کیا معنی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی اندازہ ہوتا جائے کہ عربی الفاظ کی ترتیب وترکیب کے اس انداز سے یہ معنی ومفہوم پیدا ہوتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ کوئی آسان کام نہ تھا تاہم ہم نے اللہ کا نام لے کر اس مقصد کی تکمیل کے لیے قران مجید کا تلفظ وترجمہ مرتب کرنا شروع کر دیا۔

اس ترجمہ میں جو اسلوب اپنایا گیا ہے اس کی چند خصوصیات درج ذیل ہیں:

1۔ عربی کے ایسے الفاظ جو اردو میں مروج ومستعمل ہیں اور ان کے معنی میں کوئی تغیر یا تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ ان الفاظ کو ترجمہ میں بعینہٖ رہنے دیا گیا ہے۔ مثلاً، مالک، رحمٰن، رحیم، دین، جنّت، جہنّم وغیرہ۔

2۔ قرآن مجید کے جن الفاظ کا مفہوم اردو الفاظ سے پوری طرح ادا نہیں ہوسکتا، ان کے لیے بھی عربی الفاظ کو ہی ترجمہ میں اختیار کیا گیا ہے۔ مثلاً عظیم، رب، عذاب وغیرہ کہ اگر عظیم کا معنی، بڑا کیا جائے تو مفہوم پوری طرح ادا نہیں ہوتا، لہٰذا "عذاب عظیم" کا ترجمہ 'عذاب عظیم' ہی کیا گیا ہے اور "رب العالمین" کا ترجمہ "رب ہے سب جہانوں کا" کیا ہے وعلیٰ ہذا القیاس۔

3۔ البتہ وہ جملے جن میں اردو اور عربی زبانوں کے نحوی اور ترکیبی اختلاف کی بنا پر لفظ کے نیچے اس کے معنی کا درج کیا جانا ممکن نہ تھا وہاں عربی الفاظ کے نیچے اردو کا لفظ نہیں آسکا بلکہ ترجمہ میں الفاظ کی ترتیب الٹی ہوگئی ہے یعنی عربی ترکیب میں جو لفظ پہلے واقع ہوا ہے ترجمہ میں وہ بعد میں آیا ہے اور بعد والا پہلے۔ وہ تراکیب یہ ہیں۔ مضاف، مضاف الیہ۔ مثلاً عالم الغیب غیب کا جاننے والا۔ صفت، موصوف۔ مثلاً الصراط المستقیم ۔ سیدھا راستہ' جار، مجرور مثلاً الی الجنة۔ جنت تک من الناس لوگوں میں سے وغیرہ۔

یہ وہ فقرے ہیں جن میں عربی ترکیب اردو ترکیب کلام کے برعکس ہے، لہٰذا لفظ کا ترجمہ لفظ کے نیچے دیا جانا ممکن نہیں۔

4۔ اس کے علاوہ ایسے فقرے جن میں محاورے کے اعتبار سے تو اردو میں ترجمہ کرتے وقت لفظوں کی ترتیب کو الٹ جانا چاہیے لیکن اگر عربی لفظ کے نیچے اردو ترجمہ درج کر دیا جائے تو معنی اور مفہوم کی ادائیگی میں چنداں حرج واقع نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ فقرہ زبان کے مروجہ اسلوب سے ہٹا ہوا ہونے کی وجہ سے کچھ نامانوس سا معلوم ہوتا ہے مثلاً فعل اور فاعل کی تقدیم وتاخیر کا اختلاف کہ عربی ترکیب میں فعل، فاعل سے پہلے آتا ہے اور اردو میں فاعل، فعل سے پہلے آتا ہے جیسے ضرب اللّٰہ ۔ اللہ نے مارا۔ ضرب اور مارا فعل ہیں اور اللہ فاعل ہے۔ اللہ اردو میں مقدم ہے اور عربی میں مؤخر لیکن اگر اسے اس طرح لکھا جائے کہ مارا اللہ نے تو مفہوم میں کوئی فرق نہیں پڑتا، لہٰذا ایسے مواقع پر یہی طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ عربی لفظ کے نیچے اردو ترجمہ درج کیا گیا ہے اور اس طرح فقرے کی سلاست میں اگر کوئی جھول پڑ رہا ہے تو اسے گوارا کرلیا گیا ہے۔

مختصراً یہ چند امور ہیں جو بطور مثال پیش کیے گئے ہیں ورنہ یہ ایک طویل اور تفصیل طلب موضوع ہے۔ نیز معانی کی تعیین اور آیات کے معنی مراد بیان کرنے کے لیے اپنی طرف سے کوئی نئی کوشش نہیں کی گئی ہے بلکہ اردو زبان میں پہلے سے موجود مندرجہ ذیل چھ علما کے ترجموں کو بنیادی حیثیت حاصل رہی ہے۔

○ شاہ عبدالقادر رحمة اللّٰہ علیہ ○شیخ الهند مولانا محمود الحسن رحمة اللّٰہ علیہ ○شاہ رفیع الدین رحمة اللّٰہ علیہ ○مولانا فتح محمد جالندھری رحمة اللّٰہ علیہ ○ مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی رحمة اللّٰہ علیہ ○ مولانا امین احسن اصلاحی رحمة اللّٰہ علیہ ○ نیز علامه وحید الزمان رحمة اللّٰہ علیہ ○ اور مولانا اشرف علی تھانوی رحمة اللّٰہ علیہ کے ترجموں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔

انہی آٹھ ترجموں میں سے سادہ آسان اور عام فہم الفاظ پر مشتمل عبارات کا انتخاب کر کے یہ ترجمہ مرتب کیا گیا ہے۔ جس میں اردو الفاظ کی ترتیب وہی رکھی گئی ہے جو قرآن مجید میں عربی الفاظ کی ہے تا کہ پڑھتے وقت قاری کو بغیر کسی دقّت کے معلوم ہوتا جائے کہ عربی کے کس لفظ کا تلفظ اور اس کے معانی اردو میں کیا ہیں؟ اس میں زیادہ سے زیادہ جو تصرف کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ بعض مقامات پر ان تراجم کی عبارات میں الفاظ کی ترتیب کو حسب ضرورت آگے پیچھے کیا گیا ہے تا کہ حتی الامکان عربی لفظ کے نیچے اردو لفظ آ جائے۔

علاوہ ازیں اردو تلفظ کیلئے جناب مصباح الحق" (کراچی) کی کتاب "قرآن پڑھنا سیکھئے" اور عبدالکریم اثری صاحب کے "قرآن کریم" سے استفادہ کیا گیا ہے۔ یہ نیا اسلوب اُن افراد کیلئے ہے جو قرآن مجید کے تلفظ کو صحت کے ساتھ ادا کرنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں اب ان کی سہولت کیلئے اردو میں عربی زبان کا تلفظ، ہر عربی لفظ کے نیچے دے دیا گیا ہے اس طرح ہر عربی لفظ کو اردو کے قالب میں ڈھال دیا گیا ہے تا کہ اردو زبان کے الفاظ کی پہچان اور معمولی سمجھ بوجھ رکھنے والا بھی اردو ہجے (جوڑ) کر کے صحت کے ساتھ عربی تلفظ ادا کر سکے اور اس کے ساتھ دونوں رنگوں کی ترتیب اس طرح رکھی گئی ہے کہ ہر عربی لفظ، اس کا تلفظ اور اس کا ترجمہ ایک ہی رنگ میں عین ایک دوسرے کے نیچے رہیں تا کہ صرف اردو پڑھنا جاننے والے بھی اس کے تلفظ کو عربی میں ادا کر سکیں اور ساتھ ہی معانی پر غور بھی کر سکیں۔ ہمیں امید ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت میں اب نہ صرف سہولت حاصل ہو جائے گی بلکہ ساتھ ساتھ ترجمہ سمجھنے اور اس پر غور و فکر کرنے میں بھی انتہائی آسانی ہوگی۔ مزید برآں ترجمہ میں جو حصہ ایسا ہے کہ جس کے لئے عربی متن میں لفظ موجود نہیں یعنی اس جگہ کوئی لفظ محذوف ہے یا قرینے سے وہ معنی پیدا ہوتا ہے تو اس حصے کو قوسین یعنی بریکٹ میں لکھا گیا ہے تا کہ آسانی سے سمجھ آ سکے۔

اس ترجمہ سے پورا فائدہ اٹھانے کا طریقہ

مناسب یہ ہے کہ جو سورتیں زبانی یاد ہوں پہلے ان کی ایک ایک آیت کا رنگ لفظ اور اس کے معانی ذہن میں محفوظ رکھتے ہوئے اس طرح پڑھا جائے کہ لفظوں کے ساتھ تلفظ اور ان کے معانی کا رنگ بھی ذہن میں اچھی طرح نقش ہوتا چلا جائے اور یہ عمل کم از کم پانچ مرتبہ دہرایا جائے اس کے بعد حافظہ کا امتحان لیا جائے اور دیکھا جائے کہ الفاظ کے تلفظ اور معانی کے رنگ کو یاد رکھنے میں حافظہ کس حد تک کامیاب ہوا ہے۔ اگر پانچ مرتبہ کے عمل سے پوری کامیابی نہ ہو تو مزید مشق کی جائے۔

ابتدا میں یہ کام قدرے مشکل معلوم ہوگا، لیکن چند بار کی مشق سے انشاء اللہ ایک ملکہ پیدا ہو جائے گا اور ذہن آسانی سے الفاظ کے تلفظ اور ان کے نیچے ان کے معانی کا رنگ یاد رکھنے کا عادی ہو جائے گا۔ جب ان سورتوں کو جو زبانی یاد ہوں ترجمہ کے ساتھ ملا کر پڑھنے اور ذہن نشین کرنے کا عمل مکمل ہو جائے تو بتدریج باقی ماندہ سورتیں بھی صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کرنے کی کوشش کی جائے اور لفظوں کے ساتھ ساتھ معانی کے رنگ کو یاد کرنے کی مشق بہم پہنچائی جائے اور پھر اللہ تعالیٰ توفیق دے تو پورے کلام الٰہی کو اپنے سینے میں محفوظ کر لیا جائے اور اس کی برکت سے دنیا اور آخرت کی صلاح و فلاح حاصل کی جائے۔

ہمیں توقع ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس قرآن کو توجہ سے پڑھنے کے نتیجے میں طالب قرآن ـــــ قرآن حکیم کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے اور اس کے الفاظ کے معانی سمجھنے کے قابل ہو جائے گا، لیکن اس مقصد کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ اور حقیقی وسیلہ ذوق و شوق اور سچی لگن ہے۔ اگر انسان میں یہ جذبہ پیدا ہو جائے کہ وہ اپنے محبوب کا کلام درست تلفظ کے ساتھ پڑھے اور سمجھے تو اسے بڑی آسانی سے یہ سعادت حاصل ہو سکتی ہے۔ اس سلسلہ میں یہ وضاحت مناسب معلوم ہوتی ہے کہ قرآن حکیم کا یہ ترجمہ اور طباعت و اشاعت تجارت اور مالی منفعت کی غرض سے نہیں کی جارہی، بلکہ اس ساری کاوش و کوشش کا مقصد یہ ہے کہ مسلمان اور قرآن کے درمیان جو ایک بہت بڑی غلط فہمی کی دیوار حائل ہے کہ "قرآن مجید کا سمجھنا بہت مشکل ہے جو عام آدمی کے بس کا نہیں، بلکہ صرف علما کا کام ہے اور عام آدمی کے لیے صرف اس کو بے سوچے سمجھے تلاوت کر لینا ہی کافی ہے اور دین کا علم حاصل کرنے کے لیے دینی کتابیں پڑھ لی جائیں تو مقصد پورا ہو جاتا ہے" اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ مسلمان ایمان و یقین کی اس کیفیت اور عشق و جذبہ کی اس حرارت سے محروم ہو گیا ہے جو الفاظ قرآن کا خاصہ ہے۔ ضروری تھا کہ اس دیوار کو گرایا جائے تاکہ مسلمان براہ راست قرآن سے دین سمجھے اور اللہ تعالیٰ کی زبان سے بندے تک ایمان و احکام کی بات پہنچے۔ انسانی الفاظ میں اثر آفرینی کی وہ صلاحیت کسی صورت پیدا نہیں ہو سکتی جو قرآن کے الفاظ میں ہے، لہٰذا اللہ کا نام لے کر ہم نے اس مشکل کام کی ابتدا کر دی اور اس کی توفیق سے یہ کام مکمل ہو گیا۔

اس سلسلے میں قرآنی عربی کے اردو تلفظ کیلئے ہم مصباح الحق صاحب اور عبدالکریم اثری صاحب کے شکر گزار ہیں۔ علاوہ ازیں ہم بیگم وانجینئر امیر ضمیر احمد خان صاحب کے بھی تہہ دل سے ممنون ہیں کہ انہوں نے مالی تعاون کے علاوہ ترجمہ کے ساتھ تلفظ شامل کرنے کا مشورہ دیا اور ان کے علاوہ وہ تمام حضرات بھی شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے اس کی تیاری میں علمی، عملی اور مالی اعانت کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو وہ اجرِ عظیم عطا فرمائے جس کے وہ حقدار ہیں ۔ آمین !

آخر میں یہ درخواست ہے کہ اگر اہل علم و نظر حضرات کے خیال میں یہ کوشش فی الواقع مفید ہے تو براہ کرم وہ اس بارے میں ہمیں اپنی آراء سے مطلع فرمائیں، اس سلسلہ میں تمام مفید مشوروں کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ نیز بارگاہ رب العزت میں خلوص دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے اور ہر مسلمان کو قرآن مجید صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے، پڑھانے، سمجھنے، سمجھانے اور خود اس کے احکامات پر نہ صرف عمل کرنے بلکہ دوسروں تک پہنچانے کی بھی توفیق عطا فرمائے کیونکہ یہی قرآن کریم کے حقوق اور تقاضے ہیں اور ہمیں مذکورہ بالا مقاصد کے حصول میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ

حُروف تہجی اوران کی صوت

عربی زبان میں انتیس حروف ہیں جومع اپنی صوت کے درج ذیل ہیں:

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز
اَلِف	بَا	تَا	ثَا	جِیم	حَا	خَا	دَال	ذَال	رَا	زَا
س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک
سِین	شِین	صَاد	ضَاد	طَا	ظَا	عَائِن	غَائِن	فَا	قَاف	کَاف
		ل	م	ن	و	ہ	ء	ی		
		لَام	مِیم	نُون	وَاوْ	ہَا	ہَمزَہ	یَا		

حروف کے نیچے ان کی صوت کو تحریر کیا گیا ہے تا کہ معلوم ہو جائے کہ صوت کو تحریر میں لایا جاسکتا ہے اور لایا جا تا ہے۔

اعراب وحرکات کی اصوات

زبر ـَـ زیر ـِـ پیش ـُـ کھڑازبر ـٰـ کھڑازیر ـٖـ الٹی پیش ـٗـ تنوین ـًـ جزم ـْـ تشدید ـّـ

وغیرہ سب اعراب وحرکات کہلاتی ہیں۔ان کی صوت کو خوشبو سے تشبیہ دی جاسکتی ہے ان حرکات کی اصوات کو بھی تحریر کیا جاسکتا ہے لیکن اس تحریر کیلئے صفحات کے صفحات درکار ہیں جو یہاں میسر نہیں ہیں۔ان کو حروف پر استعمال کر کے ان کی اصوات کو تحریر میں لانا آسان ہے اور اس کیلئے آنے والی سطور کا مطالعہ فرمائیں۔

ہمزہ مجزوم کی صوت

ہمزہ حروف تہجی کا اٹھائیسواں مروجہ حرف ہے۔اس کو ۲ دوشکلوں میں تحریر کیا جاتا ہے ا۔ء۔اگر اس پر کوئی حرکت زبر، زیر، پیش یا جزم موجود ہو تو یہ ہمزہ کہلاتا ہے اور اگر خالی ہو تو الف۔

ہمزہ مجزوم کا قاعدہ یہ ہے کہ جب اس کا ماقبل مفتوح، مکسور یا مضموم ہو تو اس کی صوت ایک جھٹکا کی صوت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔اب جھٹکا کو ظاہر کرنے کیلئے مزید کسی علامت کی ضرورت ہے کیونکہ اس صوت کو حروف میں تحریر کرنا ایک مشکل امر ہے۔اس لئے ہمزہ مجذوم کی صوت کو ظاہر کرنے کیلئے x یہ علامت فرض کی گئی ہے تا کہ معلوم ہو جائے کہ یہاں ہمزہ مجذوم کو ادا کرنا ہے اور اس کیلئے ایک جھٹکا سا لگے گا جیسے:

فَأْتُوْا	بِئْسَ	شَأْنٍ	اَجِئْتَنَا	مُؤْمِنِيْنَ	نُؤْمِنُ	كَأْسٍ	يَأْتِيْ
فَ×تُو	بِ×سَ	شَ×نِن	اَجِ×تَ نَا	مُ×مِ نِیْ نَ	نُ×مِ نُ	کَ×سِن	یَ×تِیْ

ہمزہ وصل کی خاموش حالت

ہمزہ وصل اس ہمزہ کو کہتے ہیں جو شروع کلمہ میں پڑھا جائے اور درمیان کلام میں گر جائے اور خاموش ہو جائے گویا وہ موجود ہی نہ ہو۔یہ اسم، فعل اور مصدر تینوں میں آتا ہے اور وصل کی صورت میں مطلق صوت نہیں دیتا جیسے:

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ	اَيُّهَا الْعَزِيْزُ	هُوَالَّذِىْ	قَبْلَ الْحَسَنَةِ	اِذَاانْقَلَبُوْا
ذَالِ کَلْ کِ تَا بُ	اَیْ یُہَلْ عَ زِیْ زُ	ہُ وَلْ لَ ذِیْ	قَبْ لَلْ حَ سَ نَ ةِ	اِذَنْ قَ لَ بُو

حالانکہ شروع کلمہ میں اس کی صوت موجود ہے جیسے:

اَلْكِتٰبُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْحَسَنَةُ	اِنْقَلَبُوْا
اَلْ کِ تَا بُ	اَلْ عَ زِیْ زُ	اَلْ حَ سَ نَ ةُ	اِنْ قَ لَ بُو

نون ساکن یا نون تنوین کی صوت

ا۔ نون ساکن یا نون تنوین کے بعد حروف حلقی (ء۔ح۔خ۔ع۔غ۔ہ) میں سے کوئی ایک آجائے تو نون ظاہر کر کے پڑھا جائے گا اور صوت میں بھی تحریر ہو گا جیسے:

اَنْعَمْتَ	يُنْغِضُوْنَ	عَنْ اَمْرِىْ	حَقِيْقٌ	قَوْلًا	فَوْزًا	مِنْ هُمْ	عَنْهُ
اَنْ عَمْ تَ	یُنْ رِغْ ضُوْنَ	عَنْ اَمْ رِیْ	حَ قِیْ قُنْ	قَا وْلَنْ	فَا وْزَنْ	مِنْ ہُمْ	عَنْ ہُ

۲۔ اگر نون ساکن یا نون تنوین کے بعد ان چار حروف (ی۔ن۔م۔و) میں سے کوئی حرف ہو اور وہ ۲دو کلموں میں الگ الگ بھی ہو تو ادغام مع الغنّہ ہوگا جیسے:

مَنْ یَّقُوْلُ مَنْ وُّجِدَ عَیْنًا یَّشْرَبُ رَسُوْلًا نَّبِیًّا

مَائیں یَ قُو لُ مَاؤں وُجِ دَ عَائِی نَائیں یَش رَ بُ رَسُولَن نَ بِی یَن وغیرہ

۳۔ اگر نون ساکن یا نون تنوین کے بعد (ل۔ر) میں سے کوئی حرف ہو اور وہ ۲دو کلموں میں الگ الگ بھی ہو تو ادغام بلاغنّہ ہوگا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ نون کی آواز بالکل چھپ جائے گی گویا کہ نون اس جگہ موجود ہی نہ ہو۔ حالانکہ تحریر میں وہ موجود ہے جیسے:

مِنْ لَّدُنْ مِنْ رَّحْمَةٍ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ بَشَرًا رَّسُوْلًا مِنْ رَّبِّهٖ مَنْ لَّعَنَهُ

مِل لَ دُن نَ مِر رَح مَ تِن رَح مَ تَل لِل عَا لَ مِی نَ بَ شَ رَر رَسُولَن مِر رَب بِ ہی مَل لَ عَ نَ ہو

۴۔ اگر نون ساکن یا نون تنوین کے بعد حرف (ب) آجائے تو نون ساکن یا تنوین کو (م) سے بدل دیے ہیں جس سے نون کی صوت میم کی صوت سے بدل جاتی ہے جیسے:

اَنْۢبِیَآءَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ سَمِیْعًۢا بَصِیْرًا قَوْلًۢا بَلِیْغًا شَیْءٍۢ بِاَمْرِهٖ

آم بِ یَا ... ءَل لَاہِ مِم بَع دِ سَ مِی عَم بَ صِی رَن قَا ولَم بَ لِی غَن شَائی ءِم بِ آم رِہی

اِدغام تام اور مدغم حروف کی صوت

۲دو حرفوں کا آپس میں اس طرح مل جانا کہ گویا دونوں ایک ہوگئے ہیں۔ اس کی تین صورتیں ہوسکتی ہیں جو درج ذیل ہیں:

۱۔ ایک حرف ۲دو مرتبہ ایک کلمہ میں یا ۲دو کلموں میں اس طرح آئے کہ پہلا حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو ساکن کو متحرک میں مدغم کردیں گے اس کو مدغم مثلین کہتے ہیں جیسے:

عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِیْ قَدْ دَّخَلُوْا عَنْ نَّفْسِیْ وَلَنْ نُّشْرِكَ سَعْیُكُمْ مَّشْكُوْرًا

عَ لَائی ہِم م ×ص دَہ اِذہَب بِ کِ تَابِی قَد دَخَ لُو عَن نَف سِی وَلَن نُش رِ کَ سَع یُ کُم مَش کُو رَا

۲۔ اگر ایسے ۲دو حرف ایک کلمہ یا ۲دو کلموں میں جمع ہوں جن کا مخرج ایک او ران کا پہلا حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو ساکن حرف کو متحرک حرف میں مدغم کردیں گے جیسے:

قَدْ تَّبَیَّنَ اُحِطْتُّ اِذْ ظَّلَمُوْا قَالَتْ طَّآئِفَةٌ

قَت تَ بَائی یَ نَ اُحِت تُ اِظ ظَ لَ مو قَالَط طَا... ءِف تُن

ادغام تام یہ ہے کہ مدغم کی کوئی صفت باقی نہ رہے اور ساکن حرف اپنی صوت متحرک حرف کو دے دے۔

۳۔ اگر ایسے ۲دو حروف ایک کلمہ یا ۲دو کلموں میں جمع ہوں جو قریب المخرج اور قریب الصوت ہوں اور پہلا حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو ساکن حرف کو متحرک میں مدغم کر دیں گے جیسے:

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ قُلْ رَّبِّیْ مِنْ رَّبِّهِمْ مِنْ رَّحِیْقٍ مِنْ لَّدُنِّیْ

اَلَم نَخ لُک کُم قُر رَب بِی مِر رَب بِ ہِم مِر رَ حِی قِن مِل لَ دُن نِی وغیرہ

ادغام ناقص میں صوت

نون ساکن یا نون تنوین کے قاعدہ ادغام مع الغنّہ میں آپ دیکھ چکے ہیں کہ نون کے ادغام کے باوجود اس کی صوت باقی ہے ایسے ہی مدغم حرف کی کوئی صفت باقی رہے تو اس کو ادغام ناقص کہتے ہیں جیسے:

مَنْ یَّفْعَلْ مَنْ یَّشَآءُ مَنْ یُّرِیْدُ مِنْ وَّ عِلْمًا وَّ عِلْمٌ وَّ جَنّٰتٌ وَّ

مَائیں یَف عَل مَائیں یَ شَا... ءُ مَائیں یُ رِی دُ مِی اُوں وَ عِل مَاؤں وَ عِل مُوں وَ جَن نَا تُوں وَ

لام تعریف کی صوت

لام تعریف وہ لام ہے جو کسی اسم نکرہ کو معرفہ بنانے کیلئے استعمال ہوتا ہے جیسے قَمَرٌ سے اَلْقَمَرُ وغیرہ وغیرہ

۱۔ جن حروف سے پہلے لام تعریف پڑھا جاتا ہے ان کو حروف قمریہ کہتے ہیں۔ یہ چودہ حروف ہیں ء۔ب۔غ۔ح۔ج۔ک۔و۔خ۔ف۔ع۔ق۔ی۔م۔ہ جیسے:

اَلْبَقَرَةُ　　اَلْحَدِیْدُ　　اَلْکَرِیْمُ　　اَلْوَاقِعَةُ　　اَلْفَرَسُ

آل بَ قَ رَۃُ　　آل حَ دِی دُ　　آل کَ رِی مُ　　آل وَاقِ عَ ۃُ　　آل فَ رَسُ

۲۔ جن حروف سے پہلے لام تعریف نہ پڑھا جائے ان کو حروف شمسیہ کہتے ہیں یہ بھی چودہ حروف ہیں ت۔ث۔د۔ذ۔ر۔ز۔س۔ش۔ص۔ض۔ط۔ظ۔ل۔ن جیسے:

اَلشَّمْسُ　　اَلثَّمَرُ　　اَلذِّکْرُ　　اَلرَّجُلُ　　اَلظَّالِمُ　　اَلنَّجْمُ

آش شَم سُ　　آث ثَ مَ رُ　　آذ ذِک رُ　　آر رَج لُ　　آظ ظَالِ مُ　　آن نَج مُ

اب غور کرو کہ حروف قمریہ میں ہمزہ اور حروف شمسیہ میں ہمزہ اور لام دونوں خاموش ہو جاتے ہیں جیسے:

ذٰلِکَ الْکِتٰبُ　　بِهِ الزَّرْعُ　　وَالزَّیْتُوْنَ　　وَالنَّخِیْلَ　　وَالْاَعْنَابَ　　فَاِذَا النُّجُوْمُ

ذَالِ کَل کِ تَا بُ　　بِ ہِز زَرْعُ　　وَز زَا ئِ تُوْنَ　　وَن نَ خِی لَ　　وَل اَعْ نَا بَ　　فَ اِذَن نُ جُوْ مُ

مد کا حروف پر عمل اور ان کی صوت

مَد کے معنی لمبا کرنے کے ہیں لیکن اصطلاح میں حروف مدہ واوَ۔الف۔یا اور حروف لین واوَ۔ی پر آواز کو لمبا کرنے کو مَد کہتے ہیں۔

۱۔ وَاوَ ساکن ماقبل مضموم جیسے:　　قُوْلُوْا　　اُوْحِیْنَا　　نُوْحِیْهَا

۲۔ یا ساکن ماقبل مکسور جیسے:　　فِیْ. لِیْ. نِیْ

۳۔ الف ہمیشہ ماقبل مفتوح ہوتا ہے جیسے:　　مَا. لَا

حروف مدہ اور حروف لین میں مد کا اظہار خود بخود ہو جاتا ہے۔ان پر مد لکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی اس لئے اس کو مد اصل سے بھی ذکر کیا جاتا ہے۔چونکہ واوَ اور ی حروف لین بھی ہیں اور حروف لین میں جب واوَ ساکن اور ماقبل مفتوح ہوتا ہے جیسے خَـوْفَ اور یا ساکن اور ماقبل مفتوح ہوتا ہے جیسے صَیْفَ تو ان کی صوت میں ایک الف کے برابر کا اظہار ہوتا ہے اور جب اردو رسم الخط میں ان کی صوت کو تحریر کریں گے تو الف تحریر میں آئے گا۔

خَوْفَ　　صَیْفَ　　عَلَیْهِمْ　　اِلَیْهِمْ　　خَیْرُ　　اَیْمَانَ　　اَیْدِیْهِمْ　　کَیْفَ　　قَوْمَ　　یَوْمَ

خَاوْفَ　　صَائِ فَ　　عَ لَائِ ہِم　　اِلَائِ ہِم　　خَائِ رُ　　آئِ مَانَ　　آئِ دِی ہِم　　کَائِ فَ　　قَاوْمَ　　یَاوْمَ

مذکورہ الفاظ کی صوت کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیے اور مد فرعی وہ ہے جو حرف مدہ کے بعد ہمزہ یا حرف ساکن پر جیسے:

۱۔ اگر حرف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں آئے۔اس کو مد متصل یا مد لازم یا مد واجب کہتے ہیں جیسے جَآءَ اور اس کی صوت کو تحریر کرنے کے لئے حروف کی بجائے علامت سے کام لیا جائے گا۔لہٰذا اس کی صوت کی لمبائی کو نقاط سے ظاہر کیا جائے گا جیسے:

جَآءَ　　سِیْٓـٴَتُ　　سُوْٓءَ　　جِیْٓءَ　　شَآءَ　　سَآءَ

جَا...ءَ　　سِی...ءَت　　سُو...ءَ　　جِی...ءَ　　شَا...ءَ　　سَا...ءَ

اس مد کو تین الف سے پانچ الف تک بلکہ اس سے بھی زیادہ لمبا کرنا جائز ہے۔

۲۔ اگر حروف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں آئے تو اُسے مد منفصل یا مد جائز کہتے ہیں اس کی صوتی صورت یہ ہے:

بِمَآ اُنْزِلَ　　قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا　　فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ　　فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَیْکُمْ　　اِلَّآ اِیَّاهُ

بِ مَا.. اُن زِلَ　　قُو لُو.. آمَن نَا　　فِی.. آن فُ سِ کُم　　فَ قَالُو.. اِن نَا.. اِلَائِ کُم　　اِل لَا.. اِی یَاہُ

حروف مقطعات میں مد کی صوت

کل چودہ حروف مقطعات ہیں جن میں سے چھ حروف ح۔ی۔ط۔ا۔ہ اور رَا پر مد نہیں آتا اور آٹھ حروف ل۔م۔ن۔س۔ص۔ق۔ع۔ک پر مد آتا ہے جیسے:

کٓهٰیٰعٓصٓ　　الٓمّٓ　　حٰمٓ　　قٓ　　نٓ　　الٓرٰ

کَا...ف ہَا یَا عَائِ...ن صَا...د　　اَلِف لَا...م مِی...م　　حَا مِی...م　　قَا...ف　　نُو...ن　　اَلِف لَا...م رَا

ہ ضمیر کی صوت

جہاں کہیں اسم ظاہر ذکر کیا گیا ہو یا اس کا ذکر بیان کرنے والے کے خیال میں ہو اور پھر اس کو دوبارہ ذکر کرنا مقصود ہو تو وہاں ایک ضمیر لائی جاتی ہے اور ہ ضمیر واحد مذکر غائب کی ہوتی ہے۔ ہ ضمیر کبھی مکسور ہوتی ہے اور کبھی مضموم لیکن مفتوح نہیں ہوتی۔ آپ دیکھ چکے ہیں کہ کسرہ کی دو صورتیں ہوتی ہیں کسرہ ـِ اور کھڑا زیر ـٖ اسی طرح ضمہ کی بھی دو شکلیں ہیں ـُ ـٗ تو اس ضمیر کی صوتی صورت یہ ہوگی کہ کھڑا زیر ہے تو ی سے اور اُلٹی پیش ہے تو واوٗ سے تحریر ہوگی جیسے:

بِهٖ	رَبِّهٖ	مِثْلِهٖ	لَهٗ	اِنَّهٗ	وَحْيُهٗ	اَمْرُهٗ
بِ ہی	رَب بِ ہی	مِث لِ ہی	لَ ہُو	اِن نَ ہُو	وَح یُ ہُو	اَم رُ ہُو

وقف کا قاعدہ اور اس کی صوت

وقف کے معنی رُکنا یا ٹھہرنا کے ہیں۔ کسی کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کر کے سانس اور آواز کو روک لینا اور پھر پڑھنا جس جگہ وقف کیا جائے اس کو محل وقف اور جس طرح وقف کیا جائے اُس کو کیفیت وقف کہتے ہیں۔

سب سے پہلے یہ یاد رکھیں کہ قرآن کریم میں جہاں گول نشان ہے وہ آیت کا نشان ہے اور آیت پر ٹھہرنا حضور اکرم ﷺ سے ثابت ہے۔ آیت کے نشان پر کوئی اور علامت بھی لگائی گئی ہو جیسے لا وغیرہ تو بھی اس کا لحاظ کئے بغیر آیت پر ٹھہرنا درست اور جائز ہے۔ زیر نظر مصحف میں تحت متن جو صوت حروف میں درج ہے اس میں یہی قاعدہ لگایا گیا ہے۔

علاوہ ازیں م کا وقف لازم اور ط کا مطلق، ج کا وقف جائز ہے اس لئے ان اوقاف پر بھی وقف کیا گیا ہے۔ اور باقی اوقاف میں سے معانقہ پر ایک وقف اور سکتہ کے سوا کسی جگہ وقف نہیں کیا ہے۔

۱۔ وقف کی ایک صورت یہ ہے کہ کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کر کے سانس اور صوت کو توڑ دینا جیسے:

تَعْلَمُوْنَ ۝	يَهْتَدُوْنَ ۝	لِلْعَبِيْدِ ۝	مَايُرِيْدُ ۝	وَقَبَ ؕ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ
تَع لَ مُون	یَہ تَ دُون	لِل عَ بِی د	مَا یُ رِی د	وَقَب	سُو...ءُل عَ ذَاب

۲۔ اگر کلمہ کے آخری حرف پر دو زبر، دو زیر، دو پیش یا گول ۃ لکھی گئی ہو تو ان صورتوں میں جو وقف ہوگا اس کو وقف ابدال کہتے ہیں کیونکہ وقف کی وجہ سے اس کی حالت بدل جاتی ہے جیسے:

رَحْمَةً ؕ	قُدْرَةً ؕ	رَسُوْلُهٗ ؕ	اَلْحَآقَّةُ ۝	خَاوِيَةٍ ۝	عَاتِيَةٍ ۝	رَابِيَةً ؕ	بِالْقَارِعَةِ ؕ
رَح مَہ	قُد رَہ	رَسُولُہ	اَل حَا...ق قَہ	خَاوِیَہ	عَاتِ یَہ	رَابِ یَہ	بِل قَارِ عَہ

۳۔ اگر موقوف علیہ میں لمبی ت ہوگی تو وہ لمبی ت ہی رہے گی بدلے گی نہیں البتہ اس کا اعراب ختم ہو جائے گا جیسے:

بَيِّنٰتٍ ؕ	لِلْخَبِيْثٰتِ ؕ	لِلطَّيِّبٰتِ ؕ	لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ	كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ؕ
بَاِئ یِ نَات	لِل خَ بِی ثَات	لِط طَاِئ یِ بَات	لَ کُ مُل آیَات	کَ مَ ثَ لِل عَن کَ بُوت

۴۔ اگر کلمہ کا آخری حرف پہلے ہی ساکن ہو تو یہ سکون بدستور رہے گا اس میں کوئی تبدیلی نہ ہوگی البتہ سانس توڑ دی جائیگی جیسے:

حِسَابِيَهْ ۝	قُمْ فَاَنْذِرْ ۝	كِتَابِيَهْ ؕ	سُلْطَانِيَهْ ۝	فَارْغَبْ ۝
رِح سَابِ یَہ	قُم فَ اَن ذِر	کِ تَابِ یَہ	سُل طَانِ یَہ	فَر غَب

۵۔ اگر تنوین کو ملا کر پڑھیں گے تو وہ تنوین کی آواز دے گی مگر اس پر وقف کرنے سے نون تنوین کی صوت ختم ہو جائے گی جیسے:

قَدِيْرُ ۝ الَّذِیْ — قَدِيْرُ ۝ الَّذِیْ

قَ دِی رَال لَ ذِی — قَ دِی رُنِل لَ ذِی ہو گیا یعنی نون تنوین صوت میں شامل ہو گیا۔

علاوہ ازیں اوقاف کی صورتوں کا تعلق خالصۃً مشق سے ہے جیسے وقف بالاشمام اور وقف بالرّوم وغیرہ

اٰیَاتُهَا ٧ (١) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (٥) رُكُوْعَاتُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بِس مِل لَاهِر رَح مَانِر رَحِیْم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَل حَم دُ لِل لَاهِ رَب بِل عَا لَ مِی ن اَر رَح مَا نِر رَحِی م

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے سب جہانوں کا ۝ بڑا مہربان، نہایت رحم والا ۝

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

مَا لِ کِ یَو مِد دِی ن اِی یَا کَ نَع بُ دُ وَ اِی یَا کَ نَس تَ عِی ن

مالک روزِ جزا کا ۝ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ۝

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝

اِه دِ نَص صِ رَا طَل مُس تَ قِی م صِ رَا طَل لَ ذِی ن اَن عَم تَ عَ لَا ئِی هِم

دکھا ہم کو راستہ سیدھا ۝ راستہ اُن لوگوں کا کہ انعام فرمایا تُو نے اُن پر

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ع

(آمین قبول فرما)

غَا ئِ رِ ل مَغ ضُو بِ عَ لَا ئِ هِم وَ لَض ضَا... ل لِی ن

نہ وہ جن پر غضب ہوا (تیرا) اور نہ بھٹکنے والے ۝

اٰیاتُها ٢٨٦ (٢) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (٨٧) رُکُوعاتُها ٤٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر ۔ اَر رَح مَا نِ ۔ اَر رَ حِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۚ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى

اَلِف لَا۔۔م مِی۔۔م ۔ ذَا لِ کَل ۔ کِ تَا بُ ۔ لَا ۔ رَا ئِ بَ ۔ فِی ہِ ۔ ہُ دَ

الف، لام، میم ﴿١﴾ یہ اللہ کی کتاب ہے، نہیں کوئی شک اس (کے کتاب الٰہی ہونے) میں، ہدایت ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

لِل مُت تَ قِی نَ ۔ اَل لَ ذِی نَ ۔ یُ ءْ مِ نُو نَ ۔ بِل غَا ئِ بِ ۔ وَ یُ قِی مُو نَص ۔ صَ لَا ۃَ

اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے ﴿٢﴾ جو ایمان لاتے ہیں غیب پر اور قائم کرتے ہیں نماز

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ

وَ مِم مَا ۔ رَ زَق نَا ہُم ۔ یُن فِ قُو نَ ۔ وَل لَ ذِی نَ ۔ یُ ءْ مِ نُو نَ ۔ بِ مَا۔۔

اور اس میں سے جو رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ﴿٣﴾ اور وہ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۗ ﴿٤﴾

اُن زِ لَ ۔ اِ لَا ئِ کَ ۔ وَ مَا۔۔ ۔ اُن زِ لَ ۔ مِن قَب لِ کَ ۔ وَ بِل آ خِ رَ ۃِ ۔ ہُم ۔ یُو قِ نُو ن

نازل کیا گیا تم پر اور اس پر جو نازل کیا گیا تم سے پہلے اور آخرت پر بھی وہ یقین رکھتے ہیں ﴿٤﴾

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑤ إِنَّ الَّذِينَ

اُلَا...ءِکَ عَ لَا ھُدَ م مِر رَب بِ ہِم وَ اُلَا...ءِکَ ہُ مُل مُف لِ حُون اِن نَل لَ ذِی نَ

یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی اور یہی ہیں فلاح پانے والے ⑤ بیشک وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑥

کَ فَ رُو سَ وَا...ءُن عَ لَائِ ہِم ءَ اَن ذَرتَ ہُم اَم لَم تُن ذِر ہُم لَا یُ× مِ نُون

(ان باتوں کو ماننے سے) انکار کردیا یکساں ہے ان کے لیے خواہ تم خبردار کرو انھیں یا نہ کرو وہ ایمان نہ لائیں گے ⑥

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ

خَ تَ مَل لَا ہُ عَ لَا قُ لُو بِ ہِم وَ عَ لَا سَم عِ ہِم وَ عَ لَا...اَب صَا رِ ہِم غِ شَا وَ تُوں وَ لَ ہُم

مُہر لگادی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر اور اُن کی آنکھوں پر (پڑگیا ہے) پردہ اور اُن کے لیے ہے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑦ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ

عَ ذَا بُن عَ ظِی م وَ مِ نَن نَا سِ مَ ائیں یَ قُو لُ آ مَن نَا بِل لَا ہِ وَ بِل یَا وُ مِل آ خِ رِ

عذابِ عظیم ⑦ اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر،

وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ⑧ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ

وَ مَا ہُم بِ مُ× مِ نِی ن یُ خَا دِ عُو نَل لَا ہَ وَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو وَ مَا یَخ دَ عُو نَ

حالانکہ نہیں ہیں وہ مومن ⑧ دھوکہ بازی کررہے ہیں وہ اللہ سے اور ایمان والوں سے جبکہ نہیں دھوکا دے رہے

إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ⑨ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ

اِل لَا... اَن فُ سَ ہُم وَ مَا یَش عُ رُون فِی قُ لُو بِ ہِم مَ رَ ضُن فَ زَا دَ ہُ مُل لَا ہُ

مگر اپنے آپ ہی کو لیکن اُنھیں (اس کا) شعور نہیں ⑨ ان کے دلوں میں ہے ایک بیماری لہٰذا اور بڑھا دیا اُن کا اللہ نے

مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ⑩ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

مَ رَ ضَا وَ لَ ہُم عَ ذَا بُن اَ لِی مُ بِ مَا کَا نُو یَک ذِ بُون وَ اِ ذَا قِی لَ لَ ہُم

مرض اور اُن کے لیے ہے دردناک عذاب، بسبب اس جھوٹ کے جو وہ بولتے ہیں ⑩ اور جب کہا جاتا ہے اُن سے

لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ⑪ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ

لَا تُف سِ دُو فِل اَر ضِ قَا لُو... اِن نَ مَا نَح نُ مُص لِ حُون اَ لَا... اِن نَ ہُم ہُ مُل

کہ نہ برپا کرو فساد زمین میں، تو کہتے ہیں کہ ہم ہی تو ہیں اصلاح کرنے والے ⑪ خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں

الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ

مُف سِ دُونَ وَلَا کِن لَا یَش عُ رُون وَاِذَا قِی لَ لَہُم آمِ نُو کَ مَا..

فساد برپا کرنے والے، مگر اُنہیں شعور نہیں ﴿۱۲﴾ اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ ایمان لاؤ جس طرح

اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

آ مَ نَن نَا سُ قَا لُو.. اَن × مِ نُ کَ مَا.. آ مَ نَس سُ فَ ہَا....ءُ اَ لَا.. اِن نَ ہُم ہُ مُس

ایمان لائے اور لوگ تو کہتے ہیں کہ کیا ایمان لائیں ہم جس طرح ایمان لائے بیوقوف، خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں

السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ

سُ فَ ہَا....ءُ وَلَا کِن لَا یَع لَ مُون وَاِذَا لَ قُل لَ ذِی نَ آمَ نُو قَا لُو.. آ مَن نَا

بیوقوف، لیکن جانتے نہیں ﴿۱۳﴾ اور جب ملتے ہیں اہلِ ایمان سے تو کہتے ہیں ایمان لائے ہم

وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ

وَاِذَا خَ لَو اِلَا شَ یَا طی نِ ہِم قَا لُو.. اِن نَا مَ عَ کُم اِن نَ مَا نَح نُ

اور جب ملتے ہیں علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ہی ساتھ ہیں، اصل میں ہم تو

مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ

مُس تَہ زِءُون اَل لَا ہُ یَس تَہ زِءُ بِ ہِم وَ یَ مُد دُ ہُم فِی طُغ یَا نِ ہِم

(ان کے ساتھ) محض مذاق کر رہے ہیں ﴿۱۴﴾ (جبکہ) اللہ مذاق کر رہا ہے اُن سے کہ مہلت دیے جا رہا ہے اُنہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں

يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا

یَع مَ ہُون اُ لَا....ءِ کَل لَ ذِی نَش تَ رَوُ ض ضَ لَا لَ ۃَ بِل ہُ دَا فَ مَا

اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں ﴿۱۵﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدی ہے گمراہی بدلے میں ہدایت کے، سو نہ تو

رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى

رَ بِ حَت تِ جَا رَ تُ ہُم وَ مَا کَا نُو مُہ تَ دِی ن مَ ثَ لُ ہُم کَ مَ ثَ لِل لَ ذِ

نفع دیا ان کی تجارت ہی نے اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ﴿۱۶﴾ ان کی مثال اس شخص کی ہے

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

س تَو قَ دَ نَا رَا فَ لَم مَا.. اَ ضَا....ءَت مَا حَو لَ ہُو ذَ ہَ بَل لَا ہُ بِ نُو رِ ہِم

جس نے جلائی آگ (روشنی کے لیے) پھر جب روشن کر دیا آگ نے اس کے گرد و نواح کو تو سلب کر لیا اللہ نے اُن کا نور

وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

وَتَ رَكَ هُم   فی ظُلُ مَاتِل   لَا   یُب صِ رُون   صُم مُ   بُک مُن   عُم یُن   فَ هُم

اور چھوڑ دیا اُن کو اندھیروں میں کہ کچھ نہیں دیکھ پاتے ﴿١٧﴾ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، لہٰذا یہ (اب)

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ

لَا یَرجِ عُون   اَوْ   کَ صَیِّ بِم   مِ نَس سَ مَا۰۰۰ءِ   فی ہِ   ظُلُ ماتُوں

نہ لوٹیں گے (سیدھے راستے کی طرف) ﴿١٨﴾ یا (پھر ان کی مثال ایسی ہے) جیسے زور کی بارش ہو رہی ہے آسمان سے، اس کے ساتھ ہیں اندھیری گھٹائیں،

وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ

وَرَعْ دُوں   وَبَرق   یَج عَلُون   اَصَابِ عَهُم   فی۰۰ آذَانِ ہِم   مِ نَص صَ وَا عِ ق   حَ ذَ رَل مَا وْت

کڑک اور چمک، ٹھونس لیتے ہیں اپنی انگلیاں کانوں میں اپنے، بسبب بجلی کی کڑک کے، موت کے ڈر سے

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ

وَل لَاهُ   مُ حِی طُم   بِل کَافِ رِی ن   یَ کَادُ   ل بَرقُ   یَخ طَفُ

اور اللہ ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے اِن مُنکرینِ حق کو ﴿١٩﴾ قریب ہے کہ یہ بجلی اُچک لے جائے

اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ

آب صَارَ هُم   کُل لَ مَا۰۰   اَضَا۰۰۰ءَ لَ هُم   مَ شَوْ   فی ہِ   وَ اِذَا۰۰   آظ لَ مَ   عَ لَا یْ ہِم

بصارت اُن کی، جب ذرا بجلی چمکی تو چلنے لگتے ہیں اس (کی روشنی) میں اور جونہی اندھیرا چھا جاتا ہے، اُن پر

قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

قَامُو   وَ   لَاو   شَا۰۰۰ءَ   ل لَاهُ   لَ ذَ ہَ بَ   بِ سَم عِ ہِم   وَ آب صَارِ ہِم   اِن نَل   لَاہَ

تو کھڑے ہو جاتے ہیں حالانکہ اگر چاہتا اللہ تو سلب کر لیتا اُن کی سماعت اور بصارت ہی کو۔ یقیناً اللہ

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ

عَ لَا کُل لِ شَا ئِ ءِن   قَ دِی ر   یَا۰۰ اَی یُ ہَن نَاسُع   بُ دُو   رَب بَ کُ مُل   لَ ذِی   خَ لَ قَ کُم   وَل لَ ذِی ن

ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿٢٠﴾ اے انسانو! عبادت کرو اپنے رب کی جس نے پیدا کیا تم کو اور ان کو بھی جو

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا

مِن قَب لِ کُم   لَ عَل لَ کُم   تَت تَ قُون   آل لَ ذِی   جَ عَ لَ   لَ کُ مُل   آرضَ   فِ رَا شَاوْں

(ہو گزرے)، تم سے پہلے تاکہ تم بچ جاؤ (عذاب سے) ﴿٢١﴾ جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا

وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ

وَس سَ مَا...ءَ بِ نَا...آءً وَ اَن زَ لَ مِ نَس سَ مَا...ءِ مَا...ءَن فَ اَخ رَ جَ بِ ہی مِ نَث ثَ مَ رَا تِ

اور آسمان کو چھت اور برسایا آسمان سے پانی، پھر نکالا اس کے ذریعہ سے ہر طرح کی پیداوار کو،

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنْ

رِز قَن لَ کُم فَ لَا تَج عَ لُو لِل لَا هِ اَن دَا دَا دَن وَ اَن تُم تَع لَ مُون وَ اِن

بطورِ رزق تمہارے لیے، پس نہ ٹھہراؤ اللہ کا ہمسر (کسی کو) درآنحالیکہ تم (یہ باتیں) جانتے ہو ﴿۲۲﴾ اور اگر

كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۖ

کُن تُم فِی رَا ئی بِم مِم مَا نَز زَل نَا عَ لَا عَب دِ نَا فَ × تُو بِ سُو رَ تِم مِم مِث لِ ہی

ہے تم کو شک اس (کتاب) کے بارے میں جو ہم نے نازل کی اپنے بندے پر، تو بنا لاؤ ایک ہی سورت اس کی مانند

وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ

وَد عُو شُ هَ دَا...ءَ کُم مِن دُو نِل لَا هِ اِن کُن تُم صَا دِ قِی ن فَ اِ لَ لَم تَف عَ لُو وَ لَن

اور بلا لو اپنے سب حمایتیوں کو بھی اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے ﴿۲۳﴾ لیکن اگر تم (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہ

تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾

تَف عَ لُو فَت تَ قُن نَا رَ لَ لَ تِی وَ قُو دُ هَن نَا سُ وَل حِ جَا رَہ اُعِد دَت لِل کَا فِ رِی ن

کر سکو گے تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن ہیں انسان اور پتھر، جو تیار کی گئی ہے منکرینِ حق کے لیے ﴿۲۴﴾

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ

وَ بَش شِ رِ لَ لَ ذِی نَ آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص صَا لِ حَا تِ اَن نَ لَ هُم جَن نَا تِن

اور خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے جنہوں نے نیک عمل کہ بے شک ان کے لیے ہیں باغ،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۗ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ

تَج رِی مِن تَح تِ هَل اَن هَا ر کُل لَ مَا رُ زِ قُو مِن هَا مِن ثَ مَ رَ تِر رِز قَن

بہتی ہوں گی جن کے نیچے نہریں، جب بھی دیا جائے گا انہیں اُن باغوں میں سے کوئی پھل کھانے کے لیے

قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۗ

قَا لُو هَا ذَ لَ لَ ذِی رُ زِق نَا مِن قَب لُ وَ اُ تُو بِ ہی مُ تَ شَا بِ هَا

تو وہ کہیں گے یہ تو وہی ہے جو مل چکا ہے ہمیں اس سے پہلے کیونکہ دیا ہی جائے گا انہیں پھل، ملتا جلتا۔

وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ

وَل َهُم رِفی ہَا.. آزْوَاجُم مُ طَہ ہَ رَتُوں وَہُم رِفی ہَا خَالِ دُون اِنْ نَل لَاہَ لَآ یَس تَح یِی..

اور اُن کے لیے وہاں بیویاں ہوں گی پاکیزہ اور وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵﴾ بلاشُبہ اللہ ہرگز نہیں شرماتا

اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

آئیں یَض رِب مَ ثَ لَم مَا بَ عُوض تَن فَ مَا فَاوْقَ ہَا فَ آم مَل لَ ذِی نَ آمَ نُو

اس سے کہ بیان کرے تمثیل کسی قسم کی، مچھر کی یا اس سے بھی حقیر تر چیز کی۔ اب وہ لوگ جو ایمان والے ہیں،

فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

فَ یَع لَ مُونَ آن نَ ہُل حَق قُ مِر رَب بِ ہِم وَآم مَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو

وہ تو جانتے ہیں کہ یہی حق ہے، اُن کے رب کی طرف سے (آیا) ہے، لیکن وہ لوگ جو ماننے والے نہیں ہیں

فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ

فَ یَ قُولُونَ مَاذَا.. آرَادَ ل لَاہُ بِ ہَاذَام ثَ لَاَ یُ ضِل لُ بِ ہِی کَ ثِی رَاوْں

وہ کہتے ہیں کہ آخر کیا مُراد ہے اللہ کی ایسی تمثیلوں سے؟ گمراہی میں مُبتلا کرتا ہے اللہ ایسی باتوں سے بہتوں کو

وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ ۙ الَّذِيْنَ

وَ یَہ دِی بِ ہِی کَ ثِی رَا وَمَا ، یُ ضِل لُ بِ ہِی.. اِل لَل فَاسِ قِی ن آل لَ ذِی نَ

اور راہِ راست دکھاتا ہے ان کے ذریعہ سے بہتوں کو۔ اور نہیں گمراہ کرتا اس سے مگر نافرمانوں کو ﴿۲۶﴾ جو

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ

یَن قُ ضُونَ عَہ دَل لَاہِ مِم بَع دِ مِی ثَاقِ ہِی وَیَق طَ عُونَ مَا.. آمَ رَ ل لَاہُ

توڑ دیتے ہیں اللہ کے عہد کو مضبوط کرنے کے بعد اور قطع کرتے ہیں اُن (رشتوں) کو کہ حکم دیا ہے اللہ نے

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ

بِ ہِی.. آئیں یُو صَ لَ وَیُف سِ دُونَ فِل آرض اُلَا.. ءِ کَ ہُ مُل خَاسِ رُون کَائ فَ

جن کے جوڑنے کا اور فساد برپا کرتے ہیں زمین میں۔ یہی لوگ ہیں حقیقت میں نقصان اُٹھانے والے ﴿۲۷﴾ کیسے

تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

تَک فُ رُونَ بِل لَاہِ وَ کُن تُم آم وَاتَن فَ آح یَاکُم ثُم مَ یُ مِی تُ کُم

کفر کا رویّہ اختیار کرتے ہو تم اللہ کے ساتھ حالانکہ تھے تم بے جان پھر زندگی عطا کی اس نے تمہیں پھر وہی موت دے گا تمہیں،

وقف لازم

ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ

ثُم مَ تُحْ یِیْ کُمْ ثُم مَ اِلَا اَیْ ہِ تُرْجَعُوْن ہُوَ اَل لَ ذِی خَ لَ قَ لَ کُمْ

پھر وہی زندہ کرے گا تمہیں، پھر اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے تم ﴿٢٨﴾ وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تمہاری خاطر

مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ

مَا فِلْ اَرْض جَ مِیْ عَنْ ثُم مَس تَ وَا.. اِلَس سَ مَا....ءِ فَ سَا وْ وَا ہُن نَ سَبْ عَ سَ مَا وَات

وہ کچھ جو زمین میں ہے، سب، پھر توجہ فرمائی آسمان کی طرف اور استوار کر دیے سات آسمان۔

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي

وَ ہُ وَ بِ کُلْ لِ شَیْ ءِنْ عَ لِیْ م وَاِذْ قَالَ رَبْ بُ کَ لِلْ مَ لَا....ءِ کَ ۃِ اِنْ نِیْ

اور وہ تو ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ﴿٢٩﴾ اور (یاد کرو) جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے کہ یقیناً میں

جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ

جَاعِلُنْ فِلْ اَرْض خَ لِیْ فَہ قَالُو.. اَتَجْ عَ لُ فِیْ ہَا مَنْ یُّ یُفْ سِ دُ

بنانے والا ہوں زمین میں ایک خلیفہ۔ تو اُنہوں نے کہا تھا کہ کیا تو مقرر کرے گا زمین میں (خلیفہ) اس کو جو فساد برپا کرے گا

فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ

فِیْ ہَا وَ یَسْ فِ کُدْ دِ مَا....ءَ وَ نَحْ نُ نُ سَبْ بِ حُ بِ حَمْ دِ کَ وَ نُ قَدْ دِ سُ لَک

اس میں اور خونریزیاں کرے گا جبکہ ہم تسبیح کرتے ہیں تیری حمد و ثنا کے ساتھ اور تقدیس کرتے ہیں تیری۔

قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا

قَالَ اِنْ نِیْ.. اَعْ لَ مُ مَا لَا تَعْ لَ مُوْن وَ عَلْ لَ مَ آ دَ مَلْ اَس مَا....ءَ کُلْ لَ ہَا

اللہ نے فرمایا: یقیناً میں جانتا ہوں وہ کچھ جو تم نہیں جانتے ﴿٣٠﴾ اور سکھلائے اللہ نے آدمؑ کو نام سب (چیزوں کے)،

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ

ثُم مَ عَ رَضَ ہُمْ عَ لَلْ مَ لَا....ءِ کَ ۃِ فَ قَالَ اَمْ بِ ءُ وْنِیْ بِ اَسْ مَا....ءِ ہَا..ءُ لَا....ءِ اِنْ کُنْ تُمْ

پھر پیش کیا اُن کو فرشتوں کے سامنے اور فرمایا بتاؤ مجھے نام اُن کے، اگر ہو تم

صَادِقِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا

صَادِقِیْن قَالُوْ سُبْ حَانَ کَ لَا عِلْ مَ لَ نَا.. اِلْ لَا مَا عَلْ لَمْ تَ نَا

سچے ﴿٣١﴾ اُنہوں نے عرض کیا، پاک ہے تیری ذات، نہیں ہمیں علم مگر اسی قدر جتنا تو نے سکھایا ہمیں۔

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ أَنْۢبِئْهُمْ بِأَسْمَآئِهِمْ ۚ

اِن نَ کَ اَن تَل عَ لِی مُل حَ کِی م قَالَ یَا.. آدَمُ اَم بِ ءْ هُم بِ اَس مَا...ءِ هِم

بیشک تُو ہی ہے سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۳۲﴾ اللہ نے فرمایا: اے آدمؑ! بتاؤ ان کو نام اُن کے،

فَلَمَّآ أَنْۢبَأَهُمْ بِأَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ إِنِّيٓ

فَ لَم مَا.. اَم بَ اَ هُم بِ اَس مَا...ءِ هِم قَالَ اَلَم اَقُل لَ کُم اِن نِی..

پھر جب بتادیے آدمؑ نے فرشتوں کو نام ان سب کے، تو فرمایا: کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے کہ بیشک میں ہی

أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۙ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

اَع لَ مُ غَا ئِ بَس سَ مَا وَا تِ وَل اَر ضِ وَ اَع لَ مُ مَا تُب دُو نَ وَ مَا

جانتا ہوں سب راز آسمانوں کے اور زمین کے بھی؟ اور جانتا ہوں ہر اس چیز کو جو تم ظاہر کرتے ہو اور وہ بھی جو

كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ

کُن تُم تَک تُ مُون وَ اِذ قُل نَا لِل مَ لَا...ءِ کَ تِس جُ دُو لِ آدَمَ فَ سَ جَ دُو.. اِل لَا..

تم چھپا رہے ہو ﴿۳۳﴾ اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدمؑ کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے

إِبْلِيْسَ ۭ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۤ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ

اِب لِی س آ بَا وَس تَک بَ رَ وَ کَا نَ مِ نَل کَا فِ رِی ن وَ قُل نَا یَا.. آدَ مُس کُن

ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا اور گھمنڈ کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں سے ﴿۳۴﴾ اور ہم نے کہا، اے آدمؑ! رہو

أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ

اَن تَ وَ زَا وْ جُ کَل جَن نَ ةَ وَ کُ لَا مِن هَا رَ غَ دَن حَا ئِ ثُ شِ × ثُ مَا وَ لَا تَق رَبَا هَا ذِ هِش

تم اور تمہاری بیوی جنّت میں اور کھاؤ اس میں با فراغت، جہاں سے چاہو، مگر نہ قریب جانا اس

الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا

شَ جَ رَةَ فَ تَ کُو نَا مِ نَظ ظَا لِ مِی ن فَ اَ زَل لَ هُ مَش شَا ئِ طَا ن عَن هَا

درخت کے ورنہ شمار ہوگا تمہارا ظالموں میں ﴿۳۵﴾ پھر پھسلا دیا ان دونوں کو شیطان نے اس درخت کی ترغیب دے کر۔

فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

فَ اَخ رَ جَ هُ مَا مِم مَا کَا نَا فِی هِ وَ قُل نَه بِ طُو بَع ضُ کُم لِ بَع ضِن

بالآخر نکلوا دیا ان دونوں کو اس (عیش و آرام) سے تھے وہ جس میں اور ہم نے حکم دیا کہ اُتر جاؤ تم سب (یہاں سے)، تم ایک دوسرے کے

عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقَّىٰ آدَمُ

عَ دُوو وَلَ کُم فِل اَرض مُس تَ قَرُّوں وَم تَاعُن اِلاَ حِی ان فَ تَ لَق قَا.. آدَمُ

دشمن ہو اور تمہارے لیے ہے زمین میں ٹھکانا اور گزر بسر کرنا ایک وقتِ خاص تک ﴿۳۶﴾ پھر سیکھے آدمؑ نے

مِنْ رَّبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾

مِر رَب بِ ہی کَ لِ مَا تِن فَ تَا بَ عَ لَا ئی ہ اِن نَ ہُو ہُ وَ تَ تَا وْ وَا بُر رَ حی م

اپنے رب سے کچھ کلمات (اور توبہ کی) تو قبول کر لی اللہ نے توبہ اس کی۔ بیشک وہی تو ہے بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۳۷﴾

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى

قُل نَہ بِ طُو مِن ہَا جَ مِی عَا فَ اِم مَا یَ × تِ یَن نَ کُم مِن نِی ہُ دَن

ہم نے کہا، اُتر جاؤ یہاں سے تم سب، اب ہوگا یہ کہ ضرور آئے گی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت،

فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾

فَ مَن تَ بِ عَ ہُ دَا یَ فَ لَا خَا وْ فُن عَ لَا ئی ہِم وَ لَا ہُم یَح زَ نُون

سو جو پیروی کریں گے میری ہدایت کی تو نہ کوئی خوف ہے اُن کے لیے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے ﴿۳۸﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ

وَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو وَ کَذ ذَ بُو بِ آ یَا تِ نَا.. اُلَا...ءِ کَ اَص حَا بُن نَار ہُم

اور جو (اس ہدایت کو) قبول کرنے سے انکار کریں گے اور جھٹلائیں گے ہماری آیات کو وہی لوگ دوزخی ہیں، وہ

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

ع ۴

فِی ہَا خَا لِ دُون یَا بَ نِی.. اِس رَا... ءِ ی لَذ کُ رُو نِع مَ تِ یَل لَ تِی.. اَن عَم تُ عَ لَا ئی کُم

اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۹﴾ اے اولادِ یعقوبؑ! یاد کرو میری اس نعمت کو جو عطا کی تھی میں نے تم کو

وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٤٠﴾

وَ اَو فُو بِ عَہ دِی.. اُو فِ بِ عَہ دِ کُم وَ اِی یَا یَ فَر ہَ بُون

اور پورا کرو تم اس عہد کو جو تم نے مجھ سے کیا، پورا کروں گا میں وہ عہد جو میں نے تم سے کیا اور مجھ ہی سے ڈرو ﴿۴۰﴾

وَآمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ وَلَا

وَ آ مِ نُو بِ مَا.. اَن زَل تُ مُ صَد دِ قَل لِ مَا مَ عَ کُم وَ لَا

اور ایمان لاؤ اس (کتاب) پر جو نازل کی ہے میں نے، جو تصدیق کر رہی ہے ان (کتابوں) کی جو تمہارے پاس موجود ہیں اور نہ

تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾

تَ کُونُو.. آوَّلَ کافِ رِم بِ ہِی وَلَا تَش تَ رُو بِ آیاتی ثَ مَ نَن قَ لی لاَوّ وَاِی یایَ فَت تَ قُون

بنو تم ہی سب سے اوّل منکر اس کے اور مت بیچو میری آیات کو تھوڑی قیمت پر اور میرے غضب سے بچو ﴿٤١﴾

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاَقِيْمُوا

وَلَا تَل بِ سُل حَق قَ بِل بَاطِ لِ وَتَک تُ مُل حَق قَ وَاَن تُم تَع لَ مُون وَاَ قی مُص

اور نہ مشتبہ بناؤ حق کو باطل کا رنگ چڑھا کر اور (مت) چھپاؤ حق کو تم جانتے بوجھتے ﴿٤٢﴾ اور قائم رکھو

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ

صَ لَاۃَ وَآتُز زَکَاۃَ وَرکَ عُو مَ عَر رَاکِ عِی نَ آتَاْ مُ رُونَن نَاسَ بِل بِر رِ

نماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور جھکو جھکنے والوں کے ساتھ ﴿٤٣﴾ کیا حکم دیتے ہو تم لوگوں کو نیکی کا

وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا

وَتَن سَاوْنَ اَن فُ سَ کُم وَ اَن تُم تَت لُو نَل کِتَاب اَفَ لَا تَع قِ لُون وَس تَ عِی نُو

اور بھول جاتے ہو اپنے آپ کو؟ حالانکہ تلاوت کرتے ہو تم کتابُ اللہ کی۔ تو کیا پھر تم عقل سے بالکل کام نہیں لیتے؟ ﴿٤٤﴾ اور مدد لو

بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾ الَّذِيْنَ

بِص صَب رِ وَص صَ لَاہ وَاِن نَ ہَا لَ کَ بی رَتُن اِل لَا عَ لَل خَا شِ عی نَ اَل لَ ذِی نَ

صبر سے اور نماز سے۔ اور بیشک یہ بہت گراں ہے سوائے ان بندوں کے جن کے دلوں میں ڈر اور عاجزی ہے ﴿٤٥﴾ جو

يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾

یَ ظُن نُون اَن نَ ہُم مُ لَا قُو رَب بِ ہِم وَاَن نَ ہُم اِلَ اَی ہِ رَا جِ عُون

سمجھتے ہیں کہ اُنہیں ضرور پیش ہونا ہے اپنے رب کے حضور اور آخر کار وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿٤٦﴾

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ

یَا بَ نی.. اِس رَا... ئِی لَذ کُ رُو نِع مَ تِی یَل لَ تی.. اَن عَم تُ عَ لَای کُم وَاَن نِی فَض ضَل تُ کُم

اے اولادِ یعقوبؑ! یاد کرو میری اس نعمت کو جو عطا کی تھی میں نے تم کو اور بیشک میں نے تمہیں فضیلت بخشی تھی

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ

عَ لَل عَا لَ مِی نَ وَت تَ قُو یَاوْ مَل لَا تَج زِی نَف سُن عَن نَف سِن شَا اِئَاوْ وَلَا یُق بَ لُ

اہلِ جہان پر ﴿٤٧﴾ اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی کسی دوسرے کے ذرا بھی اور نہ منظور ہو گی

مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾

مِن ہَا شَ فَا عَ تُوں وَلَا یُءْ خَ ذُ مِن ہَا عَدْ لُوں وَلَا ہُم یُن صَ رُون

اس کی طرف سے سفارش اور نہ قبول کیا جائے گا کسی کی طرف سے بدلے میں (کوئی اور) اور نہ ہی انہیں مدد پہنچے گی ﴿٤٨﴾

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ

وَاِذْ نَجْ جَائی نَا کُم مِن آلِ فِرعَاؤن یَ سُومُون کُم سُو....ءَ لْ عَ ذَاب یُ ذَب بِ حُون

اور (یاد کرو) جب نجات بخشی ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے جنہوں نے مبتلا کر رکھا تھا تم کو بدترین عذاب میں ذبح کرتے تھے

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

آب نَا...ءَ کُم وَ یَس تَحْ یُون رِن سَا...ءَ کُم وَفِی ذَا لِ کُم بَ لَا...ءُ مِم رَب بِ کُم

تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو۔ اور اس حالت میں تمہاری آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے

عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ

عَ ظِی م وَاِذْ فَ رَق نَا بِ کُ مُل بَحْ رَ فَ اَن جَائی نَا کُم وَاَغْ رَق نَا.. آلَ فِرعَاؤن

بہت بڑی ﴿٤٩﴾ اور جب پھاڑا ہم نے تمہارے لیے سمندر کو، پھر نجات دلائی تمہیں اور غرق کر دیا آلِ فرعون کو

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

وَاَن تُم تَن ظُرُون وَاِذْ وَاعَدْ نَا مُوسَا.. اَرْ بَ عِی نَ لَائی لَ تَن ثُم مَت تَ خَذْ تُ مُل عِجْ لَ

تمہارے دیکھتے دیکھتے ﴿٥٠﴾ اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰؑ سے چالیس رات کا پھر بنا لیا تم نے بچھڑے کو (معبود)

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ

مِم بَعْ دِہی وَاَن تُم ظَا لِ مُون ثُم مَ عَ فَاؤ نَا عَن کُم مِم بَعْ دِ ذَا لِ کَ لَ عَل لَ کُم

موسیٰؑ کے بعد اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿٥١﴾ پھر معاف کر دیا ہم نے تم کو اس کے بعد بھی تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَاِذْ

تَش کُ رُون وَاِذْ آتَائی نَا مُو سَل کِ تَا بَ وَلْ فُرْقَان لَ عَل لَ کُم تَہ تَ دُون وَاِذْ

شکر گزار بنو ﴿٥٢﴾ اور جب دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور فرقان تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿٥٣﴾ اور جب

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

قَالَ مُوسَا لِ قَاؤ مِہی یَا قَاؤ مِ اِن نَ کُم ظَ لَم تُم اَن فُ سَ کُم بِت تِ خَا ذِ کُ مُل عِجْ لَ

کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے اے میری قوم! یقیناً تم نے ظلم کیا ہے اپنی جانوں پر، معبود ٹھہرا کر بچھڑے کو،

فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ۭ

فَ تُوبُو.. اِلا بَارِءِکُم فَق تُلُو.. آن فُ سَ کُم ذَالِ کُم خَا ئِ رُ ل ل کُم عِن دَ بَارِءِ کُم

پس توبہ کرو تم اپنے خالق کے حضور، لہٰذا قتل کرو تم اپنی جانوں کو یہی ہے بہتر تمہارے حق میں، تمہارے خالق کے نزدیک۔

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ

فَ تَابَ عَ لَا ئِ کُم اِن نَ ہُو ہُ وَ ت تَاوْ وَابُ ر رَ حِی م وَ اِذ قُل تُم

سو توبہ قبول کر لی اللہ نے تمہاری۔ بیشک وہی تو ہے بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۵۴﴾ اور جب تم نے کہا:

يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ

یَا مُوسَا لَن نُ×ءِ مِ نَ لَ کَ حَت تَا نَ رَ ل لَاہَ جَہ رَ تَن فَ اَ خَ ذَت کُ مُص صَا عِ قَ ۃُ

اے موسیٰؑ! ہرگز نہ یقین کریں گے ہم تمہارا جب تک (نہ) دیکھ لیں ہم اللہ کو علانیہ، تو آ لیا تم کو ایک کڑکے نے

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَظَلَّلْنَا

وَ اَن تُم تَن ظُ رُون ثُم مَ بَ عَث نَا کُم مِم بَع دِ مَاوْ تِ کُم لَ عَل لَ کُم تَش کُ رُون وَ ظَل لَل نَا

تمہارے دیکھتے دیکھتے ﴿۵۵﴾ پھر زندہ کیا ہم نے تم کو تمہاری موت کے بعد تاکہ تم شکرگزار بنو ﴿۵۶﴾ اور سایہ کیا ہم نے

عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا

عَ لَا ئِ کُ مُل غَ مَا مَ وَ اَن زَل نَا عَ لَا ئِ کُ مُل مَن نَ وَ س سَل وَا کُ لُو مِن طَا ئِ بَا تِ مَا

تم پر بادل کا اور اُتارا ہم نے تم پر من وسلویٰ۔ (اور کہا) کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو

رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذْ قُلْنَا

رَ زَق نَا کُم وَ مَا ظَ لَ مُو نَا وَ لَا کِن کَا نُو.. آن فُ سَ ہُم یَظ لِ مُون وَ اِذ قُل نَا

عطا کی ہیں ہم نے تم کو۔ اور (ناشکری کر کے) نہیں بگاڑا انہوں نے ہمارا کچھ بلکہ رہے وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے ﴿۵۷﴾ اور جب ہم نے کہا

ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ

دخ لُو ہَا ذِ ہِل قَر یَ ۃَ فَ کُ لُو مِن ہَا حَا ئِ ثُ شِ×تُم رَ غَ دَاوْں وَد خُ لُل بَا بَ

کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں اور کھاؤ وہاں، جہاں سے چاہو بافراغت اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں

سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

سُج جَ دَاوْں وَ قُو لُو حِط طَ تُن نَغ فِر لَ کُم خَ طَا یَا کُم وَ سَ نَ زِی دُ ل مُح سِ نِی ن

سجدہ ریز ہوتے ہوئے اور کہتے جانا بخشش مانگتے ہیں معاف کر دیں گے ہم خطائیں تمہاری۔ بلکہ اور زیادہ عطا کریں گے ہم، نیکی کرنے والوں کو ﴿۵۸﴾

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

ف بد دل ل ل ذی ن ظل مو قاو لن غا ئی رل ل ذی قی ل ل ہم ف آن زل نا ع لل ل ذی ن ظل مو

مگر بدل دیا ان ظالموں نے (اس کلمہ کو) ایسے کلمہ سے جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا اُن سے لہٰذا نازل کیا ہم نے ظلم کرنے والوں پر

رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾ وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ ع ۶

رِج زَ م م نس سَ ما...ء ب ما کا نو یف سُ قون و اِذِ س تس قا موسا لِ قاو م ہی

عذاب، آسمان سے، بسبب اس کے کہ وہ نافرمانیاں کیے جاتے تھے ۵۹ اور جب پانی مانگا موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لیے

فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ

ف قُل نض رِ ب ب ع صا کل ح جر فن ف ج رت من ہُث ن تا عش رۃ عا ئی نا قد ع ل م

تو کہا ہم نے کہ مارو اپنے عصا کو اس چٹان پر۔ سو پھوٹ نکلے اس میں سے بارہ چشمے۔ جان لیا

كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ

کُل ل اُنا سم مش رب ہم کُ لو وش ربو م رر زقل لاہ ولا تع ثاو فل ارض

ہر قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ۔ (ہم نے کہا) کھاؤ اور پیو اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے اور مت پھرو زمین میں

مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا

مُف س دی ن و اِذ قُل تُم یا موسا لن نص ب ر ع لا طا عا مِن وا ح دن فد ع ل نا

فساد پھیلاتے ۶۰ اور جب کہا تم نے اے موسیٰؑ! ہرگز نہیں صبر کر سکتے ہم ایک ہی (طرح کے) کھانے پر، لہٰذا دعا کیجیے ہمارے لیے

رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ مِن بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا

رب ب ک یُخ رِج ل نا مم ما تُن ب تُل ارض م م بق ل ہا و قث ثا...ء ہا و فو م ہا

اپنے رب سے کہ وہ پیدا کرے ہمارے لیے وہ چیزیں جو اُگاتی ہے زمین مثلاً ساگ پات، کھیرا ککڑی، گیہوں،

وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ اهْبِطُوا

و ع دس ہا و ب ص ل ہا قا ل آ تس تب دِ لو نل ل ذی ہُ و اد نا بل ل ذی ہُ و خا ئی ر اِہ ب طو

مسور اور لہسن پیاز۔ موسیٰؑ نے کہا کیا لینا چاہتے ہو تم وہ چیز جو ادنیٰ ہے اس کے عوض جو بہتر ہے؟ (اچھا تو) جا رہو

مِصْرًا فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ ۗ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ

مِص رن ف اِن نَ ل کُم ما س آل تُم و ضُ ربت ع لا ئی ہ مُذ ذِل ل ۃُ و ل مس ک ن ۃ

کسی شہر میں بیشک تمہیں مل جائے گا جو مانگا ہے تم نے۔ اور مسلط ہو گئی اُن پر ذلت اور محتاجی

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

وَبَا...ءُوبِ غَضَبِم مِنَل لَاہ ذَالِکَ بِ اَن نَ ہُم کَانُو یَک فُرُونَ بِ آیَاتِل لَاہِ وَیَق تُ لُونَ نَ نَبِی یِینَ

اور پھر گئے وہ غضب میں اللہ کے۔ یہ اس لیے ہوا کہ وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے نبیوں کو

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

ع ۷

بِ غَیرِل حَق قِ ذَالِکَ بِ مَا عَ صَاوْ وَکَانُو یَع تَ دُون اِن نَل لَ ذِی نَ

ناحق۔ یہ اس سبب سے تھا کہ وہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿۶۱﴾ بیشک وہ لوگ جنہوں نے

اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

آمَنُو وَل لَ ذِی نَ ہَادُو وَن نَ صَارَا وَص صَابِ ءِی نَ مَن آمَنَ بِل لَاہِ وَل یَاوْ مِل آخِرِ

اسلام قبول کیا اور وہ لوگ جو یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابی، (ان میں سے) جو بھی ایمان لایا اللہ پر اور روزِ آخر پر

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

وَ عَ مِ لَ صَالِ حَن فَ لَ ہُم اَج رُ ہُم عِن دَ رَب بِ ہِم وَلَا خَاوْ فُن عَ لَائی ہِم

اور کیا اس نے نیک کام تو ان کے لیے ہے اجر ان کا ان کے رب کے پاس اور نہ کسی قسم کا خوف ہے ان کے لیے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ

وَلَا ہُم یَح زَ نُون وَ اِذْ اَخَذْنَا مِی ثَاقَ کُم وَ رَ فَع نَا فَاوْ قَ کُ مُط طُور

اور نہ وہ کبھی غمگین ہوں گے ﴿۶۲﴾ اور جب لیا تھا ہم نے تم سے عہد اور اٹھا رکھا تھا تمہارے اوپر کوہِ طور کو۔

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾

خُ ذُو مَا... آتَائی نَاکُم بِ قُو وَتِی وَذ کُ رُو مَا فِی ہِ لَ عَل لَ کُم تَت تَ قُون

(حکم دیا تھا کہ) تھامے رہنا اس (کتاب) کو جو ہم نے تمہیں دی مضبوطی سے اور یاد رکھنا ان (احکام) کو جو اس میں ہیں تاکہ تم عذاب سے بچ سکو ﴿۶۳﴾

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ

ثُم مَ تَ وَل لَائی تُم مِم بَع دِ ذَالِک فَ لَاوْ لَا فَض لُل لَاہِ عَ لَائی کُم وَرَح مَ تُ ہُو لَ کُن تُم

پھر تم پھر گئے اس عہد کے بعد، سو اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت تو ہو چکے ہوتے تم

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا

مِ نَل خَاسِ رِی نَ وَ لَ قَد عَ لِم تُ مُل لَ ذِی نَع تَ دَاوْ مِن کُم فِس سَب تِ فَ قُل نَا

تباہ و برباد ﴿۶۴﴾ اور البتہ خوب جانتے ہو تم ان لوگوں کا (قصہ) جنہوں نے توڑا تھا تم میں سے سبت کا قانون جس پر کہا تھا ہم نے

لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا

لَ ہُم کُوْنُو قِ رَ دَ تَن خَا سِ ءِ ی ن فَ جَ عَل نَا ہَا نَ کَا لَن لِ مَا بَا ئِ نَ یَ دَا ئِ ہَا

اُن سے کہ بن جاؤ بندر، ذلیل و خوار ﴿٦٥﴾ اس طرح بنادیا ہم نے (اس واقعہ کو) باعثِ عبرت اُن لوگوں کے لیے جو اس زمانے میں موجود تھے

وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ

وَ مَا خَل فَ ہَا وَ مَا وْ عِ ظَ تَل لِل مُت تَ قِی ن وَ اِذ قَا لَ مُو سَا لِ قَا وْ مِ ہِی.. اِن نَل

اور اُن کے لیے بھی جو بعد میں آنے والے تھے اور نصیحت ڈرنے والوں کے لیے ﴿٦٦﴾ اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے، بیشک

اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ

لَاہ یَ × مُ رُ کُم اَن تَذ بَ حُو بَ قَ رَہ قَا لُو.. اَ تَت تَ خِ ذُ نَا ہُ زُ وَا قَا لَ اَعُو ذُ بِل لَا ہِ اَن

اللہ حکم دیتا ہے تم کو کہ ذبح کرو ایک گائے۔ کہنے لگے، کیا کرتے ہو تم ہم سے مذاق؟ موسیٰؑ نے کہا اللہ کی پناہ اس سے کہ

اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا

اَ کُو نَ مِ نَل جَا ہِ لِی ن قَا لُد عُ لَ نَا رَب بَ کَ یُ بَا ئِ یِن لَ نَا

ہوؤں میں جاہلوں میں سے ﴿٦٧﴾ وہ بولے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے کہ کھول کر بتائے ہمیں

مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ

مَا ہِیَ قَا لَ اِن نَ ہُو یَ قُو لُ اِن نَ ہَا بَ قَ رَ تُل لَا فَا رِ ضُوں وَ لَا بِک ر عَ وَا نُم

کہ وہ گائے کیسی ہو؟ موسیٰؑ نے کہا بیشک اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو نہ بوڑھی اور نہ بچھیا۔ (بلکہ) اوسط عمر کی،

بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

بَا ئِ نَ ذَا لِک فَف عَ لُو مَا تُ × مَ رُون قَا لُد عُ لَ نَا رَب بَ کَ

درمیان بڑھاپے اور جوانی کے۔ لہٰذا تعمیل کرو تم اس حکم کی جو دیا جارہا ہے ﴿٦٨﴾ کہنے لگے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ

یُ بَا ئِ یِن لَ نَا مَا لَا وْ نُ ہَا قَا لَ اِن نَ ہُو یَ قُو لُ اِن نَ ہَا بَ قَ رَ تُن صَف رَا...ءُ

کہ وہ کھول کر بتائے ہمیں کہ کیسا ہو رنگ اس کا؟ موسیٰؑ نے کہا، بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو زرد رنگ کی،

فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ

فَا قِ عُل لَا وْ نُ ہَا تَ سُر رُ ن نَا ظِ رِی ن قَا لُد عُ لَ نَا رَب بَ کَ یُ بَا ئِ یِن

ایسی شوخ رنگ کہ جی خوش ہو جائے دیکھنے والوں کا ﴿٦٩﴾ کہنے لگے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے کہ وہ کھول کر بتائے

لَنَا مَا هِيَ ۚ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا ۖ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾

لَ نا | ما ہِ یَ | اِن نَل | بَ قَ رَ | تَ شا بَ ہَ | عَ لَا یْ نا | وَ اِن نا.. | اِن شا...ءَ | لْ لا ہُ | لَ مُہ تَ دُون

ہمیں کہ وہ کیسی ہو؟ بیشک گائے مشتبہ ہوگئی ہے۔ ہم پر اور بیشک ہم اگر چاہا اللہ نے تو (اب) اس کا ٹھیک پتا پالیں گے ﴿٧٠﴾

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي

قا لَ | اِن نَ ہُو | یَ قُو لُ | اِن نَ ہا | بَ قَ رَ تُل | لا | ذَ لُو لُن | تُ ثی رُل اَرضَ | وَ لا | تَس قِی

موسیٰ نے کہا، بیشک اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے جو نہیں ہے محنت کرنے والی، کہ زمین جوتتی ہو اور نہ پانی دیتی ہو

الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوهَا

حَرث | مُ سَل لَ مَ تُل | لا شِ یَ ةَ فی ہا | قا لُل | آ نَ | جِ ءتَ | بِل حَق ق | فَ ذَ بَ حُو ہا

کھیتی کو، صحیح وسالم، بے داغ۔ کہنے لگے، اب لائے ہو تم بالکل ٹھیک بات۔ بالآخر ذبح کر دیا انہوں نے اُسے

وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا ۚ

وَ | ما | کا دُو | یَف عَ لُون | وَ | اِذ | قَ تَل تُم | نَف سَن | فَد دا رَ ءتُم | فی ہا

اگرچہ نہ لگتا تھا کہ وہ ایسا کریں گے ﴿٧١﴾ اور جب قتل کیا تھا تم نے ایک شخص کو، پھر باہم جھگڑنے لگے تھے تم اس کے بارے میں۔

وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٧٢﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۚ

وَل لا ہُ | مُخ رِ جُم | ما | کُن تُم تَک تُ مُون | فَ قُل نَض | رِ بُو ہُ | بِ بَع ضِ ہا

اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا اُس بات کو جو تم چھپا رہے تھے ﴿٧٢﴾ لہٰذا ہم نے کہا: ضرب لگاؤ مقتول کو اس گائے کے کسی ٹکڑے سے۔

كَذَٰلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ

کَ ذا لِ کَ | یُح یِل | لا ہُل | مَو تا | وَ یُ ری کُم | آ یا تِ ہی | لَ عَل لَ کُم | تَع قِ لُون | ثُم مَ

(دیکھو) اسی طرح زندہ کرے گا اللہ مُردوں کو اور دکھاتا ہے وہ تم کو اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھو ﴿٧٣﴾ پھر

قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ

قَ سَت | قُ لُو بُ کُم | مِم بَع دِ ذا لِ کَ | فَ ہِ یَ کَل حِ جا رَةِ | اَو اَ شَد دُ | قَس وَہ | وَ اِن نَ

سخت ہوگئے تمہارے دل، ایسی نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی، گویا کہ وہ پتھر ہیں یا زیادہ سخت (پتھر سے بھی)، اور بیشک

مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ

مِ نَل حِ جا رَةِ | لَ ما | یَ تَ فَج جَ رُ | مِن ہُل | اَن ہار | وَ اِن نَ مِن ہا | لَ ما | یَش شَق قَ قُ | فَ یَخ رُ جُ

پتھروں میں تو ایسے بھی ہیں کہ پھوٹ بہتی ہیں جن میں سے نہریں۔ اور ان میں ایسے بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں اور نکلتا ہے

مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

مِن ہُ مَا...ءُ وَاِن نَ مِن ہَا لَ مَا یَہ بِ طُ مِن خَش یَ تِل لَاہ وَ مَل لَاہُ بِ غَافِ لِن عَم مَا

ان میں سے پانی۔ اوران میں تو ایسے بھی ہیں جو گر پڑتے ہیں اللہ کے خوف سے۔ اورنہیں ہے اللہ بے خبر اس سے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

تَع مَ لُون اَف تَط مَ عُون اَئیں یُ×مِ نُو لَ کُم وَ قَد کَانَ فَ رِی قُم مِن ہُم

تم کرتے ہو ﴿۷۴﴾ (اے مسلمانو) کیا تم اب بھی توقع رکھتے ہو کہ ایمان لے آئیں گے یہ لوگ تمہاری دعوت پر؟ حالانکہ ہے ایک گروہ ان میں

يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا

یَس مَ عُون کَ لَا مَل لَاہِ ثُم مَ یُ حَر رِ فُو نَ ہُو مِم بَع دِ مَا عَ قَ لُو ہُ وَ ہُم یَع لَ مُون وَ اِ ذَا

(ایسا بھی) جو سنتا ہے اللہ کا کلام پھر ردّوبدل کر دیتا ہے اس میں، بعد خوب سمجھ لینے کے، جانتے بوجھتے ﴿۷۵﴾ اور جب

لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

لَ قُل لَ ذِی نَ آ مَ نُو قَالُو.. آ مَن نَا وَ اِ ذَا خَ لَا بَع ضُ ہُم اِلَا بَع ضِن

ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لا چکے ہیں (محمدؐ پر)، تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بھی اور جب تنہا ہوتے ہیں ایک دوسرے کے ساتھ

قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ

قَالُو.. اَ تُ حَد دِ ثُو نَ ہُم بِ مَا فَ تَ حَل لَاہُ عَ لَا ئِ کُم لِ یُ حَا...ج جُو کُم بِ ہِی

تو کہتے ہیں: کیا بتا دیتے ہو تم مسلمانوں کو وہ باتیں جو کھولی ہیں اللہ نے تم پر؟ تاکہ وہ حجت کے طور پر پیش کریں تمہارے خلاف ان باتوں کو

عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

عِن دَ رَب بِ کُم اَف لَا تَع قِ لُون اَ وَ لَا یَع لَ مُون اَن نَل لَاہَ یَع لَ مُ مَا

تمہارے رب کے حضور۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۷۶﴾ اور کیا نہیں جانتے وہ کہ بیشک اللہ جانتا ہے ہر وہ بات جو

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ

یُ سِر رُو نَ وَ مَا یُع لِ نُون وَ مِن ہُم اُم مِی یُو نَ لَا یَع لَ مُو نَل کِ تَا بَ

وہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں؟ ﴿۷۷﴾ اور ان میں ایک گروہ ان پڑھوں کا ہے جو نہیں جانتے کتابِ الٰہی کو

اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

اِل لَا.. اَ مَا نِی یَ وَ اِن ہُم اِل لَا یَ ظُن نُون فَ وَا اِ لُل لِل لَ ذِی نَ

مگر جھوٹی آرزوئیں (لیے بیٹھے ہیں) اور نہیں ہیں وہ مگر وہم و گمان پر چلے جا رہے ہیں ﴿۷۸﴾ پس ہلاکت اور تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جو

النصف

يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ

یک تُ بُونَل کِ تاب بِ آئی دِی ہم ثُم مَ یَ قُولُونَ ہاذا مِن عِن دِل لاہ لِ یَش تَ رُو بِ ہی

لکھتے ہیں تحریر خود اپنے ہاتھوں سے، پھر کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ حاصل کریں اس کے بدلے میں

ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا

ثَ مَ نَن قَ لِی لاَ فَ وَائِ لُل لَ ہُم مِم مَا کَ تَ بَت آئِی دِی ہم وَ وَائِ لُل لَ ہُم مِم مَا

حقیر معاوضہ ۔ سو تباہی ہے اُن کے لیے اس کی بنا پر جو لکھا اُنھوں نے اپنے ہاتھوں سے اور ہلاکت ہے اُن کے لیے اس کی بنا پر جو

يَكْسِبُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ

یک سِ بُون وَقَالُو لَن تَ مَس سَ نَن نَارُ اِل لاَ.. آی یَامَم مَع دُودَہ قُل آت تَ خَذ تُم

وہ کماتے ہیں ۝ اور کہتے ہیں کہ ہرگز نہ چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر چند دن گنتی کے ۔ کہو کیا لے چکے ہو تم

عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا

عِن دَل لاہ عَہ دَن فَ لَائیں یُخ لِ فَل لاہُ عَہ دَہُو.. آم تَ قُولُونَ عَ لَل لاہ مَا

بارگاہِ الٰہی سے کوئی وعدہ کہ ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ اپنے وعدے کے؟ یا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں جن کا

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْۗـــــَٔتُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ

لاَ تَع لَ مُون بَ لاَ مَن کَ سَ بَ سَائی یِ ءَ تَاوْں وَ آحَاطَت بِ ہی خَ طی...ءَ تُ ہُو فَ اُلاَ...ءِ کَ

تمہیں کچھ علم نہیں ؟ ۝ کیوں نہیں ! جس نے کمائی کوئی بدی اور گھیر لیا اس کو اس کے گناہوں نے، سو ایسے ہی لوگ ہیں

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰۗىِٕكَ

آص حَابُن نَار ہُم فِی ہَا خَالِ دُون وَل لَ ذِی نَ آمَ نُو وَ عَ مِ لُص صَالِ حَات اُلاَ...ءِ کَ

اہلِ دوزخ، وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ ۝ اور جو لوگ ایمان لائے اور کیے اُنھوں نے نیک عمل بھی وہی ہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ لَا

آص حَابُل جَن نَہ ہُم فِی ہَا خَالِ دُون وَ اِذ آخَذ نَا مِی ثَاقَ بَ نِی.. اِس رَا...ءِ ی لَ لاَ

اہلِ جنّت، وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ ۝ اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد بنی اسرائیل سے کہ نہ

ع ٩

تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

تَع بُ دُونَ اِل لَل لاہَ وَ بِل وَالِ دَائِ نِ اِح سَانَاوْں وَ ذِل قُربا وَل یَ تَامَا وَل مَ سَاکِی نِ

بندگی کرنا تم مگر اللہ کی اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا اور قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھی

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا

وَ قُوْلُو | لِن نَا سِ | حُس نَاوْ | وَ اَ قِیْ مُص | صَّ لَا ةَ | وَ آ تُز | زَ کَا ہ | ثُم مَ | تَ وَل لَیْ تُم | اِل لَا

اور کہنا | لوگوں سے | اچھی بات | اور قائم رکھنا | نماز کو | اور ادا کرتے رہنا | زکوٰۃ ۔ | مگر پھر گئے تم (اس عہد سے)، | سوائے

قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ

قَ لِی لَم | مِن کُم | وَ اَن تُم | مُع رِضُون | وَ اِذْ | اَخَذ نَا | مِی ثَا قَ کُم | لَا | تَس فِ کُونَ | دِ مَا... ءَ کُم

چند ایک کے | تم میں سے | اور تم تو ہو ہی | پھر جانے والے ﴿۸۳﴾ | اور جب | لیا تھا ہم نے | پختہ عہد تم سے | کہ نہ | بہانا تم | آپس میں خون

وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ

وَ لَا | تُخ رِ جُونَ | اَن فُ سَ کُم | مِن دِ یَا رِ کُم | ثُم مَ | اَق رَر تُم | وَ اَن تُم | تَش ہَ دُون | ثُم مَ | اَن تُم

اور نہ | نکالنا | اپنوں کو | اپنے وطن سے | پھر تم نے اس کا اقرار کیا تھا | اور تم خود اس پر گواہ ہو ﴿۸۴﴾ | پھر | تم ہی

هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ؗ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ

ہَا... ؤُ لَا... ءِ | تَق تُ لُونَ | اَن فُ سَ کُم | وَ تُخ رِ جُونَ | فَ رِی قَم مِن کُم | مِن دِ یَا رِ ہِم | تَ ظَا ہَ رُونَ | عَ لَا ئِ ہِم

وہ لوگ ہو | کہ قتل کرتے ہو | اپنوں کو | اور نکال دیتے ہو | اپنے ہی ایک گروہ کو | اُن کے وطن سے، | چڑھائی کرتے ہو | اُن پر

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ

بِل اِث مِ | وَل عُد وَان | وَ اِیں | یَ × تُو کُم | اُ سَا رَا | تُ فَا دُو ہُم | وَ ہُ وَ | مُ حَر رَ مُن

گناہ | اور زیادتی سے ۔ | اور اگر آتے ہیں وہ تمہارے پاس قیدی بن کر | تو چھڑا لیتے ہو تم ان کو فدیہ دے کر، | حالانکہ سرے سے حرام تھا

عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا

عَ لَا ئِ کُم | اِخ رَا جُ ہُم | اَ فَ تُ × مِ نُونَ | بِ بَع ضِل کِ تَا بِ | وَ تَک فُ رُونَ | بِ بَع ض | فَ مَا

تمہارے لیے | اُن کا نکالنا ہی ۔ | تو کیا تم ایمان لاتے ہو | کتاب اللہ کے ایک حصے پر | اور کُفر کرتے ہو | دوسرے حصے کے ساتھ؟ | سو نہیں ہے

جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جَ زَا... ءُ | مَا ئیں | یَف عَ لُ | ذَا لِ کَ | مِن کُم | اِل لَا | خِز یُن | فِل حَ یَا تِد دُن یَا | وَ یَا وْ مَل قِ یَا مَ ۃِ

سزا | اس شخص کی جو | کرے | ایسا | تم میں سے | سوائے | رُسوائی کے، | دُنیاوی زندگی میں | اور قیامت کے دن

يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ

یُ رَد دُونَ | اِلَا... اَشَد دِل عَ ذَاب | وَ مَل | لَاہُ | بِ غَا فِ لِن | عَم مَا | تَع مَ لُون | اُ لَا... ءِ کَ

پھیر دیے جائیں گے یہ لوگ | سخت ترین عذاب کی طرف ۔ | اور نہیں ہے | اللہ | بے خبر | ان (حرکتوں) سے جو تم کرتے ہو ﴿۸۵﴾ | یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا

لَ ذِیْ نَش | تَ رَوُ | لْ حَ یَا تَدُّ نْ یَا | بِلْ آخِ رَةِ | فَ لَا | یُ خَفْ فَ فُ | عَنْ ہُمُ لْ | عَ ذَا بُ | وَ لَا

جنہوں نے خرید لی ہے دُنیاوی زندگی آخرت کے بدلے۔ لہٰذا نہ تو کمی کی جائے گی ان کے عذاب میں اور نہ

هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز

ہُم | یُن صَ رُون | وَ لَ قَد | آ تَا یْ نَا | مُو سَل | كِ تَا بَ | وَ قَفْ فَا یْ نَا | مِم بَعْ دِ ہِیْ | بِرْ رُسُ لِ

اُن کو کوئی مدد پہنچے گی ﴿۸۶﴾ اور بیشک دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور پے در پے بھیجے بعد موسیٰؑ کے رسول

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ

وَ آ تَا یْ نَا | عِیْ سَبْ نَ مَرْ یَ مَلْ | بَا یْ یِ نَا تِ | وَ اَیْ یَدْ نَا ہُ بِ رُو حِلْ قُ دُس | اَ فَ كُلْ لَ مَا | جَا... ءَ كُم

اور عطا کیں ہم نے عیسیٰؑ ابن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اُس کی رُوح القدسؑ سے۔ تو پھر کیا (ایسا نہیں ہوا کہ) جب بھی آیا تمہارے پاس

رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ج فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز

رَسُو لُم | بِ مَا | لَا تَہْ وَا.. اَنْ فُ سُ كُ مُس | تَكْ بَرْ تُم | فَ فَ رِیْ قَن | كَذْ ذَبْ تُم

کوئی رسول ایسے احکام لے کر جو خلاف تھے تمہاری خواہشاتِ نفس کے، تو تم سرکش ہو گئے پھر بعض رسولوں کو تم نے جھٹلایا

وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ط بَلْ لَّعَنَهُمُ

وَ فَ رِیْ قَن | تَقْ تُ لُون | وَ قَا لُو | قُ لُو بُ نَا | غُلْ فُ | بَل | لَ عَ نَ ہُ مُل

اور بعض کو قتل ہی کر ڈالا ﴿۸۷﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔ نہیں، بلکہ لعنت بھیج دی ہے اُن پر

اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

لَا ہُ | بِ كُفْ رِ ہِم | فَ قَ لِیْ لَمْ مَا | یُ ءْ مِ نُون | وَ لَمْ مَا | جَا... ءَ ہُم | كِ تَا بُم | مِنْ عِنْ دِلْ لَا ہِ

اللہ نے اُن کے کفر کے سبب، سو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور جب آئی ان کے پاس ایک کتاب اللہ کی طرف سے

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ لا وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ

مُ صَدْ دِ قُلْ | لِ مَا | مَ عَ ہُم | وَ كَا نُو | مِنْ قَبْ لُ | یَسْ تَفْ تِ حُونَ

تصدیق کرتی ہوئی ان کتابوں کی جو ان کے پاس موجود ہیں اور اُن کی حالت یہ تھی اس سے پہلے کہ دُعائیں مانگا کرتے تھے فتح کی

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ز فَلَعْنَةُ اللّٰهِ

عَ لَلْ لَ ذِیْ نَ كَ فَ رُو | فَ لَمْ مَا | جَا... ءَ ہُم | مَا | عَ رَ فُو | كَ فَ رُو بِ ہِیْ | فَ لَعْ نَ تُلْ | لَا ہِ

کافروں پر۔ پھر جب آگیا ان کے پاس وہ جس کو اُنہوں نے پہچان بھی لیا تو ماننے سے انکار کر دیا اُسے پس پھٹکار اللہ کی

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا

عَ لَل کَافِ رِی ن ۔ ب×سَ مَش ۔ ب ہِی.. ۔ تَ رَاؤ ۔ اَن فُ سَ ہُم ۔ آئیں ۔ یَک فُ رُو

ان منکروں پر ﴿۸۹﴾ بہت بُری ہے وہ چیز کہ بیچ دیا ہے اُنھوں نے اس کے بدلے میں اپنی جانوں کو، وہ یہ کہ انکار کرتے ہیں وہ

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

ب مَا.. ۔ اَن زَلَل ۔ لاَہُ ۔ بَغ یَن ۔ آئیں ۔ یُ نَز زِلَل ۔ لاَہُ ۔ مِن فَض لِ ہِی ۔ عَ لاَ مَائیں یَ شَا...ءُ

اس کا جو نازل کیا ہے اللہ نے، محض اس ضد کی بنا پر کہ نازل کر رہا ہے اللہ اپنا فضل (قرآن) جس پر چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ج فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾

مِن عِ بَادِہ ۔ فَ بَا...ءُو ۔ بِ غَ ضَ بِن عَ لاَ غَ ضَب ۔ وَلِل کَافِ رِی نَ ۔ عَ ذَابُم ۔ مُ ہِی ن

اپنے بندوں میں سے۔ سو وہ گرفتار ہو گئے (اللہ کے) پے در پے غضب میں۔ اور کافروں کے لیے ہے عذاب ذِلّت آمیز ﴿۹۰﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

وَ اِذَا ۔ قِی لَ ۔ لَ ہُم ۔ آ مِ نُو ۔ بِ مَا.. اَن زَلَل ۔ لاَہُ ۔ قَالُو نُ×مِ نُ ۔ بِ مَا.. ۔ اُن زِلَ ۔ عَ لاَئِ نَا

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ایمان لاؤ اس پر جو نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم اس پر جو نازل کیا گیا ہم پر

وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ق وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ط

وَ یَک فُ رُو نَ ۔ بِ مَا ۔ وَرَا...ءَہُو ۔ وَ ۔ ہُ وَل حَق قُ ۔ مُ صَد دِقَل ۔ لِ مَا ۔ مَ عَ ہُم

اور انکار کرتے ہیں ماننے سے ہر اس چیز کے جو اس کے علاوہ ہے حالانکہ وہ حق ہے جو تصدیق کرتا ہے اس (کتاب) کی جو ان کے پاس موجود ہے۔

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ

قُل ۔ فَ لِ مَ ۔ تَق تُ لُو نَ ۔ اَم بِ یَا...ءَل لاَہِ ۔ مِن قَب لُ ۔ اِن کُن تُم ۔ مُ×مِ نِی ن ۔ وَ لَ قَد

ان سے کہو آخر کیوں قتل کرتے رہے ہو تم اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے اگر تھے تم ایمان والے؟ ﴿۹۱﴾ اور یقیناً

جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ

جَا...ءَ کُم ۔ مُو سَا ۔ بِل بَائِ یِ نَاتِ ۔ ثُم مَت ۔ تَ خَذ تُ مُل ۔ عِج لَ ۔ مِم بَع دِ ہِی ۔ وَ اَن تُم

آئے تمہارے پاس موسیٰؑ کھلی نشانیاں لے کر پھر بھی پوجنا شروع کر دیا تم نے بچھڑے کو موسیٰؑ (کے طور پر جانے) کے بعد اور تم

ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط خُذُوْا

ظَالِ مُو ن ۔ وَ اِذ ۔ اَ خَذ نَا ۔ مِی ثَا قَ کُم ۔ وَ رَفَع نَا ۔ فَو قَ کُ مُط ۔ طُور ۔ خُ ذُو

ظلم کر رہے تھے ﴿۹۲﴾ اور جب لیا تھا ہم نے تم سے عہد اور اٹھا رکھا تھا تمہارے اوپر کوہِ طور کو۔ (اور حکم دیا تھا کہ) پکڑے رہو

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۭ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ۤ وَاُشْرِبُوْا

ما.. آتَینا کُم بِ قُوْوَتِی اُوس مَعُو قالُو سَ مِعنا وَ عَ صَینا وَاُش رِبُو

اس کتاب کو جو دی ہے ہم نے تمہیں زور سے اور سنو (احکام الٰہی)۔ انہوں نے کہا؛ سن تو لیا ہم نے، مگر مانیں گے نہیں اور رچ بس گیا تھا

فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۭ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

فِی قُلُوبِ ہِ مُل عِجلَ بِ کُف رِہِم قُل بِ×سَ ما یَ×مُرُکُم بِ ہی.. اِی مانُکُم اِن کُن تُم

اُن کے دلوں میں بچھڑا ہی ان کے کفر کے سبب۔ تم کہہ دو بہت ہی بُرے ہیں وہ کام جن کے کرنے کا حکم دیتا ہے تم کو تمہارا ایمان اگر ہو تم

مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۹۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ

مُ×مِ نی ن قُل اِن کانَت لَ کُ مُد دارُل آخِ رَۃُ عِن دَل لاہِ خالِ صَ تَم مِن دُو نِن نا س

مومن ﴿۹۳﴾ ان سے کہو اگر ہے تمہارے ہی لیے آخرت کا گھر اللہ کے ہاں مخصوص، دوسرے انسانوں کے لیے نہیں،

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا

فَ تَ مَن نَ وُل ماوْت اِن کُن تُم صادِ قی ن وَ لَن یَ تَ مَن ناوْہُ اَبَ دَم بِ ما

تو تمنا کرو موت کی اگر ہو تم سچے ﴿۹۴﴾ اور ہرگز نہیں تمنا کریں گے یہ لوگ موت کی، کبھی بھی، بسبب ان (گناہوں) کے جنہیں

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ

قَد دَ مَت اَی دی ہِم وَل لاہُ عَ لی مُم بِظ ظالِ می ن وَ لَ تَ جِ دَن نَ ہُم اَح رَ صَن نا س

آگے بھیج چکے ہیں (ان کے) یہ اپنے ہاتھوں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ﴿۹۵﴾ اور یقیناً پاؤ گے تم ان (یہودیوں) کو سب سے بڑھ کر حریص

عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ

عَ لا حَ یا ہ وَ مِ نَل لَ ذی ن اَش رَ کُو یَ وَد دُ اَ حَ دُہُم لَو یُ عَم مَ رُ اَل فَ

جینے کا، اور ان لوگوں سے بھی زیادہ جو مشرک ہیں۔ چاہتا ہے، ان میں سے ہر ایک کہ کاش ملے اس کو عمر ہزار

سَنَةٍ ۚ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا

سَ نَہ وَ ما ہُوَ بِ مُزَح زِحِ ہی مِ نَل عَ ذا ب اَی یُ عَم مَر وَل لاہُ بَ صی رُم بِ ما

سال کی حالانکہ نہیں ہے بچانے والا اُس کو عذاب سے یہ اس قدر عمر کا ملنا بھی۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے اس کو جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ

یَع مَ لُون قُل مَن کانَ عَ دُو وَل لِ جِب ری ل فَ اِن نَ ہو نَز زَ لَ ہو عَ لا قَل بِ کَ

یہ کر رہے ہیں ﴿۹۶﴾ کہہ دو! جو شخص ہے دشمن جبریل کا (اسے معلوم ہونا چاہیے کہ جبریل ہی نے تو اتارا ہے قرآن تمہارے قلب پر،

معانقہ ۲ - عند المتاخرین ۱۲

ع ۱۱

بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾

بِ اِذْ نِل لَاہ مُ صَد دِ قَل لِ مَا بَ ئِی نَ یَ دَا ئِ ہِ وَہُ دَا وُں وَبُش رَا لِل مُ × مِ نِی نَ

اللہ کے حکم سے تصدیق کرتا ہُوا ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس پہلے سے موجود ہیں اور (قرآن) ہدایت ہے اور بشارت ہے اہلِ ایمان کے لیے ﴿۹۷﴾

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ

مَن کَانَ عَ دُوْ وَ لِ لِل لَاہِ وَمَ لَا... ءِ کَ تِ ہِی وَرُسُ لِ ہِی وَجِب رِی لَ وَمِی کَا لَ فَ اِن نَل لَاہَ

جو ہے دُشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا اور جبریلؑ و میکائیلؑ کا، تو بیشک اللہ بھی

عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ

عَ دُوْ وُ لِل لِل کَا فِ رِی نَ وَلَ قَد اَن زَل نَا.. اِلَ ئِی کَ آ یَا تِم بَ ئِی یِ نَا ت

دُشمن ہے کافروں کا ﴿۹۸﴾ اور بیشک نازل کی ہیں ہم نے تمھاری طرف ایسی آیات جو صاف صاف (حق کا اظہار کرنے والی ہیں

وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ

وَ مَا یَک فُ رُ بِ ہَا.. اِل لَل فَاس قُون اَ وَ کُل لَ مَا عَا ہَ دُو عَہ دَن نَ بَ ذَ ہُو

اور نہیں انکار کرتے اُن کا مگر وہی جو نافرمان ہیں ﴿۹۹﴾ کیا (ایسا نہیں ہوتا کہ) جب بھی اُنھوں نے کوئی عہد کیا تو اُٹھا کر پھینک دیا اس کو

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

فَ رِی قُم مِن ہُم بَل اَک ثَ رُ ہُم لَا یُ × مِ نُون وَلَم مَا جَا... ءَ ہُم رَسُو لُم

ایک گروہ نے ان ہی میں سے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے ﴿۱۰۰﴾ اور جب آیا ان کے پاس کوئی رسول،

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ

مِن عِن دِل لَاہِ مُ صَد دِ قُل لِ مَا مَ عَ ہُم نَ بَ ذَ فَ رِی قُم مِ نَل لَ ذِی نَ

اللہ کی طرف سے تصدیق کرتا ہُوا ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس موجود ہیں تو پھینک دیا ایک گروہ نے اُن میں سے جنہیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوْا

اُو تُل کِ تَا بَ کِ تَا بَل لَاہِ وَ رَا..... ءَ ظُہُو رِ ہِم کَ اَن نَ ہُم لَا یَع لَ مُون وَت تَ بَ عُو

دی گئی تھی کتاب، اللہ ہی کی کتاب کو پسِ پُشت، اس طرح کہ گویا وہ (اُسے) جانتے ہی نہیں ﴿۱۰۱﴾ اور پیچھے لگ گئے

مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ

مَا تَت لُش شَ یَا طِی نُ عَ لَا مُل کِ سُ لَا ئِی مَان وَ مَا کَ فَ رَ سُ لَا ئِی مَا نُ وَلَا کِن نَش

ان (خرافات) کے جنہیں پڑھتے پڑھاتے تھے شیاطین، سلیمانؑ کے عہدِ حکومت میں حالانکہ نہیں کفر کیا سلیمانؑ نے بلکہ

الشَّیٰطِیۡنَ کَفَرُوۡا یُعَلِّمُوۡنَ النَّاسَ السِّحۡرَ ٭ وَمَآ اُنۡزِلَ عَلَی الۡمَلَکَیۡنِ بِبَابِلَ

شَ یَاطِی نَ   کَ فَ رُو   یُ عَل لِ مُونَ   نَا سَ   سِح رَ   وَ مَا..   اُن زِلَ   عَ لَل مَ لَ کَا ئِی نِ   بِ بَا بِ لَ

ان شیطانوں نے کفر کیا، سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور (پیچھے لگ گئے اس (علم) کے) جو نازل کیا گیا دو فرشتوں پر بابل میں

هَارُوۡتَ وَمَارُوۡتَ ؕ وَ مَا یُعَلِّمٰنِ مِنۡ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوۡلَاۤ اِنَّمَا نَحۡنُ فِتۡنَۃٌ

ہَارُوتَ   وَمَارُوت   وَ   مَا یُ عَل لِ مَانِ   مِن اَحَ دِن   حَت تَا یَ قُولَا..   اِن نَ مَا نَحْ نُ   فِت نَ تُن

یعنی ہاروت اور ماروت پر۔ حالانکہ وہ دونوں نہیں سکھاتے تھے کسی کو (وہ علم) جب تک نہ کہہ لیں یہ کہ ہم تو محض ایک آزمائش ہیں،

فَلَا تَکۡفُرۡ ؕ فَیَتَعَلَّمُوۡنَ مِنۡهُمَا مَا یُفَرِّقُوۡنَ بِهٖ بَیۡنَ الۡمَرۡءِ وَزَوۡجِهٖ ؕ

فَ لَا تَک فُر   فَ یَ تَ عَل لَ مُونَ   مِن ہُمَا   مَا   یُ فَر رِ قُونَ   بِ ہِی   بَا ئِی نَل مَرءِ وَزَاوْ جِہ

لہٰذا تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔ پھر بھی وہ سیکھتے تھے ان دونوں سے ایسی چیز کہ جدائی ڈال دیں وہ اس سے مرد اور اس کی بیوی کے درمیان۔

وَ مَا هُمۡ بِضَآرِّیۡنَ بِهٖ مِنۡ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَیَتَعَلَّمُوۡنَ مَا

وَ   مَا ہُم   بِ ضَا... رری نَ   بِ ہِی   مِن اَحَ دِن   اِل لَا   بِ اِذ نِل لَاہ   وَ یَ تَ عَل لَ مُونَ   مَا

حالانکہ وہ نہیں پہنچا سکتے تھے نقصان اس سے کسی کو مگر اللہ کے اذن سے۔ اور سیکھتے تھے یہ لوگ (ان سے) ایسی چیزیں جو

یَضُرُّهُمۡ وَلَا یَنۡفَعُهُمۡ ؕ وَ لَقَدۡ عَلِمُوۡا لَمَنِ اشۡتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الۡاٰخِرَۃِ

یَ ضُر رُ ہُم   وَ لَا یَن فَ عُ ہُم   وَ   لَ قَد عَ لِ مُو   لَ مَ نِش   تَ رَاہُ   مَا   لَ ہُو   فِل آ خِ رَۃِ

نقصان تو پہنچائیں انہیں، لیکن نفع بالکل نہ دیں۔ حالانکہ وہ خوب جانتے تھے کہ بیشک جو اس کا خریدار بنا، نہیں ہے اس کے لیے آخرت میں

مِنۡ خَلَاقٍ ۛ وَلَبِئۡسَ مَا شَرَوۡا بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ ؕ لَوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾

مِن خَ لَاق   وَ لَ بِ ×سَ   مَا   شَ رَاوْ   بِ ہِی..   اَن فُ سَ ہُم   لَاوْ   کَا نُو یَع لَ مُون

کوئی حصہ۔ اور یقیناً بہت ہی بُری تھی وہ چیز کہ بیچ ڈالا تھا انہوں نے اس کے عوض اپنی جانوں کو۔ کاش! وہ جانتے ﴿۱۰۲﴾

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَمَثُوۡبَۃٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ خَیۡرٌ ؕ لَوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ ع ۱۲

وَلَاوْ   اَن نَ ہُم آ مَ نُو   وَت تَ قَاوْ   لَ مَ ثُو بَ تُم   مِن عِن دِل لَاہ   خَا ئِی ر   لَاوْ   کَا نُو یَع لَ مُون

اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو بیشک وہ ثواب جو اللہ کے ہاں سے ملتا کہیں بہتر تھا۔ کاش! وہ جانتے ﴿۱۰۳﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقُوۡلُوۡا رَاعِنَا وَ قُوۡلُوا انۡظُرۡنَا وَاسۡمَعُوۡا ؕ وَلِلۡکٰفِرِیۡنَ

یَا.. اَی یُ ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو   لَا   تَ قُو لُو   رَا عِ نَا   وَ   قُو لُن   ظُر نَا   وَس مَ عُو   وَ لِل کَا فِ رِی نَ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ کہا کرو 'رَاعِنَا' بلکہ کہا کرو "اُنْظُرْنَا" اور توجہ سے سُنا کرو۔ اور کافروں کے لیے ہے۔

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ

عَ ذَا بُن اَ لِی م مَا یَ وَدُّ اَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو مِن اَہ لِل کِ تَا بِ وَ لَل مُش رِ کی نَ

عذاب، دردناک ﴿١٠٤﴾ نہیں پسند کرتے وہ لوگ جو کافر ہیں، اہلِ کتاب میں سے اور نہیں (پسند کرتے) مشرک،

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

آئیں یُ نَز زَ لَ عَ لَی کُم مِن خَ ئی رِ م مِر رَب بِ کُم وَ ل لَا ہُ یَخ تَص صُ بِ رَح مَ تِ ہی مَا ئیں یَ شَا...

اس بات کو کہ نازل ہو تم پر کوئی خیر تمہارے رب کی طرف سے۔ مگر اللہ خاص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ

وَل لَا ہُ ذُ ل فَض لِل عَ ظی م مَا نَن سَخ مِن آ یَ تِن اَو نُن سِ ہَا نَا×ت بِ خَئ ی رِ

اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿١٠٥﴾ نہیں منسوخ کرتے ہیں ہم کسی آیت کو یا بھلا دیتے ہیں کسی آیت کو تو عطا کرتے ہیں بہتر

مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۭ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

م مِن ہَا.. اَو مِث لِ ہَا اَ لَم تَع لَم اَن نَل لَا ہَ عَ لَا کُل لِ شَئ ءِن قَ دی ر اَ لَم تَع لَم اَن نَل

اس سے یا ویسی ہی۔ کیا نہیں جانتے تم کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿١٠٦﴾ کیا نہیں جانتے تم کہ یقیناً

اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

لَا ہَ لَ ہُو مُل کُس سَ مَا وَا تِ وَل اَر ضِ وَ مَا لَ کُم مِن دُو نِل لَا ہِ مِی وَ لی یِن وَ لَا

اللہ ہی ہے جس کو سزاوار ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا کوئی سرپرست اور نہ

نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔـلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰى

نَ صی ر اَم تُ ری دُو نَ اَن تَس ءَ لُو رَ سُو لَ کُم کَ مَا سُ ءِ لَ مُو سَا

کوئی مددگار؟ ﴿١٠٧﴾ پھر کیا چاہتے ہو تم کہ سوالات اور مطالبات کرو اپنے رسول سے اسی طرح جیسے سوالات اور مطالبات کیے گئے موسیٰؑ سے

مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ

مِن قَب ل وَ مَا ئیں یَ تَ بَد دَ لِل کُف رَ بِل اِی مَا نِ فَ قَد ضَل لَ سَ وَا... اس سَ بی ل وَد دَ

اس سے پہلے۔ اور جس نے اختیار کیا کفر ایمان کے بدلے تو یقیناً بھٹک گیا وہ سیدھی راہ سے ﴿١٠٨﴾ دل و جان سے چاہتے ہیں

كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ښ حَسَدًا

کَ ثی رُ م مِن اَہ لِل کِ تَا بِ لَو یَ رُد دُو نَ کُم مِم بَع دِ اِی مَا نِ کُم کُف فَا رَا حَ سَ دَ

بہت سے لوگ اہلِ کتاب میں سے کہ کاش! واپس پھیر دیں تم کو (یعنی تمہارے ایمان لے آنے کے بعد) تمہیں پھر کافر بنا دیں، حسد کی بنا پر

مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا

جو ان کے دلوں میں ہے بعد اس کے کہ کھل کر سامنے آگیا ہے ان کے حق ۔ سو تم معاف کرتے رہو اور درگزر سے کام لو،

حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

یہاں تک کہ نافذ فرمائے اللہ خود ہی اپنا فیصلہ ۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۰۹﴾ اور قائم رکھو نماز

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور دیتے رہو زکوٰۃ اور جو بھی آگے بھیجو گے تم اپنے لیے کسی قسم کی بھلائی ، پالو گے اُسے اللہ کے ہاں ۔ بیشک اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ

ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۰﴾ اور کہتے ہیں (یہودی اور عیسائی) کہ ہرگز نہیں داخل ہوگا جنت میں مگر وہ جو ہوگا

هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

یہودی یا نصرانی، یہ باتیں اُن کی تمنائیں ہیں ۔ ان سے کہو پیش کرو دلیل اپنی، اگر ہو تم سچے ﴿۱۱۱﴾

بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ

ہاں بلا شبہ ! جس نے سر تسلیم خم کر دیا اللہ کے حضور اور عملاً بھی نیک رَوش اختیار کی، سو ایسے شخص کے لیے ہے اس کا اجر

عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ

اس کے رب کے پاس اور نہیں ہے کسی طرح کا خوف ایسے لوگوں کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۱۱۲﴾ اور کہتے ہیں یہودی، نہیں ہیں

النَّصٰرٰى عَلٰى شَىْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَىْءٍ ۙ وَّ هُمْ يَتْلُوْنَ

نصرانی کسی راہ پر اور کہتے ہیں نصرانی، نہیں ہیں یہودی کسی راہ پر حالانکہ یہ سب تلاوت کرتے ہیں

الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ

کِ تاب کَ ذا لِ کَ قا لَ لْ ذِی نَ لا یَعْ لَ مُون مِثْ لَ قَوْ لِ ہِمْ فَلْ لا ہُ یَحْ کُ مُ

کتاب اللہ کی۔ اسی طرح کہی اُن لوگوں نے بھی جو کچھ نہیں جانتے، ان ہی کی سی بات؛ لہٰذا اب اللہ فیصلہ کرے گا

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ

بَ ئِ نَ ہُم یَا وْ مَلْ قِ یا مَ ۃِ فِی ما کا نُو فِی ہِ یَخْ تَ لِ فُون وَ مَن اَظْ لَ مُ مِمْ مَمْ مَ نَ عَ

ان کے مابین، قیامت کے دن ان باتوں کا جن میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿١١٣﴾ اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو روکے

مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ

مَ سا جِ دَلْ لا ہِ آئیں یُذْ کَ رَ فِی ہَس مُ ہُو وَ سَ عا فِی خَ را بِ ہا اُلا...ءِ کَ ما کا نَ

اللہ کی مسجدوں میں اس سے کہ ذکر کیا جائے ان میں اللہ کے نام کا اور کوشش کرے ان کو ویران کرنے کی۔ ایسے لوگوں کو نہیں ہے

لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

لَ ہُم آئیں یَدْ خُ لُو ہا.. اِلْ لا خا...ءِ فِی ن لَ ہُم فِدْ دُن یا خِزْ یُوں وَ لَ ہُم فِلْ آ خِ رَ ۃِ

یہ حق بھی کہ داخل ہوں مسجدوں میں، مگر ڈرتے ڈرتے۔ اُن کے لیے ہے دُنیا میں ذلت اور ان ہی کے لیے ہے آخرت میں

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ

عَ ذا بُن عَ ظِی م وَ لِلْ لا ہِل مَشْ رِ قُ وَلْ مَغْ رِ بُ فَ اَیْ نَ ما تُ وَلْ لُو فَ ثَمْ مَ وَجْ ہُلْ لاہ

عذاب عظیم ﴿١١٤﴾ اور اللہ ہی کا ہے مشرق بھی اور مغرب بھی، سو جس طرف بھی تم رُخ کرو اسی طرف ہے رُخ اللہ کا۔

اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ

اِنْ نَلْ لا ہَ وا سِ عُن عَ لِی م وَ قا لُت تَ خَ ذَ لْ لا ہُ وَ لَ دَن سُب حا نَہ

بیشک اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿١١٥﴾ اور اُنہوں نے کہا کہ رکھتا ہے اللہ اولاد پاک ہے اللہ (ان باتوں سے)۔

بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾ بَدِيْعُ

بَل لَ ہُو ما فِس سَ ما وات وَلْ اَرْض کُل لُل لَ ہُو قا نِ تُون بَ دی عُس

حقیقت یہ ہے کہ اُسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں، سبھی ہیں اس کے مطیع فرمان ﴿١١٦﴾ موجدِ بے مثال،

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿١١٧﴾

سَ ما وات وَلْ اَرْض وَ اِ ذا قَ ضا.. اَمْ رَن فَ اِن نَ ما یَ قُو لُ لَ ہُو کُن فَ یَ کُون

آسمانوں اور زمین کا۔ اور جب فیصلہ کرتا ہے وہ کسی کام کا تو بس حکم دیتا ہے اسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿١١٧﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ

وَ قَا لَل ل ذِی نَ لَا یَع لَ مُونَ لَاوْلَا یُ کَل لِ مُ نَا لَاہُ آوْ تَ×تی نَا.. آیَہ کَ ذَا لِ کَ

اور کہا ان لوگوں نے جو نادان ہیں کہ آخر کیوں نہیں کلام کرتا ہم سے خود اللہ، یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس کوئی نشانی ؟ اسی طرح

قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا

قَا لَل ل ذِی نَ مِن قَب لِ ہِم مِث لَ قَا وْ لِ ہِم تَ شَا بَ ہَت قُ لُو بُ ہُم قَد بَا ئی یَن نَل

کہہ چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے ان ہی کی سی بات۔ ایک جیسے ہیں ان سب کے دل۔ بیشک ہم بیان کر چکے ہیں

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿١١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

آیَات لِ قَاوْ مِیں یُو قِ نُون اِن نَا.. اَر سَل نَا کَ بِل حَق قِ بَ شی رَاوْں

نشانیاں ان لوگوں کے لیے جو صاحبِ یقین ہیں ﴿١١٨﴾ (اس سے بڑی نشانی اور کیا ہوگی کہ) ہم نے بھیجا ہے تم کو (اے محمدؐ) علم حق کے ساتھ، خوشخبری دینے والا

وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ

وَن نَ ذِی رَاوْں وَلَا تُس ءَ لُ عَن اَص حَا بِل جَ حِی م وَ لَن تَر ضَا عَن کَل یَ ہُود

اور ڈرانے والا بنا کر اور پرسش نہیں ہوگی تم سے اہل دوزخ کے بارے میں ﴿١١٩﴾ اور ہرگز نہ راضی ہوں گے تم سے یہودی

وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ

وَلَن نَ صَارَا حَت تَا تَت تَ بِ عَ مِل لَ تَ ہُم قُل اِن نَ ہُ دَل لَاہ ہُ وَل ہُ دَا

اور نہ عیسائی جب تک کہ (نہ) ہو جاؤ تم تابع اُن کے دین کے۔ تم کہہ دو بیشک اللہ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے۔

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ

وَلَ ءِ نِت تَ بَع تَ آہ وَا... ءَ ہُم بَع دَل لَ ذِی جَا... ءَ کَ مِ نَل عِل مِ مَا لَ کَ

اور اگر کہیں پیروی کرلی تم نے ان کی خواہشات کی اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس علم تو نہیں ہوگا تم کو

مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ

مِ نَل لَاہ مِ اُوں وَلی یِ اُوں وَلَا نَ صی ر اَل لَ ذِی نَ آ تَا ئی نَا ہُ مُل کِ تَا بَ یَت لُو نَ ہُو

اللہ (کی گرفت) سے (بچانے والا) کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿١٢٠﴾ وہ لوگ جن کو دی ہم نے کتاب، (جو) پڑھتے ہیں اُسے

حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

حَق قَ تِ لَا وَ تِہٖ اُلَا... ءِ کَ یُ×مِ نُون بِہٖ وَ مَا ئیں یَک فُر بِ ہی فَ اُلَا... ءِ کَ ہُ مُل

جیسا کہ اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ وہی لوگ ایمان رکھتے ہیں اس پر۔ اور جو کفر کا رویہ اختیار کرتے ہیں اس کے ساتھ سو وہی ہیں

وقف منزل

الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٢١﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ

خاس رُون | یابَ نِی.. اِس را... ءِی لَذ | کُ رُو | نِع مَ تِ یَل | لَ تِی.. | اَن عَم تُ | عَ لَی کُم | وَ اَن نِی

نقصان اٹھانے والے ﴿١٢١﴾ اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری وہ نعمت جو عطا کی میں نے تم کو اور یہ کہ میں نے

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٢﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا

فَض ضَل تُ کُم | عَ لَل عَا لَ مِی ن | وَت تَ قُو | یَو مَل | لَا تَج زِی | نَف سُن | عَن نَف سِن | شَی اً وْ | وَ لَا

فضیلت بخشی تھی تمہیں اہلِ جہان پر ﴿١٢٢﴾ اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی کسی کے ذرا بھی اور نہ

يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾

یُق بَ لُ | مِن ہَا | عَد لُوں | وَ لَا | تَن فَ عُ ہَا | شَ فَا عَ تُوں | وَ لَا | ہُم یُن صَ رُون

قبول کیا جائے گا اس کی طرف سے بدلے میں (کوئی دوسرا) اور نہ فائدہ پہنچائے گی اسے سفارش اور نہ ان (مجرموں) کو مدد ہی پہنچے گی ﴿١٢٣﴾

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ

وَ اِذِ | بْ تَ لَا.. | اِب رَا ہِی مَ | رَب بُ ہُو | بِ کَ لِ مَا تِن | فَ اَ تَم مَ ہُن نَ | قَا لَ | اِن نِی

اور جب آزمایا ابراہیمؑ کو اس کے رب نے چند باتوں سے اور اس نے وہ پوری کر دکھائیں۔ تو ارشاد ہوا بیشک میں

جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي

جَا عِ لُ کَ | لِن نَا سِ | اِ مَا مَا | قَا لَ | وَ مِن ذُر رِی یَ تِی | قَا لَ | لَا یَ نَا لُ | عَہ دِ

بنانے والا ہوں تمہیں سب لوگوں کا پیشوا۔ ابراہیمؑ نے عرض کیا اور کیا میری اولاد میں سے بھی؟ فرمایا نہیں پہنچے گا میرا وعدہ

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا

ظ ظَا لِ مِی ن | وَ اِذ | جَ عَل نَل | بَی تَ | مَ ثَا بَ تَل | لِن نَا سِ | وَ اَم نَا | وَت تَ خِ ذُو

ظالموں کو ﴿١٢٤﴾ اور جب بنایا ہم نے بیت اللہ کو مرکز لوگوں کے لیے اور امن کی جگہ۔ اور (حکم دیا کہ) بناؤ

مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا

مِم مَ قَا مِ اِب رَا ہِی مَ | مُ صَل لَا | وَ عَ ہِد نَا.. | اِلَا.. اِب رَا ہِی مَ وَ اِس مَا عِی لَ | اَن | طَہ ہِ رَا

مقامِ ابراہیمؑ کو نماز پڑھنے کی جگہ اور تاکید کی ہم نے ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کو، یہ کہ پاک رکھنا تم دونوں،

بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾ وَاِذْ قَالَ

بَی تِ یَ | لِط طَا.. ءِ فِی ن | وَل عَا کِ فِی ن | وَر رُک کَ عِس سُ جُود | وَ اِذ | قَا لَ

میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے ﴿١٢٥﴾ اور جب دعا کی

اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ

اِب را ہی مُ رب بِج عَل ہا ذا بَ لَ دَن آ م نا وّں ور زُق آ ہ لَ ہو م نث ثَ م را ت

ابراہیمؑ نے اے میرے رب! بنا دے اس (جگہ) کو امن والا شہر اور رزق دے اس کے باشندوں کو ہر قسم کے پھلوں کا،

مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ

مَن آ مَ نَ مِن ہُم بِل لاہ وَل یَاوْ مِل آخِر قَال وَمَن کَ فَ رَ فَ اُمَت تِ عُ ہو

ان کو جو ایمان لائیں ان میں سے اللہ پر اور روزِ آخر پر۔ رب نے فرمایا اور جو ایمان نہ لائے گا فائدہ پہنچاؤں گا میں اس کو بھی،

قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ

قَ لی لَن ثُم مَ آض طَر رُ ہو.. اِلا عَ ذا بِن نار وَ بِ× سَل مَ صی ر وَ اِذ یَر فَ عُ

مگر قلیل پھر گھسیٹوں گا اس کو دوزخ کے عذاب کی طرف۔ اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿۱۲۶﴾ اور جب اٹھا رہے تھے

اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ

اِب را ہی مُل قَ وا عِ دَ مِ نَل بَا ئِ ت وَ اِس ما عی ل رَب بَ نا تَ قَب بَل

ابراہیمؑ بُنیادیں بیت اللہ کی اور اسماعیلؑ بھی۔ (اور دُعا کرتے جاتے تھے)۔ اے ہمارے رب! قبول فرما۔

مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ وقف لازم رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا

مِن نا اِن نَ کَ اَن تَس سَ مِی عُل عَ لِی م رَب بَ نا وَج عَل نا

ہم سے (یہ خدمت) بیشک تو ہی ہے سب کچھ سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۱۲۷﴾ اے ہمارے رب! اور بنا ہم دونوں کو

مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا

مُس لِ ما یْ ن لَ کَ وَ مِن ذُر رِی یَ تِ نا.. اُم مَ تَم مُس لِ مَ تَل لَ کَ وَ اَ رِ نا مَ نا سِ کَ نا

فرمانبردار اپنا اور ہماری نسل میں سے (اٹھا) ایک اُمّت جو مطیع فرمان ہو تیری اور بتا ہمیں طریقے اپنی عبادت کے

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ

وَتُب عَ لَا یْ نا اِن نَ کَ اَن تَت تَو وا بُر رَ حی م رَب بَ نا وَب عَث فِی ہِم

اور قبول فرما ہماری توبہ بیشک تو ہی ہے توبہ قبول فرمانے والا، رحم فرمانے والا ﴿۱۲۸﴾ اے ہمارے رب! اور بھیج ان میں

رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

رَ سُو لَم مِن ہُم یَت لُو عَ لَا یْ ہِم آ یا تِ کَ وَ یُ عَل لِ مُ ہُ مُل کِ تا بَ وَل حِک مَ ةَ

ایک رسول اُن ہی میں سے (جو) پڑھ کر سُنائے ان کو تیری آیات اور تعلیم دے اُن کو کتاب و حکمت کی

وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۲۹﴾ وَمَن يَرْغَبُ

وُیُ زَک کی ہِم — اِن نَ کَ اَن تَل — عَ زی زُ — ل حَ کی م — وَ مَا ئیں — یر غَ بُ

اور پاک کرے ان کے دلوں اور زندگیوں کو۔ بیشک تو ہی تو ہے ہر چیز پر غالب اور کامل حکمت والا ﴿۱۲۹﴾ اب کون ہے جو انحراف کرے گا

عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ

عَم مِل لَ ةِ اِب رَا ہی مَ — اِل لَا — مَن — سَ فِ هَ — نَف سَه — وَ — لَ قَ دِ

مِلّتِ ابراہیمؑ سے بجز اس شخص کے جس نے حماقت میں مبتلا کر لیا ہو اپنے آپ کو۔ جبکہ درحقیقت

اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۳۰﴾ إِذْ

صِ طَ فَی نَا ہُ — فِد دُن یَا — وَ اِن نَ ہُو — فِل آ خِ رَةِ — ل مِ نَص صَا لِ حی ن — اِذ

منتخب کر لیا ہم نے ابراہیمؑ کو دُنیا میں اور بیشک ہو گا وہ آخرت میں صالحین میں سے ﴿۱۳۰﴾ (وہ تو ایسا تھا کہ) جب

قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصَّىٰ

قَا لَ — ل ہُو — رَب بُ ہُو — اَس لِم — قَا لَ — اَس لَم تُ — لِ رَب بِل عَا لَ مِی ن — وَ وَص صَا

کہا اس سے اس کے رب نے کہ مُسلم ہو جا، اس نے (فوراً) کہا میں فرمانبردار ہو گیا ربّ کائنات کا ﴿۱۳۱﴾ اور وصیت کی

بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ

بِ ہَا — اِب رَا ہی مُ — بَ نی ہِ — وَ یَع قُو بُ — یَا بَ نِی یَ — اِن نَل — لَا ہَص — طَ فَا

اسی دین (پر قائم رہنے) کی ابراہیمؑ نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوبؑ نے بھی۔ اے میرے بیٹو! بیشک اللہ نے منتخب فرما لیا ہے

لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿۱۳۲﴾ أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ

ل کُ مُد — دِی نَ — فَ لَا تَ مُو تُن نَ — اِل لَا — وَ — اَن تُم — مُس لِ مُو ن — اَم — کُن تُم — شُ هَ دَا ءَ

تمہارے لیے اس دین کو لہٰذا تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ ہو تم مُسلمان ﴿۱۳۲﴾ کیا تھے تم حاضر

إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ

اِذ — حَ ضَ رَ — یَع قُو بَل — مَا وْ تُ — اِذ — قَا لَ — لِ بَ نی ہِ — مَا — تَع بُ دُو نَ

اس وقت جب قریب آیا، یعقوبؑ کی موت کا وقت۔ جب پُوچھا تھا اس نے اپنے بیٹوں سے کہ کس کی عبادت کرو گے تم

مِن بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ

مِم بَع دی — قَا لُو — نَع بُ دُ — اِلَا هَ کَ — وَ اِلَا ہَ آ بَا ءِ کَ اِب رَا ہی مَ وَ اِس مَا عی لَ وَ اِس حَا قَ

میرے بعد؟ ان سب نے کہا: عبادت کریں گے ہم تیرے معبود کی اور تیرے آباؤ اجداد ابراہیمؑ، اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی،

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

اِلَاہَاؤں وَاحِ دَا وَنَحْ نُ لَ ہُو مُس لِ مُون تِل کَ اُم مَ تُن قَد خَ لَت لَ ہَا مَا

جو اللہ واحد ہے اور ہم سب اسی کے فرمانبردار ہیں ﴿۱۳۳﴾ یہ ایک گروہ تھا جو ہو گزرا، ان کے لیے ہے جو

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾

کَ سَ بَت وَلَ کُم مَا کَ سَب تُم وَلَا تُس ءَ لُون عَم مَا کَانُو یَع مَ لُون

اُنھوں نے کمایا اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم کماؤ گے۔ اور تم سے یہ نہ پوچھا جائے گا کہ کیا وہ کرتے رہے ﴿۱۳۴﴾

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۗ

وَقَالُو کُونُو ہُودَن آوْنَ صَارَا تَہ تَ دُو قُل بَل مِل لَ ةَ اِب رَاہِی مَ حَ نِی فَ

اور کہتے ہیں کہ ہو جاؤ یہودی یا نصرانی، ہدایت پا جاؤ گے۔ کہہ دو! نہیں بلکہ طریقہ ابراہیمؑ کا جو سب کو چھوڑ کر اللہ کا ہو گیا تھا

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ

وَمَا کَانَ مِ نَل مُش رِ کِی ن قُولُو.. آمَن نَا بِل لَاہِ وَمَا.. اُن زِ لَ

اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۱۳۵﴾ (مسلمانو) تم کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا

اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ

اِلَائِی نَا وَمَا.. اُن زِ لَ اِلَا.. اِب رَاہِی مَ وَاِس مَاعِی لَ وَاِس حَاقَ وَیَع قُو بَ وَل اَس بَاطِ وَمَا..

ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ پر اور اس کی اولاد پر اور جو

اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ

اُوتِ یَ مُوسَا وَعِی سَا وَمَا.. اُوتِ یَن نَ بِی یُون مِر رَب بِ ہِم لَا نُ فَر رِقُ

دیا گیا موسیٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو اور جو دیا گیا نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے، نہیں تفریق کرتے ہم

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

بَائِی نَ اَحَ دِم مِن ہُم وَنَحْ نُ لَ ہُو مُس لِ مُون فَ اِن آمَ نُو بِ مِث لِ مَا.. آمَن تُم بِ ہِی

ان کے درمیان اور ہم اللہ ہی کے فرمانبردار ہیں ﴿۱۳۶﴾ پھر اگر ایمان لے آئیں وہ بھی اسی طرح جیسے ایمان لائے ہو تم

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِىْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

فَ قَ دِہ تَ دَاؤ وَاِن تَ وَل لَاؤ فَ اِن نَ مَا ہُم فِی شِ قَاق فَ سَ یَک فِی کَ ہُ مُل

تو ہدایت پا گئے وہ اور اگر انحراف کریں تو پھر اصل بات یہ ہے کہ وہ ہٹ دھرمی میں پڑ گئے ہیں۔ سو کافی ہے تمہارے لیے ان کے مقابلے میں

اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ

لَاہ وَہُوَ سَ سَ مِیْ عُل عَ لِیْ م صِبْ غَ تَلْ لَاہ وَمَن اَحْ سَ نُ

اللہ اور وہ ہر بات کا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿١٣٧﴾ اللہ کا رنگ (اختیار کرو) اور کس کا (رنگ) اچھا ہے

مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ

مِ نَل لَاہِ صِبْ غَ تَاوْں وَ نَحْ نُ لَہُو عَابِ دُوْن قُل اَتُ حَا...جْ جُوْنَ نَا فِل لَاہ

اللہ کے رنگ سے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿١٣٨﴾ کہو: کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے اللہ کے بارے میں

وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ

وَ ہُوَ رَب بُ نَا وَرَب بُ کُم وَلَ نَا.. اَعْ مَا لُ نَا وَلَ کُم اَعْ مَا لُ کُم وَنَحْ نُ

حالانکہ وہی ہے رب ہمارا بھی اور رب تمہارا بھی اور ہمارے لیے ہیں عمل ہمارے اور تمہارے لیے ہیں عمل تمہارے اور ہم

لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

لَہُو مُخْ لِ صُوْن اَم تَ قُوْ لُوْن اِن نَ اِبْ رَا ہِیْ مَ وَاِس مَا عِیْ لَ وَاِس حَا قَ وَ یَعْ قُوْ بَ

خالص اسی کی عبادت کرنیوالے ہیں ﴿١٣٩﴾ کیا پھر تم کہتے ہو کہ بیشک ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ

وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ

وَلْ اَسْ بَاط کَا نُوْ ہُوْ دَن اَوْ نَ صَا رَا قُل ءَ اَن تُم اَعْ لَ مُ اَمِل لَاہ وَمَن

اور اولادِ یعقوبؑ (سب کے سب) تھے یہودی یا نصرانی۔ کہو! کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور کون

اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

اَظْ لَ مُ مِم مَن کَ تَ مَ شَ ہَا دَ تَن عِن دَ ہُو مِ نَل لَاہ وَمَل لَاہُ بِ غَا فِ لِن

بڑا ظالم ہے اس سے جو چھپائے وہ شہادت جو اس کے پاس ہے اللہ کی طرف سے؟ اور نہیں ہے اللہ غافل

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ

عَم مَا تَعْ مَ لُوْن تِلْ کَ اُم مَ تُن قَدْ خَ لَت لَ ہَا مَا کَ سَ بَت وَلَ کُم

اس سے جو تم کر رہے ہو ﴿١٤٠﴾ یہ بھی ایک گروہ تھا جو ہو گزرا، ان کے لیے ہے جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لیے

مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾

مَا کَ سَبْ تُم وَلَا تُس ءَ لُوْن عَم مَا کَا نُوْ یَعْ مَ لُوْن

وہی ہے جو تم کماؤ گے اور تم سے یہ نہ پوچھا جائیگا کہ وہ کیا کرتے رہے ﴿١٤١﴾

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ

سَ یَ قُوْ لُس سُ فَ ہَا۔۔۔ءُ مِ نَنْ نَا سِ مَا وَلْ لَا ہُمْ عَنْ قِبْ لَ تِ ہِ مُلْ لَ تِیْ

ضرور کہیں گے بے وقوف لوگ کہ کس چیز نے پھیر دیا ہے مسلمانوں (کے رُخ) کو اُن کے اس قبلے سے

كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ

کَا نُوْ عَ لَا ئَ ہَا قُلْ لِلْ لَا ہِلْ مَشْ رِ قُ وَلْ مَغْ رِب یَہْ دِیْ مَا ئیں یَ شَا۔۔۔ءُ

کہ تھے (پہلے) یہ جس پر۔ کہو (اے نبیؐ) اللہ ہی کا ہے مشرق اور مغرب۔ چلاتا ہے وہ جسے چاہتا ہے

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ

اِ لَا صِ رَا طِمْ مُسْ تَ قِیْ مْ وَ کَ ذَا لِ کَ جَ عَلْ نَا کُمْ اُ مْ مَ تَاوْ وَ سَ طَلْ لِ تَ کُوْ نُوْ شُ ہَ دَا۔۔۔ءَ

سیدھے راستے پر ﴿۱۴۲﴾ اور اس طرح بنا دیا ہے ہم نے تم کو ایک اُمّتِ معتدل تاکہ بنو تم گواہ

عَلَی النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ

عَ لَنْ نَا سِ وَ یَ کُوْ نَرْ رَسُوْلُ عَ لَا ئَ کُمْ شَ ہِیْ دَا وَ مَا جَ عَلْ نَلْ قِبْ لَ تَلْ لَ تِیْ کُنْ تَ

لوگوں پر اور ہو رسول تم پر گواہی دینے والا اور نہیں مقرر کیا تھا ہم نے وہ قبلہ کہ تھے تم (پہلے)

عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰی عَقِبَيْهِ ؕ

عَ لَا ئَ ہَا۔۔ اِلْ لَا لِ نَعْ لَ مَ مَا ئیں یَتْ تَ بِ عُرْ رَسُوْلَ مِمْ مَا ئیں یَنْ قَ لِ بُ عَ لَا عَ قِ بَا ئِہْ

جس پر مگر اس غرض سے کہ دیکھیں ہم کہ کون پیروی کرتا ہے رسول کی اور کون پھر جاتا ہے اپنے اُلٹے پاؤں۔

وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَی الَّذِيْنَ هَدَی اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

وَاِنْ کَانَتْ لَ کَ بِیْ رَ تَنْ اِلْ لَا عَ لَلْ لَ ذِیْ نَ ہَ دَ لْ لَاہ وَ مَا کَا نَلْ لَاہُ

اور بے شک تھا یہ (قبلہ بدلنا) بہت گراں سوائے ان لوگوں کے جنہیں ہدایت دی اللہ نے۔ اور نہیں ہے اللہ ایسا

لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰی

لِ یُ ضِیْ عَ اِیْ مَا نَ کُمْ اِنْ نَلْ لَا ہَ بِنْ نَا سِ لَ رَءُ وْ فُرْ رَ حِیْ مْ قَدْ نَ رَا

کہ ضائع کر دے تمہارا ایمان۔ بیشک اللہ انسانوں پر بہت ہی شفیق اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴۳﴾ بیشک دیکھ رہے ہیں ہم

تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۠ فَوَلِّ

تَ قَلْ لُ بَ وَجْ ہِ کَ فِسْ سَ مَا۔۔۔ءِ فَ لَ نُ وَلْ لِ یَنْ نَ کَ قِبْ لَ تَنْ تَرْ ضَا ہَا فَ وَلْ لِ

بار بار اُٹھنا تمہارے چہرے کا آسمان کی طرف سو پھیرے دیتے ہیں ہم تمہیں اسی قبلے کی طرف جسے تم پسند کرتے ہو سو پھیر لو تم

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْھَكُمْ شَطْرَهٗ ۭ

وَجْ هَ كَ | شَطْ رَ | لْ مَس جِ دِل حَ رَام | وَ حَائِ ثُ مَا | كُن تُم | فَ وَل لُو | وُجُوْ ہَ كُم | شَطْ رَہ

اپنا رُخ | طرف | مسجدِ حرام کے | اور جہاں بھی | ہوا کرو تم | پھیر لیا کرو | اپنے رُخ (نماز میں) | اسی کی جانب۔

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ وَمَا

وَ اِن نَل | لَ ذِی اِن | اُو تُل | کِ تَا بَ | لَ یَع لَ مُو نَ | اَن نَ ہُل | حَق قُ | مِر رَب بِ ہِم | وَ مَا

اور بیشک | وہ لوگ جنہیں | دی گئی | کتابِ الٰہی | خوب جانتے ہیں | کہ یہی (قبلہ) | حق ہے | ان کے رب کی طرف سے۔ | اور نہیں

اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾ وَلَىِٕنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

لَاہُ | بِ غَا فِ لِن | عَم مَا | یَع مَ لُو نَ | وَ لَ ءِن | اَ تَا ئِ تَل | لَ ذِی اِن | اُو تُل | کِ تَا بَ

ہے اللہ | بے خبر | اُن کاموں سے جو یہ کر رہے ہیں ﴿١٤٤﴾ | اور اگر | لے آؤ تم | اُن لوگوں کے پاس جنہیں دی گئی | کتاب

بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا

بِ کُل لِ آ یَ تِم | مَا | تَ بِ عُو | قِب لَ تَک | وَ مَا... | اَن تَ | بِ تَا بِ عِن | قِب لَ تَ ہُم | وَ مَا

تمام نشانیاں | پھر بھی نہ | پیروی کریں گے وہ | تمہارے قبلے کی | اور نہ | ہو تم | پیروی کرنے والے | اُن کے قبلے کی | اور نہیں ہے

بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

بَع ضُ ہُم | بِ تَا بِ عِن | قِب لَ ةَ بَع ض | وَ لَ ءِ نِت | تَ بَع تَ | اَہ وَا... ءَ ہُم | مِم بَع دِ مَا

اُن میں کوئی گروہ | پیروی کرنے والا | دوسرے گروہ کے قبلے کی۔ | اور اگر کہیں | پیچھے چل پڑے تم | اُن کی خواہشات کے | اس کے بعد بھی کہ

جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

جَا...ءَ کَ | مِ نَل عِل مِ | اِن نَ کَ | اِذَن | لَ مِ نَظ ظَا لِ مِی ن | اَل لَ ذِی نَ | آ تَا ئِ نَا ہُ مُل | کِ تَا بَ

آچکا ہے تمہارے پاس | علم | تو یقیناً تم بھی | اندریں صورت | ہو گے ظالموں میں سے ﴿١٤٥﴾ | وہ لوگ جنہیں | دی ہم نے | کتاب

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَاۗءَھُمْ ۭ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ

یَع رِ فُو نَ ہُو | کَ مَا | یَع رِ فُو نَ | اَب نَا...ءَ ہُم | وَ اِن نَ | فَ رِی قَم | مِن ہُم | لَ یَک تُ مُو نَل | حَق قَ

پہچانتے ہیں اس (قبلہ) کو | جیسے | پہچانتے ہیں | اپنی اولاد کو۔ | لیکن | کچھ لوگ | ان میں سے | چھپاتے ہیں | حق کو

وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ وَلِكُلٍّ

وَ ہُم یَع لَ مُو ن | اَل حَق قُ | مِر رَب بِ ک | فَ لَا تَ کُو نَن نَ | مِ نَل مُم تَ رِی ن | وَ لِ کُل لِن

جانتے بوجھتے ﴿١٤٦﴾ | حق یہی ہے | تیرے رب کی طرف سے | پس تم ہرگز نہ ہونا | شک کرنے والوں میں سے ﴿١٤٧﴾ | اور ہر ایک کے لیے ہے

وقف منزل ۱۲ - ع ١٧

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۛ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ

وِج ہَ تُن ہُوَ مُوَل لی ہَا فَس تَ بِ قُل خَائی رات آئی نَ مَا تَ کُو نُو یَ × تِ

رُخ کرنے کی ایک سمت کہ وہ مُنہ کرتا ہے اس کی طرف سو سبقت لے جاؤ تم نیک کاموں میں۔ جہاں کہیں بھی ہوگے تم لائے گا

بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

بِ کُ مُل لاہُ جَ مِی عَا اِن نَل لاہَ عَ لاکُل لِ شَائی ءِن قَ دِی ر وَ مِن حَائی ثُ خَ رَج تَ فَ وَل لِ وَج ہَ کَ

تم کو اللہ اکٹھا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۴۸﴾ اور جہاں سے بھی نکلو تم موڑو اپنا رُخ (نماز میں)

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

شَط رَل مَس جِ دِل حَ رَام وَ اِن نَ ہُو لَل حَق قُ مِر رَب بِک وَ مَل لاہُ بِ غَا فِ لِن عَم مَا

مسجد الحرام کی طرف۔ اور بیشک یہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے۔ اور نہیں ہے اللہ بے خبر اس سے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا

تَع مَ لُون وَ مِن حَائی ثُ خَ رَج تَ فَ وَل لِ وَج ہَ کَ شَط رَل مَس جِ دِل حَ رَام وَ حَائی ثُ مَا

تم کرتے ہو ﴿۱۴۹﴾ اور جہاں سے بھی نکلو تم موڑو اپنا رُخ (نماز میں) مسجد الحرام کی طرف۔ اور جہاں کہیں بھی

كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۤ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ

کُن تُم فَ وَل لُو وُ جُو ہَ کُم شَط رَ ہُو لِ ءَل لا یَ کُو نَ لِن نَا سِ عَ لَائی کُم حُج جَ تُن اِل لَل لَ ذِی نَ

ہو تم تو موڑو اپنے رُخ اسی کی جانب تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حُجّت سوائے اُن کے جو

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۤ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۤ وَلِاُتِمَّ

ظَ لَ مُو مِن ہُم فَ لَا تَخ شَو ہُم وَخ شَو نِی وَ لِ اُ تِم مَ

بے انصاف ہیں اُن میں سے سو نہ ڈرو تم اُن سے اور مجھ ہی سے ڈرو اور (مسجد الحرام کی طرف رُخ کرنا اس لیے ضروری ہے) تاکہ پورا کروں میں

نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ

نِع مَ تی عَ لَائی کُم وَ لَ عَل لَ کُم تَہ تَ دُون کَ مَا.. اَر سَل نَا فی کُم رَ سُو لَم مِن کُم

اپنا انعام تم پر اور (اس لیے بھی) تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿۱۵۰﴾ (یہ قبلہ مقرر کرنا بھی اسی طرح کا انعام ہے) جیسا کہ بھیجا ہم نے تم میں ایک رسول تم ہی میں سے

يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

یَت لُو عَ لَائی کُم آیات نَا وَ یُ زَک کی کُم وَ یُ عَل لِ مُ کُ مُل کِ تَا بَ وَل حِک مَ ةَ

جو پڑھ کر سُناتا ہے تمہیں ہماری آیات اور پاک کرتا ہے تم کو اور تعلیم دیتا ہے تم کو کتاب اللہ کی اور حکمت کی

وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ

وُ یُ عَلْ لِ مُ کُمْ مَا لَمْ تَ کُوْ نُوْ تَعْ لَ مُوْن فَذْ کُ رُوْ نِی.. اَذْ کُرْ کُمْ وَشْ کُ رُوْ لِی

اور سکھاتا ہے تم کو وہ باتیں جو تم نہیں جانتے تھے ﴿١٥١﴾ پس یاد رکھو تم مجھے، میں یاد رکھوں گا تمہیں اور شکر گزار بنو میرے

وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

وَلَا تَکْ فُ رُوْن یَا.. اَیْ یُ ہَلْ لَ ذِیْ نَ آ مَ نُسْ تَ عِیْ نُوْ بِصْ صَبْ رِ وَصْ صَ لَاہْ اِنْ نَلْ لَاہَ

اور نہ کرو ناشکری میری ﴿١٥٢﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مدد حاصل کرو صبر سے اور نماز سے۔ بیشک اللہ

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ

مَ عَصْ صَابِ رِیْ ن وَلَا تَ قُوْ لُوْ لِ مَا ئیں یُقْ تَ لُ فِیْ سَ بِیْ لِلْ لَاہِ اَمْ وَاتْ بَلْ اَحْ یَا...ءُ وں

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿١٥٣﴾ اور نہ کہو اُن کو جو مارے جائیں اللہ کی راہ میں، مُردہ۔ بلکہ وہ تو زندہ ہیں

وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ

وَلَاکِنْ لَاتَشْ عُ رُوْن وَلَ نَبْ لُ وَنْ نَ کُمْ بِ شَائِءْ مِ مِنَلْ خَاوْفِ وَلْ جُوْ ع وَنَقْ صِم

لیکن تمہیں (ان کی زندگی کا) شعور نہیں ﴿١٥٤﴾ اور ضرور آزمائیں گے ہم تم کو کسی قدر خوف اور بھوک سے اور (مبتلا کرکے) نقصان میں

مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ

مِ مِنَلْ اَمْ وَالِ وَلْ اَنْ فُ سِ وَثْ ثَ مَ رَات وَبَشْ شِ رِصْ صَابِ رِیْ ن اَلْ لَ ذِیْ نَ اِذَا.. اَصَابَتْ ہُمْ

مال و جان کے اور آمدنیوں کے اور خوشخبری دو صبر کرنے والوں کو ﴿١٥٥﴾ وہ (صبر کرنے والے) کہ جب پہنچتی ہے اُنہیں

مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾ اُولٰۗىِٕكَ

مُ صِیْ بَ تُنْ قَا لُوْ.. اِنْ نَا لِلْ لَاہِ وَاِنْ نَا.. اِلَا ئِیْ ہِ رَاجِ عُوْن اُلَا...ءِکَ

کوئی مصیبت تو کہتے ہیں بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں اور بیشک ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿١٥٦﴾ (دراصل) یہی وہ لوگ ہیں کہ

عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾ اِنَّ الصَّفَا

عَ لَا ئِیْ ہِمْ صَ لَ وَاتُمْ مِرْ رَبْ بِ ہِمْ وَرَحْ مَ تُوْں وَاُلَا...ءِکَ ہُ مُلْ مُہْ تَ دُوْن اِنْ نَصْ صَ فَا

اُن پر ہیں عنایتیں اُن کے رب کی اور رحمتیں بھی اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں ﴿١٥٧﴾ بیشک صفا

وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

وَلْ مَرْ وَۃَ مِنْ شَ عَا...ءِ رِلْ لَاہ فَ مَنْ حَجْ جَلْ بَائِ تَ اَوِعْ تَ مَ رَ فَلَا جُ نَا حَ عَ لَا ئِ ہِ

اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے تو نہیں ہے کچھ گناہ اس پر

اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ

آئیں یطّطاؤوف ب ہ ما وَمَن تَ طاؤوَع خائی رن فَ ان نل لاہ شاکِ رُن

کہ سعی کرے ان دونوں کے درمیان۔ اور جو شخص خوشدلی سے کرتا ہے کوئی نیک کام تو بیشک اللہ ہے قدردان،

عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا

عَ لی م اِن نل لَ ذی نَ یک تُ مون ما.. آن زَل نا م نل بائی ی نات وَل ہُ دا مم بَع دِ ما

سب کچھ جاننے والا ﴿۱۵۸﴾ بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں ہمارے نازل کیے ہوئے واضح احکام کو اور ہدایت کو اس کے بعد بھی کہ

بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ

بائی یَن ناہُ لِن ناس فِل ک تاب اُلآ...ءِ ک یَل عَ نُ ہُ مُل لاہُ وَ یَل عَ نُ ہُ مُل

کھول کر بیان کر دیے ہیں ہم نے وہ لوگوں کے لیے اس کتاب میں وہی لوگ ہیں کہ لعنت کرتا ہے اُن پر اللہ بھی اور لعنت کرتے ہیں اُن پر

اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ

لاعِ نون اِل لل لَ ذی نَ تا بو وَ اَص لَ حو وَ بائی یَ نو فَ اُلآ...ءِ ک

سب لعنت کرنے والے ﴿۱۵۹﴾ البتہ وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی اور بیان کرنے لگے (جو کچھ چھپاتے تھے) تو یہی لوگ ہیں کہ

اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اَ توبُ عَ لَائی ہِم وَ اَ نَت تاؤ وابُر رَ حی م اِن نل لَ ذی نَ کَ فَ رو

معاف کر دوں گا میں اِن کو اور میں ہی تو ہوں بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۱۶۰﴾ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا

وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

وَ ما تو وَ ہُم کُف فا رُن اُلآ...ءِ ک عَ لَائی ہِم لَع نَ تُل لاہ وَل مَ لآ...ءِ کَ ۃِ وَن ناس اَج مَ عی ن

اور مر گئے کافر ہی یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن پر لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی، سب کی ﴿۱۶۱﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَاِلٰهُكُمْ

خا لِ دی نَ فی ہا لا یُ خَف فَ فُ عَن ہُ مُل عَ ذا بُ وَ لا ہُم یُن ظَ رون وَ اِ لاہُ کُم

ہمیشہ رہیں گے یہ (گرفتار) لعنت میں نہ ہلکا کیا جائے گا اِن کا عذاب اور نہ انہیں مہلت ملے گی ﴿۱۶۲﴾ اور تم سب کا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ اِنَّ فِىْ خَلْقِ

اِلا ہُن وَا حِد لا.. اِلا ہَ اِل لا ہُ وَ رر رَح ما نُر رَ حی م اِن نَ فی خَل قِس

ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا بڑا مہربان نہایت رحم والا ﴿۱۶۳﴾ بیشک پیدا کرنے میں

ع ۱۹ / ۱۱ / ۲

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ

سَ ماوات | وَل ارض | وَخ تِ لافِل | لَائی لِ | وَن ن ہارِ وَل فُل کِل | لَ تی | تَج ری

آسمانوں کے | اور زمین کے | اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں | شب | و روز کے اور کشتیوں میں | جو | چلتی ہیں

فِى الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا

فِل بَح رِ | بِ ما | یَن فَ عُن | ناس | وَما... | اَن زَ لَل | لاہُ مِ نَس سَ ما... ءِ | مِم ما... ءِن | فَ اَح یا

سمندر میں | وہ (چیزیں) لے کر جو | نفع بخش ہیں | انسانوں کے لیے | اور یہ جو | نازل کیا | اللہ نے آسمان سے | پانی | پھر زندگی بخشی

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ

بِ ہِل | اَرضَ | بَع دَ ماوتِ ہا | وَ بَث ثَ | فِی ہا | مِن کُل لِ دا... ب بَ تِن | وَ تَص ری فِر رِیاح

اس کے ذریعے سے زمین کو | مُردہ ہونے کے بعد | اور پھیلائی | اس میں | ہر طرح کی جاندار مخلوق | اور ہواؤں کی گردش میں

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

وَس سَ حابِل | مُ سَخ خَ رِ | بَی نَس سَ ما... ءِ | وَل اَرضِ | لَ آیا تِل | لِ قَو مِیں یَع قِ لُون

اور بادلوں میں جو تابع فرمان بنا کر رکھے گئے ہیں درمیان آسمان | و زمین کے | یقیناً (ان سب چیزوں میں) نشانیاں ہیں | عقلمندوں کے لیے ﴿۱۶۴﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ

وَ مِ نَن ناس | مَیں | یَت تَ خِ ذُ | مِن دُو نِل لاہ | اَن دا داَیں | یُ حِب بُو نَ ہُم کَ حُب بِل لاہ

اور لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو بناتے ہیں | اللہ کے سوا | (دوسروں کو اللہ کا) مدِمقابل | محبت کرتے ہیں اُن سے ایسی محبت جیسی اللہ سے ہونی چاہیے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا

وَ | ل لَ ذی نَ آمَ نُو... | اَشَد دُ | حُب بَل | لِل لاہ | وَلَو | یَ رَل | لَ ذی نَ ظَ لَ مُو..

حالانکہ وہ لوگ جو ایمان والے ہیں | سب سے بڑھ کر | محبوب رکھتے ہیں | اللہ کو۔ | اور کاش | سوجھ جائے | ان ظالموں کو

اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ

اِذ | یَ رَو نَل | عَ ذاب | اَن نَل | قُو وَ ةَ | لِل لاہ | جَ می عاؤں | وَ اَن نَل

(آج ہی وہ کچھ جو سوجھنے والا ہے انہیں) اس وقت جب دیکھیں گے | عذاب | کہ بیشک قوت اللہ ہی کے پاس ہے | ساری کی ساری | اور یہ کہ بیشک

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ

لاہَ | شَ دی دُ | ل عَ ذاب | اِذ | تَ بَر رَ اَ | ل لَ ذی نَت | تُ بِ عُو | مِ نَل لَ ذی نَت

اللہ | بہت سخت ہے | عذاب دینے میں ﴿۱۶۵﴾ | جب | بیزاری کا اظہار کریں گے | وہ جن کی پیروی کی گئی تھی | اُن سے جنھوں نے

اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

تَ بَ عُو وَرَاَوُ لْ عَ ذَاب وَتَ قَطْ طَ عَت بِ ہِ مُلْ اَسْ بَاب وَقَالَلْ لَ ذِیْ نَ

پیروی کی تھی اور دیکھ رہے ہوں گے عذاب کو اور منقطع ہو چکے ہوں گے اُن کے تمام ذرائع اور وسائل ﴿۱۶۶﴾ اور کہیں گے وہ جنہوں نے

اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا

تَ بَ عُو لَوْ اَنْ نَ لَ نَا کَرْ رَتَنْ فَ نَ تَ بَرْ رَ اَ مِنْ ہُمْ کَ مَا تَ بَرْ رَ ءُو

پیروی کی تھی: کاش کہ ہوتا ہمارے لیے ایک موقعہ پھر (دنیا میں جانے کا) تو بیزاری کا اظہار کرتے ہم بھی ان سے اسی طرح جیسے بیزاری ظاہر کی ہے اُنہوں نے

مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ

مِنْ نَا کَ ذَالِ کَ یُ رِیْ ہِ مُلْ لَاہُ اَعْ مَا لَ ہُمْ حَ سَ رَا تِنْ عَ لَیْ ہِمْ وَمَا ہُمْ بِ خَا رِ جِیْ نَ

ہم سے اس طرح بنا دکھائے گا اللہ اُن کے اعمال کو حسرت و پشیمانی اُن کے لیے۔ اور ہرگز نہیں نکل سکیں گے وہ

مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا

مِ نَنْ نَار یَا۔۔اَیْ یُ ہَنْ نَاسُ کُ لُو مِمْ مَا فِلْ اَرْضِ حَ لَا لَنْ طَا یْ یِ بَاؤں وَلَا تَتْ تَ بِ عُو

دوزخ سے ﴿۱۶۷﴾ اے لوگو! کھاؤ وہ چیزیں جو ہیں زمین میں، حلال اور پاکیزہ اور نہ پیروی کرو

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ

خُ طُ وَا تِشْ شَیْ طَان اِن نَ ہُو لَ کُمْ عَ دُوْ وُمْ مُ بِیْ نَ اِنْ نَ مَا یَ×مُ رُکُمْ بِسْ سُو۔۔۔ءِ وَلْ فَحْ شَا۔۔۔ءِ

شیطان کے قدموں کی بیشک وہ ہے تمہارا کھلا دشمن ﴿۱۶۸﴾ وہ تو بس حکم دیتا ہے تم کو بُرائی کا اور بے حیائی کا

وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ

وَاَنْ تَ قُو لُو عَ لَلْ لَاہِ مَا لَا تَعْ لَ مُون وَاِذَا قِیْ لَ لَ ہُ مُتْ

اور اس بات کا کہ کہو تم اللہ کے بارے میں وہ باتیں جن کے متعلق تمہیں علم نہیں (کہ اللہ نے فرمائی ہیں) ﴿۱۶۹﴾ اور جب کہا جاتا ہے اِن سے کہ

اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ

تَ بِ عُو مَا۔۔ اَنْ زَ لَلْ لَاہُ قَالُو بَلْ نَتْ تَ بِ عُ مَا۔۔ اَلْ فَیْ نَا عَ لَیْ ہِ

پیروی کرو اُن (احکام) کی جو نازل کیے ہیں اللہ نے تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو پیروی کریں گے اُن (طور طریقوں) کی جن پر پایا ہے ہم نے

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ

آبَا۔۔۔ءَ نَا اَوَلَوْ کَانَ آبَا۔۔۔ءُ ہُمْ لَا یَعْ قِ لُونَ شَیْ ءَنْ وَلَا یَہْ تَ دُون وَمَ ثَ لُلْ

اپنے آباؤ اجداد کو۔ کیا پھر بھی کہ ہوں اُن کے باپ دادا ایسے جو نہ سمجھتے ہوں کچھ اور نہ سیدھے راستے پر ہوں؟ ﴿۱۷۰﴾ اور مثال

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً

لَ ذِی نَ کَ فَ رُو کَ مَ ثَ لِل لَ ذِی یَن عِ قُ بِ مَا لَا یَس مَ عُ اِل لَا دُ عَا۔۔۔ آ ؤں

اُن لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا ایسی ہے جیسے کوئی شخص پکارے اُن کو جو نہیں سُنتے (کچھ) سوائے پکارنے

وَّنِدَآءً ۭ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا

وَ نِ دَا۔۔۔ آ صُم مُم بُک مُن عُم یُن فَ ہُم لَا یَع قِ لُون یَا۔۔۔ اَیْ یُ ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو کُ لُو

اور چلّانے کے۔ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں سو وہ کچھ نہیں سمجھتے ﴿۱۷۱﴾ اے ایمان والو! کھاؤ

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

مِن طَائی یِ بَات مَا رَ زَق نَا کُم وَش کُ رُو لِل لَاہ اِن کُن تُم اِیْ یَاہُ تَع بُ دُون

پاکیزہ چیزیں جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو اور شکر ادا کرو اللہ کا اگر ہو تم واقعی اسی کی عبادت کرنے والے ﴿۱۷۲﴾

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ

اِن نَ مَا حَر رَ مَ عَ لَائی کُ مُل مَائی تَ ۃَ وَد دَ مَ وَ لَح مَل خِن زِی رِ وَ مَا۔۔ اُہِل لَ بِ ہِی

اس نے تو بس حرام کیا ہے تم پہ مُردار، خُون، خنزیر کا گوشت اور ہر وہ چیز کہ پکارا جائے اس پہ۔

لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ

لِ غَائی رِل لَاہ فَ مَ نِض طُر رَ غَائی رَ بَاغِی اَوں وَلَا عَادِن فَ لَا۔۔ اِث مَ عَ لَائی ہِ

(نام) غیر اللہ کا پھر جو مجبور ہو جائے (جبکہ) وہ سرکش بھی نہ ہو اور حد سے بڑھنے والا بھی نہ ہو تو کچھ گناہ نہیں اس پہ۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ

اِن نَل لَاہَ غَ فُور رَ رَحِیم اِن نَل لَ ذِی نَ یَک تُ مُونَ مَا۔۔ آن زَ لَل

بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۷۳﴾ بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اس کو جو نازل کیا ہے

اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ

لَاہُ مِ نَل کِ تَا بِ وَ یَش تَ رُونَ بِ ہِی ثَ مَ نَن قَ لِی لَن اُلَا۔۔۔ اِکَ مَا یَا کُ لُونَ فِی بُ طُو نِ ہِم

اللہ نے اپنی کتاب میں اور لیتے ہیں اس کے بدلے تھوڑی قیمت یہ لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹ میں

اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ښ وَلَهُمْ

اِل لَن نَا رَ وَ لَا یُ کَل لِ مُ ہُ مُل لَاہُ یَو مَل قِ یَا مَ ۃِ وَ لَا یُ زَک کِی ہِم وَ لَ ہُم

مگر آگ اور نہیں بات کرے گا اُن سے اللہ روزِ قیامت اور نہ پاک کرے گا اُن کو اور اُن کے لیے ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ

عَ ذَا بُن اَ لِی م اُلَا... ءِ کَل ل ذِی نَش ـتَ رَ وُ ض ضَ لَا لَ ةَ بِل ہُ دَا وَل عَ ذَا ب

دردناک عذاب ﴿۱۷۴﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ خریدی ہے انہوں نے گمراہی ہدایت کے بدلے میں اور عذاب

بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ

بِل مَغ فِ رَه فَ مَا.. آصْ بَ رَ ہُم عَ لَن نَار ذَا لِ کَ بِ اَن نَل لَاہَ نَز زَ لَل کِ تَا ب

مغفرت کے بدلے میں سو کس قدر صبر کرنے والے ہیں یہ دوزخ پر ﴿۱۷۵﴾ یہ اس لیے کہ اللہ نے نازل کی ہے یہ کتاب

بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع لَيْسَ

بِل حَق ق وَ اِن نَل ل ذِی نَخ ـتَ لَ فُو فِل کِ تَا ب لَ فِی شِ قَا قِم بَ عِی د لَا اِی سَ

سچائی کے ساتھ اور بیشک جنہوں نے اختلاف کیا اس کتاب میں وہ ضد میں بہت دور جا نکلے ہیں ﴿۱۷۶﴾ نہیں ہے

الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ

بِر رَ اَن ـتُ وَل لُو وُ جُو ہَ کُم قِ بَ لَل مَش رِ قِ وَل مَغ رِ ب وَ لَا کِن نَل بِر رَ مَن آ مَ نَ

نیکی یہی کہ کرلو تم اپنے چہرے مشرق کی طرف یا مغرب کی طرف بلکہ نیکی (یہ ہے کہ) آدمی ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ

بِل لَاہِ وَل یَو مِل آخ رِ وَل مَ لَا... ءِ کَ ةِ وَل کِ تَا ب وَن نَ بِی یِی نَ وَ آ تَل مَا لَ عَ لَا حُب بِ ہِی

اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر اور دے مال اس کی محبت میں،

ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ

ذَ وِل قُر بَا وَل یَ تَا مَا وَل مَ سَا کِی نَ وَب نَس سَ بِی ل وَس سَا... ءِ لِی نَ وَ فِر رِ قَا ب وَ اَ قَا مَص

رشتے داروں کو اور یتیموں کو اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو اور گردنیں چھڑانے میں اور قائم کرے

الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ

صَ لَا ةَ وَ آ تَز زَ کَا ہ وَل مُو فُو نَ بِ عَہ دِ ہِم اِذَا عَا ہَ دُو وَص صَا بِ رِی نَ

نماز اور دے زکوٰۃ اور (نیک وہ ہیں) جو پورا کرنے والے ہیں اپنے عہد کو جب عہد کرلیں اور ثابت قدم رہنے والے ہیں

فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

فِل بَ × سَا... ءِ وَض ضَر رَا... ءِ وَ حِی نَل بَ × س اُلَا... ءِ کَل ل ذِی نَ صَ دَ قُو وَ اُلَا... ءِ کَ ہُ مُل

تنگدستی میں اور جسمانی تکالیف میں اور جنگ کے وقت۔ یہی لوگ ہیں راست باز۔ اور یہی لوگ ہیں

الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ

مُت تَ قُوْن یَا۔۔اَی یُ ہَل لَ ذِی نَ آمَ نُو کُ تِ بَ عَ لَا اَیْ کُ مُل قِ صَا صُ فِل قَت لَا اَل حُر رُ

متقی ﴿۱۷۷﴾ اے ایمان والو! فرض کر دیا گیا ہے تم پر قصاص لینا مقتولوں کا۔ (قتل کیا جائے) آزاد

بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ

بِل حُر رِ وَل عَب دُ بِل عَب دِ وَل اُن ثَا بِل اُن ثَا فَ مَن عُ فِ یَ لَ ہُو

بدلے میں آزاد کے اور غلام، بدلے میں غلام کے اور عورت، بدلے میں عورت کے۔ سو وہ شخص جس کو معاف کر دیا جائے

مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ

مِن اَخِی ہِ شَا ئُن فَت تِ بَا عُم بِل مَع رُو فِ وَ اَ دَا۔۔۔ءُن اِلَا یْ ہِ بِ اِح سَان

اس کے بھائی کی طرف سے (قصاص میں سے) کچھ تو لازم ہے (اس پر) پیروی کرنا معروف طریقے کی اور ادا کرنا مقتول (کے ورثا) کو احسن طریقے سے۔

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ

ذَا لِ كَ تَخ فِی فُم مِر رَب بِ کُم وَ رَح مَہ فَ مَ نِع تَ دَا بَع دَ ذَا لِ كَ فَ لَ ہُو

یہ رعایت ہے تمہارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے۔ پھر جو زیادتی کرے اس کے بعد تو اس کے لیے ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

عَ ذَا بُن اَ لِی م وَ لَ کُم فِل قِ صَا صِ حَ یَا تُو ئِیں یَا۔۔اُ لِل اَل بَا ب لَ عَل لَ کُم

دردناک عذاب ﴿۱۷۸﴾ اور تمہارے لیے قصاص (کے حکم) میں زندگی ہے اے عقل والو تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ

تَت تَ قُوْن کُ تِ بَ عَ لَا اَیْ کُم اِذَا حَ ضَ رَ اَ حَ دَ کُ مُل مَا وْ تُ اِن

بچے رہو (خونریزی سے) ﴿۱۷۹﴾ فرض کر دیا گیا ہے تم پر، جب آپہنچے تم میں سے کسی کی موت (کی گھڑی)، اگر

تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ اِۨ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا

تَ رَ كَ خَا ئِ رَا اَل وَصِی یَ ةُ لِل وَا لِ دَا ئِ ن وَل اَق رَ بِی نَ بِل مَع رُو ف حَق قَن

چھوڑے مال۔ وصیت کرنا والدین کے لیے اور رشتے داروں کے لیے معروف طریقے سے یہ حق ہے،

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ ؕ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

عَ لَل مُت تَ قِی ن فَ مَم بَد دَ لَ ہُو بَع دَ مَا سَ مِ عَ ہُو فَ اِن نَ مَا۔۔ اِث مُ ہُو عَ لَل لَ ذِی نَ

اللہ سے ڈرنے والوں پر ﴿۱۸۰﴾ پھر جو کوئی بدلے وصیت کو اسے سننے کے بعد تو بس اس کا گناہ ان لوگوں پر ہے جو

يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ۭ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ

ےُ بَد دِلُوْنَہٗ اِن نَل لَا ہَ سَ مِیْ عُن عَ لِیْ مُ فَ مَن خَافَ مِم مُوْصِن

اسے بدلیں گے۔ بیشک اللہ ہر بات سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۸۱﴾ پھر اگر کسی کو اندیشہ ہو وصیت کرنے والے کی طرف سے

جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

جَ نَ فَن اَوْ اِث مَن فَ اَص لَ حَ بَ ئی نَ ہُم فَ لَا۔۔اِث مَ عَ لَ ئی ہِ اِن نَل لَا ہَ غَ فُوْ رُ

حق تلفی یا کسی گناہ کا اور وہ صلح کرا دے اُن کے درمیان تو کوئی گناہ نہیں اس پر۔ بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ

رَ رَ حِی مُ یَا۔۔اَیْ یُ ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو کُ تِ بَ عَ لَ ئی کُ مُص صِ یَا مُ کَ مَا کُ تِ بَ

اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۸۲﴾ اے ایمان والو! فرض کیے گئے ہیں تم پر روزے جیسے فرض کیے گئے تھے

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ

عَ لَل لَ ذِی نَ مِن قَب لِ کُم لَ عَل لَ کُم تَت تَ قُوْن اَیْ یَا مَم مَع دُوْ دَات فَ مَن کَا نَ

اُن لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿۱۸۳﴾ چند دن ہیں گنتی کے۔ پھر اگر کوئی ہو

مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَى الَّذِيْنَ

مِن کُم مَ رِی ضَن اَوْ عَ لَا سَ فَ رِن فَ عِد دَ تُم مِن اَیْ یَا مِن اُخَر وَ عَ لَل لَ ذِی نَ

تم میں سے بیمار یا سفر میں، تو تعداد پوری کرے دوسرے دنوں میں۔ اور ان لوگوں پر جو

يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ

ےُ طِی قُوْ نَ ہُو فِد یَ تُن طَ عَا مُ مِس کی نِن فَ مَن تَ طَو وَ عَ خَ ئی رَن فَ ہُ وَ

طاقت رکھتے ہوں روزے کی (پھر نہ رکھیں تو) فدیہ ہے کھانا کھلانا ایک مسکین کو۔ پھر جو شخص کرے گا اپنی خوشی سے کوئی نیکی تو یہ

خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ

خَ ئی رُ ل لَہ وَ اَن تَ صُوْ مُوْ خَ ئی رُ ل لَ کُم اِن کُن تُم تَع لَ مُوْن شَہ رُ رَ مَ ضَا نَل

بہتر ہے اسی کے لیے۔ اور یہ کہ روزہ رکھو تم، بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم سمجھو ﴿۱۸۴﴾ رمضان کا مہینہ

الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ

لَ ذِی۔۔ اُن زِ لَ فِی ہِل قُرْ آ نُ ہُ دَ ل لِن نَا سِ وَ بَئی یِ نَا تِم

وہ (مہینہ) ہے نازل کیا گیا جس میں قرآن (جو) ہدایت ہے انسانوں کے لیے اور (اس میں)، روشن نشانیاں ہیں

مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۗ

مِ نَلْ ہُ دَا | وَلْ فُرْقَان | فَ مَنْ | شَ ہِ دَ | مِنْ كُ مُشْ | شَہْ رَ | فَلْ یَ صُمْ ہُ

ہدایت کی اور (حق کو باطل سے) جدا کرنے کی سو جو کوئی پائے تم میں سے اس مہینے کو تو لازم ہے اس پر کہ روزے رکھے اس میں۔

وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ

وَ مَنْ | كَانَ | مَ رِیْ ضَن | اَوْ عَ لَا سَ فَ رِنْ | فَ عِدْ دَ تُمْ مِنْ اَیْ یَا مِنْ اُخَرْ | یُ رِیْ دُ | لْ لَا ہُ

اور جو شخص ہو بیمار یا سفر میں تو تعداد پوری کرے دوسرے دنوں میں۔ (یہ حکم اس لیے دیا گیا ہے کہ) چاہتا ہے اللہ

بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا

بِ كُ مُلْ | یُسْ رَ | وَ لَا | یُ رِیْ دُ | بِ كُ مُلْ | عُسْ رَ | وَ لِ تُكْ مِ لُلْ | عِدْ دَ ةَ | وَ لِ تُ كَبْ بِ رُ

تمہارے لیے آسانی اور نہیں چاہتا تمہارے لیے دشواری اور اس لیے کہ پورا کرو تم گنتی کو اور اس لیے کہ کبریائی بیان کرو تم

اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝١٨٥ وَاِذَا سَاَلَكَ

لْ لَا ہَ | عَ لَا مَا ہَ دَا كُمْ | وَ | لَ عَلْ لَ كُمْ | تَشْ كُ رُوْن | وَ اِ ذَا | سَ اَ لَ كَ

اللہ کی اس ہدایت پر جو عطا کی اُس نے تم کو اور اس لیے بھی کہ شکر گزار بنو تم ۝۱۸۵ اور جب پوچھیں تم سے (اے محمدؐ)

عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۗ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ

عِ بَا دِیْ | عَنْ نِیْ | فَ اِنْ نِیْ | قَ رِیْ بٌ | اُ جِیْ بُ | دَعْ وَ تَدْ دَاعِ | اِذَا | دَ عَانِ

میرے بندے میرے بارے میں تو بیشک میں تو قریب ہی ہوں۔ جواب دیتا ہوں میں پکارنے والے کی پکار کا جب پکارتا ہے وہ مجھے

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝١٨٦ اُحِلَّ لَكُمْ

فَلْ یَسْ تَ جِیْ بُوْ | لِیْ | وَلْ یُ × مِ نُوْ | بِیْ | لَ عَلْ لَ ہُمْ | یَرْ شُ دُوْن | اُ حِلْ لَ | لَ كُمْ

تو چاہیے کہ وہ حکم مانیں میرا اور یقین رکھیں مجھ پر تاکہ وہ راہ راست پالیں ۝۱۸۶ حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے

لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ۗ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ

لَیْ لَ تَصْ صِ یَا مِرْ | رَ فَ ثُ | اِ لَا نِ سَا ... ءِ كُمْ | ہُنْ نَ | لِ بَا سُلْ | لَ كُمْ | وَ اَنْ تُمْ | لِ بَا سُلْ

روزے کی رات میں بے حجاب ہونا اپنی بیویوں کے ساتھ۔ وہ لباس ہیں تمہارے لیے اور تم لباس ہو

لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

لَ ہُنْ نَ | عَ لِ مَلْ | لَا ہُ | اَنْ نَ كُمْ | كُنْ تُمْ تَخْ تَا نُوْن | اَنْ فُ سَ كُمْ | فَ تَا بَ | عَ لَیْ كُمْ

اُن کے لیے۔ جانتا ہے اللہ کہ بیشک تم خیانت کرتے تھے اپنے آپ سے سو عنایت فرمائی اُس نے تم پر

وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠

وَعَ فَا عَن كُم فَل آنَ بَاشِ رُوهُن نَ وَب تَ غُو مَا كَ تَ بَل لَاهُ لَ كُم

اور درگزر کیا تم سے لہٰذا اب مباشرت کرو ان سے اور طلب کرو اس کو جو مقدر کر رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے

وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ

وَكُ لُو وَش رَبُو حَت تَا يَ تَ بَا يَ يَ نَ لَ كُ مُل خَا ئِ طُل اَب يَ ضُ مِ نَل خَا ئِ طِل اَس وَ دِ

اور کھاؤ اور پیو حتّٰی کہ نمایاں نظر آجائے تم کو (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے

مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ

مِ نَل فَج رِ ثُم مَ اَ تِم مُص صِ يَا مَ اِلَل لَائِ لِ وَلَا تُ بَاشِ رُوهُن نَ وَ

فجر کو پھر پورا کرو تم روزے کو رات تک اور مت مباشرت کرو ان سے جبکہ

اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ

اَن تُم عَا كِ فُو نَ فِل مَ سَا جِد تِل كَ حُ دُو دُ لَا هِ فَ لَا تَق رَ بُو هَا

تم معتکف ہو مساجد میں یہ حدیں ہیں (مقرّر کردہ) اللہ کی پس نہ نزدیک جاؤ تم ان کے۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾ وَلَا

كَ ذَا لِ كَ يُ بَا يِ ئِ نُل لَاهُ آ يَا تِ هِي لِن نَا سِ لَ عَل لَ هُم يَت تَ قُو نَ وَلَا

اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ اپنے احکام لوگوں کے لیے تاکہ وہ (غلط رویے سے) بچیں ﴿١٨٧﴾ اور نہ

تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا

تَ × كُ لُو.. اَم وَا لَ كُم بَائِ نَ كُم بِل بَا طِ لِ وَ تُد لُو بِ هَا.. اِلَل حُك كَا مِ لِ تَ × كُ لُو

کھاؤ تم ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق اور (نہ) پہنچاؤ اُس کو حاکموں تک اس غرض سے کہ کھا جاؤ

فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع يَسْـَٔلُوْنَكَ

فَ رِي قَم مِن اَم وَا لِن نَا سِ بِل اِث مِ وَ اَن تُم تَع لَ مُو نَ يَس ءَ لُو نَ كَ

کچھ حصّہ لوگوں کے مال کا ناجائز طریقے سے حالانکہ تم جانتے ہو ﴿١٨٨﴾ پُوچھتے ہیں تم سے

عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ

عَ نِل اَ هِل لَ هِ قُل هِ يَ مَ وَا قِي تُ لِن نَا سِ وَل حَج جِ

نئے چاند کے بارے میں۔ کہو یہ تاریخیں مقرر کرنے کا ذریعہ ہیں لوگوں کے لیے اور حج (کے اوقات) کا بھی۔

وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا

وَلَ لَئِی سَل بِرْ رُ بِ اَن تَ × تُل بُ یُوت مِن ظُ هُو رِ هَا وَلاَ کِن نَل بِرْ رَ مَ نِت تَ قَا وَ × تُل

اور نہیں ہے نیکی یہ کہ آؤ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے بلکہ نیکوکار وہ ہے جو ڈرے اللہ سے اور آؤ تم

الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بُ یُوت مِن اَب وَا بِ هَا وَت تَ قُل لَا هَ لَ عَل لَ کُم تُف لِ حُون وَ قَا تِ لُو فِی سَ بِی لِل لَا هِ

گھروں میں ان کے دروازوں سے اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۸۹﴾ اور لڑو اللہ کی راہ میں

الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

لَل لَذِی نَ یُ قَا تِ لُو نَ کُم وَ لَا تَع تَ دُو اِن نَل لَا هَ لَا یُ حِب بُل مُع تَ دِی ن

ان لوگوں سے جو لڑتے ہیں تم سے اور زیادتی نہ کرو۔ بیشک اللہ پسند نہیں کرتا زیادتی کرنے والوں کو ﴿۱۹۰﴾

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ

وَق تُ لُو هُم حَا ئِ ثُ ثَ قِف تُ مُو هُم وَ اَخ رِ جُو هُم مِن حَا ئِ ثُ اَخ رَ جُو کُم وَل فِت نَ ةُ

اور قتل کرو انہیں (بحالتِ جنگ) جہاں بھی پاؤ تم انہیں اور نکال دو تم انہیں جہاں سے نکالا ہو انہوں نے تم کو اور فتنہ

اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ

اَشَد دُ مِ نَل قَت لِ وَلَا تُ قَا تِ لُو هُم عِن دَل مَس جِ دِل حَ رَا مِ حَت تَا یُ قَا تِ لُو کُم فِی هِ

زیادہ برا ہے قتل سے اور نہ لڑو تم اُن سے مسجدِ حرام کے قریب جب تک کہ (نہ) لڑیں وہ تم سے وہاں

فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ

فَ اِن قَا تَ لُو کُم فَق تُ لُو هُم کَ ذَا لِ کَ جَ زَا ءُ ل کَا فِ رِی ن فَ اِنِن تَ هَو فَ اِن نَل

پھر اگر لڑیں وہ تم سے (وہاں) تو قتل کرو تم ان کو یہی ہے سزا ایسے کافروں کی ﴿۱۹۱﴾ پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ

لَا هَ غَ فُو ر رَ حِی م وَ قَا تِ لُو هُم حَت تَا لَا تَ کُو نَ فِت نَ تُن

اللہ معاف فرمانے والا، ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۲﴾ اور جنگ کرو اُن سے حتّٰی کہ نہ باقی رہے فتنہ

وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

وَ یَ کُو نَد دِی نُ لِل لَا هِ فَ اِنِن تَ هَو فَ لَا عُد وَا نَ اِل لَا عَ لَظ ظَا لِ مِی ن

اور ہو جائے دین صرف اللہ کے لیے۔ پھر اگر باز آجائیں وہ تو نہیں (روا) زیادتی مگر ظالموں پر ﴿۱۹۳﴾

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰی

اَش شَہ رُل حَ رَامُ بِش شَہ رِل حَ رَامِ وَل حُ رُمَاتُ قِ صَاص فَ مَ نِع تَ دَا

ماہِ حرام (کی پابندی) ہے بدلے میں ماہِ حرام (کی پابندی) کے اور تمام حرمتیں ادلے کا بدلہ ہیں لہٰذا جو شخص زیادتی کرے

عَلَیْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَیْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰی عَلَیْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

عَ لَائِ کُم فَعْ تَ دُو عَ لَائِ ہِ بِ مِث لِ مَع تَ دَا عَ لَائِ کُم وَت تَ قُل لَاہَ

تم پر تو تم بھی زیادتی کرو اس پر ویسی ہی جیسی زیادتی کی ہو اس نے تم پر اور ڈرتے رہو اللہ سے

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ

وَعْ لَ مُو.. اَن نَل لَاہَ مَ عَل مُت تَ قِی ن وَ اَن فِ قُو فِی سَ بِی لِل لَاہِ وَلَا تُل قُو بِ اَی دِی کُم

اور یقین رکھو کہ بیشک اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹۴﴾ اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو (خود کو) اپنے ہاتھوں

اِلَی التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَاَحْسِنُوْا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا

اِلَت تَہ لُ کَہ وَاَح سِ نُو اِن نَل لَاہَ یُ حِب بُل مُح سِ نِی ن وَ اَ تِم مُل

ہلاکت میں اور احسان کا طریقہ اختیار کرو بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے اچھے کام کرنے والوں کو ﴿۱۹۵﴾ اور پورا کرو

معٰ عند المتقدمین ۱۲

الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِ ۚ

حَج جَ وَل عُم رَ ةَ لِل لَاہ فَ اِن اُح صِر تُم فَ مَس تَائ سَ رَ مِ نَل ہَدْی

حج اور عمرہ اللہ کے لیے۔ پھر اگر کوئی رکاوٹ پیش آجائے تو جو میسر آجائے کوئی قربانی کا جانور (پیش کرو اللہ کے حضور)

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰی یَبْلُغَ الْهَدْیُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا

وَلَا تَح لِ قُو رُءُوسَ کُم حَت تَا یَب لُ غَل ہَدْیُ مَ حِل لَہ فَ مَن کَانَ مِن کُم مَ رِی ضَن

اور نہ مونڈو اپنے سر جب تک کہ نہ پہنچ جائے قربانی اپنی جگہ پر پھر جو شخص ہو تم میں سے بیمار

اَوْ بِهٖۤ اَذًی مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْیَةٌ مِّنْ صِیَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ

اَوْ بِ ہِی.. اَ ذَ م مِر رَاْ سِ ہِی فَ فِد یَ تُم مِن صِ یَا مِن اَوْ صَ دَ قَ تِن اَوْ نُ سُک فَ اِ ذَا..

یا ہو اُسے کوئی تکلیف سر میں تو وہ بطورِ فدیہ روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے پھر جب

اَمِنْتُمْ ۫ وقفه فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَی الْحَجِّ فَمَا اسْتَیْسَرَ

اَمِن تُم فَ مَن تَ مَت تَ عَ بِل عُم رَ ةِ اِلَل حَج جِ فَ مَس تَائ سَ رَ

تمہیں اطمینان نصیب ہو تو جو شخص فائدہ اُٹھائے عمرہ کرنے کا حج کے ساتھ تو (وہ ذبح کرے) جو میسر آئے

مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ

مِ نَل ہدی فَ مَل لَم یَ جِد فَ صِ یَامُ ثَ لَا ثَ ةِ اَیْ یَا مِن فِل حَج ج وَ سَب عَ تِن

قربانی کا جانور پھر اگر کوئی نہ پائے (قربانی کا جانور) تو روزے رکھے، تین دن کے حج (کے دنوں) میں اور سات روزے

اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ

اِذَا رَجَع تُم تِل كَ عَ شَ رَ تُن كَا مِ لَہ ذَا لِ كَ لِ مَل لَم يَ كُن اَه لُ ہو

جب (گھر) لوٹے ۔ یہ ہوئے پورے دس، یہ (عمرہ کی اجازت) اس شخص کے لیے ہے، نہ ہو جس کا گھر بار

حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

حَا ضِ رِل مَس جِ دِل حَ رَام وَت تَ قُل لَاہَ وَ ع لَ مُو.. اَن نَل لَاہَ

مسجد حرام کے قریب ۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ

شَ دِی دُل عِ قَاب اَل حَج جُ اَش ہُ رُ م مَع لُو مَات فَ مَن فَ رَ ضَ فِی ہِن نَل حَج جَ

بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۱۹۶﴾ حج کے مہینے جانے پہچانے ہیں لہٰذا جس نے ارادہ کر لیا اُن مہینوں میں حج کا

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا

فَ لَا رَ فَ ثَ وَ لَا فُ سُو قَ وَ لَا جِ دَا لَ فِل حَج ج وَ مَا تَف عَ لُو

تو جائز نہیں بے حجاب ہونا عورت سے اور نہ فسق و فجور اور نہ لڑائی جھگڑا حج کے دوران میں اور جو بھی کرتے ہو تم

مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ

مِن خَا ئِ رِی س یَع لَم ہُل لَاہ وَ تَ زَو وَ دُو فَ اِن نَ خَا ئِ رَ زَ زَا دِ تْ تَق وَا وَت تَ قُو نِ

کوئی نیک کام جانتا ہے اُسے اللہ ۔ اور زادِ راہ لے کر چلو کہ بیشک بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے اور مجھ سے ڈرتے رہو

يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا

یَا.. اُ لِل اَل بَاب لَ ئِی سَ عَ لَ ئِی کُم جُ نَا حُن اَن تَب تَ غُو فَض لَم

اے عقل والو ﴿۱۹۷﴾ نہیں ہے تم پہ کوئی گناہ اس میں کہ تلاش کرو تم (حج کے دوران) رزقِ حلال

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠

مِر رَب بِ کُم فَ اِ ذَا.. اَ فَض تُم مِن عَ رَ فَا تِن فَذ کُ رُ لْ لَا ہَ عِن دَل مَش عَ رِل حَ رَام

اپنے رب کے ہاں سے ۔ پھر جب (واپس) چلو تم عرفات سے تو ذکر کرو اللہ کا مشعرِ حرام (مزدلفہ) میں ٹھہر کر۔

۴۷۸

وقف النبی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم ۱۳

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾

وَذْ كُ رُوْ هُ | كَ مَا | هَ دَا كُمْ | وَ اِنْ | كُنْ تُمْ | مِنْ قَبْ لِ هِیْ | لَ مِ نَضْ ضَا۔۔۔لْ لِیْ نَ

اور ذکر کرو اللہ کا اسی طریقے سے جس کی ہدایت کی ہے اللہ نے تم کو اور اگرچہ تھے تم اس سے پہلے گمراہوں میں سے ﴿۱۹۸﴾

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ

ثُمْ مَ | اَ فِیْ ضُوْ | مِنْ حَیْ ثُ | اَ فَا ضَنْ | نَا سُ | وَسْ تَغْ فِ رُ | لْ لَا هَ | اِنْ نَ

علاوہ ازیں (اے قریش!) تم بھی (واپس) چلو جہاں سے روانہ ہوتے ہیں سب لوگ اور معافی مانگو اللہ سے۔ بیشک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

لَا هَ | غَ فُوْ رُرْ | رَ حِیْ مْ | فَ اِ ذَا | قَ ضَیْ تُمْ | مَ نَا سِ كَ كُمْ | فَذْ كُ رُلْ لَا هَ

اللہ معاف فرمانے والا، ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۹﴾ پھر جب ادا کر چکو تم مناسک اپنے حج کے تو ذکر کرو اللہ کا

كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ

كَ ذِكْ رِ كُمْ | آ بَا۔۔۔ كُمْ | اَوْ | اَشَدْ دَ ذِكْ رَا | فَ مِ نَنْ نَا سِ | مَا ئیں | یَ قُوْ لُ | رَبْ بَ نَا۔۔

جیسے ذکر کیا کرتے تھے تم اپنے آباؤ اجداد کا بلکہ اس سے بڑھ کر۔ سو کچھ لوگ تو ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب!

اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنْهُمْ

آ تِ نَا | فِدْ دُنْ يَا | وَ مَا | لَ هُوْ | فِلْ آ خِ رَةِ | مِنْ خَ لَا قْ | وَ مِنْ هُمْ

دے دے ہمیں دنیا ہی میں (سب کچھ) اور نہیں ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ ﴿۲۰۰﴾ اور کچھ

مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

مَا ئیں | یَ قُوْ لُ | رَبْ بَ نَا۔۔ | آ تِ نَا | فِدْ دُنْ يَا | حَ سَ نَ تَاوْ | وَ فِلْ آ خِ رَةِ | حَ سَ نَ تَاوْ

ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! عطا فرما ہمیں دنیا میں بھی اچھائی اور بھلائی اور آخرت میں بھی اچھائی اور بھلائی

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ

وَ قِ نَا | عَ ذَا بَنْ نَار | اُلَا۔۔۔ءِ كَ | لَ هُمْ | نَ صِیْ بُمْ | مِمْ مَا كَ سَ بُوْ | وَلْ لَا هُ

اور بچا تو ہمیں آگ کے عذاب سے ﴿۲۰۱﴾ یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن کے لیے حصہ اُن کی کمائی کا۔ اور اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ تَعَجَّلَ

سَ رِیْ عُلْ حِ سَاب | وَذْ كُ رُ | لْ لَا هَ | فِیْ۔۔ اَیْ يَا مِمْ مَعْ دُوْ دَات | فَ مَنْ | تَ عَجْ جَ لَ

جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۲۰۲﴾ اور یاد کرو اللہ کو گنتی کے چند دنوں میں پھر جو جلدی چلا گیا

النصف

فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ

فِی یَاوْمَائی ن فَ لَا.. اِثْ مَ عَ لَائی ہِ وَ مَن تَ آخ خَ رَ فَ لَا.. اِثْ مَ عَ لَائی ہِ

دو ہی دنوں میں تو نہیں ہے کوئی گناہ اس پر اور جو ٹھہرا رہا تو نہیں ہے کوئی گناہ اس پر بھی

لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ

لِ مَ نِت تَ قَا وَت تَ قُل لَاہَ وَعْ لَ مُو.. اَن نَ کُم اِلَائی ہِ

(یہ رعایت) اس کے لیے ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا ۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ بیشک تم اسی کے حضور

تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

تُح شَ رُون وَ مِ نَن نَا س مَائیں یُع جِ بُ کَ قَاوْ لُ ہُو فِل حَ یَا تِد دُن یَا

اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿٢٠٣﴾ اور انسانوں میں سے کوئی تو (ایسا) ہے کہ پسند آتی ہیں تم کو اس کی باتیں دنیاوی زندگی کے اعتبار سے

وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى

وَ یُش ہِ دُ ل لَاہَ عَ لَا مَا فِی قَل بِ ہِی وَ ہُ وَ اَلَد دُل خِ صَام وَ اِذَا تَ وَل لَا

اور گواہ ٹھہراتا ہے وہ اللہ کو اُس پر جو اس کے دل میں ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے ﴿٢٠٤﴾ اور جب جاتا ہے تمہارے پاس سے

سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا

سَ عَا فِل اَرْض لِ یُف سِ دَ فِی ہَا وَ یُہ لِ کَل حَرْ ثَ وَن نَس لَ وَ ل لَاہُ لَا

تو دوڑ دھوپ کرتا ہے زمین میں کہ فساد پھیلائے اس میں اور تباہ و برباد کرے کھیتی کو اور نسل کو حالانکہ اللہ نہیں

يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ

یُ حِب بُل فَ سَاد وَ اِذَا قِی لَ لَ ہُت تَ قِل لَاہَ اَ خَ ذَت ہُل عِز زَ ةُ بِل اِث مِ

پسند کرتا فساد کو ﴿٢٠٥﴾ اور جب کہا جاتا ہے اس سے کہ ڈرو اللہ سے تو آمادہ کرتا ہے اس کو غرورِ نفس گناہ پر

فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ

فَ حَس بُ ہُو جَ ہَن نَم وَ لَ بِ × سَل مِ ہَاد وَ مِ نَن نَا س مَائیں یَش رِی

سو کافی ہے اس کے لیے جہنم اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿٢٠٦﴾ اور انسانوں میں ہی سے کوئی ایسا بھی ہے جو کھپا دیتا ہے

نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

نَف سَ ہُب تِ غَا... ءَ مَر ضَا تِل لَاہ وَل لَاہُ رَءُو فُم بِل عِ بَاد یَا.. اَی یُ ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو

اپنی جان اللہ کی رضا جوئی میں اور اللہ بہت ہی مہربان ہے اپنے بندوں پر ﴿٢٠٧﴾ اے ایمان والو!

ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ص وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط اِنَّهٗ لَكُمْ

خُ لُو | فِس سِل مِ | کا...ف فَ تاً وَ | لاَ | تت تَ بِ عُو | خُ طُ وا تش شَیْ طان | اِن نَ ہُو | لَ کُم

داخل ہوجاؤ اسلام میں پورے پورے اور نہ چلو شیطان کے نقش قدم پر بیشک وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

عَ دُوْوُم مُ بی ن | فَ اِن | زَ لَل تُم | مِم بَع دِ ما | جا....ءَ ت کُ مُل | بَیْ یِ نا ت | فَع لَ مُو.. | آن نَل

کھلا دشمن ہے ﴿۲۰۸﴾ پھر اگر تم ڈگمگا گئے اس کے بعد بھی کہ آچکے ہیں تمہارے پاس واضح احکام تو جان رکھو کہ بیشک

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ

لاَ ہَ | عَ زی زُن | حَ کی م | ہَل | یَن ظُ رُون | اِل لاَ.. آئیں | یَ ء تِ یَ ہُ مُل | لا ہُ

اللہ زبردست ہے بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۰۹﴾ کیا انتظار کرتے ہیں یہ لوگ اس بات کا کہ آجائے ان کے پاس خود اللہ،

فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ط وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

فی ظُ لَ لِم مِ نَل غَ مامِ | وَل مَ لا...ءِ کَ ۃُ | وَ قُ ضِ یَل | اَم ر | وَ اِ لَل لا ہِ | تُر جَ عُل

ابر کے سائبانوں میں، فرشتے ساتھ لیے اور فیصلہ کر ڈالا جائے معاملہ کا۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جانے والے ہیں

الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ط وَمَنْ ۲۵ ع

اُ مُور | سَل | بَ نی.. اِس را....ءِ ی لَ | کَم | آ تَی نا ہُم مِن آ یَ تِم بَیْ یِ نَ ۃ | وَ مَا ئیں

سارے معاملات ﴿۲۱۰﴾ پوچھ لو، بنی اسرائیل سے کہ کس قدر دی تھیں ہم نے ان کو کھلی کھلی نشانیاں۔ اور جو کوئی

يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾

یُ بَد دِل | نِع مَ تَل لا ہِ | مِم بَع دِ ما | جا....ءَ ت ہُ | فَ اِن نَل | لاَ ہَ | شَ دی دُ | ل ع قاب

بدل دے اللہ کی نعمت کو اس کے بعد کہ آچکی ہو وہ اس کے پاس تو بیشک اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۲۱۱﴾

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ

زُ یی یِ ن | لِل لَ ذی ن | کَ فَ رُ | ل حَ یا تُد دُن یا | وَ یَس خَ رُون | مِ نَل لَ ذی ن

خوشنما بنادیا گیا ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر اختیار کیا دنیاوی زندگی کو اور مذاق اڑاتے ہیں یہ ان لوگوں کا جو

اٰمَنُوْا م وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط وَاللّٰهُ يَرْزُقُ

آ مَ نُو | وَل لَ ذی نت | تَ قَو | فَو قَ ہُم | یَو مَل قِ یا مَہ | وَل لا ہُ | یَر زُ قُ

ایمان والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو متقی ہیں برتر ہوں گے ان سے قیامت کے دن۔ (رہا دنیا کا رزق) تو اللہ رزق دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً قف فَبَعَثَ

مَ ئیں یَ شا...ءُ   بِ غَ ئی رِ حِ سا ب   کا نَ   نا سُ   اُ مْ مَ تا وں وا حِ دَ تَن   فَ بَ عَ ثَ

جسے   چاہے   بے حساب   ﴿٢١٢﴾   تھے   سب انسان   ایک ہی اُمّت ۔ (پھر اُن میں اختلافات ہو گئے) تو بھیجے

اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ص وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ

لا ہُن   نَ بی یی نَ   مُ بَش شِ ری نَ   وَ مُن ذِ ری نَ   وَ اَن زَ لَ   مَ عَ ہُ مُل   کِ تا بَ   بِل حَق قِ   لِ یَح کُ مَ

اللہ نے   انبیا   بشارت دینے والے   اور خبردار کرنے والے   اور نازل کی اُن کے ساتھ   اپنی کتاب،   مبنی برحق   تاکہ فیصلہ کرے وہ

بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ط وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ

بَ ئی نَن نا سِ   فی مَخ   تَ لَ فو   فی ہِ   وَ مَخ   تَ لَ فَ   فی ہِ   اِل لَل   لَ ذی نَ

لوگوں کے درمیان   ان باتوں کا   اختلاف کرتے تھے وہ   جن میں   اور نہیں   اختلاف کیا   کتاب میں   مگر   ان لوگوں نے جنہیں

اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ج فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اُو تُو ہُ   مِم بَع دِ مَا   جا...ءَت ہُ مُل   بَ ئی یِ نا تُ   بَغ یَم بَ ئی نَ ہُم   فَ ہَ دَ   لا ہُل   لَ ذی نَ

دی گئی تھی وہ   اس کے بعد کہ   آچکے تھے اُن کے پاس   واضح احکام،   محض آپس کی ضد کی بنا پر   پھر ہدایت دی   اللہ نے   ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ط وَاللّٰهُ يَهْدِيْ

آ مَ نُو   لِ مَخ   تَ لَ فُو فی ہِ   مِ نَل حَق قِ   بِ اِذ نِہ   وَل لا ہُ   یَہ دی

ایمان لائے (محمدؐ پر)   ان باتوں میں جن میں   اختلاف کیا کرتے تھے (پہلے لوگ)،   حق کی   اپنے حکم سے ۔   اور اللہ ہی   ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا

مَ ئیں یَ شا...ءُ   اِلا صِ را طِم مُس تَ قی م   اَم   حَ سِب تُم   اَن   تَد خُ لُل

جسے   چاہے   سیدھے راستے کی   ﴿٢١٣﴾   پھر کیا سمجھ رکھا ہے تم نے (اے مسلمانو!)   کہ   داخل ہو جاؤ گے تم

الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ط مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ

جَن نَ ةَ   وَ   لَم مَا   یَ × تِ کُم   مَ ثَ لُل   لَ ذی نَ   خَ لَو   مِن قَب لِ کُم   مَس سَت ہُ مُل   بَ × سا...ءُ

جنت میں   جبکہ   ابھی نہیں پیش آئے تم کو   احوال   ان لوگوں کے سے جو   ہو گزرے ہیں   تم سے پہلے ۔   پہنچی اُن کو   تنگ دستی

وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى

وَض ضَر را...ءُ   وَ زُل زِ لُو   حَت تا   یَ قُو لَر   رَسُو لُ   وَل لَ ذی نَ   آ مَ نُو   مَ عَ ہُو   مَ تا

اور مصیبت والم   اور وہ ڈول گئے   حتیٰ کہ   پکار اُٹھا   رسول   اور وہ لوگ جو   ایمان لائے تھے   اس کے ساتھ: کب آئے گی

نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ

نص رل لاہ | آلا۔۔ ان ن | نص رل لاہ | قَ ری ب | یس ء لون ک | ماذا | یُن ف قون

مدد اللہ کی؟ (جواب آیا) سن لو! مدد اللہ کی آیا ہی چاہتی ہے ﴿۲۱۴﴾ پوچھتے ہیں لوگ تم سے کہ کیا چیز خرچ کریں وہ؟

قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

قُل | ما۔۔ | آن فق تم | مِن خا ئی رن | ف لل وا رل دا ئی ن | ول آق ر بی ن | ول یَ تا ما | ول م سا کی ن

کہو جو کچھ خرچ کرو تم مال میں سے سو وہ ہے والدین کے لیے، رشتہ داروں کے لیے اور یتیموں، مسکینوں

وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ

و ب نِس س بی ل | و ما | تف ع لو | مِن خا ئی رن | ف ان نل | لاہ | ب ہی | ع لی م | کُ تِ ب

اور مسافروں کے لیے۔ اور جو بھی کرتے ہو تم کوئی بھلائی تو بیشک اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۲۱۵﴾ فرض کیا گیا

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّ هُوَ خَيْرٌ

ع لا ئی ک مُل | ق تا لُ | و ہُ و | کُر ہُل | ل کُم | و ع سا۔۔ | آن | تک رہو | شا ئی آ ون | و | ہُ و | خا ئی ر

تم پر جنگ کرنا اور وہ ناگوار ہے تمہیں اور ہو سکتا ہے کہ ناپسند کرو تم کسی چیز کو جبکہ ہو وہ بہتر

لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

ل ل کُم | و ع سا۔۔ | آن | تُ حِب بو | شا ئی آ ون | و | ہُ و | شر رل | ل کُم | ول لاہ | یَع ل م

تمہارے حق میں اور ہو سکتا ہے کہ پسند کرو تم کسی چیز کو جبکہ ہو وہ بُری تمہارے حق میں۔ اللہ جانتا ہے

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ

و آن تم | لا | تع ل مون | یس ء لون ک | ع نش شہ رل ح رام | ق تا لن | فی ہ | قل

اور تم نہیں جانتے ﴿۲۱۶﴾ پوچھتے ہیں تم سے حرمت والے مہینے کے بارے میں کہ جنگ کرنا اس میں (کیسا ہے؟)۔ کہو

قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَ صَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ

ق تا لن | فی ہ | ک بی ر | و | صد دن | عن س بی لل لاہ | و | کُف رم | ب ہی | ول مس ج دل ح رام

جنگ کرنا اس میں بڑا گناہ ہے۔ لیکن روکنا اللہ کی راہ سے اور نہ ماننا اللہ کو اور (روکنا) مسجد حرام سے

وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ

و اِخ را ج | آہ ل ہی | مِن ہُ | آک ب ر | عن دل لاہ | ول فت ن ۃ | آک ب ر | م نل قت ل

اور نکال دینا اہل حرم کو وہاں سے اس سے بھی بڑا گناہ ہے اللہ کے نزدیک اور فتنہ انگیزی بڑا (گناہ) ہے قتل سے بھی۔

وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ

وَلَا یَزَالُوْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ حَتّٰی یَرُدُّوْکُمْ عَنْ دِیْنِکُمْ اِنْ اسْتَطَاعُوْا وَمَنْ

اور وہ تم سے لڑتے ہی جائیں گے یہاں تک کہ پھیر دیں تم کو تمہارے دین سے اگر ان کا بس چلے۔ اور جو شخص

يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

یَرْتَدِدْ مِنْکُمْ عَنْ دِیْنِہٖ فَیَمُتْ وَھُوَ کَافِرٌ فَاُولٰٓئِکَ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ

پھرے گا تم میں سے اپنے دین سے پھر مر جائے کافر ہی، تو یہی لوگ ہیں کہ ضائع ہو جائیں گے اُن کے اعمال

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾ اِنَّ

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خَالِدُوْنَ اِنَّ

دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور یہی لوگ ہیں جہنمی وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢١٧﴾ بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ ھَاجَرُوْا وَجَاھَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ یَرْجُوْنَ

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں یہی لوگ اُمیدوار رہتے ہیں

رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ

رَحْمَتَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ یَسْأَلُوْنَکَ عَنِ الْخَمْرِ

اللہ کی رحمت کے۔ اور اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا، نہایت مہربان ہے ﴿٢١٨﴾ پوچھتے ہیں تم سے (حکم) شراب کا

وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ

وَالْمَیْسِرِ قُلْ فِیْھِمَا اِثْمٌ کَبِیْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُھُمَا اَکْبَرُ

اور جوئے کا۔ کہہ دو ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور کچھ فائدے بھی ہیں لوگوں کے لیے مگر ان کا گناہ زیادہ بڑا ہے

مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

مِنْ نَّفْعِھِمَا وَیَسْأَلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ

ان کے فائدے سے۔ اور پوچھتے ہیں تم سے کہ کیا خرچ کریں (اللہ کی راہ میں)۔ کہو جو زائد ہو (ضرورت سے) اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔

اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ

اللّٰہُ لَکُمُ الْاٰیَاتِ لَعَلَّکُمْ تَتَفَکَّرُوْنَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَیَسْأَلُوْنَکَ

اللہ تمہارے لیے احکام تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿٢١٩﴾ (غور و فکر کرو) دُنیا اور آخرت کے بارے میں۔ اور پوچھتے ہیں تم سے

عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ

عَ نل یَ تا ما قُل اِص لا حُل ل ہُم خا ئی ر وَ اِن تُ خا ل طو ہُم ف اِخ وا ن کُم

یتیموں کے بارے میں۔ کہو (جس میں ہو) بھلائی اُن کے لیے وہی بہتر ہے اور اگر تم اپنا اور اُن کا خرچ اکٹھا کر لو تو بہرحال وہ تمہارے بھائی ہیں۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ

وَل لا ہُ یَع لَ مُل مُف سِ دَ مِ نَل مُص لِح وَ لَو شا۔۔۔ءَ ل لا ہُ لَ اَع نَ تَ کُم

اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون ہے۔ اور اگر چاہتا اللہ تو تم پر مشقت ڈال دیتا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ

اِن نَل لا ہَ عَ زی زُن حَ کی م وَ لا تَن کِ حُل مُش رِ کا ت حَت تا یُ×مِن ن

بیشک اللہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۲۰﴾ اور نہ نکاح کرنا تم مشرک عورتوں سے جب تک کہ نہ ایمان لے آئیں وہ۔

وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا

وَ لَ اَ مَ تُم مُ×مِ نَ تُن خا ئی رُ م مِم مُش رِ کَ تِ وَ لَو اَع جَ بَت کُم وَ لا تُن کِ حُل

اور البتہ ایک مومن لونڈی کہیں بہتر ہے مشرک عورت سے اگرچہ وہ بہت پسند ہو تمہیں، اور نہ نکاح کرنا تم (اپنی عورتوں کا)

الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ

مُش رِ کی ن حَت تا یُ×مِ نو وَ لَ عَب دُ م مُ×مِ نُن خا ئی رُ م مِم مُش رِ کِ وں وَ لَو

مشرک مردوں سے جب تک کہ نہ ایمان لے آئیں وہ۔ اور البتہ ایک مومن غلام کہیں بہتر ہے مشرک مرد سے اگرچہ

اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖ ۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ

اَع جَ بَ کُم اُ لا۔۔۔ءِ کَ یَد عو نَ اِ لَن نا ر وَل لا ہُ یَد عو۔۔ اِ لَل جَن نَ ۃِ وَل مَغ فِ رَ ۃِ

وہ بہت پسند ہو تمہیں۔ یہ (مشرک) بلاتے ہیں دوزخ کی طرف اور اللہ بلاتا ہے جنت اور مغفرت کی طرف

بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ

بِ اِذ نِہ وَ یُ بَا ئی یِ نُ آ یا تِ ہی لِن نا سِ لَ عَل لَ ہُم یَ تَ ذَک کَ رُو ن وَ یَس ءَ لو نَ کَ

اپنے اذن سے اور کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنے احکام لوگوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں ﴿۲۲۱﴾ اور پوچھتے ہیں تم سے

عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ

عَ نِل مَ حی ض قُل ہُ وَ اَذَن فَع تَ زِ لن ن سا۔۔۔ءَ فِل مَ حی ض وَ لا تَق رَ بو ہُن نَ

حیض کے بارے میں۔ کہہ دو وہ تو گندگی ہے سو الگ رہو تم عورتوں سے ایامِ حیض میں اور نہ قربت کرو اُن سے

حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ

حت تا یط ہرن | ف اذا | ت طہ ہرن | ف × تو ہن ن | من حا ئی ث | ام ر ک م | لاہ

جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں پھر جب خوب پاک ہو جائیں وہ تو جاؤ ان کے پاس اس طرح جیسے حکم دیا ہے تم کو اللہ نے ۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ

اِن نل | لاہ | یُ حب بت | تاوّوا بی ان | وَیُ حب بُل | مُ تَ طہ ہ ری ان | نِ سا...ءُ کم | حَر ثُل

بیشک اللہ پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو ﴿۲۲۲﴾ تمہاری عورتیں کھیتیاں ہیں

لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

ل کم | ف × تو | حر ث کم | آن نا ش × تم | وَ قد دمو | ل آن ف س کم | وت ت قل | لاہ

تمہاری سو جاؤ اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو اور آگے کی تدبیر کرو اپنے واسطے ۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا

وَع لَ مو.. | آن ن کم | م لا قوہ | وَ بَش شِ رِ | ل م × م نی ن | وَلا | تج ع لل

اور خوب جان لو کہ یقیناً تمہیں پیش ہونا ہے اس کے حضور ۔ اور خوشخبری دے دو (اے پیغمبر) ایمان والوں کو ﴿۲۲۳﴾ اور مت بناؤ

اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا

لاہ | عُر ضَ تل | ل آئ مان کم | آن ت بر رو | وَ تت ت قو | وَ تُص ل حو

اللہ (کے نام) کو حیلہ اپنی قسموں کے لیے اس طرح (کہ قسم کھاؤ اللہ کی) نیکی نہ کرنے ، پرہیزگاری کے کام نہ کرنے اور صلح نہ کرانے کی

بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ

بائی نن نا س | ول لاہُ | س می عُن | ع لی م | لا | یُ آخ ذُ ک مُل | لاہُ | بل لغ و فی .. آئی مان کم

لوگوں کے درمیان ۔ اور اللہ ہر بات سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۲۴﴾ نہیں مواخذہ کرتا اللہ تمہاری لغو قسموں پر

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ

وَلا کِیں | یُ آخ ذُ کم | ب ما | ک س بت قُ لو بُ کم | ول لاہُ | غ فو رن | ح لی م | لل ل ذی ن

لیکن مواخذہ کرتا ہے تمہارا ان قسموں پر جو تم دل سے کھاتے ہو ۔ اور اللہ بخشنے والا ، بُردبار ہے ﴿۲۲۵﴾ ان لوگوں کے لیے

يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَاۗءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

یُ × لون مِن نِ سا...ءِ ہم | تَ رَب بُ صُ | اَر ب ع ۃ آش ہر | ف اِن | فا...ءُو | ف اِن نل | لاہ | غ فور

جو قسم کھا لیتے ہیں اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی ، مہلت ہے چار مہینے کی پھر اگر رجوع کریں تو بیشک اللہ بخشنے والا ،

رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾

ررَحی م ۔ وَ اِن ۔ عَ زَ مُو ۔ طَ لَا قَ ۔ فَ اِن نَل ۔ لَا ہَ ۔ سَ مِی عُن ۔ عَ لِی م

رحم کرنے والا ہے ﴿٢٢٦﴾ اور اگر ارادہ کرلیں طلاق کا تو بیشک اللہ ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٢٢٧﴾

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ

وَل مُ طَل لَ قَا تُ ۔ یَ تَ رَب بَص نَ ۔ بِ اَن فُ سِ ہِن نَ ۔ ثَ لَا ثَ ۃَ ۔ قُ رُو ۔۔۔ ء ۔ وَ لَا ۔ یَ حِل لُ ۔ لَ ہُن نَ ۔ اَ ئیں

اور طلاق یافتہ عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو تین حیض تک۔ اور نہیں جائز ہے اُن کے لیے یہ کہ

يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

یَک تُم نَ ۔ مَا ۔ خَ لَ قَل ۔ لَا ہُ ۔ فِی۔۔ اَر حَا مِ ہِن نَ ۔ اِن ۔ کُن نَ یُ × مِن نَ ۔ بِل لَا ہِ ۔ وَل یَا وْ مِل آ خِر

چھپائیں وہ اس کو جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے اُن کے رحم میں اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر۔

وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ

وَ بُ عُو لَ تُ ہُن نَ ۔ اَ حَق قُ ۔ بِ رَد دِ ہِن نَ ۔ فِی ذَا لِ کَ ۔ اِن ۔ اَ رَا دُو۔۔ ۔ اِص لَا حَا

اور اُن کے خاوند زیادہ حقدار ہیں اُنہیں لوٹا لینے کے (اپنی زوجیت میں) اِس مُدّت میں اگر وہ چاہیں صلح کرنا۔

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ

وَ لَ ہُن نَ ۔ مِث لُل ۔ لَ ذِی ۔ عَ لَا ئِ ہِن نَ ۔ بِل مَع رُو ف ۔ وَ ۔ لِر رِ جَا لِ ۔ عَ لَا ئِ ہِن نَ

اور عورتوں کے بھی حقوق ہیں ویسے ہی جیسے اُن پر ہیں (مردوں کے) دستور کے مطابق البتہ مردوں کو عورتوں پر

دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾ ع اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠ فَاِمْسَاكٌ ۢ

دَ رَ جَہ ۔ وَل لَا ہُ ۔ عَ زِی زُن ۔ حَ کِی م ۔ اَط طَ لَا قُ ۔ مَر رَ تَا نِ ۔ فَ اِم سَا کُم

ایک درجہ حاصل ہے۔ اور اللہ غالب ہے بڑی حکمت والا ہے ﴿٢٢٨﴾ طلاق دوبار ہے پھر یا تو روک لیا جائے

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ ۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ

بِ مَع رُو فِن ۔ اَو تَس رِی حُم ۔ بِ اِح سَا ن ۔ وَ لَا ۔ یَ حِل لُ ۔ لَ کُم ۔ اَن ۔ تَ × خُ ذُو ۔ مِم مَا۔۔

اچھے طریقے سے یا رخصت کر دیا جائے بھلے طریقے سے۔ اور نہیں جائز ہے تمہارے لیے یہ کہ واپس لو تم اس میں سے جو

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ

آ تَا ئِ تُ مُو ہُن نَ ۔ شَا ئِ ءَن ۔ اِل لَا۔۔ آ ئیں ۔ یَ خَا فَا۔۔ ۔ اَل لَا ۔ یُ قِی مَا ۔ حُ دُو دَل لَا ہ

دے چکے ہو اُنہیں کچھ بھی مگر یہ کہ (میاں بیوی) دونوں ڈریں اس بات سے کہ نہ قائم رکھ سکیں گے اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں۔

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

فَ اِن خِف تُم اَل لَا يُ قِی مَا حُ دُو دَل لَاہ فَ لَا جُ نَا حَ عَ لَا ئِ ہِ مَا

پھر اگر ڈر ہو تم لوگوں کو بھی اس بات کا کہ نہ قائم رکھ سکیں گے وہ دونوں اللہ کی حدوں کو تو نہیں ہے کچھ گناہ ان دونوں پر

فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ

فِی مَف تَ دَت بِہ تِل کَ حُ دُو دُل لَاہ فَ لَا تَع تَ دُو ہَا وَ مَن

اُس (معاوضہ) میں جو بطور فدیہ دے عورت۔ یہ ہیں اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں سو نہ تجاوز کرنا تم اُن سے اور جو کوئی

يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا

یَ تَ عَد دَ حُ دُو دَل لَاہ فَ اُلَا۔۔۔ءِ کَ ہُمُظ ظَا لِ مُون فَ اِن طَل لَ قَ ہَا

تجاوز کرتا ہے اللہ کی (مقرر کردہ) حدوں سے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿٢٢٩﴾ پھر اگر طلاق دے دی مرد نے بیوی کو (تیسری بار)

فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ

فَ لَا تَ حِل لُ لَ ہُو مِم بَع دُ حَت تَا تَن کِ حَ زَو جَن غَا ئِ رَہ

تو نہیں حلال ہو گی وہ اس کے لیے اس کے بعد جب تک کہ نہ نکاح کرے وہ کسی اور خاوند سے اس کے سوا۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ

فَ اِن طَل لَ قَ ہَا فَ لَا جُ نَا حَ عَ لَا ئِ ہِ مَا۔۔ آئیں یَ تَ رَا جَ عَا۔۔

پھر اگر طلاق دے دے (دوسرا) خاوند اس کو تو نہیں ہے کچھ گناہ ان دونوں پر اس بات میں کہ رجوع کر لیں ایک دوسرے کی طرف

اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ

اِن ظَن نَا۔۔ آئیں یُ قِی مَا حُ دُو دَل لَاہ وَ تِل کَ حُ دُو دُل لَاہ

بشرطیکہ دونوں یہ خیال کریں کہ قائم رکھیں گے دونوں اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں۔ اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں

يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ

یُ بَ ئِی یِ نُ ہَا لِ قَاوْ مِیں یَع لَ مُون وَ اِ ذَا طَل لَق تُ مُن نِ سَا۔۔۔ءَ

جن کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے وہ ان لوگوں کے لیے جو دانشمند ہیں ﴿٢٣٠﴾ اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪

فَ بَ لَغ نَ اَ جَ لَ ہُن نَ فَ اَم سِ کُو ہُن نَ بِ مَع رُو فِن اَو سَر رِ حُو ہُن نَ بِ مَع رُو فِن اَو

پھر پوری ہونے کو آئے ان کی عدت پھر یا تو روک لو انہیں اچھے طریقے سے یا رخصت کر دو انہیں اچھے طریقے سے

وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

وَ لَا تُم سِ کُو ہُن نَ ضِ رَا رَا لِ تَع تَ دُو وَ مَن یَف عَل ذَا لِ کَ فَ قَد ظَ لَ مَ نَف سَہ

اور مت روکے رکھو اُنہیں ستانے کی خاطر تاکہ تم زیادتی کر سکو اور جو ایسا کرے گا وہ درحقیقت ظلم کرے گا اپنے اُوپر۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ

وَ لَا تَت تَ خِ ذُو... آ یَا تِل لَا ہِ ہُ زُ وَاوَں وَذ کُ رُو نِع مَ تِل لَا ہِ عَ لَا ئی کُم وَ مَا... اَن زَ لَ

اور مت بناؤ احکامِ الٰہی کو ہنسی کھیل اور یاد کرو اللہ کے احسان کو جو تم پر ہے اور اس کو بھی کہ نازل کی اس نے

عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

عَ لَا ئی کُم مِ نَل کِ تَا بِ وَل حِک مَ ۃِ یَ عِ ظُ کُم بِہ وَت تَ قُل لَا ہَ وَع لَ مُو..

تم پر کتاب اور حکمت جس کے ذریعے سے نصیحت کرتا ہے تم کو۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو

اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

اَن نَل لَا ہَ بِ کُل لِ شَائی ءِن عَ لی م وَ اِ ذَا طَل لَق تُ مُن نِ سَا... فَ بَ لَغ نَ اَ جَ لَ ہُن نَ

کہ بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے ﴿۲۳۱﴾ اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو پھر پوری کرلیں وہ اپنی عدت

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ

فَ لَا تَع ضُ لُو ہُن نَ آئیں یَن کِح نَ اَز وَا جَ ہُن نَ اِذَا تَ رَا ضَو بَا ئی نَ ہُم

تو مت روکو اُنہیں اس سے کہ نکاح کرلیں وہ اپنے (سابقہ یا دوسرے) شوہروں سے جبکہ راضی ہوں وہ دونوں باہم (نکاح کرنے پر)

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

بِل مَع رُوف ذَا لِ کَ یُو عَ ظُ بِ ہی مَن کَا نَ مِن کُم یُو مِ نُ بِل لَا ہِ وَل یَا وْ مِل آ خِر

جائز طریقے سے اس حکم کے ذریعہ سے نصیحت کی جاتی ہے اس کو جو رکھتا ہے تم میں سے ایمان اللہ پر اور روزِ آخرت پر۔

ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ

ذَا لِ کُم اَز کَا لَ کُم وَ اَط ہَر وَل لَا ہُ یَع لَ مُ وَ اَن تُم لَا تَع لَ مُون وَل وَا لِ دَات

یہی طریقہ ہے نہایت شائستہ تمہارے لیے اور پاکیزہ۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۲۳۲﴾ اور مائیں

يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ

یُر ضِع نَ اَو لَا دَ ہُن نَ حَو لَا ئی نِ کَا مِ لَا ئی نِ لِ مَن اَ رَا دَ آئیں یُ تِم مَ رَ ضَا عَہ

دودھ پلائیں اپنے بچوں کو دو سال پورے، اس شخص کے لیے جو چاہے کہ پوری ہو دودھ پلانے کی مدت

وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا

وَ عَ لَل مَا وْ لُو دِ لَ ہُو رِزْ قُ ہُن نَ وَ کِس وَ تُ ہُن نَ بِل مَع رُوف لَا تُ کَل لَ فُ نَف سُن اِل لَا

اور باپ کے ذمّہ ہے اُن کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق۔ نہیں بوجھ ڈالا جاتا کسی شخص پر مگر

وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۤ

وُس عَ ہَا لَا تُ ضَا... رَر وَا لِ دَ تُم بِ وَ لَ دِ ہَا وَ لَا مَا وْ لُو دُل لَ ہُو بِ وَ لَ دِ ہِی

اس کی طاقت کے مطابق، نہ نقصان پہنچایا جائے ماں کو اس کے بچّے کی وجہ سے اور نہ باپ کو اس کے بچّے کی وجہ سے

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ

وَ عَ لَل وَا رِ ثِ مِث لُ ذَا لِک فَ اِن اَ رَا دَا فِ صَا لَن عَن تَ رَا ضِم مِن ہُ مَا وَ تَ شَا وُ رِن

اور وارث پر بھی (ذمّے داری) ہے اسی طرح کی پھر اگر ارادہ کریں وہ دونوں دُودھ چھڑانے کا، باہمی رضامندی اور مشورے سے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۭ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا

فَ لَا جُ نَا حَ عَ لَا ئِ ہِ مَا وَ اِن اَ رَت تُم اَن تَس تَر ضِ عُو... اَو لَا دَ کُم فَ لَا جُ نَا حَ عَ لَا ئِ کُم اِ ذَا

تو کوئی گناہ نہیں ان دونوں پر اور اگر چاہو تم یہ کہ دُودھ پلواؤ (کسی دایہ سے) اپنی اولاد کو تو بھی کچھ گناہ نہیں تم پر بشرطیکہ

سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

سَل لَم تُم مَا... آ تَا ئِ تُم بِل مَع رُوف وَت تَ قُل لَا ہَ وَ عْ لَ مُو... اَن نَل لَا ہَ بِ مَا تَع مَ لُو نَ

ادا کرو تم جو دینا ٹھہرایا تھا تم نے دستور کے مطابق۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو کہ بیشک اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اُسے

بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ

بَ صِی ر وَل لَ ذِی نَ یُ تَ وَف فَا وْ نَ مِن کُم وَ یَ ذَ رُو نَ اَز وَا جَ ئیں یَ تَ رَب بَص نَ بِ اَن فُ سِ ہِن نَ

پُوری طرح دیکھ رہا ہے ﴿٢٣٣﴾ اور جو لوگ مر جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں بیویاں تو روکے رکھیں وہ اپنے آپ کو (نکاح سے)

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

اَر بَ عَ تَ اَش ہُ رِی اُوں وَ عَش رَا فَ اِ ذَا بَ لَغ نَ اَ جَ لَ ہُن نَ فَ لَا جُ نَا حَ عَ لَا ئِ کُم فِی مَا

چار مہینے اور دس دن پھر جب پُوری کر چکیں وہ اپنی عدت تو نہیں کچھ گناہ تم پر اس اقدام کا جو

فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَلَا جُنَاحَ

فَ عَل نَ فِی... اَن فُ سِ ہِن نَ بِل مَع رُوف وَل لَا ہُ بِ مَا تَع مَ لُو نَ خَ بِی ر وَ لَا جُ نَا حَ

وہ کریں اپنے حق میں، دستور کے مطابق۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے ﴿٢٣٤﴾ اور نہیں کچھ گناہ

عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ

عَ لَا یْ کُم | فِی مَا | عَر رَض تُم بِ ہی | مِن خِط بَ تِن | نِ سَا... | اَو اَک نَن تُم | فِی.. اَن فُ سِ کُم | عَ لِ مَل لَاہ

تم پر | اس میں کہ | اشارے کنائے میں دو تم | پیغامِ نکاح | ان عورتوں کو | یا چھپائے رکھو | اپنے دل میں ۔ | اللہ جانتا ہے

اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا

اَن نَ کُم | سَ تَذ کُ رُو نَ ہُن نَ | وَ لَا کِل لَا | تُ وَا عِ دُو ہُن نَ | سِر رَن | اِل لَا.. | اَن | تَ قُو لُو | قَو لَن

کہ تم ضرور سوچتے ہو گے ان کے بارے میں | لیکن نہ | وعدہ کرو اُن سے (نکاح کا) پوشیدہ طور پر | البتہ | یہ کہ | کہو | کوئی بات

مَّعْرُوْفًا ۥ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

مَع رُو فَا | وَ لَا | تَع زِ مُو | عُق دَ تَن نِ کَا ح | حَت تَا | یَب لُ غَل کِ تَا بُ اَ جَ لَہ | وَ ع لَ مُو.. | اَن نَل | لَاہ

معروف طریقہ سے | اور نہ | پختہ کرو ارادہ | عقدِ نکاح کا | جب تک کہ نہ | پوری ہو جائے عدت ۔ | اور جان رکھو | کہ بیشک | اللہ

يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾

یَع لَ مُ | مَا | فِی.. اَن فُ سِ کُم | فَح ذَ رُو ہ | وَ ع لَ مُو.. | اَن نَل | لَاہ | غَ فُو رُن | حَ لِی م

جانتا ہے اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے | لہٰذا اس سے ڈرتے رہو | اور یہ بھی جان رکھو کہ بیشک اللہ | بخشنے والا، | بُردبار ہے ﴿۲۳۵﴾

ع ۱۴

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ

لَا | جُ نَا حَ | عَ لَا یْ کُم | اِن | طَل لَق تُ مُن | نِ سَا... | مَا لَم تَ مَس سُو ہُن نَ | اَو تَف رِ ضُو | لَ ہُن نَ

نہیں ہے کچھ گناہ | تم پر | اگر | طلاق دے دو تم | عورتوں کو | قبل اس کے کہ چھوا ہو تم نے اُنہیں | یا مقرر کیا ہو | ان کے لیے

فَرِيْضَةً ښ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًۢا

فَ رِی ضَہ | وَ مَت تِ عُو ہُن نَ | عَ لَل مُو سِ عِ | قَ دَ رُ ہو | وَ عَ لَل مُق تِ رِ | قَ دَ رُہ | مَ تَا عَم

مہر | اور کچھ نہ کچھ ضرور دو اُنہیں | جو خوشحال ہو (وہ دے) اپنے مقدور کے مطابق | اور تنگدست | اپنے مقدور کے مطابق | یہ دینا

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ

بِل مَع رُو ف | حَق قَن | عَ لَل مُح سِ نِی ن | وَ اِن | طَل لَق تُ مُو ہُن نَ | مِن قَب لِ | اَن | تَ مَس سُو ہُن نَ

دستور کے مطابق ہو، | لازم ہے یہ | نیک لوگوں پر | ﴿۲۳۶﴾ اور اگر | طلاق دو تم عورتوں کو | پہلے اس سے | کہ | ہاتھ لگاؤ تم اُنہیں

وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ

وَ قَد | فَ رَض تُم | لَ ہُن نَ | فَ رِی ضَ تَن | فَ نِص فُ | مَا فَ رَض تُم | اِل لَا.. اَئیں | یَع فُو نَ | اَو

جبکہ مقرر کر چکے تھے تم | اُن کے لیے | مہر | تو (دینا ہوگا) آدھا | مہر | اِلّا یہ کہ | بخش دیں وہ عورتیں (مہر) | یا

يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ

یَع فُ وَ ل ل ذی ب ی دِہی عُق دَتُن ن کا ح وَ اَن تَع فُو.. اَق رَب

چھوڑ دے (اپنا حق) وہ شخص جس کے ہاتھ میں ہے عقدِ نکاح اور یہ کہ چھوڑ دو تم مرد (اپنا حق) یہ زیادہ قریب ہے

لِلتَّقْوٰى ؕ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾

لِت تَق وَا وَلَا تَن سَ وُ ل فَض لَ بَا ئی نَ کُم اِن نَل لَا ہَ بِ مَا تَع مَ لُو نَ بَ صی ر

تقویٰ سے اور مت بھولو احسان کرنا ایک دوسرے کے ساتھ، بیشک اللہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۷﴾

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ

حافِظُو عَ لَص صَ لَ وَات وَص صَ لَا تِل وُس طا وَ قُو مُو لِل لَا ہِ قَا نِ تِی ن فَ اِن

حفاظت کرو سب نمازوں کی بالخصوص بیچ والی نماز کی اور کھڑے رہو اللہ کے حضور ادب و نیاز سے ﴿۲۳۸﴾ پھر اگر

خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا

خِف تُم فَ رِ جَا لَن اَو رُک بَا نَا فَ اِذَا.. اَ مِن تُم فَذ کُ رُ ل لَا ہَ کَ مَا

تم خوف کی حالت میں ہو تو پیدل چلتے ہوئے یا سوار (نماز ادا کرلو) پھر جب امن میسر آجائے تو یاد کرو اللہ کو (یعنی نماز ادا کرو) جس طرح

عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ

عَل لَ مَ کُم مَا لَم تَ کُو نُو تَع لَ مُون وَل لَ ذی نَ یُ تَ وَف فَو نَ مِن کُم وَ یَ ذَ رُو نَ

سکھایا ہے اس نے تم کو، جو تم پہلے نہیں جانتے تھے ﴿۲۳۹﴾ اور جو لوگ وفات پا جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں

اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ

اَز وَا جا وَ صی یَ تَل لِ اَز وَا جِ ہِم مَ تَا عَن اِ لَل حَا وْ لِ غَا ئی رَ اِخ رَا ج

بیویاں (لازم ہے ان پر) وصیت کرنا اپنی بیویوں کے لیے نان و نفقہ کی ایک برس تک بغیر گھر سے نکالے

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ

فَ اِن خَ رَج نَ فَ لَا جُ نَا حَ عَ لَا ئی کُم فی مَا فَ عَل نَ فی.. اَن فُ س ہِن نَ مِم مَع رُوف

پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو کچھ گناہ نہیں تم پر اس میں جو وہ کریں اپنی ذات کے بارے میں کوئی جائز اقدام۔

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

وَل لَا ہُ عَ زی زُن حَ کی م وَ لِل مُ طَل لَ قَات مَ تَا عُم بِل مَع رُوف

اور اللہ سب پر غالب بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۴۰﴾ اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی کچھ نہ کچھ دینا چاہیے دستور کے مطابق

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ

حق قن | عَ لَل مُت تَ قی ن | کَ ذَال کَ | یُ بَا یِ ی نُل | لَا ہُ | لَ کُم | آ یَا تِ ہٖی

یہ حق ہے اللہ سے ڈرنے والوں پر ﴿۲۴۱﴾ اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ

لَ عَل لَ کُم | تَع قِ لُون | اَ لَم | تَ رَ | اِ لَل لَ ذِی نَ | خَ رَ جُو | مِن دِ یَا رِ ہِم | وَ ہُم

تاکہ تم سمجھ سے کام لو ﴿۲۴۲﴾ کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو نکلے تھے اپنے گھروں سے اور تھے وہ

اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ اِنَّ اللّٰهَ

اُ لُو فُن | حَ ذَ رَل مَا وْت | فَ قَا لَ | لَ ہُ مُل | لَا ہُ | مُو تُو | ثُم مَ | اَح یَا ہُم | اِن نَل | لَا ہَ

ہزاروں کی تعداد میں موت کے ڈر سے تو حکم دیا اُنہیں اللہ نے کہ مر جاؤ۔ پھر ان کو زندہ کر دیا۔ بیشک اللہ

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا

لَ ذُو فَض لِن | عَ لَن نَا س | وَ لَا کِن نَ | اَک ثَ رَ | ن نَا س | لَا یَش کُ رُون | وَ قَا تِ لُو

بڑا ہی فضل کرنے والا ہے انسانوں پر مگر اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ﴿۲۴۳﴾ اور (اے مسلمانو) جنگ کرو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ

فِی سَ بِی لِل لَا ہ | وَع لَ مُو.. | اَن نَل | لَا ہَ | سَ مِی عُن | عَ لِی م | مَن

اللہ کی راہ میں اور خوب جان رکھو کہ بیشک اللہ ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۴۴﴾ کون ہے

ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً

ذَل لَ ذِی | یُق رِ ضُل | لَا ہَ | قَر ضَن | حَ سَ نَن | فَ یُ ضَا عِ فَ ہُو | لَ ہُو.. | اَض عَا فَن کَ ثِی رَہ

وہ جو قرض دے اللہ کو قرض حسنہ تاکہ بڑھا چڑھا کر واپس کرے اللہ اُسے کئی گنا بڑھا کر

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ

وَل لَا ہُ | یَق بِ ضُ | وَ یَب سُ طُ | وَ اِ لَی ہِ | تُر جَ عُون | اَ لَم | تَ رَ | اِ لَل مَ لَ اِ

اور اللہ ہی تنگدستی لاتا ہے اور خوشحالی بھی اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۴۵﴾ بھلا نہیں دیکھا تم نے سرداران

مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا

مِم بَ نِی.. اِس رَا...ءِ ی لَ | مِم بَع دِ مُو سَا | اِذ | قَا لُو | لِ نَ بِی یِل لَ ہُ مُب | عَث | لَ نَا

بنی اسرائیل (کے اس واقعہ) کو موسیٰؑ کے بعد۔ جب کہا تھا اُنہوں نے اپنے ایک نبی سے کہ مقرر کر دیجیے ہمارے لیے

مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ

مَ لِ كَن | نُ قَا تِلْ | فِىْ سَ بِیْ لِلْ لَاہ | قَالَ | ہَلْ عَ سَا یْ تُمْ | اِنْ | کُ تِ بَ | عَ لَا یْ کُ مُ

ایک بادشاہ تاکہ ہم جنگ کریں اللہ کی راہ میں ۔ نبی نے کہا: کہیں ایسا تو نہیں ہوگا کہ اگر حکم دیا جائے تم کو

الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا

قِ تَا لُ | اَلْ لَا تُ قَا تِ لُو | قَا لُو | وَ مَا لَ نَا… | اَلْ لَا نُ قَا تِ لَ | فِىْ سَ بِیْ لِلْ لَاہ | وَ قَدْ | اُخْ رِجْ نَا

جنگ کا تو تم نہ لڑو کہنے لگے بھلا کیا ہوا ہے ہمیں کہ نہ لڑیں ہم اللہ کی راہ میں جبکہ نکالا گیا ہے ہمیں

مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا

مِنْ دِ یَا رِ نَا | وَ اَبْ نَا… ءِ نَا | فَ لَمْ مَا | کُ تِ بَ | عَ لَا یْ ہِ مُلْ | قِ تَا لُ | تَ وَلْ لَوْ

ہمارے گھروں سے اور (جدا کیا گیا ہے) بال بچوں سے پھر جب حکم دیا گیا انہیں جنگ کا تو سب پھر گئے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ

اِلْ لَا | قَ لِیْ لَمْ | مِنْ ہُمْ | وَلْ لَاہُ | عَ لِیْ مُمْ | بِظْ ظَا لِ مِیْ نَ | وَ قَا لَ | لَ ہُمْ | نَ بِیْ یُ ہُمْ

سوائے چند ایک کے اُن میں سے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو ﴿۲۴۶﴾ اور کہا اُن سے ان کے نبی نے

اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ

اِنْ نَلْ | لَاہَ | قَدْ بَ عَ ثَ | لَ کُمْ | طَا لُو تَ | مَ لِ کَا | قَا لُو… | اَنْ نَا | یَ کُو نُ | لَ ہُلْ | مُلْ کُ

کہ اللہ نے مقرر کیا ہے تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ، کہنے لگے کیونکر ہوسکتا ہے اُسے حق حکمرانی

عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ

عَ لَا یْ نَا | وَ | نَحْ نُ | اَ حَقْ قُ | بِلْ مُلْ کِ | مِنْ ہُ | وَ لَمْ | یُ ءْ تَ | سَ عَ تَمْ مِ نَلْ مَا لْ | قَا لَ

ہم پر جبکہ ہم زیادہ حقدار ہیں حکمرانی کے اس سے اور نہیں دی گئی ہے اُسے بہت سی دولت، نبی نے کہا

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ

اِنْ نَلْ | لَاہَصْ | طَ فَا ہُ | عَ لَا یْ کُمْ | وَ زَا دَ ہُو | بَسْ طَ تَنْ | فِلْ عِلْ مِ | وَلْ جِسْ مِ | وَلْ لَاہُ

بیشک اللہ نے فضیلت دی ہے اُسے تم پر اور عطا فرمائی ہے اس کو فراوانی علم و عقل میں اور جسمانی طاقت میں اور اللہ

يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ لَهُمْ

یُ ءْ تِیْ | مُلْ کَ ہُو | مَنْ یْ | یَ شَا… ءُ | وَلْ لَاہُ | وَا سِ عُنْ | عَ لِیْ مُمْ | وَ قَا لَ | لَ ہُمْ

عطا فرماتا ہے اپنا ملک جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ ہے وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲۴۷﴾ اور کہا ان سے

نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ

ان کے نبی نے کہ نشانی اس کی بادشاہی کی یہ ہے کہ آئے گا تمہارے پاس وہ صندوق جس میں ہوگی تسکین

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ

تمہارے رب کی طرف سے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں جو چھوڑی ہیں آلِ موسیٰؑ اور آلِ ہارونؑ نے اٹھائے لا رہے ہوں گے جسے

الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾

فرشتے بیشک اس میں ایک بڑی نشانی ہے تمہارے لیے اگر ہو تم مومن ﴿۲۴۸﴾

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ

پھر جب چلا طالوت لشکر لے کر تو اس نے کہا بیشک اللہ آزمائش کرے گا تمہاری ایک دریا سے

فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ

سو جو شخص پئے گا (پانی) اس میں سے تو وہ نہیں ہے میرا ساتھی اور جو نہ پئے گا اُسے تو وہ بیشک میرا ساتھی ہے

اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا

ہاں اگر کوئی بھر لے چلو بھر (پانی) اپنے ہاتھ سے (تو خیر) مگر پی لیا اُنھوں نے اس میں سے (سیر ہو کر) سوائے

قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا

گروہِ قلیل کے ان میں سے۔ پھر جب پار ہوا دریا سے وہ خود اور اہلِ ایمان جو اس کے ساتھ تھے تو کہنے لگے

لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ

نہیں ہے مقابلے کی طاقت ہم میں آج، جالوت اور اس کے لشکر سے۔ کہنے لگے وہ لوگ جو سمجھتے تھے

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً

آن ن ہم م لا قُل لاہ کم مِن ف ءِ تن قَ لی ل تن غَ ل بت فِ ءَ تن کَ ثی رَتم

کہ اُنہیں حاضر ہونا ہے اللہ کے سامنے، کہ بارہا ایک گروہِ قلیل غالب آیا ہے بڑے گروہ پر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ

ب اِذ نل لاہ وَل لاہُ مَ عَص صابِ ری ن وَ لَم ما بَ رَ زُو لِ جالُوت وَ جُ نُو دِ ہی

اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ﴿۲۴۹﴾ اور جب مقابل آئے وہ جالوت اور اس کے لشکر کے

قَالُوْا دُعا ے رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

قالُو رب ب نا.. اَف رِغ عَ لَی نا صَب راؤں وَث بِت اَق دا مَ نا وَن صُر نا

تو اُنہوں نے دُعا کی "اے ہمارے رب فیضان کر ہم پر صبر کا اور جمائے رکھ ہمارے قدم اور فتح عطا فرما ہمیں

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ؕ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ۫ وَقَتَلَ دَاوٗدُ

عَ لَل قَو مِل کا فِ ری ن فَ ہَ زَ مُو ہُم بِ اِذ نل لاہ وَ قَ تَ لَ دا وُو دُ

کافر لوگوں پر" ﴿۲۵۰﴾ پس شکست دے دی اُنہوں نے کافروں کو اللہ کے اذن سے، اور قتل کر دیا داؤدؑ نے

جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ

جالُوت وَ آ تا ہُل لاہُل مُل کَ وَل حِک مَ تَ وَ عَل لَ مَ ہُو مِم ما یَ شا... ء وَ لَو لا دَف عُل

جالوت کو اور عطا کی اس کو اللہ نے سلطنت اور حکمت اور سکھایا اس کو جو کچھ چاہا۔ اور اگر نہ ہٹاتا رہتا

اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

لاہِن نا سَ بَع ضَ ہُم بِ بَع ضِل لَ فَ سَ دَ تِل اَر ضُ وَ لا کِن نل لاہَ

اللہ انسانوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعے سے تو نظام بگڑ جاتا زمین کا لیکن اللہ

ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ

ذُو فَض لِن عَ لَل عا لَ می ن تِل کَ آ یا تُل لاہ نَت لُو ہا عَ لَی کَ بِل حَق ق وَ

بڑا مہربان ہے اہلِ عالم پر ﴿۲۵۱﴾ یہ ہیں اللہ کی آیات جو ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں تم کو ٹھیک ٹھیک۔ اور

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

اِن نَ کَ لَ مِ نل مُر سَ لی ن

یقیناً تم (اے محمدﷺ) اللہ کے رسولوں میں سے ہو ﴿۲۵۲﴾

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ

تل کر رُس لُ فض ضل نا بع ض ہم عَ لا بع ض من ہم من کل ل م

یہ سب رسول، فضیلت دی ہے ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر، اُن میں سے کوئی ایسا تھا جس سے ہم کلام ہوا

اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ

لاہ وَرف عَ بع ض ہم دَ رَجات وَ آ تا ئی نا عی سب نَ مَر یَ مَل بائی ی نا ت وَ آئی یَد نا ہُ

اللہ اور بلند کیے بعض کے مرتبے۔ اور عطا کیں ہم نے عیسیٰؑ بن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اس کی

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

بِ رُوحِل قُ دُس وَ لاو شا...ءَ ل لاہ مَق تَ تَ لَل لَ ذِی نَ مِم بَع دِ ہِم مِم بَع دِ ما

رُوح القدسؑ سے۔ اور اگر چاہتا اللہ تو نہ لڑتے آپس میں وہ لوگ جو ان رسولوں کے بعد ہوئے اس کے بعد کہ

جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ

جا...ءَت ہُ مُل بائی ی نا تُ وَلا ک نِخ تَ لَ فُو فَ مِن ہُم مَن آ مَ نَ وَ مِن ہُم مَن

آ چکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں لیکن اُنہوں نے باہم اختلاف کیا پھر کوئی تو اُن میں سے ایمان لے آیا اور کسی نے

كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ ع

ک فر وَ لاو شا...ءَ ل لاہ مَق تَ تَ لو وَ لا کِن نَل لاہ یَف عَ لُ ما یُ ری د

کفر اختیار کیا اور اگر چاہتا اللہ تو نہ لڑتے یہ لوگ آپس میں لیکن اللہ کرتا ہے وہی جو چاہتا ہے ﴿۲۵۳﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

یا.. آ ی یُ ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو.. آن فِ قُو مِم ما رَ زَق نا کُم مِن قَب لِ آئیں یَ ×ت یَ

اے ایمان والو! خرچ کرو اُس میں سے جو (مال ومتاع) دیا ہم نے تم کو، اس سے پہلے کہ آئے

يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾

یا وُ مُل لا بائی عُن فی ہِ وَلا خُل لَ تُوں وَلا شَ فا عَہ وَل کا فِ رُو نَ ہُ مُظ ظا لِ مُون

وہ دن کہ نہ ہوگی سودے بازی جس میں اور نہ (کام آئے گی) دوستی اور نہ ہی سفارش۔ اور جو اس کے منکر ہیں وہی ظالم ہیں ﴿۲۵۴﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

آل لاہُ لا.. اِلاہَ اِل لا ہُو آل حائی یُل قائی یُوم لا تَ ×خُ ذُ ہُو

اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے زندۂ جاوید ہے، پُوری کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔ نہیں آتی اس کو

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

سِ نَ تُوں وَ لَاَ نَاۃُ م لَ ہُو مَا فِس سَ مَا وَاتِ وَ مَا فِل اَرضِ مَن ذَ ل لَ ذِی یَش فَ عُ

اُونگھ اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ۔ کون ہے جو سفارش کر سکے

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا

عِن دَ ہُو.. اِل لَا بِ اِذ نِہ یَع لَ مُ مَا بَائِ نَ اَئ دِی ہِم وَ مَا خَل فَ ہُم وَ لَا

اس کے حضور بغیر اس کی اجازت کے ۔ وہ جانتا ہے اُسے بھی جو بندوں کے سامنے ہے اور وہ بھی جو ان سے اوجھل ہے اور نہیں

يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

يُ حِی طُونَ بِ شَیْ ءِ م مِن عِل م ہِی.. اِل لَا بِ مَا شَا.... ءَ وَ سِ عَ کُر سِی یُ ہُس سَ مَا وَاتِ وَل اَرضَ

احاطہ کر سکتے وہ، ذرا بھی اس کے علم میں سے مگر جس قدر وہ چاہے، حاوی ہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر،

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قف

وَ لَا يَ ءُو دُ ہُو حِف ظُ ہُ مَا وَ ہُ وَ ل عَ لِی یُل عَ ظِی م لَا... اِک رَاہَ فِد دِی نِ

اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی، اور وہی ہے برتر اور عظیم ﴿۲۵۵﴾ نہیں کوئی زبردستی دین کے معاملہ میں

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ

قَت تَ بَائِ یَ نَر رُش دُ مِ نَل غَائِ یِ فَ مَائِیں یَک فُر بِطّ طَا غُوتِ وَ یُ ءمِ بِل لَاہِ

بیشک صاف طور پہ الگ ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے، سو جس نے انکار کیا طاغوت کا اور ایمان لایا اللہ پر

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾

فَ قَ دِ س تَم سَ کَ بِل عُر وَ تِل وُث قَا لَن فِ صَا مَ لَ ہَا وَل لَاہُ سَ مِی عُن عَ لِی م

تو یقیناً اس نے تھام لیا ایک ایسا مضبوط سہارا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا، ہر بات جاننے والا ہے ﴿۲۵۶﴾

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ

اَل لَاہُ وَ لِی یُل لَ ذِی نَ آ مَ نُو یُخ رِ جُ ہُم م مِ نَظ ظُ لُ مَاتِ اِ لَن نُور وَل لَ ذِی نَ

اللہ حامی و مددگار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لاتے ہیں نکالتا ہے اُن کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف ۔ اور وہ لوگ جو

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ

کَ فَ رُو.. آ وْ لِ يَا.... ءُ ہُمُط طَاغُوتُ يُخ رِ جُونَ ہُم م مِ نَن نُو رِ اِ لَظ ظُ لُ مَات

کفر اختیار کرتے ہیں اُن کے حامی و مددگار طاغوت ہیں جو، نکالتے ہیں ان کو روشنی سے تاریکیوں کی طرف ۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ

اُلَا...ءِکَ آصْ حَابُن نَار ہُم فِی ہَا خَالِدُوْن اَلَم تَ رَ اِلَل لَ ذِی

یہی لوگ ہیں اہلِ دوزخ، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵۷﴾ کیا نہیں غور کیا تم نے اس شخص (کے حال) پر جس نے

حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ

حَا...جْ جَ اِبْ رَا ہِی مَ فِی رَبْ بِ ہِی.. اَن آ تَا ہُلْ لَا ہُل مُلْ کَ اِذْ قَالَ

جھگڑا کیا تھا ابراہیمؑ سے اس کے رب کے بارے میں اس بنا پر کہ عطا کر رکھی تھی اس کو اللہ نے سلطنت، جب کہا تھا

اِبْرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْىٖ وَاُمِيْتُ ۭ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

اِبْ رَا ہِی مُ رَبْ بِیَلْ لَ ذِی یُحْ یِی وَ یُ مِیْت قَالَ اَنَ اُحْ یِی وَاُ مِیْت قَالَ اِبْ رَا ہِی مُ

ابراہیمؑ نے میرا رب وہ ہے جو زندگی بخشتا ہے اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی زندگی بخشتا ہوں اور مارتا ہوں۔ ابراہیمؑ نے کہا

فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِىْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىْ

فَ اِنْ نَلْ لَا ہَ یَ × تِی بِش شَمْ سِ مِ نَلْ مَشْ رِ قِ فَ × تِ بِ ہَا مِ نَلْ مَغْ رِ بِ فَ بُ ہِ تَلْ لَ ذِی

اچھا! اللہ تو نکالتا ہے سورج کو مشرق سے، ذرا نکال لا تو اس کو مغرب سے سو مبہوت ہو کر رہ گیا وہ جو

كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾ اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ

کَ فَرْ وَلْ لَا ہُ لَا یَہْ دِ لْ قَوْ مَظْ ظَا لِ مِیْ نْ اَوْ کَلْ لَ ذِی مَرْ رَ عَ لَا قَرْ یَ تِنْ وْ

کافر تھا اور اللہ نہیں دیا کرتا ہدایت بے انصاف لوگوں کو ﴿۲۵۸﴾ یا اسی طرح کیا (نہیں دیکھا تم نے) اس شخص کو جو گزرا ایک بستی سے

وَّهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ

وَ ہِ یَ خَا وِ یَ تُنْ عَ لَا عُ رُوْ شِ ہَا قَالَ اَنْ نَا یُحْ یِی ہَا ذِ ہِلْ لَا ہُ بَعْ دَ مَوْ تِ ہَا

جبکہ وہ اوندھی گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر تو اس نے کہا کیونکر زندہ کرے گا اس (آبادی) کو اللہ اس کے مرنے کے بعد

فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۭ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۭ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا

فَ اَ مَا تَ ہُلْ لَا ہُ مِ ءَ ةَ عَا مِنْ ثُمْ مَ بَ عَ ثَہْ قَالَ کَمْ لَ بِثْ تَ قَالَ لَ بِثْ تُ یَوْ مَنْ

تو مُردہ رکھا اس کو اللہ نے سو برس تک پھر دوبارہ زندہ کیا اُسے۔ اور پوچھا کتنی مدت پڑے رہے ہو تم۔ وہ بولا رہا ہوں میں ایک دن

اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ

اَوْ بَعْ ضَ یَوْ مْ قَالَ بَلْ لَ بِثْ تَ مِ ءَ ةَ عَا مِنْ فَنْ ظُرْ اِلَا طَ عَا مِ کَ وَ شَ رَا بِ کَ

یا دن کا کچھ حصہ فرمایا بلکہ رہے ہو تم سو برس اب ذرا دیکھو اپنے کھانے کو اور پانی کو

لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ

لَمْ يَ تَ سَنْ نَهْ وَنْ ظُرْ اِلَا حِ مَا رِكَ وَلِ نَجْ عَ لَ كَ آ يَ تَلْ لِنْ نَاسْ

کہ سڑے بُسے نہیں، اور دیکھو اپنے گدھے کو بھی (جو مرا پڑا ہے) اور یہ اس لیے (کیا ہے) کہ بنائیں ہم تمہیں ایک نشانی لوگوں کے لیے،

وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا

وَنْ ظُرْ اِلَلْ عِ ظَا مِ كَا ئِ فَ نُنْ شِ زُ هَا ثُمْ مَ نَكْ سُو هَا لَحْ مَا فَ لَمْ مَا

او دیکھو! اس کی ہڈیوں کو، کس طرح اُٹھا کھڑا کرتے ہیں ہم ان کو پھر چڑھاتے ہیں اُن پر گوشت۔ چنانچہ جب

تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾

تَ بَا ئِ يَ نَ لَ هُو قَا لَ اَعْ لَ مُ اَنْ نَلْ لَا هَ عَ لَا كُلْ لِ شَا ئِ ءِنْ قَ دِی رْ

نمایاں ہوگئی حقیقت اُس پر۔ تو بول اُٹھا، میں جانتا ہوں کہ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۵۹﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَيْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ

وَ اِذْ قَا لَ اِبْ رَا هِی مُ رَبْ بِ اَ رِ نِی كَا ئِ فَ تُحْ يِلْ مَوْ تَا قَا لَ

اور (غور کرو اس واقعہ پر بھی) جب کہا تھا ابراہیمؑ نے اے میرے رب! دکھا مجھے کیسے زندہ کرے گا تو مُردوں کو۔ فرمایا

اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً

اَ وَ لَمْ تُ × مِنْ قَا لَ بَ لَا وَ لَا كِنْ لِ يَطْ مَ ءِنْ نَ قَلْ بِی قَا لَ فَ خُذْ اَرْ بَ عَ تَمْ

کیا تم ایمان نہیں رکھتے؟ عرض کیا کیوں نہیں! لیکن چاہتا ہوں کہ مطمئن ہو جائے میرا دل۔ فرمایا اچھا تو لے لو چار

مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ

مِ نَطْ طَا ئِ رِ فَ صُرْ هُنْ نَ اِلَا ئِ كَ ثُمْ مَجْ عَلْ عَ لَا كُلْ لِ جَ بَ لِمْ مِنْ هُنْ نَ جُزْ ءَنْ ثُمْ مَدْ عُ هُنْ نَ

پرندے اور مانوس کر لو انہیں اپنے ساتھ پھر رکھ دو ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا پھر پکارنا انہیں

يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع مَثَلُ

يَ × تِی نَ كَ سَعْ يَا وَعْ لَمْ اَنْ نَلْ لَا هَ عَ زِی زُنْ حَ كِی مْ مَ ثَ لُ

چلے آئیں گے وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے۔ اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے ﴿۲۶۰﴾ مثال

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ

لَ ذِی نَ يُنْ فِ قُونَ اَمْ وَا لَ هُمْ فِی سَ بِی لِلْ لَا هِ كَ مَ ثَ لِ حَبْ بَ تِنْ اَمْ بَ تَتْ سَبْ عَ سَ نَا بِ لَ

ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں، ایسی ہے جیسے ایک دانہ، اُگائے سات بالیں،

فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

فی کل ل سُم ب ل تم م ءة حب بہ ول لاہ ی ضاع ف لِ مَن ئیں ی شا... ول لاہ واس عُن

ہر بالی میں (ہوں) سو دانے ۔ اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے ۔ اور اللہ ہے بڑی وسعت والا

عَلِيْمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا

ع لی م ال ل ذی ن ین ف قون ام وال ہم فی س بی لل لاہ ثم م لا یت ب عون ما..ان ف قو

اور سب کچھ جاننے والا ﴿٢٦١﴾ جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں پھر نہیں جتاتے خرچ کرنے کے بعد

مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

من ناؤں ولا.. اذ لل ہم اج رہم عن د رب ب ہم ولا خاؤفن ع لای ہم

کوئی احسان اور نہ ستاتے ہیں، ان کے لیے ہے اُن کا اجر ان کے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ

ولا ہم یح زنون قاؤلم مع روفوں وم غ ف رتن خاي رُ م من ص دق تیں یت ب ع ہا.. اذا

اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٦٢﴾ ایک میٹھا بول اور درگزر کرنا بہتر ہے ایسی خیرات سے جس کے پیچھے ہو ایذا رسانی ۔

وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ

ول لاہ غ نی ین ح لی م یا..ای ی ہل ل ذی ن آم نو لا تب ط لو ص د قات کم بل من ن

اور اللہ غنی بھی ہے اور بردبار بھی ﴿٢٦٣﴾ اے ایمان والو! مت ضائع کرو اپنے صدقات احسان جتا کر

وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

ول آذا کل ل ذی ین ف ق مال ہو ر آ... ءن ناس ولا ی ؤ م ن بل لاہ

اور ایذا پہنچا کر، اس شخص کی طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور نہیں ایمان رکھتا اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ

ول یاؤ مل آخر ف م ث ل ہو ک م ث ل صف وا نن ع لای ہ ت رابن ف اصاب ہو واب لن

اور آخرت کے دن پر تو اُس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان ہو اُس پر ہو تھوڑی سی مٹی اور برسے اس پر زور کا مینہ

فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا

ف ت رک ہو صل دا لا یق د رون ع لا شائ ء م مم ما ک س بو ول لاہ لا

اور چھوڑ جائے اُسے بالکل صاف چٹان ۔ نہیں حاصل ہوتا اُنہیں کچھ بھی صلہ اپنی کمائی کا ۔ اور اللہ نہیں

يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ

یَہْ دِ ل قَا وْ مَل كَا فِ رِیْ ن | وَ مَ ثَ لُل | لَ ذِیْ نَ | یُنْ فِ قُوْنَ | اَمْ وَا لَ ہُ مُبْ | تِ غَا ءَ مَرْ ضَا تِل لَا ہ

ہدایت دیتا | کافر لوگوں کو ﴿۲۶۴﴾ اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں | اپنے مال | اللہ کی رضا جوئی کے لیے،

وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا

وَ تَثْ بِیْ تَمْ مِنْ اَنْ فُ سِ ہِمْ | كَ مَ ثَ لِ | جَنْ نَ تِمْ | بِ رَبْ وَ تِنْ | اَصَا بَ ہَا | وَا بِ لُنْ | فَ آ تَتْ | اُ كُ لَ ہَا

دل کے پورے ثبات وقرار کے ساتھ ایسی ہے جیسے ایک باغ ہو اونچی جگہ پر، پڑے اس پر زور کی بارش تو لائے وہ پھل

ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾

ضِعْ فَیْ نْ | فَ اِ | لْ لَمْ | یُ صِبْ ہَا | وَا بِ لُنْ | فَ طَلْ لُ | وَلْ لَا ہُ | بِ مَا تَعْ مَ لُوْ نَ | بَ صِیْ ر

دوگنا | اور اگر نہ پڑے اس پر زور کی بارش تو ہلکی پھوار (کافی ہے)۔ اور اللہ تمہارے عملوں کو خوب دیکھ رہا ہے ﴿۲۶۵﴾

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا

اَ یَ وَدْ دُ | اَ حَ دُ كُمْ | اَنْ تَ كُوْ نَ | لَ ہُوْ | جَنْ نَ تُمْ | مِنْ نَ خِیْ لِوْ | وَ اَعْ نَا بِنْ | تَجْ رِیْ | مِنْ تَحْ تِ ہَلْ

کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی | کہ ہو | اس کا ایک باغ | کھجوروں | اور انگوروں کا، بہہ رہی ہوں | اس میں

الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ

اَنْ ہَا رُ | لَ ہُوْ | فِیْ ہَا | مِنْ كُلْ لِ ثْ ثَ مَ رَا تِ | وَ اَصَا بَ ہُلْ | كِ بَ رُ | وَ لَ ہُوْ | ذُرْ رِیْ یَ تُنْ

نہریں | اس کے لیے ہوں اس باغ میں | ہر قسم کے پھل | اور آیا ہو اُسے بڑھاپے نے | اور ہو اس کی | اولاد

ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ

ضُ عَ فَا ءُ | فَ اَصَا بَ ہَا | اِعْ صَا رُنْ | فِیْ ہِ نَا رُنْ | فَحْ تَ رَ قَتْ | كَ ذَا لِ كَ یُ بَیْ یِ نُلْ | لَا ہُ | لَ كُ مُلْ

ناتواں | پھر آ پڑے باغ پر ایک بگولا آگ کا بھرا ہوا اور وہ جل کر رہ جائے۔ اس طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ

ع ۳۶

آ یَا تِ | لَ عَلْ لَ كُمْ | تَ تَ فَكْ كَ رُوْ نْ | یَا اَیْ یُ ہَلْ لَ ذِیْ نَ آ مَ نُوْ | اَنْ فِ قُوْ | مِنْ طَیْ یِ بَا تِ | مَا كَ سَبْ تُمْ

اپنی آیات | تاکہ تم | غور وفکر کرو ﴿۲۶۶﴾ | اے ایمان والو! | خرچ کرو عمدہ اور پاکیزہ چیزیں | اپنی کمائی میں سے

وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ

وَ مِمْ مَا | اَخْ رَجْ نَا | لَ كُمْ | مِ نَلْ اَرْضِ | وَ لَا | تَ یَمْ مَ مُلْ | خَ بِیْ ثَ | مِنْ ہُ

اور اس میں سے جو نکالا ہے ہم نے تمہارے لیے | زمین سے | اور مت قصد کرو | ایسی بری چیز | اس میں سے

تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

تُن فِ قُوْ نَ | وَ لَس تُم بِ آ خِ ذِی ہِ | اِل لَا... آن | تُغ مِ ضُو | فِی ہِ | وَ ع لَ مُو... | آن نَ

خرچ کرنے کا جسے تم خود لینا گوارا نہ کرو مگر یہ کہ چشم پوشی سے کام لو، اس کے بارے میں ۔ اور جان رکھو کہ بیشک

اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ

لَا ہَ | غَ نِی یُن | حَ مِی د | آش شَا ئی طَا نُ | یَ عِ دُ | کُ مُل | فَق رَ | وَ یَ × مُ رُ کُم | بِل فَح شَا...

اللہ ہے بے نیاز اور قابلِ ستائش ﴿٢٦٧﴾ شیطان ڈراتا ہے تمہیں مفلسی سے اور ترغیب دیتا ہے تم کو بے حیائی کے کاموں کی،

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾

وَ ل لَا ہُ | یَ عِ دُ کُم | مَغ فِ رَ تَم مِن ہُ | وَ فَض لَا | وَل لَا ہُ | وَا سِ عُن | عَ لِی م

مگر اللہ وعدہ کرتا ہے تم سے اپنی بخشش اور فضل کا ۔ اور اللہ ہے بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿٢٦٨﴾

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ

یُ × تِل | حِک مَ ۃَ | مَا ئیں | یَ شَا... | وَ مَا ئیں | یُ × تَل | حِک مَ ۃَ | فَ قَد | اُو تِ یَ | خَا ئی رَن کَ ثِی رَا

عطا فرماتا ہے حکمت جسے چاہے اور جسے مل گئی حکمت سو درحقیقت مل گئی اُسے خیرِ کثیر۔

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ

وَ مَا | یَذ ذَک کَ رُ | اِل لَا... | اُ لُل اَل بَا ب | وَ مَا... | آن فَق تُم | مِن نَ فَ قَ تِن | آ وْ | نَ ذَر تُم

اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر اہلِ عقل ﴿٢٦٩﴾ اور جو بھی کرتے ہو تم کسی قسم کا خرچ یا مانتے ہو تم

مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ اِنْ تُبْدُوا

مِن نَذ رِن | فَ اِن نَل | لَا ہَ | یَع لَ مُہ | وَ مَا | لِظ ظَا لِ می نَ | مِن آن صَا ر | اِن | تُب دُ

کوئی منت تو یقیناً اللہ اسے جانتا ہے اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار ﴿٢٧٠﴾ اگر علانیہ دو تم

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ

صْ صَ دَ قَا تِ | فَ نِ عِم مَا ہِیَ | وَ اِن | تُخ فُو ہَا | وَ تُ × تُو ہَل | فُ قَ رَا...ءَ | فَ ہُ وَ | خَا ئی رُ | ل لَ کُم

صدقات تو یہ بھی خوب ہے اور اگر چھپاؤ انہیں اور دو حاجت مندوں کو تو وہ زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے۔

وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ

وَ یُ کَف فِ رُ | عَن کُم | مِن سَا ئی یِ آ تِ کُم | وَل لَا ہُ | بِ مَا تَع مَ لُو نَ | خَ بِی ر | لَا ئی سَ

اور محو کرے گا تمہاری کچھ برائیاں ۔ اور اللہ تمہارے کاموں سے پوری طرح باخبر ہے ﴿٢٧١﴾ نہیں ہے

عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا

عَ لَا ئِی کَ ہُ دَا ہُم وَ لَا کِن نَل لَا ہَ یَہ دِی مَ ئیں یَ شَا ءُ.... وَ مَا تُن فِ قُو

تم پر (اے نبیؐ!) ذمہ داری ان کو راہ پر لانے کی بلکہ اللہ ہدایت بخشتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور جو بھی خرچ کرتے ہو تم

مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۭ

مِن خَا ئِ رِن فَ لِ اَن فُ سِ کُم وَ مَا تُن فِ قُو نَ اِل لَب تِ غَا.... وَج ہِل لَا ہ

کوئی مال (بطورِ خیرات) تو اس کا فائدہ تم ہی کو ہے۔ اس لیے کہ نہیں خرچ کرتے ہو تم مگر حاصل کرنے کے لیے اللہ کی رضا۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾

وَ مَا تُن فِ قُو مِن خَا ئِ رِیں یُ وَف فَ اِ لَا ئِ کُم وَ اَن تُم لَا تُظ لَ مُون

اور جو بھی تم خرچ کرتے ہو کوئی مال (بطورِ خیرات) پورا پورا دے دیا جائے گا وہ تمہیں اور تمہاری حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿۲۷۲﴾

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ز

لِل فُ قَ رَا.... اَل لَ ذِی نَ اُح صِ رُو فِی سَ بِی لِل لَا ہ لَا یَس تَ طِی عُو نَ ضَر بَن فِل اَر ضِ

(خرچ کرو) ایسے حاجت مندوں پر جو رُکے بیٹھے ہیں اللہ کی راہ میں، نہیں طاقت رکھتے چلنے پھرنے کی زمین میں،

يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ج تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ج

یَح سَ بُ ہُ مُل جَا ہِ لُ اَغ نِ یَا.... مِ نَت تَ عَف فُف تَع رِ فُ ہُم بِ سِی مَا ہُم

سمجھتا ہے انہیں ایک ناواقف آدمی خوش حال، سوال نہ کرنے کی وجہ سے، پہچان سکتے ہو تم ان (کی حالت) کو ان کے چہرے سے،

لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾ اَلَّذِيْنَ

لَا یَس ءَ لُو نَن نَا سَ اِل حَا فَا وَ مَا تُن فِ قُو مِن خَا ئِ رِن فَ اِن نَل لَا ہَ بِ ہِی عَ لِی م اَل لَ ذِی نَ

نہیں مانگتے لوگوں سے پیچھے پڑ کر۔ اور جو بھی خرچ کرو گے تم کوئی مال، بیشک اللہ اُسے جانتا ہے ﴿۲۷۳﴾ جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج

یُن فِ قُو نَ اَم وَا لَ ہُم بِل لَا ئِ لِ وَن نَ ہَا رِ سِر رَا وْ وَ عَ لَا نِ یَ تَن فَ لَ ہُم اَج رُ ہُم عِن دَ رَب بِ ہِم

خرچ کرتے ہیں اپنے مال (اللہ کی راہ میں) رات کو اور دن کو چھپا کر اور علانیہ اُن کا اجر ہے ان کے رب کے پاس

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا

وَ لَا خَا وْ فُن عَ لَا ئِ ہِم وَ لَا ہُم یَح زَ نُون اَل لَ ذِی نَ یَ × کُ لُو نَر رِ بَا لَا

اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۷۴﴾ جو لوگ کھاتے ہیں سود، نہیں

الربع ۵ ع ۳۷

وقف منزل

يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ

یَ قُو مُو نَ | اِل لَا | کَ مَا | یَ قُو مُل | لَ ذِی | یَ تَ خَب بَ طُ ہُش | شَیْ طَا نُ | مِ نَل مَس سِ | ذَا لِ کَ

اُٹھیں گے وہ (روزِ قیامت) مگر جیسے اُٹھتا ہے وہ شخص جسے باؤلا کر دیا ہو شیطان نے چھوکر۔ یہ (حال)

بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ

بِ اَن نَ ہُم | قَا لُو | اِن نَ مَل بَیْ عُ | مِث لُر رِ بَا | وَ | اَ حَل لَل | لَا ہُل | بَیْ عَ | وَ حَر رَ مَ

اس لیے ہوگا کہ وہ کہتے ہیں آخر تجارت بھی تو سود ہی کی مانند ہے۔ حالانکہ حلال کیا ہے اللہ نے تجارت کو اور حرام کر دیا ہے

وقف لازم

الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ

رِ بَا | فَ مَن | جَا ءَ ہُو | مَو عِ ظَ تُم | مِر رَب بِ ہِی | فَن تَ ہَا | فَ لَ ہُو | مَا | سَ لَ فَ

سود کو۔ لہٰذا جس کو پہنچ گئی نصیحت اس کے رب کی طرف سے اور وہ باز آ گیا (سود خوری سے)، تو اس کا ہے وہ جو پہلے لے چکا وہ۔

وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾

وَ اَم رُ ہُو | اِ لَل لَاہ | وَ مَن | عَا دَ | فَ اُلَا ءِ کَ | اَص حَا بُن نَار | ہُم | فِی ہَا | خَا لِ دُون

اور معاملہ اس کا اللہ کے حوالے اور جس نے پھر لیا (سود)، تو ایسے ہی لوگ ہیں جہنمی وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷۵﴾

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اِنَّ

یَم حَ قُل | لَا ہُر | رِ بَا | وَ یُر بِص | صَ دَ قَات | وَل لَا ہُ | لَا | یُ حِب بُ | کُل لَ | کَف فَا رِن | اَ ثِیْ م | اِن نَل

مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو۔ اور اللہ نہیں پسند کرتا کسی ناشکرے، گناہ گار کو ﴿۲۷۶﴾ بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

لَ ذِی نَ | آ مَ نُو | وَ عَ مِ لُص | صَا لِ حَات | وَ اَ قَا مُص | صَ لَاۃَ | وَ آ تَ وُز | زَ کَا ۃَ | لَ ہُم اَج رُ ہُم

جو لوگ ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے نیک کام اور قائم رکھی نماز اور دیتے رہے زکوٰۃ اُن کا اجر ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

عِن دَ رَب بِ ہِم | وَ لَا | خَو فُن | عَ لَیْ ہِم | وَ لَا ہُم | یَح زَ نُون | یَا اَی یُ ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُت

ان کے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۷۷﴾ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ

تَ قُل | لَا ہَ | وَ ذَ رُو | مَا | بَ قِ یَ | مِ نَر رِ بَا | اِن | کُن تُم | مُ مِ نِی ن | فَ اِ

ڈرو اللہ سے اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود (لوگوں کے ذمے) اگر ہو تم ایمان والے ﴿۲۷۸﴾ پھر اگر

لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ

تم نے ایسا نہ کیا تو تیار ہو جاؤ لڑنے کے لیے اللہ سے اور اس کے رسول سے اور اگر تم توبہ کر لو (اور سود چھوڑ دو) تو تم حقدار ہو

رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ

اصل سرمائے کے، نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ﴿٢٧٩﴾ اور اگر ہو (قرضدار) تنگدست

فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾

تو مہلت دو خوشحال ہونے تک اور یہ بات کہ بخش دو تم اُسے زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے بشرطیکہ تم سمجھو ﴿٢٨٠﴾

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ

اور ڈرو اس دن سے کہ جب لوٹ کر جاؤ گے تم اس دن اللہ کے حضور۔ پھر پورا پورا دیا جائے گا ہر شخص کو (بدلہ)

مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ

اس کے کمائے ہوئے عملوں کا اور ان پر ہرگز ظلم نہ ہوگا ﴿٢٨١﴾ اے ایمان والو! جب لین دین کرو تم

بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪

اُدھار کا کسی میعادِ معین کے لیے تو اُسے لکھ لیا کرو۔ اور لکھے تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا۔ انصاف کے ساتھ

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ

اور نہ انکار کرے لکھنے والا لکھنے سے جیسا کہ سکھایا ہے اس کو اللہ نے سو چاہیے کہ وہ لکھے۔ اور تحریر لکھوائے وہ شخص

عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ

جس پر قرض ہے اور چاہیے کہ ڈرے اللہ سے جو اس کا رب ہے اور کمی بیشی نہ کرے اس میں ذرا بھی۔ اور اگر

كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ

کا نَ اَل لَ ذِیْ عَ لَا ئیْ هِ حَقْ قُ سَ فِیْ هَن اَوْ ضَ عِیْ فَن اَوْ لَا یَسْ تَ طِیْ عُ اَنْ یُمْ مِلْ لَ هُ وَ فَلْ یُمْ لِلْ

ہو وہ شخص جس پر قرض ہے کم عقل یا ضعیف یا قابلیت نہ رکھتا ہو کہ تحریر لکھوائے وہ خود تو لکھوائے

وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا

وَ لِی یُ هُو بِل عَد لِ وَس تَش هِ دُو شَ هِی دَی نِ مِر رِ جَا لِ کُم فَ اِل لَم یَ کُو نَا

اُس کا ولی انصاف کے ساتھ۔ اور گواہ بنالو دو گواہ اپنے مردوں میں سے پھر اگر نہ موجود ہوں

رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ

رَ جُ لَی نِ فَ رَ جُ لُوں وَم رَ اَ تَا نِ مِم مَن تَر ضَو نَ مِ نَش شُ هَ دَا ءِ اَن تَ ضِل لَ

دو مرد تو ایک مرد اور دو عورتیں، ایسے لوگوں میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو بطور گواہ تاکہ (اگر) بھول بھٹک جائے

اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا

اِح دَا هُ مَا فَ تُ ذَک کِ رَ اِح دَا هُ مَل اُخ رَا وَ لَا یَ اْ بَش شُ هَ دَا ءُ اِ ذَا مَا

اُن میں سے ایک تو یاد دہانی کرادے اُن میں سے ایک دوسری کو۔ اور نہ انکار کریں گواہ جس وقت بھی

دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْئَمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ

دُ عُو وَ لَا تَس ءَ مُو اَن تَک تُ بُو هُ صَ غِی رَن اَو کَ بِی رَن اِ لَا اَ جَ لِه ذَا لِ کُم

بلائے جائیں۔ اور نہ تساہل کرو دستاویز لکھنے میں (معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا، تعیین میعاد کے ساتھ۔ تمہارا ایسا کرنا

اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا

اَق سَ طُ عِن دَل لَا هِ وَ اَق وَ مُ لِش شَ هَا دَ ةِ وَ اَد نَا اَل لَا

زیادہ قرینِ انصاف ہے اللہ کے نزدیک اور بہت درست طریقہ ہے شہادت کے لیے اور زیادہ قریب ہے اس کے کہ نہ

تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ

تَر تَا بُو اِل لَا اَن تَ کُو نَ تِ جَا رَ تَن حَا ضِ رَ تَن تُ دِی رُو نَ هَا بَی نَ کُم فَ لَی سَ

پڑو تم شک و شبہ میں۔ ہاں یہ کہ ہو لین دین دست بدست (جس طرح) تم لیتے دیتے ہو آپس میں، سو نہیں ہے

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا

عَ لَی کُم جُ نَا حُن اَل لَا تَک تُ بُو هَا وَ اَش هِ دُو اِ ذَا تَ بَا یَع تُم وَ لَا یُ ضَا رَر کَا تِ بُوں وَلَا

تم پر کچھ گناہ، نہ لکھنے میں اور گواہ کر لیا کرو جب تم سودا کرو اور نہ ستایا جائے لکھنے والے کو اور نہ

شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌ ۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

شَ ہِی دٌ وَاِن تَف عَ لُو فَ اِن نَ ہُو فُ سُو قُم بِ کُم وَت تَ قُل لَاہ

گواہ کو۔ اور اگر تم ایسا کروگے تو بیشک ہوگی یہ سخت گناہ کی بات تمہارے لیے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ

وَ یُ عَل لِ مُ کُ مُل لَاہ وَل لَاہُ بِ کُل لِ شَیْ ءِن عَ لِی م وَاِن کُن تُم عَ لَا سَ فَ رِی اُوں

اور (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے تم کو اللہ۔ اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے ﴿٢٨٢﴾ اور اگر ہو تم سفر میں

وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ

وَ لَم تَ جِ دُو کَا تِ بَن فَ رِ ہَا نُم مَق بُو ضَہ فَ اِن اَ مِ نَ بَع ضُ کُم بَع ضَن فَل یُ ءَد دِ

اور نہ پاؤ کوئی لکھنے والا تو رہن با قبضہ پر (معاملہ کرو)۔ پھر اگر اعتبار کرلے تم میں سے کوئی شخص دوسرے کا تو چاہیے کہ ادا کرے

الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ

لَل لَ ذِ × تُ مِ نَ اَ مَا نَ تَ ہُو وَل یَت تَ قِل لَاہ رَب بَہ وَ لَا تَک تُ مُش شَ ہَا دَہ

وہ شخص جس پر بھروسہ کیا گیا ہے اپنی امانت اور ڈرتا رہے اللہ سے جو اُس کا رب ہے۔ اور مت چھپاؤ گواہی کو۔

وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾ ع ٣٩ ٧

وَ مَا ئیں یَک تُم ہَا فَ اِن نَ ہُو... آ ثِ مُن قَل بُہ وَل لَاہُ بِ مَا تَع مَ لُو نَ عَ لِی م

اور جو چھپاتا ہے گواہی کو تو درحقیقت گنہگار ہے اس کا دل۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے ﴿٢٨٣﴾

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

لِل لَاہِ مَا فِس سَ مَا وَات وَ مَا فِل اَر ضِ وَ اِن تُب دُو مَا فِی... آن فُ سِ کُم

اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ اور خواہ ظاہر کرو تم جو تمہارے دلوں میں ہے

اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

اَو تُخ فُو ہُ یُ حَا سِب کُم بِ ہِل لَاہ فَ یَغ فِ رُ لِ مَا ئیں یَ شَا... ءُ وَ یُ عَذ ذِ بُ مَا ئیں

یا چھپاؤ بہرحال حساب لے گا تم سے اس کا اللہ۔ پھر بخش دے گا جسے چاہے اور سزا دے گا جسے

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ

یَ شَا... ءُ وَل لَاہُ عَ لَا کُل لِ شَیْ ءِن قَ دِی ر آ مَ نَر رَ سُو لُ بِ مَا... اُن زِ لَ اِ لَی ہِ

چاہے۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿٢٨٤﴾ ایمان لایا رسول اس (ہدایت) پر جو نازل ہوئی اُس کی طرف

مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

مِر رَب بِ ہی | وَل مُ × م نُون | کُل لُن | آ مَ نَ | بِل لَاہِ | وَ مَ لَا ... کَ تِ ہی | وَ کُ تُ بِ ہی

اُس کے رب کی طرف سے اور مومن بھی (ایمان لائے)۔ یہ سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر

وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا

وَ | رُس لِ ہی | لَا | نُ فَر رِ قُ | بَا یْ نَ اَ حَ دِم مِر رُس لِ ہی | وَ قَا لُو

اور اس کے رسولوں پر۔ (وہ کہتے ہیں) نہیں فرق کرتے ہم اس کے رسولوں کے درمیان کسی ایک میں دوسرے سے اور کہا انہوں نے

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ دعا

سَ مِع نَا | وَ اَ طَع نَا | غُف رَا نَ کَ | رَب بَ نَا | وَ اِ لَا یْ کَل | مَ صِی ر

کہ سنا ہم نے اور اطاعت کی، طالب ہیں ہم تیری بخشش کے، اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸۵﴾

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ

لَا | یُ کَل لِ فُل | لَاہُ | نَف سَن | اِل لَا وُس عَ ہَا | لَ ہَا | مَا | کَ سَ بَت

نہیں ذمہ داری (کا بوجھ) ڈالتا اللہ کسی شخص پر مگر اس کی قوتِ برداشت کے مطابق۔ اسی کے لیے ہے وہ (نیکی) جو اس نے کمائی

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ

وَ عَ لَا یْ ہَا | مَک | تَ سَ بَت | رَب بَ نَا | لَا | تُ آ خِذ نَا.. | اِن | نَ سِی نَا.. | اَ وْ اَخ طَ × نَا

اور اسی پر ہے (وبال) اس (بدی) کا جو اس نے کمائی۔ اے ہمارے رب! نہ مواخذہ کیجیو اگر بھول یا چوک ہو جائے ہم سے۔

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

رَب بَ نَا | وَ لَا | تَح مِل | عَ لَا یْ نَا.. | اِص رَن | کَ مَا | حَ مَل تَ ہُو | عَ لَل لَ ذِی نَ | مِن قَب لِ نَا

اے ہمارے رب! اور نہ ڈالیو ہم پر بھاری بوجھ جیسا کہ ڈالا تھا تو نے ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے تھے،

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟

رَب بَ نَا | وَ لَا | تُ حَم مِل نَا | مَا | لَا طَا قَ ةَ | لَ نَا | بِہٖ | وَ ع فُ عَن نَا

اے ہمارے رب! اور نہ اٹھوائیو ہم سے ایسا بار نہ ہو طاقت ہم میں جس کی۔ اور ہمیں معاف فرما دے

وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

وَ غ فِر لَ نَا | وَر حَم نَا | اَن تَ | مَو لَا نَا | فَن صُر نَا | عَ لَل قَو مِل کَا فِ رِی ن

اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولا ہے پس ہماری مدد فرما کافروں کے مقابلے میں ﴿۲۸۶﴾

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (۸۹) (٣) اٰيَاتُهَا ٢٠٠ رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَ حِي م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ① اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ②

اَلِف لَا۰۰۰م مِی۰۰۰م اَل لَاہُ لَا۰۰ اِلَاہَ اِل لَا ہُوَ ل حَائِیُ ل قَائِیُوم

الف لام میم ① اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، زندۂ جاوید ہے، پوری کائنات کو قائم رکھنے والا ہے ②

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

نَز زَلَ عَ لَائِی کَل کِ تَا بَ بِل حَق قِی مُ صَد دِ قَل لِ مَا بَائِی نَ ئَی دَائِی ہِ

اسی نے نازل کی ہے تم پر یہ کتاب حق کے ساتھ، تصدیق کرتی ہوئی ان کتابوں کی جو اس سے پہلے موجود تھیں

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ③ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۬

وَ اَن زَلَت تَا وْ رَاۃَ وَل اِن جِی ل مِن قَب لُ ہُ دَل لِن نَاس وَ اَن زَ لَل فُرقَان

اور اسی نے نازل کی تورات اور انجیل ③ اس سے پہلے، انسانوں کی ہدایت کے لیے اور اسی نے نازل کیا فرقان۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

اِن نَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو بِ آ یَا تِل لَاہِ لَ ہُم عَ ذَا بُن شَ دِی د وَل لَاہُ عَ زِی زُن

بے شک جن لوگوں نے انکار کیا، آیاتِ الٰہی کا انھی کے لیے ہے عذاب، سخت ترین۔ اور اللہ غالب ہے،

ذُو انْتِقَامٍ ④ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ⑤

ذُن تِ قَام اِن نَل لَاہَ لَا یَخ فَا عَ لَائِی ہِ شَائِی ءُن فِل اَرض وَ لَا فِس سَ مَا۰۰۰ء

بڑائی کا بدلہ دینے والا ہے ④ بے شک اللہ وہ ہے کہ نہیں پوشیدہ اس سے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں ⑤

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

ہُوَ ل لَ ذِی یُ صَا وْ وِرُ کُم فِل اَر حَام کَائِی فَ ئَی شَا۰۰۰ءُ لَا۰۰ اِلَاہَ اِل لَا ہُوَ

وہی تو ہے جو شکل و صورت بناتا ہے تمہاری، ماؤں کے پیٹ میں، جیسی چاہے، نہیں کوئی معبود سوائے اس کے

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦﴾ هُوَ الَّذِيٓ أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ

ل عَ زی زُ — ل حَ کی م — ہُ وَ — ل ل ذی.. — اَن زَ لَ — عَ لا ئی کَل — ک تا ب — مِن ہُ — آ یا تُم

وہ سب پر غالب بڑی حکمت والا ہے ﴿٦﴾ وہی تو ہے جس نے نازل کی تم پر یہ کتاب اس میں آیات

مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتٰبِ وَأُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ

مُ حُ کَ ما تُن — ہُن نَ — اُ م مُل ک تا ب — وَ اُ خَ رُ — مُ تَ شا ب ہا ت — فَ اَم مَل لَ ذی نَ — فی قُ لو ب ہِم — زَا ئی غُن

محکمات بھی ہیں، وہی کتاب کی بنیاد ہیں اور کچھ دوسری متشابہات ہیں سو وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے

فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشٰبَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَأْوِيلِهِ ۚ

فَ یَت تَ ب عُو نَ — ما — تَ شا بَ ہَ — مِن ہُب — تِ غا ... ءَ — ل فِت نَ تِ — وَ ب تِ غا ... ءَ — تَ × وی لِہ

وہ تو پیچھے پڑے رہتے ہیں ان آیات کے جو متشابہ ہیں ان میں سے تلاش میں فتنے کی اور تلاش میں اس کی حقیقت و ماہیت کے

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُۥٓ إِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ اٰمَنَّا

وَ — ما — یَع لَ مُ — تَ × وی لَ ہُو... — اِل لَل — لا ہ — وَ — رُ را سِ خُو نَ — فِل عِل مِ — یَ قُو لُو نَ — آ مَن نا

جبکہ نہیں جانتا اس کی حقیقت و ماہیت مگر اللہ۔ اور وہ لوگ جو پختہ کار ہیں علم میں کہتے ہیں ایمان لائے ہم

بِهِ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُولُوا الْأَلْبٰبِ ﴿٧﴾

بِ ہی — کُل لُم — مِن عِن دِ رَب بِ نا — وَ — ما — یَذ ذَک کَ رُ — اِل لا.. — اُ لُل اَل با ب

اس پر، سب کا سب ہمارے رب کی طرف سے ہے، اور نہیں سمجھتے (یہ نکتہ) مگر دانشمند لوگ ﴿٧﴾

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ

رَ ب بَ نا — لا تُ زِغ — قُ لُو بَ نا — بَع دَ — اِذ — ہَ دَی تَ نا — وَ ہَب

(جو کہتے ہیں) اے ہمارے مالک! نہ پیدا کیجیو کجی ہمارے دلوں میں بعد اس کے کہ اب تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور بخش

لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَآ إِنَّكَ جَامِعُ

لَ نا — مِل لَ دُن کَ — رَح مَہ — اِن نَ کَ اَن تَل — وَہ ہا ب — رَ ب بَ نا.. — اِن نَ کَ — جا مِ عُن

ہمیں اپنی جناب سے رحمت، یقیناً تو ہے بہت زیادہ عطا کرنے والا ﴿٨﴾ اے ہمارے مالک! بے شک تو جمع کرنے والا ہے

النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿٩﴾

نا س — لِ یَو مِل — لا رَی بَ — فی ہ — اِن نَل — لا ہ — لا یُخ لِ فُل — مِی عا د

سب لوگوں کو (اپنے حضور) ایک دن نہیں کوئی شک جس (کے آنے) میں، بے شک اللہ خلاف نہیں کرتا اپنے وعدے کے ﴿٩﴾

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وقف منزل / وقف لازم

ع ٩

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اِن نَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو لَن تُغ نِ یَ عَن ہُم اَم وَا لُ ہُم وَ لَا... اَو لَا دُ ہُم مِ نَل لَاہ

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، ہرگز نہ بچا سکیں گے اُن کو اُن کے مال اور نہ اُن کی اولادیں اللہ (کی پکڑ) سے،

شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ⑩ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

شَا ئِی اً وَ اُلَا... ءِ کَ ہُم وَ قُو دُ ن نَا ر کَ دَ × بِ آ لِ فِر عَا وْ نَ وَ ل لَ ذِی نَ مِن قَب لِ ہِم

ذرا بھی اور یہی لوگ ہیں ایندھن دوزخ کا ⑩ (ان کے لچھن) آلِ فرعون اور ان لوگوں کے لچھنوں جیسے ہیں جو ان سے پہلے ہو گزرے۔

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ

کَذ ذَ بُو بِ آ یا تِ نا فَ اَ خَ ذَ ہُ مُل لَاہُ بِ ذُ نُو بِ ہِم وَ ل لَاہُ شَ دِی دُ

جھٹلایا تھا انہوں نے ہماری آیات کو۔ سو پکڑ لیا اُن کو اللہ نے ان کے گناہوں کی پاداش میں۔ اور (یاد رکھو) اللہ سخت

الْعِقَابِ ⑪ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ

ل ع قَا ب قُل لِل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو سَ تُغ لَ بُو نَ وَ تُح شَ رُو نَ

سزا دینے والا ہے ⑪ کہہ دو (اے محمدؐ) ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا کہ وہ وقت دُور نہیں جب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور ہانکے جاؤ گے

اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ⑫ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ

اِلَا جَ ہَن نَ مَ وَ بِ × سَل مِ ہَا د قَد کَا نَ لَ کُم آ یَ تُن فِی فِ ءَ تَا ئِی نِل

طرف جہنّم کے۔ اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ⑫ بے شک تھی تمہارے لیے بڑی نشانی ان دو گروہوں میں

الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ

تَ قَ تَا فِ ءَ تُن تُ قَا تِ لُ فِی سَ بِی لِل لَاہ وَ اُخ رَا کَا فِ رَ تُو ئِیں یَ رَ او نَ ہُم

جو ایک دوسرے سے نبرد آزما ہوئے۔ ایک گروہ جنگ کر رہا تھا اللہ کی راہ میں اور دوسرا گروہ کافر تھا دیکھ رہے تھے وہ اُن کو

مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

مِث لَا ئِی ہِم رَ × یَل عَا ئِی ن وَل لَاہُ یُ آ ئِی ی دُ بِ نَص رِ ہی مَا ئِیں یَ شَا... ء اِن نَ فِی ذَا لِ کَ

دوگنا اپنے سے کھلی آنکھوں۔ اور اللہ قوّت بہم پہنچاتا ہے اپنی نصرت سے جس کو چاہے۔ بے شک اس میں

لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ⑬ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ

لَ عِب رَ تَل لِ اُل اَب صَا ر زُو ئِی ی نَ لِن نَا س حُب بُش شَ ہَ وَا ت

ایک بڑا سبق ہے دیدۂ بینا رکھنے والوں کے لیے ⑬ خوش نما بنا دی گئی ہے لوگوں کے لیے محبّت ان رغبتوں کی جو انہیں ہیں

مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

مِن ان سا۰۰۰ء وَل بَ نی ان وَل قَ ناطی رِل مُ قَن طَ رَ ۃ مِن نذ ذَ ہَ ب وَل فِض ضَ ۃِ وَل خَای لِل مُ سَاو وَ مَ ۃِ

عورتوں سے اور اولاد سے، بڑے بڑے ڈھیروں سے سونے اور چاندی کے، منتخب گھوڑوں سے،

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۭ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

وَل اَن عَام وَ ل حَرث ذَا لِ کَ مَ تَا عُل حَ یا تِد دُن یا وَل لَاہُ عِن دَ ہو

مال مویشی سے اور کھیت کھلیان سے۔ (لیکن) یہ سب سازوسامان ہے دنیاوی زندگی کا اور اللہ ہی کے پاس ہے

حُسْنُ الْمَاٰبِ ⑭ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ

حُس نُل مَ آب قُل آ ؤُ نَب بِ ءُ کُم بِ خَا ئی رِ م مِن ذا لِ کُم لِل لَ ذی نَ

بہترین ٹھکانا ⑭ کہو کیا میں بتاؤں تم کو وہ چیز جو زیادہ بہتر ہے تمہاری ان چیزوں سے۔ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے

اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

ت تَ قَا وْ عِن دَ رب بِ ہِم جَن نا تُن تَج ری مِن تَح تِ ہَل اَن ہَا رُ خَا لِ دِی نَ فی ہَا

تقویٰ اختیار کیا اُن کے رب کے پاس جنتیں ہیں ایسی کہ بہہ رہی ہیں اُن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ⑮

وَ اَز وا جُم مُ طَہ ہَ رَ تُوں وَ رِض وا نُم مِ نَل لاہ وَ ل لاہُ بَ صی رُم بِل عِ باد

اور بیویاں ہیں پاکیزہ اور خوشنودی اللہ کی۔ اور اللہ ہر وقت دیکھ رہا ہے اپنے بندوں کو ⑮

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا

اَل لَ ذی نَ یَ قُو لُو نَ رَب بَ نا۰۰ اِن نَ نا۰۰ آ مَن نَا فَغ فِر لَ نَا ذُ نُو بَ نَا وَ قِ نَا

یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے مالک! بے شک ایمان لائے ہم سو بخش دے تو ہمارے گناہ اور بچالے ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ⑯ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ

عَ ذَا بَن نَار اَص صَا بِ رِی نَ وَص صَا دِ قِی نَ وَل قَا نِ تِی نَ وَل مُن فِ قِی نَ

دوزخ کے عذاب سے ⑯ (یہی لوگ ہیں) ثابت قدم رہنے والے، قول و فعل کے سچے، فرمانبردار، (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ⑰ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ

وَ ل مُس تَغ فِ رِی نَ بِل اَس حَار شَ ہِ دَ ل لاہُ اَن نَ ہو لَا۰۰ اِلا ہَ

اور مغفرت طلب کرنے والے رات کی آخری گھڑیوں میں ⑰ گواہی دی خود اللہ نے اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۭ

اِل لَا ہُ وَ وَل مَ لَا۔۔۔ءِ کَ ۃُ وَ اُ لُل عِل مِ قَا۔۔۔ءِ مَم بِل قِس طِ

سوائے اس کے اور (گواہی دی) فرشتوں نے اور علم والوں نے بھی وہی قائم رکھنے والا ہے (نظام کائنات کو) عدل کے ساتھ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ قف

لَا۔۔۔ اِ لَا ہَ اِل لَا ہُ وَ ل عَ زِی زُ ل حَ کی مُ اِن نَد دی نَ عِن دَل لَا ہِل اِس لَا مُ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾ بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔

النصف

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

وَ مَخ تَ لَ فَل لَ ذِی نَ اُو تُل کِ تَا بَ اِل لَا مِم بَع دِ مَا جَا۔۔۔ءَ ہُ مُل

اور نہیں اختلاف کیا (اس دین سے) ان لوگوں نے جنہیں دی گئی کتاب مگر اس کے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس

الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

عِل مُ بَغ یَم بَی نَ ہُم وَ مَی یَک فُر بِ آ یَا تِل لَا ہِ فَ اِن نَل لَا ہَ سَ رِی عُل

حقیقی علم (محض) آپس کی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے۔ اور جو کوئی انکار کرے گا احکام الٰہی کا، تو بے شک اللہ جلد چکانے والا ہے

الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ

حِ سَا ب فَ اِن حَا۔۔۔ج جُو کَ فَ قُل اَس لَم تُ وَج ہِ یَ لِل لَا ہِ وَ مَ نِت

حساب کا ﴿۱۹﴾ پھر اگر وہ حجت بازی کریں تم سے تو کہہ دو کہ جھکا دیا میں نے تو اپنا سر اللہ کے آگے اور ان لوگوں نے بھی جنہوں نے

اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَ اَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ

تَ بَ عَن وَ قُل لِل لَ ذِی نَ اُو تُل کِ تَا بَ وَل اُم مِی یی نَ ءَ اَس لَم تُم فَ اِن

میری پیروی کی۔ اور پوچھو ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی اور امیوں سے بھی کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟ سو اگر

اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ

اَس لَ مُو فَ قَ دِہ تَ دَو وَ اِن تَ وَل لَو فَ اِن نَ مَا عَ لَی کَل بَ لَا غُ وَل لَا ہُ

وہ اسلام قبول کرلیں تو وہ ہدایت پا گئے اور اگر انہوں نے منہ موڑا تو تم پر صرف اتنی ذمہ داری ہے کہ پیغام پہنچا دو۔ اور اللہ

بَصِيْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

ع ۱۰ / ۲

بَ صِی رُم بِل عِ بَا د اِن نَل لَ ذِی نَ یَک فُ رُو نَ بِ آ یَا تِل لَا ہِ وَ یَق تُ لُو نَن نَ بِی یی نَ

نظر رکھے ہوئے ہے اپنے بندوں کے اعمال پر ﴿۲۰﴾ بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں احکام الٰہی کا اور قتل کرتے ہیں نبیوں کو

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

بِ غارِئی رِحَق قِی اُوں وَیق تُلُو نَل لَ ذی نَ یَ×مُ رُو نَ بِل قِس طِ مِ نَن نا س فَ بَش شِر ہُم

ناحق اور قتل کرتے ہیں اُن کو جو حکم دیتے ہیں عدل وانصاف کا لوگوں میں سے سو خوشخبری دے دو اُنہیں

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ

بِ عَ ذا بِن اَ لی م اُلا۰۰۰ءِ کَل لَ ذی نَ حَ بِ طَت اَع ما لُ ہُم فِد دُن یا وَل آ خِ رَ ۃِ وَ ما لَ ہُم

دردناک عذاب کی ﴿٢١﴾ یہی ہیں وہ لوگ کہ برباد ہوگئے اعمال اُن کے دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور نہیں ہے اُن کا

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ

مِن نا صِ ری ن اَ لَم تَ رَ اِلَل لَ ذی نَ اُو تُو نَ صی بَم مِ نَل کِ تا بِ یُد عَو نَ

کوئی مددگار ﴿٢٢﴾ کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں دیا گیا تھا کچھ حصہ کتاب میں سے، بلایا جاتا ہے انہیں

اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾

اِلا ک تا بِل لاہ لِ یَح کُ مَ بَی نَ ہُم ثُم مَ یَ تَ وَل لا فَ ری قُم مِن ہُم وَ ہُم مُع رِضون

کتاب اللہ کی طرف تاکہ فیصلہ کرے یہ اُن کے درمیان تو پہلوتہی کرتا ہے ایک گروہ ان میں سے اور (اس فیصلہ سے) منہ پھیر جاتا ہے؟ ﴿٢٣﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠

ذا لِ کَ بِ اَن نَ ہُم قا لُو لَن تَ مَس سَ نَن نا ر اِل لا۰۰ اَی یا مَم مَع دُو دا تِن اُوں

یہ (روش) اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں: ہرگز نہیں چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر چند دن گنتی کے

وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ فَكَيْفَ

وَ غَر رَ ہُم فی دی نِ ہِم ما کا نُو یَف تَ رُون فَ کَی فَ

اور فریب میں مبتلا کر رکھا ہے اُن کو ان کے دین کے بارے میں ان باتوں نے جو وہ از خود گھڑتے رہتے ہیں ﴿٢٤﴾ پھر کیا کیفیت ہوگی

اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

اِ ذا جَ مَع نا ہُم لِ یَو مِل لا رَی بَ فی ہِ وَ وُف فِ یَت کُل لُ نَف سِم ما کَ سَ بَت

جب جمع کریں گے ہم اُن کو اس دن کوئی شک نہیں جس کے آنے میں اور پُورا پُورا دیا جائے گا بدلہ ہر شخص کو اس کے عملوں کا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ دعاء قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ

وَ ہُم لا یُظ لَ مون قُ لِل لا ہُم مَ ما لِ کَل مُل کِ تُ×تِل مُل کَ مَن

اور کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿٢٥﴾ کہہ دو! اے اللہ، مالک بادشاہی کے دیتا ہے تو حکومت جسے

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ

تَ شَا۔۔۔ءُ وَتَن زِعُل مُل كَ مِم مَن تَ شَا۔۔۔ءُ وَتُ عِزُّ مَن تَ شَا۔۔۔ءُ وَتُ ذِل لُ مَن تَ شَا۔۔۔ءُ

چاہے اور چھین لیتا ہے حکومت جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے تُو جسے چاہے اور ذلت دیتا ہے جسے چاہے۔

بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ

بِ يَ دِكَل خَ ئی ر اِن نَ كَ عَ لَا كُل لِ شَا ئی ءِن قَ دی ر تُو لِ جُل لَا ئی لَ فِن نَ ہَا رِ

تیرے ہی ہاتھ میں ہے خیر۔ بیشک تو ہر چیز پر پُوری قدرت رکھتا ہے ﴿٢٦﴾ داخل کرتا ہے تو رات کو دن میں

وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ۫

وَتُو لِجُن نَ ہَا رَ فِل لَا ئی لِ وَتُخ رِجُل حَا ئی یَ مِ نَل مَا ئی یِ تِ وَتُخ رِجُل مَا ئی یِ تَ مِ نَل حَا ئی یِ

اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے اور نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

وَتَر زُقُ مَن تَ شَا۔۔۔ءُ بِ غَا ئی رِ حِ سَاب لَا یَت تَ خِ ذِل مُ×مِ نُو نَل کَا فِ رِی نَ اَو لِ یَا۔۔۔ءَ

اور رزق دیتا ہے تو جسے چاہے بے حساب ﴿٢٧﴾ نہ بنائیں مومن، کافروں کو اپنا دوست

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِىْ شَىْءٍ اِلَّآ اَنْ

مِن دُو نِل مُ×مِ نی ن وَ مَا ئیں یَف عَل ذَا لِ كَ فَ لَا ئی سَ مِ نَل لَا ہِ فی شَا ئی ءِن اِل لَا۔۔ اَن

مومنوں کو چھوڑ کر اور جو کرے گا ایسا تو نہیں ہے اس کا اللہ سے کوئی تعلق الّا یہ کہ

تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾

تَت تَ قُو مِن ہُم تُ قَاہ وَ یُ حَذ ذِ رُ کُ مُل لَاہُ نَف سَہ وَ اِ لَل لَا ہِل مَ صی ر

تم بچنا چاہو ان (کے شر) سے کسی قسم کا بچنا اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے۔ اور اللہ ہی کی طرف ہے سب کو لوٹ کر جانا ﴿٢٨﴾

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِىْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعْلَمُ مَا

قُل اِن تُخ فُو مَا فی صُ دُو رِ کُم اَو تُب دُو ہُ یَع لَم ہُل لَاہ وَ یَع لَ مُ مَا

کہہ دو! خواہ تم چھپاؤ اسے جو تمہارے سینوں میں ہے یا ظاہر کرو، جانتا ہے اسے اللہ اور وہ تو جانتا ہے ہر اس چیز کو جو

فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ

فِس سَ مَا وَا ت وَ مَا فِل اَرض وَل لَاہُ عَ لَا کُل لِ شَا ئی ءِن قَ دی ر یَا وْ مَ

آسمانوں میں ہے اور اس کو بھی جو زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز پر پُوری قدرت رکھتا ہے ﴿٢٩﴾ وہ دن جب

تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۛ وَّ مَا عَمِلَتْ

تَ جِ دُ کُل لُ نَف سِم مَا عَ مِ لَت مِن خَا ئِ رِ م حُ ضَ رَاؤں وَ مَا عَ مِ لَت

موجود پائے گا ہر شخص وہ جو کی ہوگی اس نے کوئی نیکی اپنے سامنے حاضر اور وہ بھی جو کی ہوگی اُس نے

مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًاۢ بَعِيْدًا ۭ وَ يُحَذِّرُ

مِن سُوءءء تَ وَددُ لَاوْ اَن نَ بَائِ نَ ہَا وَ بَائِ نَ ہُو.. اَ مَ دَم بَ عِی دَا وَ یُ حَذ ذِ رُ

کوئی بدی، آرزو کرے گا کہ اسے کاش! اس کے اور اس کی بدی کے درمیان فاصلہ ہوتا بہت دُور کا۔ اور ڈراتا ہے

كُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۳۰ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ

کُ مُل لَا ہُ نَف سَہ وَل لَا ہُ رَ ءُ وفُم بِل عِ بَاد قُل اِن کُن تُم تُ حِب بُو نَل لَا ہَ

تم کو اللہ اپنی ذات سے۔ اور اللہ نہایت شفیق ہے اپنے بندوں پر ۝۳۰ کہہ دو! اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ سے

فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

فَت تَ بِ عُو نِی یُح بِب کُ مُل لَا ہُ وَ یَغ فِر لَ کُم ذُ نُو بَ کُم وَل لَا ہُ غَ فُو رُ

تو اتباع کرو میرا، محبت کرے گا تم سے اللہ اور معاف کر دے گا تمہارے گناہ۔ اور اللہ تو ہے ہی بڑا معاف کرنے والا،

رَّحِيْمٌ ۝۳۱ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

رر حِی م قُل اَ طِی عُل لَا ہَ وَ رر سُول فَ اِن تَ وَل لَوْ فَ اِن نَل لَا ہَ

نہایت رحم کرنے والا ۝۳۱ کہہ دو! اطاعت کرو اللہ کی اور رسُول کی پھر اگر وہ منہ موڑیں (تو وہ کافر ہیں) اور بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝۳۲ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓي اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ

لَا یُ حِب بُل کَا فِ رِی ن اِن نَل لَا ہَص طَ فَا.. آ دَ مَ وَ نُو حَاؤں وَ آ لَ اِب رَا ہی مَ وَ آ لَ عِم رَا نَ

نہیں پسند کرتا کافروں کو ۝۳۲ بے شک اللہ نے منتخب فرمایا آدمؑ کو اور نوحؑ کو اور آلِ ابراہیم کو اور آلِ عمران کو

عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۳ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۳۴

عَ لَل عَا لَ مِی ن ذُر رِی یَ تَم بَع ضُ ہَا مِم بَع ض وَل لَا ہُ سَ مِی عُن عَ لِی م

اہلِ عالم (کی رہنمائی) کے لیے ۝۳۳ یہ اولاد تھے ایک دوسرے کی اور اللہ ہر بات سُننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ۝۳۴

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ

اِذ قَا لَ تِم رَ آ تُ عِم رَا نَ رَب بِ اِن نِی نَ ذَر تُ

(وہ اس وقت بھی سن رہا تھا) جب کہا تھا عمران کی عورت نے اے میرے رب! بے شک میں نے نذر مانی ہے

لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

لَ كَ مَا فِیْ بَطْ نِیْ مُ حَرْ رَ رَنْ فَ تَ قَبْ بَلْ مِنْ نِیْ اِنْ نَ كَ اَنْ تَسْ سَ مِیْ عُلْ

تیرے حضور کہ جو کچھ میرے پیٹ میں ہے، وہ (تیرے نام پر) آزاد ہوگا سو قبول فرما مجھ سے، بے شک تو ہے ہر بات کا سننے والا،

الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ

عَ لِیْ مُ فَ لَمْ مَا وَ ضَ عَتْ هَا قَا لَتْ رَبْ بِ اِنْ نِیْ وَ ضَعْ تُ هَا..

سب کچھ جاننے والا ﴿٣٥﴾ پھر جب پیدا ہوئی اس کے ہاں وہ بچی تو بولی اے میرے رب! میرے ہاں تو پیدا ہوئی ہے

اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ

اُنْ ثَا وَ لْ لَا هُ اَعْ لَ مُ بِ مَا وَ ضَ عَتْ وَ لَ ئِیْ سَذْ ذَ كَ رُ كَلْ اُنْ ثَا

لڑکی جبکہ اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ اس نے (درحقیقت) کیا جنا ہے۔ اور نہیں ہے کوئی لڑکا اس لڑکی جیسا

وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾

وَ اِنْ نِیْ سَمْ مَیْ تُ هَا مَرْ یَ مَ وَ اِنْ نِیْ.. اُ عِیْ ذُ هَا بِ كَ وَ ذُرْ رِیْ یَ تَ هَا مِ نَشْ شَیْ طَا نِرْ رَ جِیْ مْ

اور میں نے نام رکھا اس کا مریم اور میں پناہ میں دیتی ہوں اسے تیری اور اس کی اولاد کو بھی شیطان مردود سے (بچانے کے لیے) ﴿٣٦﴾

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا

فَ تَ قَبْ بَ لَ هَا رَبْ بُ هَا بِ قَ بُوْ لِنْ حَ سَ نِنْ وْ وَ اَمْ بَ تَ هَا نَ بَا تَنْ حَ سَ نَنْ وْ وَ كَفْ فَ لَ هَا

پس قبول فرمالیا اس لڑکی کو اس کے رب نے احسن طریقے سے اور پروان چڑھایا اسے بہترین انداز سے اور سرپرست بنادیا اس کا

زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ

زَ كَ رِیْ یَا كُلْ لَ مَا دَ خَ لَ عَ لَیْ هَا زَ كَ رِیْ یَلْ مِحْ رَا بَ وَ جَ دَ عِنْ دَ هَا رِزْ قَا قَا لَ

زکریا کو، جب بھی جاتے اس کے پاس زکریا محراب میں، موجود پاتے اس کے پاس کھانے پینے کا سامان، کہتے

يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ

یَا مَرْ یَ مُ اَنْ نَا لَ كِ هَا ذَا قَا لَتْ هُ وَ مِنْ عِنْ دِلْ لَا هِ اِنْ نَلْ لَا هَ یَرْ زُ قُ

اے مریم! کہاں سے آیا ہے تیرے پاس یہ؟ وہ جواب دیتی یہ اللہ کے ہاں سے ہے۔ بے شک اللہ رزق دیتا ہے

مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ

مَ نْ یَ شَا... بِ غَیْ رِ حِ سَا بْ هُ نَا لِ كَ دَ عَا زَ كَ رِیْ یَا رَبْ بَ هُوْ قَا لَ رَبْ بِ

جسے چاہے بے حساب ﴿٣٧﴾ اس موقعہ پر دعا کی زکریا نے اپنے رب سے، کہا اے میرے مالک!

هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ

ہَب لی مِل لَ دُن کَ ذُر ری یَ تَن طَ ای یِ بَہ اِن نَ کَ سَ می عُد دُعَا.... فَ نَا دَت ہُل

عطا کر مجھے اپنی قدرتِ خاص سے اولاد پاکیزہ بے شک تو ہے ہر ایک کی دعا سننے والا ﴿٣٨﴾ پس آواز دی اسے

الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى

مَ لَا....ءِ کَ تُ وَ ہُوَ قَا....ءِ مُو یُ صَل لی فِل مِح رَاب اَن نَل لَاہَ یُ بَش شِ رُ کَ بِ یَح یَا

فرشتوں نے جبکہ وہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا محراب میں کہ بے شک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو "یحییٰ" کی

مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾

مُ صَد دِ قَم بِ کَ لِ مَ تِم مِ نَل لَاہِ وَ سَ ای یِ دَو وَ حَ صُو رَو وَ نَ بِی یَم مِ نَص صَا لِ حی ن

جو تصدیق کرنے والا ہوگا کلمۃ "من اللہ" (عیسیٰ) کی اور وہ سردار، پارسا، نبی اور صالحین میں سے ہوگا ﴿٣٩﴾

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ

قَالَ رَب بِ اَن نَا یَ کُو نُ لی غُ لَا مُو وَ قَد بَ لَ غَ نِ یَل کِ بَ رُ وَ م رَ اَ تی

زکریا نے کہا اے میرے مالک! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا جبکہ میں ہو چکا ہوں بوڑھا اور بیوی میری

عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ

عَا قِر قَالَ کَ ذَا لِ کَل لَاہُ یَف عَ لُ مَا یَ شَا....ء قَالَ رَب بِج عَل لی..

بانجھ ہے، جواب دیا "اسی طرح" اللہ کرتا ہے جو چاہے ﴿٤٠﴾ عرض کیا اے میرے رب! مقرر کر دے میرے لیے

اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ

آ یَہ قَالَ آ یَ تُ کَ اَل لَا تُ کَل لِ مَن نَا سَ ثَ لَا ثَ ةَ اَی یَا مِن اِل لَا رَم زَا

کوئی نشانی کہا نشانی تمہاری یہ ہے کہ نہ بات کرو گے تم لوگوں سے تین دن مگر اشارے سے،

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ وَاِذْ قَالَتِ

وَ ذ کُر رَب بَ کَ کَ ثی رَو وَ سَب بِح بِل عَ شی یِ وَل اِب کَار وَ اِذ قَا لَ تِل

اور یاد کرتے رہنا اپنے رب کو بہت زیادہ اور تسبیح کرتے رہنا (اس کی)، شام اور صبح ﴿٤١﴾ اور جب کہا

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ

مَ لَا....ءِ کَ تُ یَا مَر یَ مُ اِن نَل لَاہَص طَ فَا کِ وَ طَہ ہَ رَ کِ وَص طَ فَا کِ

فرشتوں نے اے مریم! بے شک اللہ نے منتخب کر لیا ہے تم کو اور پاک کر دیا ہے تمہیں اور برگزیدہ بنا دیا ہے تم کو

عَلٰی نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۲﴾ یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِیْ

عَ لاٰ نِ سا۔۔۔۔ءِ ل عا لَ می ن یا مَر یَ مُق نُ تی لِ رب بِ ک وَس جُ دی

تمام دُنیا کی عورتوں سے ﴿۴۲﴾ اے مریم! تابع فرمان بن کر دست بستہ کھڑی رہو اپنے رب کے حضور اور سجدہ کرو

وَارْكَعِیْ مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ؕ وَ

وَ رکَ عی مَ عَر را کِ عی ن ذا لِ ک مِن اَم با۔۔۔۔ءِ ل غَی بِ نُو حی ہِ اِ لَی ک وَ

اور جھکا کرو جھکنے والوں کے ساتھ ﴿۴۳﴾ یہ (باتیں) غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم وحی کر رہے ہیں تمہاری طرف حالانکہ

مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ یُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَیُّهُمْ یَكْفُلُ

ما کُن تَ لَ دَی ہِم اِذ یُل قُو نَ اَق لا مَ ہُم اَی یُ ہُم یَک فُ لُ

نہ تھے تم اُن کے پاس جب وہ ڈال رہے تھے اپنے قلم (قرعہ اندازی کے لیے) کہ کون ان میں سے سرپرست بنے

مَرْیَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

مَر یَ مَ وَ ما کُن تَ لَ دَی ہِم اِذ یَخ تَ صِ مُون اِذ قا لَ تِل مَ لا۔۔۔۔ءِ کَ ةُ

مریم کا، اور نہ تھے تم اُن کے پاس جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿۴۴﴾ اس وقت کہا تھا فرشتوں نے

یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۙۗ اسْمُهُ الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ

یا مَر یَ مُ اِن نَل لا ہَ یُ بَش شِ رُ ک بِ کَ لِ مَ تِم مِن ہُس مُ ہُل مَ سی حُ عی سَب نُ مَر یَ مَ

اے مریم! بے شک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو "کلمۃ من اللہ" کی، جس کا نام مسیح، عیسیٰ ابن مریم ہوگا،

وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَیُكَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَهْدِ

وَ جی ہَن فِد دُن یا وَل آ خِ رَ ةِ وَ مِ نَل مُ قَر رَ بی ن وَ یُ کَل لِ مُن نا سَ فِل مَہ دِ

ذی وجاہت دُنیا اور آخرت میں اور اللہ کے مقرب بندوں میں سے ہوگا ﴿۴۵﴾ اور باتیں کرے گا لوگوں سے گہوارے میں بھی

وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ

وَ کَہ لاؤں وَ مِ نَص صا لِ حی ن قا لَت رَب بِ اَن نا یَ کُو نُ لی

اور ادھیڑ عمر میں بھی اور صالحین میں سے ہوگا ﴿۴۶﴾ مریم نے کہا (ہائے) میرے رب! کہاں سے ہوگا میرے ہاں

وَلَدٌ وَّ لَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ اِذَا

وَ لَ دُوں وَ لَم یَم سَس نی بَ شَر قا لَ کَ ذا لِ کِل لا ہُ یَخ لُ قُ ما یَ شا۔۔۔۔ءُ اِ ذا

بچّہ جبکہ نہیں چھوا ہے مجھے کسی مرد نے۔ جواب دیا، "اسی طرح" اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہے۔ جب

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ

قَ ضَا.. اَم رَن فَ اِن نَ مَا یَ قُو لُ لَ ہو کُن فَ یَ کُو ن وَ یُ عَل لِ م ہُل ک تا ب

فیصلہ کرلیتا ہے وہ کسی امر کا تو بس حکم دیتا ہے اُسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿۴۷﴾ اور تعلیم دے گا اللہ اس کو کتاب

وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ اَنِّیْ قَدْ

وَل حِک مَ ةَ وَت تَاو رَا ةَ وَل اِن جی ل وَ رَسُو لَن اِلَا بَ نِی.. اِس رَا... ءِ ی لَ اَن نِی قَد

وحکمت اور تورات اور انجیل کی ﴿۴۸﴾ اور رسول بنا کر بھیجے گا بنی اسرائیل کی طرف (پھر جب وہ مبعوث ہوا تو اس نے کہا) بیشک میں

جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّیْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ

جِ × ءْ تُ کُم بِ آ یَ تِم مِر رَب بِ کُم اَن نِی.. اَخ لُ قُ لَ کُم مِ نَط طِی نِ کَ ہَی ءَ تِط طَا ئِ رِ

لایا ہوں تمہارے پاس نشانی تمہارے رب کی طرف سے، بے شک میں بناتا ہوں تمہارے سامنے مٹی سے مجسمہ پرندے کی مانند

فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ

فَ اَن فُ خُ فِی ہِ فَ یَ کُو نُ طَا ئِ رَم بِ اِذ نِل لَا ہ وَ اُب رِ ءُ لَ اَک مَ ہَ وَل اَب رَ صَ

پھر پھونکتا ہوں اس کے اندر سو بن جاتا ہے وہ پرندہ اللہ کے حکم سے اور تندرست کرتا ہوں مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو

وَاُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ

وَ اُح یِل مَو تَا بِ اِذ نِل لَا ہ وَ اُ نَب بِ ءُ کُم بِ مَا تَ × کُ لُو نَ وَ مَا تَد دَ خِ رُو نَ

اور زندہ کرتا ہوں مُردوں کو اللہ کے حکم سے اور بتا سکتا ہوں تم کو جو تم کھاتے ہو اور جو تم ذخیرہ کرتے ہو،

فِیْ بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾

فِی بُ یُو تِ کُم اِن نَ فِی ذَا لِ کَ لَ آ یَ تَل لَ کُم اِن کُن تُم مُ × مِ نِی ن

اپنے گھروں میں ۔ بے شک اس میں بہت بڑی نشانی ہے تمہارے لیے اگر ہو تم ایمان لانے والے ﴿۴۹﴾

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ

وَ مُ صَد دِ قَل لِ مَا بَی نَ یَ دَی یَ مِ نَت تَاو رَا ةِ وَ لِ اُ حِل لَ لَ کُم

اور تصدیق کرنے والا بن کر آیا ہوں اس کی جو مجھ سے پہلے موجود ہے تورات میں سے اور تاکہ حلال کروں تمہارے لیے

بَعْضَ الَّذِیْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَاتَّقُوا

بَع ضَل لَ ذی حُر رِ مَ عَ لَی کُم وَ جِ × ءْ تُ کُم بِ آ یَ تِم مِر رَب بِ کُم فَت تَ قُو

بعض وہ چیزیں جو حرام کر دی گئی تھیں تم پر اور آیا ہوں میں تمہارے پاس نشانی لے کر تمہارے رب کی طرف سے لہٰذا ڈرو

اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ۝٥٠ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا

لاَ ہ وَ آطی عُون اِن نَل لاَ ہ رب بی وَ رب بُ کُم فَع بُ دُوہ ہا ذا

اللہ سے اور میری اطاعت کرو ۝٥٠ بے شک اللہ ہی رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا سو اسی کی عبادت کرو تم ۔ یہی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝٥١ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ

صِ راطُم مُس تَ قی م فَ لَم مَا.. آ حَس سَ عی سا مِن ہُ مُل کُف رَ قا لَ مَن آن صا ری..

ہے راستہ سیدھا ۝٥١ پھر جب محسوس کیا عیسیٰؑ نے بنی اسرائیل کی طرف سے کفر و انکار تو کہا کون ہے میرا مددگار

اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝٥٢

اِ لَل لاَ ہ قا لَل حَ وا ری یُو نَ نَح نُ آن صا رُل لاَ ہ آ مَن نا بِل لاَ ہ وَش ہَد بِ آن نا مُس لِ مُون

اللہ کی راہ میں ؟ کہا حواریوں نے ہم ہیں اللہ کے مددگار، ایمان لائے ہم اللہ پر اور تم گواہ رہو کہ ہم مسلم ہیں ۝٥٢

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا

رَب بَ نَا.. آ مَن نا بِ ما.. آن زَل تَ وَت تَ بَع نَر رَ سُو لَ فَک تُب نا

اے ہمارے مالک ! ایمان لائے ہم اس ہدایت پر جو تو نے اُتاری اور پیروی کی ہم نے رسول کی لہٰذا لکھ لے تو ہم کو

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٥٣ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ

مَ عَش شا ہِ دی ن وَ مَ کَ رُو وَ مَ کَ رَل لاَ ہ وَل لاَ ہُ خَی رُ

(حق کی) گواہی دینے والوں میں ۝٥٣ اور چلے (بنی اسرائیل عیسیٰؑ کے خلاف) چالیں اور چلا اپنی چال اللہ ۔ اور اللہ سب سے بہتر

الْمٰكِرِيْنَ ۝٥٤ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ

ل ما کِ ری ن اِذ قا لَل لاَ ہ یا عی سا.. اِن نی مُ تَ وَف فی کَ وَ را فِ عُ کَ

چال چلنے والا ہے ۝٥٤ جب کہا اللہ نے اے عیسیٰؑ بے شک میں واپس لے لوں گا تمہیں اور اُٹھا لوں گا تم کو

اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ

اِ لَا یَ وَ مُ طَہ ہِ رُ کَ مِ نَل لَ ذی نَ کَ فَ رُو وَ جا عِ لُل لَ ذی نَت

اپنی طرف اور پاک کر دوں گا تم کو اُن لوگوں کے (گندے ماحول) سے جو کافر ہیں اور کروں گا اُن لوگوں کو جنہوں نے

اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

تَ بَ عُو کَ فَو قَل لَ ذی نَ کَ فَ رُو.. اِ لا یَو مِل قِ یا مَہ ثُم مَ اِ لَا یَ مَر جِ عُ کُم

اتباع کیا تمہارا، غالب اُن لوگوں پر جنہوں نے انکار کیا، قیامت کے دن تک ۔ پھر میری طرف لوٹ کر آنا ہے تمہیں

فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ف آ ح ک مُ　با ئی ن کُم　فی ما　کُن تُم فی ہِ تخ ت ل فون　ف آ م ل ل ذی ن　ک ف رُو

پس فیصلہ کروں گا میں تمہارے درمیان ان باتوں کا جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے ﴿۵۵﴾ پس رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾

ف اُ عذ ذِ ب ہُم　عَ ذا بن ش دی دن　فد دن یا　ول آخ رة　و ما　ل ہُم　مِن نا ص ری ن

سو عذاب دوں گا انہیں سخت ترین عذاب دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور نہ ہوگا اُن کا کوئی مددگار ﴿۵۶﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ

وَ　آ م ل ل ذی ن　آ م نُو　وَ　ع م لُص　صا ل حات　ف یُ و ف فی ہِم　اُ جو ر ہُم　وَ ل لا ہُ

اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے عمل نیک سو پورے پورے دے گا اللہ اُنہیں اجر اُن کے اور اللہ

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ

لا　یُ حب بُظ　ظا ل می ن　ذا ل ک　نت لو ہُ　ع لا ئی ک　م نل آ یات　و ذ ذِک ر

نہیں پسند کرتا ظالموں کو ﴿۵۷﴾ یہ جو ہم پڑھ کر سُنا رہے ہیں تم کو (اے محمدؐ) آیات ہیں (کتاب الٰہی کی) اور تذکرہ ہے

الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۭ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

ل ح کی م　اِن ن　م ث ل عی سا　عن د ل لا ہِ　ک م ث ل آ دم　خ ل ق ہو　مِن تُ را بِن　ثُم م　قا ل

حکمت والا ﴿۵۸﴾ بے شک عیسیٰؑ کی مثال اللہ کے ہاں مانند ہے آدمؑ کی مثال کے پیدا کیا اُسے اللہ نے مٹی سے پھر حکم دیا

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾

ل ہو　کُن　ف ئ کون　ال حق قُ　م ر رب ب ک　ف لا　ت کُن　م نل مُم ت ری ن

اُسے کہ ہو جا، سو وہ ہو گیا ﴿۵۹﴾ یہی بات حق ہے، تیرے رب کی طرف سے پس نہ ہونا تم شک کرنے والوں میں سے ﴿۶۰﴾

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا

ف مَن　حا... ج ج ک　فی ہِ　مِم بع دِ ما　جا... ء ک　م نل عل م　ف قُل　ت عا ل و

پھر جو کوئی حجت بازی کرے تم سے اس معاملہ میں اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس صحیح علم تو تم ان سے کہو کہ آؤ!

نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۣ

ند عُ　اَب نا... ء نا　و آب نا... ء کُم　و ن سا... ء نا　و ن سا... ء کُم　و آن ف س نا　و آن ف س کُم

بلا لیتے ہیں ہم اپنی اولاد کو اور (بلالو) تم اپنی اولاد کو اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم خود (بھی آتے ہیں) اور تم بھی (آجاؤ)

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ

ثُم مَ نَب تَ هِل فَ نَج عَل لَع نَ تَل لَاه عَ لَل کَا ذِ بِی ن اِن نَ هَا ذَا لَ هُو ل قَ صَ صُل حَق ق

پھر ہم مباہلہ کریں اور بھیجیں لعنت اللہ کی جھوٹوں پر ﴿۶۱﴾ بے شک یہی ہے بیان سچا،

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنْ

وَ مَا مِن اِلَا هِن اِل لَل لَاه وَ اِن نَل لَاه لَ هُوَ ل عَ زِی زُ ل حَ کی م فَ اِن

اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے۔ اور بلاشبہ اللہ ہی ہے غالب اور بڑی حکمت والا ﴿۶۲﴾ پھر اگر

تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا

تَ وَل لَو فَ اِن نَل لَاه عَ لِی مُم بِل مُف سِ دِی ن قُل یَا۔۔ اَه لَل کِ تَا ب تَ عَا لَو

منہ موڑ جائیں یہ لوگ تو بے شک اللہ خوب جانتا ہے فساد کرنے والوں کو ﴿۶۳﴾ کہہ دو! اے اہلِ کتاب! آؤ

اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ

اِلَا کَ لِ مَ تِن سَ وَا۔۔۔ءِم بَی نَ نَا وَ بَی نَ کُم اَل لَا نَع بُ دَ اِل لَل لَاه وَ لَا نُش رِ کَ

ایک ایسی بات کی طرف جو یکساں ہے ہمارے ہاں اور تمہارے ہاں، یہ کہ نہ عبادت کریں ہم مگر اللہ کی اور نہ شرک کریں

بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا

بِ ہی شَی ءَن وَ لَا یَت تَ خِ ذَ بَع ضُ نَا بَع ضَن اَر بَا بَم مِن دُو نِل لَاه فَ اِن تَ وَل لَو

اس کے ساتھ ذرا بھی اور نہ بنائے ہم میں سے کوئی کسی کو رب، اللہ کے سوا۔ پھر اگر منہ موڑیں وہ (اس دعوت سے)

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

فَ قُو لُش هَ دُو بِ اَن نَا مُس لِ مُو ن یَا۔۔ اَه لَل کِ تَا ب لِ مَ

تو (اے مسلمانو!) کہہ دو: گواہ رہو کہ ہم تو (صرف اللہ ہی کے) عبادت گزار اور اطاعت شعار ہیں ﴿۶۴﴾ اے اہلِ کتاب! کیوں

تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا

تُ حَا۔۔۔ج جُو ن فِی۔۔ اِب رَا هِی م وَ مَا۔۔ اُن زِ لَ تِت تَو رَا ةُ وَل اِن جی لُ اِل لَا

حجت بازی کرتے ہو تم ابراہیم کے بارے میں۔ جبکہ نہیں نازل ہوئی تورات اور انجیل مگر

مِنْ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا

مِم بَع دِہ اَ فَ لَا تَع قِ لُو ن هَا۔۔ اَن تُم هَا۔۔ؤُ لَا۔۔۔ءِ حَا جَج تُم فِی مَا

ابراہیم کے بعد۔ کیا تم (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے؟ ﴿۶۵﴾ تم وہ ہو جو جھگڑتے رہتے ہو (ہم سے) ان باتوں کے بارے میں

لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ

لَ کُم بِ ہی عِل مُن فَ لِ مَ تُ حا....ج جُون فی ما لائی سَ لَ کُم بِ ہی

جن کا تمہیں کچھ علم تھا لیکن کیوں جھگڑتے ہو تم ان باتوں میں کہ نہیں ہے تمہیں ان کے بارے میں

عِلْمٌ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا

عِل م وَ ل لاہ یَع لَ مُ وَ آن تُم لا تَع لَ مون ما کا نَ اِب را ہی مُ یَ ہو دی یاؤں وَ لا

کچھ علم۔ جبکہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (۶۶) نہ تھا ابراہیمؑ یہودی اور نہ

نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾ اِنَّ

نَص را نی یاؤں وَ لا کِن کا نَ حَ نی فَم مُس لِ ما وَ ما کا نَ مِ نَل مُش رِ کی ن اِن نَ

نصرانی بلکہ تھا وہ سب سے لاتعلق اللہ کا فرمانبردار۔ اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے (۶۷) بے شک

اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ

آو لَن نا س بِ اِب را ہی مَ لَل لَ ذی نَت تَ بَ عُو ہُ وَ ہا ذَ ن نَ بی یُ وَل لَ ذی نَ

لوگوں میں سب سے زیادہ قریب ابراہیمؑ کے وہ لوگ ہیں جنہوں نے پیروی کی اُن کی نیز یہ نبی اور وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

آ مَ نُو وَ ل لاہ وَ لی یُل مُ × مِ نی ن وَد دَت طا....ءِ فَ تُم مِن آہ لِل کِ تا ب

ایمان لائے (اس نبی پر)۔ اور اللہ ساتھی ہے ایمان والوں کا (۶۸) دل سے چاہتا ہے ایک گروہ اہلِ کتاب میں سے

لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾

لاؤ یُ ضِل لُو نَ کُم وَ ما یُ ضِل لُو نَ اِل لا.... آن فُ سَ ہُم وَ ما یَش عُ رُو ن

کہ کاش! گمراہ کر سکتے تمہیں ۔ حالانکہ نہیں گمراہ کرتے یہ مگر اپنے آپ کو، لیکن اُنہیں اس کا شعور نہیں (۶۹)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾

یا....آہ لَل کِ تا ب لِ مَ تَک فُ رُو ن بِ آ یا تِل لاہ وَ آن تُم تَش ہَ دُو ن

اے اہلِ کتاب! کیوں انکار کرتے ہو تم اللہ کی آیات کا جبکہ تم خود گواہ ہو کہ وہ حق ہیں)؟ (۷۰)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ

یا....آہ لَل کِ تا ب لِ مَ تَل بِ سُو نَل حَق قَ بِل با طِ ل وَ تَک تُ مُو نَل حَق قَ وَ آن تُم

اے اہلِ کتاب! کیوں گڈمڈ کرتے ہو تم حق کو باطل کے ساتھ اور (کیوں) چھپاتے ہو حق کو جبکہ تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ

تَعْ لَ مُوْن | وَقَالَطْ | طَآ...ءِ فَ تُمْ | مِنْ اَهْ لِلْ كِ تَا بْ | آ مِ نُوْ | بِلْ لَ ذِیْ..

جانتے ہو (کہ حق کیا ہے)؟ ﴿۷۱﴾ اور کہتا ہے ایک گروہ اہلِ کتاب کا (اپنے لوگوں سے کہ) ایمان لے آؤ اس پر جو

اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَ اكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ

اُنْ زِلَ | عَ لَلْ لَ ذِیْ نَ | آ مَ نُوْ | وَجْ هَنْ نَ هَا رِ | وَ | كْ فُ رُوْ... | آ خِ رَهُوْ | لَ عَلْ لَ هُمْ

نازل کیا گیا ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے ہیں (محمدؐ پر) صبح کے وقت اور انکار کردو شام کو، ممکن ہے کہ وہ

یَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِیْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ

یَرْ جِ عُوْن | وَلَا | تُ × مِ نُوْ.. | اِلْ لَا | لِ مَنْ | تَ بِ عَ | دِیْ نَ كُمْ | قُلْ | اِنْ نَلْ

پھر جائیں (اپنے دین سے) ﴿۷۲﴾ اور مت بات مانو مگر اس شخص کی جو کرتا ہو پیروی تمہارے دین کی۔ کہہ دو! بے شک

الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ یُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِیْتُمْ

هُ دَا | هُ دَلْ لَا هِ | آئیں | یُ × تَا.. | اَ حَ دُ | مِ مِثْ لَ | مَا.. | اُوْ تِیْ تُمْ

حقیقی ہدایت تو اللہ کی ہدایت ہے (اور یہ اسی کی دین ہے) کہ دیا جائے کسی کو ویسا ہی جو (کبھی) تم کو دیا گیا تھا

اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ۚ

آ وْ | یُ حَا...جْ جُوْ كُمْ | عِنْ دَ رَبْ بِ كُمْ | قُلْ | اِنْ نَلْ فَضْ لَ | بِ یَ دِلْ لَا هِ

یا یہ کہ ان کو (تمہارے خلاف) قوی حجت مل جائے تمہارے رب کے حضور سے۔ کہو! فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے،

یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۷۳﴾ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ

یُ × تِیْ هِ | مَائیں | یَ شَا...ءْ | وَلْ لَا هُ | وَا سِ عُنْ | عَ لِیْ مْ | یَخْ تَصْ صُ | بِ رَحْ مَ تِ هِیْ

دیتا ہے وہ اپنا فضل جسے چاہے، اور اللہ وسعتوں کا مالک، سب کچھ جاننے والا ہے، ﴿۷۳﴾ وہ مختص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے لیے

مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ وَ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ

مَائیں | یَ شَا...ءْ | وَ | لْ لَا هُ | ذُ | لْ فَضْ لِلْ عَ ظِیْ مْ | وَ | مِنْ اَهْ لِلْ كِ تَا بْ | مَنْ | اِنْ

جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۷۴﴾ اور اہلِ کتاب میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر

تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّهٖٓ اِلَیْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ

تَ × مَنْ هُ | بِ قِنْ طَا رِیْ | یُ ءَ دْ دِ هِیْ.. | اِلَا ئِیْ كَ | وَ مِنْ هُمْ | مَنْ | اِنْ | تَ × مَنْ هُ

امانت رکھو تم اس کے پاس ایک خزانہ تو ادا کر دے وہ تم کو اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر امانت رکھو تم اس کے پاس

بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

بِ دی نار لا ئُ ءَد دِ ہی اِ لَی کَ اِل لا ما دُم تَ عَ لَی ہِ قا ءِ ما ذا لِ کَ بِ اَن نَ ہُم

ایک دینار بھی تو نہ واپس دے تم کو الا یہ کہ رہو تم اس کے سر پر سوار۔ یہ (بدمعاملگی) اس وجہ سے ہے کہ وہ

قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

قا لُو لَی سَ عَ لَی نا فِل اُم مِی یی نَ سَ بی لُ وَ یَ قُو لُو نَ عَ لَل لا ہِل کَ ذِ بَ

کہتے ہیں کہ نہیں ہے ہم پر امیوں کے سلسلہ میں کوئی مواخذہ، اور کہتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں جھوٹی بات

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾

وَ ہُم یَع لَ مُو نَ بَ لا مَن اَو فا بِ عَہ دِ ہی وَت تَ قا فَ اِن نَل لا ہَ یُ حِب بُل مُت تَ قی نَ

جانتے بوجھتے ﴿٧٥﴾ ہاں! جس نے پورا کیا اپنا عہد اور اللہ سے ڈرا تو بے شک اللہ محبوب رکھتا ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کو ﴿٧٦﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ

اِن نَل لَ ذی نَ یَش تَ رُو نَ بِ عَہ دِل لا ہِ وَ اَی ما نِ ہِم ثَ مَ نَن قَ لی لَن اُو لا ءِ کَ لا خَ لا قَ

بلاشبہ وہ لوگ جو بیچتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد اور اپنی قسموں کو حقیر قیمت پر یہی لوگ ہیں کہ نہیں ہے کوئی حصہ

لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠

لَ ہُم فِل آ خِ رَ ةِ وَ لا یُ کَل لِ مُ ہُ مُل لا ہُ وَ لا یَن ظُ رُ اِ لَی ہِم یَو مَل قِ یا مَ ةِ وَ لا یُ زَک کی ہِم

ان کے لیے آخرت میں اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ اور نہ دیکھے گا ان کی طرف قیامت کے دن اور نہ پاک کرے گا ان کو،

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ

وَ لَ ہُم عَ ذا بُن اَ لی مُ وَ اِن نَ مِن ہُم لَ فَ ری قَن یَل وُو نَ اَل سِ نَ تَ ہُم بِل کِ تا بِ

اور ان کے لیے عذاب ہے دردناک ﴿٧٧﴾ اور بلاشبہ ان میں تو ایک گروہ (ایسا بھی ہے) جو مروڑ کر اپنی زبانوں کو پڑھتا ہے کتاب،

لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

لِ تَح سَ بُو ہُ مِ نَل کِ تا بِ وَ ما ہُ وَ مِ نَل کِ تا بِ وَ یَ قُو لُو نَ ہُ وَ مِن عِن دِل لا ہِ

تاکہ گمان کرو تم کہ یہ کتاب اللہ میں سے ہے حالانکہ نہیں ہوتا وہ کتاب اللہ میں سے، اور کہتے ہیں وہ کہ یہ اللہ کے پاس سے (آیا) ہے

وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾

وَ ما ہُ وَ مِن عِن دِل لا ہِ وَ یَ قُو لُو نَ عَ لَل لا ہِل کَ ذِ بَ وَ ہُم یَع لَ مُو نَ

حالانکہ نہیں ہے وہ اللہ کی طرف سے اور بولتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں جھوٹ جانتے بوجھتے ﴿٧٨﴾

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ

ما کان رِل بَ شَ رِن آنْ یُ × تِ یَ ہُل لا ہُل کِ تا ب وَل حُک مَ وَن نُ بُو وَ ةَ ثُم مَ یَ قُو لَ لِن نا س

نہیں زیب دیتا کسی انسان کو، جسے دی ہو اللہ نے کتاب وحکمت اور نبوت، پھر وہ کہے لوگوں سے

كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ

کُو نُو عِ بَا دَل لِی مِن دُو نِل لا ہِ وَ لا کِن کُو نُو رَب بَا نِی یی نَ بِ ما کُن تُم تُ عَل لِ مُو نَ

کہ بن جاؤ تم میرے بندے اللہ کو چھوڑ کر بلکہ (وہ تو یہی کہے گا) کہ بن جاؤ تم اللہ والے کیونکہ تم تعلیم دیتے ہو

الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا

کِ تا ب وَ بِ ما کُن تُم تَد رُ سُو نَ وَ لا یَ × مُ رَ کُم اَن تَت تَ خِ ذُو

کتابِ الٰہی کی اور اس بنا پر بھی کہ تم پڑھتے ہو خود بھی (اللہ کی کتاب) ﴿۷۹﴾ اور نہ حکم دے گا وہ تم کو کہ بنالو تم

الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۭ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾

لْ مَ لا ... ءِ کَ ةَ وَن نَ بِی یی نَ اَر بَا بَا اَ یَ × مُ رُ کُم بِل کُف رِ بَع دَ اِذ اَن تُم مُس لِ مُو نَ

فرشتوں کو اور نبیوں کو اپنا رب۔ کیا وہ حکم دے گا تم کو کفر کا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو ﴿۸۰﴾

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ

وَ اِذ اَ خَ ذَ لْ لا ہُ مِی ثا قَن نَ بِی یی نَ لَ ما.. آ تَی تُ کُم مِن کِ تا بِن وْ وَ حِک مَ تِن

اور (یاد کرو) جب لیا تھا اللہ نے عہد، نبیوں سے کہ یہ جو عطا کی ہے میں نے تم کو کتاب وحکمت

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ

ثُم مَ جا... ءَ کُم رَ سُو لُم مُ صَد دِ قُل لِ ما مَ عَ کُم

(اس احسان کا تقاضا یہ ہے کہ) پھر جب آئے تمہارے پاس ایک عظیم رسول تصدیق کرتا ہوا اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ

لَ تُ × مِ نُن نَ بِ ہی وَ لَ تَن صُ رُن نَ ہُو قا لَ ءَ آ قَ رَر تُم وَ آ خَذ تُم عَ لا ذا لِ کُم

تو تم ضرور اور بہر حال ایمان لاؤ گے اس پر اور مدد کرو گے اس کی۔ ارشاد ہوا! کیا اقرار کرتے ہو تم اور کرتے ہو ان شرائط پر

اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

اِص رِی قا لُو آ قَ رَر نا قا لَ فَش ہَ دُو وَ آ نَ مَ عَ کُم مِ نَش شا ہِ دِی نَ

مجھ سے عہد؟ اُنہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا۔ ارشاد ہوا! سو گواہ رہو تم اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿۸۱﴾

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ

فَ مَن تَ وَل لَا بَعدَ ذَال كَ فَ اُلاٰ... كَ هُم فَاسِقُون اَف غَائی رَ دی نِل لاه

پس جو پھرے گا اس کے بعد (اس عہد سے) تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں ﴿۸۲﴾ تو پھر کیا یہ اللہ کے دین کے سوا (کوئی اور دین)

يَبْغُوْنَ وَ لَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ

يَب غُونَ وَ لَ هُو.. اَس لَ مَ مَن فِس سَ مَاوَات وَل اَرض طَاؤ عَاؤں وَ كَر هَاؤں وَ اِلَائی هِ

چاہتے ہیں حالانکہ اللہ ہی کے مطیع ہیں جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں چاروناچار اور اسی کی طرف

يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

يُرجَعُون قُل آمَن نَا بِل لَاه وَ مَا.. اُن زِلَ عَ لَائی نَا وَ مَا.. اُن زِلَ عَ لَا... اِب رَاهی مَ

لوٹائے جائیں گے سب ﴿۸۳﴾ کہو: ایمان لائے ہم اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا ہم پر اور جو نازل کیا گیا ابراہیم

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى

وَ اِس مَاعی لَ وَ اِس حَاقَ وَ يَع قُوبَ وَل اَس بَاط وَ مَا.. اُوتِ يَ مُوسَا وَ عی سَا

واسماعیلؑ پر اور اسحاقؑ ویعقوبؑ پر اور اس کی اولاد پر اور (اس پر بھی) جو دیا گیا موسیٰؑ کو، عیسیٰؑ کو

وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫

وَن نَ بی یُونَ مِر رَب بِهِم لَا نُ فَر رِقُ بَائی نَ اَحَ دِم مِن هُم

اور سب نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے، نہیں فرق کرتے ہم ان میں ایک (اور دوسرے) کے درمیان (نبی ہونے کے اعتبار سے)

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ

وَ نَح نُ لَ هُو مُس لِ مُون وَ مَائیں يَب تَ غِ غَائی رَل اِس لَام دی نَن فَ لَائیں یُق بَ لَ

اور ہم اسی کے تابع فرمان ہیں ﴿۸۴﴾ اور جو اختیار کرنا چاہے اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا یہ

مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا

مِن هُ وَ هُوَ فِل آخِ رَةِ مِ نَل خَا سِ رین كَائی فَ يَه دِ ل لَاه قَاؤ مَن

اس سے، اور وہ (ہوگا) آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ﴿۸۵﴾ بھلا کیسے ہدایت دے اللہ ایسے لوگوں کو

كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَ

كَ فَ رُو بَعدَ اِی مَان هِم وَ شَ هِ دُو... اَن نَر رَسُول حَق قُوں وَ جَا...ءَ

جنہوں نے کفر اختیار کیا بعد ایمان لانے کے جبکہ گواہی دے چکے ہیں وہ کہ بے شک یہ رسول سچا ہے اور آچکی ہیں

هُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ

ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں ۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو خود پر ظلم کرتے ہیں ﴿۸۶﴾ ان لوگوں کی سزا

اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

یہ ہے کہ ہے ان پر لعنت اللہ کی، فرشتوں کی اور سب لوگوں کی ﴿۸۷﴾ ہمیشہ رہیں گے یہ اس لعنت میں ۔

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا

نہ کمی کی جائے گی ان کے عذاب میں اور نہ ہی ان کو مہلت ملے گی ﴿۸۸﴾ مگر وہ جنہوں نے توبہ کر لی

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ

اس کے بعد اور اصلاح کر لی اپنی تو بے شک اللہ بڑا معاف فرمانے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿۸۹﴾ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ

وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا بعد ایمان لانے کے پھر بڑھتے چلے گئے کفر میں ہرگز نہیں قبول ہوگی توبہ اُن کی

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ

اور یہی لوگ ہیں حقیقی گمراہ ﴿۹۰﴾ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا اور مرے بھی بحالتِ کفر،

فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ

تو ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا ان میں کسی سے زمین بھر سونا، اگرچہ وہ دے بطور فدیہ اسے ۔ یہی لوگ ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع

کہ ہے اُن کے لیے دردناک عذاب اور نہ ہوگا ان کے لیے کوئی مددگار ﴿۹۱﴾

الجزء الرابع (۴)

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ۬ؕ وَ مَا

لَن تَ نا لُو بِر رَ حَت تا تُن فِ قُو مِم ما تُ حِب بُون وَ ما

ہرگز نہیں پہنچ سکتے تم نیکی کو جب تک کہ نہ خرچ کرو (اللہ کی راہ میں) اس میں سے جو تم محبوب رکھتے ہو اور جو بھی

تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیۡمٌ ﴿۹۲﴾ کُلُّ الطَّعَامِ کَانَ حِلًّا لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ

تُن فِ قُو مِن شَی ءِن فَ اِن نَل لا ہَ بِ ہی عَ لی م کُل لُط طَ عا م کا نَ حِل لَل لِ بَ نی ..اِس را ... ءِی لَ

خرچ کرتے ہو تم کوئی چیز، تو بے شک اللہ اس سے باخبر ہے ﴿۹۲﴾ ہر قسم کا کھانا تھا حلال بنی اسرائیل کے لیے

اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسۡرَآءِیۡلُ عَلٰی نَفۡسِہٖ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ التَّوۡرٰىۃُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰىۃِ

اِل لا ما حَر رَ مَ اِس را ... ءِی لُ عَ لا نَف سِ ہی مِن قَب لِ اَن تُ نَز زَ لَت تَو راہ قُل فَ× تُو بِت تَو راۃ

مگر وہ جو حرام کر لیا تھا اسرائیل نے خود اپنے اوپر قبل اس کے کہ نازل کی گئی تورات، کہو کہ لاؤ تورات

فَاتۡلُوۡہَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ الۡکَذِبَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ

فَت لُو ہا.. اِن کُن تُم صا دِ قی ن فَ مَ نِف تَ را عَ لَل لا ہِل کَ ذِ بَ مِم بَع دِ ذا لِ کَ

اور اُسے پڑھو، اگر ہو تم سچے ﴿۹۳﴾ پھر جو کوئی خود گھڑ کر منسوب کرے گا اللہ کی طرف جھوٹی بات اس کے بعد بھی

فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۹۴﴾ قُلۡ صَدَقَ اللّٰہُ ۟ فَاتَّبِعُوۡا مِلَّۃَ اِبۡرٰہِیۡمَ حَنِیۡفًا ؕ

فَ اُلا ... ءِ کَ ہُ مُظ ظا لِ مُون قُل صَ دَ قَل لا ہُ فَت تَ بِ عُو مِل لَ تَ اِب را ہی مَ حَ نی فا

تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿۹۴﴾ کہہ دو سچ فرمایا اللہ نے پس پیروی کرو دینِ ابراہیمؑ کی جو سب سے کٹ کر اللہ کا ہو رہا

وَ مَا کَانَ مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَیۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیۡ بِبَکَّۃَ

وَ ما کا نَ مِ نَل مُش رِ کی ن اِن نَ اَو وَ لَ بَ ئی تِن وُ ضِ عَ لِن نا سِ لَل لَ ذی بِ بَک کَ ۃَ

اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۹۵﴾ بے شک پہلا گھر جو بنایا گیا (عبادت گاہ) لوگوں کے لیے یقیناً وہی ہے جو مکّہ میں ہے،

مُبٰرَکًا وَّ ہُدًی لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۹۶﴾ فِیۡہِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبۡرٰہِیۡمَ ۬ۚ

مُ با رَ کاؤں وَ ہُ دَ لِل عا لَ مِی ن فِی ہِ آ یا تُم بَ ئِ یِ نا تُم مَ قا مُ اِب را ہی م

برکت والا اور مرکزِ ہدایت تمام جہان والوں کے لیے ﴿۹۶﴾ اس میں ایسی نشانیاں ہیں جو (اپنی صداقت کی) خود گواہ ہیں، مقامِ ابراہیمؑ ہے

وَ مَنۡ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا ؕ وَ لِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ مَنِ

وَ مَن دَ خَ لَ ہو کا نَ آ مِ نا وَ لِل لا ہِ عَ لَن نا سِ حِج جُل بَ ئی تِ مَ نِس

اور (یہ بات کہ) جو داخل ہوا اس میں رہ گیا اُسے امن اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر کہ حج کرے اس کے گھر کا ہر وہ شخص جو

وقف جبریل علیہ السلام

اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾

سْتَ طَاعَ اِلَا ئِ ہِ سَ بِی لَا وَ مَن کَ فَ رَ فَ اِن نَل لَا ہَ غَ نِی یُن عَ نِل عَا لَ مِی ن

استطاعت رکھتا ہو اس تک پہنچنے کی اور اگر کوئی انکار کرے تو بے شک اللہ بے نیاز ہے سب جہاں والوں سے ﴿۹۷﴾

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا

قُل یَا۔۔ اَہ لَل کِ تَا ب لِ مَ تَک فُ رُو نَ بِ آ یَا تِل لَا ہِ وَ ل لَا ہُ شَ ہِی دُن عَ لَا مَا

کہو! اے اہلِ کتاب کیوں انکار کرتے ہو تم ماننے سے اللہ کی آیات کو جبکہ اللہ دیکھ رہا ہے ان کرتوتوں کو جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ

تَع مَ لُو ن قُل یَا۔۔ اَہ لَل کِ تَا ب لِ مَ تَ صُد دُو نَ عَن سَ بِی لِل لَا ہِ مَن آ مَ نَ

تم کر رہے ہو؟ ﴿۹۸﴾ کہو! اے اہلِ کتاب آخر کیوں روکتے ہو تم اللہ کی راہ سے ہر اس شخص کو جو ایمان لاتا ہے؟

تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

تَب غُو نَ ہَا عِ وَ جَا وَّ اَن تُم شُ ہَ دَا ءُ وَ مَل لَا ہُ بِ غَا فِ لِن عَم مَا

چاہتے ہو تم (کہ چلے وہ) راہ ٹیڑھی حالانکہ تم خود گواہ ہو (کہ سیدھی راہ یہی ہے) اور نہیں ہے اللہ غافل ان حرکتوں سے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

تَع مَ لُو ن یَا۔۔ اَی یُ ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو۔۔ اِن تُ طِی عُو فَ رِی قَم مِ نَل لَ ذِی نَ اُو تُل

تم کرتے ہو ﴿۹۹﴾ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تم مانو گے کہا بعض لوگوں کا ان میں سے جنہیں دی گئی ہے

الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَ كَيْفَ

کِ تَا بَ یَ رُد دُو کُم بَع دَ اِی مَا نِ کُم کَا فِ رِی نَ وَ کَ ئِ فَ

کتاب تو پھیر دیں گے یہ تم کو (تمہارے دین سے) (اور ہو جاؤ گے تم) بعد ایمان لانے کے پھر کافر ﴿۱۰۰﴾ اور بھلا کیسے

تَكْفُرُوْنَ وَ اَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ فِيْكُمْ

تَک فُ رُو نَ وَ اَن تُم تُت لَا عَ لَا ئِ کُم آ یَا تُل لَا ہِ وَ فِی کُم

کفر اختیار کر سکتے ہو تم جبکہ تم تو وہ ہو کہ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تمہیں اللہ کی آیات اور تمہارے درمیان موجود ہے

رَسُوْلُهٗ ؕ وَ مَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع

رَ سُو لُہ وَ مَن یَع تَ صِم بِل لَا ہِ فَ قَد ہُ دِ یَ اِلَا صِ رَا طِم مُس تَ قِی م

اللہ کا رسول۔ اور جس نے تھام لیا مضبوطی سے اللہ کا دامن تو ضرور ہدایت پا گیا وہ سیدھے راستے کی ﴿۱۰۱﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ

یا۔۔آئی یُ ہَل ل ذی نَ آ مَ نُت تَ قُل لاہ حَق قَ تُ قَا تِ ہی وَ لَا تَ مُو تُن نَ اِل لَا وَ

اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ہے اس سے ڈرنے کا اور ہرگز نہ موت آئے تم کو مگر اس حال میں کہ

اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ

آن تُم مُس لِ مُون وَع تَ صِ مُو بِ حَب لِل لاہ جَ مِی عَاؤں وَ لَا تَ فَر رَ قُو وَذ کُ رُو نِع مَ تَل

تم مسلم ہو ﴿۱۰۲﴾ اور مضبوطی سے تھام لو تم اللہ کی رسّی کو سب مل کر اور فرقہ بندی نہ کرو اور یاد کرو احسان

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ

لاہ عَ لَا ئِ کُم اِذ کُن تُم اَع دَا۔۔۔ءَن فَ اَل لَ فَ بَا ئِ نَ قُ لُو بِ کُم فَ اَص بَح تُم

اللہ کا جو اس نے تم پر کیا کہ تھے تم (آپس میں) دُشمن پھر الفت پیدا کر دی اس نے تمہارے دلوں میں سو ہو گئے تم

بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ

بِ نِع مَ تِ ہی۔۔ اِخ وَا نَا وَ کُن تُم عَ لَا شَ فَا حُف رَ تِم مِ نَن نَا رِ فَ اَن قَ ذَ کُم مِن ہَا

اللہ کے فضل و کرم سے بھائی بھائی اور تھے تم (کھڑے) کنارے پر آگ سے بھرے گڑھے کے سو بچا لیا اللہ نے تم کو اس سے،

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ

کَ ذَا لِ کَ یُ بَا ئِ یِ نُل لاہ لَ کُم آیَا تِ ہی لَ عَل لَ کُم تَہ تَ دُون وَل تَ کُم مِن کُم

اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنی آیات تاکہ تم رہنمائی حاصل کرو ﴿۱۰۳﴾ اور چاہیے کہ رہے تم میں

اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ

اُم مَ تُن یَّ یَد عُو نَ اِ لَل خَا ئِ رِ وَ یَ×مُ رُو نَ بِل مَع رُو فِ وَ یَن ہَا وَن

(ہمیشہ) ایک جماعت ایسے لوگوں کی جو دعوت دیتے رہیں نیکی کی طرف اور حکم دیں اچھے کاموں کا اور منع کریں

عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا

عَ نِل مُن کَر وَ اُلَا۔۔۔ءِ کَ ہُ مُل مُف لِ حُون وَ لَا تَ کُو نُو کَل لَ ذِی نَ تَ فَر رَ قُو

بُرے کاموں سے اور یہی لوگ ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ﴿۱۰۴﴾ اور نہ ہو جانا تم ان لوگوں کی طرح جو فرقوں میں بٹ گئے

وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ

وَخ تَ لَ فُو مِم بَع دِ مَا جَا۔۔۔ءَ ہُ مُل بَا ئِ یِ نَا ت وَ اُلَا۔۔۔ءِ کَ لَ ہُم

اور اختلاف میں مبتلا ہو گئے اس کے بعد بھی کہ آ چکے تھے اُن کے پاس واضح احکام اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٥﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

عَ ذَا بُن عَ ظِی م یَ وْ مَ تَبْ یَضْ ضُ وُجُو ہُوں وَتَس وَدْ دُ وُجُوہ فَ اَمْ مَل لَ ذِی نَس

عذاب عظیم ﴿۱۰۵﴾ اس دن جب روشن ہوں گے کچھ چہرے اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے، سو وہ لوگ کہ

اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا

سْ وَدْ دَت وُجُوہُ ہُم اَ کَ فَرْ تُم بَعْ دَ اِی مَا نِ کُم فَ ذُو قُل

سیاہ ہوں گے اُن کے چہرے (ان سے کہا جائے گا) اچھا! تم ہو جنہوں نے کفر کیا تھا ایمان لانے کے بعد؟ سو چکھو اب مزا

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿١٠٦﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ

عَ ذَا بَ بِ مَا کُن تُم تَک فُ رُون وَ اَمْ مَل لَ ذِی نَب یَضْ ضَت وُجُوہُ ہُم

عذاب کا بدلے میں اس کفر کے جو تم کرتے رہے ہو ﴿۱۰۶﴾ رہے وہ لوگ کہ روشن ہوں گے چہرے ان کے،

فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا

فَ فِی رَحْ مَ تِلْ لَاہ ہُم فِی ہَا خَا لِ دُون تِلْ کَ آ یَا تُلْ لَاہ نَتْ لُو ہَا

سو ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۷﴾ یہ آیات ہیں اللہ کی جو پڑھ کر سناتے ہیں ہم

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٨﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

عَ لَی کَ بِلْ حَقْ ق وَ مَلْ لَاہُ یُ رِی دُ ظُلْ مَلْ لِلْ عَا لَ مِی ن وَ لِلْ لَاہ مَا فِس سَ مَا وَات

تمہیں ٹھیک ٹھیک اور اللہ نہیں چاہتا کہ ظلم ہو اہلِ جہان پر ﴿۱۰۸﴾ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿١٠٩﴾ ع كُنْتُمْ خَيْرَ

وَمَا فِلْ اَرْض وَ اِلَلْ لَاہ تُرْ جَ عُلْ اُمُور کُن تُم خَا یْ رَ

اور جو کچھ ہے زمین میں، اور اللہ کے حضور پیش ہوتے ہیں سب معاملات ﴿۱۰۹﴾ تم ہو (اے مسلمانو! وہ) بہترین

اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

اُم مَ تِن اُخْ رِ جَت لِن نَا س تَ × مُ رُو نَ بِلْ مَعْ رُو ف وَ تَن ہَو ن عَ نِلْ مُن کَ ر

اُمت جسے پیدا کیا گیا ہے انسانوں (کی رہنمائی) کے لیے حکم دیتے ہو تم اچھے کاموں کا اور منع کرتے ہو بُرے کاموں سے

وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ

وَ تُ × مِ نُو نَ بِلْ لَاہ وَ لَوْ آ مَ نَ اَہْ لُلْ کِ تَا ب لَ کَا نَ خَا یْ رَ لَ ہُم

اور ایمان رکھتے ہو اللہ پر۔ اور اگر کہیں ایمان لے آتے اہلِ کتاب بھی (قرآن و رسولؐ پر) تو ہوتا بہت بہتر اُن کے حق میں،

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ

مِن ہُم | مُ×مِنُون | وَ | اَک ثَ رُہُم | فَاسِقُون | لَن | یَ ضُر رُو کُم

ان میں سے تھوڑے ہیں جو مومن ہیں اور زیادہ ان میں سے فاسق ہیں ﴿۱۱۰﴾ ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے یہ تمہارا کچھ بھی

اِلَّآ اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

اِل لَا.. | اَذَا | وَاِیں | یُ قَاتِ لُوکُم | یُ وَل لُوکُ مُل | اَدبَار | ثُم مَ | لَا یُن صَ رُون

سوائے ستانے کے۔ اور اگر جنگ کریں گے تم سے تو پھیر جائیں گے پیٹھ۔ پھر ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿۱۱۱﴾

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ

ضُ رِبَت | عَ لَا ئِ ہِ مُذ | ذِل لَ ةُ | اَ ئِ نَ مَا | ثُ قِ فُو.. | اِل لَا | بِ حَب لِم | مِ نَل لَاہِ | وَ | حَب لِم

پڑ گئی مار ان پر ذلت کی جہاں بھی پائے جائیں گے الا یہ کہ پناہ میں آجائیں اللہ کی یا پناہ میں آجائیں

مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ

مِ نَن نَاس | وَبَا...ءُو | بِ غَ ضَ بِم | مِ نَل لَاہِ | وَ | ضُ رِبَت | عَ لَا ئِ ہِ مُل | مَس کَ نَہ | ذَا لِ کَ

انسانوں میں سے کسی کی اور گھر گئے وہ غضب میں اللہ کے اور پڑ گئی مار اُن پر محتاجی کی یہ

بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا

بِ اَن نَ ہُم | کَا نُو یَک فُ رُون | بِ آ یَا تِل لَاہِ | وَ یَق تُ لُو نَل | اَم بِ یَا... | بِ غَا ئِ رِ حَق قِن | ذَا لِ کَ | بِ مَا

اس لیے ہوا کہ وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے نبیوں کو ناحق۔ اس کا سبب یہ تھا کہ

عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ۭ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ

عَ صَاو | وَ | کَا نُو یَع تَ دُون | لَا ئِ سُو | سَ وَا...ءً | مِن اَہ لِل کِ تَا بِ | اُم مَ تُن

وہ نافرمان تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿۱۱۲﴾ نہیں ہیں سب (اہل کتاب) ایک جیسے اہل کتاب میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں

قَآىِٕمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

قَا...ءِ مَ تُن | یَت لُون | آ یَا تِل لَاہِ | آ نَا...ءَل لَا ئِ ل | وَ ہُم | یَس جُ دُون

جو قائم ہیں (راہِ راست پر) تلاوت کرتے ہیں اللہ کی آیات کی رات کی گھڑیوں میں اور وہ سربسجود رہتے ہیں ﴿۱۱۳﴾

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

یُ×مِنُون | بِل لَاہِ | وَ | لِ یَاو مِل آخِرِ | وَ یَ×مُرُون | بِل مَع رُوف | وَ یَن ہَو نَ | عَ نِل مُن کَ رِ

ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور حکم دیتے ہیں نیک کاموں کا اور منع کرتے ہیں بُرے کاموں سے

وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

اور سرگرم رہتے ہیں بھلائی کے کاموں میں اور یہ نیک لوگوں میں سے ہیں ﴿۱۱۴﴾ اور جو بھی کریں گے یہ کوئی نیکی

فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

تو ہرگز نہ کی جائے گی ناقدری اس کی اور اللہ خوب جانتا ہے ان لوگوں کو جو اس سے ڈرتے ہیں ﴿۱۱۵﴾ بے شک وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ

کفر اختیار کیا ہرگز نہ بچا سکیں گے ان کو ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ (کی گرفت) سے ذرا بھی اور یہ لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

دوزخی ہیں، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۱۶﴾ مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں یہ لوگ اس دُنیاوی زندگی میں

كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اس ہوا کی سی ہے جس میں ہو سخت سردی، جو چلے کھیتی پر، ایسے لوگوں کی جنہوں نے ظلم کیا ہو اپنی جانوں پر

فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

اور برباد کر دے وہ اس کھیتی کو اور نہیں کیا ظلم ان پر اللہ نے بلکہ وہ تو خود اپنے اُوپر ظلم کرتے ہیں ﴿۱۱۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ

اے ایمان والو! مت بناؤ رازدار (کسی کو) اپنوں کے سوا، نہیں اُٹھا رکھیں گے وہ کوئی کسر تمہیں

خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ

نقصان پہنچانے میں، محبوب رکھتے ہیں وہ ہر اس بات کو جو مصیبت میں مبتلا کرے تمہیں پھوٹا پڑتا ہے بغض و عناد

مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ وَ مَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ

مِن آف وَاہِ ہِم وَ مَا تُخ فِی صُ دُور ہُم آک بَر قَد

ان کے مونہوں سے اور جو کچھ چھپائے ہوئے ہیں اُن کے سینے، وہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے بے شک

بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ

بائی یَن نا لَ کُ مُل آیات اِن کُن تُم تَع قِلُون ہا...آن تُم اُ لا...ء

کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ہم نے تمہارے لیے نشانیاں اگر تم عقل رکھتے ہو ﴿۱۱۸﴾ یہ تم ہو ایسے

تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَ

تُ حِب بُونَ ہُم وَلا یُ حِب بُونَ کُم وَتُ×مِنُونَ بِل کِ تابِ کُل لِہ وَ

کہ دوست رکھتے ہو اُن کو جبکہ نہیں پسند کرتے وہ تمہیں اور ایمان رکھتے ہو تم سب کتابوں پر اور (ان کی حالت یہ ہے کہ)

اِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ

اِذا لَ قُو کُم قالو... آمَن نا وَاِذا خَ لَو عَض ضُو عَ لَا ئی کُ مُل

جب ملتے ہیں تم سے تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بھی اور جب خلوت میں ملتے ہیں (باہم) تو چبانے لگتے ہیں تم پر

الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

آنا مِ لَ مِ نَل غَائی ظِ قُل مُو تُو بِ غَائی ظِ کُم اِن نَل لاہ عَ لی مُم بِ ذا تِص

اپنی انگلیاں مارے غصّے کے۔ کہہ دو! جل مرو تم اپنے غصّے میں، بے شک اللہ خوب جانتا ہے اس (بغض وعناد) کو جو

الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ز وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ

صُ دُور اِن تَم سَس کُم حَ سَ نَ تُن تَ سُ×ہُم وَاِن تُ صِب کُم سَائی یِ ءَ تُیں

ہے سینوں میں ﴿۱۱۹﴾ اگر چھو بھی جاتی ہے تم کو کوئی بھلائی تو بُرا لگتا ہے اُنہیں اور اگر پہنچتی ہے تم کو کوئی تکلیف

يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْــًٔا ۭ

یَف رَحُو بِ ہا وَاِن تَص بِ رُو وَتَت تَ قُو لا یَ ضُر رُکُم کائی دُ ہُم شائی آ

تو وہ خوش ہوتے ہیں اس پر۔ اور اگر تم صبر سے کام لو اور تقویٰ اختیار کرو تو نہ نقصان پہنچائیں گی تم کو اُن کی چالیں ذرا بھی،

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ۧ وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَھْلِكَ

اِن نَل لاہ بِ مَا یَع مَ لُون مُ حی ط وَ اِذ غَ دا وْت مِن آہ لِ کَ

بے شک اللہ ان کرتوتوں کا جو یہ کر رہے ہیں پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۱۲۰﴾ اور جب صبح سویرے نکلے تھے تم اپنے گھر سے،

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ

تُ باوِ ءُ | ال مُ × مِ نی ن | مَ قا عِ دَ | لِل قِ تال | وَل لا ہُ | سَ می عُن | عَ لی م | اِذ

مامور کرنے کے لیے مومنوں کو جنگی مورچوں پر۔ اور اللہ سب کچھ سن رہا تھا، ہر بات سے باخبر تھا ﴿۱۲۱﴾ جب

هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ط وَعَلَى اللّٰهِ

ہم مت | طا...ءِ فَ تا ن | مِن کُم | اَن تَف شَ لا | وَ | ل لا ہُ | وَ لی یُ ہُ ما | وَ | عَ لَل لا ہِ

قصد کیا تھا دو گروہوں نے تم میں سے بزدلی دکھانے کا حالانکہ اللہ ان کا حامی و مددگار تھا اور محض اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ج

فَل یَ تَ وَک کَ لِل | مُ × مِ نُون | وَ ل قد | نَ صَ رَ کُ مُل | لا ہُ | بِ بَد رِن وّ | اَن تُم | اَ ذِل لَہ

چاہیے کہ بھروسہ کریں مومن ﴿۱۲۲﴾ اور بلاشبہ مدد کر چکا تھا تمہاری اللہ غزوۂ بدر میں حالانکہ تم (اس وقت) بہت کمزور تھے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ

فَت تَ قُل | لا ہَ | لَ عَل لَ کُم | تَش کُ رُون | اِذ | تَ قُو لُ | لِل مُ × مِ نی ن | اَ لَن | یَک فِ یَ کُم

سو ڈرو اللہ سے تاکہ تم شکر ادا کرسکو (اس کے اس احسان کا) ﴿۱۲۳﴾ جب کہہ رہے تھے تم مومنوں سے، کیا نہیں کافی ہے تمہارے لیے

اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ

اَنْ یُ مِد دَ | کُم | رب بُ کُم | بِ ثَ لا ثَ ةِ | آ لا فِم | مِ نَل ما...ءِ کَ ةِ | مُن زَ لی ن | بَ لا... | اِن

یہ کہ مدد دے تم کو تمہارا رب تین ہزار فرشتوں سے جو اتارے جائیں (آسمان سے) ﴿۱۲۴﴾ ہاں کیوں نہیں اگر

تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ

تَص بِ رُو | وَ تَت تَ قُو | وَ یَ × تُو کُم | مِن فَا وْ رِ ہِم ہا ذا | یُم دِ د کُم | رَب بُ کُم | بِ خَم سَ ةِ

تم ثابت قدم رہو اور تقویٰ اختیار کرو اور آ پڑے تمہارا دشمن تم پر اچانک تو مدد دے گا تم کو تمہارا رب پانچ

اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ

آ لا فِم | مِ نَل ما...ءِ کَ ةِ | مُ سَا وِ مِی ن | وَ | ما | جَ عَ لَ ہُل | لا ہُ | اِل لا | بُش را | لَ کُم

ہزار فرشتوں سے جو خاص نشان لگائے ہوئے ہوں گے ﴿۱۲۵﴾ اور نہیں بنایا اس کو اللہ نے مگر خوشخبری تمہارے لیے

وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ط وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

وَ لِ تَط مَ ءِ نَ نَ | قُ لُو بُ کُم | بِ ہی | وَ | ما | نَص رُ | اِل لا | مِن عِن دِل لا ہِل | عَ زی ز

اور تاکہ مطمئن ہو جائیں دل تمہارے اس سے، اور نہیں ہے فتح و نصرت مگر اللہ کی طرف سے جو سب پر غالب،

الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ

ل حَ کی م لِ یَق طَ عَ طَ رَ فَم مِ نَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو... اَو

بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۲۶﴾ (یہ مدد اس لیے تھی) تاکہ کاٹ دے اللہ ایک حصہ ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا یا

يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ

یک بِ تَ ہُم فَ یَن قَ لِ بُو خَا...ءِ بی ن لَا اَئِ سَ ل کَ مِ نَل اَم رِ شَائِ ءُن

ذلیل کر دے انہیں، پس لوٹ جائیں وہ ناکام و نامراد ﴿۱۲۷﴾ نہیں ہے تمہیں اس معاملہ میں (اختیار) ذرا بھی

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

اَو یَ تُو بَ عَ لَا اَئِ ہِم اَو یُ عَذ ذِ بَ ہُم فَ اِن نَ ہُم ظَا لِ مُون

(سارا اختیار اللہ کے پاس ہے) چاہے تو وہ توبہ قبول کر لے ان کی اور چاہے تو عذاب دے انہیں کیونکہ بلاشبہ وہ ظالم ہیں ﴿۱۲۸﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ

وَ لِل لَاہ مَا فِس سَ مَا وَات وَ مَا فِل اَر ض یَغ فِ رُ لِ مَ ئیں یَ شَا...ءُ وَ یُ عَذ ذِ بُ

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں بخش دے جسے چاہے اور عذاب دے

مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مَ ئیں یَ شَا...ءُ وَ لْ لَاہُ غَ فُو رُر رَ حِی م یَا...اَ ی یُ ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو

جسے چاہے اور اللہ تو ہے ہی بڑا معاف کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ﴿۱۲۹﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ص وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ ج وَاتَّقُوا

لَا تَا... کُ لُر رِ بَا... اَض عَا فَم مُ ضَا عَ فَ تَن وَت تَ قُل لَا ہَ لَ عَل لَ کُم تُف لِ حُون وَت تَ قُن

مت کھاؤ سود دوگنا چوگنا، بڑھتا چڑھتا اور ڈرو اللہ سے تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۳۰﴾ اور بچو

النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ ج وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ

نَا رَ ل لَ تِی... اُعِد دَت لِل کَا فِ رِی ن وَ اَ طی عُل لَا ہَ وَ رْ رَ سُو لَ لَ عَل لَ کُم

اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے ﴿۱۳۱﴾ اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ج وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ

تُر حَ مُون وَ سَا رِ عُو.. اِلَا مَغ فِ رَ تِم مِر رَب بِ کُم وَ جَن نَ تِن عَر ضُ ہَس سَ مَا وَا تُ

رحم کیا جائے ﴿۱۳۲﴾ اور لپکو اپنے رب کی مغفرت کی طرف اور جنت (کی طرف) جس کی وسعت آسمانوں

وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ

وَل اَرْض اُعِدّ دَت لِل مُت تَ قِی ن اَل لَ ذِی نَ یُن فِ قُوْنَ فِس سَر را۰۰۰ءِ وَ ض ضَر را۰۰۰ءِ

اور زمین (جیسی ہے) وہ تیار کی گئی ہے متقیوں کے لیے ﴿۱۳۳﴾ (متقی وہ ہیں) جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی میں اور تنگی میں

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

وَ ل کَاظِ مِی نَل غَائِ ظ وَل عَافِی نَ عَ نِن نَاس وَ ل لَاہُ یُ حِب بُل مُح سِ نِی ن

اور پی جانے والے ہیں غصے کو اور معاف کر دینے والے ہیں لوگوں کو۔ اور اللہ محبوب رکھتا ہے حسن عمل کرنے والوں کو ﴿۱۳۴﴾

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا

وَل لَ ذِی نَ اِذَا فَ عَ لُو فَاحِ شَ تَن اَوْ ظَ لَ مُو۰۰ اَن فُ سَ ہُم ذَ کَ رُ ل لَاہَ فَس تَغ فَ رُو

اور ان لوگوں کو جو اگر کر بیٹھیں کوئی کھلا گناہ یا کر گزریں ظلم اپنی جانوں پر تو (فوراً) یاد آجاتا ہے اُن کو اللہ پس معافی مانگتے ہیں وہ

لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪۫ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا

لِ ذُ نُو بِ ہِم وَ مَئیں یَغ فِ رُ ذ ذُ نُو بَ اِل لَل لَاہُ وَ لَم یُ صِر رُو عَ لَا مَا فَ عَ لُو

اپنے گناہوں کی اور کون ہے جو معاف کرے گناہوں کو سوائے اللہ کے اور نہیں اصرار کرتے وہ اپنے کیے پر

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ

وَ ہُم یَع لَ مُون اُلَا۰۰۰ءِ کَ جَ زَا۰۰۰ءُ ہُم مَغ فِ رَ تُم مِر رَب بِ ہِم وَ جَن نَا تُن تَج رِی

جان بوجھ کر ﴿۱۳۵﴾ یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے صلہ اُن کا بخشش ان کے رب کی طرف سے اور جنتیں ایسی کہ بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ

مِن تَح تِ ہَل اَن ہَار خَالِ دِی نَ فِی ہَا وَ نِع مَ اَج رُ ل عَامِ لِی ن قَد

ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ ان جنتوں میں اور کیا ہی خوب ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا ﴿۱۳۶﴾ بے شک

خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

خَ لَت مِن قَب لِ کُم سُ نَ نُن فَ سِی رُو فِل اَرض فَن ظُ رُو کَائِ فَ کَانَ عَاقِ بَ تُل

گزر چکے ہیں تم سے پہلے کئی دور سو چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کیا ہوا انجام

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا

مُ کَذ ذِ بِی ن ہَاذَا بَ یَا نُل لِن نَاس وَ ہُ دَاؤں وَ مَاؤ عِ ظَ تُل لِل مُت تَ قِی ن وَلَا

جھٹلانے والوں کا ﴿۱۳۷﴾ یہ واضح تنبیہ ہے لوگوں کے لیے اور ہدایت و نصیحت ہے متقیوں کے لیے ﴿۱۳۸﴾ اور نہ

تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ

تَ ہِ نُو وَلَا تَح زَ نُو وَ اَن تُ مُل اَع لَا وَن اِن کُن تُم مُو×مِ نِی ن اِ یَم سَس کُم قَر حُن

دل شکستہ ہو اور نہ غم کرو، تم ہی غالب رہو گے بشرطیکہ تم مومن ہو ﴿۱۳۹﴾ اگر لگا ہے تم کو زخم (احد میں)

فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا

فَ قَد مَس سَل قَو مَ قَر حُم مِث لُہ وَ تِل کَل اَی یَا مُ نُ دَا وِ لُ ہَا

تو بے شک لگ چکا ہے ان لوگوں کو بھی زخم ایسا ہی (بدر میں) اور یہ (کامیابی اور ناکامی کے) دن باری باری گردش دیتے ہیں ہم ان کو

بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ

بَ ئی نَن نَا س وَ لِ یَع لَ مَل لَا ہُل لَ ذی نَ آ مَ نُو وَ یَت تَ خِ ذَ مِن کُم

لوگوں کے درمیان اور (تم پر یہ وقت اس لیے لایا گیا) تاکہ ظاہر کرے اللہ ان لوگوں کو جو سچے مومن ہیں اور بنائے تم میں سے بعض کو

شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

شُ ہَ دَا ۔۔۔ءَ وَل لَا ہُ لَا یُ حِب بُظ ظَا لِ مِی ن وَ لِ یُ مَح حِ صَل لَا ہُل لَ ذی ن آ مَ نُو

شہید اور اللہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو ﴿۱۴۰﴾ اور تاکہ چھانٹ لے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان والے ہیں

وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا

وَ یَم حَ قَل کَا فِ رِی ن اَم حَ سِب تُم اَن تَد خُ لُل جَن نَ ۃَ وَ لَم مَا

اور زور توڑ دے کافروں کا ﴿۱۴۱﴾ کیا سمجھتے ہو تم یہ کہ داخل ہو جاؤ گے تم جنت میں (یونہی) حالانکہ ابھی تک نہیں

يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

یَع لَ مِل لَا ہُل لَ ذی ن جَا ہَ دُو مِن کُم وَ یَع لَ مَص صَا بِ رِی ن

دیکھا اللہ نے ان لوگوں کو جنھوں نے جہاد کیا ہے تم میں سے اور وہ دیکھنا چاہتا ہے ثابت قدم رہنے والوں کو ﴿۱۴۲﴾

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَ

وَ لَ قَد کُن تُم تَ مَن نَ وَن مَو تَ مِن قَب لِ اَن تَل قَو ہُ فَ قَد رَ اَی تُ مُو ہُ وَ

اور بے شک تم تمنا کیا کرتے تھے موت کی پہلے اس سے کہ دوچار ہو تم اس سے۔ لو اب وہ تمہارے سامنے ہے اور

اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ

اَن تُم تَن ظُ رُو ن وَ مَا مُ حَم مَ دُن اِل لَا رَ سُو ل قَد خَ لَت مِن قَب لِ ہِ

تم نے اُسے کھلی آنکھوں دیکھ لیا ﴿۱۴۳﴾ اور نہیں ہیں محمد مگر ایک رسول، بے شک ہو گزرے ہیں اس سے پہلے بھی

الرُّسُلُ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۭ وَمَنْ

رُسُل | آف ءِ | م مات | آوْ | قُ تِ لَن | قَ لَب تُم | عَ لا۔۔ اَع قاب کُم | وَ ما ئیں

بہت سے رسول تو کیا پھر اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل کر دیے جائیں تو پھر جاؤ گے تم اُلٹے پاؤں؟ اور جو

يَّنْقَلِبْ عَلٰي عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَـيْـــًٔا ۭ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾

یَن قَ لِب | عَ لا عَ قِ بائ ہِ | ف لا ئیں | ئ ضُرر | ل لاہ | شائ آ | وَ سَ یَج زِ | ل لا ہُ | شا ک ری ن

پھرے گا اُلٹے پاؤں تو ہرگز نہیں نقصان پہنچائے گا وہ اللہ کو ذرا بھی اور ضرور جزا دے گا اللہ اپنے شکر گزار بندوں کو ﴿۱۴۴﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۭ وَمَنْ يُّرِدْ

وَ ما | کا نَ | لِ نَف سِن | اَن | تَ مُو تَ | اِل لا | بِ اِذ نِل لاہ | کِ تا بَم | مُ ءَج جَ لا | وَ | ما ئیں | یُ رِد

اور نہیں ہے (اختیار) کسی جان کو کہ وہ مرے بغیر اللہ کے حکم کے، لکھا ہوا ہے (موت کا) وقتِ معین اور جو کوئی چاہے

ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ

ثَ وا بَد | دُن یا | نُء تِ ہی | مِن ہا | وَ ما ئیں | یُ رِد | ثَ وا بَل | آ خِ رَ ۃِ | نُء تِ ہی

بدلہ (اپنے اعمال کا) دُنیا میں، دیتے ہیں ہم اس کو دُنیا میں ہی سے اور جو چاہے بدلہ آخرت کا، دیتے ہیں ہم اس کو

مِنْهَا ۭ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٥﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ

مِن ہا | وَ سَ نَج زِ | ش شا ک ری ن | وَ | کَ اَی یِ مِم | مِن نَ بی یِن | قا تَ لَ | مَ عَ ہُو

آخرت میں سے اور ضرور صلہ دیں گے ہم اپنے شکر گزار بندوں کو ﴿۱۴۵﴾ اور کتنے ہی نبی (گزر چکے ہیں)، کہ جنگ کی اُن کے ساتھ مل کر

رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا

رِب بِی یُو نَ کَ ثی ر | فَ ما | وَ ہَ نُو | لِ ما۔۔ اَ صا بَ ہُم | فی سَ بی لِل لاہ | وَ ما

بہت سے اللہ والوں نے سو نہ تو پست ہمت ہوئے وہ ان مصیبتوں کی وجہ سے جو پہنچیں اُنہیں اللہ کی راہ میں اور نہ

ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٦﴾ وَمَا كَانَ

ضَ عُ فُو | وَ مَس | تَ کا نُو | وَل لا ہُ | یُ حِب بُص | صا ب ری ن | وَ ما | کا نَ

کمزوری دکھائی (دُشمن کے آگے)، اور نہ بے دست و پا ہو کر بیٹھے اور اللہ محبوب رکھتا ہے ثابت قدم رہنے والوں کو ﴿۱۴۶﴾ اور نہ تھا

قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا

قَو لَ ہُم | اِل لا۔۔ | اَن قا لُو | رَب بَ نَغ | فِر لَ نا | ذُ نُو بَ نا | وَ اِس را فَ نا

ان کا قول (ایسے مواقع پر) مگر یہ دُعا: اے ہمارے رب! معاف فرما دے ہمارے گناہ اور بے اعتدالیاں جو ہم سے سرزد ہوئیں

فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

فی...آم رِنا وَ ثَب بِت آق دَا مَ نا وَن صُر نا عَ لَل قَا وْ مِل کافِ ری ن فَ آتاہُ مُل لاہُ

اپنے معاملات میں اور ثابت قدم رکھ ہمیں اور فتح عطا فرما ہمیں کافروں پر ﴿۱۴۷﴾ سو عطا فرمایا اُن کو اللہ نے

ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾

ثَ وَا بد دُن یا وَ حُس نَ ثَ وَا بِل آ خِ رہ وَل لاہُ یُ حِب بُل مُح سِ نی ن

صلہ دنیا کا بھی اور بہترین اجر آخرت کا بھی ۔ اور اللہ محبوب رکھتا ہے نیک کام کرنے والوں کو ﴿۱۴۸﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓي اَعْقَابِكُمْ

یا...اَیْ یُ ہَل لَ ذِی نَ آمَ نُو.. اِن تُ طی عُل لَ ذِی ن کَ فَ رُو یَ رُد دُو کُم عَ لا...اَع قا بِ کُم

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم کہا مانوگے ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا تو پھیرے جائیں گے وہ تم کو الٹے پاؤں

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

فَ تَن قَ لِ بو خا سِ ری ن بَ لِل لاہُ ما وْ لا کُم وَ ہُ وَ خا یْ رُ ن نا صِ ری ن

تو ہو جاؤ گے تم پھر خسارہ اُٹھانے والے ﴿۱۴۹﴾ بلکہ اللہ ہی ہے جو دوست ہے تمہارا اور وہی سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے ﴿۱۵۰﴾

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا

سَ نُل قی فی قُ لُو بِل لَ ذِی ن کَ فَ رُر رُع ب بِ ما... اَش رَ کُو

عنقریب ہم ڈالیں گے دلوں میں ان لوگوں کے جنہوں نے کفر کیا، تمہاری ہیبت اس وجہ سے کہ شریک کیا انہوں نے

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ

بِل لاہ ما لَم یُ نَز زِل بِ ہی سُل طا نا وَ مَ×وَا ہُ مُن نار وَ بِ×س

اللہ کے ساتھ ان کو کہ نہیں اُتاری اللہ نے اس بارے میں کوئی سند اور ٹھکانا اُن کا دوزخ ہے ۔ اور بہت بُرا

مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ

مَث وَ ظ ظا لِ می ن وَ لَ قَد صَ دَ قَ کُ مُل لاہُ وَع دَ ہُو... اِذ تَ حُس سُو نَ ہُم

ٹھکانا ہے ان ظالموں کا ﴿۱۵۱﴾ اور یقیناً سچ کر دکھایا تھا تم کو اللہ نے تو اپنا وعدہ جب بے دریغ قتل کر رہے تھے تم اُن کو

بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓي اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَآ

بِ اِذ نِہ حَت تا... اِذا فَ شِل تُم وَ تَ نا زَع تُم فِل آم ر وَ عَ صَا ئی تُم مِم بَع د ما...

اللہ کے حکم سے ۔ حتّٰی کہ جب ڈھیلے پڑ گئے تم خود ہی اور اختلاف کیا تم نے حکم کے بارے میں اور حکم عدولی کی تم نے بعد اس کے کہ

اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ

آ رَا کُم | مَا | تُ حِب بُو نَ | مِن کُم | مَا ئیں | يُ رِی دُد دُن يَا | وَ مِن کُم | مَا ئیں | يُ رِی دُ

دکھا دی تمہیں اللہ نے وہ چیز جو تمہیں محبوب تھی ۔ تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے دُنیا کے اور تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے

الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا

لْ آ خِ رَہ | ثُم مَ | صَ رَ فَ کُم | عَن هُم | لِ يَب تَ لِ يَ کُم | وَ | لَ قَد | عَ فَا

آخرت کے، تب پسپا کر دیا اللہ نے تمہیں دُشمنوں کے سامنے سے تاکہ آزمائش کرے تمہاری اور حق یہ ہے کہ اللہ نے (پھر بھی) معاف کر دیا

عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ

عَن کُم | وَ | لْ لَاہ | ذُو فَض لِن | عَ لَل مُؤ مِ نِی ن | اِذ | تُص عِ دُو ن | وَ لَا تَل وُو ن

تمہیں ۔ اور اللہ بہت فضل والا ہے مومنوں پر ﴿۱۵۲﴾ جب تم منہ اُٹھائے بھاگے جا رہے تھے اور پلٹ کر نہ دیکھتے تھے

عَلٰۤى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا

عَ لَا... اَ حَ دِ ئو | وَر رَ سُو لُ | يَد عُو کُم | فِی... اُخ رَا کُم | فَ اَ ثَا بَ کُم | غَم مَم بِ غَم مِل | لِ کَی لَا | تَح زَ نُو

کسی کی طرف اور رسُول اللہ پکار رہے تھے تم کو تمہارے پیچھے سے، سو بدلہ دیا اللہ نے تم کو غم پر غم کی صُورت میں تاکہ نہ ملال کرو تم

عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ

عَ لَا مَا | فَا تَ کُم | وَ لَا | مَا... | اَ صَا بَ کُم | وَل لَاہ | خَ بِی رُم | بِ مَا | تَع مَ لُو ن | ثُم مَ

اس چیز کا جو چھن گئی تم سے اور نہ اس (مصیبت) کا جو پہنچی تم کو اور اللہ پُوری طرح باخبر ہے ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۵۳﴾ پھر

اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ

اَن زَ لَ | عَ لَی کُم | مِم بَع دِل غَم مِ | اَ مَ نَ تَن | نُ عَا سَا ئیں | يَغ شَا | طَا... ءِ فَ تَم | مِن کُم | وَ طَا... ءِ فَ تُن

نازل فرمائی اللہ نے تم پر اس غم کے بعد اطمینان کی کیفیت اونگھ (کی شکل میں) جو طاری ہو گئی ایک گروہ پر تم میں سے اور ایک گروہ تھا

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ

قَد اَ هَم مَت هُم | اَن فُ سُ هُم | يَ ظُن نُو ن | بِل لَاہ | غَی رَل حَق قِ | ظَن نَل جَا هِ لِی يَہ | يَ قُو لُو ن | هَل

کہ بس فکر تھی ان کو محض اپنی ہی جانوں کی، گمان رکھتے تھے یہ اللہ کے بارے میں جھوٹے، دَورِ جاہلیت کے سے گمان، کہتے تھے کیا

لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ

لَ نَا | مِ نَل اَم رِ | مِن شَئ ءِ | قُل | اِن نَل | اَم رَ | کُل لَ هُو | لِل لَاہ | يُخ فُو ن

ہمارا بھی ہے اس معاملہ میں کچھ (عمل دخل)؟ کہو (اے پیغمبرؐ) بے شک اختیار سارے کا سارا اللہ کا ہے۔ چھپائے ہوئے ہیں یہ لوگ

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ

اپنے دلوں میں ایسی باتیں جو نہیں ظاہر کرتے تم پر، کہتے ہیں اگر ہوتا ہمارا بھی اختیارات میں کچھ حصّہ

مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ

تو نہ مارے جاتے ہم اس جگہ۔ کہہ دو! اگر ہوتے تم اپنے گھروں میں بھی تو ضرور نکل آتے وہ لوگ کہ لکھ دیا گیا تھا جن کی قسمت میں

الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا

قتل ہونا، اپنی قتل گاہوں کی طرف اور یہ اس لیے تھا کہ پرکھے اللہ اس کو جو تمہارے سینوں میں ہے اور تاکہ صاف کردے وہ کھوٹ جو

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ

تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ خوب جانتا ہے دلوں کی باتوں کو ﴿۱۵۴﴾ بے شک وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے تم میں سے، جس دن

الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا

باہم ٹکرائیں دو فوجیں اس کا سبب صرف یہ تھا کہ قدم ڈگمگا دیے تھے اُن کے شیطان نے بوجہ بعض ان حرکتوں کے جو

كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾

وہ کر بیٹھے تھے۔ بہرحال معاف کر دیا اللہ نے انہیں۔ بے شک اللہ بہت معاف فرمانے والا، نہایت بردبار ہے ﴿۱۵۵﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ ہو جانا ان کی طرح جو کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائی بندوں کے بارے میں جب وہ سفر کرتے ہیں

فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ

کسی سرزمین میں یا نکلتے ہیں جنگ کے لیے کہ اگر ہوتے وہ ہمارے پاس تو نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ يُحْيٖ

لِ يَجْ عَ لَل لَا ہُ ذَا لِ کَ حَسْ رَتَنْ فِیْ قُ لُوْ بِ ہِمْ وَ لْ لَا ہُ يُحْ يِیْ

(ایسی بات کرنے کا نتیجہ یہ ہے) کہ بنا دیا ہے اللہ نے اس کو حسرت (کا سبب) اُن کے دلوں میں ۔ حالانکہ اللہ ہی زندہ رکھتا ہے

وَيُمِيْتُ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ

وَ يُ مِیْ تُ وَلْ لَا ہُ بِ مَا تَعْ مَ لُوْ نَ بَ صِیْ رٌ وَ لَ ءِنْ قُ تِلْ تُمْ فِیْ سَ بِیْ لِلْ لَا ہِ اَوْ مُتْ تُمْ لَ مَغْ فِ رَ تُمْ

اور مارتا ہے۔ اور اللہ تمہارے عملوں پر نگران ہے ﴿۱۵۶﴾ اور اگر قتل کیے جاؤ تم اللہ کی راہ میں یا مر جاؤ تو بخشش

مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ

مِ نَلْ لَا ہِ وَ رَحْ مَ تُنْ خَيْ رُمْ مِمْ مَا يَجْ مَ عُوْن وَ لَ ءِ مْ مُتْ تُمْ اَوْ

جو اللہ کی طرف سے ہوگی اور اس کی رحمت کہیں بہتر ہے ہر اس چیز سے جو لوگ جمع کرتے ہیں ﴿۱۵۷﴾ اور خواہ مر و تم یا

قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ

قُ تِلْ تُمْ لَ اِ لَلْ لَا ہِ تُحْ شَ رُوْن فَ بِ مَا رَحْ مَ تِمْ مِ نَلْ لَا ہِ لِنْ تَ

قتل کیے جاؤ بہر حال اللہ ہی کے حضور پیش کیے جاؤ گے تم ﴿۱۵۸﴾ سو یہ کتنی بڑی رحمت ہے اللہ کی کہ ہو تم (اے محمدؐ) نرم مزاج

لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۪ فَاعْفُ

لَ ہُمْ وَ لَوْ كُنْ تَ فَظْ ظَنْ غَ لِیْ ظَلْ قَلْ بِ لَنْ فَضْ ضُوْ مِنْ حَوْ لِ كَ فَعْ فُ

ان کے لیے اور اگر کہیں ہوتے تم سخت مزاج اور سنگدل تو ضرور منتشر ہو جاتے یہ تمہارے گرد و پیش سے سو تم معاف کر دو

عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ

عَنْ ہُمْ وَسْ تَغْ فِرْ لَ ہُمْ وَ شَا وِرْ ہُمْ فِلْ اَمْ رِ فَ اِذَا عَ زَمْ تَ فَ تَ وَكْ كَلْ

ان کو اور دُعائے مغفرت کرو اُن کے حق میں اور مشورہ لیتے رہو اُن سے دین کے کام میں پھر جب پختہ فیصلہ کر لو تم تو توکّل کرو

عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ

عَ لَلْ لَا ہِ اِنْ نَلْ لَا ہَ يُ حِبْ بُلْ مُ تَ وَكْ كِ لِیْ نْ اِیْں يَنْ صُرْ كُ مُلْ لَا ہُ فَ لَا غَا لِ بَ

اللہ پر (اور کر گزرو) بے شک اللہ دوست رکھتا ہے توکّل کرنے والوں کو ﴿۱۵۹﴾ اگر مدد کرے تمہاری اللہ تو نہیں ہے کوئی غالب آنے والا

لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

لَ كُمْ وَ اِیْں يَخْ ذُلْ كُمْ فَ مَنْ ذَلْ لَ ذِیْ يَنْ صُ رُ كُمْ مِمْ بَعْ دِہٖ وَ عَ لَلْ لَا ہِ فَلْ يَ تَ وَكْ كَ لِلْ

تم پر اور اگر چھوڑ دے وہ تم کو تو کون ہے وہ جو مدد کرے تمہاری اس کے بعد اور محض اللہ ہی پر توکّل کرنا چاہیے

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۭ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ

مُ×مِنُوْن وَ مَا كَانَ لِ نَ بِی یِن آئیں یَ غُلْ لَ وَ مَائیں یَغْ لُل یَ×تِ بِ مَا غَلْ لَ

مومنوں کو ﴿۱۶۰﴾ اور نہیں ہے کسی نبی کی یہ شان کہ وہ خیانت کرے اور جو کوئی خیانت کرے گا، حاضر ہوگا اپنی خیانت کے ساتھ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

یَوْ مَلْ قِ یَا مَہ ثُمْ مَ تُ وَفْ فَا كُلْ لُ نَفْ سِم مَا كَ سَ بَت وَ ہُم لَا یُظْ لَ مُون

قیامت کے دن پھر پورا پورا ملے گا ہر جان کو بدلہ اس کا جو اس نے کمایا تھا اور اُن کے ساتھ ناانصافی نہ ہوگی ﴿۱۶۱﴾

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ

آفَ مَ نِت تَ بَ عَ رِضْ وَانَ لْ لَاہ وَ كَ مَم بَا ءَ بِ سَ خَ طِم مِ نَلْ لَاہ وَ مَ×وَاہُ

بھلا کیا وہ شخص جو چل رہا ہو اللہ کی رضا پر مانند اس شخص کے ہو سکتا ہے جو گھر گیا ہو اللہ کے غضب میں اور ٹھکانا ہو اس کا

جَهَنَّمُ ۭ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَ اللّٰهُ

جَ ہَن نَم وَ بِ×سَل مَ صِی ر ہُم دَ رَ جَا تُن عِن دَل لَاہ وَ لْ لَاہُ

جہنم جبکہ وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۱۶۲﴾ یہ (دو قسم کے) لوگ، درجے کے لحاظ سے مختلف ہیں اللہ کے نزدیک اور اللہ

بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ

بَ صِی رُم بِ مَا یَعْ مَ لُون لَ قَد مَن نَل لَاہُ عَ لَلْ مُ×مِ نِی نَ اِذْ بَ عَ ثَ فِی ہِم

نگران ہے ہر اس عمل پر جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۶۳﴾ یقیناً بڑا احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر کہ بھیجا ان میں

رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ

رَسُو لَم مِنْ اَنْ فُ سِ ہِم یَتْ لُو عَ لَیْ ہِم آ یَا تِ ہی وَ یُ زَكْ كِی ہِم وَ یُ عَلْ لِ مُ ہُ مُلْ

ایک رسول اُنہی میں سے جو پڑھ کر سُناتا ہے اُنہیں اللہ کی آیات اور تزکیۂ (نفس) کرتا ہے اُن کا اور تعلیم دیتا ہے اُن کو

الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ

كِ تَا بَ وَلْ حِكْ مَہ وَ اِنْ كَا نُو مِنْ قَبْ لُ لَ فِی ضَ لَا لِمْ مُ بِی ن اَوَ لَمْ مَا

کتاب اللہ کی اور سکھاتا ہے ان کو حکمت۔ اگرچہ تھے وہ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں ﴿۱۶۴﴾ کیا (ایسا نہیں ہوا) کہ جب

النصف

اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ

اَ صَا بَت كُم مُ صِی بَ تُن قَدْ اَ صَبْ تُم مِثْ لَائی ہَا قُلْ تُم اَن نَا ہَا ذَا

پہنچی تم کو (کوئی) مصیبت جبکہ پہنچا چکے تھے تم اس سے دگنی مصیبت (دشمنوں کو بدر میں) تو تم نے کہا! کہاں سے آ گئی یہ؟

قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ

قُل ھُوَ مِن عِن دِ آن فُ سِ کُم اِن نَل لا ہَ عَ لا کُل لِ شَا ئِ ءِن قَ دِی ر وَ مَا

کہہ دو! یہ مُصیبت تمہاری اپنی ہی لائی ہوئی ہے، بے شک اللہ ہر بات پہ پُوری طرح قادر ہے ﴿۱۶۵﴾ اور جو

اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِيَعْلَمَ

آ صَا بَ کُم یَو مَل تَ قَل جَم عَا نِ فَ بِ اِذ نِل لا ہِ وَ لِ یَع لَ مَل

نقصان پہنچا تم کو اس دن جب ٹکرائیں دو فوجیں سو (پہنچا وہ) اللہ کے اذن سے اور اس لیے بھی کہ دیکھ لے اللہ

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا

مُ×مِ نِی نَ وَ لِ یَع لَ مَل لَ ذِی نَ نَا فَ قُو وَ قِی لَ لَ ہُم تَ عَا لَو قَا تِ لُو

ان کو جو مومن ہیں ﴿۱۶۶﴾ اور اس لیے کہ دیکھ لے ان لوگوں کو جو منافق ہیں اور کہا گیا تھا اُن سے کہ آؤ جنگ کرو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ

فی سَ بِی لِل لا ہِ آوِد فَ عُو قَا لُو لَو نَع لَ مُ قِ تَا لَل لَت تَ بَع نَا کُم ھُم لِل کُف رِ

اللہ کی راہ میں یا دفاع کرو اُنہوں نے کہا اگر ہم جانتے کہ لڑائی ہوگی تو ضرور ساتھ چلتے ہم تمہارے۔ یہ لوگ کفر سے

يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ

یَو مَ ءِ ذِن آق رَ بُ مِن ہُم لِل اِی مَا نِ یَ قُو لُو نَ بِ اَف وَا ہِ ہِم مَا لَی سَ فِی قُ لُو بِ ہِم

اس دن زیادہ قریب تھے بہ نسبت ایمان کے، کہتے ہیں اپنے مُنہ سے ایسی باتیں جو نہیں ہیں اُن کے دلوں میں

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَ

وَل لا ہُ آع لَ مُ بِ مَا یَک تُ مُو نَ آل لَ ذِی نَ قَا لُو لِ اِخ وَا نِ ہِم وَ

اور اللہ خُوب جانتا ہے اس کو جو وہ چھپاتے ہیں ﴿۱۶۷﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے کہا اپنے بھائیوں کے بارے میں جبکہ

قَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ

قَ عَ دُو لَو آ طَا عُو نَا مَا قُ تِ لُو قُل فَد رَءُو عَن آن فُ سِ کُ مُل مَو تَ

خود بیٹھے رہے (گھروں میں) کہ اگر مانتے بات ہماری تو نہ مارے جاتے، تم کہو! اچھا ٹال کر دکھاؤ تم اپنی جانوں سے موت،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ

اِن کُن تُم صَا دِ قِی نَ وَ لَا تَح سَ بَن نَل لَ ذِی نَ قُ تِ لُو فِی سَ بِی لِل لا ہِ آم وَا تَا بَل

اگر ہو تم سچے ﴿۱۶۸﴾ اور ہر گز نہ سمجھنا ان لوگوں کو جو قتل ہوئے ہیں اللہ کی راہ میں کہ وہ مُردہ ہیں بلکہ

أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ

آح یا۰۰۰ءُن عن دَ رب بِ ہِم یُرزَقُون ف رِحی ن ب ما۰۰ آتاہُمُل لاہُ

وہ تو زندہ ہیں اپنے رب کے پاس رزق پا رہے ہیں ﴿۱۶۹﴾ شاداں و فرحاں ہیں اس پر جو عطا فرمایا ہے اُن کو اللہ نے

مِن فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا

مِن فَض لِ ہی وَ یَس تَب شِ رُون بِل لَ ذی ن لَم یَل حَ قُو ب ہِم مِن خَل ف ہِم اَل لا

اپنے فضل سے اور مطمئن ہیں ان لوگوں کے بارے میں جو ابھی نہیں پہنچے اُن کے پاس اُن کے پچھلوں میں سے، اس بنا پر کہ نہ

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ

خَاوْفُن عَ لا ئِ ہِم وَ لا ہُم یَح زَ نُون یَس تَب شِ رُون بِ نِع مَ تِم مِ نَل لاہِ وَ فَض لِں وَّ

کوئی خوف ہے اُن کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں ﴿۱۷۰﴾ مطمئن ہیں اللہ کے انعام پر اور اس کے فضل پر

وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ

وَ اَن نَل لاہَ لا یُ ضی عُ اَج رَ ل مُ ء مِ نی ن اَل لَ ذی نَس تَ جا بُو لِل لا ہِ وَر رَسول

اور (اس پر) کہ اللہ نہیں ضائع کرتا اجر مومنوں کا ﴿۱۷۱﴾ وہ (مومن) جنہوں نے لبیک کہا، پکار پر اللہ اور رسول کی

مِن بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا

مِم بَع دِ ما۰۰ اَصا بَ ہُمُل قَرح لِل لَ ذی ن اَح سَ نُو مِن ہُم وَ تْ تَ قَو

اس کے باوجود کہ کھا چکے تھے زخم، ان لوگوں کے لیے، جنہوں نے بہتر کارکردگی دکھائی ان میں سے اور تقویٰ اختیار کیا،

أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٢﴾ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ

اَج رُن عَ ظی م اَل لَ ذی ن قال لَ ہُمُن نا سُ اِن نَن نا س قَد جَ مَ عُو لَ کُم

اجرِ عظیم ہے ﴿۱۷۲﴾ یہ وہ ہیں کہ کہا تھا اُن سے لوگوں نے کہ بہت لوگ جمع ہو رہے ہیں تمہارے مقابلہ کے لیے

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ

فَخ شَو ہُم ف زا دَ ہُم اِی ما ناوں وَ قالُو حَس بُ نَل لاہُ وَ نِع مَل

لہٰذا ڈرو ان سے، سو زیادہ کر دیا اس بات نے اُن کا ایمان اور اُنہوں نے کہا: کافی ہے ہمارے لیے اللہ اور وہی بہترین

الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾ فَانقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا

وَ کی ل فَن قَ لَ بُو بِ نِع مَ تِم مِ نَل لاہِ وَ فَض لِل لَم یَم سَس ہُم سُو۰۰۰ءُوں وَت تَ بَ عُو

کارساز ہے ﴿۱۷۳﴾ نتیجہ یہ نکلا کہ لوٹے وہ لے کر انعام اللہ کا اور فضل اس کا، نہ پہنچا انہیں کوئی نقصان اور چلے راہ پر

رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ

رِضْ وَانَل لَاہ وَ ل لَاہُ ذُو فَضْ لِن عَ ظِی م اِن نَ مَا ذَا لِ کُ مُش شَا ئی طَانُ یُ خَا وْ وِفُ آوْ لِ یَا ۔۔۔ءَ ہُو

رضائے الٰہی کے۔ اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۱۷۴﴾ یہ جو تھا دراصل شیطان تھا جو ڈرا رہا تھا تم کو اپنے ساتھیوں سے

فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ

فَ لَا تَ خَا فُو ہُم وَ خَا فُو نِ اِن کُن تُم مُ × مِ نِی نَ وَ لَا یَح زُن کَل لَ ذِی نَ

لہٰذا نہ ڈرو تم اُن سے اور ڈرو صرف مجھ سے اگر ہو تم (واقعی) مومن ﴿۱۷۵﴾ اور نہ آزردہ خاطر کریں تم کو وہ لوگ جو

يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا

یُ سَا رِ عُو نَ فِل کُف ر اِن نَ ہُم لَن یَ ضُر رُ ل لَاہَ شَا ئی آ یُ رِی دُل لَا ہُ اَل لَا

بھاگ دوڑ کر رہے ہیں کفر (کی راہ) میں، بے شک وہ ہرگز نہ نقصان پہنچا سکیں گے اللہ کو ذرا بھی، اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ نہ

يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا

یَج عَ لَ لَ ہُم حَظ ظَن فِل آ خِ رَہ وَ لَ ہُم عَ ذَا بُن عَ ظِی م اِن نَل لَ ذِی نَش تَ رَوُ

رکھے ان کے لیے کوئی حصہ آخرت میں اور اُن کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿۱۷۶﴾ بے شک وہ لوگ جنہوں نے خریدا

الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَ

ل کُف رَ بِل اِی مَا نِ لَن یَ ضُر رُ ل لَاہَ شَا ئی آ وَ لَ ہُم عَ ذَا بُن اَ لِی م وَ

کفر، ایمان کے بدلے میں، ہرگز نہیں بگاڑ رہے اللہ کا کچھ بھی اور ان کے لیے ہے، دردناک عذاب ﴿۱۷۷﴾ اور

لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ

لَا یَح سَ بَن نَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو... اَن نَ مَا نُم لِی لَ ہُم خَی رُ ل لِ اَن فُ سِ ہِم

ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے کہ یہ جو ہم مہلت دے رہے ہیں اُن کو، یہ بہتر ہے ان کے لیے۔

اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ

اِن نَ مَا نُم لِی لَ ہُم لِ یَز دَا دُو... اِث مَا وَ لَ ہُم عَ ذَا بُم مُ ہِی ن مَا کَا نَل

یہ ہمارا ان کو مہلت دینا محض اس لیے ہے کہ خوب اضافہ کرلیں وہ گناہوں میں اور ان کے لیے ہے عذاب ذلیل و خوار کرنے والا ﴿۱۷۸﴾ نہیں ہے

اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ

لَاہُ لِ یَ ذَ رَل مُ × مِ نِی نَ عَ لَا مَا... اَن تُم عَ لَا ئی ہِ حَت تَا یَ مِی زَل خَ بِی ثَ مِ نَط طَا ئی یِب وَ مَا کَا نَ

اللہ ایسا کہ چھوڑ دے مومنوں کو اس حالت میں کہ ہو تم جس میں حتّٰی کہ الگ نہ کر دے ناپاک کو پاک سے اور نہیں ہے

اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِىْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ص

لاہ لِ یُطلِ عَ کُم عَ لَل غَائی بِ وَ لاَ کِن نَل لاہ یَج تَ بی مِر رُسُ لِہی مَ ئیں یَ شَا...ءُ

اللہ کہ مطلع کرے تم کو غیب پر، لیکن اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے چاہے (غیب کی باتیں بتانے کے لیے)

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾

فَ آ مِ نُو بِل لاہ وَ رُسُ لِہ وَ اِن تُ × مِ نُو وَ تَت تَ قُو فَ لَ کُم اَج رُن عَ ظیم

لہٰذا ایمان رکھو تم اللہ پر اور اس کے رسولوں پر، اور اگر تم ایمان پر قائم رہے اور تقویٰ اختیار کیا تو تمہارے لیے ہے اجرِ عظیم ﴿۱۷۹﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ

وَ لاَ یَح سَ بَن نَل لَ ذی نَ یَب خَ لُو نَ بِ مَا.. آ تَا ہُ مُل لاہ مِن فَض لِہی ہُ وَ

اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اُس کے دینے میں جو عطا کیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے، کہ یہ (بخل)

خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا

خَائی رَ لَ لَ ہُم بَل ہُ وَ شَر رُ لَ لَ ہُم سَ یُ طَا وُ وَ قُو نَ مَا

بہتر ہے ان کے حق میں بلکہ یہ بہت بُرا ہے اُن کے لیے ضرور طوق بنا کر ڈالا جائے گا اُن کی گردنوں میں اس چیز کا

بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَ

بَ خِ لُو بِہی یَاؤ مَل قِ یَا مَہ وَ لِل لاہ می رَا ثُس سَ مَا وَات وَل اَرض وَ

جس کے دینے میں بخل کرتے تھے، قیامت کے دن۔ اور اللہ ہی کے لیے ہے، میراث آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

لل لاہ بِ مَا تَع مَ لُو نَ خَ بی ر لَ قَد سَ مِ عَل لاہ قَاؤ لَل لَ ذی نَ قَا لُو.. اِن نَل لاہ

اللہ ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۸۰﴾ بے شک سُن لیا اللہ نے قول ان لوگوں کا جنہوں نے کہا کہ اللہ

فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ

فَ قی رُوں وَ نَح نُ اَغ نِ یَا...ءُ سَ نَک تُ بُ مَا قَا لُو وَ قَت لَ ہُ مُل اَم بِ یَا...ءَ بِ غَائی رِ حَق قِن

محتاج ہے اور ہم غنی ہیں۔ سو لکھے لیتے ہیں ہم، ان کا یہ کہنا اور قتل کرنا ان کا نبیوں کو ناحق (بھی درج ہے)،

وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

وَ نَ قُو لُ ذُو قُو عَ ذَا بَل حَ ری ق ذَا لِ کَ بِ مَا قَد دَ مَت

اور کہیں گے ہم (ان سے روزِ قیامت)، کہ چکھو عذاب دہکتی آگ کا ﴿۱۸۱﴾ یہ بدلہ ہے ان عملوں کا جو (کرکے) آگے بھیجے،

ع ۸ وقف لازم

اَیۡدِیۡکُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ ﴿۱۸۲﴾ اَلَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ

آئ دی کُم وَ آن نَل لا ہ لَ ئ سَ بِ ظَل لا مِل لِل عَ بی د اَل لَ ذی ن قا لُو.. اِن نَل

تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے ذرا بھی ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ﴿۱۸۲﴾ وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ بے شک

اللّٰهَ عَهِدَ اِلَیۡنَاۤ اَلَّا نُؤۡمِنَ لِرَسُوۡلٍ حَتّٰی یَاۡتِیَنَا بِقُرۡبَانٍ

لا ہ عَ ہِ دَ اِلَ ئی نا.. اَل لا نُ × مِ نَ لِ رَ سو لِن حَت تا یَ × تِ یَ نا بِ قُر با نِن

اللہ نے حکم دیا ہے ہم کو کہ نہ ایمان لائیں ہم کسی رسول پر جب تک کہ نہ پیش کرے وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی

تَاۡکُلُهُ النَّارُ ؕ قُلۡ قَدۡ جَآءَكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِیۡ بِالۡبَیِّنٰتِ

تَ × کُ لُ ہُن نا ر قُل قَد جا..ءَ کُم رُ سُ لُم مِن قَب لی بِل بَ ئ ئِ نا ت

کہ کھا جائے اس کو (آسمانی) آگ، کہہ دو کہ آچکے ہیں تمہارے پاس کتنے ہی رسول مجھ سے پہلے، روشن نشانیاں لے کر

وَبِالَّذِیۡ قُلۡتُمۡ فَلِمَ قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۱۸۳﴾ فَاِنۡ

وَ بِل لَ ذی قُل تُم فَ لِ مَ قَ تَل تُ مو ہُم اِن کُن تُم صا دِ قی ن فَ اِن

اور وہ نشانی بھی جو تم نے کہی ہے، تو پھر کیوں قتل کیا تم نے اُن کو، اگر ہو تم سچے ﴿۱۸۳﴾ پھر اگر

كَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ جَآءُوۡ بِالۡبَیِّنٰتِ

کَذ ذَ بُو کَ فَ قَد کُذ ذِ بَ رُ سُ لُم مِن قَب لِ کَ جا..ءُو بِل بَ ئ ئِ نا ت

جھٹلاتے ہیں یہ تم کو (اے محمدؐ)، تو البتہ جھٹلائے جا چکے ہیں بہت سے رسول تم سے پہلے بھی جو لائے تھے کھلی نشانیاں

وَالزُّبُرِ وَالۡكِتٰبِ الۡمُنِیۡرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ

وَ ز زُ بُ رِ وَل کِ تا بِل مُ نی ر کُل لُ نَف سِن ذا..ءِ قَ تُل ما وۡ ت وَ اِن نَ ما تُ وَف فَو نَ

اور صحیفے اور روشن کتاب ﴿۱۸۴﴾ ہر جان کو چکھنا ہے مزا موت کا اور بس دیے جائیں گے تم کو پورے

اُجُوۡرَكُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ؕ

اُ جُو رَ کُم یَو مَل قِ یا مَہ فَ مَن زُح زِ حَ عَ نِن نا رِ وَ اُد خِ لَل جَن نَ ۃَ فَ قَد فا ز

اجر تمہارے (اعمال کے) روزِ قیامت، پس جو بچا لیا گیا آگ سے اور داخل کر دیا گیا جنت میں تو بے شک کامیاب ہو گیا وہ

وَمَا الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبۡلَوُنَّ فِیۡۤ اَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ قف

وَ مَل حَ یا تُد دُن یا.. اِل لا مَ تا عُل غُ رو ر لَ تُب لَ وُن نَ فی..اَم وا لِ کُم وَ اَن فُ سِ کُم

اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر محض سامان دھوکے کا ﴿۱۸۵﴾ البتہ آزمائے جاؤ گے تم ضرور اپنے مالوں اور جانوں کے معاملے میں

وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى

وَل تَس مَعُن نَ مِ نَل لَ ذِی نَ اُو تُل کِ تَا بَ مِن قَب لِ کُم وَ مِ نَل لَ ذِی نَ اَش رَکُو.. اَ ذَن

اور البتہ سنو گے تم ضرور ان لوگوں سے جنہیں دی گئی کتاب تم سے پہلے اور ان لوگوں سے بھی جو مشرک ہیں تکلیف دہ باتیں

كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذْ

کَ ثِی رَا وَ اِن تَص بِ رُو وَ تَت تَ قُو فَ اِن نَ ذَا لِ کَ مِن عَز مِل اُمُور وَ اِذ

بہت سی اور اگر (ان حالات میں) تم نے صبر کیا اور تقویٰ اختیار کیا تو بے شک یہ بڑے حوصلے کا کام ہے ﴿۱۸۶﴾ اور جب

اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا

اَ خَ ذَ لْ لَا ہُ مِی ثَا قَل لَ ذِی نَ اُو تُل کِ تَا بَ لَ تُ بَ ئِی یِ نُن نَ ہُو لِن نَا سِ وَ لَا

لیا اللہ نے عہد ان لوگوں سے جنہیں دی گئی کتاب کہ تم ضرور بیان کرتے رہو گے اس کو لوگوں کے سامنے اور نہ

تَكْتُمُوْنَهٗ ۫ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ

تَک تُ مُو نَ ہُو فَ نَ بَ ذُو ہُ وَ رَا... ءَ ظُ ہُو رِ ہِم وَش تَ رَو بِ ہِی ثَ مَ نَن قَ لِی لَا فَ بِ × سَ

چھپاؤ گے اس کو۔ تو پھینک دیا انہوں نے عہد کو پس پشت اور بیچ ڈالا اس کو حقیر قیمت کے بدلے، سو بہت ہی برا ہے

مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا

مَا یَش تَ رُو نَ لَا تَح سَ بَن نَل لَ ذِی نَ یَف رَ حُو نَ بِ مَا... اَ تَو وَ یُ حِب بُو نَ اَ ئِیں یُح مَ دُو

وہ کاروبار جو یہ کر رہے ہیں ﴿۱۸۷﴾ ہرگز نہ خیال کرنا تم کہ وہ لوگ جو اتراتے ہیں اپنے کرتوتوں پر اور چاہتے ہیں کہ تعریف کی جائے ان کی

بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ

بِ مَا لَم یَف عَ لُو فَ لَا تَح سَ بَن نَ ہُم بِ مَ فَا زَ تِم مِ نَل عَ ذَا بِ وَ لَ ہُم

ایسے کارناموں پر جو نہیں کیے انہوں نے سو نہ خیال کرنا ان کے بارے میں کہ وہ بچ گئے عذاب سے بلکہ ان کے لیے ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

عَ ذَا بُن اَ لِی م وَ لِل لَا ہِ مُل کُس سَ مَا وَا تِ وَل اَر ضِ وَل لَا ہُ عَ لَا کُل لِ شَا ئِی ءِن

بڑا دردناک عذاب ﴿۱۸۸﴾ اور اللہ ہی کے لیے ہے حکومت آسمانوں کی اور زمین کی اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ

قَ دِی ر اِن نَ فِی خَل قِس سَ مَا وَا تِ وَل اَر ضِ وَ خ تِ لَا فِل لَا ئِی لِ

پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۱۸۹﴾ بے شک پیدا کرنے میں آسمانوں اور زمین کے اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں شب

وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا

وَن نَ ہار ل آیاتِل رِل اُلِل آل باب اَل لَ ذی نَ یَذ کُ رُو نَل لا ہَ قِ یا ما وْں وَ قُ عُو دا وْں

و روز کے یقیناً بہت نشانیاں ہیں ایسے عقل مندوں کے لیے ﴿۱۹۰﴾ جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے بیٹھے،

وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ دُعا سے رَبَّنَا

وَ عَ لا جُ نُو بِ ہِم وَ یَ تَ فَک کَ رُو نَ فی خَل قِس سَ ما وات وَل اَرض رَب بَ نا

اور اپنے پہلوؤں کے بل اور غور و فکر کرتے رہتے ہیں تخلیق میں آسمانوں اور زمین کی۔ (پھر بے اختیار بول اٹھتے ہیں) اے ہمارے رب!

مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

ما خَ لَق تَ ہاذا باطِلا سُب حا نَ کَ فَ قِ نا عَ ذا بَن نار

نہیں پیدا کیا تو نے یہ سب بے مقصد، پاک ہے تو ہر نقص و عیب سے، پس بچا لے ہم کو دوزخ کے عذاب سے ﴿۱۹۱﴾

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا

رَب بَ نا.. اِن نَ کَ مَن تُد خِ لِن نا رَ فَ قَد اَخ زَی تَہ وَ ما

اے ہمارے رب! بے شک تو نے جس کو ڈالا دوزخ میں سو در حقیقت بڑا ہی رسوا کر دیا تو نے اُسے اور نہیں

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

لِظ ظا لِ مِی نَ مِن اَن صار رَب بَ نا.. اِن نَ نا سَ مِع نا مُ نا دِ یَں یُّ نا دی

ہوگا ایسے ظالموں کا کوئی مددگار ﴿۱۹۲﴾ اے ہمارے رب! ہم نے سُنا ایک پکارنے والے کو جو دعوت دے رہا تھا

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ دُعا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ

لِل اِی مانِ اَن آ مِ نُو بِ رَب بِ کُم فَ آ مَن نا رَب بَ نا فَغ فِر لَ نا ذُ نُو بَ نا وَ کَف فِر

ایمان کی کہ "ایمان لاؤ اپنے رب پر" سو ایمان لے آئے ہم۔ اے ہمارے رب اب بخش دے تو ہمارے گناہ اور دُور کر دے

عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ دُعا رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

عَن نا سَ یِّ آ تِ نا وَ تَ وَف فَ نا مَ عَل اَب رار رَب بَ نا وَ آ تِ نا ما

ہم سے وہ بُرائیاں جو ہم میں ہیں اور موت دے ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ ﴿۱۹۳﴾ اے ہمارے رب اور عطا فرما تو ہم کو وہ جس کا

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

وَ عَت تَ نا عَ لا رُ سُ لِ کَ وَ لا تُخ زِ نا یَو مَل قِ یا مَہ اِن نَ کَ لا تُخ لِ فُل مِی عاد

وعدہ کیا ہے تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی معرفت اور نہ رسوا کیجیو ہمیں قیامت کے دن بے شک تو نہیں خلاف کرتا اپنے وعدے کے ﴿۱۹۴﴾

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

فَ سْ تَ جَابَ ل َ هُمْ رَبْ بُ هُمْ اَنْ نِيْ لَا اُضِيْ عُ عَ مَ لَ عَامِ لِمْ مِنْ كُمْ

پس قبول فرمالی اُن کی دُعا ان کے رب نے (اور جواب دیا) کہ بلاشبہ میں نہیں ضائع کرتا عمل کسی عمل کرنے والے کا تم میں سے

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

مِنْ ذَ كَ رِنْ اَوْ اُنْ ثَا بَعْ ضُ كُمْ مِمْ بَعْ ضِ فَلْ لَ ذِيْ نَ هَا جَ رُوْ وَاُخْ رِ جُوْ مِنْ دِيَا رِ هِمْ

مرد ہو یا عورت تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو سو وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی، اور نکالے گئے اپنے گھروں سے

وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

وَاُوْ ذُوْ فِيْ سَ بِيْ لِيْ وَقَا تَ لُوْ وَ قُ تِ لُوْ لَ اُ كَفْ فِ رَنْ نَ عَنْ هُمْ

اور ستائے گئے میری راہ میں اور جنگ کی اُنہوں نے اور شہید ہوئے، ضرور کفارہ بناؤں گا میں ان کی طرف سے (ان عملوں کو)

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا

سَ يِ يِ اَا تِ هِمْ وَ لَ اُدْ خِ لَنْ نَ هُمْ جَنْ نَا تِنْ تَجْ رِيْ مِنْ تَحْ تِ هَلْ اَنْ هَا رُ ثَ وَا بَنْ

اُن کے گناہوں کا اور ضرور داخل کروں گا میں ان کو جنّتوں میں، بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں۔ یہ ہے اجر

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ

مِنْ عِنْ دِلْ لَاهِ وَلْ لَاهُ عِنْ دَ هُوْ حُسْ نُثْ ثَ وَابْ لَا يَ غُرْ رَنْ نَ كَ تَ قَلْ لُ بُلْ

اللہ کی جنابِ خاص سے۔ اور اللہ کے پاس ہے بہترین اجر ﴿۱۹۵﴾ ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تم کو (اے محمدؐ) چلت پھرت

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾

لَ ذِيْ نَ كَ فَ رُوْ فِلْ بِ لَادْ مَ تَا عُنْ قَ لِيْ لُنْ ثُمْ مَ مَاْ وَا هُمْ جَ هَنْ نَمْ وَبِئْ سَلْ مِ هَادْ

کافروں کی مُلکوں میں ﴿۱۹۶﴾ یہ فائدہ ہے تھوڑا سا۔ پھر ٹھکانا ہے اُن کا جہنّم اور بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۱۹۷﴾

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

لَا كِ نِلْ لَ ذِيْ نَتْ تَ قَوْ رَبْ بَ هُمْ لَ هُمْ جَنْ نَا تُنْ تَجْ رِيْ مِنْ تَحْ تِ هَلْ اَنْ هَارُ

لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے ان کے لیے ہیں جنّتیں ایسی کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

خَا لِ دِيْ نَ فِيْ هَا نُ زُ لَمْ مِنْ عِنْ دِلْ لَاهِ وَمَا عِنْ دَلْ لَاهِ خَيْ رُنْ

ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں یہ مہمان نوازی ہوگی اللہ کی طرف سے۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہی سب سے بہتر ہے

لِّلۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَمَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ

ل لل آب رار · وَ ان نَ · مِن اَہ لِل کِ تاب · لَ مَ ئیں · یُ × مِ نُ · بِل لاہ · وَ ما ..

نیک لوگوں کے لیے ﴿۱۹۸﴾ اور بے شک اہل کتاب میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو

اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اُن زل · اِلَ ای کُم · وَ ما .. · اُن زل · اِلَ ای ہِم · خاش ِ عی ن · لل لاہ · لا یَش تَ رو ن · بِ آ یا تل لاہ

نازل کیا گیا تمہاری طرف اور اس پر جو نازل کیا گیا اُن کی طرف، جھکے رہتے ہیں اللہ کے حضور اور نہیں بیچتے اللہ کی آیات کو

ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ

ثَ مَ نَن قَ لی لا · اُ لا .... ءِ کَ · لَ ہُم · اَج رُ ہُم · عِن دَ رب بِ ہِم · اِن نَل · لا ہَ · سَ ری عُل

حقیر معاوضے پر۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اُن کے لیے ہے اُن کا اجرِ خاص ان کے رب کے پاس، بے شک اللہ بہت جلد چکانے والا ہے

الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَصَابِرُوۡا وَرَابِطُوۡا ۟ قف

ح سا ب · یا .. اَی یُ ہَل لَ ذی نَ آ مَ نُص · بِ رو · وَ صا بِ رو · وَ را بِ طو

حساب کا ﴿۱۹۹﴾ اے ایمان والو! ثابت قدم رہو اور (دشمنوں کے) مقابلہ میں پامردی دکھاؤ اور اتفاق و اتحاد قائم رکھتے ہوئے جہاد کے لیے کمر بستہ رہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

وَت تَ قُل · لا ہَ · لَ عَل لَ کُم · تُف لِ حو ن

اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم کامیابی سے ہمکنار رہو ﴿۲۰۰﴾

سُوۡرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ (۴) (۹۲)

اٰيَاتُهَا ۱۷۶ · رُكُوۡعَاتُهَا ۲۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بِس مِل لا ہِر · رح ما نِر · رَ حی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِيۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنۡهَا

یا .. اَی یُ ہَن نا سُت · تَ قو · رب بَ کُ مُل · لَ ذی · خَ لَ قَ کُم · مِن نَف سِ وا حِ دَ تِن · وَ خَ لَ قَ · مِن ہا

اے انسانو! ڈرو اپنے رب سے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے اور پیدا کیا اسی میں سے

زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ

زاوج ہا وبث ث من ہ ما رجالن ک ثی راوّں وّن سا ء آ وت تق ل لاہ ل ل ذی ت سا ء ء لون

جوڑا اس کا اور پھیلائے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں اور ڈرتے رہو اس اللہ سے کہ سوال کرتے ہو تم ایک دوسرے سے

بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ①

ب ہی ول ارحام ان نل لاہ کان ع لا ئی کم رقی با

جس کا واسطہ دے کر اور ڈرتے رہو رشتوں (کی نزاکت) سے بھی۔ بے شک اللہ ہے تم پر ہر وقت نگران ①

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ

وآ ت ل ی تا ما.. ام وا ل ہم ولا ت ت بد د ل ل خ بی ث بط طا ئی یب ولا ت × ک لو.. ام وا ل ہم

اور دے دو یتیموں کو ان کے مال اور مت بدلو برے مال کو اچھے مال سے اور مت ہڑپ کرو ان کے مال

اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ② وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا

ال لا... ام وا ل کم ان ن ہو کان حو بن ک بی را وان خف تم ال لا تق س طو

اپنے مالوں کے ساتھ (ملاکر) بے شک یہ ہے گناہ، بہت بڑا ② اور اگر اندیشہ ہو تم کو کہ نہ انصاف کر سکو تم

فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ

فل ی تا ما فن ک حو ما طاب ل کم م من ن سا ء مث نا و ث لا ث ور با ع

یتیم (لڑکیوں) کے معاملے میں تو نکاح کر لو تم (ان کے علاوہ) ان سے جو پسند آئیں تم کو عورتیں دو دو، تین تین، چار چار۔

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى

ف ان خف تم ال لا تع د لو ف واح د تن او ما م ل کت ای ما ن کم ذا ل ک اد نا..

پھر اگر خوف ہو تم کو یہ کہ نہ عدل کر سکو گے تو بس ایک۔ یا پھر (لونڈی) جو تمہاری ملک میں ہو یہ زیادہ قریب ہے

اَلَّا تَعُوْلُوْا ③ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ

ال لا ت عو لو وآ تن ن سا ء ص د قا ت ہن ن نح لہ ف ان طب ن

اس کے کہ بچ جاؤ تم ناانصافی سے ③ اور ادا کرو عورتوں کو ان کے مہر، خوش دلی کے ساتھ۔ پھر اگر (چھوڑ دیں)، وہ اپنی خوشی سے

لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓــًٔا مَّرِيْٓــًٔا ④ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ

ل کم عن شا ئ م من ہ نف سن ف ک لو ہ ہ نی.... م م ری.... ولا ت × تس س ف ہا ء

تمہارے لیے کچھ حصہ مہر کا از خود تو کھاؤ اسے خوشگوار سمجھ کر بے کھٹکے ④ اور نہ دو کم عقل یتیموں کو

اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا

آم وَال کُ مُل لَ تِی جَ عَ لَل لَاہُ لَ کُم قِ یَا مَاؤں وَرْ زُقُو ہُم فِی ہَا

اپنے مال (یعنی وہ مال جو اُن کے تمہارے پاس ہیں) جس کو بنایا ہے اللہ نے تمہارے لیے ذریعہ گزران اور کھلاؤ انہیں اس میں سے

وَّاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۵ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا

وَک سُو ہُم وَقُولُو لَ ہُم قَاوْلَم مَعْ رُوفَا وَب تَ لُل یَ تَا مَا حَت تَا.. اِذَا بَ لَ غُن

اور پہناؤ بھی اور سمجھاؤ انہیں بات اچھی ۝۵ اور جانچتے پرکھتے رہو یتیموں کو یہاں تک کہ جب پہنچ جائیں وہ

النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا

نِن کَاح فَ اِن آنَس تُم مِن ہُم رُش دَن فَدْ فَ عُو.. اِلَائی ہِم اَم وَال ہُم وَلَا تَ×کُ لُو ہَا.. اِس رَا فَاؤں

نکاح کی عمر کو پھر اگر پاؤ تم ان میں عقل کی پختگی تو دے دو اُن کو مال اُن کے اور نہ کھاؤ اس مال کو فضول خرچی کر کے

وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ

وَب دَا رَن آئیں یَک بَ رُو وَمَن کَا نَ غَ نِی یَن فَل یَس تَعْ فِف

جلدی جلدی کہ کہیں بڑے ہو جائیں (اور اپنے حق کا مطالبہ کرنے لگیں) اور جو ہو آسودہ حال اسے چاہیے کہ بچ کر رہے (اُن کے مال سے)

وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ

وَمَن کَانَ فَ قِی رَن فَل یَ×کُل بِل مَعْ رُوف فَ اِذَا دَفَعْ تُم اِلَائی ہِم آم وَال ہُم

اور جو ہو غریب تو اُسے چاہیے کہ کھائے جائز طریقہ سے۔ پھر جب حوالے کرنے لگو اُن کو اُن کے مال

فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝۶ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ

فَ آش ہِدُو عَ لَائی ہِم وَکَ فَا بِل لَاہِ حَ سِی بَا لِرْ رِجَال نَ صِی بُم مِم مَا تَ رَکَل

تو گواہ بنالو اُن پر اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا ۝۶ مردوں کے لیے حصّہ ہے اس (ترکے) میں سے جو چھوڑیں

الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ

وَال دَان وَل آق رَ بُون وَلِن نِ سَا...ءِ نَ صِی بُم مِم مَا تَ رَکَل وَال دَان وَل آق رَ بُون

والدین اور قریبی رشتہ دار اور عورتوں کے لیے بھی ہے حصّہ اس (ترکے) میں سے جو چھوڑیں والدین اور قریبی رشتہ دار۔

مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى

مِم مَا قَل لَ مِن ہُ آؤ کَ ثُر نَ صِی بَم مَف رُو ضَا وَ اِذَا حَ ضَ رَ لْ قِس مَ ةَ اُلُل قُربَا

وہ ترکہ کم ہو یا زیادہ۔ یہ حصّہ مقرّر ہے (اللہ کی طرف سے) ۝۷ اور جب موجود ہوں تقسیم کے وقت رشتہ دار

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۸ وَلْيَخْشَ

وَل یَ تا ما | وَل مَ سا کی نُ | فَرْزُقُوْهُم | مِن هُ | وَقُوْلُو | لَ هُم | قَاؤْلَم مَع رُوفا | وَل یَخ شَل

اور یتیم | اور مسکین | تو دو اُن کو بھی کچھ اس میں سے | اور کہو | اُن سے | معقول بات ۸ | اور چاہیے کہ ڈریں

الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا

لَ ذی نَ | لَاؤْ | تَ رَکو | مِن خَل فِ هِم | ذُر ری یَ تَن | ضِ عا فَن | خا فُو

وہ لوگ جو (ترکہ تقسیم کر رہے ہیں) | کہ اگر چھوڑتے وہ | اپنے پیچھے | اولاد | ضعیف و ناتواں | تو کیسے کچھ اندیشے ہوتے اُنہیں

عَلَيْهِمْ ص فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ

عَ لَا ئی هِم | فَل یَت تَ قُل | لَاهَ | وَل یَ قُوْلُو | قَاؤْلَن سَ دی دا | اِن نَل | لَ ذی نَ | یَ×کُ لُوْنَ

اُن کے بارے میں | لہٰذا اُنہیں چاہیے کہ ڈریں اللہ سے | اور کہیں | ٹھیک ٹھیک بات ۹ | بے شک | وہ لوگ جو | کھا جاتے ہیں

اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ط وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۱۰ ع

اَم وا لَل یَ تا ما | ظُل مَن | اِن نَ ما | یَ×کُ لُوْنَ | فی بُ طُوْ نِ هِم | نا را | وَس یَص لَاؤْ نَ | سَ عی را

یتیموں کے مال | ناحق | وہ تو بس بھر رہے ہیں اپنے پیٹوں میں | آگ ۔ | اور عنقریب جا پڑیں گے | بھڑکتی آگ میں ۱۰

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ق لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ج فَاِنْ كُنَّ

یُوْ صی کُ مُل | لَاهُ | فی۔۔۔ آؤْ لَا دِ کُم | لِذ ذَ کَ رِ | مِث لُ | حَظ ظِل اُن ثَ یَ ئی نِ | فَ اِن | کُن نَ

ہدایت کرتا ہے تم کو اللہ | تمہاری اولاد کے بارے میں، | مرد کا (حصّہ) | برابر ہے | دو عورتوں کے حصّے کے | پھر اگر | ہوں (وارث)

نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ج وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا

نِ سا۔۔۔ ءَن | فَاؤْ قَث نَ تَ ئی نِ | فَ لَ هُن نَ | ثُ لُ ثا | ما تَ رَک | وَ اِن | کا نَت | وا حِ دَ تَن | فَ لَ هَا

صرف لڑکیاں ہی | دو سے زیادہ | تو ان کے لیے ہے | دو تہائی | پورے ترکے کا | اور اگر | ہو | ایک ہی لڑکی | تو اس کے لیے،

النِّصْفُ ط وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ

نِص فُ | وَلِ اَ بَ وَ ئی هِ | لِ کُل لِ وا حِ دِم مِن هُ مَس | سُ دُ سُ | مِم ما تَ رَکَ | اِن | کا نَ | لَ هُو

نصف (کل ترکے کا)۔ | اور میت کے ماں باپ کے لیے، | دونوں میں سے ہر ایک کے لیے ہے | چھٹا حصّہ، | ترکے میں سے | اگر | ہو | میت کی

وَلَدٌ ج فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ج

وَ لَد | فَ اِ | لَ لَم یَ کُل | لَ هُو وَ لَ دُن | وَ وَ رِ ثَ هُو۔۔ | اَ بَ وا هُ | فَ لِ اُم مِ هِث | ثُ لُث

اولاد ۔ | پھر اگر | نہ ہو | اس کی اولاد | اور وارث بن رہے ہوں اس کے | ماں باپ ہی | تو اس کی ماں کا | ایک تہائی حصّہ ہے

فَإِنْ كَانَ لَهُۥٓ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ ٱلسُّدُسُ مِنۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَآ

ف اِن کا نَ ل ہُو.. اِخ وَتُن ف ل اُم م ہِس س دُس مِم بَع دِ وَصی یَ تِیں یُوصی ب ہا..

پھر اگر ہوں میت کے بھائی بہن تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ (یہ حصے نکالے جائیں گے) بعد پورا کرنے وصیت کے جو کی ہو میت نے

أَوْ دَيْنٍ ۗ ءَابَآؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

آؤ دا ئِن آبا...ؤُکُم وَآب نا...ؤُکُم لا تدرون آی یُ ہُم آق رب

اور (بعد ادائیگی) قرض کے (جو میت پر ہو)۔ تمہارے ماں باپ اور تمہاری اولاد، نہیں جانتے تم کہ کون ان میں سے قریب تر ہے

لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً مِّنَ ٱللَّهِ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ⑪

ل کُم نَف عا ف ری ضَ تَم مِ نَل لاہ اِن نَل لاہ کا نَ عَ لی مَن حَ کی ما

تمہارے نفع کے لحاظ سے، (یہ حصے) مقرر ہیں اللہ کی طرف سے۔ بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ⑪

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَٰجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَ

وَل کُم نِص فُ مات رک آزواجُ کُم اِ ل لَم یَ کُل ل ہُن نَ وَلد ف اِن کا نَ

اور تمہارے لیے ہے نصف اس کا جو چھوڑیں تمہاری بیویاں اگر نہ ہو اُن کی اولاد۔ پھر اگر ہو

لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ ٱلرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ ۚ مِنۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَآ

ل ہُن نَ وَل دُن ف ل ک مُر رُب عُ مِم مات رک نَ مِم بَع دِ وَصی یَ تِیں یُوصی نَ ب ہا..

اُن کی اولاد بھی تو تمہارے لیے ہے چوتھا حصہ اس میں سے جو وہ چھوڑیں بعد پورا کرنے وصیت کے جو انہوں نے کی ہو

أَوْ دَيْنٍ ۚ وَلَهُنَّ ٱلرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن

آؤ دا ئِن وَل ہُن نَر رُب عُ مِم ما تَ رَک تُم اِ ل لَم یَ کُل

یا (ادائیگی) قرض کے بعد (جو ان پر ہو)۔ اور بیویوں کے لیے ہے چوتھا حصہ اس میراث کا جو چھوڑی تم نے اگر نہ ہو

لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ ٱلثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم ۚ مِّنۢ بَعْدِ

ل کُم وَلد ف اِن کا نَ ل کُم وَل دُن ف ل ہُن نَث ثُ مُ نُ مِم مات رک تُم مِم بَع دِ

تمہاری اولاد۔ پھر اگر ہو تمہاری اولاد بھی تو بیویوں کے لیے ہے آٹھواں حصہ اس کا جو چھوڑا تم نے (یہ تقسیم ہوگی) بعد

وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ

وَصی یَ تِن تُوصُون ب ہا.. آؤ دا ئِن وَاِن کا نَ رَجُ لُیں یُو رَثُ

پورا کرنے وصیت کے جو تم نے کی ہو اور قرض (کی ادائیگی) کے (جو تم پر ہو)، اور اگر ہو کوئی مرد جس کی میراث تقسیم طلب ہے،

كَلٰلَةً اَوِامْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ

کَ لا لَ تَن آوِم رَ آتُوں وَلَ ہُو.. آخُن آوْاُخ تُن

ایسا بے اولاد کہ اس کے ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں یا ایسی ہی کوئی عورت ہو اور ہو اُس کا صرف ایک بھائی یا صرف ایک بہن

فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ

فَ لِ کُل لِ وَا حِ دِ م مِن ہُ مَس سُ دُس فَ اِن کانُو.. آک ثَ رَ مِن ذَا لِ کَ فَ ہُم شُ رَ کا...ءُ

تو ملے گا ہر ایک کو ان دونوں میں سے چھٹا حصّہ پھر اگر ہوں (بہن بھائی) ایک سے زیادہ تو وہ سب شریک ہوں گے

فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ

فِث ثُ لُ ثِ مِم بَع دِ وَصِی یَ تِیں یُو صا بِہا.. آوْ دَائی نِن غَائی رَ مُ ضَا...رر

ایک تہائی میں بعد پورا کرنے اس وصیّت کے جو کی گئی ہو یا ادائیگی قرض کے (جو میّت پر ہو) بشرطیکہ (یہ وصیت) ضرر رساں نہ ہو،

وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ⑫ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ

وَصِی یَ تَم مِ نَل لاہ وَل لاہُ عَ لی مُن حَ لی م تِل کَ حُ دُو دُ ل لاہ وَ مَائیں

یہ حکم ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا، نہایت بردبار ہے ⑫ یہ حدیں (مقرّر کردہ) ہیں اللہ کی۔ اور جو

يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

یُ طِ عِل لاہ وَ رَسُو لَ ہُو یُد خِل ہُ جَن نَا تِن تَج رِی مِن تَح تِ ہَل اَن ہَار

اطاعت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسُول کی، داخل کرے گا اللہ اس کو ایسی جنتوں میں کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑬ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

خَا لِ دِی نَ فِی ہَا وَ ذَا لِ کَل فَاوْزُل عَ ظی م وَ مَائیں یَع صِل لاہ وَ رَسُو لَ ہُو

سدا رہیں گے ایسے لوگ ان میں۔ اور یہی ہے عظیم کامیابی ⑬ اور جو نافرمانی کرے گا اللہ اور اُس کے رسُول کی

وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ

وَ یَ تَ عَد دَ حُ دُو دَ ہُو یُد خِل ہُ نَا رَن خَا لِ دَن فِی ہَا وَ لَ ہُو

اور تجاوز کرے گا اس کی (مقرّر کردہ) حدوں سے، ڈالے گا اللہ اس کو آگ میں، پڑا رہے گا وہ ہمیشہ اس میں اور اس کے لیے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑭ وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ

عَ ذَا بُم مُ ہی ن وَل لا تی یَا تِی نَل فَا حِ شَ ةَ مِن نِ سَا...ءِ کُم فَس تَش ہِ دُو عَ لَائی ہِن نَ

عذاب ہے رُسوا کُن ⑭ اور جو ارتکاب کریں بدکاری کا تمہاری عورتوں میں سے تو گواہی لاؤ اُن پر

اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ

آرب عَ تَم مِن کُم فَ اِن شَ ہِ دُو فَ آم س کُو ہُن نَ فِل بُ یُوت حَت تا یَ تَ وَف فا ہُن نَ

چار (مردوں) کی اپنوں میں سے۔ پھر اگر گواہی دے دیں وہ تو قید رکھو ان عورتوں کو گھروں میں حتّٰی کہ آجائے اُنہیں

الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ

ماؤت آؤ یج ع لل لاہُ ل ہُن نَ سَ بی لا وَل لَ ذا ان یَ × تِ یا ن ہا مِن کُم

موت یا نکالے اللہ ان عورتوں کے لیے کوئی اور سبیل ﴿۱۵﴾ اور جو دو مرد ارتکاب کریں بدکاری کا تم میں سے

فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

ف آ ذُو ہُ ما فَ اِن تا با وَ آص لَ حا فَ آع رِضُو عَن ہُ ما اِن نَل لاہَ کا نَ

تو اذیّت دو ان کو (جسمانی اور ذہنی) پھر اگر توبہ کرلیں دونوں اور اپنی اصلاح بھی کرلیں تو پیچھا چھوڑ دو اُن کا، بے شک اللہ ہے

تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

تاؤ وا با رَ حی ما اِن نَ مَت تاؤ بَ ةُ عَ لَل لاہِ لِل لَ ذی نَ یَع مَ لُو نَس

بہت توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۱۶﴾ درحقیقت توبہ کا حق اللہ کے حضور محض انہی لوگوں کے لیے ہے جو کر بیٹھتے ہیں

السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَ

سُو۰۰۰ءَ بِ جَ ہا لَ تِن ثُم مَ یَ تُو بُو نَ مِن قَ ری بِن فَ اُلا۰۰۰ءِ کَ یَ تُو بُل لاہُ عَ لَی ہِم وَ

گناہ نادانی سے پھر توبہ کرلیتے ہیں جلد ہی۔ سو یہ وہ لوگ ہیں کہ توبہ قبول کرلیتا ہے اللہ اُن کی۔ اور

كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

کا نَل لاہُ عَ لی مَن حَ کی ما وَ لَی سَ تِت تاؤ بَ ةُ لِل لَ ذی نَ یَع مَ لُو نَس

ہے اللہ (ہر بات سے) باخبر، بڑی حکمت والا ﴿۱۷﴾ اور نہیں ہے توبہ ان لوگوں کے لیے جو کیے چلے جاتے ہیں

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ

سَ ی یِ آت حَت تا اِ ذا حَ ضَ رَ اَ حَ دَ ہُ مُل ماؤ تُ قا لَ اِن نی تُب تُل

گناہ حتّٰی کہ جب سامنے آکھڑی ہوتی ہے ان میں سے کسی ایک کے موت تو وہ کہتا ہے میں توبہ کرتا ہوں

الْئٰنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا

آ نَ وَ لَل لَ ذی نَ یَ مُو تُو نَ وَ ہُم کُف فا ر اُلا۰۰۰ءِ کَ اَع تَد نا

اب اور نہ (توبہ) ان لوگوں کے لیے ہے جو مرتے ہیں اس حالت میں کہ وہ کافر ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ تیار کر رکھا ہے ہم نے

لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ

ل ہُم | عَ ذَا بَن اَ لی مَا | یا... اَی یُ ہَل لَ ذِی نَ | آ مَ نُو | لَا یَ حِل لُ | ل کُم | اَن تَ رِ ثُن | نِ سَا... ءَ

اُن کے لیے دردناک عذاب ﴿۱۸﴾ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، نہیں ہے جائز تمہارے لیے کہ میراث بنالو تم عورتوں کو

كَرْهًا ۭ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

کَر ہَا | وَ لَا | تَع ضُ لُو ہُن نَ | لِ تَذ ہَ بُو | بِ بَع ضِ | مَا... | آ تَا ئی تُ مُو ہُن نَ

زبردستی۔ اور نہ دباؤ ڈالو اُن پر اس غرض سے کہ ہڑپ کر جاؤ تم کچھ حصہ اس کا جو دیا ہے تم نے ہی اُنہیں (بصورتِ مہر و میراث)

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ

اِل لَا... آئیں | یَ × تی نَ | بِ فَا حِ شَ تِم مُ بَا ئی یِ نَ ہ | وَ عَا شِ رُو ہُن نَ | بِل مَع رُوف | فَ اِن | کَ رِہ تُ مُو ہُن نَ

اِلّا یہ کہ وہ ارتکاب کریں صریح بدکاری کا اور برتاؤ کرو عورتوں کے ساتھ اچھا۔ پھر اگر ناپسند ہوں وہ تم کو

فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ

فَ عَ سَا... | اَن | تَک رَ ہُو | شَا ئی آؤں | وَ یَج عَ لَل | لَاہ | فِی ہِ | خَا ئی رَن | کَ ثِی رَا | وَ اِن | اَ رَت تُ مُس

تو عجب نہیں کہ ناپسند کرو تم ایک چیز کو اور رکھی ہو اللہ نے اس میں خیر کثیر ﴿۱۹﴾ اور اگر چاہو تم

اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا

تِب دَا لَ | زَا وْ جِم | مَ کَا نَ | زَا وْ جِی اُوں | وَ آ تَا ئی تُم | اِح دَا ہُن نَ | قِن طَا رَن | فَ لَا | تَ × خُ ذُو

بدلنا بیوی کی جگہ بیوی اور دے چکے ہو تم ان میں سے کسی ایک کو ڈھیروں مال تو نہ واپس لو

مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ

مِن ہُ | شَا ئی آ | آ تَ × خُ ذُو نَ ہُو | بُہ تَا نَاؤں | وَ اِث مَم مُ بِی نَا | وَ کَا ئی فَ | تَ × خُ ذُو نَ ہُو

اس میں سے کچھ بھی۔ کیا لوگے تم وہ مال اس سے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے ﴿۲۰﴾ بھلا کیسے لے سکتے ہو تم اسے (واپس)

وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا

وَ قَد | اَف ضَا | بَع ضُ کُم اِ لَا بَع ضِی اُوں | وَ آ خَذ نَ | مِن کُم | مِی ثَا قَن غَ لِی ظَا | وَ لَا

جبکہ یکجان ہو چکے تھے تم ایک دوسرے کے ساتھ اور لے چکی ہیں وہ تم سے پختہ عہد ﴿۲۱﴾ اور نہ

تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۗؤُكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّهٗ

تَن کِ حُو | مَا | نَ کَ حَ | آ بَا... ؤُ کُم | مِ نَن نِ سَا... ءِ | اِل لَا مَا | قَد سَ لَف | اِن نَ ہُو

نکاح کرو تم اُن سے کہ نکاح کر چکے ہوں تمہارے باپ ان عورتوں سے مگر جو کچھ پہلے ہو چکا (سو ہو چکا)۔ بے شک یہ

كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ

كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيْلًا حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ

تھی کھلی بے حیائی، قابلِ نفرت کام۔ اور بہت ہی بُری راہ ﴿۲۲﴾ حرام کردی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں

وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ

وَبَنَاتُكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْاَخِ وَبَنَاتُ الْاُخْتِ

اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری بھانجیاں

وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَ

وَاُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِيْ.. اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهَاتُ نِسَاءِكُمْ وَ

اور وہ مائیں جنہوں نے دُودھ پلایا تمہیں اور بہنیں تمہاری دُودھ شریک اور مائیں تمہاری بیویوں کی اور

رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ؗ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا

رَبَاءِبُكُمُ اللَّاتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَاءِكُمُ اللَّاتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِ لْ لَمْ تَكُوْنُوْ

وہ لڑکیاں جو پل رہی ہوں تمہارے گھروں میں جو اولاد ہوں تمہاری ان بیویوں کی جن سے تم مباشرت کر چکے ہو، لیکن اگر نہ کی ہو

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ؗ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَاءِلُ اَبْنَاءِكُمُ الَّذِيْنَ

مباشرت تم نے ان سے تو نہیں ہے کوئی گناہ تم پر (نکاح کرنے میں ان کی لڑکیوں سے)، اور بیویاں تمہارے اُن بیٹوں کی جو

مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ

مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ

تمہارے صُلب سے ہوں اور (حرام کیا گیا ہے)، یہ بھی کہ جمع کرو دو بہنوں کو (نکاح میں)، مگر جو کچھ پہلے ہو چکا (سو ہو چکا)،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَحِيْمًا

بے شک اللہ ہے معاف کرنے والا، ہر حالت میں رحم فرمانے والا ﴿۲۳﴾

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ

ول مُح صَ نات · سِم مَن ان سا...ء · اِل لَا · ما · مَ ل کَت اَی مَا نُ کُم · کِ تا بَل · لاہ

اور (حرام کی گئی ہیں تم پر) شوہر والی عورتیں مگر وہ جو (جنگ میں قید ہو کر) ہاتھ آئیں تمہارے یہ قانون ہے اللہ کا

عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا

عَ لَا ئِ کُم · وَاُح لَ لَ · لَ کُم · ما · وَ رَا...ء · ذَا لِ کُم · اَن تَب تَ غُو

(لازم ہے جس کی پابندی) تم پر۔ اور حلال ہیں تمہارے لیے وہ (عورتیں) جو علاوہ ہیں ان کے اس طرح کہ حاصل کرو تم اُن کو

بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۗ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ

بِ اَم وَا لِ کُم · مُح صِ نِی ن · غَی رَم سَا فِ حِی ن · فَ مَس تَم تَع تُم بِ ہِی مِن ہُن ن

اپنے مال خرچ کر کے، قید (نکاح) میں لانے کے لیے نہ کہ بدکاری کی خاطر۔ پھر جو لطف اُٹھاؤ تم ان عورتوں میں کسی سے

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۗ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ

فَ آ تُو ہُن نَ · اُجُو رَ ہُن نَ · فَ رِی ضَہ · وَ لَا · جُ نَا حَ · عَ لَا ئِ کُم · فِی ما · تَ رَا ضَا ئِی تُم بِ ہِی

تو ادا کرو انہیں اُن کے مہر بطور فرض اور نہیں ہے کچھ گناہ تم پر کسی (سمجھوتے) میں جو باہمی رضامندی سے طے پا جائے،

مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

مِم بَع دِ · ل فَ رِی ضَہ · اِن نَل · لاہ · کا نَ · عَ لِی مَن · حَ کِی ما · وَ مَل · لَم یَس تَ طِع

بعد مہر مقرر کرنے کے۔ بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۲۴﴾ اور جو نہ رکھتا ہو

مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

مِن کُم · طَاوْ لَن · آئیں یَن کِ حَل · مُح صَ نَا تِل · مُ×مِ نات · فَ مِم ما · مَ ل کَت اَی مَا نُ کُم

تم میں سے قدرت اس بات کی کہ نکاح کر سکے آزاد مومن عورتوں سے تو (وہ نکاح کرے) ان سے جو تمہاری مِلک میں ہوں،

مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۗ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ

مِن فَ تَ یَا تِ کُ مُل · مُ×مِ نات · وَل لاہ · اَع لَ مُ · بِ اِی مَا نِ کُم · بَع ضُ کُم مِم بَع ض

کنیزیں ایمان والی اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے ایمان کا حال، تم سب ایک دوسرے میں سے ہو،

فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

فَن کِ حُو ہُن نَ · بِ اِذ نِ · اَہ لِ ہِن نَ · وَ آ تُو ہُن نَ · اُجُو رَ ہُن نَ · بِل مَع رُو فِ

سو نکاح کرو ان کنیزوں سے، اجازت سے اُن کے مالکوں کی۔ اور ادا کرو انہیں اُن کے مہر دستور کے مطابق

مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ

مُح صَ نا تِن | غَا ئِ رَ م سا فِ حا تِن | وَ لا مُت تَ خِ ذَا تِ اَخ دَان | فَ اِ ذَا

(تاکہ وہ) قیدِ نکاح میں محفوظ رہنے والیاں ہوں۔ نہ بدکاری کرنے والیاں اور نہ چوری چھپے یارانہ گانٹھنے والیاں۔ پھر جب

اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ

اُح صِن نَ | فَ اِن | آ تَا ئِ نَ بِ فا حِ شَ تِن | فَ عَ لَا ئِ هِن نَ | نِص فُ | مَا | عَ لَل مُح صَ نا تِ

وہ قیدِ نکاح میں محفوظ ہو جائیں تو اگر ارتکاب کریں بدکاری کا تو ان کے لیے ہے نصف اس سزا کا جو ہے آزاد عورتوں کے لیے

مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ

مِ نَل عَ ذَاب | ذَا لِ كَ | لِ مَن | خَ شِ يَل | عَ نَ تَ | مِن كُم | وَ اَن

مقرّرہ سزا۔ یہ (کنیز سے نکاح کی سہولت) اس کے لیے ہے جسے ڈر ہو بدکاری میں مُبتلا ہونے کا تم میں سے اور یہ کہ

تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ

تَص بِ رُو | خَا ئِ رُل | لَ كُم | وَ | ل لا هُ | غَ فُو رُر | رَ حِي م | يُ رِي دُ | ل لا هُ

صبر سے کام لو تم یہ بہتر ہے تمہارے لیے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے ﴿۲۵﴾ چاہتا ہے اللہ

لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

لِ يُ بَا ئِ يِ نَ | لَ كُم | وَ يَه دِ يَ كُم | سُ نَ نَل | لَ ذِي نَ | مِن قَب لِ كُم

کہ کھول کر بیان کرے تمہارے لیے (اپنے احکام) اور چلائے تم کو طریقوں پر ان لوگوں کے جو (تھے) تم سے پہلے

وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ

وَ يَ تُو بَ عَ لَا ئِ كُم | وَل لا هُ | عَ لِي مُن | حَ كِي م | وَل لا هُ | يُ رِي دُ | اَئِين يَ تُو بَ

اور قبول کرے تمہاری توبہ۔ اور اللہ ہے ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۲۶﴾ اور اللہ تو چاہتا ہے کہ توبہ قبول کرے

عَلَيْكُمْ ۫ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا

عَ لَا ئِ كُم | وَ | يُ رِي دُ | ل لَ ذِي نَ | يَت تَ بِ عُو نَش | شَ هَ وَا تِ | اَن تَ مِي لُو

تمہاری۔ مگر چاہتے ہیں وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں خواہشاتِ نفس کی کہ دُور ہٹ جاؤ تم (راہِ راست سے)

مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

مَا ئِ لَن عَ ظِي مَا | يُ رِي دُ | ل لا هُ | اَئِين يُ خَف فِ فَ | عَن كُم | وَ | خُ لِ قَل | اِن سَا نُ | ضَ عِي فَا

بہت زیادہ دُور ﴿۲۷﴾ چاہتا ہے اللہ کہ ہلکا کرے بوجھ تمہارا کیونکہ پیدا کیا گیا ہے انسان کمزور ﴿۲۸﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ

یا۔۔آی یُ ہَل لَ ذِی نَ آم نُو لاَ تَ×کُ لُو۔۔ آم وَا لَ کُم بَائی نَ کُم بِل بَاطِ ل اِل لاَ۔۔ آن تَ کُون

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ کھاؤ ایک دوسرے کے مال باہم ناجائز طریقے سے، مگر یہ کہ ہو

تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۗ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾

تِ جَارَ تَن عَن تَ رَاضِم مِن کُم وَلاَ تَق تُ لُو۔۔ آن فُ سَ کُم اِن نَل لاَہ کَانَ بِ کُم رَحِی مَا

لین دین تمہاری آپس کی رضامندی سے۔ اور نہ قتل کرو اپنے آپ کو، بے شک اللہ ہے تم پر بے حد مہربان ﴿٢٩﴾

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ

وَ مَائیں یَف عَل ذَا لِ کَ عُد وَا نَاؤں وَظُل مَن فَ سَا وْفَ نُص لِی ہِ نَا رَا وَکَانَ ذَا لِ کَ

جو شخص کرے گا ایسے کام زیادتی اور ظلم سے تو عنقریب جھونکیں گے ہم اُسے بڑی آگ میں اور ہے یہ (کام)

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ

عَ لَل لاَہِ یَ سِی رَا اِن تَج تَ نِ بُو کَ بَا۔۔۔ءِ رَ مَا تُن ہَا وْنَ عَن ہُ

اللہ کے لیے بہت آسان ﴿٣٠﴾ اور اگر تم بچتے رہو ایسے بڑے گناہوں سے کہ منع کیا گیا ہے تم کو جن سے

نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا

نُ کَف فِر عَن کُم سَائی ی آ تِ کُم وَ نُد خِل کُم مُد خَ لَن کَ رِی مَا وَلاَ تَ تَ مَن نَاؤ

تو معاف کر دیں گے ہم تمہاری چھوٹی برائیاں اور داخل کریں گے ہم تمہیں عزت و احترام کی جگہ ﴿٣١﴾ اور مت تمنّا کرو

مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

مَا فَض ضَ لَل لاَہُ بِ ہِی بَع ضَ کُم عَ لاَ بَع ض لِر رِ جَا ل نَ صِی بُم مِم مَک

ایسی بات کی کہ فضیلت دی ہے اللہ نے اس میں تم میں سے بعض کو بعض پر۔ مردوں کے لیے ہے حصّہ اس میں جو

اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ

تَ سَ بُو وَ لِن نِ سَا۔۔۔ءِ نَ صِی بُم مِم مَک تَ سَب نَ وَس ءَ لُل لاَہَ مِن فَض لِہ اِن نَل

کمایا اُنہوں نے اور عورتوں کے لیے ہے حصّہ اس میں جو کمایا اُنہوں نے اور مانگو اللہ سے اس کا فضل۔ بے شک

اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا

لاَہَ کَانَ بِ کُل لِ شَائی ءِن عَ لِی مَا وَ لِ کُل لِن جَ عَل نَا مَ وَا لِ یَ مِم مَا

اللہ ہے ہر چیز کے بارے میں سب کچھ جاننے والا ﴿٣٢﴾ اور سب کے لیے مقرر کیے ہیں ہم نے وارث اس میں جو

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ

تَ رَ کَل | وَالِ دَان | وَل اَق رَ بُون | وَل لَ ذِی نَ | عَ قَ دَت اَی مَا نُ کُم | فَ آ تُو ہُم | نَ صِی بَ ہُم

چھوڑیں والدین اور قریبی رشتہ دار۔ اور رہے وہ لوگ جن سے عہد و پیمان کر رکھا ہے تم نے۔ سو دو اُنھیں بھی اُن کا حصہ۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا

اِن نَل | لَاہ | کَا نَ | عَ لَا کُل لِ شَیْ ءِن | شَ ہِی دَا | اَر رِ جَالُ | قَوْ وَا مُو نَ | عَ لَن نِ سَا ءِ | بِ مَا

بے شک اللہ ہے ہر چیز پر نگران ﴿۳۳﴾ مرد سرپرست و نگہبان ہیں عورتوں کے اس بنا پر کہ

ع ۵

فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ

فَض ضَ لَل | لَاہُ | بَع ضَ ہُم | عَ لَا بَع ضِن | وَ بِ مَا... | اَن فَ قُو | مِن اَم وَا لِ ہِم | فَص صَا لِ حَا تُ

فضیلت دی ہے اللہ نے انسانوں میں بعض کو بعض پر۔ اور اس بنا پر کہ خرچ کرتے ہیں مرد اپنے مال۔ پس نیک عورتیں

قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ

قَا نِ تَا تُن | حَا فِ ظَا تُل | لِل غَا ئِ بِ | بِ مَا | حَ فِ ظَل | لَاہ

(ہوتی ہیں) اطاعت شعار، حفاظت کرنے والیاں (مردوں کی) غیر حاضری میں، ان سب چیزوں کی جن کو محفوظ بنایا ہے اللہ نے۔

وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ

وَل لَا تِی | تَ خَا فُو نَ | نُ شُو زَ ہُن نَ | فَ عِ ظُو ہُن نَ | وَہ جُ رُو ہُن نَ | فِل مَ ضَا جِ عِ

اور وہ عورتیں کہ اندیشہ ہو تم کو نافرمانی کا جن سے، سو نصیحت کرو ان کو اور (اگر نہ مانیں تو) تنہا چھوڑ دو ان کو بستروں میں

وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَض رِ بُو ہُن نَ | فَ اِن | اَ طَع نَ کُم | فَ لَا تَب غُو | عَ لَا ئِ ہِن نَ سَ بِی لَا | اِن نَل لَاہ

اور (پھر بھی نہ مانیں تو) مارو ان کو پھر اگر اطاعت کرنے لگیں وہ تمہاری تو نہ تلاش کرو ان پر زیادتی کرنے کی راہ۔ بے شک اللہ

كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا

کَا نَ | عَ لِی یَن | کَ بِی رَا | وَ اِن | خِف تُم | شِ قَا قَ | بَای نِ ہِ مَا | فَب عَ ثُو | حَ کَ مَن

ہے سب سے بالاتر اور بہت بڑا ﴿۳۴﴾ اور اگر اندیشہ ہو تم کو ناچاقی کا، میاں بیوی کے درمیان تو مقرر کرو ایک ثالث

مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ

مِن آ ہ لِ ہِی | وَ حَ کَ مَم | مِن آ ہ لِ ہَا | اِ ئِں | یُ رِی دَا.. | اِص لَا حَا ئِں | یُ وَف فِ قِل

مرد کے خاندان سے اور ایک ثالث عورت کے خاندان سے، اگر چاہیں گے وہ دونوں اصلاحِ احوال تو موافقت پیدا کر دے گا

اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ

لاہُ | بَائی نَ ہُ مَا | اِن نَل | لاہَ | کَا نَ | عَ لی مَن | خَ بی رَا | وَع بُ دُ | ل لاہَ

اللہ اُن دونوں کے درمیان، بے شک اللہ ہے سب کچھ جاننے والا، ہر بات سے باخبر ﴿۳۵﴾ اور بندگی کرو اللہ کی

وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

وَلَا | تُش رِکُو | بِ ہی | شَائی اَوْں | وَبِل وَال دَائی نِ | اِح سَا نَاوں | وَب ذِل قُر بَا | وَل یَ تَا مَا

اور نہ شریک بناؤ اس کا (کسی کو) ذرا بھی اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو اور رشتہ داروں، یتیموں،

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

وَل مَ سَا کی نِ | وَل جَا رِ ذِل قُر بَا | وَل جَا رِل جُ نُ بِ | وَص صَا حِ بِ بِل جَم بِ | وَب نِس سَ بی لِ

مسکینوں، رشتے دار ہمسایوں، بیگانہ ہمسایوں، پاس کے اُٹھنے بیٹھنے والوں، مسافروں

وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا

وَ مَا مَ لَ کَت اَئی مَا نُ کُم | اِن نَل | لاہَ | لَا یُ حِب بُ | مَن | کَا نَ | مُخ تَا لَن

اور اپنے لونڈی، غلاموں کے ساتھ بھی (حسن سلوک کرو)۔ بے شک اللہ نہیں پسند کرتا ان لوگوں کو جو ہوں مغرور

فَخُوْرَا ۙ﴿۳۶﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ

فَ خُو رَا | اَل لَ ذی نَ | یَب خَ لُو نَ | وَ یَ اْ مُ رُو نَن | نَا سَ | بِل بُخ لِ | وَ یَک تُ مُو نَ

اور شیخی بگھارنے والے ﴿۳۶﴾ جو بخل کرتے ہیں اور ترغیب دیتے ہیں لوگوں کو بخل کی اور چھپاتے ہیں

مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾

مَا... | آ تَا ہُ مُل | لاہُ | مِن فَض لِہ | وَ اَع تَد نَا | لِل کَا فِ رِی نَ | عَ ذَا بَم مُ ہی نَا

اس کو جو دیا ہے اُن کو اللہ نے اپنے فضل سے اور تیار کر رکھا ہے ہم نے ایسے ناشکروں کے لیے رسوا کن عذاب ﴿۳۷﴾

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

وَل لَ ذی نَ | یُن فِ قُو نَ | اَم وَا لَ ہُم | رِ آ... ءَن نَا سِ | وَ لَا | یُ× مِ نُو نَ | بِل لاہِ

اور (نہیں پسند کرتا) ان لوگوں کو بھی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال، لوگوں کے دکھاوے کی خاطر اور نہیں ایمان رکھتے اللہ پر

وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾

وَلَا | بِل یَو مِل آخِر | وَ مَا ئیں | یَ کُ نِش | شَائی طَا نُ | لَ ہُو | قَ رِی نَن | فَ سَا... ءَ | قَ رِی نَا

اور نہ روزِ آخرت پر (اُن کا ساتھی شیطان ہے)، اور وہ شخص کہ ہو گیا شیطان اس کا ساتھی، تو وہ تو بہت ہی بُرا ساتھی ہے ﴿۳۸﴾

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا

اور کیا آفت ٹوٹ پڑتی ان پر اگر ایمان لے آتے وہ اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور خرچ کرتے اس میں سے جو

رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿٣٩﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

دیا ہے انہیں اللہ ہی نے اور ہے اللہ ان کے بارے میں سب کچھ جاننے والا ﴿٣٩﴾ بے شک اللہ نہیں ظلم کرتا

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾

ذرہ برابر۔ اور اگر ہو نیکی تو دوگنا چوگنا کرتا ہے اس کو اور دیتا ہے اپنے پاس سے بھی اجرِ عظیم ﴿٤٠﴾

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ

پھر کیا کیفیت ہوگی (ان لوگوں کی) جب لائیں گے ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ اور لائیں گے تمہیں (اے محمدؐ!) ان پر

شَهِيْدًا ؕ﴿٤١﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ

بطورِ گواہ ﴿٤١﴾ اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور نافرمانی کی رسُول کی اے کاش! (وہ زمین میں سما جائیں اور)

تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

برابر کر دی جائے اُن پر زمین اور نہ چھپا سکیں گے وہ اللہ سے کوئی بات ﴿٤٢﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا

نہ قریب جاؤ نماز کے، اس حال میں کہ تم نشہ میں ہو، حتّٰی کہ (نشہ اُتر جائے اور) معلوم ہو تمہیں کہ کیا کہہ رہے ہو تم؟ اور نہ

جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى

جنابت کی حالت میں (قریب جاؤ نماز کے)، اِلّا یہ کہ تم راستے سے گزر رہے ہو، حتّٰی کہ غسل کر لو۔ اور اگر ہو تم بیمار

أَوْ عَلٰى سَفَرٍ أَوْ جَآءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَآئِطِ أَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوا

آؤ عَ لاآس فَ رن آؤ جا۔۔۔ء آحَ دُ م من کُم م نل غا۔۔۔ءِط آؤلا مس تُ مُن ن ن سا۔۔۔ء ف لَم ت ج دُو

یا سفر میں یا آیا ہو کوئی تم میں سے رفع حاجت کرکے یا باہم بستری کی ہو تم نے عورتوں سے۔ اور نہ میسر آئے تم کو

مَآءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ

ما۔۔۔ءَن فَ تَ یَم مَ مو صَ عی دن طی ی بَن فَم سَ حو ب وُجو ہِ کُم و آئ دی کُم ان نل لاہ کان

پانی تو تیمم کرو پاک مٹی سے۔ سو مسح کرو اپنے چہروں کا اور ہاتھوں کا بے شک اللہ ہے

عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٤٣﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

عَ فُوون غ فُورا آلم ت ر ال لل لذی ن اُو تُو ن صی بم م نل کتاب

خطائیں معاف کرنے والا، گناہ بخشنے والا ﴿۴۳﴾ کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں دیا گیا تھا کچھ حصّہ کتابِ الٰہی میں سے

يَشْتَرُونَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيدُونَ أَن تَضِلُّوا السَّبِيلَ ﴿٤٤﴾ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَآئِكُمْ ۚ

یش ت رُو نض ض لا لَ ۃَ و یُ ری دُو ن آن تَ ضِل لُس س بی ل ول لاہ آع لَ مُ ب آع دا۔۔۔ءِ کُم

کہ خریدتے ہیں وہ گمراہی اور چاہتے ہیں کہ بھٹک جاؤ تم بھی راستے سے ﴿۴۴﴾ اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيرًا ﴿٤٥﴾ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ

و ک فا بل لاہ و لی یاؤں و ک فا بل لاہ ن صی را م نل لذی ن ہا دُو یُ حر ر فُو نل

اور کافی ہے اللہ کارساز اور کافی ہے اللہ مددگار ﴿۴۵﴾ ان لوگوں میں سے جو یہودی بن گئے کچھ ایسے ہیں جو ہٹا دیتے ہیں

الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ

ک ل م عَم م وا ض ع ہی و یَ قُو لُو ن س م ع نا و ع صَا ئی نا وس مَع غا ئ ر مُس م ع ی او ں

الفاظ کو اُن کے موقع ومحل سے اور کہتے ہیں: "سمعنا" ہم نے سُنا "وعصینا" اور نہ مانا اور "اسمع" ہماری سُن "غیر مسمع" تیری کوئی نہ سُنے

وَّرَاعِنَا لَيًّا بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّينِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا

و را ع نا لائ یم ب آل س ن ت ہم و طع نن فد دی ن ولاؤ آن ن ہم قالو

اور (کہتے ہیں) 'راعنا' کو 'راعینا' (یعنی ہمارا گڈریا) مروڑ کر اپنی زبانیں طنز کرنے کے لیے دینِ حق پر اور اگر وہ یوں کہتے

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

س مع نا و آطع نا وس مع ون ظُر نا ل کا ن خا ئ ر ل ل ہم

"سمعنا" ہم نے سُنا "واطعنا" اور مان لیا اور "اسمع" سنیے "وانظرنا" اور ہماری طرف نظر کیجیے تو یہ ہوتا بہتر ان کے حق میں

وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا

وَ آقْ وَمْ   وَ لَا كِنْ   لَ عَ نَ هُ مُلْ   لَا هُ   بِ كُفْ رِ هِمْ   فَ لَا يُ ءْ مِ نُوْ نَ   اِلْ لَا

اور زیادہ درست بھی، لیکن دُور کر دیا ہے اپنی رحمت سے اُن کو اللہ نے، ان کے کفر کی وجہ سے سو وہ نہیں ایمان لاتے مگر

قَلِيْلًا ﴿٤٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا

قَ لِيْ لَا   يَا .. اَ يُ يُ هَلْ لَ ذِيْ نَ   اُوْ تُلْ   كِ تَا بَ   آ مِ نُوْ   بِ مَا   نَزْ زَلْ نَا   مُ صَدْ دِ قَنْ

بہت کم ﴿٤٦﴾ اے لوگو! جنہیں دی گئی ہے کتاب، ایمان لاؤ اس کتاب پر جو نازل کی ہے ہم نے، جو تصدیق کرنے والی ہے

لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ

لِ مَا   مَ عَ كُمْ   مِنْ قَبْ لِ   اَ   نْ نَطْ مِ سَ   وُ جُوْ هَنْ   فَ نَ رُدْ دَ   هَا   عَ لَا .. اَدْ بَا رِ هَا ..

اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے قبل اس کے کہ ہم مسخ کر دیں چہروں کو اور پھیر دیں اُن کو ان کی پیٹھ کی طرف

اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٤٧﴾

اَوْ نَلْ عَ نَ هُمْ   كَ مَا   لَ عَنْ نَا ..   اَصْ حَا بَسْ سَبْ تِ   وَ كَا نَ   اَمْ رُلْ لَا هِ   مَفْ عُوْ لَا

یا لعنت کریں ہم اُن پر جیسے لعنت کی تھی ہم نے اصحابِ سبت پر۔ اور یاد رکھو ہے اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہنے والا ﴿٤٧﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ

اِنْ نَلْ   لَا هَ   لَا   يَغْ فِ رُ   آ نْ   يُشْ رَ كَ   بِ هِيْ   وَ يَغْ فِ رُ   مَا دُوْ نَ ذَا لِ كَ

بے شک اللہ نہیں معاف کرتا یہ (گناہ) کہ شرک کیا جائے اس کے ساتھ اور معاف کر دیتا ہے شرک کے علاوہ (باقی گناہ)

لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿٤٨﴾

لِ مَنْ   يَ شَا ءُ ..   وَ مَنْ   يُشْ رِكْ   بِلْ لَا هِ   فَ قَ دِفْ تَ رَا ..   اِثْ مَنْ عَ ظِيْ مَا

جس کے لیے چاہے۔ اور جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا (کسی کو) اس نے بہتان باندھا اللہ پر (اور ارتکاب کیا) بہت بڑے گناہ کا ﴿٤٨﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ

اَ لَمْ   تَ رَ   اِ لَلْ لَ ذِيْ نَ   يُ زَكْ كُوْ نَ   اَنْ فُ سَ هُمْ   بَ لِلْ   لَا هُ   يُ زَكْ كِيْ   مَنْ   يَ شَا ءُ ...

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو پاکیزہ قرار دیتے ہیں اپنی ذات کو، حالانکہ اللہ ہی ہے جو پاک کرتا ہے جسے چاہتا ہے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٤٩﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

وَ لَا يُظْ لَ مُوْ نَ   فَ تِيْ لَا   اُنْ ظُرْ   كَيْ فَ   يَفْ تَ رُوْ نَ   عَ لَلْ لَا هِ

اور (جنہیں اللہ پاک نہیں کرتا) نہیں ظلم کیا جائے گا ان پر بھی ذرہ برابر ﴿٤٩﴾ دیکھو تو سہی! کس ڈھٹائی سے بہتان باندھ رہے ہیں یہ لوگ اللہ پر

الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۵۰ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

کَ ذِب وَکَ فَا بِ ہی.. اِث مَم مُ بی نَا اَ لَم تَ رَ اِ لَل لَ ذی نَ اُو تُو

جھوٹ کا۔ اور کافی ہے (ان کے مجرم ہونے کے لیے) یہی کھلا گناہ ۝۵۰ کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جن کو دیا گیا ہے

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ

نَ صی بَم مِ نَل کِ تَاب یُ × مِ نُون بِل جِب تِ وَط طَا غُو تِ وَ یَ قُو لُو نَ لِل لَ ذی نَ

کچھ حصہ کتابِ الٰہی میں سے کہ ایمان رکھتے ہیں وہ جادو ٹونے اور شیطانی قوتوں پر اور کہتے ہیں ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے

كَفَرُوْا هٰٓؤُلَاۗءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۝۵۱

کَ فَ رُو ہَا ءُ لَا ءِ اَہ دَا مِ نَل لَ ذی نَ آ مَ نُو سَ بی لَا

انکار کیا (رسالتِ محمدیہ کا) کہ یہ لوگ زیادہ ہدایت یافتہ ہیں اُن کی نسبت جو مسلمان ہو چکے ہیں راستے کے اعتبار سے ۝۵۱

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ

اُلا...ءِ کَل لَ ذی نَ لَ عَ نَ ہُ مُل لَاہ وَ مَیں یَل عَ نِل لَاہُ فَ لَن تَ جِ دَ لَ ہُو

یہی ہیں وہ لوگ کہ لعنت کی ہے اُن پر اللہ نے۔ اور جس پر لعنت کر دی اللہ نے سو ہرگز نہیں پائے گا تو اس کے لیے

نَصِيْرًا ۝۵۲ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ

نَ صی رَا اَم لَ ہُم نَ صی بُم مِ نَل مُل کِ فَ اِ ذَن لَا یُ × تُو نَن نَا سَ

کوئی مددگار ۝۵۲ کیا اُن کو حاصل ہے کوئی حصہ اللہ کی حکومت میں؟ (اگر کہیں ایسا ہوتا) تو پھر یہ نہ دیتے لوگوں کو،

نَقِيْرًا ۝۵۳ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰي مَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ

نَ قی رَا اَم یَح سُ دُو نَن نَا سَ عَ لَا مَا... آ تَا ہُ مُل لَاہُ مِن فَض لِہ فَ قَد آ تَی نَا...

ذرہ برابر بھی ۝۵۳ یا پھر یہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس پر جو عطا کیا ہے اُن کو اللہ نے اپنے فضل سے۔ سو عطا کی تھی ہم نے تو

اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰھُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝۵۴ فَمِنْهُمْ مَّنْ

آ لَ اِب رَا ہی مَل کِ تَا بَ وَل حِک مَ ۃَ وَ آ تَی نَا ہُم مُل کَن عَ ظی مَا فَ مِن ہُم مَن

آلِ ابراہیم کو بھی کتاب اور حکمت اور عطا کی تھی ہم نے اُن کو بہت بڑی سلطنت ۝۵۴ سو ان میں سے کچھ تو ایسے تھے جو

اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ

آ مَ نَ بِ ہی وَ مِن ہُم مَن صَد دَ عَن ہُ وَ کَ فَا بِ جَ ہَن نَ مَ

ایمان لائے اس پر اور کچھ ایسے بھی تھے جو رکے رہے ایمان لانے سے۔ اور کافی ہے (ایسوں کے لیے) جہنم کی

سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ

سَ عِیْ رَا | اِن نَل | لَ ذِیْ نَ | کَ فَ رُوْ | بِ آ یَاتِ نَا | سَاوْفَ | نُص لِیْ ہِم | نَا رَا

بھڑکتی ہوئی آگ ﴿۵۵﴾ بے شک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ماننے سے ہمارے احکام کو، عنقریب جھونکیں گے ہم اُنہیں آگ میں۔

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ

کُل لَ مَا | نَ ضِ جَت | جُ لُوْد | ہُم | بَد دَل نَا ہُم | جُ لُوْ دَن | غَا اَیْ رَہَا | لِ یَ ذُوْ قُل | عَ ذَاب

جب جل جائیں گی کھالیں اُن کی تو بدل دیں گے ہم اُن کی کھالیں اور کھالوں سے، تاکہ مزہ چکھتے رہیں عذاب کا۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اِن نَل | لَاہ | کَا نَ | عَ زِیْ زَن | حَ کِیْ مَا | وَل لَ ذِیْ نَ | آ مَ نُوْ | وَ عَ مِ لُص | صَا لِ حَات

بے شک اللہ ہے سب پر غالب، بڑی حکمت والا ﴿۵۶﴾ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل،

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

سَ نُد خِ لُ ہُم | جَن نَا تِن | تَج رِیْ | مِن تَح تِ ہَل | اَن ہَا رُ | خَا لِ دِیْ نَ | فِیْ ہَا.. | اَ بَ دَا

عنقریب داخل کریں گے ہم اُنہیں جنّتوں میں کہ بہتی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، رہیں گے یہ ان جنّتوں میں ہمیشہ ہمیشہ۔

لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ

لَ ہُم | فِیْ ہَا.. | اَز وَا جُم | مُ طَہ ہَ رَ تُوں | وَ نُد خِ لُ ہُم | ظِل لَن ظَ لِیْ لَا | اِن نَل | لَاہ

ہوں گی اُن کے لیے وہاں بیویاں پاکیزہ اور داخل کریں گے ہم اُنہیں (اپنی رحمت کی) گھنی چھاؤں میں ﴿۵۷﴾ بے شک اللہ

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا

یَ × مُ رُ | کُم | اَن تُ ءَ دُد | لْ اَ مَا نَات | اِ لَا... اَہ لِ ہَا | وَ اِ ذَا | حَ کَم تُم | بَیْ نَن نَا س | اَن تَح کُ مُو

حکم دیتا ہے تم کو کہ سپرد کرو امانتیں، اہلِ امانت کو۔ اور جب فیصلہ کرو تم لوگوں کے مابین تو فیصلہ کرو

بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا

بِل عَدل | اِن نَل | لَاہ | نِ عِم مَا | یَ عِ ظُ کُم بِہ | اِن نَل | لَاہ | کَا نَ | سَ مِیْ عَم

عدل کے ساتھ۔ بے شک اللہ بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو۔ بے شک اللہ ہے ہر بات کا سننے والا،

بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ

بَ صِیْ رَا | یَا.. اَیْ یُ ہَل لَ ذِیْ نَ آ مَ نُوْ.. | اَ طِیْ عُل | لَاہ | وَ | اَ طِیْ عُر | رَسُوْل | وَ اُل لِل اَم رِ

ہر چیز کو دیکھنے والا ﴿۵۸﴾ اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسولؐ کی اور صاحبانِ اقتدار و اختیار کی،

مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ

مِن كُم | فَ اِن | تَ نَازَع تُم | فِي شَي ءٍ | فَ رُدُّوْهُ | اِلَى لَاهِ

جو تم میں سے ہوں پھر اگر جھگڑا ہو جائے تمہارے درمیان کسی معاملہ میں، تو پھیر دو اسے (فیصلے کے لیے) اللہ کی طرف

وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ

وَر رَسُول | اِن كُن تُم | تُ × مِ نُون | بِل لَاهِ | وَل يَاوْ مِل آخِر | ذَا لِ كَ | خَائِي رُون | وَّ آح سَ نُ

اور رسول کی طرف، اگر تم (واقعی) ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور روزِ آخرت پر۔ یہی طریق کار ہے بہتر اور بہت اچھا

تَاْوِيْلًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّھُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ

تَ × وِي لَا | اَ لَم | تَ رَ | اِلَل لَ ذِي نَ | يَز عُ مُون | اَن نَ هُم | آمَ نُو | بِ مَا.. | اُن زِلَ

انجام کے اعتبار سے ۝ کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا ہے

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا

اِلَائِي كَ | وَ مَا.. | اُن زِلَ | مِن قَب لِ كَ | يُ رِي دُون | آئيں | يَ تَ حَا كَ مُو..

تم پر اور اس پر بھی جو نازل کیا گیا ہے تم سے پہلے (اس کے باوجود) چاہتے ہیں یہ کہ رجوع کریں معاملات کے فیصلے کے لیے

اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّھُمْ

اِلَط طَاغُوت | وَ قَد | اُمِ رُو.. آئيں | يَك فُ رُو | بِهِ | وَ | يُ رِي دُ | ش شَائِي طَان | آئيں | يُ ضِل لَ هُم

طاغوت کی طرف، حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ انکار کریں طاغوت کا۔ جبکہ چاہتا ہے شیطان یہی کہ لے جائے بھٹکا کر انہیں

ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

ضَ لَا لَم | بَ عِي دَا | وَ اِذَا | قِي لَ | لَ هُم | تَ عَا لَوْ | اِلَا مَا.. | اَن زَلَ | لَاهُ

گمراہی میں بہت دُور ۝ اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ آؤ اس کی طرف جو نازل کیا ہے اللہ نے

وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝

وَ اِلَر رَسُول | رَ آئِي تَل | مُ نَا فِ قِي نَ | يَ صُد دُون | عَن كَ | صُ دُو دَا

اور (آؤ) رسول کی طرف تو دیکھو گے تم ان منافقوں کو کہ رکے رہتے ہیں تمہارے پاس آنے سے، بڑی سختی کے ساتھ ۝

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

فَ كَائِي فَ | اِذَا.. | اَصَابَت هُم | مُ صِي بَ تُم | بِ مَا | قَد دَ مَت | آئِي دِي هِم

پھر کیا کیفیت ہوتی ہے جب آپڑتی ہے ان پر، کوئی مصیبت بسبب اُس کے جو کیا ہوتا ہے ان کے اپنے ہاتھوں نے،

ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾

ثُم مَ جَآ...ءُوک یَح لِ فُون بِل لَاہ اِن اَرَدنَا.. اِل لَا.. اِح سَانَاوَّ وَتَاوْ فِی قَا

پھر آتے ہیں تمہارے پاس قسمیں کھاتے ہوئے اللہ کی کہ نہیں تھا ہمارا ارادہ مگر بھلائی اور (فریقین میں) موافقت کرانا ﴿۶۲﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ

اُلَا...ءِکَل لَ ذِی نَ یَع لَ مُل لَاہُ مَا فِی قُ لُو بِ ہِم فَ اَع رِض عَن ہُم وَ عِظ ہُم

یہ وہ لوگ ہیں کہ جانتا ہے اللہ اس کو جو ہے ان کے دلوں میں سو چشم پوشی کرو تم اُن سے اور سمجھاؤ اُنہیں

وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ

وَ قُل لَ ہُم فِی.. اَن فُ سِ ہِم قَا وْ لَم بَ لِی غَا وَ مَا.. اَر سَل نَا مِر رَسُو لِن

اور کہو اُن سے اُن کے حق میں ایسی بات، جو دل میں اُتر جائے ﴿۶۳﴾ اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول

اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اِل لَا لِ یُ طَاعَ بِ اِذ نِل لَاہ وَ لَاوْ اَن نَ ہُم اِ ظ ظَ لَ مُو.. اَن فُ سَ ہُم

مگر اس لیے کہ اطاعت کی جائے اس کی اللہ کے حکم سے۔ اور اگر یہ لوگ جب ظلم کر بیٹھے تھے اپنی جانوں پر

جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ

جَا...ءُو کَ فَس تَغ فَ رُ ل لَاہَ وَس تَغ فَ رَ لَ ہُ مُر رَسُولُ

تو آجاتے تمہارے پاس اور معافی مانگتے اللہ سے اور مغفرت کی درخواست کرتے اُن کے لیے رسول بھی

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

لَ وَجَ دُ ل لَاہَ تَاوْ وَا بَر رَحِی مَا فَ لَا وَ رَب بِ کَ لَا یُ x مِنُون

تو یقیناً پاتے وہ اللہ کو بڑا معاف کرنے والا۔ اور رحم کرنے والا ﴿۶۴﴾ سو قسم ہے تمہارے رب کی (اے محمدﷺ) یہ ہرگز مومن نہیں ہو سکتے،

حَتّٰي يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا

حَت تَا ئی یُحَک کِ مُوک فِی مَا شَ جَ رَ بَی نَ ہُم ثُم مَ لَا یَ جِ دُو فِی.. اَن فُ سِ ہِم حَ رَ جَم مِم مَا

جب تک کہ فیصلہ کرنے والا نہ تسلیم کرلیں تم کو اپنے باہمی اختلافات میں پھر نہ پاویں اپنے دلوں میں کوئی کھٹک اس پر جو،

قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا

قَ ضَا ئی تَ وَ یُ سَل لِ مُو تَس لِی مَا وَ لَاوْ اَن نَا کَ تَب نَا عَ لَا ئی ہِم اَنِق تُ لُو..

فیصلہ کیا ہو تم نے اور تسلیم کرلیں اُسے جیسا کہ تسلیم کرنے کا حق ہے ﴿۶۵﴾ اور اگر کہیں ہم نے حکم دیا ہوتا اُنہیں کہ قتل کرو

اَنْفُسَكُمْ اَوِاخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ

آن فُ سَ کُم اَوِخ رُجو مِن دِیارِکُم مَا فَ عَ لُوہُ اِل لَا قَ لی لُم مِن ہُم وَ لَاؤ

اپنے آپ کو یا نکل جاؤ اپنے گھروں سے تو نہ عمل کرتے اس حکم پر، مگر تھوڑے ان میں سے۔ اور اگر

اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ

آن نَ ہُم فَ عَ لُو مَا یُو عَ ظُونَ بِ ہی لَ کَا نَ خَا ئی رَ لَ ل ہُم وَ اَشَد دَ

یہ عمل کرتے اس حکم پر جس کی نصیحت کی جاتی ہے اُنہیں تو ہوتا زیادہ بہتر اُن کے حق میں اور (دین میں) زیادہ

تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾

تَث بی تا وَ اِذَ لَ ل آ تَا ئی نَا ہُم مِل لَ دُن نَا.. اَج رَن عَ ظی مَا

ثابت قدمی کا ذریعہ ﴿۶۶﴾ اور اس صورت میں ضرور دیتے ہم اُن کو اپنی جنابِ خاص سے اجرِ عظیم ﴿۶۷﴾

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ

وَ لَ ہَ دَائی نَا ہُم صِ رَا طَم مُس تَ قی مَا وَ مَا ئیں یُ طِ عِل لَاہَ وَر رَسُول فَ اُلَا... ءِ کَ

اور ضرور ہدایت دیتے ہم اُن کو صراطِ مستقیم کی ﴿۶۸﴾ اور جس نے اطاعت کی اللہ کی اور رسولؐ کی سو یہی ہیں

مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۗءِ

مَ عَل لَ ذی نَ اَن عَ مَل لَاہُ عَ لَا ئی ہِم مِ نَن نَ بی یی نَ وَص صِد دی قی نَ وَش شُ ہَ دَا... ءِ

جو (ہوں گے) ساتھ ان لوگوں کے کہ انعام کیا ہے اللہ نے اُن پر (یعنی) انبیا اور صدیقین اور شہدا

وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى

وَص صَا لِ حی نَ وَ حَ سُ نَ اُلَا... ءِ کَ رَ فی قَا ذَا لِ کَل فَض لُ مِ نَل لَاہ وَ کَ فَا

اور صالحین (کے) اور بہت اچھے ہیں یہ لوگ بطور رفیق کے ﴿۶۹﴾ یہ ہے فضلِ خاص اللہ کی طرف سے۔ اور بس کافی ہے

بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ

بِل لَاہ عَ لی مَا یَا.. اَی یُ ہَل لَ ذی نَ آ مَ نُو خُ ذُو حِذ رَ کُم فَن فِ رُو ثُ بَا تِن

اللہ سب کچھ جاننے والا ﴿۷۰﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! سنبھالو اپنے ہتھیار پھر نکلو الگ الگ دستوں کی صورت میں

اَوِانْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ

اَوِن فِ رُو جَ مِی عَا وَ اِن نَ مِن کُم لَ مَن لَ یُ بَط طِ ءَن نَ فَ اِن اَصَابَت کُم

یا نکلو سب اکٹھے ﴿۷۱﴾ اور بے شک تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو ضرور پیچھے رہ جاتا ہے پھر اگر پہنچتی ہے تمہیں

مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾

مُ صِی بَ تُن قَا لَ قَد اَن عَ مَل لَاہ عَ لَا ئِی يَ اِذ لَم اَ كُن مَ عَ ہُم شَ ہِی دَا

کوئی مصیبت تو کہتا ہے بے شک احسان کیا اللہ نے مجھ پر کہ نہ ہوا میں اُن کے ساتھ حاضر (معرکہ میں) ﴿۷۲﴾

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ

وَلَ ءِن اَ صَا بَ كُم فَض لُم مِ نَل لَاہ لَ يَ قُو لَن نَ كَ اَ ل لَم تَ كُم بَائِ نَ كُم وَ بَائِ نَ ہُو

اور اگر پہنچتا ہے تم کو فضل اللہ کا تو وہ اس طرح بات کرتا ہے، گویا کہ نہ تھی تمہارے اور اس کے درمیان

مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ

مَ وَد دَ تُن يَا يَا لَا ئِی تَ نِی كُن تُ مَ عَ ہُم فَ اَ فُو زَ فَا وْزَن عَ ظِی مَا فَل يُ قَا تِل

ذرا بھی دوستی (کہتا ہے) اے کاش! ہوتا میں بھی اُن کے ساتھ تو حاصل کرتا بڑی کامیابی ﴿۷۳﴾ سو چاہیے کہ جنگ کریں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ

فِی سَ بِی لِل لَا ہِل اَل لَ ذِی نَ يَش رُو نَل حَ يَا تَد دُن يَا بِل آ خِ رَہ وَ مَئِیں يُ قَا تِل

اللہ کی راہ میں وہ لوگ جو فروخت کر چکے ہیں دُنیاوی زندگی کو آخرت کے عوض۔ اور جو شخص جنگ کرے،

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ

فِی سَ بِی لِل لَاہ فَ يُق تَل اَو يَغ لِب فَ سَا وْفَ نُ ءْ تِی ہِ اَج رَن عَ ظِی مَا وَ مَا لَ كُم

اللہ کی راہ میں پھر وہ مارا جائے یا غالب آجائے تو ضرور دیں گے ہم اُسے اجرِ عظیم ﴿۷۴﴾ اور کیا ہُوا ہے تم کو کہ

لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ

لَا تُ قَا تِ لُو نَ فِی سَ بِی لِل لَاہ وَ لْ مُس تَض عَ فِی نَ مِ نَر رِ جَا لِ وَن نِ سَا ءِ وَل وِل دَا نِل

نہیں جنگ کرتے تم اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں (کی خاطر)

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ

اَل لَ ذِی نَ يَ قُو لُو نَ رَب بَ نَا اَخ رِج نَا مِن ہَا ذِ ہِل قَر يَ تِظ ظَا لِ مِ اَہ لُ ہَا

جو فریاد کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب! نکال تو ہمیں اس بستی سے کہ ظالم ہیں، جس کے رہنے والے۔

وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ اَلَّذِيْنَ

وَج عَل لَ نَا مِل لَ دُن كَ وَ لِی يَا وَج عَل لَ نَا مِل لَ دُن كَ نَ صِی رَا اَل لَ ذِی نَ

اور بنا تُو ہمارے لیے اپنی جناب سے کوئی حامی اور بنا تو ہمارے لیے اپنی جناب سے کوئی مددگار ﴿۷۵﴾ وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ

ایمان والے ہیں، جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں۔ اور جو کافر ہیں وہ جنگ کرتے ہیں راہ میں، شیطان کی

فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ اَلَمْ تَرَ

پس جنگ کرو تم شیطان کے ساتھیوں سے۔ بے شک چال شیطان کی ہے نہایت کمزور ﴿۷۶﴾ کیا نہیں دیکھا تم نے

اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ

ان لوگوں کو، کہا گیا تھا جن سے کہ روکے رکھو اپنے ہاتھ (جنگ سے) اور قائم کرو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ

پھر جونہی حکم دیا گیا انہیں جنگ کا تو ایک گروہ اُن میں سے ایسا ہے جو ڈرتا ہے لوگوں سے ایسا جیسے ڈرنا چاہیے

اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ

اللہ سے یا اس سے بھی زیادہ ڈر۔ اور کہتے ہیں یہ لوگ۔ اے رب ہمارے! کیوں فرض کیا تو نے ہم پر جنگ کرنا؟ کیوں نہ

اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

مہلت دی تو نے ہم کو تھوڑی مدت اور؟ کہہ دو (اے نبی!) دنیاوی فائدہ حقیر ہے اور آخرت بہت بہتر ہے،

لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ

ان کے لیے جو تقوٰی اختیار کرتے ہیں۔ اور نہیں ظلم کیا جائے گا تم پر ذرہ برابر ﴿۷۷﴾ جہاں کہیں بھی ہو گے تم، آلے گی تم کو

الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا

موت اگرچہ ہو تم مضبوط قلعوں کے اندر۔ اور اگر حاصل ہوتی ہے ان (موت سے ڈرنے والوں) کو کامیابی تو کہتے ہیں

هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ

ہاذِہی مِن عِن دِل لاہ وَاِن تُ صِب ہُم سَائی ری ئَتُوں یَ قُولُو ہاذِہی مِن عِن دِک قُل

یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ اور اگر پہنچتا ہے اُن کو کوئی نقصان تو کہتے ہیں کہ (اے محمدؐ) یہ تمہاری وجہ سے ہے۔ کہو

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ

کُل لُم مِن عِن دِل لاہ فَ مالِ ہا۔۔ؤلاء۔۔۔ول قَوم لا یَ کادُون یَف قَ ہُون حَ دی ثا ما۔۔

سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے۔ آخر کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو کہ نہیں لگتے یہ کہ سمجھیں کوئی بات ﴿۷۸﴾ جو

اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ

اَصابَ کَ مِن حَ سَ نَ تِن فَ مِ نَل لاہ وَما۔۔ اَصابَ کَ مِن سَائی ری ءَتِن فَ مِن نَف سِک

پہنچتی ہے تم کو کسی قسم کی بھلائی سو وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ اور جو پہنچتی ہے تم کو کسی قسم کی برائی سو تمہارے نفس کی طرف سے ہے

وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ

وَ اَرسَل ناک لِن ناس رَسُولاً وَ کَ فا بِل لاہ شَ ہی دا مَن یُ یُ طِ عِر

اور بھیجا ہے ہم نے تم کو (اے محمدؐ) لوگوں کے لیے رسول بنا کر۔ اور کافی ہے اللہ (اس بات پر) گواہ ﴿۷۹﴾ جس نے اطاعت کی

الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ ؕ

رسول فَ قَد اَطاعَل لاہ وَمَن تَ وَل لا فَ ما۔۔ اَرسَل ناک عَ لَائی ہِم حَ فی ظا

رسولؐ کی سو درحقیقت اطاعت کی اس نے اللہ کی اور جو منہ موڑ گیا تو نہیں بھیجا ہے ہم نے تم کو اُن پر پاسبان بنا کر ﴿۸۰﴾

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

وَ یَ قُولُون طاعَ تُن فَ اِذا بَ رَزُو مِن عِن دِک بَائی یَ تَ طا۔۔۔ءِفَ تُم مِن ہُم

اور کہتے ہیں ہم فرمانبردار ہیں مگر جب چلے جاتے ہیں تمہارے پاس سے تو راتوں کو مشورہ کرتا ہے ایک گروہ ان کا،

غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ

غَائی رَ اَل لَ ذی تَ قُول وَل لاہ یَک تُ بُ ما یُ بَائی یِ تُون فَ اَع رِض عَن ہُم وَ تَ وَک کَل

خلاف اس کے جو تم کہتے ہو۔ اور اللہ لکھ رہا ہے جو مشورے یہ کرتے ہیں سو پرواہ نہ کرو اُن کی اور بھروسہ کرو

عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ

عَ لَل لاہ وَ کَ فا بِل لاہ وَ کی لا اَ فَ لا یَ تَ دَب بَ رُون قُر آن وَ لَو کان

اللہ پر۔ اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿۸۱﴾ کیا یہ لوگ ذرا بھی غور نہیں کرتے قرآن میں اور اگر کہیں ہوتا یہ

مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ

مِن عِن دِغائی رِل لاہِ ل وَجَ دُو فی ہِ خ تِ لا فَن کَ ثی را وَاِذَا جا...ءَ ہُم

غیر اللہ کی طرف سے توضرور پاتے یہ اس میں، بہت زیادہ اختلاف ﴿۸۲﴾ اور جب آتی ہے اُن کے پاس

اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ

آم رُ م مِ نَل آم ن اَوِل خَاوْف اَذَاعُو بِہ وَ لَاوْ رَدُّوہُ اِلَر رَسُول

کوئی بات، امن کی یا خوف کی تو نشر کر دیتے ہیں اس کو حالانکہ اگر پہنچاتے اُس کو رسول کے پاس

وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ۭ وَلَوْلَا

وَ اِلَا...اُلِل آم رِ مِن ہُم لَ عَ لِ مَ ہُل لَ ذی نَ یَس تَم بِ طُون ہُو مِن ہُم وَلَاوْلَا

یا اپنے صاحبِ اختیار لوگوں تک تو اس کی تحقیق کرتے وہ لوگ جو نتیجہ اخذ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں ان میں سے اور اگر نہ ہوتا

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾

فَض لُل لاہِ عَ لَائی کُم وَ رَح مَ تُ ہُو لَت تَ بَع تُ مُش شَائی طَان اِل لَا قَ لی لَا

فضل اللہ کا تم پر اور رحمت اس کی توضرور پیروی کرنے لگ جاتے تم شیطان کی، مگر تھوڑے ﴿۸۳﴾

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

فَ قَا تِل فی سَ بی لِل لاہ لَا تُ كَل لَ فُ اِل لَا نَف سَ كَ وَ حَر رِ ضِل مُ× مِ نی ن

سو جنگ کرو تم (اے نبی!) اللہ کی راہ میں، نہیں ہو تم ذمہ دار مگر اپنی ذات کے اور ترغیب دلاتے رہو مومنوں کو بھی

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ

عَ سَل لاہُ آئیں یَ كُف فَ بَ× سَل لَ ذی نَ كَ فَ رُو وَل لاہُ آشَد دُ بَ× سَاوْں وَ آشَد دُ

توقع ہے کہ اللہ توڑ دے زور ان لوگوں کا جو کافر ہیں۔ اور اللہ سب سے زبردست ہے اور بہت سخت ہے

تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ

تَن كی لَا مَائیں يَش فَع شَ فَا عَ تَن حَ سَ نَ تَائیں يَ كُل لَ ہُو نَ صی بُم مِن ہَا وَ مَائیں

سزا دینے میں ﴿۸۴﴾ جو کرے گا سفارش اچھے کام کی، ہوگا اس کے لیے حصّہ اس میں سے اور جو

يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾

يَش فَع شَ فَا عَ تَن سَائی یِ ءَ تَائیں يَ كُل لَ ہُو كِف لُم مِن ہَا وَ كَا نَل لاہُ عَ لَا كُل لِ شَائی ءِ مُ م قی تا

کرے گا سفارش بُرے کام کی، ہوگا اس کے لیے حصّہ اس میں سے۔ اور ہے اللہ ہر چیز پر قادر اور نگران ﴿۸۵﴾

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَاِذَا حُیْ یِیْ تُم بِ تَ حِیْ یَ تِن فَ حَیْ یُوْ بِ اَح سَ نِ مِن ہَا.. آوْرُدْدُوْ ہَا اِن نَل لَاہ

اور جب دُعا دی جائے تم کو، سلامتی کی دُعا تو (جواب میں) دو تم بھی دُعا بہتر اس سے یا لوٹا دو وہی ۔ بے شک اللہ

كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

کَانَ عَ لَا کُلْ لِ شَیْ ءِن حَ سِیْ بَا اَلْ لَاہُ لَا.. اِلَاہَ اِلْ لَا ہُو

ہے ہر چیز کا حساب لینے والا ﴿۸۶﴾ اللہ (وہ ذات ہے کہ) نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ

لَ یَجْ مَ عَن نَ کُم اِلَا یَوْمِلْ قِیَامَ ۃِ لَا رَیْ بَ فِیْ ہِ وَمَنْ اَصْ دَقُ مِ نَلْ لَاہِ

ضرور جمع کرے گا وہ تم سب کو قیامت کے روز کہ نہیں ہے کوئی شک جس (کے آنے) میں اور کون ہے زیادہ سچا اللہ سے

حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَ اللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ

حَ دِیْ ثَا فَ مَا لَ کُم فِلْ مُ نَا فِ قِیْ نَ فِ ءَ تَیْ نِ وَ لْ لَاہُ اَرْ کَ سَ ہُم

بات میں ﴿۸۷﴾ پھر کیا ہو گیا ہے تم کو کہ منافقین کے معاملہ میں دو گروہ بن گئے ہو، جبکہ اللہ نے واپس لوٹا دیا ہے اُن کو (گمراہی میں)

بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

بِ مَا کَ سَ بُوْ اَتُ رِیْ دُوْ نَ اَنْ تَہْ دُوْ مَنْ اَضَلْ لَلْ لَاہ وَ مَا ئیں یُضْ لِ لِلْ لَاہُ

بسبب اُن کی کرتوتوں کے۔ کیا چاہتے ہو تم کہ ہدایت دو اسے جسے گمراہ کر دیا ہے اللہ نے حالانکہ جس کو گمراہ کر دے اللہ

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا

فَ لَن تَ جِ دَ لَہُو سَ بِیْ لَا وَدْ دُو لَاوْ تَکْ فُ رُوْ نَ کَ مَا

تو ہرگز نہیں پاؤ گے تم اس کے لیے کوئی راستہ (ہدایت پانے کا) ﴿۸۸﴾ دل سے چاہتے ہیں (یہ منافق) کہ کاش تم بھی کافر ہو جاؤ جیسے

كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا

کَ فَ رُو فَ تَ کُوْ نُوْ نَ سَ وَا...ءَن فَ لَا تَتْ تَ خِ ذُو مِنْ ہُم اَوْ لِ یَا...ءَ حَتْ تَا یُ ہَا جِ رُو

کافر ہو گئے ہیں وہ تاکہ ہو جاؤ تم (اور وہ) ایک جیسے لہٰذا مت بناؤ تم اُن میں سے کسی کو دوست جب تک کہ نہ ہجرت کریں وہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَ

فِیْ سَ بِیْ لِلْ لَاہ فَ اِنْ تَ وَلْ لَاوْ فَ خُ ذُوْ ہُم وَقْ تُ لُوْ ہُم حَیْ ثُ وَجَتْ تُ مُوْ ہُم وَ

اللہ کی راہ میں، پھر اگر رُوگردانی کریں وہ (ہجرت سے) تو پکڑو اُنہیں اور قتل کرو جہاں کہیں پاؤ تم اُنہیں اور

لَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿٨٩﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ

لَا تَت تَ خِ ذُو مِن هُم وَلِی یَاؤں وَ لَا نَ صِی رَا اِل لَل لَ ذِی نَ یَ صِ لُون اِلَا قَاوْمِم

نہ بناؤ تم اُن میں سے کسی کو دوست اور نہ مددگار ﴿٨٩﴾ مگر وہ لوگ (اس حکم سے مستثنیٰ ہیں)، جو جا ملیں ایسی قوم سے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ

بَائِی نَ کُم وَ بَائِی نَ هُم مِی ثَاقُن آوْ جَا...ءُو کُم حَ صِ رَت صُ دُو رُ هُم آئیں

کہ تمہارے اور اُن کے درمیان (صلح کا) معاہدہ ہے یا آئیں وہ تمہارے پاس کہ تنگ آچکے ہوں اُن کے دل اس بات سے کہ

يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ

یُ قَا تِ لُو کُم آؤ یُ قَا تِ لُو قَا وْ مَ هُم وَ لَاوْ شَا...ءَ ل لَاه لَ سَل لَ طَ هُم عَ لَائِی کُم

جنگ کریں تمہارے ساتھ یا جنگ کریں اپنی قوم کے ساتھ اور اگر چاہتا اللہ تو غالب کردیتا اُن کو تم پر،

فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ

فَ لَ قَا تَ لُو کُم فَ اِ نِع تَ زَ لُو کُم فَ لَم یُ قَا تِ لُو کُم وَ اَل قَاؤ اِ لَائِی کُ مُس

پھر ضرور جنگ کرتے وہ تم سے پس اگر وہ کنارہ کش رہیں تم سے اور نہ جنگ کریں تم سے اور پیش کریں تمہارے آگے

السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿٩٠﴾ سَتَجِدُوْنَ

سَ لَ مَ فَ مَا جَ عَ لَل لَاه لَ کُم عَ لَائِی هِم سَ بِی لَا سَ تَ جِ دُو نَ

صلح کی درخواست تو نہیں رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے اُن کے خلاف (کسی اقدام کا) کوئی جواز ﴿٩٠﴾ اور پاؤ گے تم

اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ كُلَّمَا رُدُّوْٓا

آ خَ رِی نَ یُ رِی دُو نَ آئیں یَ×مَ نُو کُم وَ یَ×مَ نُو قَا وْ مَ هُم کُل لَ مَا رُد دُو..

کچھ اور لوگ جو چاہتے ہیں کہ امن میں رہیں تم سے بھی اور امن میں رہیں اپنی قوم سے بھی۔ جب بھی موقع پاتے ہیں

اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ

اِ لَل فِت نَ ةِ اُر کِ سُو فِی هَا فَ اِ ل لَم یَع تَ زِ لُو کُم وَ یُل قُو.. اِ لَائِی کُ مُس

فتنے کا تو اوندھے منہ جا پڑتے ہیں اس میں۔ پس اگر نہ کنارہ کش ہوں یہ لوگ تم سے اور (نہ) پیش کریں تمہارے آگے

السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ وَاُولٰٓئِكُمْ

سَ لَ مَ وَ یَ کُف فُو.. آئی دِی هِم فَ خُ ذُو هُم وَق تُ لُو هُم حَائی ثُ ثَ قِف تُ مُو هُم وَ اُلَا...ءِ کُم

صلح کی درخواست اور (نہ) روکیں ہاتھ اپنے (جنگ سے) تو پکڑو انہیں اور قتل کرو جہاں کہیں پاؤ تم انہیں اور یہی وہ لوگ ہیں

جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا

ج عَل نا ل کُم ع لائی ہِم سُل طا نَم مُ بی نا وَ ما کا ن لِ مُ × مِ نِن اَ ئیں یَق تُ لَ مُ × مِ نَن

کر دیا ہے ہم نے تم کو اُن پر کھلا اختیار ﴿٩١﴾ اور نہیں ہے کسی مومن کے لیے (روا) کہ قتل کرے کسی مومن کو

اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ

اِل لا خ طا آ وَ مَن قَ تَ لَ مُ × مِ نَن خ طا ءَن فَ تَح ری رُ رَ قَ بَ تِم مُ × مِ نَ تِن وَ دِی یَ تُم مُ سَل لَ مَ تُن

مگر غلطی سے۔ اور جس نے قتل کیا کسی مومن کو غلطی سے تو آزاد کرے ایک غلام، مومن اور خون بہا ادا کیا جائے

اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَھُوَ

اِلَ آ . . آ ہ لِ ہی . . اِل لا . . آ ئیں یَص صد دَ قُو فَ اِن کا ن مِن قَو مِن عَ دُو وِ ل ل کُم وَ ہُ وَ

مقتول کے وارثوں کو، مگر یہ کہ معاف کر دیں وہ بطورِ صدقہ۔ پھر اگر ہو مقتول ایسی قوم سے جو دشمن ہو تمہاری اور ہو مقتول

مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَھُمْ

مُ × مِ نُن فَ تَح ری رُ رَ قَ بَ تِم مُ × مِ نَہ وَ اِن کا ن مِن قَو مِم بَ ئی نَ کُم وَ بَ ئی نَ ہُم

مومن تو آزاد کرنا ہوگا ایک مومن غلام۔ اور اگر ہو مقتول ایسی قوم میں سے کہ تمہارے اور اُن کے درمیان

مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ

می ثا قُن فَ دی یَ تُم مُ سَل لَ مَ تُن اِلَ آ . . آ ہ لِ ہی وَ تَح ری رُ رَ قَ بَ تِم مُ × مِ نَہ فَ مَن

معاہدہ ہو تو خون بہا ادا کیا جائے اس کے وارثوں کو اور آزاد کیا جائے ایک مومن غلام پھر جس کو

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

لَم یَ جِد فَ صِ یا مُ شَہ رَ ئی نِ مُ تَ تا بِ عَ ئی نِ تَو بَ تَم مِ نَل لاہ وَ کا نَل لاہ

میسّر نہ ہو (غلام) تو روزے رکھے دو مہینے کے لگاتار، توبہ کرنے کے لیے اللہ سے۔ اور ہے اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٩٢﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ جَهَنَّمُ

عَ لی مَن حَ کی ما وَ مَ ئیں یَق تُل مُ × مِ نَم مُ تَ عَم مِ دَن فَ جَ زا . . . ءُ ہُو جَ ہَن نَ مُ

ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿٩٢﴾ اور جو کوئی قتل کرے کسی مومن کو قصدًا تو اس کی سزا ہے جہنّم

خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾

خا لِ دَن فی ہا وَ غَ ضِ بَل لاہُ عَ لائی ہِ وَ لَ عَ نَ ہُو وَ اَ عَد دَ لَ ہُو عَ ذا بَن عَ ظی ما

ہمیشہ رہے گا وہ اس میں اور غضب ہوگا اللہ کا اس پر اور لعنت ہوگی اس پر اور تیار کر رکھا ہے اس کے لیے عذاب عظیم ﴿٩٣﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ

یا۔ اَی یُ ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو۔ اِذَا ضَ رَبْ تُمْ فِی سَ بِی لِل لَاہ فَ تَ بَیْ یَ نُو وَلَا تَ قُو لُو لِ مَنْ

اے ایمان والو! جب نکلو تم (جہاد کے لیے) اللہ کی راہ میں تو خوب تحقیق کرلیا کرو اور نہ کہو اس شخص کو جو

اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ

اَل قَا۔ اِلَا اَی کُ مُس سَ لَا مَ لَس تَ مُ ءْ مِ نَا تَب تَ غُو نَ عَ رَ ضَل حَ یَا تِد دُن یَا

کرے تم کو سلام کہ نہیں ہے تو مومن (کیا) حاصل کرنا چاہتے ہو تم سازوسامان دنیاوی زندگی کا؟

فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

فَ عِن دَل لَاہ مَ غَا نِ مُ کَ ثِی رَہ کَ ذَا لِ کَ کُن تُم مِن قَب لُ فَ مَن نَل لَاہُ عَ لَا اَی کُم

تو اللہ کے ہاں غنیمتیں ہیں بہت۔ ایسے تو تھے تم اسلام سے پہلے پھر احسان کیا اللہ نے تم پر (کہ تم مسلمان ہوگئے)

فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِي

فَ تَ بَی یَ نُو اِن نَل لَاہ کَا نَ بِ مَا تَع مَ لُو نَ خَ بِی رَا لَا یَس تَ وِی

لہٰذا خوب تحقیق کرلیا کرو۔ بے شک اللہ ہے ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر (۹۴) نہیں برابر،

الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ

ل قَا عِ دُو نَ مِ نَل مُ ءْ مِ نِی نَ غَی رُ اُو لِض ضَ رَر وَل مُ جَا ہِ دُو نَ فِی سَ بِی لِل لَاہ بِ اَم وَا لِ ہِم

گھر بیٹھ رہنے والے مسلمان، جن کو کوئی عذر نہ ہو اور جہاد کرنے والے اللہ کی راہ میں اپنے مال سے

وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ

وَ اَن فُ سِ ہِم فَض ضَ لَل لَاہُل مُ جَا ہِ دِی نَ بِ اَم وَا لِ ہِم وَ اَن فُ سِ ہِم عَ لَل قَا عِ دِی نَ

اور جان سے فضیلت دی ہے اللہ نے ان کو جو جہاد کرنے والے ہیں اپنے مال سے اور جان سے، بیٹھے رہنے والوں پر

دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰي ۭ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ

دَ رَ جَہ وَ کُل لَاؤ وَ عَ دَ ل لَاہُل حُس نَا وَ فَض ضَ لَل لَاہُل مُ جَا ہِ دِی نَ

درجہ کے اعتبار سے۔ اگرچہ سب سے وعدہ کر رکھا ہے اللہ نے بھلائی کا لیکن فضیلت دی ہے اللہ نے مجاہدین کو

عَلَي الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ

عَ لَل قَا عِ دِی نَ اَج رَن عَ ظِی مَا دَ رَ جَا تِم مِن ہُ وَ مَغ فِ رَ تَاؤ وَ رَح مَہ وَ کَا نَ

بیٹھ رہنے والوں پر اجرِ عظیم سے (۹۵) یعنی بڑے درجے ہیں اس کی طرف سے اور مغفرت ہے اور رحمت ہے اور ہے

اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٩٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

لاہُ غَ فُو رَ رَ حِی مَا اِن نَل لَ ذِی نَ تَ وَف فَا ہُ مُل مَ لَا...ءِ کَ ۃُ

اللہ بے انتہا بخشنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا ﴿٩٦﴾ بے شک وہ لوگ کہ روح قبض کریں گے اُن کی فرشتے،

ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا

ظَا لِ مِی.. اَن فُ سِ ہِم قَا لُو فِی مَ کُن تُم قَا لُو کُن نَا

اس حال میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر، پوچھیں گے اُن سے فرشتے، تم کیا کرتے رہے، وہ کہیں گے تھے ہم

مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا

مُس تَض عَ فِی نَ فِل اَر ضِ قَا لُو.. اَ لَم تَ کُن اَر ضُل لَاہِ وَا سِ عَ تَن فَ تُ ہَا جِ رُو

کمزور اور بے بس اپنی سرزمین میں، فرشتے کہیں گے کیا نہیں تھی اللہ کی زمین وسیع کہ ہجرت کر جاتے تم

فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٩٧﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ

فِی ہَا فَ اُ لَا...ءِ کَ مَا وَا ہُم جَ ہَن نَ مُ وَ سَا...ءَت مَ صِی رَا اِل لَل مُس تَض عَ فِی نَ

اس میں۔ سو یہی وہ لوگ ہیں کہ ٹھکانا ہے اُن کا جہنّم اور وہ بہت بُری جگہ ہے ﴿٩٧﴾ مگر وہ کمزور اور بے بس

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٩٨﴾

مِ نَر رِ جَا لِ وَن نِ سَا...ءِ وَل وِل دَا نِ لَا یَس تَ طِی عُو نَ حِی لَ تَاؤں وَ لَا یَہ تَ دُو نَ سَ بِی لَا

مرد، اور عورتیں اور بچے جو نہیں کر سکتے کوئی تدبیر اور نہیں پاتے کوئی راستہ ﴿٩٨﴾

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٩٩﴾

فَ اُ لَا...ءِ کَ عَ سَل لَاہُ اَئیں یَع فُ وَ عَن ہُم وَ کَا نَل لَاہُ عَ فُو وَن غَ فُو رَا

سو یہ لوگ، اُمید ہے کہ اللہ معاف کر دے اُنہیں۔ اور ہے اللہ بے حد معاف کرنے والا، بڑا بخشنے والا ﴿٩٩﴾

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ

وَ مَا ئیں یُ ہَا جِر فِی سَ بِی لِل لَاہِ یَ جِد فِل اَر ضِ مُ رَا غَ مَن کَ ثِی رَاؤں وَ سَ عَہ

اور جو شخص ہجرت کرے گا اللہ کی راہ میں، پائے گا وہ زمین میں ٹھکانے بہت سے اور فراخی

وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ

وَ مَا ئیں یَخ رُج مِم بَا ئی تِ ہی مُ ہَا جِ رَن اِ لَل لَاہِ وَ رَ سُو لِ ہی ثُم مَ یُد رِ کہُل مَو تُ فَ قَد وَ قَ عَ

اور جو نکلا اپنے گھر سے ہجرت کر کے اللہ اور رسولؐ کی طرف پھر آ لیا اُس کو موت نے تو ہو گیا

أَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٠﴾ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ

اس کا اجر اللہ کے ذمہ۔ اور ہے اللہ بے حد معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿١٠٠﴾ اور جب سفر کرو تم

فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ڰ اِنْ خِفْتُمْ

زمین میں تو نہیں ہے تم پر کچھ گناہ کہ قصر کرو تم نماز میں اگر اندیشہ ہو تم کو

اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾ وَاِذَا

کہ ستائیں گے تم کو وہ لوگ جو کافر ہیں۔ بے شک کافر ہیں، تمہارے کھلے دشمن ﴿١٠١﴾ اور جب

كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ

موجود ہو تم (مسلمانوں) کے ساتھ اور پڑھانے لگو اُن کو نماز، تو چاہیے کہ کھڑا ہو ایک گروہ ان میں سے تمہارے ساتھ

وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَاۗىِٕكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَاۗىِٕفَةٌ

اور لیے رہیں اپنے ہتھیار پھر جب سجدہ کر چکیں یہ لوگ تو چاہیے کہ چلے جائیں تمہارے پیچھے اور آجائے گروہ

اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ

دوسرا جنہوں نے نماز نہیں پڑھی پس وہ نماز پڑھیں تمہارے ساتھ اور ضروری ہے کہ چوکنا رہیں (اور لیے رہیں) اپنے ہتھیار،

وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ

دل سے چاہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کہ کاش غافل ہو جاؤ تم اپنے ہتھیاروں سے اور سامانوں سے

فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى

تو ٹوٹ پڑیں وہ تم پر ایک دم۔ اور نہیں ہے کچھ گناہ تم پر اگر ہو تمہیں تکلیف

مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

بارش کی وجہ سے یا ہو تم بیمار کہ اُتار رکھو اپنے ہتھیار لیکن چوکنا رہو بے شک اللہ نے

اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا

تیار کر رکھا ہے کافروں کے لیے رسوا کن عذاب ﴿١٠٢﴾ پھر جب تم ادا کر چکو نماز تو یاد کرتے رہو اللہ کو کھڑے

وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ

بیٹھے اور اپنے پہلوؤں کے بل (ہر حال میں)، پھر جب خوف دُور ہو جائے تمہارا تو قائم کرو نماز (تمام شرائط و آداب کے ساتھ)

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿١٠٣﴾ وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَاۗءِ الْقَوْمِ ۭ

بے شک نماز ہے مومنوں پر فرض پابندیٔ وقت کے ساتھ ﴿١٠٣﴾ اور نہ کمزوری دکھاؤ تم دشمن کا تعاقب کرنے میں۔

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّھُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ

اگر تم تکلیف اُٹھاتے ہو تو بے شک وہ بھی تکلیف اُٹھاتے ہیں جیسے تم اُٹھاتے ہو لیکن توقع رکھتے ہو تم اللہ سے

مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٠٤﴾ اِنَّآ

ایسے (اجر) کی جس کی وہ توقع نہیں رکھتے۔ اور ہے اللہ ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿١٠٤﴾ بے شک ہم ہی نے

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ

نازل کی ہے تمہاری طرف (اے نبیؐ!) یہ کتاب حق کے ساتھ تاکہ تم فیصلے کرو لوگوں کے درمیان اس (علم و حکمت) کے مطابق جو

اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿١٠٥﴾ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ

سکھائی ہے تم کو اللہ نے۔ اور مت بنو تم خیانت کرنے والوں کے طرف دار ﴿١٠٥﴾ اور درخواست کرو درگزر کی اللہ سے بے شک

اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ

اللہ ہے بہت معاف فرمانے والا، ہر حالت میں رحم کرنے والا ﴿۱۰۶﴾ اور مت وکالت کرو ان لوگوں کی جو دغا رکھتے ہیں

اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾

اپنے دلوں میں۔ بے شک اللہ نہیں پسند کرتا ایسے شخص کو جو ہو دغاباز، گناہوں میں ڈوبا ہوا ﴿۱۰۷﴾

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ

چھپا سکتے ہیں یہ (اپنی حرکات) لوگوں سے لیکن نہیں چھپا سکتے اللہ سے اس لیے کہ وہ تو اُن کے ساتھ ہوتا ہے،

اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اس وقت بھی جب یہ مشورے کرتے ہیں راتوں کو ایسی باتوں کے بارے میں جنھیں نہیں پسند کرتا اللہ اور ہے اللہ (کا علم)،

بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ

ان کے اعمال پر محیط ﴿۱۰۸﴾ یہ تم ہو (اے مسلمانو!) جو جھگڑا کرتے ہو اُن کی طرف سے دُنیاوی زندگی میں لیکن کون

يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ

جھگڑا کرے گا اللہ کے ساتھ، اُن کی طرف سے قیامت کے دن یا کون ہے جو ہوگا اُن کا کارساز ﴿۱۰۹﴾ اور جو بھی

يَّعْمَلْ سُوْۤءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ

کر گزرے کوئی بُرا کام یا ظلم کر بیٹھے اپنے اُوپر پھر بخشش طلب کرے اللہ سے، تو پائے گا وہ اللہ کو

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ

بے انتہا معاف فرمانے والا، رحم کرنے والا ﴿۱۱۰﴾ اور جو شخص کماتا ہے کوئی گناہ تو بس کماتا ہے وہ اس گناہ کا وبال،

عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا

عَ لا نف سہٖ | وَ کا نَل | لاہُ | عَ لی مَن | حَ کی ما | وَ ما ئیں | یک سب | خَ طی... ءَ تَن | آو اِث مَن

اپنی جان پر | اور ہے | اللہ ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۱۱﴾ اور جس نے ارتکاب کیا | کسی خطا | یا گناہ کا

ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ وَلَوْلَا

ثُم مَ | یرم | ب ہی | ب ری... ءَن | ف قَ دِ | ح تَ مَ لَ | بُہ تا ناؤں | وَ اِث مَم مُ بی نا | وَ لَو لا

پھر | تھوپ دیا | اسے | کسی بے گناہ کے سر | تو یقیناً | اٹھایا اس نے بوجھ | بڑے بہتان | اور کھلے گناہ کا ﴿۱۱۲﴾ اور اگر نہ ہوتا

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا

فَض لُل لاہِ | عَ لَی کَ | وَ رَح مَ تُہو | لَ ہَم مَط | طا... ءِ فَ تُم | مِن ہُم | آئیں یُ ضِل لُوک | وَ ما

اللہ کا فضل | تمہارے شاملِ حال | اور اس کی رحمت | تو قصد کر لیا تھا | ایک گروہ نے | اُن میں سے | کہ بہکا دیں تم کو۔ | حالانکہ نہیں

يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

یُ ضِل لُو نَ | اِل لا... اَن فُ سَ ہُم | وَ ما | یَ ضُر رُو نَ کَ | مِن شَئ ءِ | وَ آن زَ لَل | لاہُ | عَ لَی کَل

بہکا رہے تھے وہ | مگر اپنے آپ کو | اور نہیں | نقصان پہنچا سکتے تھے وہ تم کو | ذرا بھی۔ | کیونکہ نازل کی ہے | اللہ نے | تم پر

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

کِ تا بَ | وَل حِک مَ ۃَ | وَ عَل لَ مَ کَ | ما | لَم تَ کُن تَع لَم | وَ کا نَ | فَض لُل لاہِ | عَ لَی کَ

کتاب | اور حکمت | اور سکھایا ہے تم کو | وہ کچھ جو | تم نہ جانتے تھے۔ | اور ہے | اللہ کا فضل | تم پر

عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ

عَ ظی ما | لا | خَ ی رَ | فی کَ ثی رِم | مِن نَج وا ہُم | اِل لا | مَن | آ مَ رَ | بِ صَ دَ قَ تِن

بہت ہی زیادہ ﴿۱۱۳﴾ نہیں ہے کوئی بھلائی ان کے بیشتر خفیہ مشوروں میں سوائے اس کے کہ کوئی ترغیب دے صدقہ دینے

اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ

آو مَع رُو فِن | آو اِص لا حِم | بَی نَن نا س | وَ ما ئیں | یَف عَل | ذا لِ کَب | تِ غا... ءَ | مَر ضا تِل لاہِ

یا نیکی کرنے کی | یا اصلاح احوال کی | لوگوں کے درمیان۔ | اور جو شخص | کرتا ہے | یہ کام | تلاش میں | رضائے الٰہی کے

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

فَ سَو فَ | نُ ء تی ہِ | اَج رَن عَ ظی ما | وَ ما ئیں | یُ شا قِ قِر | رَ سُو لَ | مِم بَع دِ ما | تَ بَی یَ نَ

تو ضرور عطا کریں گے ہم اسے اجرِ عظیم ﴿۱۱۴﴾ اور جس نے مخالفت کی رسول کی اس کے بعد بھی کہ کھل کر آ چکی ہے

لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى

اس کے سامنے ہدایت اور چلا اہلِ ایمان کی راہ کے خلاف تو چلنے دیں گے ہم اس کو اسی راستے پر جدھر وہ مُڑ گیا

وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ

اور ڈالیں گے ہم اُسے جہنّم میں۔ اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۱۱۵﴾ بے شک اللہ نہیں معاف کرتا یہ (گناہ) کہ

يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ

شریک ٹھہرایا جائے اس کے ساتھ (کسی کو) اور معاف کر دیتا ہے شرک کے علاوہ (باقی گناہ) جس کے لیے چاہے۔ اور جس نے

يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ

شریک ٹھہرایا اللہ کا (کسی کو)، تو یقیناً بھٹک گیا وہ گمراہی میں بہت دُور ﴿۱۱۶﴾ نہیں عبادت کرتے یہ (مشرک)، اللہ کے سوا

اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ

مگر دیویوں کی اور نہیں عبادت کرتے یہ (اُن کی بھی) بلکہ شیطان کی جو باغی ہے ﴿۱۱۷﴾ لعنت کی اس پر اللہ نے۔

وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ

اور کہا تھا اس نے کہ ضرور لے کر رہوں گا میں، تیرے بندوں میں سے (اپنا) مقرّرہ حصّہ ﴿۱۱۸﴾ اور ضرور گمراہ کروں گا میں اُن کو

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ

اور ضرور آرزوؤں کے سبز باغ دکھاؤں گا میں ان کو اور ضرور حکم دوں گا میں ان کو تو ضرور چیریں گے وہ کان مویشیوں کے

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ

اور ضرور حکم دوں گا میں اُن کو تو وہ ضرور ردّوبدل کریں گے اللہ کی بنائی ہوئی ساخت میں اور جس نے بنایا شیطان کو

وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ

وَلی یَم مِن دُونِلّاہ فَ قَد خَ سِ رَ خُس رَانَم مُ بی نَا یَ عِ دُہُم

اپنا ولی و سرپرست اللہ کو چھوڑ کر تو یقیناً اُٹھایا اس نے گھاٹا کھلا ﴿۱۱۹﴾ وعدے کرتا ہے شیطان اُن سے

وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ

وَ یُ مَن نی ہِم وَ مَا یَ عِ دُہُ مُش شَیْ طَانُ اِل لَا غُ رُو رَا اُلَا...ءِکَ مَ × وَا ہُم

اور آرزوؤں کے سبز باغ دکھاتا ہے اُن کو اور نہیں وعدے کرتا اُن سے شیطان، مگر پُرفریب ﴿۱۲۰﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے اُن کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جَ ہَن نَ مُ وَلَا یَ جِ دُو نَ عَن ہَا مَ حی صَا وَل لَ ذی نَ آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص صَا لِ حَات

جہنم اور نہیں پائیں گے وہ اس سے بچنے کی کوئی جگہ ﴿۱۲۱﴾ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنھوں نے نیک کام،

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ

سَ نُد خِ لُ ہُم جَن نَا تِن تَج رِی مِن تَح تِ ہَل اَن ہَا رُ خَا لِ دی نَ فی ہَا.. اَ بَ دَا

ضرور داخل کریں گے ہم اُن کو ایسی جنتوں میں کہ بہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ۔

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ

وَع دَ لْ لَاہِ حَق قَا وَ مَن اَص دَ قُ مِ نَل لَاہِ قی لَا لَا ئی سَ بِ اَ مَا نی یِ کُم

یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا اور کون ہے زیادہ سچا اللہ سے بات میں ﴿۱۲۲﴾ نہیں ہے (موقوف کچھ) آرزوؤں پر تمہاری

وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ

وَلَا.. اَ مَا نی یِ اَہ لِل کِ تَاب مَئیں یَع مَل سُو...آئیں یُج زَ بِ ہی وَلَا یَ جِد

اور نہ آرزوؤں پر اہل کتاب کی۔ جو بھی کرے گا کوئی بُرا کام، بدلہ دیا جائے گا اُسے اس کے مطابق اور نہ پائے گا وہ

لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ

لَ ہُو مِن دُونِلّاہ وَلی یَاوْں وَلَا نَ صی رَا وَ مَئیں یَع مَل مِ نَص صَا لِ حَات مِن ذَ کَ رِن

اپنے لیے اللہ کے سوا کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۳﴾ اور جو شخص کرے گا کوئی نیک کام وہ مرد ہو

اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾

اَو اُن ثَا وَ ہُ وَ مُ × مِ نُن فَ اُلَا...ءِکَ یَد خُ لُو نَل جَن نَ ۃَ وَلَا یُظ لَ مُو نَ نَ قی رَا

یا عورت اور ہو وہ مومن تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے جنت میں اور نہیں ناانصافی ہوگی اُن کے ساتھ ذرا بھی ﴿۱۲۴﴾

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

وَمَن آح سَ نُ دی نَم مِم مَن آس لَ مَ وَج ہَ ہُو لِل لاہ وَہُوَ مُح سِ نُوں

اور کون زیادہ اچھا ہے دین کے لحاظ سے اس شخص سے جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے حضور اور وہ نیک کام کرتا رہا

وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾

وَت تَ بَ عَ مِل لَ ةَ اِب رَا ہی مَ حَ نی فَا وَت تَ خَ ذَ لل لاہُ اِب رَا ہی مَ خَ لی لَا

اور پیروی کی اس نے ملّتِ ابراہیمؑ کی جو ہر طرف سے کٹ کر اللہ کا ہو گیا تھا اور بنا لیا تھا اللہ نے ابراہیمؑ کو اپنا مخلص دوست ﴿۱۲۵﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع

۱۸ ع ۱۵

وَلِل لاہ مَا فِس سَ مَا وَات وَمَا فِل اَرض وَکَانَل لاہُ بِ کُل لِ شَائی ءِم مُ حی طَا

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور ہے اللہ ہر چیز کو پوری طرح جاننے والا ﴿۱۲۶﴾

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا

وَیَس تَف تُو نَ کَ فِن نِ سَا ءِ... قُلِل لاہُ یُف تی کُم فی ہِن نَ وَ مَا

اور فتویٰ پوچھتے ہیں تم سے عورتوں کے بارے میں، کہو! اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو، اُن کے معاملہ میں اور (متوجہ کرتا ہے) اس طرف جو

يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ

یُت لَا عَ لَی کُم فِل کِ تَابِ فی یَ تَا مَن نِ سَا ءِ... لَّا تی لَا تُؤ تُو نَ ہُن نَ مَا کُ تِ بَ

تلاوت کیا گیا تم پر کتاب میں ان یتیم عورتوں کے بارے میں جن کو نہیں دیتے تم وہ حق جو مقرر کیا گیا ہے

لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا

لَ ہُن نَ وَتَر غَ بُو نَ اَن تَن کِ حُو ہُن نَ وَل مُس تَض عَ فی نَ مِ نَل وِل دَا نِ وَاَن تَ قُو مُو

اُن کے لیے اور چاہتے ہو تم کہ اُن سے خود نکاح کر لو (لالچ کی بنا پر) اور (متوجہ کرتا ہے) بے سہارا بچّوں کی طرف اور یہ کہ قائم رہو تم

لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾

لِل یَ تَا مَا بِل قِس طِ وَمَا تَف عَ لُو مِن خَائی رِن فَ اِن نَل لاہَ کَانَ بِ ہی عَ لی مَا

یتیموں کے بارے میں انصاف پر اور جو کرو گے تم کوئی بھی بھلائی تو بے شک اللہ ہے اس سے پوری طرح باخبر ﴿۱۲۷﴾

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ

وَاِنِم رَ اَ تُن خَا فَت مِم بَع لِ ہَا نُ شُو زَن اَو اِع رَا ضَن فَ لَا جُ نَا حَ عَ لَائی ہِ مَا..

اور اگر کسی عورت کو ڈر ہو اپنے خاوند کی طرف سے بدسلوکی یا بے رُخی کا تو کچھ گناہ نہیں ان دونوں پر

اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ

آئیں یُص لِ حَا بَا ئی نَ ہُ مَا صُل حَا وَص صُل حُ خَا ئی رُ وَاُح ضِ رَ تِل اَن فُ سُش شُح ح وَ اِن

کہ صلح کرلیں آپس میں کسی طریقے سے۔ اور صلح بہرحال بہتر ہے اور موجود رہتا ہے طبیعتوں میں حرص اور اگر

تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ

تُح سِ نُو وَ تَت تَ قُو فَ اِن نَل لَاہ کَا نَ بِ مَا تَع مَ لُو نَ خَ بِی رَا وَ لَن

تم حسنِ سلوک سے کام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو بےشک اللہ ہے تمہارے عملوں سے پُوری طرح باخبر ﴿۱۲۸﴾ اور نہیں

تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا

تَس تَ طِی عُو۔۔ اَن تَع دِ لُو بَا ئی نَن نِ سَا۔۔۔ءِ وَ لَو حَ رَص تُم فَ لَا تَ مِی لُو

قدرت رکھتے تم اس بات کی کہ عدل کرسکو بیویوں کے درمیان، خواہ کتنا ہی چاہو تم لہٰذا نہ جھک جاؤ (کسی ایک کی طرف)

كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ

کُل لَل مَا ئی لِ فَ تَ ذَ رُو ہَا کَل مُ عَل لَ قَہ وَ اِن تُص لِ حُو وَ تَت تَ قُو فَ اِن نَل

پُوری طرح جھکنا کہ چھوڑ دو دوسری بیویوں کو ادھر لٹکتا۔ اور اگر درست کرلو تم (اپنا طرزِ عمل) اور ڈرتے رہو اللہ سے تو بےشک

اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ

لَاہ کَا نَ غَ فُو رَ رَ حِی مَا وَ اِیں یَ تَ فَر رَ قَا یُغ نِل

اللہ ہے بہت معاف کرنے والا، اور رحم فرمانے والا ﴿۱۲۹﴾ اور اگر جُدا ہوجائیں (میاں بیوی ایک دوسرے سے) تو بےنیاز کردے گا

اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾

لَاہُ کُل لَم مِن سَ عَ تِہ وَ کَا نَل لَاہُ وَا سِ عَن حَ کِی مَا

اللہ ہر ایک کو (محتاجی سے) اپنی وسیع قدرت سے اور ہے اللہ وسیع قدرت کا مالک، بڑی حکمت والا ﴿۱۳۰﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ

وَ لِل لَاہ مَا فِس سَ مَا وَا تِ وَ مَا فِل اَر ضِ وَ لَ قَد وَص صَا ئی نَل لَ ذِی نَ

اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور سختی سے ہدایت کی تھی ہم نے ان لوگوں کو جنہیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ

اُو تُل کِ تَا بَ مِن قَب لِ کُم وَ اِی یَا کُم اَ نِت تَ قُل لَاہ وَ اِن تَک فُ رُو فَ اِن نَ

دی گئی تھی کتاب تم سے پہلے اور (ہدایت کرتے ہیں) تم کو کہ ڈرتے رہو اللہ سے اور اگر نہ مانو گے تم تو (اللہ کا کچھ نقصان نہیں) بےشک

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾

اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں۔ اور ہے اللہ بے نیاز اور ہر حال میں سزاوار حمد و ثنا کا ﴿۱۳۱﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿۱۳۲﴾ اگر چاہے

يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾

تو لے جائے تم کو (زمین سے) اے انسانو! اور لے آئے دوسروں کو۔ اور ہے اللہ اس پر پوری طرح قادر ﴿۱۳۳﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ

جو شخص ہے طالب دُنیاوی صلہ کا (وہ جان لے کہ) اللہ کے پاس تو ہے، صلہ و ثواب دُنیا کا بھی اور آخرت کا بھی اور ہے

اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ

اللہ ہر بات کا سُننے والا اور ہر چیز کا دیکھنے والا ﴿۱۳۴﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بنو علمبردار انصاف کے،

شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ

گواہی دینے والے اللہ کے لیے اگرچہ ہو (یہ گواہی) خلاف تمہاری اپنی ذات کے یا والدین اور رشتہ داروں کے، خواہ ہو

غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ

کوئی مال دار یا غریب بہرحال اللہ ہے تم سے زیادہ خیر خواہ اُن کا پس مت پیروی کرو تم خواہشاتِ نفس کی عدل نہ کرنے میں

وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾

اور اگر گھما پھرا کر بات کرو گے (گواہی میں) یا گریز کرو گے تو بے شک اللہ ہے تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ﴿۱۳۵﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ

يا..آى يُ ہَل لَ ذِى نَ آمَ نُو.. آمِ نُو بِل لاہ وَ رَسُو لِ ہِى وَل کِ تا بِل لَ ذِى نَز زَ لَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسُول پر اور اس کتاب پر جو نازل کی ہے اس نے

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

عَ لا رَ سُو لِ ہِى وَل کِ تا بِل لَ ذِى.. اَن زَ لَ مِن قَب لُ وَ مَ ئیں يَك فُر بِل لاہ وَ مَ لا... ءِ كَ تِ ہِى

اپنے رسُول پر اور اس کتاب پر بھی جو نازل کی اس سے پہلے اور جس نے انکار کیا اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٣٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

وَ كُ تُ بِ ہِى وَ رُ سُ لِ ہِى وَل يَو مِل آ خِ رِ فَ قَد ضَل لَ ضَ لا لَم بَ عِى دَا اِن نَل لَ ذِى نَ

اور اُس کی کتابوں کا اور رسُولوں کا اور روزِ آخرت کا تو یقیناً وہ بھٹک کر نکل گیا گمراہی میں بہت دُور ﴿١٣٦﴾ بے شک جو لوگ

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ

آمَ نُو ثُم مَ كَ فَ رُو ثُم مَ آمَ نُو ثُم مَ كَ فَ رُو ثُم مَز دَا دُو كُف رَ لَم يَ كُ نِل لاہُ

ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر بڑھتے چلے گئے کفر میں ہرگز نہیں ہے اللہ

لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿١٣٧﴾ ؕ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ

لِ يَغ فِ رَ لَ ہُم وَ لا لِ يَه دِ يَ ہُم سَ بِى لا بَش شِ رِ لِ مُ نا فِ قِى نَ بِ اَن نَ لَ ہُم

کہ بخشے ان کو اور نہ یہ کہ ہدایت دے ان کو (سیدھے) راستے کی ﴿١٣٧﴾ خوشخبری دے دو منافقوں کو کہ ان کے لیے ہے

عَذَابًا اَلِيْمَا ۨ﴿١٣٨﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ

عَ ذا بَن اَ لِى مَا اَل لَ ذِى نَ يَت تَ خِ ذُو نَل كا فِ رِى نَ اَو لِ يا... ءَ مِن دُو نِل مُ × مِ نِى نَ اَ يَب تَ غُو نَ

دردناک عذاب ﴿١٣٨﴾ ایسے (منافق) جو بناتے ہیں کافروں کو دوست مومنوں کو چھوڑ کر، کیا ڈھونڈتے ہیں

عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿١٣٩﴾ ؕ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ

عِن دَ ہُ مُل عِز زَ ةَ فَ اِن نَل عِز زَ ةَ لِل لاہِ جَ مِى عا وَ قَد نَز زَ لَ عَ لَى كُم

ان کے ہاں عزّت، سو بے شک عزّت تو اللہ ہی کی ہے، ساری کی ساری ﴿١٣٩﴾ اور البتہ نازل کر چکا ہے اللہ تم پر

فِى الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا

فِل كِ تا بِ اَن اِ ذَا سَ مِع تُم آ يا تِل لاہِ يُك فَ رُ بِ ہا وَ يُس تَہ زَ اُ بِ ہا فَ لا

اسی کتاب میں یہ (حکم) کہ جب سنو تم اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا جا رہا ہے اور ہنسی اُڑائی جا رہی ہے اُن کی تو نہ

تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا

تَق عُ دُو مَ عَ ہُم حت تا ی خُو ضُو فی حَ دی ثن غا ئی رہی.. ان نَ کُم اذَ

بیٹھو ایسے لوگوں کے ساتھ جب تک نہ مشغول ہو جائیں وہ کسی اور بات میں، اس کے علاوہ بے شک تم بھی، اگر ایسا کرو گے

مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَۨا ﴿۱۴۰﴾

م مِث لُ ہُم ان نَل لاہ جا مِ عُل مُ نا فِ قی ن وَل کا فِ ری ن فی جَ ہَن نَ م جَ می عا

تو انہی جیسے ہو جاؤ گے ۔ یقیناً اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ اکٹھا ﴿۱۴۰﴾

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا

اَل لَ ذی ن یَ تَ رَب بَ صُو نَ بِ کُم فَ اِن کا نَ لَ کُم فَت حُم مِ نَل لاہِ قا لُو..

یہ وہ لوگ ہیں جو منتظر رہتے ہیں مصیبت کے تمہارے لیے پھر اگر حاصل ہوتی ہے تم کو فتح اللہ کی طرف سے تو کہتے ہیں

اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۫ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ

اَ لَم نَ کُن مَ عَ کُم وَ اِن کا نَ لِل کا فِ ری ن نَ صی بُن قا لُو.. اَ لَم نَس تَح وِذ عَ لَی کُم

کیا نہ تھے ہم تمہارے ساتھ اور اگر ملتا ہے کافروں کو کچھ حصہ (فتح کا) تو کہتے ہیں کیا ہم قادر نہ تھے کہ لڑتے تمہارے خلاف

وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ

وَ نَم نَع کُم مِ نَل مُ× مِ نی ن فَل لاہُ یَح کُ مُ بَی نَ کُم یَو مَل قِ یا مَہ وَ لَن

اور کیا ہم نے نہیں بچایا تم کو مومنوں سے ۔ پس اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے اور اُن کے درمیان، قیامت کے دن ۔ اور ہرگز نہیں

يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ

ع ۱۷

یَج عَ لَل لاہُ لِل کا فِ ری ن عَ لَل مُ× مِ نی ن سَ بی لا ان نَل مُ نا فِ قی ن یُ خا دِ عُو نَل

رکھا ہے اللہ نے کافروں کے لیے مومنوں پر غالب آنے کا کوئی راستہ ﴿۱۴۱﴾ بے شک منافق دھوکہ بازی کر رہے ہیں

اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا

لاہَ وَ ہُوَ خا دِ عُ ہُم وَ اِذا قا مُو.. اِ لَص صَ لاہ قا مُو

اللہ کے ساتھ اور اللہ نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے اُن کو اور جب کھڑے ہوتے ہیں نماز کے لیے تو کھڑے ہوتے ہیں

كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾

کُ سا لا یُ را.. ءُو نَن نا سَ وَ لا یَذ کُ رُو نَل لاہَ اِل لا قَ لی لا

بے دلی اور کاہلی کے ساتھ، دکھاوا کرتے ہیں لوگوں کے سامنے اور نہیں یاد کرتے اللہ کو مگر تھوڑا ﴿۱۴۲﴾

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

مُ ذَب ذَبی ن | بَائی ن ذَا لِ کَ | لَا.. | اِلَا ہَا..ءُ لَا..ءِ | وَ | لَا.. | اِلَا ہَا..ءُ لَا..ءِ | وَمَائیں | یُض لِ لِل | لَاہُ

ڈانواں ڈول ہیں دونوں کے درمیان نہ مومنوں کی طرف اور نہ کافروں کی طرف اور جسے گمراہ کردیا اللہ نے

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ

فَ لَن | تَ جِ دَ | لَ ہُو | سَ بی لَا | یَا..اَی یُ ہَل لَ ذی ن | آ مَ نُو | لَا تَت تَ خِ ذُ | ل کَا فِ ری ن

سو ہرگز نہ پاؤ گے تم اس کے لیے کوئی راستہ ﴿۱۴۳﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ بناؤ کافروں کو

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾

اَو لِ یَا..ءَ | مِن دُو نِل | مُ × مِ نی ن | اَ تُ ری دُو نَ | اَن تَج عَ لُو | لِل لَاہِ | عَ لَی کُم | سُل طَا نَم مُ بی نَا

دوست سوائے مومنوں کے۔ کیا چاہتے ہو تم کہ مہیا کردو اللہ کو اپنے خلاف کھلی حجت ﴿۱۴۴﴾

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾

اِن نَل | مُ نَا فِ قی ن | فِد دَر کِل اَس فَ لِ | مِ نَن نَار | وَ لَن | تَ جِ دَ | لَ ہُم | نَ صی رَا

بے شک منافق ہوں گے سب سے نچلے درجے میں جہنم کے اور ہرگز نہ پاؤ گے تم ان کے لیے کوئی مددگار ﴿۱۴۵﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ

اِل لَل | لَ ذی ن | تَا بُو | وَ اَص لَ حُو | وَع تَ صَ مُو | بِل لَاہِ | وَ اَخ لَ صُو | دی نَ ہُم

مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کرلی اور اپنی اصلاح کرلی اور مضبوطی سے پکڑ لیا اللہ (کی رسی) کو اور خالص کرلیا اپنے دین کو

لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا

لِل لَاہِ | فَ اُلَا..ءِ کَ | مَ عَل مُ × مِ نی ن | وَ سَو فَ | یُ × تِل | لَاہُل | مُ × مِ نی ن | اَج رَن

اللہ کے لیے سو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔ اور عنقریب دے گا اللہ مومنوں کو اجر

عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ

عَ ظی مَا | مَا | یَف عَ لُل | لَاہُ | بِ عَ ذَا بِ کُم | اِن | شَ کَر تُم | وَ آ مَن تُم | وَ کَا نَل

عظیم ﴿۱۴۶﴾ کیا کرے گا اللہ تمہیں عذاب دے کر اگر شکر گزار بنے رہو تم اور ایمان کی روش پر چلو۔ اور ہے

اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

لَاہُ | شَا کِ رَن | عَ لی مَا

اللہ قدردان، سب کے حال سے پوری طرح واقف ﴿۱۴۷﴾

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

لَامُی حِب بُل لَاہُل جَہرَ بِس سُو...ءِ مِنَل قَاوْل اِل لَا مَن ظُلِم وَ كَانَل لَاہُ

نہیں پسند کرتا اللہ علانیہ بری بات کہنا ماسوائے اس شخص کے جس پر ظلم ہوا ہو اور ہے اللہ

سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ

سَ مِی عَن عَ لِی مَا اِن تُب دُو خَارْ رَن اَوْ تُخ فُوہُ اَوْ تَع فُو عَن سُو...ءِن فَ اِن نَل

ہر بات سُننے والا، ہر چیز کا جاننے والا ﴿١٤٨﴾ لیکن اگر تم علانیہ نیکی کرو یا چھپا کر کرو یا درگزر کر دو (دوسرے کی) بُرائی سے تو بے شک

اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ

لَاہَ كَانَ عَ فُوْوَن قَ دِی رَا اِن نَل لَ ذِی نَ يَک فُ رُونَ بِل لَاہِ

اللہ بھی ہے بے حد معاف کرنے والا، پوری قدرت رکھنے والا ﴿١٤٩﴾ بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اللہ کا

وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ

وَرُس لِ ہی وَ یُ رِی دُونَ اَن یُ فَر رِ قُو بَای نَل لَاہِ وَرُس لِ ہی وَ یَ قُو لُونَ نُ × مِ نُ بِ بَع ضِی وُّ

اور اس کے رسولوں کا اور چاہتے ہیں کہ تفریق کریں اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان اور کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بعض پر

وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١٥٠﴾ اُولٰٓئِكَ

وَنَک فُ رُ بِ بَع ضِی وُّ وَیُ رِی دُونَ اَن یَت تَ خِ ذُو بَای نَ ذَا لِ كَ سَ بِی لَا اُلَا...ءِ كَ

اور انکار کرتے ہیں بعض کا اور چاہتے ہیں وہ کہ نکالیں ایمان اور کفر کے درمیان کوئی راستہ ﴿١٥٠﴾ ایسے ہی لوگ ہیں

هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہُمُل كَاف رُونَ حَق قَا وَاَع تَد نَا لِل كَاف رِی نَ عَ ذَا بَم مُ ہِی نَا وَل لَ ذِی نَ آمَ نُو

جو ہیں کافر حقیقی اور مہیّا کر رکھا ہے ہم نے کافروں کے لیے، عذاب ذلّت آمیز ﴿١٥١﴾ اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ

بِل لَاہِ وَرُس لِ ہی وَلَم یُ فَر رِ قُو بَای نَ اَحَ دِم مِن ہُم اُلَا...ءِ كَ سَاوْفَ یُ × تِی ہِم

اللہ پر اور اس کے رسولوں پر اور نہیں فرق کیا انھوں نے ان میں ایک دوسرے کے درمیان، یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور دے گا اللہ اُن کو

اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ ع يَسْـَٔلُكَ

اُجُو رَ ہُم وَ كَانَل لَاہُ غَ فُو رَر رَ حِی مَا یَس اَ لُ كَ

اُن کے اجر۔ اور ہے اللہ بے حد معاف کرنے والا، ہر حالت میں رحم کرنے والا ﴿١٥٢﴾ مطالبہ کرتے ہیں تم سے (اے پیغمبر!)

اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى

آہ لُل کِ تاب اَن تُ نَزْ زِلَ عَ لائی ہِم کِ تا بَم مِ نَس سَ ما... ءِ فَ قَد سَ اَلُو مُوسا..

اہلِ کتاب کہ نازل کراؤ اُن پر کوئی کتاب آسمان سے (کچھ عجب نہیں) کہ مطالبہ کرچکے ہیں یہ لوگ موسیٰ سے،

اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ

آک بَ رَ مِن ذا لِ کَ فَ قالُو.. اَ رِنَل لاہَ جَہ رَ تَن فَ اَ خَ ذَت هُ مُص صاعِ قَ ةُ بِ ظُل مِ ہِم

اس سے بھی بڑا چنانچہ اُنھوں نے کہا تھا کہ دکھا تو ہم کو اللہ کُھلم کُھلا سو آلیا اُن کو بجلی نے اُن کے ظلم کے سبب۔

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا

ثُم مَت تَ خَ ذُ لَ عِج لَ مِم بَع دِ ما جا... ءَت هُ مُل بَائی یِ نات فَ عَ فَاو نا

پھر پُوجنا شروع کردیا اُنھوں نے بچھڑے کو اس کے بعد بھی کہ آچکی تھیں اُن کے پاس کھلی نشانیاں لیکن معاف کردیا ہم نے

عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ

عَن ذا لِک وَ آ تائی نا مُوسا سُل طا نَم مُ بی نا وَ رَ فَع نا فَاو قَ ہُ مُط طور بِ می ثا قِ ہِم

اس کو بھی اور عطا کیا ہم نے موسیٰ کو کُھلا غلبہ ﴿۱۵۳﴾ اور اُٹھایا ہم نے اُوپر اُن کے کوہِ طُور اُن سے عہد لینے کے لیے

وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ

وَ قُل نا لَ هُ مُد خُ لُل باب سُج جَ داوْں وَ قُل نا لَ ہُم لا تَع دُو فِس سَب تِ

اور کہا ہم نے اُن سے کہ داخل ہونا دروازے میں سجدہ کرتے ہُوئے اور حکم دیا تھا ہم نے ان کو کہ حد سے نہ بڑھنا قانونِ سبت میں

وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ

وَ اَخَذنا مِن ہُم مِی ثا قَن غَ لی ظا فَ بِ ما نَق ضِ ہِم مِی ثا قَ ہُم وَ کُف رِ ہِم

اور لیا تھا ہم نے اُن سے (ان باتوں کا) پختہ عہد ﴿۱۵۴﴾ پس بسبب اس کے کہ توڑا اُنھوں نے اپنا عہد اور انکار کیا اُنھوں نے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ

بِ آ یا تِل لاہِ وَ قَت لِ ہِ مُل اَم بِ یا... ءَ بِ غائی رِ حَق قِن وَ قَو لِ ہِم قُ لُو بُ نا غُل ف بَل طَ بَ عَل

اللہ کی آیات کا اور قتل کیا اُنھوں نے نبیوں کو ناحق اور کہا اُنھوں نے کہ ہمارے دل غلافوں میں محفوظ ہیں حالانکہ مہر کردی ہے

اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ

لاہُ عَ لائی ہا بِ کُف رِ ہِم فَ لا یُ ءْ مِ نُونَ اِل لا قَ لی لا وَ بِ کُف رِ ہِم

اللہ نے اُن کے دلوں پر بسبب اُن کے کفر کے سو نہیں ایمان لائیں گے یہ مگر تھوڑے ﴿۱۵۵﴾ اور بسبب اُن کے کفر کے

وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ

وَ قَا ؤْلِ ہِمْ عَ لَا مَرْ یَ مَ بُہْ تَا نَنْ عَ ظِیْ مَا وَ قَا ؤْلِ ہِمْ اِنْ نَا قَ تَلْ نَلْ مَ سِیْ حَ

اور اُن کے قول کے جس سے اُنہوں نے مریم پر بہتانِ عظیم لگایا ﴿١٥٦﴾ اور اُن کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے قتل کیا ہے مسیح

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ

عِیْ سَبْ نَ مَرْ یَ مَ رَ سُوْ لَلْ لَا ہِ وَ مَا قَ تَ لُوْ ہُ وَ مَا صَ لَ بُوْ ہُ وَ لَا کِنْ

عیسیٰؑ بن مریم کو جو رسول ہیں اللہ کے حالانکہ نہیں قتل کیا اُنہوں نے اس کو اور نہ سولی پر چڑھایا اُسے بلکہ

شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ

شُبْ بِ ہَ لَ ہُمْ وَ اِنْ نَلْ لَ ذِیْ نَخْ تَ لَ فُوْ فِیْ ہِ لَ فِیْ شَکْ کِمْ مِنْ ہُ

معاملہ مشتبہ کر دیا گیا اُن کے لیے اور بے شک وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا اس معاملہ میں ضرور مبتلا ہیں شک میں اس بارے میں۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿١٥٧﴾

مَا لَ ہُمْ بِ ہِیْ مِنْ عِلْ مِنْ اِلْ لَتْ تِ بَا عَظْ ظَنْ نِ وَ مَا قَ تَ لُوْ ہُ یَ قِیْ نَا

اور نہیں ہے اُنہیں اس واقع کا کچھ بھی علم، سوائے گمان کی پیروی کے اور نہیں قتل کیا ہے اُنہوں نے مسیحؑ کو یقیناً ﴿١٥٧﴾

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾ وَاِنْ

بَرْ رَ فَ عَ ہُلْ لَا ہُ اِلَیْ ہِ وَ کَا نَلْ لَا ہُ عَ زِیْ زَنْ حَ کِیْ مَا وَ اِنْ

بلکہ اُٹھا لیا ہے اس کو اللہ نے اپنی طرف۔ اور ہے اللہ زبردست طاقت رکھنے والا، بڑی حکمت والا ﴿١٥٨﴾ اور نہیں

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ

مِمْ مِنْ اَہْ لِلْ کِ تَا بِ اِلْ لَا لَ یُؤْ مِ نَنْ نَ بِ ہِیْ قَبْ لَ مَوْ تِہٖ وَ یَوْ مَلْ قِ یَا مَ ۃِ یَ کُوْ نُ عَ لَیْ ہِمْ

کوئی اہلِ کتاب میں سے مگر ضرور ایمان لائے گا مسیحؑ پر اس کی موت سے پہلے اور قیامت کے دن ہوگا مسیحؑ ان پر

شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾ ۚ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ

شَ ہِیْ دَا فَ بِ ظُلْ مِمْ مِ نَلْ لَ ذِیْ نَ ہَا دُوْ حَرْ رَمْ نَا عَ لَیْ ہِمْ طَیْ یِ بَا تِنْ

گواہ ﴿١٥٩﴾ پس بسبب ان مظالم کے جو کیے ان لوگوں نے جو یہودی ہیں، حرام کر دیں ہم نے اُن پر بہت سی پاکیزہ چیزیں

اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ

اُحِلْ لَتْ لَ ہُمْ وَ بِ صَدْ دِ ہِمْ عَنْ سَ بِیْ لِلْ لَاہِ کَ ثِیْ رَا وَ اَخْ ذِ ہِ مُرْ رِ بَا وَ قَدْ

جو (پہلے) حلال تھیں اُن کے لیے اور اس بنا پر بھی کہ روکتے ہیں وہ اللہ کی راہ سے بہت زیادہ ﴿١٦٠﴾ اور لیتے ہیں سُود جبکہ

نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا

نُ ہُو عَن ہُ وَ آک لِ ہِم اَم وَالَن نَاس بِل بَاطِل وَ اَع تَدنَا

روک دیا گیا تھا اُن کو اس سے اور کھاتے ہیں لوگوں کے مال ناجائز طریقے سے (یہ سزا دی گئی) اور تیار کیا ہے ہم نے

لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

لِل کَاف رِی نَ مِن ہُم عَ ذَا بَن اَلی مَا لَاک نِر رَاس خُون فِل عِل مِ مِن ہُم وَل مُ×مِ نُون

ان کے لیے جو کافر ہیں ان میں سے دردناک عذاب (١٦١) لیکن جو پختہ ہیں علم میں ان میں سے اور ایمان والے ہیں،

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ

یُ×مِ نُون بِ مَا.. اُن زِلَ اِلَائی کَ وَ مَا.. اُن زِلَ مِن قَب لِ کَ وَل مُ قِی مِی نَ

وہ ایمان لاتے ہیں اس پر بھی جو نازل کیا گیا تم پر اور اس پر بھی جو نازل کیا گیا تم سے پہلے اور قائم کرنے والے ہیں

الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ

صَ لَاۃَ وَل مُ×تُو نَ زَ کَاۃَ وَل مُ×مِ نُون بِل لَاہ وَل یَو مِل آخِر اُلَا...ءِ کَ

نماز کو اور ادا کرنے والے ہیں زکوٰۃ کو اور ایمان لانے والے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر یہی وہ لوگ ہیں

سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ

ع ٢٢

سَ نُ×تِی ہِم اَج رَن عَ ظِی مَا اِن نَا.. اَو حَائی نَا.. اِلَائی کَ کَ مَا.. اَو حَائی نَا.. اِلَا نُو حِن

کہ ضرور دیں گے ہم اُن کو اجرِ عظیم (١٦٢) بے شک ہم ہی نے وحی بھیجی ہے تمہاری طرف جیسے وحی بھیجی تھی ہم نے نوحؑ

وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

وَن نَ بی یی نَ مِم بَع دِہ وَ اَو حَائی نَا.. اِلَا..اِب رَا ہِی مَ وَ اِس مَا عِی لَ وَ اِس حَا قَ وَ یَع قُو بَ

اور ان نبیوں کی طرف جو اس کے بعد ہوئے اور وحی بھیجی ہم نے ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ

وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾

وَل اَس بَاط وَ عِی سَا وَ اَئی یُوب وَ یُو نُ س وَ ہَا رُون وَ سُ لَائی مَان وَ آ تَائی نَا دَا وُو دَ زَ بُو رَا

اور اولادِ یعقوبؑ کی طرف اور عیسیٰؑ، ایوبؑ، یونسؑ، ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف اور دی ہم نے داؤدؑ کو زبور (١٦٣)

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

وَ رُسُ لَن قَد قَ صَص نَا ہُم عَ لَائی کَ مِن قَب لُ وَ رُسُ لَل لَم نَق صُص ہُم

اور کچھ رسول ہیں کہ بیان کیے ہیں اُن کے حالات ہم نے تم سے اس سے پہلے اور کچھ رسول کہ نہیں بیان کیے ہم نے اُن کے حالات

عَلَيْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾ ۚ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ

تم سے (اُن کی طرف بھی وحی بھیجی) اور کلام کیا اللہ نے موسیٰ سے جیسے کلام کیا جاتا ہے ﴿۱۶۴﴾ یہ سب رسول بھیجے گئے خوشخبری دینے والے

وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ

اور ڈرانے والے (بنا کر) تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس اللہ کے حضور، کوئی حجت رسولوں کے آجانے کے بعد۔ اور ہے

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ

اللہ سب پر غالب بڑی حکمت والا ﴿۱۶۵﴾ (اب بھی اگر کوئی نہیں مانتا تو نہ مانے) لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ جو کچھ نازل کیا ہے اس نے

اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾

تمہاری طرف، نازل کیا ہے اس کو اپنے علم سے اور فرشتے بھی گواہ ہیں۔ حالانکہ کافی ہے اللہ گواہ ﴿۱۶۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے (اس کے ماننے سے انکار کیا اور روکا اللہ کی راہ سے (دوسروں کو بھی) بے شک جا پڑے وہ

ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ

گمراہی میں بہت دُور ﴿۱۶۷﴾ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور (دوسروں کو روک کر) ظلم کیا ہرگز نہیں اللہ ایسا کہ معاف کرے

لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿۱۶۸﴾ ۙ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

اُن کو اور نہ یہ کہ ہدایت دے اُنہیں کسی راہ کی ﴿۱۶۸﴾ سوائے جہنّم کے راستے کے رہیں گے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۶۹﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ

اور ہے یہ بات اللہ کے لیے بہت آسان ﴿۱۶۹﴾ اے لوگو! بے شک آگیا ہے تمہارے پاس یہ رسول

بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ

بِل حق قِ مِر رب بِ کُم فَ آ م نُو خَی رَ ل ل کُم وَ اِن تک ف رُو فَ اِن نَ لِل لاہ

حق لے کر تمہارے رب کی طرف سے، لہٰذا ایمان لے آؤ تم بہتر ہوگا تمہارے لیے اور اگر تم انکار کروگے تو بے شک اللہ ہی کا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

مَا فِس سَ ما وات وَل اَرض وَ کا نَل لاہُ عَ لی مَن حَ کی مَا یا۔۔ اَہ لَل کِ تاب

جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور ہے اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۷۰﴾ اے اہلِ کتاب

لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ

لا تغ لو فی دی نِ کُم وَ لا تَ قُو لُو عَ لَل لاہ اِل لَل حق قَ اِن نَ مَل مَ سی حُ

مت مبالغہ کرو اپنے دین کے معاملہ میں اور مت کہو اللہ کی شان میں، مگر وہ بات جو سچ ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ مسیح

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ؗ فَاٰمِنُوْا

عی سب نُ مر یَ مَ رسو لُل لاہ وَ کَ لِ مَ تُہٗ اَل قا ہا۔۔ اِ لا مر یَ مَ وَ رو حُم مِن ہُ فَ آ م نو

عیسیٰ ابنِ مریم صرف اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ تھا جو بھیجا تھا مریم کی طرف اور رُوح تھی اللہ کی طرف سے پس ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ

بِل لاہ وَ رُس لِہ وَ لا تَ قُو لُو ثَ لا ثہ اِن تَ ہو خَی رَ ل ل کُم اِن نَ مَل لاہ

اللہ پر اور اس کے رسولوں پر اور مت کہو کہ (اِلٰہ) تین ہیں، باز آجاؤ۔ بہتر ہوگا تمہارے لیے۔ حقیقت یہ ہے کہ صرف اللہ ہی

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اِلا ہُوں واحد سُب حا نَ ہو۔۔ اَئیں یَ کو نَ لَ ہو وَ لَد لَ ہو مَا فِس سَ ما وات وَ مَا

معبودِ یکتا ہے، پاک ہے اس کی ذات اس (عیب) سے کہ ہو اُس کی اولاد۔ اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے

فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ

فِل اَرض وَ کَ فا بِل لاہ وَ کی لا لَ ئیں یَس تَن کِ فَل مَ سی حُ اَئیں یَ کُو نَ عَب دَ ل لِل لاہ

زمین میں اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿۱۷۱﴾ ہرگز نہیں باعثِ عار مسیح کے لیے یہ بات کہ ہو وہ بندہ اللہ کا

وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُ

وَ لَل مَ لا۔۔۔ءِ کَ تُل مُ قَر رَ بُون وَ مَئیں یَس تَن کِف عَن عِ با دَ تِ ہی وَ یَس تک بِر فَ سَ یَح شُ رُ

اور نہ مقرب فرشتوں کے لیے اور جس نے باعثِ عار سمجھا اللہ کی بندگی کو اور تکبر کیا تو عنقریب اکٹھا کرے گا اللہ

وقف لازم

ع ۲۳

هُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ

ہُم لاِلَیْ ہِ جَ مِی عَا فَ اَمْ مَلْ لَ ذِی نَ آمَ نُو وَعَ مِ لُص صَالِ حَات فَ یُ وَف فِی ہِم

اُنہیں اپنے پاس سب کو ﴿١٧٢﴾ سو وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنھوں نے کام نیک تو دے گا اللہ اُنہیں

اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا

اُجُو رَہُم وَیَ زِی دُہُم مِن فَضْ لِہ وَاَمْ مَل لَ ذِی نَس تَن کَ فُو

پورے پورے اجر اُن کے اور مزید عطا فرمائے گا اُنہیں اپنے فضل سے۔ لیکن جن لوگوں نے باعثِ عار سمجھا اللہ کی بندگی کو

وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

وَس تَک بَ رُو فَ یُ عَذْ ذِ بُ ہُم عَ ذَا بَن اَلِی مَاؤں وَلَا یَ جِ دُون لَ ہُم مِن دُو نِل لَاہِ وَلِی یَاؤں

اور تکبّر کیا سو دے گا اُنہیں عذاب دردناک اور نہ پائیں گے وہ اپنے لیے غیر اللہ میں سے کوئی دوست

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

وَلَا نَ صِی رَا یَا.. اَیْ یُ ہَن نَاس قَد جَا...ءَ کُم بُرہَانُم مِر رَب بِ کُم

اور نہ کوئی مددگار ﴿١٧٣﴾ اے لوگو! بے شک آ چکی ہے تمہارے پاس روشن دلیل تمہارے رب کی طرف سے

وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

وَاَن زَل نَا.. لاِلَیْ کُم نُو رَ مُ مُ بِی نَا فَ اَمْ مَلْ لَ ذِی نَ آمَ نُو بِل لَاہِ

اور نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف روشنی جو صاف راہ دکھاتی ہے ﴿١٧٤﴾ پھر وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر

وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ

وَعْ تَ صَ مُو بِ ہِی فَ سَ یُد خِ لُ ہُم فِی رَح مَ تِم مِن ہُ وَ فَضْ لِن وَّ

اور پکڑے رکھا مضبوطی سے اُنھوں نے اللہ کا سہارا تو ضرور داخل کرے گا اللہ اُن کو اپنی رحمت و فضلِ خاص میں

وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ

وَیَہ دِی ہِم لاِلَیْ ہِ صِ رَا طَم مُس تَ قِی مَا یَس تَف تُو نَک قُ لِل لَاہُ یُف تِی کُم

اور دکھائے گا اُن کو اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ ﴿١٧٥﴾ فتویٰ پوچھتے ہیں تم سے، کہو اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو

فِي الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا

فِل کَ لَا لَہ اِنِم رُءُن ہَ لَ کَ لَیْ سَ لَ ہُو وَ لَ دُون وَ لَ ہُو.. اُخْ تُن فَ لَ ہَا

"کلالہ" کے بارے میں۔ اگر کوئی شخص مرجائے (اس حالت میں کہ) نہ ہو اس کی اولاد اور ہو اس کی ایک بہن تو اس بہن کے لیے ہے،

نِصۡفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ

نِص فُ مَا تَ رَک وَہُوَ یَ رِثُ ہَا اِن لَم یَ کُل لَ ہَا وَلَد فَ اِن

نصف اس کے ترکے کا۔ اور بھائی وارث ہوگا بہن کے (پورے مال کا) اگر نہ ہو اس بہن کی کوئی اولاد۔ پھر اگر

كَانَتَا اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنۡ كَانُوۡۤا اِخۡوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً

کَانَ تَ ثۡ نَ تَائِ ن فَ لَ ہُمَا ثُ لُ ثَان مِم مَا تَ رَک وَ اِن کَانُو اِخ وَ تَر رِجَالَاوُ وَ نِ سَا ... ءَن

ہوں دو بہنیں (یا زائد) تو ان کے لیے ہے دو تہائی ترکے کا۔ اور اگر ہوں کئی بھائی بہنیں مرد اور عورتیں

فَلِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اَنۡ تَضِلُّوۡا ؕ

فَ لِذ ذَکَ رِ مِثۡلُ حَظ ظِل اُن ثَ یَ یَ ن یُ بَائِ یِ نُل لَاہُ لَ کُم اَن تَ ضِل لُو

تو مرد کے لیے ہے برابر دو عورتوں کے حصہ کے۔ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے (اپنے احکام) تاکہ بھٹکتے نہ پھرو تم

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿١٧٦﴾

وَل لَاہُ بِ کُل لِ شَائِ ءِن عَ لِی م

اور اللہ ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ﴿۱۷۶﴾

(٥) سُوۡرَةُ الۡمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٢)

اٰيَاتُهَا ١٢٠ — رُكُوۡعَاتُهَا ١٦

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَ حِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ ؕ اُحِلَّتۡ لَكُمۡ بَهِيۡمَةُ الۡاَنۡعَامِ اِلَّا

یَا ... اَی یُ ہَل لَ ذِی نَ آمَ نُو ... اَوۡ فُو بِلۡ عُ قُود اُحِل لَت لَ کُم بَ ہِی مَ تُل اَن عَامِ اِل لَا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! پورے کرو عہد و پیمان۔ حلال کیے گئے ہیں تمہارے لیے مویشی سوائے

مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ غَيۡرَ مُحِلِّى الصَّيۡدِ وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

مَا یُتۡ لَا عَ لَائِ کُم غَائِ رَ مُ حِل لِص صَائِ دِ وَ اَن تُم حُ رُم اِن نَل لَاہ

ان کے جو (آگے) بیان کیے جائیں گے تم سے (لیکن) نہ حلال سمجھو شکار کرنے کو جبکہ ہو تم احرام میں۔ بے شک اللہ

يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ① يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا

یح کُ مُ | ما | یُ ری د | یا..آی یُ ہَل لَ ذی نَ | آ مَ نُو | لَا | تُ حِل لُو | شَ عا...ءِ رل لاہِ | وَ لَش

حکم دیتا ہے | جو | چاہے ① | اے لوگو جو | ایمان لائے ہو! | مت | بے حرمتی کرو | اللہ کی نشانیوں کی | اور نہ

الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ اٰمِّيْنَ

شہ رل حَ رَامَ | وَ لَل | ہَد یَ | وَ لَل | قَ لَا...ءِ دَ | وَ لَا.. | آ...م می نَ

حرمت والے مہینے کی | اور نہ | نیاز کعبہ کے جانور کی | اور نہ | اُن کی جن کے گلے میں پٹے ہیں | اور نہ | اُن کی جو جا رہے ہوں

الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ

بائی تل حَ رَامَ | یب تَ غُو نَ | فَض لَم | مِر رب بِ ہِم | وَ رِض وَا نَا | وَ اِذَا | حَ لَل تُم

بیت الحرام کی طرف | تلاش کرتے ہوئے | فضل | اپنے رب کا | اور (اس کی) خوشنودی | اور جب | تم احرام اُتار دو

فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ

فص طَا دُو | وَ لَا | یج رِ مَن نَ کُم | شَ نَ آ نُ | قَو مِن | اَن | صَد دُو کُم | عَ نِل مَس جِ دِل حَ رَامِ | اَن

تو شکار کر سکتے ہو۔ | اور نہ | آمادہ کرے تم کو | دشمنی | کسی قوم کی کہ | اس نے روکا تھا تم کو | مسجد حرام سے | اس (بات) پر کہ

تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا

تَع تَ دُو | وَ تَ عَا وَ نُو | عَ لَل بِر رِ | وَت تَق وَا | وَ لَا | تَ عَا وَ نُو | عَ لَل اِث مِ | وَل عُد وَا نِ | وَت تَ قُل

تم زیادتی کرنے لگو | اور تعاون کرو | نیکی میں | اور پرہیزگاری میں | اور مت تعاون کرو | گناہ میں | اور ظلم میں | اور ڈرتے رہو

وقف لازم

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ② حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ

الربع

لَاہ | اِن نَل | لَاہَ | شَ دی دُل عِ قَاب | حُر رِ مَت | عَ لَا ئی کُ مُل | مَائی تَ ةُ | وَد دَ مُ | وَ لَح مُل خِن زی رِ

اللہ سے | بے شک اللہ | سخت عذاب دینے والا ہے ② | حرام کیا گیا ہے | تم پر | مُردار، | خون، | خنزیر کا گوشت

وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ

وَ مَا.. | اُہِل لَ | لِ غَائی رِل لَاہِ | بِ ہی | وَل مُن خَ نِ قَ ةُ | وَل مَو قُو ذَ ةُ | وَل مُ تَ رَد دِی یَ ةُ | وَن نَ طی حَ ةُ

اور وہ جانور کہ پکارا گیا ہو | غیر اللہ (کا نام) | جس پر | اور (جو مرا ہو) گلا گھٹ کر | یا چوٹ سے | یا بلندی سے گر کر | یا سینگ لگنے سے

وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۫ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ

وَ مَا.. | اَ کَ لَس | سَ بُ عُ | اِل لَا | مَا | ذَک کَائی تُم | وَ مَا | ذُ بِ حَ | عَ لَن نُ صُ بِ | وَ اَن

اور وہ جسے کھایا ہو درندے نے، | مگر | جس کو | تم نے ذبح کر لیا | اور وہ بھی (حرام ہے) جو | ذبح کیا گیا | آستانے پر | اور یہ کہ

تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ط ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ط اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا

تس تق س مو بِل آزلام ذال کم فس ق آل یاؤم ئی ءِ س ل ذی ن ک ف رو من دی ن کم ف لا

قسمت معلوم کرو تم جوئے کے تیروں سے، یہ سب کچھ گناہ ہے۔ آج مایوس ہو چکے ہیں کافر تمہارے دین کی طرف سے پس مت

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ط اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ

تخ شاؤ ہم وخ شاؤن آل یاؤم اک مل ت ل کم دی ن کم وآت مم ت ع لائی کم نع م تی

ڈرو تم اُن سے اور مجھ ہی سے ڈرو۔ آج مکمل کر دیا ہے میں نے تمہارے لیے تمہارا دین اور پوری کر دی تم پر اپنی نعمت

وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ

و رضی ت ل ک مل اس لا م دی نا ف م نض طر ر فی مخ م ص تن غا ئی ر م ت جان فل ل اث من

اور پسند کر لیا ہے تمہارے لیے اسلام کو بطورِ دین۔ البتہ جو مجبور ہو جائے بھوک سے (اور کھائے) بغیر رغبت گناہ کے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ③ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ط

ف ان نل لاہ غ فور ر ر حی م یس ءلون ک ما ذا.. اُحل ل ل ہم

تو بے شک اللہ معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے ③ تم سے پوچھتے ہیں (اے رسولؐ)، کونسی چیزیں حلال کی گئی ہیں اُن کے لیے،

قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ

قُل اُحل ل ل ک مط طائی ی بات و ما عل لم تم م نل ج وا رح م کل ل ب ی ن ت عل ل مون ہن ن

کہہ دو کہ حلال کی گئی ہیں تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں اور جو سدھا رکھے ہیں تم نے شکاری جانور، شکار پر دوڑانے کے لیے کہ سکھاتے ہو تم اُن کو

مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ز فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ص

مم ما عل ل م ک مل لاہ ف ک لو مم ما.. ام سک ن ع لائی کم وذ ک رُ س مل لاہ ع لائی ہ

وہ طریقہ جو سکھایا ہے تم کو اللہ نے سو کھاؤ اُس میں سے جو وہ پکڑ رکھیں تمہارے لیے اور لو نام اللہ کا اُس پر

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ

وت ت قُل لاہ ان نل لاہ س ری عل رح ساب آل یاؤم اُحل ل ل ک مط

اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بے شک اللہ دیر نہیں کرتا حساب لینے میں ④ آج حلال کر دی گئیں تمہارے لیے

الطَّيِّبٰتُ ط وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ص وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ

طائی ی بات و طعا مُل ل ذی ن اُوتُل کِ تاب حل لُل ل کم و طعا م کم حل لُل

سب پاکیزہ چیزیں۔ اور کھانا اُن لوگوں کا جنہیں دی گئی کتاب، حلال ہے تمہارے لیے اور تمہارا کھانا حلال ہے

لَهُمْ ز وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

لَ ہُم | وَل مُح صَ نات | مِ نَل مُ × مِ نات | وَل مُح صَ نات | مِ نَل لَ ذی نَ | اُو تُل | کِ تا ب

اُن کے لیے اور (حلال ہیں) پاکدامن عورتیں مسلمانوں میں سے اور پاکدامن عورتیں ان لوگوں میں سے جنہیں دی گئی کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا

مِن قَب لِ کُم | اِذا.. | آ تَ ئی تُ مو | ہُن نَ | اُ جو رَ ہُن نَ | مُح صِ نی نَ | غَی رَ مُ سا فِ حی نَ | وَ لا

تم سے پہلے۔ جب ادا کر دو تم اُن کو اُن کے مہر قیدِ نکاح میں لانے کے لیے نہ شہوت رانی کے لیے اور نہ

مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ط وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ز وَهُوَ

مُت تَ خِ ذی.. اَخ دا ن | وَ مَن یَک فُر | بِل ای ما ن | فَ قَد | حَ بِ طَ | عَ مَ لُ ہو | وَ ہُ وَ

چوری چھپے آشنائی کرنے کو اور جس نے انکار کیا ایمان (کی روش پر چلنے) سے تو اکارت گئے اس کے اعمال اور وہ (ہوگا)

فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا ع ٥

فِل آ خِ رَ ة | مِ نَل خا سِ ری ن | یا.. اَی یُ ہَل لَ ذی نَ آ مَ نُو.. | اِذا | قُم تُم | اِلَص صَ لا ة | فَغ سِ لو

آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے ۝٥ اے ایمان والو! جب کھڑے ہو تم نماز کے لیے تو دھولو

وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ط وَاِنْ كُنْتُمْ

وُ جو ہَ کُم | وَ اَی دِ یَ کُم | اِلَل مَ را فِ ق | وَم سَ حو | بِ رُ ءو سِ کُم | وَ اَر جُ لَ کُم | اِلَل کَع بَ ی ن | وَ اِن کُن تُم

اپنے منہ اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک اور مسح کرلو اپنے سر کا اور (دھولو) اپنے پاؤں ٹخنوں تک اور اگر ہو تم

جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ط وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ

جُ نُ بَن | فَط طَ ہَ رُو | وَ اِن | کُن تُم | مَر ضا.. | اَو | عَ لا س فَ رِن | اَو | جا...ءَ | اَ حَ دُ | م مِن کُم

حالتِ جنابت میں تو (نہا دھو کر) اچھی طرح پاک ہو جاؤ اور اگر ہو تم بیمار یا سفر میں یا آیا ہو کوئی تم میں سے

مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا

م مِ نَل غا...ءِط | اَو لا مَس تُ مُن | نِ سا...ءَ | فَ لَم | تَ جِ دو | ما...ءَن | فَ تَ یَم مَ مو | صَ عی دَن طَ ی یِ بَن | فَم سَ حو

بیت الخلا سے یا مباشرت کی ہو تم نے عورتوں سے پھر نہ میسر ہو تم کو پانی تو تیمم کر لو پاک مٹی سے۔ سو مسح کرو

بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ط مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ

بِ وُ جو ہِ کُم | وَ اَی دی کُم | م مِن ہ | ما | یُ ری دُ | ل لا ہ | لِ یَج عَ لَ | عَ لَی کُم | م مِن حَ رَ جِو | وَ لا کِ ی | یُ ری دُ

اپنے منہ کا اور اپنے ہاتھوں کا اس سے، نہیں چاہتا اللہ کہ مبتلا کرے تم کو کسی قسم کی تنگی میں بلکہ چاہتا ہے

لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٦﴾ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

لِ یُ طَہْ ہِ رَ کُم وَ لِ یُ تِم مَ نِعْ مَ تَ ہُو عَ لَا ئِ کُم لَ عَلْ لَ کُم تَشْ کُ رُوْن وَذْ کُ رُو نِعْ مَ تَلْ لَاہ

کہ پاک کرے تم کو اور پوری کرے اپنی نعمت تم پر، تاکہ تم (اُس کا) شکر ادا کرو ﴿٦﴾ اور یاد کرو اللہ کے احسان

عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ

عَ لَا ئِ کُم وَ مِی ثَا قَ ہُلْ لَ ذِی وَا ثَ قَ کُم بِ ہِی.. اِذْ قُلْ تُم سَ مِعْ نَا وَ اَطَعْ نَا

(جو اس نے) تم پر کیے اور اس کے عہد کو جو اس نے تم سے لیا، جب کہا تھا تم نے کہ ہم نے سنا اور مانا ہم نے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَتْ تَ قُل لَاہ اِنْ نَل لَاہ عَ لِی مُم بِ ذَا تِصْ صُ دُوْر یَا.. اَیْ یُ ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو

اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بے شک اللہ خوب جانتا ہے دلوں کے رازوں کو ﴿٧﴾ اے ایمان والو!

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ

کُو نُو قَوْ وَا مِی نَ لِل لَاہ شُ ہَ دَا... ءَ بِلْ قِس طِ وَلَا یَجْ رِ مَن نَ کُم شَ نَ آ نُ

بنو تم قائم رہنے والے (راستی پر) اللہ کی خاطر، گواہی دینے والے انصاف کی اور نہ باعث بنے تمہارے لیے دشمنی،

قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ

قَوْ مِن عَ لَا... اَلْ لَا تَعْ دِ لُو اِعْ دِ لُو ہُوَ اَقْ رَبُ لِتْ تَقْ وَا وَتْ تَ قُل لَاہ

کسی قوم کی کہ نہ کرو تم انصاف۔ انصاف کرو۔ یہی بات زیادہ قریب ہے تقویٰ کے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اِنْ نَل لَاہ خَ بِی رُم بِ مَا تَعْ مَ لُوْن وَ عَ دَ لْ لَا ہُل لَ ذِی نَ آ مَ نُو

بے شک اللہ خوب باخبر ہے اس سے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿٨﴾ وعدہ کیا ہے اللہ نے اُن لوگوں سے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٩﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

وَ عَ مِ لُص صَا لِ حَات لَ ہُم مَغْ فِ رَ تُوں وَ اَجْ رُن عَ ظِی م وَلْ لَ ذِی نَ کَ فَ رُو وَ کَذْ ذَ بُو

اور کیے جنہوں نے نیک عمل (کہ ہے) ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ﴿٩﴾ اور جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

بِ آ یَا تِ نَا.. اُلَا... ءِ کَ اَص حَا بُلْ جَ حِی م یَا.. اَیْ یُ ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُذ کُ رُو نِعْ مَ تَل لَاہ

ہماری آیات کو، یہی لوگ ہیں دوزخی ﴿١٠﴾ اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کے اس احسان کو

عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ

عَ لَا ئِ كُم لِاذ ہَم مَ قَاؤ مُن اَئیں یَب سُ طُو.. اِلَا ئِ کُم اَئی دِی ہُم فَ کَف فَ اَئی دِی ہُم

(جو اس نے) تم پر کیا جب قصد کیا تھا ایک گروہ نے کہ دست درازی کرے تم پر تو روک دیئے اُس نے اُن کے ہاتھ

عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪ وَلَقَدْ اَخَذَ

عَن کُم وَت تَ قُل لَاہ وَ عَ لَل لَاہِ فَل یَ تَ وَک کَ لِل مُ×مِ نُون وَ لَ قَد اَ خَ ذَ

تمہاری طرف (بڑھنے سے) اور ڈرتے رہو اللہ سے اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں ایمان والے ⑪ بلاشبہ لیا تھا

اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ

ل لَاہُ مِی ثَاقَ بَ نِی.. اِس رَا... ءِی لَ وَ بَ عَث نَا مِن ہُ مُث نَا ئِی عَ شَ رَ نَ قِی بَا وَ قَا لَل لَاہُ

اللہ نے عہد بنی اسرائیل سے اور مقرر کیے تھے ہم نے اُن میں بارہ سردار۔ اور کہا اللہ نے،

اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ

اِن نِی مَ عَ کُم لَ ءِن اَ قَم تُ مُص صَ لَاۃَ وَ آ تَا ئِی تُ مُز زَ کَاۃَ وَ آ مَن تُم بِ رُ سُ لِی

بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم قائم رکھو گے نماز اور دیتے رہو گے زکوٰۃ اور ایمان لاؤ گے میرے رسولوں پر

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

وَ عَز زَر تُ مُو ہُم وَ اَق رَض تُ مُل لَاہَ قَر ضَن حَ سَ نَل لَ اُ کَف فِ رَن نَ عَن کُم سَ ئِی یِ آ تِ کُم

اور مدد کرو گے اُن کی اور قرض دو گے اللہ کو قرض حسنہ تو ضرور دُور کروں گا میں تم سے تمہارے گناہ

وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ

وَ لَ اُد خِ لَن نَ کُم جَن نَا تِن تَج رِی مِن تَح تِ ہَل اَن ہَار فَ مَن کَ فَ رَ بَع دَ ذَا لِ کَ مِن کُم

اور ضرور داخل کروں گا تم کو جنتوں میں کہ بہتی ہیں ان کے پائیں نہریں۔ مگر جس نے کفر کیا اس کے بعد بھی تم میں سے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ⑫ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ

فَ قَد ضَل لَ سَ وَا... ءَس سَ بِی ل فَ بِ مَا نَق ضِ ہِم مِی ثَا قَ ہُم لَ عَن نَا ہُم

تو بے شک بھٹک گیا وہ سیدھے راستے سے ⑫ پھر اس وجہ سے کہ توڑا اُنھوں نے اپنا عہد، دُور کر دیا ہم نے اُن کو اپنی رحمت سے

وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا

وَ جَ عَل نَا قُ لُو بَ ہُم قَا سِ یَہ یُ حَر رِ فُو نَل کَ لِ مَ عَم مَ وَا ضِ عِ ہِی وَ نَ سُو حَظ ظَم

اور کر دیا ہم نے اُن کے دلوں کو اتنا سخت کہ بدل دیتے ہیں وہ کلام (اللہ) کو اُس کی (اصل) جگہ سے اور بھلا بیٹھے وہ بڑا حصہ

مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَ لَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا

مِم مَا ذُکْ کِ رُو بِ ہی وَ لَا تَ زَا لُ تَطْ طَ لِ عُ عَ لَا خَا...ءِ نَ تِم مِن ہُم اِل لَا

اُس تعلیم کا، نصیحت کی گئی تھی اُنھیں جس سے۔ اور (اے پیغمبرؐ) ہوتے رہتے ہو تم آگاہ کسی نہ کسی خیانت پر اُن لوگوں کی ماسوائے

قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ⑬

قَ لِی لَم مِن ہُم فَعْ فُ عَنْ ہُم وَصْ فَحْ اِن نَل لَاہَ یُ حِب بُل مُحْ سِ نِی ن

چند کے اُن میں سے۔ سو معاف کردو اُنھیں اور درگزر سے کام لو۔ بے شک اللہ پسند کرتا ہے اچھا سلوک کرنے والوں کو ⑬

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا

وَ مِ نَل لَ ذِی نَ قَا لُو.. اِن نَا نَ صَا رَا.. اَخَ ذْ نَا مِی ثَا قَ ہُم فَ نَ سُو حَظْ ظَم مِم مَا

اور ان لوگوں سے بھی جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں، لیا تھا ہم نے پختہ عہد پھر بھلا بیٹھے وہ بھی بڑا حصّہ اُس تعلیم کا،

ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ

ذُکْ کِ رُو بِ ہی فَ اَغْ رَی نَا بَیْ نَ ہُ مُل عَ دَا وَ ۃَ وَلْ بَغْ ضَا...ءَ اِلَا یَوْ مِلْ قِ یَا مَہ

یاد دہانی کرائی گئی تھی اُنھیں جس کے ذریعہ سے پس ڈال دیا ہم نے اُن کے درمیان بغض و عناد روزِ قیامت تک کے لیے

وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ⑭ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ

وَ سَوْ فَ یُ نَبْ بِ ءُ ہُ مُل لَاہُ بِ مَا کَا نُو یَصْ نَ عُون یَا..اَہْ لَلْ کِ تَاب قَدْ جَا...ءَ کُم

اور عنقریب بتائے گا اُن کو اللہ کہ وہ (دُنیا میں) کیا کرتے رہے ⑭ اے اہلِ کتاب! بلاشبہ آگیا ہے تمھارے پاس

رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ

رَ سُو لُ نَا یُ بَی یِ نُ لَ کُم کَ ثِی رَم مِم مَا کُن تُم تُخْ فُو نَ مِ نَلْ کِ تَاب

ہمارا رسولؐ جو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تمھارے لیے بہت کچھ اُس میں سے جو تم چھپاتے تھے کتاب میں سے۔

وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۭ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ⑮

وَ یَعْ فُو عَنْ کَ ثِی ر قَدْ جَا...ءَ کُم مِ نَل لَاہِ نُو رُوں وَ کِ تَا بُم مُ بِی ن

اور درگزر کرتا ہے بہت سی باتوں سے۔ بے شک آگئی ہے تمھارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور کتابِ مُبین ⑮

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ

یَہْ دِی بِ ہِل لَاہُ مَ نِت تَ بَ عَ رِضْ وَا نَ ہُو سُ بُ لَس سَ لَا مِ وَ یُخْ رِ جُ ہُم

دکھاتا ہے اُس کے ذریعہ سے اللہ ہر اُس شخص کو جو طالب ہو اُس کی رضا کا، سلامتی کی راہیں اور نکالتا ہے اُن کو

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ⑯ لَقَدْ كَفَرَ

مِن ظُلُمات اِلَن نُور بِ اِذنِہی وَ یہدی ہِم اِلا صِراطِم مُس تَ قی م لَ قَد کَ فَ رَ

اندھیروں سے روشنی کی طرف اپنے اذن سے اور چلاتا ہے اُن کو سیدھی راہ پر ⑯ بے شک کفر کیا

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ

اَل لَذی نَ قالو.. اِن نَل لاہَ ہُوَ ل مَ سی حُب نُ مَریَم قُل فَ مَئیں یَم لِ کُ

اُن لوگوں نے جنہوں نے کہا کہ یقیناً اللہ ہی مسیح ابن مریم ہے۔ (اے پیغمبرؐ) کہہ دو: کہ کس کا بس چل سکتا ہے

مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

مِ نَل لاہ شَائی اَن اِن اَرادَ اَئیں یُہ لِ کَل مَ سی حَب نَ مَریَ مَ وَ اُم مَ ہُو وَ مَن فِل اَرض

اللہ کے آگے ذرا بھی اگر وہ چاہے ہلاک کرنا مسیح ابنِ مریم کو، اُس کی ماں کو اور اُن لوگوں کو جو زمین میں ہیں،

جَمِيْعًا ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ يَخْلُقُ

جَ می عا وَ لِل لاہ مُل کُس سَ ماوات وَل اَرض وَ ما بَائی نَ ہُ ما یَخ لُ قُ

سب کو۔ اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی، زمین کی اور اُس کی جو اُن کے درمیان ہے۔ پیدا کرتا ہے

مَا يَشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑰ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰۗؤُا

ما یَ شا..ءُ وَل لاہُ عَ لا کُل لِ شائی ءِن قَ دی ر وَ قالَ تِل یَ ہُودُ وَن نَصارا نَح نُ اَب نا..ءُ

جو چاہے۔ اور اللہ تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ⑰ اور کہتے ہیں یہود و نصاریٰ ہم بیٹے ہیں

اللّٰهِ وَاَحِبَّاۗؤُهٗ ۭ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ

ل لاہ وَ اَحِب با..ءُہ قُل فَ لِ مَ یُ عَذ ذِ بُ کُم بِ ذُنو بِ کُم بَل اَن تُم بَ شَ رُ مِم مِم مَن

اللہ کے اور اُس کے چہیتے ہیں۔ کہہ دو پھر کیوں سزا دیتا ہے تمہیں تمہارے گناہوں پر۔ نہیں بلکہ تم بھی بشر ہو انہی میں سے جو

خَلَقَ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ

خَ لَ قَ یَغ فِ رُ لِ مَئیں یَ شا..ءُ وَ یُ عَذ ذِ بُ مَئیں یَ شا..ءُ وَ لِل لاہ مُل کُس

اُس نے پیدا فرمائے ہیں۔ بخش دے جسے چاہے اور عذاب دے جسے چاہے۔ اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ⑱ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ

سَ ماوات وَل اَرض وَ ما بَائی نَ ہُ ما وَ اِلَ ئی ہِل مَ صی ر یا..اَہ لَل کِ تاب قَد

آسمانوں کی اور زمین کی اور اُس کی جو ان دونوں کے درمیان ہے اور اُسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے ⑱ اے اہلِ کتاب! بے شک

جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ

جا... ءَ كُم رَسُوْلُ نا يُ بَ يِ نُ لَ كُم عَ لَا فَت رَ تِم مِ نَر رُسُ لِ

آیا ہے تمہارے پاس ہمارا رسولؐ جو بیان کرتا ہے تمہارے لیے (ہمارے احکام) ایک مدّت تک سلسلۂ رسالت منقطع رہنے کے بعد۔

اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ

اَن تَ قُو لُو ما جا... ءَ نا مِم بَ شی رِن وَ لَا نَ ذی رِن فَ قَد جا... ءَ كُم بَ شی رُوں

مُبادا کہو تم کہ نہیں آیا ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور نہ ڈرانے والا پس آگیا تمہارے پاس خوشخبری دینے والا

وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؏ ⑲ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا

وَ نَ ذی ر وَل لاہ عَ لَا كُل لِ شَائی ءِن قَ دی ر وَ اِذ قَا لَ مُو سَا لِ قَا وْ مِ ہی یا قَا وْ مِ ذ كُ رُو

اور ڈرانے والا اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ⑲ اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے اے میری قوم! یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا

نِع مَ تَل لاہ عَ لَئی كُم اِذ جَ عَ لَ فی كُم اَم بِ يَا... ءَ وَ جَ عَ لَ كُم مُ لُو كَاوْں وَ آ تَا كُم مَا

اللہ کا احسان اپنے اُوپر اس بات کا کہ پیدا کیے اُس نے تم میں نبی اور بنایا تم کو بادشاہ اور دیا تم کو وہ کچھ جو

لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ⑳ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ

لَم يُ ءْ ت اَ حَ دَ مِ مَ نَل عَا لَ مِی ن يَا قَا وْ مِ دْ خُ لُل اَر ضَل مُ قَد دَ سَ تَل لَ تِی كَ تَ بَل

نہیں دیا تھا کسی کو بھی اہلِ عالم میں سے ⑳ اے برادرانِ قوم! داخل ہو جاؤ ارضِ مقدّس میں جو لکھ دی ہے

اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ㉑ قَالُوْا

لاہُ لَ كُم وَ لَا تَر تَد دُو عَ لَا... اَد بَا رِ كُم فَ تَن قَ لِ بُو خَا سِ رِی ن قَا لُو

اللہ نے تمہارے لیے اور نہ پسپا ہو جانا (مقابلے سے) اپنی پیٹھ موڑ کر (ایسا کرو گے) تو پلٹو گے تم ناکام و نامراد ㉑ کہنے لگے

يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖۗ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى

يَا مُو سَا... اِن نَ فِی ہَا قَا وْ مَن جَب بَا رِی ن وَ اِن نَا لَن نَد خُ لَ ہَا حَت تَا

اے موسیٰؑ! بے شک وہاں (آباد) ہے ایک قوم بہت طاقتور اور ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اُس میں جب تک کہ نہ

يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ㉒ قَالَ رَجُلٰنِ

يَخ رُ جُو مِن ہَا فَ اِ ئیں يَخ رُ جُو مِن ہَا فَ اِن نَا دَا خِ لُون قَا لَ رَ جُ لَا نِ

نکل جائیں وہ وہاں سے، البتہ اگر وہ نکل جائیں وہاں سے تو ہم ضرور داخل ہوں گے ㉒ کہا دو مردوں نے

مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ

مِن نَل لَ ذِی نَ یَ خَافُوْنَ اَن عَ مَل لاهُ عَ لَا ئِ ہِ مَد خُ لُو عَ لَا ئِ ہِ مُل بَاب

اُنہی ڈرنے والوں میں سے ، کہ انعام کیا تھا اللہ نے جن پر ۔ کہ داخل ہو جاؤ تم اُن پر (حملہ کر کے) ، دروازے میں ۔

فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

فَ اِذَا دَخَل تُ مُو هُ فَ اِن نَ کُم غَا لِ بُوْن وَ عَ لَل لاهِ فَ تَ وَک کَ لُو .. اِن کُن تُم

پھر جب داخل ہو جاؤ گے تم اس میں تو بے شک تم ہی غالب رہو گے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرو ، اگر ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا

مُ ءْ مِ نِی ن قَالُو یَا مُوسَا .. اِن نَا لَن نَد خُ لَ هَا .. اَ بَ دَ م مَا دَامُو فِی هَا

ایمان والے ﴿۲۳﴾ انہوں نے کہا اے موسیٰؑ! ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں کبھی ، جب تک موجود ہیں وہ لوگ وہاں

فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ

فَذ هَب اَن تَ وَ رَب بُ کَ فَ قَا تِ لَا .. اِن نَا هَا هُ نَا قَا عِ دُوْن قَال رَب بِ

سو جاؤ تم اور تمہارا رب اور جنگ کرو تم دونوں ہم تو یہیں بیٹھے ہیں ﴿۲۴﴾ موسیٰؑ نے کہا اے میرے رب!

اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

اِن نِی لَا .. اَم لِ کُ اِل لَا نَف سِی وَ اَخِی فَف رُق بَی نَ نَا وَ بَی نَل قَو مِل فَا سِ قِی ن

نہیں میرے اختیار میں مگر میری ذات اور میرا بھائی ۔ پس فیصلہ فرما دے تو درمیان ہمارے اور اس نافرمان قوم کے ﴿۲۵﴾

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۭ

قَال فَ اِن نَ هَا مُ حَر رَ مَ تُن عَ لَا ئِ ہِم اَر بَ عِی نَ سَ نَ تَہ یَ تِی ہُوْن فِل اَرض

ارشاد ہوا اچھا تو وہ (ملک) حرام کر دیا گیا ہے اُن پر چالیس سال کے لیے ۔ بھٹکتے پھریں گے یہ لوگ زمین میں ۔

فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ

فَ لَا تَ × سَ عَ لَل قَو مِل فَا سِ قِی ن وَت لُ عَ لَا ئِ ہِم نَ بَ اَ بِ نَا ئِ آ دَ م بِل حَق قِ اِذ

سو نہ غم کھاؤ تم اس نافرمان قوم پر ﴿۲۶﴾ اور سناؤ اُن کو قصہ آدمؑ کے دو بیٹوں کا ٹھیک ٹھیک ۔ جب

قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ

قَر رَ بَا قُر بَا نَن فَ تُ قُب بِ لَ مِن اَ حَ دِ ہِ مَا وَ لَم یُ تَ قَب بَل مِ نَل آ خَر قَال

پیش کی دونوں نے قربانی تو قبول کر لی گئی اُن میں سے ایک کی اور نہ قبول ہوئی دوسرے کی ۔ اُس نے کہا

وقف لازم ۸ ع

لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾

لَ آق تُ لَن نَک — قَال — اِن نَ مَا — یَ تَ قَب بَ لُل — لَاہ — مِ نَل مُت تَ قِی نَ

میں ضرور تمہیں قتل کر دوں گا ۔ اُس نے جواب دیا حقیقت یہ ہے کہ قبول کرتا ہے اللہ (قربانی) پرہیز گاروں کی ﴿٢٧﴾

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ

لَ ءِ م — بَ سَط تَ — اِ لَی یَ — یَ دَ کَ — لِ تَق تُ لَ نِی — مَا.. اَ نَ — بِ بَا سِ طِیں — یَ دِ یَ — اِ لَی کَ — لِ اَق تُ لَک

(اور) اگر بڑھائے گا تو میری طرف اپنا ہاتھ مجھے قتل کرنے کے لیے تو میں نہیں بڑھاؤں گا اپنا ہاتھ تجھے قتل کرنے کے لیے،

اِنِّيْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ

اِن نِی.. — اَ خَا فُل — لَاہ — رَب بَل — عَا لَ مِی نَ — اِن نِی.. — اُ رِی دُ — اَن تَ بُو...أ — بِ اِث مِی — وَ اِث مِ کَ

یقیناً میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿٢٨﴾ البتہ میں چاہتا ہوں کہ سمیٹ لے تُو میرا گناہ بھی اور اپنا گناہ بھی

فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ

فَ تَ کُو نَ — مِن اَص حَا بِن نَار — وَ ذَا لِ کَ — جَ زَا...ءُ — ظ ظَا لِ مِی نَ — فَ طَو وَ عَت — لَ ہُو

پھر ہو جائے تو اہلِ دوزخ میں سے اور یہی ہے سزا ظالموں کی ﴿٢٩﴾ بالآخر مرغوب بنا دیا اس کے لیے

نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾

نَف سُ ہُو — قَت لَ — اَ خِی ہِ — فَ قَ تَ لَ ہُو — فَ اَص بَ حَ — مِ نَل خَا سِ رِی نَ

اس کے نفس نے قتل کرنا اپنے بھائی کا سو قتل کر دیا اُس نے اُسے اور ہو گیا وہ شامل نقصان اُٹھانے والوں میں ﴿٣٠﴾

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ

فَ بَ عَ ثَل — لَاہ — غُ رَا بَیں — یَب حَ ثُ — فِل اَرض — لِ یُ رِی ہُو — کَی فَ — یُ وَا رِی — سَو ءَ ةَ — اَ خِی ہِ — قَا لَ

پھر بھیجا اللہ نے ایک کوا جو کریدنے لگا زمین کو تاکہ دکھائے اُسے کہ کس طرح چھپائے لاش اپنے بھائی کی۔ بولا

يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ

یَا وَی لَ تَا.. — اَ عَ جَز تُ — اَن اَ کُو نَ — مِث لَ — ہَا ذَل — غُ رَا بِ — فَ اُ وَا رِ یَ — سَو ءَ ةَ — اَ خِی

ہائے میری بدبختی! کیا میں اس سے بھی عاجز ہوں کہ ہوتا مثل اس کوّے کے اور چھپا سکتا لاش اپنے بھائی کی۔

فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ۚۛ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ ۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ

فَ اَص بَ حَ — مِ نَن نَا دِ مِی نَ — مِن اَج لِ ذَا لِ کَ — کَ تَب نَا — عَ لَا بَ نِی... اِس رَا...ءِی لَ — اَن نَ ہُو مَن — قَ تَ لَ

غرض کہ ہو گیا وہ نادم ﴿٣١﴾ اسی وجہ سے فرض کر دیا ہم نے بنی اسرائیل پر کہ جس نے قتل کیا

معانقة ۚ وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ١٢

نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ

نَف سَن — بِ غَیْ رِ — نَف سِن — اَوْ فَ سَادِن — فِل اَرْضِ — فَ کَ اَنْ نَ مَا — قَ تَ لَ

کسی انسان کو بغیر اس کے کہ اس نے کسی کی جان لی ہو یا فساد مچایا ہو زمین میں تو گویا اس نے قتل کر ڈالا

النَّاسَ جَمِيْعًا ط وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ط وَلَقَدْ

نَا سَ جَ مِیْ عَا — وَ مَن — اَحْ یَا هَا — فَ کَ اَنْ نَ مَا.. — اَحْ یَن — نَا سَ جَ مِیْ عَا — وَ لَ قَدْ

سب انسانوں کو اور جس نے زندگی بخشی ایک انسان کو تو گویا اس نے زندہ کیا سب انسانوں کو ۔ اور بے شک

جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ز ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

جَا... ءَتْ هُمْ — رُسُ لُ نَا — بِلْ بَیْ یِ نَا تِ — ثُمْ مَ — اِنْ نَ — کَ ثِیْ رَن — مِ مِنْ هُمْ — بَعْ دَ ذَا لِ کَ

آچکے ہیں اُن کے پاس ہمارے رسول واضح احکام لے کر پھر بھی یقیناً بہت سے لوگ ان میں سے اس کے بعد بھی

فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

فِل اَرْضِ — لَ مُس رِ فُوْن — اِن نَ مَا جَ زَا... ءُ — اَل لَ ذِیْ نَ — یُ حَا رِ بُوْ نَل — لَا هَ — وَ رَسُوْ لَ هُوْ

زمین میں زیادتیاں کرتے رہتے ہیں ﴿٣٢﴾ صرف یہی ہے سزا — اُن لوگوں کی جو جنگ کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول سے

وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ

وَ یَس عَوْ نَ — فِل اَرْضِ — فَ سَا دَن — اَنْ یُ قَت تَ لُوْ.. — اَوْ یُ صَل لَ بُوْ.. — اَوْ تُ قَط طَ عَ — اَیْ دِیْ هِم

اور بھاگ دوڑ کرتے ہیں زمین میں فساد مچانے کی کہ قتل کیے جائیں یا سولی چڑھائے جائیں یا کاٹے جائیں اُن کے ہاتھ

وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ط ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ

وَ اَرْ جُ لُ هُم — مِنْ خِ لَا فِن — اَوْ یُن فَوْ — مِ نَل اَرْض — ذَا لِ کَ — لَ هُم — خِزْ یُن

اور پاؤں مخالف سمتوں سے یا نکال دیئے جائیں ملک سے ۔ یہ (سزا) ان کے لیے ذلت و خواری ہے

فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ

فِد دُن یَا — وَ لَ هُم — فِل آ خِ رَ ةِ — عَ ذَا بُن عَ ظِیْ م — اِل لَل — لَ ذِیْ نَ — تَا بُو — مِنْ قَب لِ — اَن

دُنیا میں اور اُن کے لیے ہے آخرت میں عذابِ عظیم ﴿٣٣﴾ مگر جنہوں نے توبہ کی قبل اس کے کہ

تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ج فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تَق دِ رُوْ — عَ لَیْ هِم — فَع لَ مُوْ.. — اَن نَل — لَا هَ — غَ فُوْر — رَ حِیْ م — یَا.. اَیْ یُ هَل لَ ذِیْ نَ آ مَ نُو

تم قابو پاؤ اُن پر تو جان لو کہ بے شک اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٣٤﴾ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾

تَت قُل لَاہ وَب تَ غُو.. اِلَ اَئِ ہِل وَسِی لَ ۃَ وَجَاہِ دُو فِی سَ بِی لِ ہِی لَ عَل لَ کُم تُف لِ حُون

ڈرتے رہو اللہ سے اور تلاش کرو اس تک (پہنچنے کا) ذریعہ اور جہاد کرو اس کی راہ میں تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۳۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ

اِن نَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو لَو اَن نَ لَ ہُم مَا فِل اَرض جَ مِی عَاؤں وَمِث لَ ہُو مَ عَ ہُو

یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اگر ہو اُن کے پاس جو زمین میں ہے سب کا سب اور اتنا ہی مزید اُس کے ساتھ

لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۳۶﴾

لِ یَف تَ دُو بِ ہِی مِن عَ ذَا بِ یَو مِل قِ یَا مَ ۃِ مَا تُ قُب بِ لَ مِن ہُم وَلَ ہُم عَ ذَا بُن اَ لِی م

تاکہ فدیہ کر دیں وہ اُسے عذابِ روزِ قیامت کے بدلے تو نہ قبول کیا جائے گا وہ اُن سے اور اُن کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۳۶﴾

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ

یُ رِی دُو نَ اَئیں یَخ رُجُو مِ نَن نَار وَمَا ہُم بِ خَا رِ جِی نَ مِن ہَا وَلَ ہُم

وہ چاہیں گے کہ نکل جائیں آگ سے، مگر وہ نہیں نکل پائیں گے اس میں سے اور اُن کے لیے ہوگا

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۷﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا

عَ ذَا بُم مُ قِی م وَس سَا رِ قُ وَس سَا رِ قَ ۃُ فَق طَ عُو.. اَی دِ یَ ہُ مَا جَ زَا...ءَم بِ مَا کَ سَ بَا

ہمیشہ رہنے والا عذاب ﴿۳۷﴾ اور چور مرد اور چور عورت، کاٹ دو ہاتھ ان دونوں کے یہ بدلہ ہے اُن کی کمائی کا،

نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ

نَ کَا لَم مِ نَل لَاہ وَل لَاہُ عَ زِی زُن حَ کِی م فَ مَن تَا بَ مِم بَع دِ ظُل مِ ہِی

عبرتناک سزا کے طور پر اللہ کی طرف سے اور اللہ ہر چیز پر غالب، کامل حکمت والا ہے ﴿۳۸﴾ پھر جس نے توبہ کی اپنے ظلم کے بعد

وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ

وَاَص لَ حَ فَ اِن نَل لَاہ یَ تُو بُ عَ لَی ہِ اِن نَل لَاہ غَ فُو رُر رَ حِی م اَ لَم تَع لَم

اور اصلاح کر لی تو بے شک اللہ توبہ قبول کر لیتا ہے اس کی، یقیناً اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۳۹﴾ کیا تم نہیں جانتے

اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

اَن نَل لَاہَ لَ ہُو مُل کُس سَ مَا وَات وَل اَرض یُ عَذ ذِ بُ مَئیں یَ شَا...ءُ وَیَغ فِ رُ لِ مَئیں یَ شَا...ء

کہ اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی، عذاب دے جسے چاہے اور بخش دے جسے چاہے۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ

وَل لاہ عَ لا کُل لِ شائیءِن قَ دی ر یا.. آیُّ ہَر رسول لا یَح زُن کَل لَ ذی نَ یُ سارِعُون

اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۴۰﴾ اے رسولؐ! نہ غمگین کریں تم کو وہ لوگ جو تیز گامی دکھاتے ہیں

فِى الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ

فِل کُف رِ مِ نَل لَ ذی نَ قالو.. آمَن نا بِ آف واہِ ہِم وَ لَم تُ×مِن قُ لُوب ہُم

کفر کی راہ میں، ان لوگوں میں سے جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے محض اپنے مُنہ سے جبکہ نہیں ایمان لائے اُن کے دل

وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ

وَ مِ نَل لَ ذی نَ ہادو سَم ماعُون لِل کَ ذِب سَم ماعُون لِ قَو مِن آخَ ری نَ

اور ان لوگوں میں سے بھی جو یہودی ہیں کان لگانے والے ہیں جھوٹ پر اور سُن گن لیتے ہیں دوسرے لوگوں کے لیے

لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا

لَم یَ×تُوک یُ حَر رِفُو نَل کَ لِ مَ مِم بَع دِ مَ واضِ عِہ یَ قُولُون اِن اُو تی تُم ہاذا

جو نہیں آئے تمہارے پاس، تحریف کرتے ہیں کلمات میں ان کو اصل مقام سے ہٹا کر، کہتے ہیں اگر دیا جائے تم کو یہ (حکم)

فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ

فَ خُ ذُوہ وَ اِل لَم تُ×تَوہُ فَح ذَرو وَ مَئیں یُ رِد لِ لاہ فِت نَ تَ ہُو فَ لَن تَم لِ کَ لَ ہُو

تو اُسے قبول کرلو اور اگر نہ دیا جائے یہ حکم تو بچتے رہنا۔ اور جسے چاہے اللہ ہی فتنے میں ڈالنا تو نہیں کر سکتے تم اُس کی مدد

مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ

مِ نَل لاہ شائیءا اُلا...ءِک لَ ذی نَ لَم یُ رِدِ لَ لاہ آئیں یُ طَہ ہِ رَ قُ لُوب ہُم لَ ہُم

اللہ کے مقابلے میں ذرا بھی۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ نہیں چاہا اللہ نے کہ پاک کرے اُن کے دلوں کو۔ اُن کے لیے ہے

فِى الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ

فِد دُن یا خِزی وَ لَ ہُم فِل آخِ رَۃِ عَ ذابُن عَ ظی م سَم ماعُون لِل کَ ذِب

دُنیا میں ذِلت اور اُن کے لیے ہے آخرت میں عذابِ عظیم ﴿۴۱﴾ بڑے ہی سُننے والے ہیں جھوٹ کے

اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ

آک کالُون لِس سُحت فَ اِن جا...ءُوک فَح کُم بَئی نَ ہُم آو آعرِض عَن ہُم وَ اِن

اور بہت کھانے والے حرام کے سو اگر آئیں وہ تمہارے پاس تو فیصلہ کرو ان (کے جھگڑوں) کا یا منہ موڑ لو اُن سے اور اگر

معٓ الوقف علی الاول اجوز

تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ

تُع رِض عَن ہُم فَ لَن یَ ضُر رُو ک شَائی آ وَ اِن حَ کَم تَ فَح کُم بَائی نَ ہُم بِل قِس ط

منہ موڑ لوگے اُن سے تو ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے وہ تمہارا کچھ بھی اور اگر تم فیصلہ کرو تو کرو فیصلہ اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ

اِن نَل لَاہ یُ حِب بُل مُق سِ طی ن وَ کَائی فَ یُ حَک کِ مُون کَ وَ عِن دَ ہُ مُت

بے شک اللہ محبوب رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو ﴿٤٢﴾ اور کس طرح حکم بنائیں گے یہ تم کو حالانکہ اُن کے پاس

التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ

تَاوْ رَاۃُ فی ہَا حُک مُل لَاہ ثُم مَ یَ تَ وَل لَو نَ مِم بَع دِ ذَا لِک وَ مَا..

تورات ہے جس میں (لکھا) ہے اللہ کا حکم پھر بھی منہ موڑ لیتے ہیں یہ (اس سے) اس کے بعد بھی۔ (اصل بات یہ ہے کہ) نہیں ہیں

اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ

اُلَا... ءِ کَ بِل مُ× مِ نی ن اِن نَا.. اَن زَل نَت تَاوْ رَاۃَ فی ہَا ہُ دَاوْں وَ نُور یَح کُ مُ

یہ ایمان والے ﴿٤٣﴾ بے شک ہم نے نازل کی تورات جس میں ہے ہدایت اور روشنی فیصلہ کرتے تھے

بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ

بِ ہَا نَ نَ بی یُو نَل لَ ذی نَ اَس لَ مُو لِل لَ ذی نَ ہَا دُو وَ رر بَا نی یُو نَ

اسی کے مطابق انبیا جو فرمانبردار تھے (اللہ کے)، ان لوگوں (کے معاملات) کا جو یہودی کہلائے اور (فیصلہ کرتے ہیں) درویش

وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَاۗءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا

وَل اَح بَا رُ بِ مَس تُح فِ ظُو مِن کِ تَا بِل لَاہ وَ کَا نُو عَ لَائی ہِ شُ ہَ دَا... فَ لَا تَخ شَ وُ

اور علما بھی (اسی کے مطابق)، کیونکہ وہ محافظ ٹھہرائے گئے تھے کتاب اللہ کے اور تھے وہ اس پر گواہ سو تم مت ڈرو

النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَـمَنًا قَلِيْلًا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ

ن نَاس وَخ شَاوْن وَ لَا تَش تَ رُو بِ آ یَا تی ثَ مَ نَن قَ لی لَا وَ مَل لَم یَح کُم بِ مَا..

لوگوں سے اور مجھ ہی سے ڈرو اور نہ بیچو میری آیات کو حقیر معاوضہ پر۔ اور جو لوگ فیصلہ نہ کریں ان احکام کے مطابق جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ

اَن زَ لَل لَاہ فَ اُلَا... ءِ کَ ہُ مُل کَا فِ رُون وَ کَ تَب نَا عَ لَائی ہِم فی ہَا.. اَن نَن

نازل کیے ہیں اللہ نے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں ﴿٤٤﴾ اور لکھ دیا تھا ہم نے اُن کے لیے تورات میں (یہ حکم) کہ

ع ٦

اَلنَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ

نف سَ بِن نف سِ وَل عَائی نَ بِل عائی نِ وَل آن فَ بِل آن فِ وَل اُذُنَ بِل اُذُنِ وَس سِن نَ

جان کا بدلہ جان ہے اور آنکھ کا بدلہ آنکھ، ناک کا بدلہ ناک اور کان کا بدلہ کان اور دانت کا

بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ

بِس سِن نِ وَل جُ رُوح قِ صَاص فَ مَن تَ صد دَق بِ ہی فَ ہُ وَ کف فا رَ تُل لَہ

بدلہ دانت ہے اور زخموں کا بدلہ ویسا ہی زخم ہے پھر جو شخص معاف کردے تو وہ کفّارہ ہے اس (کے گناہوں) کا۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا

وَ مَل لَم یَح کُم بِ مَا۔۔ اَن زَ لَ لَا ہُ فَ اُلا۔۔۔ءِ کَ ہُمُظ ظَالِ مُون وَ قَف فَ ئی نا

اور جو لوگ فیصلہ نہ کریں اس (قانون) کے مطابق جو نازل کیا ہے اللہ نے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿٤٥﴾ اور بھیجا ہم نے

عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ

عَ لَا۔۔ آ ثَا رِہِم بِ عی سَب نِ مَر یَ مَ مُ صد دِ قَل لِ مَا بَا ئی نَ یَ دَا ئی ہِ مِ نَت تَا وُ رَا ةِ

ان نبیوں کے نقوشِ قدم پر عیسیٰ ابن مریم کو تصدیق کرنے والا بنا کر اس حصّہ کا جو موجود تھا اس سے پہلے تورات میں سے

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

وَ آ تَا ئی نَا ہُل اِن جی لَ فی ہِ ہُ دَاوں وَ نُو رُوں وَ مُ صد دِ قَل لِ مَا بَا ئی نَ یَ دَا ئی ہِ

اور عطا کی ہم نے اس کو انجیل جس میں ہدایت اور روشنی ہے اور تصدیق کرتی ہے اس حصّۂ کتاب کی جو موجود تھا

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ

مِ نَت تَا وُ رَا ةِ وَ ہُ دَاوں وَ مَا وُ عِ ظَ تَل لِل مُت تَ قِی ن وَل یَح کُم اَہ لُل اِن جی لِ بِ مَا۔۔

تورات میں سے اور ہدایت اور نصیحت پرہیزگاروں کے لیے ﴿٤٦﴾ اور چاہیے کہ فیصلے کریں اہل انجیل اس قانون کے مطابق جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اَن زَ لَ لَا ہُ فی ہِ وَ مَل لَم یَح کُم بِ مَا۔۔ اَن زَ لَ لَا ہُ فَ اُلا۔۔۔ءِ کَ ہُم

نازل کیا اللہ نے اس میں اور جو نہیں فیصلہ کرتے اس کے مطابق جو نازل کیا اللہ نے تو ایسے ہی لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا

فَا سِ قُون وَ اَن زَل نَا۔۔ اِ لَا ئی کَل کِ تَا بَ بِل حَق قِ مُ صد دِ قَل لِ مَا

نافرمان ہیں ﴿٤٧﴾ پھر نازل کی ہم نے تم پر (اے نبیؐ) یہ کتاب حق کے ساتھ جو تصدیق کرنے والی ہے اس کی جو

بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَیْمِنًا عَلَیْهِ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ

بَا ئِیْ نَ یَ دَا ئِیْ هِ — مِ نَلْ کِ تَا بِ — وَ مُ هَا ئِیْ مِ نَنْ — عَ لَا ئِیْ هِ — فَ حْ کُمْ — بَا ئِیْ نَ هُمْ — بِ مَا.. — اَنْ زَ لَ

موجود ہے اس سے پہلے الکتاب میں سے اور نگہبان ہے اس کی سو فیصلے کرو تم اُن کے درمیان اس کے مطابق جو نازل کیا

اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ

لَا هُ — وَ لَا — تَ تَ تَ بِعْ — اَهْ وَا... ءَ هُمْ — عَمْ مَا — جَا... ءَ — کَ — مِ نَلْ حَقْ قِ — لِ کُلْ لِنْ

اللہ نے اور مت پیروی کرو اُن کی خواہشات کی، (منہ موڑکر) اس سے جو آگیا ہے تمہارے پاس حق۔ ہر ایک کے لیے

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ

جَ عَلْ نَا مِنْ کُمْ — شِرْ عَ تَاؤں — وَ مِنْ هَا جَا — وَ لَوْ — شَا... ءَ — لْ لَا هُ — لَ جَ عَ لَ کُمْ — اُمْ مَ تَاؤں وَا حِ دَ تَاؤں — وَ لَا کِنْ

تم میں سے مقرر کی ہے ہم نے شریعت اور راستہ اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا تم کو ایک ہی اُمّت لیکن

لِّیَبْلُوَكُمْ فِیْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ

لِ یَبْ لُ وَ کُمْ — فِیْ مَا.. — آ تَا کُمْ — فَسْ تَ بِ قُلْ — خَا ئِیْ رَات — اِلَلْ لَا هِ

(یہ اس لیے کیا) کہ آزمائے تم کو ان احکام کے بارے میں جو اس نے تم کو دیے ہیں سو تم سبقت لے جاؤ نیکیوں میں۔ اور اللہ ہی کی طرف

مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاَنِ

مَرْ جِ عُ کُمْ — جَ مِیْ عَنْ — فَ یُ نَبْ بِ ءُ کُمْ — بِ مَا — کُنْ تُمْ فِیْ هِ — تَخْ تَ لِ فُوْن — وَ اَ نِحْ

لوٹنا ہے تم سب کو پھر آگاہ کرے گا وہ تم کو اِن اُمور سے جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿٤٨﴾ اور (حکم دیتے ہیں ہم تم کو) کہ

احْكُمْ بَیْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ

کُمْ — بَا ئِیْ نَ هُمْ — بِ مَا.. — اَنْ زَ لَ — لَا هُ — وَ لَا — تَ تَ تَ بِعْ — اَهْ وَا... ءَ هُمْ — وَحْ ذَرْ هُمْ

فیصلہ کیا کرو اُن کے معاملات کا اس کے مطابق جو نازل کیا ہے اللہ نے اور نہ پیروی کرنا اُن کی خواہشات کی اور محتاط رہنا

اَنْ یَّفْتِنُوْكَ عَنْ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَیْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا

آئیں یَفْ تِ نُوْ کَ — عَمْ بَعْ ضِ — مَا.. — اَنْ زَ لَ — لَا هُ — اِلَا ئِیْ کَ — فَ اِنْ — تَ وَلْ لَا وْ

کہ مبادا یہ لوگ تم کو فتنے میں مبتلا کردیں (اور منحرف کردیں) کسی ایسے حکم سے جو نازل کیا ہے اللہ نے تم پر۔ پھر اگر وہ منہ موڑ جائیں

فَاعْلَمْ اَنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّصِیْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ

فَعْ لَمْ — اَنْ نَ مَا یُ رِیْ دُ — لْ لَا هُ — آئیں — یُ صِیْ بَ هُمْ — بِ بَعْ ضِ ذُ نُوْ بِ هِمْ — وَ اِنْ نَ

تو جان لو کہ چاہتا ہے اللہ کہ مُبتلائے مصیبت کرے اُن کو پاداش میں ان کے بعض گناہوں کی۔ اور بے شک

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَ مَنْ اَحْسَنُ

کَ ثِی رَم مِ نَن نَاس لَ فَاسِ قُوْن اَف حُک مَل جَا هِ لِی یَ ةِ یَب غُوْن وَ مَن اَح سَ نُ

انسانوں میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿٤٩﴾ تو کیا پھر یہ لوگ زمانۂ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں حالانکہ کون بہتر ہے

مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ

مِ نَل لَاهِ حُک مَل لِ قَوْ مِیں یُو قِ نُوْن یَا۔۔اَیْ یُ هَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو لَا تَت تَ خِ ذُل یَ هُوْدَ

اللہ سے فیصلہ کرنے والا اُن لوگوں کے نزدیک جو اُس پر یقین رکھتے ہیں ﴿٥٠﴾ اے ایمان والو! نہ بناؤ یہود

وَ النَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ؕ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ

وَن نَ صَا رَا۔۔ اَو لِ یَا۔۔۔ء بَع ضُ هُم اَو لِ یَا۔۔۔ءُ بَع ض وَ مَ یں یَ تَ وَل لَ هُم مِن کُم فَ اِن نَ هُو

و نصاریٰ کو دوست۔ وہ باہم دوست ہیں ایک دوسرے کے اور جو کوئی دوستی کرے گا اُن سے، تم میں سے تو وہ

مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ

مِن هُم اِن نَل لَاهَ لَا یَه دِل قَو مَظ ظَا لِ مِی ن فَ تَ رَل لَ ذِی نَ فِی قُ لُو بِ هِم

انہی میں سے ہے۔ بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿٥١﴾ اسی لیے دیکھتے ہو تم اُن کو جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى

مَ رَ ضُن یُ سَا رِ عُوْن فِی هِم یَ قُو لُوْن نَخ شَا۔۔ اَن تُ صِی بَ نَا دَا۔۔۔ءِ رَه فَ عَ سَل

(نفاق کا) روگ ہے کہ وہ دوڑ کر گھستے ہیں ان میں کہتے ہیں کہ ہمیں ڈر ہے کہ کہیں نہ آجائے ہم پر گردشِ زمانہ۔ سو قریب ہے کہ

اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا

لَاهُ اَن یَا تِ یَ بِل فَت حِ اَو اَم رِ مِ مِن عِن دِ هِی فَ یُص بِ حُو عَ لَا مَا۔۔ اَ سَر رُو

اللہ ہمکنار کر دے (تمہیں) فتح سے یا کوئی اور صورت (غلبے کی پیدا کرے) اپنی جناب سے اور ہو جائیں وہ۔ اُس پر جو چھپا رکھا تھا اُنہوں نے

فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ

فِی۔۔اَن فُ سِ هِم نَا دِ مِی ن وَ یَ قُو لُل لَ ذِی نَ آ مَ نُو۔۔ اَ هَا۔۔ءُ لَا۔۔۔ء لَل لَ ذِی نَ اَق سَ مُو بِل لَاهِ

اپنے دلوں میں، پشیمان ﴿٥٢﴾ اور کہیں (اس وقت) اہلِ ایمان کہ کیا یہی ہیں وہ لوگ جو قسمیں کھاتے تھے اللہ کی،

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾

جَه دَ اَی مَا نِ هِم اِن نَ هُم لَ مَ عَ کُم حَ بِ طَت اَع مَا لُ هُم فَ اَص بَ حُو خَا سِ رِی ن

پکی قسمیں کہ بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں؟ برباد ہو گئے اُن کے اعمال اور ہو گئے وہ خسارہ اُٹھانے والے ﴿٥٣﴾

الربع

النصف

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ

یا۔۔ آی یُ ہَل لَ ذی نَ آمَ نُو مَائیں یَرتَدَ مِن کُم عَن دی ن ہی فَ سَاؤف یَ × تِل لاہُ بِ قاؤمیں

اے ایمان والو! جو کوئی پھرے گا تم میں سے اپنے دین سے تو عنقریب لائے گا اللہ ایسے لوگوں کو جو

يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫

یُ حِب بُ ہُم وَ یُ حِب بُو نَ ہُو۔۔ اَ ذِل لَ تِن عَ لَل مُ × مِ نی نَ اَ عِز زَ تِن عَ لَل کَا فِ ری نَ

محبوب ہوں گے اللہ کو اور انہیں اللہ سے محبت ہوگی مہربان، مسلمانوں پر اور سخت، کفّار کے لیے

يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ

یُ جَا ہِ دُو نَ فی سَ بی لِل لاہِ وَ لَا یَ خَا فُو نَ لَاؤ مَ تَ لَا۔۔۔ءِم ذا لِ کَ فَض لُل لاہِ

جہاد کریں گے وہ اللہ کی راہ میں اور نہ ڈریں گے ملامت سے کسی ملامت کرنے والے کی، یہ فضل ہے اللہ کا

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ

یُ × تی ہِ مَائیں یَ شَا۔۔۔ءُ وَل لاہُ وَا سِ عُن عَ لی م اِن نَ مَا وَ لِی یُ کُ مُل

جو دیتا ہے وہ جسے چاہے۔ اور اللہ وسیع ذرائع کا مالک اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۵۴﴾ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا دوست تو بس

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

لاہُ . وَ رَسُو لُ ہُو وَل لَ ذی نَ آ مَ نُل لَ ذی نَ یُ قی مُو نَص صَ لاۃَ وَ یُ × تُو نَز

اللہ اور اس کا رسولؐ اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے (اللہ اور رسولؐ پر) وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ

زَ کَاۃَ وَ ہُم رَا کِ عُون وَ مَائیں یَ تَ وَل لَل لاہَ وَ رَسُو لَ ہُو وَل لَ ذی نَ

زکوٰۃ اور وہ جھکنے والے ہیں (اللہ کے حضور) ﴿۵۵﴾ اور جو کوئی دوست بن جائے گا اللہ اور اس کے رسولؐ کا اور ان کا جو

اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

آ مَ نُو فَ اِن نَ حِز بَل لاہِ ہُ مُل غَا لِ بُون یا۔۔ آی یُ ہَل لَ ذی نَ آ مَ نُو لَا تَت تَ خِ ذُ

ایمان لائے تو بے شک اللہ کی جماعت ہی سب پر غالب رہنے والی ہے ﴿۵۶﴾ اے ایمان والو! مت بناؤ۔

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

ل لَ ذی نَت تَ خَ ذُو دی نَ کُم ہُ زُ وَاؤں وَ لَ عِ بَم مِ نَل لَ ذی نَ اُو تُل کِ تَا بَ مِن قَب لِ کُم

ان لوگوں کو جنہوں نے بنا لیا ہے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل ان میں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب تم سے پہلے

وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ

وَل کُف فارَ اَوْلِیا۔۔۔ءَ وَت تَ قُل لاہَ اِن کُن تُم مُ×مِنی ن وَاِذَا نادَیْ تُم اِلَص صَلاتِ

اور کفار کو ـــ اپنا دوست اور ڈرتے رہو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے ﴿٥٧﴾ اور جب منادی کرتے ہو تم نماز کی

اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَلَعِبًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ

تَ خَ ذُوھا ھُزُوْاَوْ وَل عِ بَا ذالِ کَ بِ اَن نَ ھُم قَوْمُل لایَع قِ لُوْن قُل یا۔۔آھ لَل کِ تاب ھَل

تو بنالیتے ہیں وہ اُسے مذاق اور کھیل۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ لوگ بے عقل ہیں ﴿٥٨﴾ کہہ دو کہ اے اہلِ کتاب! نہیں

تَنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ

تَن قِ مُوْن مِن نا۔۔ اِل لا۔۔ اَن آمَن نا بِل لاہِ وَما۔۔ اُن زِل اِلَیْ نا وَما۔۔ اُن زِل

ضد اور نفرت کرتے تم ہم سے مگر اس وجہ سے کہ ایمان لائے ہم اللہ پر اور اس پر جو نازل ہُوا ہماری طرف اور اس پر جو نازل ہُوا

مِنْ قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذَٰلِكَ

مِن قَب لُ وَ اَن نَ اَک ثَ رَ کُم فاسِ قُوْن قُل ھَل اُنَب بِ ءُکُم بِ شَر رِم مِن ذالِ کَ

(ہم سے) پہلے، واقعہ یہ ہے کہ تم میں اکثر نافرمان ہیں ﴿٥٩﴾ کہو کیا مَیں بتاؤں تم کو کہ کون زیادہ بُرے ہیں اُن سے بھی

مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ

مَ ثُوْبَ تَن عِن دَل لاہ مَل لَ عَ نَ ھُل لاہُ وَ غَ ضِ بَ عَ لَیْ ھِ وَ جَ عَ لَ مِن ھُمُل

انجام کے لحاظ سے، اللہ کے نزدیک، وہ جن پر لعنت کی اللہ نے اور غضب ٹوٹا (اس کا) اُن پر اور بنادیا اُن میں سے بعض کو

الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ ۚ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ

قِ رَدَ ۃَ وَل خَ نازی رَ وَ عَ بَ دَ طاغُوت اُلا۔۔۔ءِکَ شَر رُم مَ کا نَوْ وَ اَضَل لُ

بندر اور سؤر اور جنہوں نے بندگی کی طاغوت کی یہی لوگ بدتر ہیں درجہ میں اور زیادہ بھٹکے ہُوئے ہیں

عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾ وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكُفْرِ

عَن سَ وا۔۔۔ءِس سَ بی ل وَاِذَا جا۔۔۔ءُو کُم قالُو۔۔ آمَن نا وَقَد دَ خَ لُو بِل کُف رِ

سیدھے راستے سے ﴿٦٠﴾ اور جب آتے ہیں تمہارے پاس تو کہتے ہیں ایمان لائے ہم حالانکہ وہ آئے بھی کفر لیے ہُوئے

وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾ وَتَرَىٰ

وَھُم قَد خَ رَ جُو بِہٖ وَل لاہُ اَع لَ مُ بِ ما کانُو یَک تُ مُوْن وَ تَ را

اور وہ گئے بھی کفر لیے ہُوئے اور اللہ خُوب جانتا ہے جو کچھ وہ چھپائے ہُوئے ہیں (دلوں میں) ﴿٦١﴾ اور دیکھتے ہو تم

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ

کَ ثی رَم مِن ہُم   یُ سارِعُون   فِل اِث م   وَ   ل عُد وَان   وَ آک ل ہِ مُس سُح ت   لَ ب × س

ان میں سے اکثر کو کہ دوڑ دھوپ کرتے ہیں گناہ اور ظلم زیادتی کے کاموں میں اور حرام کھانے میں ۔ یقیناً بہت ہی برے ہیں

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ

ما   کا نُو یَع مَ لُون   لَو لَا   یَن ہا ہُم   رب با نی یُون   وَل اَح بار   عَن قَو لِ ہِ مُل اِث م

وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ﴿٦٢﴾ کیوں نہیں منع کرتے انہیں اُن کے درویش اور علما گناہ کی بات کہنے سے

وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ

وَ آک ل ہِ مُس سُح ت   لَ ب × س   ما   کا نُو یَص نَ عُون   وَ قا لَ تِل   یَ ہُود   یَ دُل لَاہ   مَغ لُو لَہ

اور حرام کھانے سے بہت ہی برے ہیں وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ﴿٦٣﴾ اور کہتے ہیں یہودی کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے ،

غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ

غُل لَت   اَی دی ہِم   وَ لُ عِ نُو   بِ ما قا لُو   بَل   یَ دا ہُ   مَب سُو طَ تان   یُن فِ قُ   کَ ئی ف

بندھ گئے اُن کے ہاتھ اور لعنت پڑی اُن پر اس (بکواس) کی بدولت بلکہ اس کے ہاتھ کھلے ہوئے ہیں خرچ کرتا ہے جس طرح

وقف لازم

يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

یَ شا ... ء   وَ لَ یَ زی دَن نَ   کَ ثی رَم مِن ہُم   ما...   اُن زِ لَ   اِ لَی ک   مِر رَب بِ ک

چاہے اور ضرور اضافہ ہوگا اُن میں سے بہت سوں میں، اس کلام سے جو نازل ہوا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے،

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ

طُغ یا نَو   وَ کُف را   وَ اَل قَی نا   بَی نَ ہُ مُل   عَ دا وَ ۃَ   وَل بَغ ضا ... ء   اِلا یَو مِل قِ یا مَہ   کُل لَ ما..

سرکشی میں اور کفر میں اور ڈال دی ہے ہم نے اُن کے درمیان عداوت اور دشمنی روزِ قیامت تک کے لیے ۔ جب کبھی

اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ

اَو قَ دُو   نا رَ   لِل حَر ب   اَط فَ اَ ہَل   لاہ   وَ یَس عَو نَ   فِل اَر ض   فَ سا دا   وَل لاہ

بھڑکاتے ہیں یہ آگ جنگ کے لیے تو بجھا دیتا ہے اُسے اللہ اور دوڑ دھوپ کرتے ہیں وہ زمین میں فساد مچانے کی خاطر ۔ اور اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا

لا   یُ حِب بُل   مُف سِ دی ن   وَ لَو   اَن نَ   اَہ لَل کِ تاب   آ مَ نُو   وَ   تَ تَ قَو   لَ کَف فَر نا

نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو ﴿٦٤﴾ اور اگر کہیں یہ اہلِ کتاب ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو دور کر دیتے ہم

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ

اُن سے اُن کے گناہ اور داخل کرتے ہم اُن کو نعمت بھری جنتوں میں ﴿۶۵﴾ اور اگر اُنہوں نے قائم کیا ہوتا تورات

وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ

اور انجیل کو اور ان تعلیمات کو جو نازل کی گئی ہیں اُن کی طرف اُن کے رب کی طرف سے تو رزق ملتا اُن کو اُن کے اُوپر سے بھی

وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ

اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے بھی، اُن میں ایک گروہ راست رَو ہے۔ اور بہت سے ان میں ایسے ہیں کہ بہت بُرا ہے

مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۶﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ

وہ عمل جو وہ کرتے ہیں ﴿۶۶﴾ اے رسولؐ! پہنچا دو جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے اور اگر

لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

نہ کیا تم نے (ایسا) تو نہ ادا کیا تم نے حق اس کی پیغمبری کا اور اللہ بچائے گا تم کو لوگوں (کے شر) سے بے شک اللہ نہیں

يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۷﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى

دکھاتا کامیابی کی راہ کافروں کو ﴿۶۷﴾ (اے پیغمبرؐ) کہہ دو: اے اہلِ کتاب! نہیں ہو تم کسی راہ پر جب تک کہ نہ

تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ

قائم کرو تم تورات اور انجیل کو اور اس تعلیم کو جو نازل کی گئی ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے۔ اور ضرور بڑھائے گا

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ

ان میں سے بہت سوں کو وہ (کلام) جو نازل کیا گیا تم پر تمہارے رب کی طرف سے، سرکشی اور کفر میں۔ سو تم غم نہ کرو

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى

عَ لَل قَو مِل کا فِ ری نَ ۔ اِن نَل لَ ذی نَ ۔ آ مَ نُو ۔ وَل لَ ذی نَ ۔ ہا دُو ۔ وَص صا بِ ءُو نَ ۔ وَن نَ صا را

ایسے کافروں پر ﴿٦٨﴾ بے شک وہ لوگ جو مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں اور صابی اور نصارٰی،

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ

مَن ۔ آ مَ نَ ۔ بِل لا ہِ ۔ وَل یَو مِل آ خِ رِ ۔ وَ عَ مِ لَ ۔ صا لِ حَن ۔ فَ لا ۔ خَو فُن

(ان میں سے) جو بھی ایمان لائے اللہ پر اور یومِ آخرت پر اور کیے انہوں نے نیک عمل تو نہیں ہے کسی قسم کا خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ

عَ لَے ہِم ۔ وَ لا ہُم ۔ یَح زَ نُو نَ ۔ لَ قَد ۔ اَ خَذ نا ۔ مِی ثا قَ ۔ بَ نی... اِس را... ءی لَ ۔ وَ اَر سَل نا...

اُن کے لیے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے ﴿٦٩﴾ (اور) یقیناً لیا تھا ہم نے عہد بنی اسرائیل سے اور بھیجے ہم نے

اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۭ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا

اِ لَے ہِم ۔ رُ سُ لا ۔ کُل لَ ما ۔ جا... ءَ ہُم ۔ رَ سُو لُم ۔ بِ ما ۔ لا تَہ وا... ۔ اَن فُ سُ ہُم ۔ فَ ری قَن

ان کی طرف رسول۔ جب بھی آیا ان کے پاس کوئی رسول ایسا حکم لے کر جو پسند نہ آیا اُن کے نفس کو تو بعض کو

كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا

کَذ ذَ بُو ۔ وَ فَ ری قَی ۔ یَق تُ لُو نَ ۔ وَ حَ سِ بُو.. ۔ اَل لا ۔ تَ کُو نَ ۔ فِت نَ تُن ۔ فَ عَ مُو

جھٹلایا انہوں نے اور بعض کو قتل ہی کر دیتے رہے ﴿٧٠﴾ اور سمجھتے رہے کہ نہ رونما ہوگا کوئی فتنہ سو وہ اندھے

وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ

وَ صَم مُو ۔ ثُم مَ ۔ تا بَل ۔ لا ہُ ۔ عَ لَے ہِم ۔ ثُم مَ ۔ عَ مُو ۔ وَ صَم مُو ۔ کَ ثی رُم مِن ہُم ۔ وَل لا ہُ

اور بہرے ہوگئے پھر توبہ قبول کر لی اللہ نے ان کی پھر (دوبارہ) اندھے اور بہرے ہوگئے اُن میں سے بہت اور اللہ

بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

بَ صی رُم ۔ بِ ما ۔ یَع مَ لُو نَ ۔ لَ قَد ۔ کَ فَ رَ ۔ لَل لَ ذی نَ ۔ قا لُو.. ۔ اِن نَل ۔ لا ہَ

پوری نظر رکھے ہوئے ہے ان باتوں پر جو وہ کرتے ہیں ﴿٧١﴾ یقیناً کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ

هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ

ہُ وَل مَ سی حُب نُ مَر یَ مَ ۔ وَ ۔ قا لَل ۔ مَ سی حُ ۔ یا بَ نی.. اِس را... ءی لَع ۔ بُ دُل ۔ لا ہَ ۔ رَب بی

مسیح ابن مریم ہی ہے۔ حالانکہ کہا تھا مسیح نے کہ اے بنی اسرائیل، عبادت کرو اللہ کی جو رب ہے میرا بھی

وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَرب بَ کُم اِن نَ ہُو مَائیں یُش رِک بِل لَاہ فَ قَد حَر رَ مَل لَاہُ عَ لَائی ہِ

اور رب ہے تمہارا بھی بے شک جس نے شرک کیا اللہ کے ساتھ سو حرام کردی اللہ نے اس پر

الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾ لَقَدْ كَفَرَ

جَن نَ ةَ وَ مَ× وَا ہُن نَار وَ مَا لِظ ظَا لِ مِی نَ مِن اَن صَار لَ قَد کَ فَ رَ

جنّت اور ٹھکانا ہے اس کا دوزخ اور نہیں ہوگا ظالموں کا کوئی مددگار ﴿٧٢﴾ یقیناً کافر ہوئے

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ

لل لَ ذِی نَ قَا لُو.. اِن نَل لَاہَ ثَا لِ ثُ ثَ لَا ثَہ وَ مَا مِن اِلَا ہِن اِل لَا..

وہ جنہوں نے کہا کہ بلاشبہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ

اِلَا ہُوں وَاحِد وَ اِ ل لَم یَن تَ ہُو عَم مَا یَ قُو لُو نَ لَ یَ مَس سَن نَل لَ ذِی نَ

اِلٰہِ واحد کے اور اگر وہ باز نہ آئے اس بات سے جو وہ کہتے ہیں تو ضرور پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ

کَ فَ رُو مِن ہُم عَ ذَا بُن اَ لِی م اَ فَ لَا یَ تُو بُو نَ اِ لَل لَاہ

کفر کیا ان میں سے دردناک عذاب ﴿٧٣﴾ تو کیا نہ توبہ کریں گے یہ اللہ کے حضور

وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾

وَ یَس تَغ فِ رُو نَہ وَل لَاہُ غَ فُو ر رَ رَ حِی م

اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب (نہیں) کریں گے اُس سے؟ حالانکہ اللہ تو ہے ہی معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿٧٤﴾

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ

مَل مَ سِی حُب نُ مَر یَ مَ اِل لَا رَسُول قَد خَ لَت مِن قَب لِ ہِر رُسُل

نہیں ہے مسیح ابنِ مریم مگر ایک رسول البتہ گزر چکے اس سے پہلے بہت سے رسول۔

وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ

وَ اُم مُ ہُو صِد دِی قَہ کَا نَا یَ× کُ لَا نِط طَ عَام اُن ظُر کَ ئی فَ نُ بَ ئی یِ نُ

اور اس کی ماں بھی ایک راست باز عورت تھی۔ کھاتے تھے دونوں کھانا، دیکھو کیسے کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم

وقف لازم

لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۞٧٥ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ

لَ ہُمُل آیاتِ ثُمَّنظر آن نا یُ×فَ کُون قُل اَتَعْ بُ دُونَ

اُن کے سامنے نشانیاں، پھر دیکھو کس طرف وہ اُلٹے پھرائے جا رہے ہیں ۞٧٥ کہو (اے پیغمبرؐ اُن سے)! کیا تم پرستش کرتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَ اللّٰهُ

مِن دُونِل لاہ مَا لَا یَم لِ کُ لَ کُم ضَرراؤں وَلاَ نَف عَا وَ لَ لاہُ

اللہ کو چھوڑ کر ان کی جو نہیں رکھتے کچھ بھی اختیار تمہارے لیے نقصان کا اور نہ نفع کا؟ اور اللہ،

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞٧٦ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا

ہُوَ سَ سَ مِی عُل عَ لِی م قُل یا۔۔اَہلَل کِ تاب لاَ تَغْ لُو

وہ تو ہے ہر بات کا سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ۞٧٦ کہو اے اہلِ کتاب! مت حد سے بڑھا ہوا مبالغہ کرو

فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا

فی دی نِ کُم غَا ئِ رَل حَق قِ وَلاَ تَت تَ بِ عُو۔۔ آہ وَا۔۔ ءَ قَاؤ مِن قَد ضَل لُو

اپنے دین کے معاملہ میں ناحق اور مت پیروی کرو ان لوگوں کے خواہشاتِ نفس کی جو خود بھی گمراہ ہوئے

مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۞٧٧ لُعِنَ

مِن قَب لُ وَ اَضَل لُو کَ ثِی راؤں وَ ضَل لُو عَن سَ وَا۔۔۔ءِ س سَ بِی ل لُ ءِ نَل

تم سے پہلے اور گمراہ کر گئے بہت سوں کو اور بھٹک گئے سیدھی راہ سے ۞٧٧ لعنت بھیجی گئی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ

لَ ذی نَ کَ فَ رُو مِم بَ نی۔۔ اِس رَا۔۔۔ ءِی لَ عَ لاَ لِ سَا نِ دَاوُو دَ وَ عِی سَب نِ مَریَم

اُن پر جنہوں نے کفر کیا تھا بنی اسرائیل میں سے داؤدؑ اور عیسیٰؑ بن مریم کی زبان سے۔

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۞٧٨ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ

ذَا لِ کَ بِ مَا عَ صَاؤ وَ کَانُو یَع تَ دُون کَانُو لاَ یَ تَ نَا ہَاوْنَ عَم مُن کَ رِن

کیونکہ وہ سرکش ہو گئے تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ۞٧٨ وہ منع نہیں کرتے تھے ایک دوسرے کو کسی بُرے کام سے

فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۞٧٩ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

فَ عَ لُوہ لَ بِ×سَ مَا کَانُو یَف عَ لُون تَ رَا کَ ثِی رَ م مِن ہُم

جو وہ کرتے تھے۔ کیا ہی بُرا ہے یہ کام جو وہ کرتے تھے؟ ۞٧٩ دیکھتے ہو تم اکثر کو اُن میں سے

يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ط لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ

یَ تَ وَل لَاوْنَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو لَ بِ × سَ مَا قَدْ دَمَت لَ ہُم

کہ وہ دوستی کرتے ہیں اُن سے جو کافر ہیں۔ یقیناً بہت ہی بُرا ہے وہ جو آگے بھیجا اپنے لیے

اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلَوْ

اَن فُ سُ ہُم اَن سَ خِ طَل لَاہُ عَ لَائِ ہِم وَ فِل عَ ذَاب ہُم خَا لِ دُون وَ لَو

اُنہوں نے خود، یعنی یہ کہ اللہ کا غضب ہُوا اُن پر اور عذاب میں وہ ہمیشہ رہیں گے ﴿٨٠﴾ اور اگر

كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ

کَانُو یُ × مِ نُونَ بِل لَاہِ وَن نَ بِی یِ وَ مَا.. اُن زِلَ اِ لَائِ ہِ مَت تَ خَ ذُو ہُم

ان کا ایمان ہوتا اللہ پر، نبیؐ پر اور اس پر جو نازل ہُوا نبیؐ کی طرف تو نہ بناتے یہ کافروں کو

اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾ لَتَجِدَنَّ

اَوْ لِ یَا... ءَ وَ لَا کِن نَ کَ ثِی رَ م مِن ہُم فَا سِ قُون لَ تَ جِ دَن نَ

دوست، لیکن (بات یہ ہے کہ) بہت سے اُن میں نافرمان ہیں ﴿٨١﴾ تم پاؤ گے

اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ج

اَشَدْ دَن نَاس عَ دَا وَ تَل لِل لَ ذِی نَ آ مَ نُل یَ ہُو دَ وَ اَل لَ ذِی نَ اَش رَ کُو

لوگوں میں سب سے زیادہ سخت عداوت میں اہلِ ایمان سے یہود کو اور اُن کو جو مشرک ہیں

وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

وَ لَ تَ جِ دَن نَ اَق رَ بَ ہُم مَ وَد دَ تَل لِل لَ ذِی نَ آ مَ نُل لَ ذِی نَ قَالُو..

اور تم پاؤ گے سب سے زیادہ قریب دوستی میں اہلِ ایمان کی، ان لوگوں کو جو کہتے ہیں

اِنَّا نَصٰرٰى ط ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ

اِن نَا نَ صَا رَا ذَا لِ کَ بِ اَن نَ مِن ہُم قِس سِی سِی نَ وَ رُہ بَا نَاؤں وَ اَن نَ ہُم

کہ ہم نصارٰی ہیں۔ یہ اس لیے کہ نصارٰی میں عبادت گزار عالم ہیں اور درویش ہیں اور اس لیے کہ وہ

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

لَا یَس تَک بِ رُون

تکبّر نہیں کرتے ﴿٨٢﴾

وَإِذَا سَمِعُوا مَآ أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰٓ أَعْيُنَهُمْ

وَاِذَا — سَ مِ عُو — مَا.. — اُن زِلَ — اِلَر رَسُولِ — تَ رَا.. — اَعْ یُ نَ ہُم

اور جب — سنتے ہیں یہ لوگ — وہ (کلام) جو — نازل ہوا ہے — رسول پر — تو دیکھو گے تم — کہ ان کی آنکھوں سے

تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ج يَقُولُونَ رَبَّنَآ

تَ فِی ضُ — مِ نَد دَم عِ — مِم مَا — عَ رَفُو — مِ نَل حَق قِ — یَ قُو لُو نَ — رَب بَ نَا..

جاری ہو جاتے ہیں — آنسو — اس وجہ سے کہ — پہچان لیتے ہیں وہ — حق کو — اور کہتے ہیں — اے ہمارے رب!

آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِينَ ﴿٨٣﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا

آ مَن نَا — فَک تُب نَا — مَ عَش شَا ہِ دِی ن — وَمَا لَ نَا — لَا — نُ × مِ نُ — بِل لَا ہِ — وَمَا

ایمان لائے ہم — سو لکھ لے تو ہم کو — گواہی دینے والوں میں (۸۳) — اور کیا ہوا ہم کو — کہ نہ — ایمان لائیں ہم — اللہ پر — اور اس پر جو

جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ لا وَنَطْمَعُ أَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا

جَا...ءَ — نَا — مِ نَل حَق قِ — وَ — نَط مَ عُ — اَئیں یُد خِ لَ نَا — رَب بُ نَا

پہنچا ہے — ہمارے پاس — حق — جبکہ — ہم خواہش رکھتے ہیں — کہ شامل کرے ہم کو — ہمارا رب

مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِينَ ﴿٨٤﴾ فَأَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوا جَنّٰتٍ تَجْرِي

مَ عَل قَو مِص صَا لِ حِی ن — فَ اَ ثَا بَ ہُ مُل — لَا ہُ — بِ مَا قَا لُو — جَن نَا تِن — تَج رِی

صالح لوگوں میں (۸۴) — سو صلہ دیا ان کو — اللہ نے — ان کے اس کہنے کی وجہ سے، — ایسی جنتیں — کہ بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا ط وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٥﴾

مِن تَح تِ ہَل اَن ہَا رُ — خَا لِ دِی نَ — فِی ہَا — وَ ذَا لِ کَ — جَ زَا...ءُ — ل مُح سِ نِی ن

جن کے نیچے نہریں، — رہیں گے وہ ہمیشہ — ان میں — اور یہ ہے — جزا — اچھا کام کرنے والوں کی (۸۵)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيٰتِنَآ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ﴿٨٦﴾

وَل لَ ذِی نَ — کَ فَ رُو — وَکَذ ذَ بُو — بِ آ یَا تِ نَا.. — اُلَا...ءِ کَ — اَص حَا بُل — جَ حِی م

اور وہ لوگ جنہوں نے — ماننے سے انکار کیا — اور جھٹلایا — ہماری آیات کو — وہی ہیں — اہل — دوزخ (۸۶)

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبٰتِ مَآ أَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ

یَا.. اَی یُ ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو — لَا تُ حَر رِ مُو — طَی یِ بَا تِ — مَا.. اَ حَل لَل — لَا ہُ — لَ کُم

اے ایمان والو! — مت حرام ٹھہراؤ — پاکیزہ چیزیں — جو حلال کی ہیں — اللہ نے — تمہارے لیے

وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوْا مِمَّا

وَلَا تَعْ تَ دُو اِن نَل لَاهَ لَا يُ حِب بُل مُعْ تَ دِيْ نَ وَكُ لُو مِم مَا

اور مت حد سے بڑھو۔ بے شک اللہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۸۷﴾ اور کھاؤ اس میں سے جو

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

رَزَ قَ كُ مُل لَاهُ حَ لَا لَن طَائِ يِ بَاؤں وَ تْ تَ قُل لَاهَل لَ ذِيْ.. اَن تُم بِ ہِیْ مُ×مِ نُوْن

رزق دیا ہے تم کو اللہ نے حلال اور پاکیزہ اور ڈرتے رہو اللہ سے جس پر تم ایمان رکھتے ہو ﴿۸۸﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا

لَا يُ آخِ ذُ كُ مُل لَاهُ بِل لَغْ وِ فِي.. آئِ مَانِ كُم وَلَا كِن يُ آخِ ذُ كُم بِ مَا

نہیں گرفت فرماتا تم پر اللہ تمہاری لغو قسموں پر لیکن ضرور مواخذہ کرے گا تم سے ان پر جو

عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا

عَقْ قَدْ تُ مُل آئِ مَان فَ كَفْ فَارَتُ ہُو.. اِطْ عَامُ عَ شَ رَةِ مَ سَا كِيْ نَ مِنْ اَوْسَ طِ مَا

مضبوط کر چکے ہو تم اپنی قسمیں۔ سو کفارہ ہے اس کا کھانا کھلانا دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا جو

تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

تُطْ عِ مُوْنَ اَهْ لِي كُم اَوْ كِس وَ تُ ہُم اَوْ تَحْ رِيْ رُ رَقَ بَہ فَ مَل لَمْ يَ جِد

کھلاتے ہو تم اپنے گھر والوں کو یا کپڑے پہناؤ ان کو یا آزاد کرو ایک غلام۔ پھر جس کو اس کی استطاعت نہ ہو

فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ

فَ صِ يَامُ ثَ لَا ثَ ةِ آئِ يَام ذَالِ كَ كَفْ فَارَةُ آئِ مَانِ كُم اِذَا حَ لَفْ تُم

وہ روزے رکھے تین دن کے۔ یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا، جب تم قسم کھا بیٹھو۔

وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

وَحْ فَ ظُو.. آئِ مَانَ كُم كَ ذَالِ كَ يُ بَائِ يِ نُل لَاهُ لَ كُم آيَاتِ ہِیْ لَ عَلْ لَ كُم

اور حفاظت کیا کرو اپنی قسموں کی۔ اس طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے حکم تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ

تَشْ كُ رُوْن يَا.. آئِ يُ ہَلْ لَ ذِيْ نَ آمَ نُو.. اِن نَ مَلْ خَمْ رُ وَلْ مَائِ سِ رُ وَلْ اَن صَاب وَلْ اَزْ لَام

شکر گزار بنو ﴿۸۹﴾ اے ایمان والو! بلاشبہ شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب)

رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ

رِج سُم مِن عَ مَ لِش شَائی طَان فَ جْ تَ نِ بُو هُ لَ عَل لَ کُم تُف لِ حُون اِن نَ مَا یُ رِی دُ

گندے شیطانی کام ہیں سو اُن سے بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿٩٠﴾ اصل بات یہ ہے کہ چاہتا ہے

الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ

شَ شَائی طَانُ آئیں یُوقِ عَ بَائی نَ کُ مُل عَ دَاوَ ةَ وَل بَغ ضَا...ءَ فِل خَم رِ وَل مَائی سِ رِ وَ یَ صُد دَ کُم

شیطان کہ ڈلوائے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض، شراب سے اور جوئے سے اور روکے تم کو

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾ وَاَطِيْعُوا

عَن ذِک رِل لَاہ وَ عَ نِص صَ لَاہ فَ ہَل اَن تُم مُن تَ ہُون وَ اَ طِی عُل

اللہ کی یاد سے اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو ان (چیزوں) سے؟ ﴿٩١﴾ اور اطاعت کرو

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

لَاہ وَ اَطی عُر رَسُول وَح ذَ رُو فَ اِن تَ وَل لَائی تُم فَع لَ مُو.. اَن نَ مَا

اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور بچتے رہو (برائیوں سے) پھر اگر تم نے منہ موڑا تو جان لو کہ درحقیقت

عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

عَ لَا رَسُولِ نَل بَ لَاغُل مُ بِی ن لَائی سَ عَ لَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو

ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے واضح طور پر ﴿٩٢﴾ نہیں ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا

وَ عَ مِ لُص صَالِ حَاتِ جُ نَا حُن فِی مَا طَ عِ مُو.. اِذَا مَت تَ قَو

اور کرنے لگے نیک عمل، کچھ گناہ اس پر جو وہ کھا چکے ہیں (پہلے)، بشرطیکہ بچے رہیں وہ (آئندہ کے لیے)،

وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا

وَ آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص صَالِ حَاتِ ثُم مَت تَ قَو وَ آ مَ نُو ثُم مَت تَ قَو

اور ایمان پر قائم رہیں اور اچھے کام کریں پھر بچیں (حرام چیزوں سے) اور مانیں (احکام الٰہی کو) پھر تقویٰ اختیار کریں

وَّاَحْسَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ

وَ اَح سَ نُو وَل لَاہ یُ حِب بُل مُح سِ نِی ن یَا..اَی یُ ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو لَ یَب لُ وَن نَ کُ مُل

اور اچھے کام کریں۔ اور اللہ دوست رکھتا ہے اچھے کام کرنے والوں کو ﴿٩٣﴾ اے ایمان والو! ضرور آزمائے گا تم کو

اللّٰهُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّیْدِ تَنَالُهٗۤ اَیْدِیْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِیَعْلَمَ اللّٰهُ

لاہُ بِ شائیءِ م مِن صائیدِ تَ نال ہُو.. آئی دی کُم وَرِ ماح کُم لِ یَعْ لَ مَل لاہُ

اللہ کسی شکار سے جو زد میں ہو گا تمہارے ہاتھوں اور تمہارے نیزوں کی تاکہ دیکھے اللہ

مَنْ یَّخَافُهٗ بِالْغَیْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۹۴﴾

مَن یّ خاف ہُو بل غائی ب ف مَ نِع تَ دا بَع دَ ذال ک ف ل ہُو عَ ذا بُن آلی م

کہ کون ڈرتا ہے اس سے غائبانہ۔ پھر جس نے تجاوز کیا حد سے اس تنبیہ کے بعد تو اس کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۹۴﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّیْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ

یا.. آ ای یُ ہَل لَ ذی نَ آ مَ نُو لا تَق تُ لُص صائی دَ وَ آن تُم حُ رُم وَ مَن قَ تَ لَ ہُو مِن کُم

اے ایمان والو! نہ مارو شکار جبکہ ہو تم احرام میں اور جو کوئی شکار مارے گا تم میں سے

مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ یَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ

مُ تَ عَم مِ دَن فَ جَ زا.... ءُ م مِث لُ ما قَ تَ لَ مِ نَن نَ عَ م یَح کُ مُ بِ ہی ذَ وا عد لم

جان بوجھ کر تو اس کا تاوان ہے مثل اس (شکار) کے جو مارا ہے اس نے کوئی مویشی، جس کا فیصلہ کریں گے دو منصف

مِّنْكُمْ هَدْیًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِیْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ

مِن کُم ہد یَم بال غَل کَع بَ ةِ آؤ کف فا رَتُن طَ عا م مَ سا کی نَ آؤ عدل ذال ک

تم میں سے جو بطور نذرانہ پہنچایا جائے گا خانہ کعبہ تک یا کفارہ ہے کہ کھانا کھلائے مسکینوں کو یا اُن کے برابر

صِیَامًا لِّیَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ

صِ یا مَل لِ یَ ذُو ق وَ بال اَم رِہ عَ فَل لاہُ عَم ما سَ لَف وَ مَن

روزے رکھے تاکہ چکھے سزا اپنے کیے کی۔ معاف کیا اللہ نے وہ جو ہو چکا پہلے اور جو کوئی

عَادَ فَیَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ

عا دَ فَ یَن تَ قِ مُل لاہُ مِن ہُ وَل لاہُ عَ زی زُن ذُن تِ قام اُحِل لَ

دوبارہ کرے گا تو بدلہ لے گا اللہ اس سے اور اللہ زبردست ہے، بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے ﴿۹۵﴾ حلال کر دیا گیا ہے

لَكُمْ صَیْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّیَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ

لَ کُم صائی دُل بَح رِ وَ طَ عا م ہُو مَ تا عَل لَ کُم وَ لِس سائی یا رَہ وَ حُر رِ مَ

تمہارے لیے سمندری شکار اور اس کا کھانا فائدے کے لیے تمہارے اور مسافروں کے بھی اور حرام کیا گیا

عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

عَ لَاْئِ کُم | صَائِ دُل بَر رِ | مَا دُم تُم | حُ رُ مَا | وَت تَ قُل | لَاْ ہَل | لَ ذِی... اِلَاْئِ ہِ

تم پر | خشکی کا شکار | جب تک ہو تم | احرام میں | اور ڈرتے رہو | اللہ سے | جس کے حضور

تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا

تُح شَ رُون | جَ عَ لَل | لَاْ ہُل | کَع بَ تَل | بَاْئِ تَل حَ رَاْ مَ | قِ یَاْ مَل

تم سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا ﴿۹۶﴾ بنایا ہے | اللہ نے | کعبہ کو | جو حرمت والا گھر ہے | اجتماعی زندگی کا مرکز و محور

لِّلنَّاسِ وَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ

لِن نَاْ سِ | وَ | ش شَہ رَل حَ رَاْ مَ | وَل ہَد یَ | وَل قَ لَاْ...ءِ دَ | ذَاْ لِ کَ

لوگوں کے لیے | نیز | حرمت والے مہینوں، | قربانی کے جانوروں | اور قلادوں کو بھی (بنا دیا اس کام میں معاون) | یہ

لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

لِ تَع لَ مُو... | اَن نَل | لَاْ ہَ | یَع لَ مُ | مَاْ | فِس سَ مَاْ وَاْ تِ | وَ مَاْ | فِل اَر ضِ

اس لیے کہ تم جان لو | کہ بے شک | اللہ | جانتا ہے | ہر وہ بات جو | ہے آسمانوں میں | اور جو | ہے زمین میں

وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

وَاَن نَل | لَاْ ہَ | بِ کُل لِ شَاْئِ ءِن | عَ لِی مُ | اِع لَ مُو... | اَن نَل | لَاْ ہَ | شَ دِی دُ | ل عِ قَاْ بِ

اور بے شک اللہ | ہر چیز کا | علم رکھنے والا ہے ﴿۹۷﴾ خبردار ہو جاؤ | کہ یقیناً | اللہ | بہت سخت ہے | سزا دینے میں

وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ

وَاَن نَل | لَاْ ہَ | غَ فُو رُر | رَ حِی م | مَاْ عَ لَر رَ سُو لِ | اِل لَل | بَ لَاْ غ | وَل لَاْ ہُ

اور یقیناً | اللہ | معاف کرنے والا | اور رحم کرنے والا بھی ہے ﴿۹۸﴾ نہیں ہے رسول کی ذمہ داری | مگر | پیغام پہنچا دینا۔ | اور اللہ کو

يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ

یَع لَ مُ | مَاْ تُب دُو نَ | وَ مَاْ | تَک تُ مُون | قُل | لَاْ یَس تَ وِ | ل خَ بِی ثُ | وَط طَاْئِ یِ بُ

معلوم ہے | جو تم ظاہر کرتے ہو | اور جو | تم چھپاتے ہو ﴿۹۹﴾ اے رسولؐ! کہہ دو | کہ برابر نہیں ہو سکتے | ناپاک | اور پاک

وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

وَلَاْ ؤ | اَع جَ بَ کَ | کَث رَ تُل | خَ بِی ث | فَت تَ قُل | لَاْ ہَ | یَاْ... اُلِل | اَل بَاْ بِ | لَ عَل لَ کُم

اگرچہ | بھلی لگے تمہیں | بہتات | ناپاک کی | سو ڈرتے رہو | اللہ سے | اے اہلِ | عقل و شعور | تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ

تُف لِ حُون | یا..آ ی یُ ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو | لَا | تَس ءَلُو | عَن آش یا...ءَ | اِن | تُب دَ | لَ کُم

فلاح پاؤ (۱۰۰) | اے ایمان والو! | مت | پوچھو | ایسی باتیں | کہ اگر | ظاہر کردی جائیں | تم پر

تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ

تَ سُ× | کُم | وَاِن | تَس ءَلُو | عَن ہَا | حِی نَ | یُ نَز زَل | قُرآن | تُب دَ

تو بُری لگیں گی | تمہیں | اور اگر | پوچھو گے تم | یہ باتیں | ایسے وقت | کہ نازل ہو رہا ہے | قرآن | تو ظاہر کردی جائیں گی

لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا

لَ کُم | عَ فَل | لَا ہُ | عَن ہَا | وَل لَا ہُ | غَ فُو رُن | حَ لِی م | قَد | سَ آ لَ ہَا

تم پر۔ | درگزر کیا | اللہ نے | اُن سے۔ | اور اللہ | بخشنے والا، | بردبار ہے (۱۰۱) | البتہ | پوچھی تھیں ایسی ہی باتیں

قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ

قَاوُم | مِن قَب لِ کُم | ثُم مَ | اَص بَ حُو | بِ ہَا | کَافِ رِی ن | مَا | جَ عَ لَل | لَا ہُ

کچھ لوگوں نے | تم سے پہلے | پھر | ہو گئے وہ | ان ہی باتوں کا | انکار کرنے والے (۱۰۲) | نہیں | قرار دیا | اللہ نے

مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مِم بَ حِی رَ تِی اُوں | وَلَا سَا...ءِ بَ تِی اُوں | وَلَا وَصِی لَ تِی اُوں | وَلَا حَامِی اُوں | وَلَا کِن نَل | لَ ذِی نَ | کَ فَ رُو

کوئی بحیرہ، | نہ سائبہ، | نہ وصیلہ | اور نہ حام | لیکن | وہ لوگ جو | کافر ہیں

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا

یَف تَ رُو نَ | عَ لَل لَا ہِل | کَ ذِب | وَ اَک ثَ رُہُم | لَا یَع قِ لُون | وَاِذَا | قِی لَ | لَ ہُم | تَ عَا لَو

بہتان باندھتے ہیں | اللہ پہ | جھوٹا۔ | اور اُن میں اکثر | عقل نہیں رکھتے (۱۰۳) | اور جب | کہا جاتا ہے | اُن سے | کہ آؤ

اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا

اِلَا مَا.. | اَن زَ لَل | لَا ہُ | وَ اِ لَر رَسُول | قَالُو | حَس بُ نَا | مَا | وَجَد | نَا

اُس کی طرف جو | نازل کیا ہے | اللہ نے | اور رسول کی طرف | تو وہ کہتے ہیں | کہ کافی ہے ہم کو | وہ کہ | پایا ہے | ہم نے

عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

عَ لَا ئِ ہِ | آبا...ءَ نَا | اَوَلَو | کَانَ آبا...ءُ ہُم | لَا یَع لَ مُون | شَائِ اَوں | وَلَا | یَہ تَ دُون

جس پر | اپنے آباؤ اجداد کو، | بھلا (پھر بھی) اگرچہ | اُن کے آباؤ اجداد | نہ رکھتے ہوں علم | ذرا بھی | اور نہ | ہدایت یافتہ ہوں؟ (۱۰۴)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ

یا..آ ی ُی ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو عَ لَائِی کُم آن فُ سَ کُم لَا یَ ضُرْ رُ کُم مَن ضَل لَ اِذَ ہ تَ دَائِی تُم

اے ایمان والو! تم پر لازم ہے کہ اپنی فکر کرو، نہیں بگاڑ سکتا تمہارا کچھ بھی وہ جو گمراہ ہُوا اگر تم ہدایت یافتہ ہو۔

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٠٥ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اِلَل لَاہ مَرجِ عُ کُم جَ مِی عَن فَ یُ نَب بِ ءُ کُم بِ مَا کُن تُم تَع مَ لُون یا..آ ی ُی ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو

اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے تم سب کو پھر بتلائے گا وہ تم کو جو کچھ تم کرتے رہے ۝١٠٥ اے ایمان والو!

شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ

شَ ہَا دَةُ بَائِن کُم اِذَا حَ ضَ رَ اَ حَ دَ کُ مُل مَا وْ تُ حِی نَل وَصِی یَ تِث

گواہی (کا ضابطہ) تمہارے درمیان جب قریب آپہنچے تم میں سے کسی کی موت، بوقت وصیت

اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ

نَانِ ذَ وَا عَد لِم مِن کُم اَو آ خَ رَانِ مِن غَائِی رِ کُم اِن

(اس طرح ہے کہ گواہ بنالو) دو صاحب عدل شخص اپنوں میں سے یا دو دُوسرے تمہارے اغیار (غیر مُسلموں) میں سے اگر

اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ

آن تُم ضَ رَب تُم فِل اَرضِ فَ اَصَابَت کُم مُ صِی بَ تُل مَا وْ تِ تَح بِ سُو نَ ہُ مَا مِم بَع دِص صَ لَاة

تم سفر میں ہو اور آپڑے تم پر مصیبت موت کی۔ تو روک لو اُن دونوں کو نماز کے بعد

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا

فَ یُق سِ مَانِ بِل لَاہِ اِنِر تَب تُم لَا نَش تَ رِی بِ ہِی ثَ مَ نَاوْں

سو قسم کھائیں یہ دونوں اللہ کی، اگر تم کو شبہ پڑے (اُن پر)، (اور کہیں کہ) نہیں حاصل کریں گے ہم گواہی کے بدلے مالی فائدہ

وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝١٠٦

وَلَاوْ کَانَ ذَا قُر بَا وَلَا نَک تُ مُ شَ ہَا دَ تَل لَاہ اِن نَا..اِذَ لَ لَ مِ نَل آ ثِ مِی ان

اگرچہ ہو کوئی ہمارا قرابت دار اور ہم نہیں چھپائیں گے اللہ کی گواہی۔ اگر ایسا کریں تو بے شک ہم گنہگاروں میں سے ہوں گے ۝١٠٦

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا

فَ اِن عُ ثِ رَ عَ لَا..اَن نَ ہُ مَا سْ تَ حَق قَا.. اِث مَن فَ آ خَ رَانِ یَ قُو مَانِ مَ قَا مَ ہُ مَا

پھر اگر پتہ چلے اس بات کا کہ وہ دونوں مُبتلا ہو گئے ہیں کسی گناہ میں تو دو دوسرے شخص کھڑے ہوں اُن کی جگہ

مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ

مِ نَل لَ ذِی نَس تَحَق قَ عَ لَا ئِ ہِ مُل اَوْ لَ یَا نِ فَ یُق سِ مَا نِ بِل لَا ہِ لَ شَ ہَا دَ تُ نَا..

اُن میں سے جن کی حق تلفی ہوئی ہے اور جو قریبی رشتہ دار ہوں (میت کے) پھر دونوں قسم کھائیں اللہ کی کہ ہماری گواہی

اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا

اَحَق قُ مِن شَ ہَا دَ تِ ہِ مَا وَ مَع تَ دَ ئِی نَا.. اِن نَا.. اِذَ

زیادہ درست ہے ان دونوں کی گواہی کے مقابلہ میں اور نہیں کی ہم نے کوئی زیادتی اگر ہم ایسا کریں تو

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ

ل لَ مِ نَظ ظَا لِ مِی ن ذَا لِ کَ اَد نَا.. اَئیں یَّ × تُو بِش شَ ہَا دَ ةِ عَ لَا وَج ہِ ہَا..

ضرور ہوں گے ہم ظالموں میں سے ﴿۱۰۷﴾ یہ طریقہ زیادہ قریب ہے اس سے کہ ادا کریں وہ شہادت کو کما حقہ،

اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اَوْ یَ خَا فُو.. اَن تُ رَدْ دَ اَئی مَا نُم بَع دَ اَئی مَا نِ ہِم وَت تَ قُل لَا ہَ

یا ڈریں اس بات سے کہ رد کر دی جائیں گی اُن کی قسمیں اُن کے قسمیں کھا لینے کے بعد۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے

وَاسْمَعُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ

وَس مَ عُو وَل لَا ہُ لَا یَہ دِ ل قَو مَل فَا سِ قِی ن یَو مَ یَج مَ عُل لَا ہُر رُ سُ لَ

اور سنو۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا نافرمان لوگوں کو ﴿۱۰۸﴾ جس دن جمع کرے گا اللہ سب پیغمبروں کو

فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۗ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۗ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

فَ یَ قُو لُ مَا ذَا.. اُجِب تُم قَا لُو لَا عِل مَ لَ نَا اِن نَ کَ اَن تَ عَل لَا مُل

پھر پوچھے گا کہ کیا جواب ملا تھا تم کو؟ وہ کہیں گے نہیں کچھ علم ہم کو۔ بے شک تو ہی جاننے والا ہے

الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِیْ عَلَيْكَ

غُ یُو ب اِذ قَا لَل لَا ہُ یَا عِی سَب نَ مَر یَ مَذ کُر نِع مَ تِی عَ لَا ئِ کَ

غیب کی باتوں کا ﴿۱۰۹﴾ جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ بن مریم! یاد کرو میرا انعام (جو کیا میں نے) تم پر

وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ قف تُكَلِّمُ النَّاسَ

وَ عَ لَا وَا لِ دَ تِک اِذ اَئی یَد تُ کَ بِ رُو حِل قُ دُس تُ کَل لِ مُن نَا سَ

اور تمہاری والدہ پر۔ جب میں نے مدد کی تمہاری روح القدس سے، باتیں کرتے تھے تم لوگوں سے

ع ۱۴

وقف لازم

فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيلَ ۚ

فِل مَه دِ | وَ كَه لَا | وَاِذ | عَل لَم تُ كَل | كِ تَا بَ | وَل حِک مَ ةَ | وَت تَاوْ رَاةَ | وَل اِن جِی لَ

گہوارہ میں | اور بڑی عمر میں بھی | اور جب | سکھائی میں نے تم کو | کتاب | اور حکمت | اور تورات | اور انجیل

وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا

وَاِذ | تَخ لُ قُ | مِ نَط طِی نِ | کَ ہَا ئِ ءَ تِط طَا ئِ رِ | بِ اِذ نِی | فَ تَن فُ خُ | فِی ہَا

اور جب | بناتے تھے تم | گارے سے | پرندے کی سی صورت | میرے حکم سے | پھر پھونک مارتے تھے | اس میں

فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ۚ

فَ تَ کُو نُ | طَا ئِ رَم | بِ اِذ نِی | وَ تُب رِ ءُ | ل اَک مَ ہَ | وَل اَب رَص | بِ اِذ نِی

تو بن جاتا تھا وہ | پرندہ | میرے حکم سے | اور اچھا کر دیتے تھے تم | مادر زاد اندھے کو | اور کوڑھی کو | میرے حکم سے

وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِإِذْنِي ۚ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ

وَاِذ | تُخ رِ جُل | مَو تَا | بِ اِذ نِی | وَاِذ | کَ فَف تُ | بَ نِی..اِس رَا...ءِی لَ

اور جب | نکال کھڑا کرتے تھے تم | مُردوں کو | میرے حکم سے | اور جب | روکا تھا میں نے | بنی اسرائیل کو

عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

عَن کَ | اِذ | جِ ءْ تَ ہُم | بِل بَا ئِ یِ نَا تِ | فَ قَا لَ | لَ ذِی نَ | کَ فَ رُو

تم (پر زیادتی کرنے) سے | جب | لے کر گئے تھے تم اُن کے پاس | روشن دلیلیں | تو کہنے لگے | وہ لوگ جو | کافر تھے

مِنْهُمْ إِنْ هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿۱۱۰﴾ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا

مِن ہُم | اِن ہَا ذَا.. | اِل لَا | سِح رُ | م مُ بِی ن | وَاِذ | اَو حَا ئِ تُ | اِلَل حَ وَا رِی یِ نَ | اَن | آ مِ نُو

اُن میں سے | کہ نہیں ہے یہ، | مگر | جادو | کھلا ﴿۱۱۰﴾ | اور جب | دل میں ڈالا میں نے | حواریوں کے | کہ | ایمان لاؤ

بِي وَبِرَسُولِي ۚ قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ﴿۱۱۱﴾ إِذْ قَالَ

بِی | وَ بِ رَ سُو لِی | قَا لُو.. | آ مَن نَا | وَش ہَد | بِ اَن نَ نَا | مُس لِ مُون | اِذ | قَا لَ

مجھ پر | اور میرے رسول پر | تو وہ کہنے لگے | ہم ایمان لائے | اور (اے اللہ) تو گواہ رہ | کہ ہم | مسلمان ہیں ﴿۱۱۱﴾ | جب | کہا

الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً

حَ وَا رِی یُو نَ | یَا ءِی سَب نَ مَر یَ مَ | ہَل | یَس تَ طِی عُ | رَب بُ کَ | آ ئِیں | یُ نَز زِ لَ | عَ لَا ئِ نَا | مَا...ءِ دَ تَم

حواریوں نے | اے عیسیٰ بن مریم | کیا | ایسا کر سکتا ہے، | تمہارا رب | کہ | اُتارے | ہم پر | ایک خوان

مِنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ

م نَس سَ مَا... ء قَالَت تَ قُل لَاہ اِن کُن تُم م×م نِی ن قَالُو نُ رِی دُ اَن نَ×کُ لَ

آسمان سے ، کہا عیسیٰؑ نے کہ ڈرو اللہ سے اگر ہو تم مومن ﴿۱۱۲﴾ انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ کھائیں

مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ

مِن ہَا وَ تَط مَ ءِن نَ قُ لُو بُ نَا وَ نَع لَ مَ اَن قَد صَ دَق تَ نَا وَ نَ کُو نَ

اس میں سے اور مطمئن ہو جائیں ہمارے دل اور ہم جان لیں کہ یقیناً تم نے سچ کہا ہم سے اور ہو جائیں ہم

عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا

عَ لَائی ہَا م نَش شَاہِ دِی ن قَالَ عِی سَب نُ مَر یَ مَل لَاہُم مَ رَب بَ نَا.. اَن زِل عَ لَائی نَا

اس پر گواہ ﴿۱۱۳﴾ کہا عیسیٰؑ ابن مریم نے اے اللہ ہمارے رب! نازل فرما ہم پر

مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً

مَا... ءِ دَتَم م نَس سَ مَا... ء تَ کُو نُ لَ نَا عِی دَ ل لِ اَو وَ لِ نَا وَ آ خِ رِ نَا وَ آ یَ تَم

ایک خوان آسمان سے جو بن جائے ہمارے لیے عید ہمارے پہلوں کے لیے اور ہمارے پچھلوں کے لیے اور ہو نشانی

مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ

م مِن کَ وَر زُق نَا وَ اَن تَ خَائی رُ ر رَا زِ قِی ن قَا لَل لَاہُ اِن نِی

تیری طرف سے۔ اور رزق دے ہمیں اور تو ہی ہے سب سے بہتر رزق دینے والا ﴿۱۱۴﴾ کہا اللہ نے کہ میں ضرور

مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ

مُ نَز زِ لُ ہَا عَ لَائی کُم فَ مَائیں یَک فُر بَع دُ مِن کُم فَ اِن نِی.. اُعَذ ذِ بُ ہُو

اُتاروں گا وہ (خوان) تم پر، پھر جس نے ناشکری کی اس کے بعد تم میں سے تو میں عذاب دوں گا اس کو

عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ

عَ ذَا بَل لَا.. اُعَذ ذِ بُ ہُو.. اَ حَ دَ م مِ نَل عَا لَ مِی ن وَ اِذ قَا لَل لَاہُ

ایسا عذاب کہ نہیں دوں گا اس جیسا عذاب کسی کو اہل جہان میں سے ﴿۱۱۵﴾ اور جب کہے گا اللہ

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ

یَا عِی سَب نَ مَر یَ مَ ءَ اَن تَ قُل تَ لِن نَا سِت تَ خِ ذُو نِی وَ اُم مِ یَ اِلَا ہَائی نِ مِن دُو نِل لَاہ

اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تو نے کہا تھا لوگوں سے کہ بنا لو مجھے اور میری ماں کو دو معبود اللہ کے سوا؟

قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ۭ اِنْ

قَا لَ | سُب حَا نَ كَ | مَا | يَ كُو نُ | لِي.. | اَن اَ قُو لَ | مَا | لَا ئِ سَ | لِي | بِ حَق قِ | اِن

وہ جواب دیں گے کہ پاک ہے تو، نہیں زیب دیتا مجھے کہ کہوں میں ایسی بات جس کا نہیں مجھے کوئی حق، اگر

كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا

كُن تُ قُل تُ ہو | فَ قَد | عَ لِم تَ ہٗ | تَع لَ مُ | مَا | فِي نَف سِي | وَلَا.. | اَع لَ مُ | مَا

میں نے ایسی بات کہی ہوتی تو بے شک تجھے اس کا علم ہوتا۔ تو جانتا ہے وہ جو میرے دل میں ہے اور نہیں جانتا میں جو

فِيْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ

فِي نَف سِك | اِن نَ كَ اَن تَ | عَل لَا مُل | غُ يُو بِ | مَا | قُل تُ | لَ ہُم | اِل لَا | مَا..

تیرے جی میں ہے۔ بے شک تو جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا ﴿۱۱۶﴾ نہیں کہا میں نے اُن سے مگر وہ کہ

اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا

اَ مَر تَ نِي | بِ ہِي.. | اَنِع بُ دُ | لْ لَا ہَ | رَب بِي | وَ رَب بَ كُم | وَ كُن تُ | عَ لَا ئِ ہِم | شَ ہِي دَ

حکم دیا تُو نے مجھے جس کا کہ عبادت کرو اللہ کی جو رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا اور تھا میں اُن پر نگران

مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ

م مَا | دُم تُ | فِي ہِم | فَ لَم مَا | تَ وَف فَا ئِي تَ نِي | كُن تَ | اَن تَر | رَ قِي بَ | عَ لَا ئِ ہِم | وَ اَن تَ

جب تک رہا میں اُن میں پھر جب اُٹھا لیا تُو نے مجھے تو تھا تو نگہبان اُن پر اور تو تو

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ

عَ لَا كُل لِ شَا ئِ اِن | شَ ہِي دُ | اِن | تُ عَذ ذِب ہُم | فَ اِن نَ ہُم | عِ بَا دُ كَ | وَ اِن | تَغ فِر

ہر چیز پر نگران ہے ﴿۱۱۷﴾ اگر عذاب دے تو اُنہیں تو بے شک وہ بندے ہیں تیرے اور اگر معاف کر دے

لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ

لَ ہُم | فَ اِن نَ كَ | اَن تَل | عَ زِي زُ | ل حَ كِي م | قَا لَل | لَا ہُ | ہَا ذَا | يَا وْ مُ | يَن فَ عُص

اُنہیں تو بے شک تو ہر چیز پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۱۸﴾ فرمائے گا اللہ یہ دن ہے کہ نفع دے گی

الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

صَا دِ قِي نَ | صِد قُ ہُم | لَ ہُم | جَن نَا تُن | تَج رِي | مِن تَح تِ ہَل | اَن ہَا رُ | خَا لِ دِي نَ | فِي ہَا..

سچوں کو اُن کی سچائی، اُن کے لیے جنتیں ہیں کہ بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں۔ رہیں گے وہ اُن میں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲

اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ

آبَ دَا رَضِ یَل لَاہُ عَن ہُم وَرَضُو عَن ہ ذَالِ کَل فَاؤزُل عَظِی م لِل لَاہِ

ہمیشہ، راضی ہُوا اللہ اُن سے اور راضی ہُوئے وہ اللہ سے۔ یہی ہے بڑی کامیابی ﴿۱۱۹﴾ اللہ ہی کی ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۲۰﴾

مُل کُس سَ مَاوَاتِ وَل آرض وَ مَا فِی ہِن ن وَہُوَ عَ لَاکُل لِ شَائی ءِن قَ دِی ر

حکومت آسمانوں میں اور زمین میں اور اُن پر جو اُن میں ہیں اور وہ ہر چیز پر پُوری طرح قادر ہے ﴿۱۲۰﴾

(۶) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّیَّةٌ (۵۵) — اٰیَاتُهَا ۱۶۵ — رُکُوْعَاتُهَا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِس مِل لَاہِر رَح مَانِر رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

اَل حَم دُ لِل لَاہِل لَ ذِی خَ لَ قَس سَ مَاوَاتِ وَل آرضَ وَجَ عَ لَظ ظُ لُ مَاتِ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے پیدا کیے آسمان اور زمین اور بنائیں تاریکیاں

وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ

وَن نُور ثُم مَل لَ ذِی ن کَ فَ رُو بِ رَب بِ ہِم یَع دِلُون ہُوَ لَل لَ ذِی خَ لَ قَ کُم

اور روشنی۔ پھر بھی وہ لوگ جو کافر ہیں (دوسروں کو) اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں ﴿۱﴾ وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو

مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى

مِن طِی نِن ثُم مَ قَ ضَا.. اَجَ لَا وَاجَ لُم مُ سَم مَن

مٹی سے پھر مقرر کردی (زندگی کی) ایک مُدّت اور ایک (دوسری) مُدّت (قیامت) اور بھی ہے جو مقرر ہے

عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ

عِن دَہُو ثُم مَ اَن تُم تَم تَ رُون وَ ہُوَ لَلَاہ فِس سَ مَاوَاتِ وَفِل آرض

اللہ کے نزدیک اس کے باوجود تم شک میں مُبتلا ہو ﴿۲﴾ اور وہی (ایک) اللہ ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی۔

يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ وَمَا

يَع لَ مُ سِر رَ كُم وَجَہ رَ كُم وَيَع لَ مُ مَا تَك سِ بُون وَمَا

جو جانتا ہے تمہارے چھپے اور کھلے (سب امور) کو اور جانتا ہے اس کو بھی جو (بھلائی یا برائی) کماتے ہو تم ③ اور نہیں

تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ④

تَ×تِی ہِم مِن آ یَ تِم مِن آیاتِ رَب بِ ہِم اِل لا كَا نُو عَن ہَا مُع رِضِی ن

آتی اُن کے پاس کوئی نشانی، نشانیوں میں سے اُن کے رب کی مگر وہ اس سے مُنہ موڑ لیتے ہیں ④

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۭ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا

فَ قَد كَذ ذَ بُو بِل حَق قِ لَم مَا جَا...ءَ ہُم فَ سَو فَ يَ×تِی ہِم اَم بَا...ءُ

چنانچہ جھٹلایا انہوں نے اِس حق کو بھی جب آیا وہ اُن کے پاس سو عنقریب آجائے گی اُن کے پاس حقیقت

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

مَا كَا نُو بِ ہِی يَس تَہ زِ ءُون اَ لَم يَ رَ وْ كَم اَہ لَك نَا مِن قَب لِ ہِم

اس امر کی جس کا وہ مذاق اُڑا رہے ہیں ⑤ کیا نہیں دیکھا انہوں نے؟ کہ کتنی ہلاک کیں ہم نے ان سے پہلے

مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَ

مِن قَر نِم مَك كَن نَا ہُم فِل اَر ض مَا لَم نُ مَك كِل لَ كُم وَ

ایسی قومیں جنہیں اقتدار دیا تھا ہم نے زمین میں ایسا اقتدار کہ نہیں دیا تھا تمہیں بھی؟ اور

اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۠ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ

اَر سَل نَس سَ مَا...ءَ عَ لَا ئِی ہِم مِد رَا رَا ؤں وَ جَ عَل نَل اَن ہَا رَ تَج رِی مِن تَح تِ ہِم

برسایا ہم نے (مینہ) آسمان سے اُن پر موسلا دھار اور کردیں ہم نے نہریں رواں اُن کے گھروں کے نیچے

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ⑥

فَ اَہ لَك نَا ہُم بِ ذُ نُو بِ ہِم وَ اَن شَ×نَا مِم بَع دِ ہِم قَر نَن آ خَ رِی ن

پھر ہلاک کر دیا ہم نے اُن کو بسبب اُن کے گناہوں کے اور پیدا کیا ہم نے اُن کے بعد دوسری قوموں کو ⑥

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ

وَ لَو نَز زَل نَا عَ لَا ئِی كَ كِ تَا بَن فِی قِر طَا سِن فَ لَ مَ سُو ہُ بِ اَی دِی ہِم

اور اگر نازل کرتے ہم تم پر کتاب (لکھی ہوئی) کاغذ پر اور وہ چھو کر بھی دیکھ لیتے اسے اپنے ہاتھوں سے

لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

لَ قَالَ لَ ذِی نَ کَ فَ رُو.. اِن ہَاذَا.. اِل لَا سِح رُ م مُ بِی ن وَقَالُو لَاوْلَا.. اُن زِلَ

تب بھی کہتے، وہ لوگ جو کافر ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا ۷ اور کہتے ہیں وہ کہ کیوں نہیں اُتارا گیا

عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝۸ وَلَوْ

عَ لَائِ ہِ مَ لَک وَ لَاوْ اَن زَل نَا مَ لَ کَل لَ قُ ضِ یَل اَم رُ ثُم مَ لَا یُن ظَ رُون وَ لَاوْ

اس نبی پر فرشتہ، اور اگر کہیں اُتارا ہوتا ہم نے فرشتہ تو فیصلہ ہو چکا ہوتا پھر نہ ملتی اُنہیں کوئی مہلت ۸ اور اگر

جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا

جَ عَل نَاہُ مَ لَ کَل لَ جَ عَل نَاہُ رَ جُ لَاوْ وَ لَ لَ بَس نَا عَ لَائِ ہِم مَا

بناتے ہم رسول فرشتے کو تو بھیجتے ہم اُسے آدمی ہی کی صورت میں اور مُبتلا کر دیتے ہم اُن کو اسی شُبہ میں جس میں

يَلْبِسُوْنَ ۝۹ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

یَل بِ سُون وَ لَ قَ دِ س تُہ زِءَ بِ رُ سُ لِم مِن قَب لِ کَ فَ حَاقَ

وہ اب مُبتلا ہیں ۹ اور بے شک مذاق اُڑایا جاتا رہا ہے بہت سے رسولوں کا تم سے پہلے بھی لیکن مسلّط ہو کر رہی

بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ ع قُلْ

بِل لَ ذِی نَ سَ خِ رُو مِن ہُم مَا کَانُو بِ ہِی یَس تَہ زِءُون قُل

ان لوگوں پر جنہوں نے مذاق اُڑایا تھا اُن میں سے وہ حقیقت، جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ۱۰ کہو اُن سے

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱ قُلْ

سِی رُو فِل اَرضِ ثُم مَن ظُ رُو کَائِ فَ کَانَ عَاقِ بَ تُل مُ کَذ ذِ بِی ن قُل

کہ چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کیا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا ۱۱ پوچھو اُن سے،

لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ

لِ مَم مَا فِس سَ مَاوَاتِ وَل اَرضِ قُل لِل لَاہ کَ تَ بَ عَ لَا نَف سِ ہِر

کہ کس کا ہے، جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں؟ کہہ دو کہ اللہ ہی کا ہے۔ لازم کر لی ہے اُس نے اپنے اُوپر

الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ

رَح مَہ لَ یَج مَ عَن نَ کُم اِلَا یَاوْ مِل قِ یَا مَ ۃِ لَا رَائِ بَ فِی ہِ اَل لَ ذِی نَ

رحمت (اسی لیے) ضرور جمع کرے گا وہ تم کو روزِ قیامت، کوئی شک نہیں جس (کے آنے) میں۔ (تاہم) وہ لوگ جو

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑫ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ

خَ سِ رُو.. آن فُ سَ ہُم فَ ہُم لَا ئُ × مِ نُون وَ لَ ہُو مَا سَ کَ نَ فِلْ لَائِ لِ

خسارے میں ڈال چکے ہیں اپنی جانوں کو اُسے نہیں مانتے ⑫ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ بستا ہے رات میں

وَالنَّهَارِ ؕ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ⑬ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ

وَن اَن ہَار وَ ہُوَ س سَ می عُ عَ لِی م قُل اَغَائِ رَل لَاہِ آت تَ خِ ذُ

اور دن میں۔ اور وہی ہے ہر بات کا سُننے والا، سب کچھ جاننے والا ⑬ کہو! کیا اللہ کے سوا (کسی اور کو) بنالوں میں

وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ

وَلِی یَن فَاطِ رِ س سَ مَا وَات وَل اَرض وَ ہُوَ یُط عِ م وَلَا یُط عَم

اپنا سرپرست؟ (وہ اللہ) جو بنانے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور وہی روزی دیتا ہے اور روزی نہیں لیتا۔

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ

قُل اِن نِی.. اُمِرتُ اَن اَکُونَ اَو وَلَ مَن اَس لَ مَ وَلَا تَ کُونَن نَ

کہہ دو! بے شک مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ بنوں میں سب سے پہلا حکم ماننے والا۔ اور (یہ کہ) ہر گز نہ شامل ہونا تم

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ⑭ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ

مِ نَل مُش رِکِی ن قُل اِن نِی.. آخَافُ اِن عَ صَائِ تُ رَب بِی

شرک کرنے والوں میں ⑭ کہہ دو! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ اگر نافرمانی کی میں نے اپنے رب کی،

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑮ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ

عَ ذَاب یَاؤ مِن عَ ظِی م مَائیں یُص رَف عَن ہُ یَاؤ مَ ءِ ذِن

(تو دوچار ہونا پڑے گا مجھے) عذاب سے ایک بڑے (خوفناک) دن کے ⑮ جو بچ گیا اس (عذاب) سے اس دن

فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ⑯ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

فَ قَد رَحِ مَہ وَ ذَالِ کَل فَاوْزُل مُ بِی ن وَایں یَم سَس کَل لَاہُ بِ ضُر رِن

تو بے شک رحم کیا اس پر اللہ نے اور یہی ہے نمایاں کامیابی ⑯ اور اگر پہنچائے تم کو اللہ کوئی نقصان

فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ

فَ لَا کَاشِ فَ لَ ہُو.. اِل لَا ہُو وَایں یَم سَس کَ بِ خَائِ رِن فَ ہُوَ

تو نہیں کوئی دُور کرنے والا اس کا سوائے اس کے اور اگر پہنچائے تم کو وہ کوئی بھلائی تو وہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ

عَ لاٰ كُل لِ شَائِءِ ن قَ دِی ر وَ هُ وَ ل قَا ہِ رُ فَاوْقَ عِ بَا دِ ہ وَ هُ وَ ل حَ كِی مُ ل

ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۱۷﴾ اور وہ کامل اختیار رکھتا ہے اپنے بندوں پر۔ اور وہی ہے کامل حکمت والا،

الْخَبِیْرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۛ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ۛ

خَ بِی ر قُل اَ یُّ شَائِ ءِن اَ ک بَ رُش ہَا دَ ہ قُ لِل لاَہ شَ ہِی دُم بَا ئِی نِی وَ بَا ئِی نَ کُم

ہر بات سے باخبر ﴿۱۸﴾ پوچھو کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟ کہو، اللہ گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان

وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ

وَ اُو حِ یَ اِ لاَ یْ یَ ہَا ذَ ل قُرْ آ نُ لِ اُن ذِ رَ کُم بِ ہِی وَ مَم بَ لَغ اَ ءِ ن نَ کُم

اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن تاکہ متنبہ کروں تمہیں اس سے اور ہر اس شخص کو جس تک یہ پہنچے، کیا تم

لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ

لَ تَش ہَ دُو نَ اَن نَ مَ عَل لاَہ آ لِ ہَ تَن اُخ رَا قُل لاَ .. آش ہَد قُل

گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ ہیں معبود اور بھی؟ کہہ دو! کہ نہیں دیتا میں ایسی گواہی۔ کہہ دو!

اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾

اِن نَ مَا هُ وَ اِلاَہُوں وَاح دُوں وَ اِن نَ نِی بَ رِی ....ءُ م مِم مَا تُش رِ کُون

کہ صحیح بات یہی ہے کہ وہی ہے معبود یکتا اور بے شک میں بیزار ہوں اس شرک سے جس میں تم مبتلا ہو ﴿۱۹﴾

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِیْنَ

اَل لَ ذِی نَ آ تَا ئِی نَا ہُ مُل کِ تَا ب یَع رِ فُو نَ ہُو کَ مَا یَع رِ فُو نَ اَب نَا ...ءَ ہُم اَل لَ ذِی نَ

وہ لوگ جنہیں دی ہے ہم نے کتاب وہ پہچانتے ہیں اس بات کو جیسے پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو۔ (لیکن) جو لوگ

خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی

خَ سِ رُو.. اَن فُ سَ ہُم فَ ہُم لاَ یُ × مِ نُون وَ مَن اَظ لَ مُ م مِم مَ نِف تَ رَا

خسارے میں ڈال چکے ہیں اپنے آپ کو وہ اُسے نہیں مانتے ﴿۲۰﴾ اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جو باندھے بہتان

عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾

عَ لَل لاَ ہِ کَ ذِ بَن اَو کَذ ذَ بَ بِ آ یَا تِہ اِن نَ ہُو لاَ یُف لِ حُظ ظَا لِ مُون

اللہ پر جھوٹا یا جھٹلائے اس کی نشانیوں کو، یقیناً نہیں فلاح پاتے ایسے ظالم ﴿۲۱﴾

وقف لازم ۔ وقف لازم ۔ ع ۸

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ

وَیَاؤ مَ نَحْ شُ رُہُم جَ مِی عَن ثُم مَ نَ قُو لُ لِلْ لَ ذِی نَ اَش رَکُو.. آئی نَ

اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ان سب کو پھر پوچھیں گے اُن لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا، کہاں ہیں

شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ

شُ رَکَا...ءُ کُ مُل لَ ذِی نَ کُن تُم تَزْ عُ مُون ثُم مَ لَم تَ کُن فِت نَ تُ ہُم اِل لَا.. اَن

تمہارے وہ شریک جن کو تم (اللہ) سمجھتے تھے؟ ﴿٢٢﴾ پھر نہیں ہوگا اُن کے پاس کوئی فریب سوائے اس کے کہ

قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾ انْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ

قَالُو وَل لَاہِ رَب بِ نَا مَا کُن نَا مُش رِکِی ن اُن ظُر کَائی فَ کَ ذَ بُو عَ لَا.. اَن فُ سِ ہِم

کہیں قسم اللہ کی جو ہمارا رب ہے، نہ تھے ہم مشرک ﴿٢٣﴾ دیکھو کیسا جھوٹ بولا اُنھوں نے اپنے بارے میں

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۖ

وَضَل لَ عَن ہُم مَا کَا نُو یَف تَ رُون وَ مِن ہُم مَائیں یَس تَ مِ عُ اِلَائی کَ

اور گم ہو گئے اُن کے تمام بناوٹی معبود ﴿٢٤﴾ اور اُن میں سے بعض ایسے ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں تمہاری باتیں

وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ

وَجَ عَل نَا عَ لَا قُ لُو بِ ہِم اَکِن نَ تَن آئیں یَف قَ ہُو ہُ وَفِی.. آ ذَا نِ ہِم وَق رَا

لیکن ڈال رکھے ہیں ہم نے اُن کے دلوں پر پردے کہ (نہ) سمجھ سکیں وہ اس کو اور اُن کے کانوں میں گرانی (ڈال دی ہے)۔

وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ

وَاِیں یَ رَاؤ کُل لَ آ یَ تِل لَا یُ × مِ نُو بِ ہَا حَت تَا.. اِذَا جَا...ءُ و

اور (اُن کی حالت یہ ہے) کہ اگر دیکھ لیں تمام نشانیاں تو بھی ایمان نہ لائیں اُن پر، یہاں تک کہ جب آتے ہیں

يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا

کَ یُ جَا دِ لُو نَ کَ یَ قُو لُل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو.. اِن ہَا ذَا.. اِل لَا..

تمہارے پاس تو جھگڑتے ہیں تم سے اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے فیصلہ کر لیا ہے انکار کا، نہیں ہیں یہ باتیں مگر

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ ۖ

اَسَا طِی رُ لْ اَو وَ لِی ن وَ ہُم یَن ہَا وَن عَن ہُ وَیَن آ وَن عَن ہُ

کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿٢٥﴾ اور یہ روکتے ہیں (لوگوں کو) اس (کے قبول کرنے) سے اور دور بھاگتے ہیں (خود بھی) اس سے

وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ

وَ اِن یُہ لِ کُو نَ اِل لَا.. اَن فُ سَ ہُم وَ مَا یَش عُ رُون وَ لَاو تَ رَا.. اِذ

اور نہیں ہلاک کرتے وہ مگر اپنے آپ کو، مگر اُنہیں اس کا شعور نہیں ﴿٢٦﴾ اور کاش! تم دیکھ سکتے وہ وقت جب

وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ

وُ قِ فُو عَ لَن نَارِ فَ قَا لُو یَا لَا یْ تَ نَا نُ رَد دُ وَ لَا نُ کَذ ذِ بَ

کھڑے کیے جائیں گے یہ لوگ دوزخ پر اور کہیں گے کاش! ہم واپس بھیج دیے جائیں اور نہ جھٹلائیں ہم

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا

بِ آیاتِ رَب بِ نَا وَ نَ کُو نَ مِ نَل مُ×مِ نی ن بَل بَ دَا لَ ہُم مَا

اپنے رب کی نشانیوں کو اور شامل ہو جائیں ایمان والوں میں ﴿٢٧﴾ بلکہ سامنے آگئی ہے اُن کے وہ حقیقت جسے

كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ

کَا نُو یُخ فُو نَ مِن قَب ل وَ لَاو رُد دُو لَ عَا دُو لِ مَا نُ ہُو عَن ہُ

چھپاتے تھے یہ اس سے پہلے اور اگر پھر واپس بھیجے جائیں گے تو پھر وہی کچھ کریں گے جس سے منع کیا گیا تھا اُنہیں

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ

وَ اِن نَ ہُم لَ کَا ذِ بُون وَ قَا لُو.. اِن ہِ یَ اِل لَا حَ یَا تُ نَد دُن یَا وَ مَا نَح نُ

اور یقیناً یہ سخت جھوٹے ہیں ﴿٢٨﴾ اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ نہیں ہے زندگی مگر یہ ہماری دنیاوی زندگی اور نہ ہرگز ہم

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ

بِ مَب عُو ثِی ن وَ لَاو تَ رَا.. اِذ وُ قِ فُو عَ لَا رَب بِ ہِم

زندہ کیے جائیں گے دوبارہ ﴿٢٩﴾ اور کاش! تم دیکھ سکو وہ منظر جب کھڑے کیے جائیں گے یہ سامنے اپنے رب کے

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ

قَا لَ اَ لَا یْ سَ ہَا ذَا بِل حَق قِ قَا لُو بَ لَا وَ رَب بِ نَا

تو وہ پوچھے گا کیا نہیں ہے یہ (دن) حقیقت؟ وہ کہیں گے ہاں! قسم ہمارے رب کی (یہ حقیقت ہے)

قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

قَا لَ فَ ذُو قُل عَ ذَا بَ بِ مَا کُن تُم تَک فُ رُون قَد خَ سِ رَل لَ ذِی نَ

فرمائے گا سو چکھو مزا عذاب کا بسبب اس کے جو کفر تم کرتے تھے ﴿٣٠﴾ بے شک خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے

كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتۡهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً قَالُوۡا يٰحَسۡرَتَنَا

كذذبو بِلِقا...ءِل لاه حت تا.. اِذا جا...ءت ہُم ساعۃ بغ تتن قالو یاحس رت نا

جھوٹ قرار دیا اللہ سے اپنی ملاقات کو یہاں تک کہ جب آپہنچے گی اُن پر وہ گھڑی اچانک تو وہ کہیں گے افسوس!

عَلٰى مَا فَرَّطۡنَا فِيۡهَا ۙ وَهُمۡ يَحۡمِلُوۡنَ اَوۡزَارَهُمۡ عَلٰى ظُهُوۡرِهِمۡ ؕ اَلَا سَآءَ

عَ لا ما فررطنا فی ہا وہم یح م لون اوزارہم ع لا ظہو رہم الا سا...ءَ

کیسی کوتاہی کی ہم نے اس معاملہ میں اور وہ اُٹھائے ہوں گے بوجھ اپنے (گناہوں کا) اپنی پیٹھوں پر۔ دیکھو! کیسا بُرا ہے

مَا يَزِرُوۡنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الۡاٰخِرَةُ

ما یزرون وما لح یاتد دن یا.. اِل لا ل ع بُن ول ہو ولددارل آخ رۃ

وہ بوجھ جو یہ اُٹھائے ہوئے ہیں ﴿۳۱﴾ اور نہیں ہے یہ دُنیاوی زندگی مگر کھیل تماشا۔ اور یقیناً آخرت کا گھر ہی

خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۳۲﴾ قَدۡ نَعۡلَمُ اِنَّهٗ لَيَحۡزُنُكَ

خائ ر لِلل لَ ذی ن یت ت قون اَف لا تع ق لون قد نع ل م اِن نَ ہُو ل یح زُن ک

بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ کیا نہیں سمجھتے تم؟ ﴿۳۲﴾ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ ضرور رنجیدہ کرتی ہیں تم کو

الَّذِىۡ يَقُوۡلُوۡنَ فَاِنَّهُمۡ لَا يُكَذِّبُوۡنَكَ وَلٰـكِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

ل ذی ی قو لون ف ان ن ہم لا یُ کذ ذِ بون ک ولاکن نظ ظال می ن ب آیا تل لاہ

وہ باتیں جو کہتے ہیں یہ لوگ لیکن واقعہ یہ ہے کہ نہیں جھٹلاتے یہ تم کو بلکہ یہ ظالم تو اللہ کی آیات کا

يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَصَبَرُوۡا

یج ح دون ول قد کذ ذبت رُس لُم مِن قب ل ک ف ص ب رو

انکار کرتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور بے شک جھٹلائے جا چکے ہیں بہت سے رسول تم سے پہلے پس صبر کیا اُنہوں نے

عَلٰى مَا كُذِّبُوۡا وَاُوۡذُوۡا حَتّٰٓى اَتٰٮهُمۡ نَصۡرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ

ع لا ما کذ ذِ بو واُوذو حت تا.. اتا ہم نص رُنا ولا م بد دِل ل ک ل ما تل لاہ

جھٹلائے جانے پر اور ان اذیتوں پر جو دی گئیں اُنہیں حتیٰ کہ پہنچ گئی اُن کو ہماری مدد اور کوئی نہیں بدل سکتا اللہ کی باتیں

وَلَقَدۡ جَآءَكَ مِنۡ نَّبَاِى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكَ اِعۡرَاضُهُمۡ

ول قد جا...ءک مِن ن ب اِ ل مُرس لی ن وان کان ک ب ر ع لائی ک اِع راض ہم

اور یقیناً آچکی ہیں تمہارے پاس خبریں پہلے رسولوں کی ﴿۳۴﴾ اور اگر گراں گزرتی ہے تم پر بے رخی ان لوگوں کی

فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ

ف اِس تَ طَع تَ | اَن تَب تَ غِ يَ | نَ فَ قَن | فِل اَرضِ | اَو سُل لَ مَن | فِس سَ مَا...ءِ | ف تَ ءتِ يَ ہُم

تو اگر تم سے بن پڑے تو ڈھونڈ لو کوئی سرنگ زمین میں یا (لگاؤ) کوئی سیڑھی آسمان میں اور لے آؤ اُن کے پاس

بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۳۵

بِ آیَہ | وَ لَو | شَا...اَل لَاہُ | لَ جَ مَ عَ ہُم | عَ لَل ہُ دَا | فَ لَا | تَ کُو نَن نَ | مِ نَل جَا ہِ لِی ن

کوئی معجزہ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو جمع کر دیتا ان سب کو ہدایت پر لہٰذا مت بنو تم نادان ۳۵

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ

اِن نَ مَا | یَس تَ جِی بُل لَ ذِی نَ | یَس مَ عُون | وَل مَو تَا | یَب عَ ثُ ہُ مُل | لَاہُ

حقیقت یہ ہے کہ (دعوتِ حق پر) لبیک وہ لوگ کہتے ہیں جو سُنتے ہیں اور رہے مُردے سو زندہ کرے گا اُنہیں اللہ

ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۳۶ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ

ثُم مَ | اِ لَا ئِ ہِ | یُر جَ عُون | وَ قَا لُو | لَو لَا | نُز زِ لَ | عَ لَا ئِ ہِ

پھر اسی کی عدالت میں پیشی کے لیے وہ واپس لائے جائیں گے ۳۶ اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کیوں نہیں اُتاری گئی اس رسول پر

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ

آ یَ تُم | مِر رَب بِہ | قُل | اِن نَل | لَاہَ | قَا دِ رُن | عَ لَا...آ ئیں | یُ نَز زِ لَ | آ یَ تَا وُن | وَ لَا کِن نَ

کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے۔ کہو! بے شک اللہ قادر ہے اس پر کہ اُتارے کوئی نشانی مگر

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۳۷ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ

اَک ثَ رَ ہُم | لَا یَع لَ مُون | وَ مَا | مِن دَا...ب بَ تِن | فِل اَرضِ | وَ لَا | طَا...ءِ رِیں

اُن میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے ۳۷ اور نہیں کوئی جاندار جو چلتا ہے زمین میں اور نہ ہی کوئی پرندہ

يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ

یَ طِی رُ | بِ جَ نَا حَا ئِ ہِ | اِل لَا.. | اُ مَ مُن | اَم ثَا لُ کُم | مَا | فَر رَط نَا | فِل کِ تَا ب

جو اُڑتا ہے اپنے پروں سے مگر یہ سب اُمتیں ہیں تمہاری طرح کی۔ نہیں کسر چھوڑی ہم نے ان کے نوشتۂ (تقدیر) میں

مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۳۸ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

مِن شَا ئِ ءِن | ثُم مَ | اِ لَا رَب بِ ہِم | یُح شَ رُون | وَل لَ ذِی نَ | کَذ ذَ بُو | بِ آ یَا تِ نَا

کسی بات کی پھر اپنے رب کی طرف یہ سب گھیر گھار کر لائے جائیں گے ۳۸ اور جو لوگ جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو

صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ

صُم مُون وَ بُک مُن فِظ ظُل مات تائیں یَ شَ اِ لَ لَاہ یُض لِل ہ وَ تائیں یَ شَ ×

وہ بہرے اور گونگے ہیں، تاریکیوں میں پڑے ہیں۔ جسے چاہے اللہ گمراہ کرے اور جسے چاہے

يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ

یَج عَل ہُ عَ لَا صِ راطِم مُس تَ قی م قُل اَرَ آئی تَ کُم اِن اَتا کُم عَ ذَا بُل لَاہ

ڈال دے سیدھی راہ پر ﴿۳۹﴾ کہو (اُن سے) ذرا غور کر کے بتاؤ، اگر آجائے تم پر عذاب اللہ کا

اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ

اَوْ اَتَت کُ مُس سا عَ ہْ اَغَ ئی رَل لَاہ تَد عُون اِن کُن تُم صَا دِ قی ن بَل

یا آئے تم پر قیامت تو کیا اللہ کے سوا (کسی اور کو) پکارو گے تم؟ اگر ہو تم سچے ﴿۴۰﴾ بلکہ (ایسے مواقع پر)

اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ

اِی یا ہُ تَد عُون فَ یَک شِ فُ ما تَد عُو نَ اِلَا ئی ہِ اِن شا...ء

تم اسی کو پکارتے ہو پھر دُور کر دیتا ہے وہ اس مصیبت کو جس کے لیے پکارتے ہو تم اُسے اگر وہ چاہتا ہے۔

وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ

وَ تَن سَا وْ نَ ما تُش رِ کُون وَ لَ قَد اَر سَل نا... اِلَا... اُمَ مِم

اور بھول جاتے ہو تم اُنہیں جن کو شریک ٹھہراتے ہو (اس کا) ﴿۴۱﴾ اور البتہ بھیجے ہم نے (رسول) بہت سی اُمتوں کی طرف

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ

مِن قَب لِ کَ فَ اَخَذ نا ہُم بِل بَ × سا...ءِ وَض ضَر را...ء لَ عَل لَ ہُم یَ تَ ضَر رَ عُون فَ لَا وْ لَا..

تم سے پہلے پھر مبتلا کیا ہم نے اُن کو مصائب و آلام میں تاکہ وہ جھک جائیں عاجزی سے ﴿۴۲﴾ پھر کیوں نہ

اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ

اِذ جا...ءَ ہُم بَ × سُ نا تَ ضَر رَ عُو وَ لَا کِن قَ سَت قُ لُو بُ ہُم وَ زَ ئی یَ نَ

جب آئی ان پر بھی سختی تو جھکے یہ بھی عاجزی کے ساتھ، بلکہ سخت ہو گئے اُن کے دل اور خوشنما بنا دیے

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ

لَ ہُ مُش شَا ئی طان ما کا نُو یَع مَ لُون فَ لَم ما نَ سُو ما ذُک کِ رُو بِ ہی

اُن کے لیے شیطان نے وہ کام جو یہ کرتے تھے ﴿۴۳﴾ پھر جب بھول گئے وہ اُس (نصیحت)، کو جو اُنہیں کی گئی تھی

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا

تو کھول دیے ہم نے اُن پر دروازے ہر طرح (کی نعمتوں) کے یہاں تک کہ جب وہ خوب مگن ہو گئے

بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾

اُن (نعمتوں) میں جو دی گئی تھیں اُنہیں تو پکڑ لیا ہم نے اُن کو اچانک اب یہ حال تھا کہ وہ ہر خیر سے مایوس ہو گئے ﴿۴۴﴾

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الغرض کاٹ دی گئی جڑ اس قوم کی جس نے ظلم کیا تھا اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ

تمام جہانوں کا ﴿۴۵﴾ کہو (اُن سے اے نبی!) کبھی تم نے یہ بھی سوچا ہے کہ اگر چھین لے اللہ تمہاری سماعت

وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ

اور تمہاری بینائی اور مہر کر دے تمہارے دلوں پر تو کون ایسا خدا ہے اللہ کے سوا جو واپس دلا دے تم کو

بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾

یہ چیزیں؟ دیکھو کس طرح ہم بار بار پیش کرتے ہیں نشانیاں پھر بھی یہ لوگ رُوگردانی کرتے ہیں ﴿۴۶﴾

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ

کہو! کبھی تم نے سوچا کہ اگر آجائے تم پر عذاب اللہ کا اچانک یا علانیہ تو نہیں

يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا

ہلاک ہوں گے مگر وہ لوگ جو ظالم ہیں ﴿۴۷﴾ اور نہیں بھیجتے ہم رسول مگر

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَ

مُ بَشْ شِ رِیْ نَ وَ مُنْ ذِ رِیْ نَ فَ مَنْ آ مَ نَ وَ

اس غرض سے کہ دیں بشارت (نیک لوگوں کو) اور ڈرائیں (بدکاروں کو) پھر جو لوگ ایمان لے آئیں اور

اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيْنَ

اَصْ لَ حَ فَ لَا خَاوْ فُنْ عَ لَا ئِیْ ہِمْ وَ لَا ہُمْ یَحْ زَ نُوْن وَلْ لَ ذِیْ نَ

اصلاح کرلیں تو نہیں ہے کوئی خوف اُن کے لیے اور نہ ہی وہ کبھی غمگین ہوں گے ﴿۴۸﴾ اور جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾

کَذْ ذَ بُوْ بِ آ یَا تِ نَا یَ مَسْ سُ ہُ مُلْ عَ ذَا بُ بِ مَا کَا نُوْ یَفْ سُ قُوْن

جھٹلایا ہماری آیات کو، پہنچے گا انہیں عذاب بسبب اس نافرمانی کے جو وہ کرتے تھے ﴿۴۹﴾

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

قُلْ لَا... اَ قُوْ لُ لَ کُمْ عِنْ دِیْ خَ زَا... ءِ نُلْ لَاہِ وَ لَا.. اَعْ لَ مُلْ غَا ئِیْ بَ

کہہ دو! نہیں کہتا میں تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ جانتا ہوں میں غیب

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

وَ لَا... اَ قُوْ لُ لَ کُمْ اِنْ نِیْ مَ لَکْ اِنْ اَتْ تَ بِ عُ اِلْ لَا مَا یُوْ حَا..

اور نہ کہتا ہوں میں تم سے کہ میں فرشتہ ہوں نہیں پیروی کرتا میں مگر اس کی جو وحی کیا جاتا ہے

اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾

اِلَا ئِیْ یَ قُلْ ہَلْ یَسْ تَ وِ لْ اَعْ مَا وَلْ بَ صِیْ رُ اَفَ لَا تَ تَ فَکْ کَ رُوْن

میری طرف پوچھو (ان سے) کیا برابر ہوسکتا ہے اندھا اور آنکھوں والا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿۵۰﴾

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا

وَ اَنْ ذِرْ بِ ہِیْ لَ ذِیْ نَ یَ خَا فُوْ نَ آ ئیں یُحْ شَ رُوْ..

اور نصیحت کرو اس (قرآن) سے ان لوگوں کو جو ڈرتے رہتے ہیں اس بات سے کہ وہ اکٹھے کیے جائیں گے

اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ

اِلَا رَبْ بِ ہِمْ لَا ئِیْ سَ لَ ہُمْ مِنْ دُوْ نِ ہِیْ وَ لِیْ یُوْں وَ لَا شَ فِیْ عُلْ لَ عَلْ لَ ہُمْ

اپنے رب کے حضور نہ ہوگا اُن کا اللہ کے سوا کوئی حامی اور نہ کوئی سفارش کرنے والا تاکہ وہ

يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

يَت تَ قُوْن | وَ لَا | تَطْ رُ دِ | لْ لَ ذِیْ نَ | یَدْ عُوْ نَ | رَ ب بَ هُم | بِلْ غَ دَا ةِ | وَلْ عَ شِیْ یِ

تقویٰ اختیار کرلیں ﴿۵۱﴾ اور نہ دُور ہٹاؤ (خود سے)، ان لوگوں کو جو پکارتے رہتے ہیں اپنے رب کو صبح وشام،

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا

یُ رِیْ دُوْ نَ | وَجْ هَہٗ | مَا | عَ لَا یْ کَ | مِنْ حِ سَا بِ هِم | مِنْ شَا ئِ اِیْ اُوْں | وَ مَا

طلب گار ہیں اس کی خوشنودی کے، نہیں ہے تم پر اُن کے حساب میں سے (بار) کسی چیز کا اور نہ

مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

مِنْ حِ سَا بِ کَ | عَ لَا یْ هِم | مِنْ شَا ئِ اِن | فَ تَطْ رُ دَ هُم | فَ تَ کُوْ نَ | مِ نَظْ ظَا لِ مِیْ نَ

تمہارے حساب میں سے اُن پر کچھ ذمہ داری ہے کہ اُن کو پرے ہٹاؤ (اگر ایسا کیا، تو ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے ﴿۵۲﴾

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا

وَ | کَ ذَا لِ کَ | فَ تَن نَا | بَعْ ضَ هُم | بِ بَعْ ضِل | لِ يَ قُوْ لُوْ...

دراصل اس طرح آزمائش میں ڈالا ہے ہم نے ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ سے تاکہ (اُنہیں دیکھ کر) کہیں وہ

اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ

آ ہَا ءُ لَا...ءِ | مَن نَل | لَا هُ | عَ لَا یْ هِم | مِم بَا یْ نِ نَا | اَ لَا یْ سَل | لَا هُ

کہ کیا یہی ہیں وہ لوگ کہ فضل وکرم کیا ہے اللہ نے جن پر ہمارے درمیان میں سے؟ (وہاں) کیا نہیں اللہ،

بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا

بِ اَعْ لَ مَ | بِش شَا کِ رِیْ نَ | وَ اِذَا | جَا...ءَ کَل | لَ ذِیْ نَ | یُ×مِ نُوْ نَ | بِ آ یَا تِ نَا

خُوب جاننے والا اپنے شکر گزار بندوں کو؟ ﴿۵۳﴾ اور جب آئیں تمہارے پاس وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر

فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ

فَ قُلْ | سَ لَا مُن | عَ لَا یْ کُم | کَ تَ بَ | رَ بْ بُ کُم | عَ لَا نَفْ سِہِر | رَحْ مَ ةَ | اَن نَ هُو مَن

تو اُن سے کہو سلامتی ہے تم پر، لازم کرلیا ہے تمہارے رب نے اپنے اُوپر رحمت (کا شیوہ) کہ جو شخص

عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ

عَ مِ لَ | مِنْ کُم | سُوْ...ءَم | بِ جَ هَا لَ تِن | ثُم مَ | تَا بَ | مِم بَعْ دِ هِی | وَ اَصْ لَ حَ | فَ اَن نَ هُو

کرے تم میں سے کوئی بُرائی نادانی سے پھر توبہ کرلے اس کے بعد اور اصلاح کرلے تو بے شک وہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

غَ فُوْر رَرَحِيْ م وَكَ ذَالِ كَ نُ فَص صِ لُل آيَاتِ

معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۵۴﴾ اور اس طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم اپنی نشانیاں

وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ

وَلِ تَس تَ بِی نَ سَ بِی لُل مُجْ رِمِی ن قُل اِن نِی نُ ہِی تُ اَن

اس لیے بھی کہ پوری طرح نمایاں ہو جائے راستہ مجرموں کا ﴿۵۵﴾ کہہ دو! بے شک مجھے منع کیا گیا ہے اس سے کہ

اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ

اَعْ بُ دَ لَل لَ ذِی نَ تَد عُونَ مِن دُو نِل لَاه قُل لَا.. اَت تَ بِ عُ اَہ وَا... ءَ کُم

میں عبادت کروں اُن کی جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا۔ کہہ دو! نہیں پیروی کروں گا میں تمہاری خواہشات کی،

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ قُلْ اِنِّيْ

قَد ضَ لَل تُ اِذَا اُوں وَمَا..اَنَا مِ نَل مُہ تَ دِی ن قُل اِن نِی

یقیناً گمراہ ہو جاؤں گا میں اگر کیا ایسا اور نہ رہوں گا شامل ہدایت پانے والوں میں ﴿۵۶﴾ کہہ دو! بے شک میں (قائم) ہوں

عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ مَا عِنْدِيْ مَا

عَ لَا بَائِ یِ نَ تِم مِر رَب بِی وَ کَذ ذَب تُم بِہٖ مَا عِن دِی مَا

ایک روشن دلیل پر اپنے رب کی طرف سے اور جھٹلا دیا ہے تم نے اس کو، نہیں ہے میرے اختیار میں وہ چیز کہ

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ

تَس تَع جِ لُو نَ بِہٖ اِنِل حُک مُ اِل لَا لِل لَاہ یَ قُص صُل حَق قَ وَ ہُوَ

جلدی مچا رہے ہو تم جس کے لیے، نہیں ہے فیصلے کا اختیار مگر صرف اللہ کو۔ بیان کرتا ہے وہ حق بات اور وہی

خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ

خَائِ رُ ل فَا صِ لِی ن قُل لَاؤْ اَن نَ عِن دِی مَا تَس تَع جِ لُو نَ بِ ہِی

سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۵۷﴾ کہو اگر ہوتی میرے اختیار میں وہ چیز کہ جلدی مچا رہے ہو تم اس کی

لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ

لَ قُ ضِ یَل اَم رُ بَائِ نِی وَ بَائِ نَ کُم وَل لَاہُ اَع لَ مُ بِظ ظَا لِ مِی ن وَ عِن دَ ہُو

تو فیصلہ ہو چکا ہوتا جھگڑے کا میرے اور تمہارے درمیان اور اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے ظالموں کو ﴿۵۸﴾ اور اُسی کے پاس ہیں

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ

مَ فَا تِ حُل غَا ئِ بِ لَا يَعْ لَ مُ ہَا.. اِل لَا ہُو وَ يَعْ لَ مُ مَا فِل بَرْ رِ

کنجیاں غیب کی، نہیں جانتا اُنہیں کوئی سوائے اس کے اور وہ تو جانتا ہے اسے بھی جو خشکی میں ہے

وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ

وَل بَحْ رِ وَمَا تَس قُ طُ مِی اُوَں وَرَ قَ تِن اِل لَا يَعْ لَ مُ ہَا وَلَا حَب بَ تِن

اور جو سمندر میں ہے اور نہیں جھڑتا کوئی پتہ مگر وہ اس کے علم میں ہے اور نہ کوئی دانہ

فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾

فِی ظُلُ مَا تِل اَرْضِ وَلَا رَطْ بِی اُوَں وَلَا یَا بِ سِن اِل لَا فِی کِ تَا بِم مُ بِی ن

زمین کے تاریک پردوں میں (ایسا ہے) اور نہیں کوئی تر اور نہ کوئی خشک (چیز) مگر وہ روشن کتاب میں (درج) ہے ﴿۵۹﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ

وَ ہُوَل لَ ذِی یَ تَ وَف فَا کُم بِل لَائِ لِ وَ يَعْ لَ مُ مَا جَ رَح تُم بِن نَ ہَا رِ

اور وہی ہے جو روح قبض کر لیتا ہے تمہاری رات کے وقت اور جانتا ہے وہ امور جو کرتے ہو تم دن میں

ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ

ثُم مَ يَب عَ ثُ كُم فِی ہِ لِ يُق ضَا.. اَ جَ لُم مُ سَم مَا ثُم مَ اِلَ ئِ ہِ

پھر اُٹھا کھڑا کرتا ہے تمہیں (دوسرے) دن میں تاکہ پوری ہو (زندگی کی) مقررہ مدت پھر اسی کی طرف

مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ

مَر جِ عُ كُم ثُم مَ يُ نَب بِ ءُ كُم بِ مَا كُن تُم تَع مَ لُون وَ ہُوَ ل قَا ہِ رُ

لوٹنا ہے تمہیں پھر بتاوے گا تمہیں وہ جو تم کرتے رہے ہو ﴿۶۰﴾ اور وہی پوری قدرت رکھتا ہے

فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ

فَا ؤ قَ عِ بَا دِ ہِی وَ يُر سِ لُ عَ لَا ئِ كُم حَ فَ ظَہ حَت تَا.. اِذَا جَا ءَ...

اپنے بندوں پر اور بھیجتا ہے تم پر نگرانی کرنے والے (فرشتے) یہاں تک کہ جب آجاتی ہے

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ

اَ حَ دَ كُ مُل مَاؤ تُ تَ وَف فَت ہُ رُ سُ لُ نَا وَ ہُم لَا يُ فَر رِ طُون ثُم مَ

تم میں سے کسی کی موت تو قبض کر لیتے ہیں اُس کی روح ہمارے فرشتے۔ اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ﴿۶۱﴾ پھر

رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ قف

رُ دُ دُو .. اِ لَل لَا ہِ مَاؤ لَاہُ مُ حَق ق آ لَا ل ہُ حک مُ

لوٹائے جائیں گے سب اللہ کی طرف جو مالک ہے اُن کا حقیقی خبردار ہو جاؤ! اسی کو حاصل ہیں فیصلے کے سارے اختیارات

وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

وَ ہُوَ آس رَعُل حَاسِ بِی ن قُل مَا ئیں یُ نَجّ جِی کُم مِن ظُلُ مَا تِل بَر رِ وَل بَح رِ

اور وہ بہت تیز ہے حساب لینے میں ﴿۶۲﴾ پُوچھو (ان سے)! کون بچاتا ہے تم کو صحرا اور سمندر کی تاریکیوں (میں خطرات) سے

تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ

تَد عُونَ ہُو تَ ضَر رُ عَاؤں وَ خُف یَہ لَ ءِن اَن جَانَا مِن ہَا ذِ ہی لَ نَ کُو نَن نَ

جب تم پُکارتے ہو اس کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے کہ اگر بچالے وہ ہم کو، اس بلا سے تو ہم ضرور ہوں گے

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ

مِ نَش شَا کِ رِی ن قُ لِل لَا ہُ یُ نَج جِی کُم مِن ہَا وَ مِن کُل لِ کَر بِن ثُم مَ

شکرگزار ﴿۶۳﴾ کہہ دو! اللہ ہی نجات دیتا ہے تم کو اس سے اور ہر تکلیف سے پھر بھی

اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ

اَن تُم تُش رِ کُون قُل ہُوَل قَا دِ رُ عَ لَا .. آئیں یَب عَ ثَ عَ لَا ئِی کُم عَ ذَا بَم مِن فَاؤ قِ کُم

تم شرک کرتے ہو ﴿۶۴﴾ کہہ دو! وہ قدرت رکھتا ہے اس پر کہ بھیجے تم پر عذاب تمہارے اُوپر سے

اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ

آؤ مِن تَح تِ اَر جُ لِ کُم آؤ یَل بِ سَ کُم شِ یَ عَاؤں وَ یُ ذِی قَ بَع ضَ کُم بَ × سَ بَع ض

اور تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا بھڑادے تم کو فرقہ فرقہ کرکے اور چکھاوے مزہ ایک گروہ کو دوسرے گروہ کی طاقت کا

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ

اُن ظُر کَائی فَ نُ صَر رِ فُل آیات لَ عَل لَ ہُم یَف قَ ہُون وَ کَذ ذَ بَ بِ ہی

دیکھو کس طرح ہم بار بار پیش کرتے ہیں (اُن کے سامنے) اپنی نشانیاں تاکہ وہ سمجھ جائیں ﴿۶۵﴾ اور جھٹلایا اس (قرآن) کو

قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ

قَاؤ مُ کَ وَ ہُوَل حَق ق قُل لَس تُ عَ لَا ئِی کُم بِ وَ کِی ل لِ کُل لِ نَ بَ ء

تیری قوم نے حالانکہ وہ حق ہے۔ کہہ دو! کہ نہیں بنایا گیا ہوں میں تم پر داروغہ ﴿۶۶﴾ ہر خبر کا

مُّسْتَقَرٌّ ز وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ

م مُس ت قر رُوں وَ سَاؤف تَع لَ مُون وَ اِذَا رَآئی تَل لَ ذِی ن یَ خُوضُون

ایک وقت مقرّر ہے اور عنقریب تم جان لوگے ﴿٦٧﴾ اور جب دیکھو تم ایسے لوگوں کو جو نکتہ چینیاں کرتے ہیں

فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ط وَاِمَّا

فِی.. آیَاتِ نَا ف آع رِض عَن ہُم حَت تَا یَ خُوضُو فِی حَ دِی ثِن غَائی رِہ وَ اِم مَا

ہماری آیات پر تو منہ پھیر لو اُن سے یہاں تک کہ مشغول ہو جائیں وہ کسی اور بات میں ۔ اور اگر کبھی

يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا

یُن سِ یَن نَ کَش شَائی طَان فَ لَا تَق عُد بَع دَ ذِک رَا مَ عَل قَاوْ مِظ ظَال مِی ن وَ مَا

بھلا دے تم کو شیطان تو نہ بیٹھو یاد آجانے کے بعد ایسے ظالم لوگوں کے پاس ﴿٦٨﴾ اور نہیں ہے

عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ

عَ لَل لَ ذِی نَ یَت تَ قُون مِن رِح سَاب ہِم مِن شَائی ءِ اُوں وَ لَا کِن

پرہیزگاروں پر ان (بیہودہ بحث کرنے والوں) کے حساب میں سے (کوئی ذمّہ داری) ذرا بھی البتہ

ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَ ذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

ذِک رَا لَ عَل لَ ہُم یَت تَ قُون وَ ذَرِ لَ ل ذِی نَت تَ خَ ذُو

نصیحت کرنا (فرض) ہے تاکہ وہ بھی غلط روی سے بچ جائیں ﴿٦٩﴾ اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جنہوں نے بنا رکھا ہے

دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ ذَكِّرْ

دِی نَ ہُم لَ ع بَاؤں وَ لَہ وَاؤں وَ غَر رَت ہُمُل حَ یَاتُد دُن یَا وَ ذَک کِر

اپنے دین کو کھیل اور تماشا اور فریب میں مبتلا کیے ہوئے ہے اُن کو دُنیا کی زندگی ۔ ہاں مگر نصیحت کرتے رہو اُن کو

بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ق صلے لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

بِ ہِی.. آن تُب سَ لَ نَف سُم بِ مَا کَ سَ بَت لَائی سَ لَ ہَا مِن دُو نِل لَاہِ

یہ قرآن سُنا کر تاکہ گرفتار (نہ) ہو جائے کوئی شخص اپنے کرتوتوں کے وبال میں کہ نہ ہو اس کو اللہ کے سوا (بچانے والا)

وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ج وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ

وَ لِی یُوں وَ لَا شَ فِی ع وَ اِن تَع دِل کُل لَ عَد لِل لَا یُو خَذ

کوئی دوست اور نہ کوئی سفارش کرنے والا اور اگر فدیہ میں دے وہ ہر قسم کا معاوضہ تو قبول نہ کیا جائے

مِنْهَا ط اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ج لَهُمْ شَرَابٌ

مِن ہَا اُلَا...ءِ کَ لَ ذِی نَ اُب سِ لُو بِ مَا کَ سَ بُو لَ ہُم شَ رَا بُم

اس سے، یہی لوگ ہیں جو پکڑے گئے ہیں اپنی کمائی کے نتیجہ میں اُن کے لیے ہے، پینے کو

مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

مِن حَ مِی مِن وَ عَ ذَا بُن اَلِی مُم بِ مَا کَا نُو یَک فُ رُون قُل اَ نَد عُو مِن دُو نِل لَاہِ

کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب بدلے میں اس انکارِ حق کے جو وہ کرتے تھے ﴿۷۰﴾ کہو! کیا ہم پکاریں اللہ کے سوا

مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا

مَا لَا یَن فَ عُ نَا وَ لَا یَ ضُر رُ نَا وَ نُ رَد دُ عَ لَا...اَع قَا بِ نَا بَع دَ اِذ ہَ دَا نَل

اُسے جو نہ نفع پہنچا سکے ہمیں اور نہ نقصان اور (کیا) پھر جائیں ہم اُلٹے پاؤں اس کے بعد کہ ہدایت دے چکا ہے ہمیں

اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ص

لَا ہُ کَل لَ ذِ س تَہ وَت ہُش شَ یَا طِی نُ فِل اَرضِ حَا ئِی رَا نَ

اللہ (اور ہو جائیں ہم)، مانند اس شخص کے جسے بھٹکا دیا ہو شیطانوں نے صحرا میں اور وہ حیران و سرگرداں ہو

لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ط قُلْ اِنَّ

لَ ہُو..اَص حَا بُو ئِیں سیَد عُو نَ ہُو.. اِلَل ہُ دَ ×تِ نَا قُل اِن نَ

(جبکہ) اس کے ساتھی بلاتے ہوں اُسے سیدھے راستے کی طرف کہ آ ہمارے پاس (یہ سیدھی راہ موجود ہے) کہو! حقیقت میں

هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ط وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا

ہُ دَل لَاہِ ہُ وَل ہُ دَا وَ اُمِر نَا لِ نُس لِ مَ لِ رَب بِل عَا لَ مِی نَ وَ اَن اَ قی مُص

اللہ کی رہنمائی ہی صحیح رہنمائی ہے اور حکم دیا گیا ہے ہمیں کہ سر جھکا دیں ہم مالکِ کائنات کے آگے ﴿۷۱﴾ اور یہ کہ قائم رکھو

الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ط وَهُوَ الَّذِىٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَهُوَ

صَ لَاۃَ وَت تَ قُوہ وَ ہُوَ لَ ل ذِی..اِلَا ئی ہِ تُح شَ رُون وَ ہُوَ

نماز اور بچو اس (کی نافرمانی) سے۔ اور وہی ہے جس کے حضور تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿۷۲﴾ اور وہی ہے

الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۵

لَ ل ذِی خَ لَ قَس سَ مَا وَا تِ وَل اَرضَ بِل حَق قِ وَ یَاؤ مَ یَ قُو لُ کُن فَ یَ کُو ن

جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو برحق اور جس دن وہ حکم دے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔

قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ

قاؤل ہُل حَق ق وَل ہُل مُل ک یاؤم یُن فَ خُ فِص صُور

اسی کا ارشاد برحق ہے - اور اسی کی بادشاہی ہوگی اس دن (جب) پھونکا جائے گا صور۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾ وَاِذْ قَالَ

عال مُل غائی ب وَش شَ ہادَہ وَ ہُوَ ل حَ کی مُل خَ بی ر وَاذ قال

وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا۔ اور وہی کامل حکمت والا اور ہر بات سے باخبر ہے ﴿٧٣﴾ اور جب کہا

اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ

اِب راہی مُ لِ اَبی ہِ آزر اَ تَت تَ خِ ذُ اَص نا مَن آل ہَہ اِن نی.. آرا ک وَ قاؤ مَ ک

ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کیا بناتے ہو تم بتوں کو معبود؟ بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں اور تمہاری قوم کو

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

فی ضَ لالِم مُ بی ن وَ کَ ذال ک نُ ری.. اِب راہی مَ مَ ل کُو تَس سَ ماوات وَل ارض

کھلی گمراہی میں ﴿٧٤﴾ اور اس طرح دکھانے لگے ہم ابراہیمؑ کو نظام سلطنت آسمانوں اور زمین کا

وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ

وَلِ یَ کُونَ مِ نَل مُوق نی ن ف لَم ما جَن نَ عَ لائی ہِل لائی لُ رآ

تاکہ ہو جائے وہ یقین کرنے والوں میں سے ﴿٧٥﴾ چنانچہ جب چھا گئی اس پر رات (کی تاریکی)، تو دیکھا اس نے

كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾

کاؤ کَ با قال ہاذا رب بی ف لَم ما.. آف ل قال لا.. اُحِب بُل آفِ لی ن

ایک تارا، کہا! یہ میرا رب ہے، پھر جب ڈوب گیا وہ تو بولا نہیں پسند کرتا میں ڈوب جانے والوں کو ﴿٧٦﴾

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ

ف لَم ما رآ ل قَ مَ ر با زِ غَن قال ہاذا رب بی ف لَم ما.. آف ل قال لَ ءِ

پھر جب دیکھا اس نے چاند، چمکتا ہوا تو کہا یہ میرا رب ہے پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہا کہ اگر

لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ

ل لَم یہ دِنی رب بی ل اَکُونَن نَ مِ نَل قاؤ مِض ضا... ل لی ن ف لَم ما رآ ش شَم س

نہ کرتا میری رہنمائی میرا رب تو بیشک ہو جاتا میں شامل گمراہ لوگوں میں ﴿٧٧﴾ پھر جب دیکھا سورج،

بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ

بَازِغَتَن قَالَ ہَاذَا رَبِّی ہَاذَا.. اَک بَر فَ لَم مَا.. اَفَ لَت قَالَ یَاقَوْم

روشن تو کہا یہ ہے میرا رب یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو پکار اُٹھا اے میری قوم

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ

اِن نِی بَ رِی…ءُ مِم مَا تُش رِکُوْن اِن نِی وَج جَہ تُ وَج ہِ یَ

بیشک میں بیزار ہوں ان سب سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو (اللہ کا) ۞۷۸ بے شک میں نے کر لیا اپنا رُخ

لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾

لِل لَ ذِی فَ طَ رَ سْ سَ مَا وَاتِ وَل اَرْضَ حَ نِی فَاوْں وَمَا..اَنَ مِ نَل مُش رِ کِی ن

اس ہستی کی طرف جس نے پیدا کیے ہیں آسمان وزمین، یکسو ہو کر اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے ۷۹

وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ

وَحَا…ج جَ ہُو قَو مُہ قَالَ اَتُ حَا…ج جُو…ن نِی فِل لَاہِ وَقَد

اور جھگڑنے لگی اس سے اس کی قوم تو اس نے کہا، کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے اللہ کے بارے میں جبکہ

هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ رَبِّيْ

ہَدَان وَلَا.. اَخَافُ مَا تُش رِکُوْنَ بِ ہِی..اِل لَا..اَئیں یَ شَا…ءَ رَب بِی

وہ ہدایت دے چکا ہے مجھے اور نہیں ڈرتا میں اُن سے جن کو شریک ٹھہراتے ہو تم اُس کا، ہاں یہ کہ چاہے میرا رب

شَيْـــًٔا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ

شَائِ آ وَسِ عَ رَب بِی کُل لَ شَائِ ءِن عِل مَا اَفَ لَا تَ تَ ذَک کَ رُوْن وَکَائِ فَ

کچھ (تو وہ ہو سکتا ہے)، احاطہ کیے ہوئے ہے میرا رب ہر چیز کا علم سے، تو کیا تم غور نہیں کرتے ۸۰ اور کیونکر

اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ

اَخَافُ مَا.. اَش رَک تُم وَلَا تَ خَافُوْنَ اَن نَ کُم اَش رَک تُم بِل لَاہِ

ڈروں میں اُن سے جنہیں شریک ٹھہراتے ہو تم جبکہ نہیں ڈرتے تم اس بات سے کہ شریک ٹھہراتے ہو تم اللہ کا

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۭ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ

مَا لَم یُ نَز زِل بِ ہِی عَ لَائِ کُم سُل طَانَا فَ اَئ یُل فَ رِی قَائِ نِن اَحَق قُ

ان کو جن کے لیے نہیں اتاری اس نے تم پر کوئی دلیل، اب دونوں فریقوں میں کون زیادہ مستحق ہے

بِالْأَمْنِ ج إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ

بل آمن ان کن تم تع ل مون آل ل ذی ن آم نو و لم یل ب سو.. ای مان ہم

دلجمعی کا۔ (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو ﴿٨١﴾ وہ جو ایمان لائے اور نہیں آلودہ کیا انہوں نے اپنے ایمان کو

بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾ ع وَتِلْكَ حُجَّتُنَا

ب ظل من اُلا...ءِ ک ل ہُ مل آم نُ و ہم مُہ تَ دُون و تل ک حُ ج ج تُ نا..

ظلم کے ساتھ، یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے امن اور وہی ہدایت یافتہ ہیں ﴿٨٢﴾ اور یہ (تھی) ہماری دلیل

آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ط نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ ط إِنَّ

آتا ئی نا ہا.. اب را ہی مَ ع لا قاؤمہ نر ف ع د رجا تم من ن شا...ء ان نَ

جو عطا کی تھی ہم نے ابراہیمؑ کو اس کی قوم کے مقابلہ میں، بلند کرتے ہیں ہم درجات جس کے چاہیں بے شک

رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ط كُلًّا

ر ب ب ک ح کی مُن ع لی م و وہب نا ل ہو.. اس حاق و یع قو ب کل لن

تیرا رب بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٨٣﴾ اور دی ہم نے اسے اسحاقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد)۔ سب کو

هَدَيْنَا ج وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ

ہ دا ئی نا و نو حن ہ دا ئی نا من قب ل و من ذُر ری ی تِ ہی دا وو د و س لا ئی مان

راہ راست دکھائی ہم نے اور نوحؑ کو راہ دکھائی ہم نے ان سے پہلے اور اسی کی نسل میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ۔

وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ط وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا

و آ ئی یو ب و یو س ف و مو سا و ہا رون و ک ذا ل ک نج زِ ل م ح س نی ن و ز ک ری یا

اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (بھی راہ دکھائی)۔ اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم نیکوکاروں کو ﴿٨٤﴾ اور زکریاؑ

وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ط كُلٌّ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٥﴾ وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ

و یح یا و عی سا و ال یا س کل لم م نص صا ل حی ن و اس ما عی ل و ل ی س ع

اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو (بھی راہ دکھائی)۔ یہ سب تھے صالحین میں سے ﴿٨٥﴾ اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ

وَيُونُسَ وَلُوطًا ط وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾ وَمِنْ آبَائِهِمْ

و یو ن س و لو طا و کل لن فض ضل نا ع لل عا ل می ن و من آبا...ءِ ہم

اور یونسؑ اور لوطؑ کو (بھی)۔ اور سب کو فضیلت دی ہم نے سارے جہان والوں پر ﴿٨٦﴾ اور ان کے آباؤ اجداد میں سے

وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ

وَ ذُرری یاتِ ہِم وَاخ وَانِ ہِم وَج تَ بَا یُ نَا ہُم وَہَ دَا یُ نَا ہُم

اور اُن کی اولاد میں سے اور اُن کے بھائیوں میں سے (بھی کچھ کو) اور مُنتخب کیا ہم نے اُن کو اور اُنہیں ہدایت دی

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

اِلَاصِ رَاطِم مُس تَ قِی م ذَال کَ ہُ دَ ل لَا ہِ یَہ دِی بِ ہِی مَا ئیں یَ شَا...ءُ

سیدھے راستے کی طرف ﴿۸۷﴾ یہ ہدایت ہے اللہ کی، راہ دکھاتا ہے اس کے ذریعہ سے وہ جس کو چاہے

مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾

مِن عِ بَا دِہ وَ لَا وْ اَش رَ کُو لَ حَ بِ طَ عَن ہُم مَا کَا نُو یَع مَ لُون

اپنے بندوں میں سے۔ لیکن اگر کہیں شرک کیا اُنہوں نے تو غارت ہو جائیں گے اُن کے وہ سب اعمال جو کیے تھے اُنہوں نے ﴿۸۸﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا

اُلَا...ءِکَ لَ ذِی نَ آ تَا یُ نَا ہُ مُل کِ تَا بَ وَل حُک مَ وَن نُ بُوّ وَ ہ فَ اِ یں یَک فُر بِ ہَا

یہی تھے وہ لوگ جن کو عطا کی ہم نے کتاب اور شریعت اور نبوّت لہٰذا اگر انکار کرتے ہیں ان (کو ماننے) سے

هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

ہَا...ءُ لَا...ءِ فَ قَد وَ کَّل نَا بِ ہَا قَا وْ مَل لَا ئِی سُو بِ ہَا بِ کَا فِ رِی ن

یہ لوگ تو (کچھ پروا نہیں)، بے شک سونپ دی ہم نے یہ نعمت کچھ اور لوگوں کو جو نہیں ہیں اس سے مُنکر ﴿۸۹﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

اُلَا...ءِکَ لَ ذِی نَ ہَ دَ ل لَا ہُ فَ بِ ہُ دَا ہُ مُق تَ دِہ قُل لَا... اَس ءَ لُ کُم عَ لَا ئِی ہِ

یہ ہیں وہ لوگ جنہیں ہدایت دی اللہ نے سو تم بھی اُنہی کے راستے پر چلو۔ کہہ دو نہیں مانگتا میں تم سے (تبلیغ کے) اس کام پر

اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ ع وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ

اَج رَا اِن ہُ وَ اِل لَا ذِک رَا لِل عَا لَ مِی ن وَ مَا قَ دَ رُ ل لَا ہَ حَق قَ

کوئی اجر نہیں ہے یہ، مگر نصیحت جہان والوں کے لیے ﴿۹۰﴾ اور نہیں پہچانا اُنہوں نے اللہ کو جیسا کہ حق ہے

قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ

قَد رِ ہِی.. اِذ قَا لُو مَا... اَن زَ لَ لَا ہُ عَ لَا بَ شَ رِم مِن شَا ئِیءِ قُل مَن اَن زَ لَ

اس کو پہچاننے کا جب کہا اُنہوں نے کہ نہیں نازل کی اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز، پوچھو! کس نے نازل کی تھی؟

الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰی نُوْرًا وَّهُدًی لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِیْسَ

کِ تَا بَ لَ ذِی جَا...ءَ بِ ہی مُو سَا نُو رَ اوْں وَہُ دَ لِن نَا سِ تَج عَ لُو نَ ہُو قَ رَا طِی سَ

وہ کتاب جو لے کر آئے تھے موسیٰؑ جو روشنی اور ہدایت تھی لوگوں کے لیے جسے کر رکھا ہے تم نے ورق ورق

تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ كَثِیْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا

تُب دُو نَ ہَا وَ تُخ فُو نَ کَ ثِی رَا وَ عُل لِم تُم مَا لَم تَع لَ مُو..

دکھاتے ہو اس کا (کچھ حصہ) اور چھپا جاتے ہو بہت کچھ اور (اس کے ذریعے) سکھائی گئیں تم کو وہ باتیں جو نہ جانتے تھے

اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾

اَن تُم وَ لَا.. آ بَا...ءُ کُم قُ لِل لَاہُ ثُم مَ ذَر ہُم فِی خَا وْ ضِ ہِم یَل عَ بُو نَ

تم اور نہ تمہارے آباؤ اجداد۔ کہہ دو! اللہ نے (اتاری) پھر چھوڑ دو ان کو کہ اپنی کج بحثی میں کھیلتے رہیں ﴿۹۱﴾

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ

وَ ہَا ذَا کِ تَا بُن اَن زَل نَا ہُ مُ بَا رَ کُم مُ صَد دِ قُل لَ ذِی بَا یْ نَ یَ دَا یْ ہِ

اور یہ (قرآن) بھی ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے برکت والی، تصدیق کرنے والی، ان کی جو اس سے پہلے موجود ہیں

وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ

وَ لِ تُن ذِ رَ اُم مَل قُ رَا وَ مَن حَا وْ لَ ہَا وَل لَ ذِی نَ یُ × مِ نُو نَ بِل آ خِ رَ ةِ یُ × مِ نُو نَ

اور تاکہ ڈراؤ تم اہل مکہ کو اور ان کو جو اس کے گرد و پیش ہیں اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں آخرت پر وہ ایمان لاتے ہیں

بِهٖ وَهُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ

بِ ہی وَ ہُم عَ لَا صَ لَا تِ ہِم یُ حَا فِ ظُو نَ وَ مَن اَظ لَ مُ مِم مَ نِف تَ رَا عَ لَل لَا ہِ

اس کتاب پر اور وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۹۲﴾ اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو باندھے بہتان اللہ پر

كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ وَّمَنْ قَالَ

کَ ذِ بَن اَوْ قَا لَ اُو حِ یَ اِ لَا یْ یَ وَ لَم یُو حَ اِ لَا یْ ہِ شَا یْ ءُوں وَ مَن قَا لَ

جھوٹا یا کہے کہ وحی آتی ہے مجھ پر جبکہ نہ نازل کی گئی ہو اس پر کوئی وحی اور (اس سے) جو کہے

سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ

سَ اُن زِ لُ مِث لَ مَا.. اَن زَ لَل لَاہُ وَ لَو تَ رَا.. اِ ذِ ظ ظَا لِ مُو نَ

کہ میں بھی نازل کروں گا مثل اس کے جو نازل کیا ہے اللہ نے۔ اور کاش تم دیکھ سکو (اس وقت کو) جب ظالم لوگ

فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا

فِیْ غَ مَ رَاتِل مَاوْتِ وَل مَ لَا...ءِ کَ ةُ بَا سِ طُو.. آئِ دِی ہِم آخ رِ جُو..

سکراتِ موت میں ڈبکیاں کھا رہے ہوتے ہیں اور فرشتے بڑھا بڑھا کر اپنے ہاتھ (کہہ رہے ہوتے ہیں) کہ نکالو

اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

آن فُ سَ کُم آل یَاوْ مَ تُج زَاوْ نَ عَ ذَا بَل ہُون بِ مَا کُن تُم تَ قُو لُو نَ عَ لَل لَا ہِ

اپنی جانیں۔ آج دیا جائے گا تم کو عذاب، ذلت آمیز پاداش میں اس کے جو کہتے تھے تم اللہ کے بارے میں

غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

غَارْئ رَل حَق قِ وَکُن تُم عَن آیَاتِ ہِی تَس تَک بِ رُون وَل قَد جِ × ءْ تُ مُو نَا

ناحق باتیں اور کرتے تھے تم اس کی آیتوں کے مقابلہ میں سرکشی ﴿۹۳﴾ اور (اللہ فرمائے گا) بے شک حاضر ہو گئے تم ہمارے سامنے،

فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ

فُ رَا دَا کَ مَا خَ لَق نَا کُم آوْ وَل مَر رَ تِن وْ وَتَ رَک تُم مَا خَاوْ وَل نَا کُم وَرَا...ءَ ظُ ہُو رِ کُم

تن تنہا جیسے کہ پیدا کیا ہم نے تم کو پہلی مرتبہ اور چھوڑ آئے تم جو کچھ دیا تھا ہم نے تم کو (دنیا میں) اپنی پیٹھ پیچھے

وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ

وَ مَا نَ رَا مَ عَ کُم شُ فَ عَا...ءَ کُ مُل لَ ذِی نَ زَ عَم تُم آن نَ ہُم فِی کُم

اور نہیں دیکھتے ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشی بھی جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ وہ تمہارے کام (بنانے) میں

شُرَكٰٓؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا

شُ رَ کَا...ءُ لَ قَت تَ قَط طَ عَ بَائِ نَ کُم وَضَل لَ عَن کُم مَا

اللہ کے شریک ہیں۔ بے شک (آج) منقطع ہو گئے تمہارے آپس کے رابطے اور گم ہو گئے تم سے وہ سب جن کا

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

کُن تُم تَز عُ مُون اِن نَل لَاہَ فَا لِ قُل حَب بِ وَن نَ وَا یُخ رِ جُل حَائ یَ مِ نَل مَائ یِ تِ

تم زعم رکھتے تھے ﴿۹۴﴾ بے شک اللہ ہی ہے پھاڑنے والا دانے اور گٹھلی کو، نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے

وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ

وَمُخ رِ جُل مَائ یِ تِ مِ نَل حَائ یِ ذَا لِ کُ مُل لَاہُ فَ آن نَا تُ × فَ کُون فَا لِ قُل

اور نکالنے والا ہے مردہ کو زندہ سے، یہ ہے تمہارا اللہ پھر تم کدھر بہکے چلے جا رہے ہو ﴿۹۵﴾ (پردۂ شب) چاک کر کے نکالنے والا

الْإِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ

اِص باح | وَجَ عَ لَل | لَا ئِی لَ | سَ کَ نَاؤں | وَش شَم سَ | وَل قَ مَ رَ | حُس بَا نَا

صبح (کی روشنی) | اور بنایا اُسی نے | رات کو | سکون و آرام کے لیے | اور سورج | اور چاند کو | حساب کے لیے۔

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ

ذَا لِ کَ تَق دِی رُ | ل عَ زی زِ | ل عَ لی م | وَ هُ وَ | ل لَ ذی | جَ عَ لَ | لَ کُ مُن

یہ اندازے ہیں مقرر کردہ اس کے جو غالب ہے، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٩٦﴾ اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لیے

النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

اُن نُجُو مَ | لِ تَہ تَ دُو | بِ ہَا | فی ظُ لُ مَا تِل بَر رِ وَل بَح رِ | قَد | فَص صَل نَل | آیاتِ

ستارے | تاکہ رہنمائی حاصل کرو | اُن کے ذریعے | بر و بحر کی تاریکیوں میں۔ | بے شک | بیان کر دیں ہم نے | اپنی نشانیاں

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ

لِ قَا ؤمیں | یَع لَ مُون | وَ هُ وَ | ل لَ ذی.. | اَن شَ اَ کُم | مِن نَف سِی اُوں وَا حِ دَ تِن | فَ مُس تَ قَر رُوں

اُن کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿٩٧﴾ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تم (سب) کو ایک جان سے پھر ایک جائے قرار ہے

وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾

وُمُس تَاؤدَ ع | قَد | فَص صَل نَل | آیاتِ | لِ قَا ؤمیں | یَف قَ ہُون

اور ایک اس کے سونپے جانے کی جگہ ہے۔ بے شک بیان کر دی ہیں ہم نے اپنی آیات اُن کے لیے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں ﴿٩٨﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ

وَ هُ وَ | ل لَ ذی.. | اَن زَ لَ | مِ نَس سَ مَا...ءِ | مَا...آ | فَ اَخ رَج نَا | بِ ہی | نَ بَا تَ | کُل لِ | شَا ئِ ءِن

اور وہی ہے جس نے نازل کیا آسمان سے پانی پھر اُگائیں ہم نے اس کے ذریعہ سے نباتات ہر قسم کی

فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ

فَ اَخ رَج نَا | مِن هُ | خَ ضِ رَ | نُخ رِ جُ | مِن هُ | حَب بَم | مُ تَ رَا کِ بَا | وَ مِ نَن نَخ لِ

پھر پیدا کیے ہم نے اُس سے سبز کھیت نکالتے ہیں ہم اس میں سے دانے تہ بہ تہ اور کھجور کے درخت میں سے

مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ

مِن طَل عِ ہَا | قِن وَا نُن | دَا نِ ی تُوں | وَ جَن نَا تِم | مِن اَع نَا بِی اُوں | وَز زَی تُون | وَر رُم مَا نَ

اس کے خوشوں کے گچھے، نیچے جھکے ہوئے اور باغات انگور کے اور زیتون کے اور انار کے

مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ

مُش تَ بِ ہاں وَ غَائی رَ مُ تَ شَا بِہ اُن ظُرُو.. اِلَا ثَ مَ رِہی.. اِذَا.. اَ ث مَ رَ

ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور خصوصیات میں جدا جدا۔ غور سے دیکھو اس کے پھل کو جب وہ پھل لائے

وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾

وَ يَن عِہ اِن نَ فی ذَا لِ کُم لَ آ یا تِل لِ قَا وْ مِیں یُ x م نُون

اور اس کے پکنے کی کیفیت کو۔ بے شک ان چیزوں میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو مومن ہیں ﴿۹۹﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَ خَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ

وَ جَ عَ لُو لِل لَاہِ شُ رَ کا..ءَ ل جن نَ وَ خَ لَ قَ ہُم وَ خَ رَ قُو لَ ہُو

اور ٹھہراتے ہیں وہ اللہ کا شریک جنوں کو حالانکہ پیدا کیا ہے اس نے اُن کو اور گھڑ لیے ہیں اُنھوں نے اس کے لیے

بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ بَدِيْعُ

بَ نی نَ وَ بَ نا تم بِ غَائی رِ عِل م سُب حَا نَ ہُو وَ تَ عَا لَا عَم مَا یَ صِ فُون بَ دِی عُس

بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے۔ پاک اور بالاتر ہے وہ، ان باتوں سے جو یہ لوگ کہتے ہیں ﴿۱۰۰﴾ موجد بے مثال

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ

سَ مَا وَا تِ وَل اَرْض اَن نَا یَ کُو نُ لَ ہُو وَ لَ دُوں وَ لَم تَ کُل لَ ہُو صَاحِ بَہ

آسمانوں کا اور زمین کا، کیسے ہو سکتی ہے اس کی اولاد حالانکہ نہیں ہے اس کی کوئی بیوی۔

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ

وَ خَ لَ قَ کُل لَ شَا ئی ء وَ ہُ وَ بِ کُل لِ شَا ئی ءِن عَ لی م ذَا لِ کُ مُل لَا ہُ رَب بُ کُم

اور اس نے تو پیدا کیا ہے ہر چیز کو اور وہ ہر چیز سے پوری طرح واقف ہے ﴿۱۰۱﴾ یہ ہے اللہ تمہارا رب،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

لَا.. اِلَاہَ اِل لَا ہُو خَا لِ قُ کُل لِ شَا ئی ءِن فَع بُ دُوہ وَ ہُ وَ عَ لَا کُل لِ شَا ئی ءِن

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، پیدا کرنے والا ہر چیز کا سو عبادت کرو اسی کی۔ اور وہ ہر چیز پر

وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ

وَ کی ل لَا تُد رِ کُ ہُل اَب صَا رُ وَ ہُ وَ یُد رِ کُل اَب صَار وَ ہُ وَ ل لَ طی فُل

نگران ہے ﴿۱۰۲﴾ نہیں پا سکتیں اس کو نگاہیں اور وہ پا لیتا ہے نگاہوں کو اور وہ نہایت باریک بین

الْخَبِیْرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدْ جَآءَکُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّکُمْ ج فَمَنْ

خَ بی ر قَد جا...ءَ کُم بَ صا...ءِ رُ مِر رَب بِ کُم فَ مَن

اور باخبر ہے ﴿۱۰۳﴾ بے شک آ گئیں ہیں تمہارے پاس بصیرت کی روشنیاں تمہارے رب کی طرف سے پس جس نے

اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ج وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ط وَمَآ اَنَا

اَب صَ رَ فَ لِ نَف سِہ وَ مَن عَ مِ یَ فَ عَ لَا ئی ہا وَ ما.. اَ نَ

بینائی سے کام لیا سو اس کا فائدہ اُسی کے لیے ہے اور جو اندھا رہا سو اُس کا نقصان اسی کو ہوگا۔ اور نہیں ہوں میں

عَلَیْکُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَکَذٰلِکَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ وَلِیَقُوْلُوْا

عَ لَا ئی کُم بِ حَ فی ظ وَ کَ ذا لِ کَ نُ صَر رِ فُل آ یا تِ وَ لِ یَ قو لو

تم پر نگہبان ﴿۱۰۴﴾ اور اس طرح ہم مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں اپنی آیات اور اس لیے بھی کہ یہ لوگ کہیں

دَرَسْتَ وَلِنُبَیِّنَهٗ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعْ

دَ رَس تَ وَ لِ نُ بَ ئی یِ نَ ہو لِ قَا ؤ مِیں یَع لَ مون اِت تَ بِع

کہ تم (کسی سے) پڑھ کر آئے ہو اور اس لیے کہ ہم بیان کریں اس کو اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۱۰۵﴾ (اے نبیؐ!) پیروی کیے جاؤ تم

مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج وَاَعْرِضْ

ما.. اُو حِ یَ اِ لَا ئی کَ مِر رَب بِک لَا.. اِ لَا ہَ اِل لَا ہُو وَ اَع رِض

اس کی جو وحی کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے اور منہ پھیر لو

عَنِ الْمُشْرِکِیْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَکُوْا ط وَمَا جَعَلْنٰکَ عَلَیْهِمْ

عَ نِل مُش رِ کی ن وَ لَاؤ شا...ءَ ل لَا ہُ ما.. اَش رَ کو وَ ما جَ عَل نا کَ عَ لَا ئی ہِم

شرک کرنے والوں سے ﴿۱۰۶﴾ اور اگر چاہتا اللہ تو نہ شرک کرتے وہ لوگ اور نہیں بنایا ہے ہم نے تم کو ان پر

حَفِیْظًا ج وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَکِیْلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

حَ فی ظا وَ ما.. اَن تَ عَ لَا ئی ہِم بِ وَ کی ل وَ لَا تَ سُب بُل لَ ذی ن یَد عو نَ مِن دو نِل لَا ہِ

نگہبان اور نہیں ہو تم اُن پر داروغہ ﴿۱۰۷﴾ اور نہ گالیاں دو اُن کو جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا

فَیَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَیْرِ عِلْمٍ ط کَذٰلِکَ

فَ یَ سُب بُل لَا ہَ عَد وَم بِ غَا ئی رِ عِل م کَ ذا لِ کَ

(کہیں ایسا نہ ہو) کہ یہ لوگ بُرا بھلا کہنے لگیں اللہ کو حد سے آگے بڑھ کر اپنی جہالت کی بنا پر۔ اس طرح

زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ص ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ

زائی یّن نا — ل کُل ل — ام م ت ن — ع م ل ہم — ثم م — الا ر ب ب ہم — م ر ج ع ہم

خوشنما بنا دیا ہے ہم نے — ہر ایک — فرقہ کے لیے — اُن کے اعمال کو — پھر — اپنے رب کی طرف — اُن سب کو لوٹنا ہے

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ

ف ی ن ب ب ء ہم — ب ما — کا نو ی ع م لون — وا ق س مو — ب ل لاہ — ج ہ د — ا ی ما ن ہم — ل ء ن

تب وہ بتلائے گا اُن کو — جو کچھ — وہ کیا کرتے تھے ﴿١٠٨﴾ — اور قسمیں کھاتے ہیں یہ — اللہ کی — بڑی سخت — قسمیں — کہ اگر

جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ط قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ

جا...ءت ہم — آ ی تل — ل ی × م ن ن ن — ب ہا — قل — ان ن مل — آیات — ع ن د ل لاہ

آئے اُن کے پاس کوئی نشانی تو وہ ضرور ایمان لے آئیں گے اُس پر کہہ دو ! کہ بے شک نشانیاں تو اللہ ہی کے اختیار میں ہیں

وَمَا يُشْعِرُكُمْ لا اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٩﴾ وَنُقَلِّبُ

و ما ی ش ع ر کم — ان ن ہا.. — اذا جا...ءت — لا ی × م نون — و ن ق ل ل ب

اور کیا معلوم ہے تم کو (اے مسلمانو!) — کہ وہ نشانیاں — اگر آ بھی جائیں تب بھی — یہ ایمان نہ لائیں ﴿١٠٩﴾ — اور ہم پھیر دیں

اَفْئِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ

آف ء د ت ہم — وا ب صا ر ہم — ک ما — لم ی × م نو — ب ہی.. — او و ل — م ر ر تی اول

اُن کے دلوں کو — اور اُن کی نگاہوں کو — اسی طرح جیسے — ایمان نہیں لائے تھے یہ — ان نشانیوں پر — پہلی — مرتبہ

وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١٠﴾ ع

و ن ذ ر ہم — فی ط غ یا ن ہم — ی ع م ہون

اور چھوڑ دیں ہم اُن کو — کہ اپنی سرکشی میں — بھٹکتے رہیں ﴿١١٠﴾

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ

وَلاوْ اَن اَن نا نز زَل نا.. اِلَائی ہِ مُل مَ لا...ءِ کَ ةَ وَ کَل لَ مَ ہُ مُل مَاؤ تا وَحَ شَر نا عَ لَائی ہِم

اور اگر نازل کر دیتے ہم اُن پر فرشتے بھی اور باتیں کرتے اُن سے مُردے اور جمع کر دیتے ان کے لیے

كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ

کُل لَ شَائی ءِن قُ بُ لَم مَا کَا نُو لِ یُ×مِ نُو.. اِل لَا.. آئیں یَ شَا...ءَ ل لَاہُ وَلَاکِن نَ

ہر چیز اُن کے سامنے۔ تب بھی نہ تھے یہ لوگ ایمان لانے والے مگر یہ کہ چاہتا اللہ لیکن

اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ

اَک ثَ رَہُم یَج ہَ لُون وَکَ ذَا لِ کَ جَ عَل نَا لِ کُل لِ نَ بِی یِن عَ دُو وَن شَ یَا طی نَل اِن س

ان میں اکثر نادانی کی باتیں کرتے ہیں ﴿۱۱۱﴾ اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر نبی کے لیے دُشمن، شیطان انسانوں

وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ

وَل جِن نِ یُوحی بَع ضُ ہُم اِلَا بَع ضِن زُخ رُفَل قَاؤل غُ رُو را وَلاؤ

اور شیطان جنوں کو جو القا کرتے ہیں ایک دوسرے پر چکنی چپڑی باتیں فریب دینے کے لیے اور اگر

شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

شَا...ءَ رَب بُ کَ مَا فَ عَ لُوہُ فَ ذَر ہُم وَ مَا یَف تَ رُون

چاہتا تمہارا رب (کہ وہ ایسا نہ کریں)، تو نہ کرتے وہ یہ کام سو تم چھوڑ دو اُن کو اُن کے حال پر کہ وہ اپنے جھوٹ گھڑتے رہیں ﴿۱۱۲﴾

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

وَلِ تَص غَا.. اِلَائی ہِ اَف ءِ دَ تُل لَ ذِی نَ لَا یُ×مِ نُون بِل آخِ رَ ةِ

اور (ہم یہ اس لیے کرنے دیتے ہیں)، تاکہ مائل ہوں اُن باتوں کی طرف دل اُن لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر

وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ

وَلِ یَر ضَاؤہُ وَلِ یَق تَ رِفُو مَا ہُم مُق تَ رِفُون اَفَ غَائی رَل لَاہِ

اور پسند کریں اس کو اور یہ اس لیے بھی تاکہ کرتے رہیں وہ (بُرے کام)، جو وہ کر رہے ہیں ﴿۱۱۳﴾ سو کیا اللہ کے سوا کوئی

اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ

اَب تَ غی حَ کَ مَاؤں وَ ہُ وَ اَل لَ ذی.. اَن زَ لَ اِلَائی کُ مُل کِ تَا بَ

اور تلاش کروں میں، فیصلہ کرنے والا حالانکہ وہی ہے جس نے نازل کی ہے تمہاری طرف یہ کتاب

مُفَصَّلًا ۗ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ

مُ فَص صَ لاَ | وَل لَ ذِی نَ | آ تَائی نَا ہُ مُل | کِ تَا بَ | یَع لَ مُو نَ | اَن نَ ہُو | مُ نَز زَ لُم

پوری تفصیل کے ساتھ۔ | اور وہ لوگ جنہیں | دی ہم نے | کتاب، | جانتے ہیں | کہ یہ | نازل ہوئی ہے

مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ

مِر رَب بِ کَ | بِل حَق قِ | فَ لاَ | تَ کُونَن نَ | مِ نَل مُم تَ رِی نَ | وَ تَم مَت | کَ لِ مَ تُ

تیرے رب کی طرف سے | برحق | سو ہرگز نہ | ہونا تم | شک کرنے والوں میں سے ﴿۱۱۴﴾ | اور کامل ہے | بات

رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۗ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ

رَب بِ کَ | صِد قَاوّں | وَعَد لاَ | لاَ | مُ بَد دِ لَ | لِ کَ لِ مَا تِہٖ | وَ ہُ وَ

تیرے رب کی | سچائی | اور انصاف کے اعتبار سے۔ | نہیں | کوئی بدلنے والا، | اس کی بات کو | اور وہی ہے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ

س سَ مِی عُل | عَ لِی م | وَ اِن | تُ طِع | اَک ثَ رَ | مَن | فِل اَرضِ

سب کچھ سننے والا، | ہر بات جاننے والا ﴿۱۱۵﴾ | اور اگر | کہا مانو گے تم | ان لوگوں کی اکثریت کا | جو | زمین میں (بستے) ہیں

يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا

یُ ضِل لُو کَ | عَن سَ بِی لِل لَاہ | اِی | یَت تَ بِ عُو نَ | اِل لَظ | ظَن نَ | وَ اِن ہُم | اِل لاَ

تو گمراہ کر دیں گے وہ تم کو | اللہ کی راہ سے، | نہیں | پیروی کرتے وہ | مگر | گمان کی | اور نہیں ہیں وہ | مگر

يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ

یَخ رُصُون | اِن نَ | رَب بَ کَ | ہُ وَ اَع لَ م | مَئیں | یَ ضِل لُ | عَن سَ بِی لِہٖ

قیاس آرائیاں کرنے والے ﴿۱۱۶﴾ | بے شک | تیرا رب | خوب جانتا ہے | اس کو جو | بھٹک جاتا ہے | اس کی راہ سے

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

وَ ہُ وَ | اَع لَ م | بِل مُہ تَ دِی ن | فَ کُ لُو | مِم مَا | ذُ کِ رَ | س مُل | لاَہِ | عَ لَ ئی ہِ

اور وہی | خوب جانتا ہے | ہدایت یافتہ لوگوں کو ﴿۱۱۷﴾ | سو کھاؤ تم | اس (ذبیحہ) میں سے | کہ ذکر کیا گیا ہو | نام | اللہ کا | اس پر

اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ

اِن کُن تُم | بِ آیَاتِ ہی | مُ × مِ نِی ن | وَ مَا لَ کُم | اَل لاَ تَ × کُ لُو | مِم مَا | ذُ کِ رَ

اگر ہو تم | اس کی آیات پر | ایمان رکھنے والے ﴿۱۱۸﴾ | آخر کیا وجہ ہے کہ تم | نہیں کھاتے | اس میں سے | کہ ذکر کیا گیا ہو

اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ

سِ مُل لَاہِ عَ لَائِ ہِ وَ قَدْ فَصْ صَ لَ لَ کُم مَا حَرْ رَ مَ

نام اللہ کا اس پر؟ جبکہ تفصیل سے بیان کر چکا ہے تمہارے لیے (اللہ) وہ چیزیں جو حرام کر دی ہیں اس نے

عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا

عَ لَائِ کُم اِل لَا مَض طُ رِرْ تُم اِلَائِ ہِ وَ اِن نَ کَ ثی رَ

تم پر سوائے اس صورت کے کہ مجبور ہو جاؤ تم اس (کے کھانے) پر اور بے شک بہت سے لوگ

لَيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

لَ ل یُ ضِل لُوْنَ بِ آہ وَا... ءِ ہِم بِ غَائ رِ عِل م اِن نَ رَب بَ کَ ہُوَ اَع لَ مُ

گمراہ کرتے ہیں دوسروں کو اپنی خواہشات کی بنا پر، بغیر علم کے۔ بے شک تیرا رب ہی خوب جانتا ہے

بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ

بِل مُع تَ دِی ن وَ ذَ رُو ظَا ہِ رَل اِث م وَ بَا طِ نَہ اِن نَل لَ ذِی نَ یَک سِ بُو نَ

ان حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۱۱۹﴾ اور چھوڑ دو کھلے گناہ بھی اور چھپے گناہ بھی۔ یقیناً جو لوگ کماتے ہیں

الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا

اِث مَ سَ یُج زَ وْ نَ بِ مَا کَا نُو یَق تَ رِ فُوْن وَ لَا تَ × کُ لُو مِم مَا

گناہ عنقریب بدلہ پائیں گے وہ ان گناہوں کا جو وہ کماتے تھے ﴿۱۲۰﴾ اور مت کھاؤ اس (ذبیحہ) میں سے کہ

لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ

لَم یُذ کَ رِ سْ مُل لَاہِ عَ لَائِ ہِ وَ اِن نَ ہُو لَ فِس ق وَ اِن نَش شَ یَا طی نَ لَ یُو حُو نَ

نہ لیا گیا ہو نام اللہ کا اس پر اور بے شک ایسا کرنا فسق ہے۔ اور البتہ شیاطین ڈالتے ہیں دلوں میں

اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ

اِلَا... آ وْ لِ یَا... ءِ ہِم لِ یُ جَا دِ لُو کُم وَ اِن اَ طَع تُ مُو ہُم اِن نَ کُم

اپنے دوستوں کے (شکوک و شبہات)، تاکہ جھگڑا کریں وہ تم سے لیکن اگر اطاعت قبول کر لی تم نے اُن کی تو یقیناً تم بھی

لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا

لَ مُش رِ کُوْن اَ وَ مَن کَا نَ مَائ تَن فَ اَح یَائ نَا ہُ وَ جَ عَل نَا لَ ہُو نُو رَائیں

مشرک ہو ﴿۱۲۱﴾ بھلا وہ شخص جو تھا (پہلے) مردہ، پھر ہم نے زندگی بخشی اُس کو اور عطا کی ہم نے اس کو روشنی

يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ

یَم شی | بِ ہی | فِن نا س | کَ مَم مَ ثَ لُہو | فِظ ظُل مات

کہ طے کرتا ہے (زندگی کی) راہ اس کی مدد سے لوگوں کے درمیان۔ کیا اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو پڑا ہے تاریکیوں میں

لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا

لَیْ سَ | بِ خا رِ جِم | مِن ہا | کَ ذا لِ ک | زُوْ یِ نَ | لِل کا فِ ری نَ | ما

اور نہ نکل سکتا ہو اس میں سے؟ اور اس طرح خوشنما بنا دیے گئے ہیں کافروں کے لیے اُن کے اعمال جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا

کا نو یَع مَ لُون | وَ کَ ذا لِ ک | جَ عَل نا | فی کُل لِ قَر یَ تِن | آ کا بِ رَ مُج رِ می ہا

وہ کرتے ہیں ﴿۱۲۲﴾ اور اس طرح لگا دیا ہے ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرموں کو

لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

لِ یَم کُ رو | فی ہا | وَ ما | یَم کُ رون | اِل لا | بِ اَن فُ سِ ہِم | وَ ما یَش عُ رون

کہ وہ اپنے مکر و فریب کے جال پھیلائیں وہاں اور نہیں۔ مکر و فریب کرتے وہ مگر اپنے ہی ساتھ لیکن اُنہیں شعور نہیں ﴿۱۲۳﴾

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى

وَ اِ ذا | جا...ءَت ہُم | آ یَ تُن | قا لو | لَن | نُ × مِ نَ | حَت تا | نُ × تا

اور جب آتی ہے اُن کے پاس کوئی آیت تو کہتے ہیں ہرگز نہ مانیں گے ہم جب تک کہ نہ دی جائے ہم کو بھی وہ چیز

مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ

مِث لَ ما..اُو تِ یَ | رُس لُل لاہ | اَل لاہُ | اَ عَ لَ مُ | حَا ئ ثُ یَج عَ لُ | رِ سا لَ تَہ

جیسی دی گئی اللہ کے رسولوں کو، اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کس سے لے اور کیسے لے اپنی رسالت کا کام۔

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا

سَ یُ صی بُل | لَ ذی نَ | اَج رَ مو | صَ غا رُن | عِن دَل لاہِ | وَ عَ ذا بُن شَ دی دُم | بِ ما

عنقریب پہنچے گی ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کیے ہیں، ذلت اللہ کے ہاں اور سخت ترین عذاب پاداش میں

كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ

کا نو یَم کُ رون | فَ ما ئیں | یُ رِ دِ | ل لاہُ | آ ئیں یَہ دِ یَ ہو

اس کے جو مکر و فریب یہ کیا کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾ پس (حقیقت یہ ہے کہ) جس کے لیے ارادہ کرتا ہے اللہ کہ ہدایت دے اُسے

وقف منزل وقف لازم

يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ

يَشْ رَحْ | صَدْرَہٗو | لِلْ اِسْ لَام | وَمَائیں | یُ رِدْ | اَئیں یُ ضِلْ لَہٗو | یَجْ عَلْ

تو کھول دیتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے اور جس کے لیے ارادہ کرتا ہے کہ گمراہ کرے اس کو تو کر دیتا ہے

صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ

صَدْرَہٗو | ضَائی یِ قَنْ | حَ رَجَنْ | کَ اَنْ نَ مَا | یَصْ صَعْ عَ دُ | فِسْ سَ مَا...ءِ

اس کے سینے کو تنگ، گھٹا ہوا اُسے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اس کی روح پرواز کر رہی ہو آسمان کی طرف۔

كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَهٰذَا

کَ ذَالِ کَ | یَجْ عَ لُلْ | لَاہُرْ | رِجْ سَ | عَ لَلْ لَ ذِیْ نَ | لَا یُ × مِ نُوْنَ | وَہَاذَا

اس طرح مسلط کرتا ہے اللہ ناپاکی اور عذاب ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے ﴿١٢٥﴾ اور یہ ہے

صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

صِ رَاطُ | رَبْ بِ کَ | مُسْ تَ قِیْ مَا | قَدْ | فَصْ صَلْ نَلْ | آیَاتِ | لِ قَاؤْمِیں

راستہ تیرے رب کا سیدھا۔ بلاشبہ واضح کر دیے ہیں ہم نے اس کے نشانات ان لوگوں کے لیے

يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ

یَذْ ذَکْ کَ رُوْن | لَ ہُمْ | دَارُسْ سَ لَام | عِنْ دَ رَبْ بِ ہِمْ | وَہُوَ | وَلِیْ یُ ہُمْ

جو نصیحت قبول کرتے ہیں ﴿١٢٦﴾ ایسے لوگوں کے لیے ہے سلامتی کا گھر ان کے رب کے ہاں۔ اور وہی ہے اُن کا سرپرست

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ

بِ مَا | کَانُوْ یَعْ مَ لُوْن | وَیَاؤْمَ | یَحْ شُ رُہُمْ | جَ مِیْ عَا

بسبب ان (عملوں) کے جو وہ کرتے رہے ﴿١٢٧﴾ اور جس دن گھیر کر جمع کرے گا اللہ ان سب کو

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ

یَا مَعْ شَ رَلْ جِنْ نِ | قَ دِ | سْ تَکْ ثَرْ تُمْ | مِ نَلْ اِنْ سِ | وَقَالَ

(اور اپنے حضور اور فرمائے گا) اے گروہ جن! بلاشبہ تم نے بہت فائدے حاصل کیے (بہکا کر) انسانوں سے اور کہیں گے

اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ

آؤْلِ یَا...ؤُہُمْ | مِ نَلْ اِنْ سِ | رَبْ بَ نَسْ | تَمْ تَ عَ | بَعْ ضُ نَا | بِ بَعْ ضِنْ اُوْ | وَبَ لَغْ نَا...

اُن کے دوست انسانوں میں سے اے ہمارے رب فائدہ حاصل کیا ہم نے ایک دوسرے سے اور آپہنچے ہیں ہم

اَجَلَنَا الَّذِیْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِیْنَ

آجَ لَ نَل لَ ذِی.. آج جَل تَ لَ نَا قَالَ نَارُ مَث وَاکُم خَالِ دِی نَ

اس وقت پر جو مقرّر کیا تھا تو نے ہمارے لیے۔ اللہ فرمائے گا، (اچھا!) اب آگ ہے تمہارا ٹھکانا۔ رہو گے ہمیشہ

فِیْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾

فی ہا.. اِل لَا مَا شَا...ءَ ل لَاہ اِن نَ رَب بَ کَ حَ کِی مُن عَ لِی م

اس میں مگر وہ جنہیں (بچانا) چاہے اللہ۔ بے شک تیرا رب بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۲۸﴾

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّیْ بَعْضَ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

وَ کَ ذَا لِ کَ نُ وَل لِی بَع ضَظ ظَا لِ مِی نَ بَع ضَم بِ مَا کَا نُو یَک سِ بُون

اور اسی طرح بنا دیں گے ہم ساتھی ظالموں کو ایک دوسرے کا (آخرت میں) بسبب ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۲۹﴾

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ

یا مَع شَ رَ ل جِن نِ وَل اِن سِ اَ لَم یَا تِ کُم رُ سُ لُم مِن کُم یَ قُص صُو نَ

اے گروہِ جن وانس! کیا نہیں آئے تمہارے پاس رسول جو تم میں سے تھے اور سناتے تھے

عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ وَیُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا

عَ لَی کُم آ یَا تِی وَ یُن ذِ رُو نَ کُم لِ قَا...ءَ یَو مِ کُم ہَا ذَا قَا لُو شَ ہِد نَا

تم کو میرے احکام اور ڈراتے تھے تم کو پیشی سے اس دن کی کہیں گے گواہی دیتے ہیں ہم

عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَشَهِدُوْا

عَ لَا.. اَن فُ سِ نَا وَ غَر رَت ہُ مُل حَ یَا تُد دُن یَا وَ شَ ہِ دُو

خود اپنے خلاف دراصل دھوکے میں ڈال رکھا تھا اُن کو دُنیاوی زندگی نے اور (آج) گواہی دی اُنھوں نے

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ یَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ

عَ لَا.. اَن فُ سِ ہِم اَن نَ ہُم کَا نُو کَا فِ رِی نَ ذَا لِ کَ اَل لَم یَ کُر رَب بُ کَ مُہ لِ کَل

خود اپنے خلاف کہ بلاشبہ وہ تھے کُفر کرنے والے ﴿۱۳۰﴾ یہ (گواہی) اس لیے ہوگی کہ نہیں ہے تیرا رب ہلاک کرنے والا

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ

قُ رَا بِ ظُل مِو وَ اَہ لُ ہَا غَا فِ لُون وَ لِ کُل لِن دَ رَ جَا تُم مِم مَا عَ مِ لُو

بستیوں کو ظلم کے ساتھ جبکہ وہاں کے لوگ بے خبر ہوں ﴿۱۳۱﴾ اور ہر ایک کے درجے ہیں ان کے عمل کے لحاظ سے۔

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۲﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ

وَ مَا | رَب بُ کَ | بِ غَافِ لِن | عَم مَا | یَع مَ لُون | وَ رَب بُ کَل | غَ نِی یُ

اور نہیں ہے تمہارا رب، بے خبر اُن (عملوں) سے جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۳۲﴾ اور تمہارا رب بے نیاز ہے،

ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا

ذُر رَح مَہ | اِیں یَ شَ× | یُذ ہِب کُم | وَ یَس تَخ لِف | مِم بَع دِکُم | مَا

مہربانی اس کا شیوہ ہے۔ اگر وہ چاہے تو لے جائے تم کو اور لے آئے تمہاری جگہ تمہارے بعد جس کو

يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿۱۳۳﴾ إِنَّ مَا تُوعَدُونَ

یَ شَا...ءُ کَ مَا.. | اَن شَ اَکُم | مِن ذُر رِی یَ تِ | قَاوْ مِن آ خَ رِی ن | اِن نَ | مَا | تُو عَ دُو ن

چاہے، جیساکہ پیدا کیا اس نے تم کو نسل سے دوسرے لوگوں کی ﴿۱۳۳﴾ یقیناً جس چیز کا وعدہ کیا جا رہا ہے تم سے

لَآتٍ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا

لَ آ تِی اُو | وَ مَا.. اَن تُم | بِ مُع جِ زِی ن | قُل | یَا قَاوْ مِع | مَ لُو

وہ ضرور آنے والی ہے اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ﴿۱۳۴﴾ (اے نبیؐ) کہہ دو! اے لوگو! عمل کرتے رہو تم

عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۙ مَنْ تَكُونُ لَهُ

عَ لَا مَ کَا نَ تِکُم | اِن نِی عَا مِل | فَ سَاوْ فَ | تَع لَ مُو ن | مَن | تَ کُو نُ لَ ہُو

اپنی جگہ، میں اپنی جگہ عمل کر رہا ہوں سو عنقریب جان لو گے تم کہ کون ہے جس کے لیے ہے

عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ

عَاقِ بَ تُد دَار | اِن نَ ہُو | لَا یُف لِ حُظ | ظَا لِ مُو ن | وَ جَ عَ لُو | لِل لَا ہِ

آخرت کا گھر۔ بلاشبہ نہیں فلاح پائیں گے ظالم لوگ ﴿۱۳۵﴾ اور (مقرر) کرتے ہیں اللہ کے لیے

مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَٰذَا لِلَّهِ

مِم مَا ذَ رَ اَ | مِ نَل حَر ثِ | وَل اَن عَا مِ | نَ صِی بَن | فَ قَا لُو | ہَا ذَا | لِل لَا ہِ

اسی کی پیدا کردہ کھیتی سے اور مویشیوں میں سے ایک حصّہ پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے لیے ہے

بِزَعْمِهِمْ وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۖ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ

بِ زَع مِ ہِم | وَ ہَا ذَا | لِ شُ رَ کَا...ءِ نَا | فَ مَا کَا نَ | لِ شُ رَ کَا...ءِ ہِم

اُن کے اپنے خیال میں اور یہ ہمارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کے لیے ہے۔ پس جو حصّہ ہے اُن کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کا

فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ

فَ لَا يَ صِ لُ اِلَل لَاہ وَ مَا كَانَ لِل لَاہِ فَ ہُ وَ يَ صِ لُ اِلَا شُ رَ كَا... ءِ ہِم

وہ نہیں پہنچتا اللہ کو اور جو ہے اللہ کا وہ پہنچ جاتا ہے اُن کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو،

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

سَا... ءَ مَا يَحْ كُ مُون وَ كَ ذَا لِ كَ زَ ا ئِ يَ نَ لِ كَ ثِی رِ مِ مِ نَل مُشْ رِ كِی نَ

بہت بُرا ہے جو فیصلہ وہ کرتے ہیں ﴿۱۳۶﴾ اور اسی طرح خوشنما بنا دیا ہے بہت سے مشرکوں کے لیے

قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ

قَتْ لَ اَوْ لَا دِ ہِم شُ رَ كَا... ؤُ ہُم لِ يُرْ دُو ہُم وَ لِ يَل بِ سُو عَ لَا ئِ ہِم

قتل کرنا اپنی اولاد کو اُن کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے، تاکہ ہلاکت میں مُبتلا کریں اُن کو اور تاکہ گڈمڈ کریں اُن کے لیے

دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

دِی نَ ہُم وَ لَوْ شَا... ءَ لْ لَاہُ مَا فَ عَ لُوہُ فَ ذَرْ ہُم وَ مَا يَفْ تَ رُون

اُن کا دین - اور اگر چاہتا اللہ تو نہ کرتے وہ یہ کام سو چھوڑ دو ان کو کہ اپنی افترا پردازیوں میں لگے رہیں ﴿۱۳۷﴾

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ

وَ قَا لُو ہَا ذِ ہِی.. اَنْ عَا مُوں وَ حَرْ ثُن حِجْ رُ لْ لَا يَطْ عَ مُ ہَا.. اِل لَا مَن نَ شَا... ءُ

اور کہتے ہیں یہ مویشی اور کھیت ممنوع ہیں۔ نہ کھائے کوئی اُن کو مگر وہ جسے ہم چاہیں

بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ

بِ زَعْ مِ ہِم وَ اَنْ عَا مُن حُرْ رِ مَت ظُ ہُو رُ ہَا وَ اَنْ عَا مُل

اُن کے اپنے خیال کے مطابق اور کچھ چوپائے ہیں کہ حرام کی گئی ہیں اُن کی پیٹھیں (سواری کے لیے) اور کچھ چوپائے ہیں

لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ

لَا يَذْ كُ رُونَس مَل لَاہِ عَ لَا ئِ ہَف تِ رَا... ءَن عَ لَا ئِ ہ

کہ نہیں لیتے نام اللہ کا اُن پر (ذبح کے وقت)، بہتان باندھتے ہوئے اللہ پر۔

سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ

سَ يَجْ زِی ہِم بِ مَا كَا نُو يَفْ تَ رُون وَ قَا لُو مَا فِی بُ طُو نِ

عنقریب سزا دے گا اُن کو اللہ اس کی جو وہ افترا پردازیاں کرتے تھے ﴿۱۳۸﴾ اور کہتے ہیں کہ جو کچھ پیٹوں میں ہے

هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ

ہاذِہِل اَن عَام خَالِ صَ تُل لِ ذُکُورِنَا وَمُ حَرْ رَمُن عَ لَا .. اَزْوَاجِ نَا

ان مویشیوں کے وہ مخصوص ہے ہمارے مردوں کے (کھانے کے) لیے اور حرام ہے ہماری عورتوں پر۔

وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ

وَاِیں یَ کُم مَائِ تَ تَن فَ ہُم فِی ہِ شُ رَکَا ... ءُ سَ یَجْ زِی ہِم

اور اگر ہو وہ مُردار تو ہوتے ہیں سب اس (کے کھانے) میں شریک، عنقریب سزا دے گا اللہ اُن کو

وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ

وَص فَ ہُم اِن نَ ہُو حَ کِی مُن عَ لِی م قَد خَ سِ رَ

ان کی گھڑی ہوئی باتوں کی۔ بے شک ہے وہ بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ﴿۱۳۹﴾ یقیناً خسارے میں پڑ گئے

الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ

ل لَ ذِی نَ قَ تَ لُو .. آوْلَادَ ہُم سَ فَ ہَم بِ غَائِ رِ عِل مِ اُوں وَ حَرْ رَ مُو مَا رَزَ قَ ہُ مُل

وہ لوگ جنہوں نے قتل کیا اپنی اولاد کو نادانی کی بنا پر بغیر سمجھے بُوجھے اور حرام ٹھہرا لیا اس رزق کو جو دیا اُن کو

اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ع

لَا ہُ ف تِ رَا ... ءَ ن عَ لَل لَاہ قَد ضَل لُو وَ مَا کَانُو مُہ تَ دِی ن

اللہ نے، افترا پردازی کرتے ہُوئے اللہ پر۔ بے شک گمراہ ہو گئے وہ اور ہرگز نہ تھے وہ ہدایت پانے والے ﴿۱۴۰﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ

وَ ہُوَ ل لَ ذِی .. اَن شَ آ جَن نَاتِم مَعْ رُوشَاتِ اُوں وَ غَائِ رَ مَعْ رُوشَاتِ اُوں وَن نَخْ لَ

اور وہی ہے جس نے پیدا کیے باغات، چھتریوں پر چڑھے ہُوئے اور بے چڑھے اور کھجور کے درخت

وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا

وَزْ زَرْ عَ مُخْ تَ لِ فَن اُ کُ لُ ہُو وَزْ زَائِ تُو نَ وَرْ رُمْ مَا نَ مُ تَ شَا بِ ہَاوْں

اور کھیتی کہ مختلف ہیں اُن کے پھل اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جُلتے

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ

وَ غَائِ رَ مُ تَ شَا بِہ کُ لُو مِن ثَ مَ رِ ہِی .. اِذَا .. آثْ مَ رَ وَ آتُو حَق قَ ہُو یَاوْ مَ

اور جُدا جُدا۔ کھاؤ اُن کے پھل جب وہ پھل لائیں اور ادا کرو حق اللہ کا اسی دن جب

حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۱۴۱﴾ وَمِنَ الْاَنْعَامِ

ح صادِ ہی ولا تُس رِفو اِن ان ہو لا یُ حب بُل مُس رِفی ن وَ مِ نَل اَن عام

اُن کی فصل کاٹو اور اسراف نہ کرو۔ بے شک اللہ نہیں پسند کرتا حد سے گزرنے والوں کو ﴿۱۴۱﴾ اور مویشیوں میں سے کچھ

حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ

ح مول تاؤں وَ فرشا کُ لو مِم ما رزق کُ مُل لاہُ

بوجھ اُٹھانے والے ہیں اور کچھ کھانے اور بچھانے کے کام آتے ہیں۔ کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا تم کو اللہ نے

وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۴۲﴾ ثَمٰنِیَةَ

ولا تت تب عو خُ طُواتش شَیْ طان اِن ان ہو ل کُم عَ دُوْ وُم مُبی ن ثَ مانِ یَ ۃَ

اور مت اتباع کرو شیطان کے قدموں کی۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۱۴۲﴾ (یہ نر و مادہ) آٹھ

اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَیْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَیْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَیْنِ حَرَّمَ

اَزواج مِ نَض ضَ × نِث نا ئی ن وَ مِ نَل مَع زِ ث نائی ن قُل آ... ذَ ذَ کَ رائی ن حَر رَ م

جوڑے ہیں۔ بھیڑ کی قسم سے دو اور بکری کی قسم سے دو۔ پوچھو! کیا دونوں نر حرام کیے ہیں اللہ نے

اَمِ الْاُنْثَیَیْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَیْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَیَیْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِیْ

اَ مِل اُن ثَ یائی ن اَم مَش تَ مَ لَت عَ لَا ئی ہِ اَر حا مُل اُن ثَ یائی ن نَب بِ ءُو نی

یا دونوں مادائیں یا وہ بچے جو پیٹ میں ہیں دونوں ماداؤں کے؟ خبر دو مجھے

بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَیْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ

بِ عِل مِن اِن کُن تُم صا دِ قی ن وَ مِ نَل اِب لِث نا ئی ن وَ مِ نَل بَ قَ رِ

ٹھیک ٹھیک علم کے ساتھ، اگر ہو تم سچے ﴿۱۴۳﴾ اور اسی طرح اونٹ کی قسم سے دو اور گائے کی قسم سے

اثْنَیْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَیْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَیَیْنِ اَمَّا

ث نائی ن قُل آ... ذَ ذَ کَ رائی ن حَر رَ م اَ مِل اُن ثَ یائی ن اَم مَش

دو (پیدا کیے)۔ پوچھو! کیا دونوں نر حرام کیے ہیں اللہ نے یا دونوں مادائیں یا وہ (بچے)، جو

اشْتَمَلَتْ عَلَیْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَیَیْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ

تَ مَ لَت عَ لَا ئی ہِ اَر حا مُل اُن ثَ یائی ن اَم کُن تُم شُ ہَ دا... ءَ اِذ وَص صا کُ مُل

ہیں پیٹ میں دونوں ماداؤں کے؟ کیا تم حاضر تھے اس وقت جب حکم دیا تھا تم کو

اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ

لاہ بِہاذا فَمَن اَظلَم مِم مَنِف تَرا عَلَل لاہ کَذِبَن لِیُضِل لَن

اللہ نے ان (کے حرام ہونے) کا؟ پھر کون بڑا ظالم ہوگا اس سے جو بہتان باندھے اللہ پر جھوٹا تاکہ گمراہ کرے

النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ قُلْ لَّآ اَجِدُ

ناس بِغائی رِعِلم اِنّل لاہ لا یَہدِ لقاوْمظ ظالِمِین قُل لا.. اَجِدُ

لوگوں کو بغیر علم کے؟ بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو (۱۴۴) کہہ دو! نہیں پاتا میں

فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ

فِی ما.. اُوحِیَ اِلَیَّ مُحَرّمَن عَلا طاعِمِیں یَطعَمُہو.. اِل لا.. اَن یَکُون

اس وحی میں جو میرے پاس آئی کوئی چیز حرام کسی کھانے والے پر کہ اُسے کھائے سوائے اس کے کہ ہو وہ

مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا

مَائی تَتَن اَوْدَمَم مَس فُوحَن اَوْلَحمَ خِن زی رِن فَ اِن نَہو رِجسُن اَوْفِس قَن

مُردار یا بہتا ہُوا خون یا سؤر کا گوشت۔ اس لیے کہ یقیناً وہ ناپاک ہے یا یہ کہ حکم عدولی کرتے ہوئے

اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ

اُہِل لَ لِغائی رِل لاہ بِہ فَمَنِض طُرَ غائی رَ باغِن وَّ

پکارا گیا ہو (نام) غیر اللہ کا اس پر پھر جو کوئی مجبور ہو جائے (اُن کے کھانے پر) اس طرح کہ نہ نافرمانی کا ارادہ ہو

وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ

وَلا عادِن فَ اِن نَ رَب بَ کَ غَفُور رَّحِیم وَعَلَل لَذِی نَ

اور نہ حد سے تجاوز کرے تو یقیناً تیرا رب بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے (۱۴۵) اور ان پر جو

هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا

ہادُو حَرَّمنا کُل لَ ذی ظُفُر وَمِنَل بَقَرِ وَل غَنَم حَرَّمنا

یہودی ہو گئے حرام کر دیا تھا ہم نے ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری میں سے حرام کی تھی ہم نے

عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ

عَلائی ہِم شُحُومَہُما.. اِل لا ما حَمَلَت ظُہُورُہُما.. اَوِل حَوایا.. اَوْمَخ تَلَط

اُن پر چربی اُن کی سوائے اس کے جو لگی ہو اُن کی پیٹھ یا آنتوں پر یا جو لگی رہ جائے

بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾ فَاِنْ

بِ عظام · ذَال ک · جَ زَائی نا ہُم · بِ بَغ یِ ہِم · وَ اِن نا · لَ صادِقُون · فَ اِن

ہڈی کے ساتھ۔ یہ سزا دی تھی ہم نے اُن کو ان کی سرکشی کی اور یقیناً ہم سچ کہہ رہے ہیں ﴿١٤٦﴾ پھر اگر

كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ

کَذ ذَبُوک · فَ قُل · رَب بُ کُم · ذُو رَح مَ تِن وَا · وَاسِ عَہ · وَ لَا · یُ رَد دُ · بَ×سُ ہُو

وہ جھٹلائیں تم کو تو کہہ دو کہ تمہارے رب کا دامنِ رحمت بہت وسیع ہے لیکن نہیں ٹالا جا سکتا اس کا عذاب

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ

عَ نِل قَاو مِل · مُج رِمی ن · سَ یَ قُو لُل · لَ ذِی نَ · آش رَ کُو · لَاو شَا...ءَ · ل لَاہ

ان لوگوں سے جو مجرم ہیں ﴿١٤٧﴾ ضرور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا ہے کہ اگر چاہتا اللہ

مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ

ما...آش رَک نا · وَ لَا.. · آبا...ؤنا · وَ لَا · حَر رَم نا · مِن شَائی ء · کَ ذَال ک · کَذ ذَبَل

تو نہ شرک کرتے ہم اور نہ ہمارے آباؤ اجداد اور نہ ہم حرام ٹھہراتے کوئی چیز، اسی طرح جھٹلایا تھا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ

لَ ذِی نَ · مِن قَب لِ ہِم · حَت تَا · ذَا قُو · بَ×سَ نَا · قُل · ہَل

ان لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے یہاں تک کہ چکھا اُنہوں نے مزا ہمارے عذاب کا۔ ان سے کہو کیا

عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ

عِن دَ کُم · مِن عِل مِن · فَ تُخ رِجُوہُ · لَ نَا · اِن · تَت تَ بِ عُونَ · اِل لَظ · ظَن نَ

تمہارے پاس کوئی علم ہے تو پیش کرو اُسے ہمارے سامنے۔ نہیں پیروی کرتے تم مگر گمان کی

وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ

وَ اِن اَن تُم · اِل لَا · تَخ رُصُون · قُل · فَ لِل لَا ہِل · حُج جَ تُل · بَالِ غَہ · فَ لَاو

اور نہیں ہو تم مگر قیاس آرائیاں کرتے ہو ﴿١٤٨﴾ کہہ دو! تو پھر اللہ ہی کی حجت غالب ہے اور اگر

شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ

شَا...ءَ · لَ ہَ دَا کُم · اَج مَ عِی ن · قُل · ہَ لُم مَ · شُ ہَ دَا...ءَ کُ مُل · لَ ذِی نَ · یَش ہَ دُون

وہ چاہتا تو ہدایت دے دیتا تم کو سب کو ﴿١٤٩﴾ کہہ دو! کہ لاؤ تم اپنے گواہ جو گواہی دیں

أَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ

کہ اللہ ہی نے حرام کیا ہے ان چیزوں کو۔ پس اگر وہ ایسی گواہی دیں تو تم گواہی نہ دینا اُن کے ساتھ

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

اور نہ اتباع کرنا اُن کی خواہشات کا جو جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو اور جو نہیں ایمان رکھتے

بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٠﴾ قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا

آخرت پر اور وہ اپنے رب کا ہم سر ٹھہراتے ہیں (دوسروں کو) ﴿١٥٠﴾ کہہ دو کہ آؤ میں سناؤں کیا

حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَ

حرام کیا ہے تمہارے رب نے تم پر یہ کہ نہ شریک ٹھہراؤ تم اس کا کسی کو ذرا بھی اور

بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ ۖ

(حکم دیا ہے) کہ ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی (کے ڈر) سے۔

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

ہم رزق دیتے ہیں تم کو بھی اور اُن کو بھی اور مت قریب جاؤ بے شرمی کی باتوں کے خواہ وہ کھلی ہوں

وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا

یا چھپی اور مت قتل کرو کسی جان کو جس (کے قتل) کو حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے مگر

بِالْحَقِّ ۚ ذٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾

حق کے ساتھ۔ یہ وہ باتیں ہیں کہ حکم دیا ہے اُس نے تم کو اُن کا تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو ﴿١٥١﴾

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ج

وَلَا تَق رَبُو مَالَل يَتِي م اِل لَا بِل لَ تِي هِ يَ اَح سَ نُ حَت تَا يَب لُ غَ اَشُد دَه

اور نہ قریب جاؤ مالِ یتیم کے مگر ایسے طریقے سے جو بہترین ہو۔ حتیٰ کہ پہنچ جائے وہ سنِ رشد کو

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ج لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا

وَ اَو فُل كَي لَ وَل مِي زَا نَ بِل قِس طِ لَا نُ كَل لِ فُ نَف سَن اِل لَا

اور پورا کرو ناپ تول انصاف کے ساتھ۔ نہیں ذمہ داری کا بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر مگر

وُسْعَهَا ج وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ج

وُس عَ هَا وَ اِذَا قُل تُم فَع دِلُو وَلَو كَانَ ذَا قُر بَا

اس کی طاقت کے مطابق اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ ہو تمہارا رشتہ دار

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ط ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

وَ بِ عَه دِل لَاه اَو فُو ذَا لِ كُم وَص صَا كُم بِ هِي لَ عَل لَ كُم تَ ذَك كَ رُون

اور اللہ کے ساتھ کیا ہوا عہد پورا کرو، یہ باتیں ہیں کہ حکم دیا ہے اللہ نے تم کو اُن کا تاکہ تم نصیحت قبول کرو ﴿۱۵۲﴾

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ج وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ

وَ اَن نَ هَا ذَا صِ رَا طِي مُس تَ قِي مَن فَت تَ بِ عُوه وَلَا تَت تَ بِ عُس سُ بُ لَ

اور یہ کہ یہی ہے میری راہ جو سیدھی ہے سو اسی پر چلو اور مت چلو (دوسرے) راستوں پر

فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ط ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ

فَ تَ فَر رَ قَ بِ كُم عَن سَ بِي لِه ذَا لِ كُم وَص صَا كُم بِ هِي

کہ پراگندہ کر دیں گے تم کو ہٹا کر اللہ کی راہ سے۔ یہ وہ باتیں ہیں کہ حکم دیا ہے تم کو اللہ نے اُن کا

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ

لَ عَل لَ كُم تَت تَ قُون ثُم مَ آ تَي نَا مُو سَل كِ تَا بَ تَ مَا مَن عَ لَل لَ ذِي..

تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو ﴿۱۵۳﴾ پھر عطا کی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب، نعمت پوری کرنے کے لیے ایسے (انسان) پر جو

اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ

اَح سَ نَ وَ تَف صِي لَل لِ كُل لِ شَيْ ءِ ي وُ وَ هُ دَا وُ وَ رَح مَ تَل لَ عَل لَ هُم

نیکی کی روش اختیار کرتا ہے اور تفصیل کے لیے ہر شے کی اور سراسر ہدایت اور رحمت تاکہ وہ لوگ

بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ مُبٰرَكٌ

بِ لِ قا...ءِ رب بِ ہِم یُ ءْ مِ نُون وَ ہا ذا کِ تا بُن اَن زَل ناہُ مُ با رَ کُن

اپنے رب سے ملاقات پر ایمان لائیں ﴿۱۵۴﴾ اور یہ (قرآن بھی) ایک کتاب ہے جو نازل کی ہم نے برکت والی

فَاتَّبِعُوۡهُ وَاتَّقُوۡا لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنۡ تَقُوۡلُوۡۤا اِنَّمَاۤ اُنۡزِلَ

فَ تْ تَ بِ عُوہُ وَ تْ تَ قُو لَ عَل لَ کُم تُر حَ مُون اَن تَ قُو لُو.. اِن نَ ما.. اُن زِ لَ

سو اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۵۵﴾ اب تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ دراصل نازل کی گئی تھی

الۡكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيۡنِ مِنۡ قَبۡلِنَا ۪ وَاِنۡ كُنَّا عَنۡ دِرَاسَتِهِمۡ لَغٰفِلِيۡنَ ﴿۱۵۶﴾

کِ تا بُ عَ لا طا...ءِ فَ تَیْ نِ مِن قَب لِ نا وَ اِن کُن نا عَن دِ را سَ تِ ہِم لَ غا فِ لِی ن

کتاب دو گروہوں پر جو ہم سے پہلے تھے اور بلاشبہ ہم تھے اُن کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر ﴿۱۵۶﴾

اَوۡ تَقُوۡلُوۡا لَوۡ اَنَّاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا الۡكِتٰبُ لَكُنَّاۤ اَهۡدٰى مِنۡهُمۡ ۚ

اَوْ تَ قُو لُو لَوْ اَن نا.. اُن زِ لَ عَ لَیْ نَل کِ تا بَ لَ کُن نا.. اَہ دا مِن ہُم

یا کہنے لگو کہ اگر ہمیں نازل ہوتی ہم پر کتاب تو یقیناً ہوتے ہم زیادہ ہدایت یافتہ اُن سے

فَقَدۡ جَآءَكُمۡ بَيِّنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ ۚ فَمَنۡ

فَ قَد جا...ءَ کُم بَیْ یِ نَ تُم مِر رَب بِ کُم وَ ہُ دَوْ وَ رَح مَہ فَ مَن

سو بے شک آ گئی تمہارے پاس روشن دلیل تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت۔ پس کون ہے

اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنۡهَا ؕ سَنَجۡزِى الَّذِيۡنَ

اَظ لَ مُ مِم مَن کَذ ذَ بَ بِ آ یا تِل لا ہِ وَ صَ دَ فَ عَن ہا سَ نَج زِل لَ ذِی نَ

بڑا ظالم اس سے جو جھٹلائے اللہ کی آیات کو اور منہ موڑ لے اُن سے۔ عنقریب ہم سزا دیں گے ان لوگوں کو جو

يَصۡدِفُوۡنَ عَنۡ اٰيٰتِنَا سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ بِمَا كَانُوۡا يَصۡدِفُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ

یَص دِ فُو نَ عَن آ یا تِ نا سُو...ءَل عَ ذا بِ بِ ما کا نُو یَص دِ فُون ہَل یَن ظُ رُو نَ

منہ موڑتے ہیں ہماری آیات سے، بدترین عذاب کی بوجہ اُن کے منہ موڑنے کے ﴿۱۵۷﴾ نہیں یہ لوگ منتظر

اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ رَبُّكَ اَوۡ يَاۡتِىَ بَعۡضُ اٰيٰتِ

اِل لا.. اَن تَ ءْ تِ یَ ہُ مُل مَ لا...ءِ کَ ةُ اَوْ یَ ءْ تِ یَ رَب بُ کَ اَوْ یَ ءْ تِ یَ بَع ضُ آ یا تِ

مگر اس بات کے کہ آئیں اُن کے پاس فرشتے یا آئے تیرا رب یا آئے کوئی نشانی

رَبُّكَ ط يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا

رب بک | یاؤم | ئی×تی | بَع ض | آیات | رب بِ ک | لا ین ف ع | نف سن | ای مان ہا

تیرے رب کی ۔ جس دن آئے گی کوئی نشانی تیرے رب کی تو نہ نفع دے گا کسی شخص کو ایمان لانا اس کا

لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ط قُلِ انْتَظِرُوْٓا

لم تکن آم نت | من قب ل | آؤ ک س بت | فی.. ای مان ہا | خائی را | ق لن | ت ظ رو..

جو ایمان نہ لایا ہو اس سے پہلے یا جس نے (نہ) کمائی ہو اپنے ایمان میں کوئی بھلائی ۔ ان سے کہہ دو تم انتظار کرو

اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا

ان نا من ت ظ رون | ان نل | ل ذی ن | فر ر قو | دی ن ہم | و کا نو | شی ی عن

ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿١٥٨﴾ بے شک وہ جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اپنے دین کو اور بن گئے گروہ گروہ ،

لَسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ط اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ

لس ت | من ہم | فی شائی ء | ان نَ ما.. | ام رُ ہم | ال لل لاہ | ثم م | یُ نب ب ئُ ہم

نہیں ہے تمہیں ان سے کوئی واسطہ ۔ بات یہ ہے کہ ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے پھر وہی ان کو بتائے گا

بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ

ب ما کا نو یف ع لون | من | جا...ء | بل ح س ن ۃ | ف ل ہو | عش ر

کہ وہ کیا کرتے رہے ؟ ﴿١٥٩﴾ جو کوئی لائے گا (اللہ کے حضور) ایک نیکی تو اس کے لیے ہے دس گنا (اجر)

اَمْثَالِهَا ج وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا

ام ثال ہا | و من | جا...ء | بس سائی ی ءۃ | ف لا | یج زا.. | ال لا | مث ل ہا

اس جیسی نیکی کا اور جو کوئی لائے گا ایک بدی تو نہیں بدلہ دیا جائے گا اسے مگر ویسا ہی

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ

و ہم لا یظ ل مون | قل | ان ن نی | ہ دا نی | رب بی..

اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا ﴿١٦٠﴾ کہہ دو (اے پیغمبرؐ)! بے شک ہدایت دی ہے مجھے میرے رب نے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ج

ال لا ص راطم مس ت قی م | دی نن قی ی م | مل ل ۃ | اب را ہی م | ح نی فا

سیدھی راہ کی ۔ جو بالکل ٹھیک دین ہے یعنی ملت ابراہیمؑ کی جو ایک ہی طرف کا ہو گیا تھا

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ

وَ مَا کَانَ | مِ نَلْ مُشْ رِ کِیْ ن | قُلْ | اِنْ نَ | صَ لَا تِیْ | وَ نُ سُ کِیْ | وَ مَحْ یَا یَ

اور نہ تھا | مشرکوں میں سے ﴿۱۶۱﴾ | کہہ دو | بے شک | میری نماز | اور میری قربانی | اور میری زندگی

وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَ مَ مَا تِیْ | لِلْ لَا ہِ | رَبْ بِلْ | عَا لَ مِیْ ن | لَا | شَ رِیْ کَ | لَہٗ

اور میری موت (سب) | اللہ کے لیے ہے | جو رب ہے | سارے جہانوں کا ﴿۱۶۲﴾ | نہیں | کوئی شریک | اس کا

وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ

وَ بِ ذَا لِ کَ | اُ مِرْ تُ | وَ اَ نَ | اَ وْ وَ لُلْ مُسْ لِ مِیْ ن | قُلْ | اَ غَا یْ رَلْ لَا ہِ

اور اسی کا | حکم دیا گیا ہے مجھے | اور میں ہوں | سب سے پہلا مسلم ﴿۱۶۳﴾ | کہہ دو! | کیا اللہ کے سوا

اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ

اَبْ غِیْ | رَبْ بَاوْں | وَ | ہُ وَ | رَبْ بُ | کُلْ لِ شَیْ ءْ | وَ لَا | تَکْ سِ بُ | کُلْ لُ نَفْ سِن

تلاش کروں میں کوئی اور رب؟ | حالانکہ وہی تو | رب ہے | ہر چیز کا۔ | اور نہیں | کماتا | کوئی شخص (کوئی گناہ)

اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ

اِلْ لَا | عَ لَیْ ہَا | وَ لَا | تَ زِ رُ | وَا زِ رَ تُوْں | وِزْ رَ | اُخْ رَا | ثُمْ مَ

مگر | وہ اس کا خود ذمہ دار ہوتا ہے | اور نہیں | اٹھاتا | کوئی بوجھ اٹھانے والا، | بوجھ | دوسرے کا | پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

اِلَا رَبْ بِ کُمْ | مَرْ جِ عُ کُمْ | فَ یُ نَبْ بِ ءُ کُمْ | بِ مَا | کُنْ تُمْ فِیْ ہِ تَخْ تَ لِ فُوْن

اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے تم سب کو پھر بتائے گا وہ تمہیں (حقیقت)، ان (باتوں) کی جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿۱۶۴﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ

وَ ہُ وَ | لْ لَ ذِیْ | جَ عَ لَ کُمْ | خَ لَا ۔۔۔ ءِ فَلْ اَرْضِ | وَ رَ فَ عَ | بَعْ ضَ کُمْ | فَاوْ قَ بَعْ ضِن | دَ رَ جَا تِن

اور وہی ہے جس نے | بنایا تم کو | زمین کا خلیفہ | اور بلند کیا | تم میں سے ایک کو | دوسرے پر | درجات میں۔

لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

لِ یَبْ لُ وَ کُمْ | فِیْ مَا۔۔ | آ تَا کُمْ | اِنْ نَ | رَبْ بَ کَ

تاکہ آزمائے تم کو | ان (نعمتوں) کے بارے میں جو | عطا کیں اس نے تم کو۔ | بے شک | تمہارا رب

سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾

س ری عُل ع قا ب وَ ان ن ہو ل غ فور ر ر حی م

سزا دینے میں بہت تیز ہے اور بے شک وہی ہے بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۱۶۵﴾

ایاتھا ۲۰۶ (۷) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (۳۹) رکوعاتھا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مل لا ہِر رح ما نِر ر حی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓصٓ ﴿١﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ

الف لا...م می...م صا...د کِ تا بُن اُن زِ لَ اِلَ ئی کَ فَ لا ئی کُن فی صد رِ ک

الف۔ لام۔ میم۔ صاد ﴿۱﴾ یہ کتاب ہے، نازل کی گئی ہے تمہاری طرف پس (اے نبی) نہ پیدا ہو تمہارے دل میں

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى

ح ر جُم مِن ہُ لِ تُن ذِ ر ب ہی وَ ذِک را

کوئی تنگی اس کی وجہ سے (اسے نازل کیا گیا ہے) تاکہ خبردار کرو تم اس کے ذریعہ سے منکرین کو، اور نصیحت ہو

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

لِل مُ× مِ نی ن اِت تَ بِ عو ما... اُن زِ لَ اِلَ ئی کُم مِر رب بِ کُم

ایمان والوں کے لیے ﴿۲﴾ (لوگو!) پیروی کرو اس کی جو نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے

وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۗ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾ وَكَمْ

وَ لا تَت تَ بِ عو مِن دُو نِ ہی.. اَو لِ یا...ء قَ لی لَم ما تَ ذَک کَ رُون وَ کَم

اور نہ پیروی کرو اپنے رب کو چھوڑ کر (دوسرے) سرپرستوں کی۔ مگر بہت کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو تم ﴿۳﴾ اور کتنی ہی

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿٤﴾

مِن قَر یَ تِن اَہ لَک نا ہا فَ جا...ءَ ہا بَ × سُ نا بَ یا تَن اَو ہُم قا...ءِ لُون

بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو اور آن پڑا ان پر ہمارا عذاب (اچانک) رات کے وقت یا دوپہر کو سوتے ہوئے ﴿۴﴾

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

ف ما کان دع واہم اِذ جا...ءہم ب×س نا اِل لا.. آن قالو.. اِن نا کُن نا

پس نہ تھی ان کی صدا اس وقت جب آیا ان پر ہمارا عذاب مگر یہ کہ کہنے لگے یقیناً ہم ہی تھے

ظٰلِمِيْنَ ۵ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ

ظا لمی ن ف ل نس ءَ لن نَل ل ذی ن اُرس ل اِلاَئی ہم

ظالم ۵ پس یہ ضرور ہو کر رہنا ہے کہ ہم باز پرس کریں گے ان لوگوں سے کہ پیغمبر بھیجے گئے جن کی طرف

وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۶ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ

ول نس ءَ لن نَل مُرس لی ن ف ل ن قص صن ن عَ لاَئی ہم ب عل می اُوں

اور ضرور پوچھیں گے ہم پیغمبروں سے بھی ۶ پھر ہم بیان کریں گے ساری سرگذشت اُن کے سامنے پُورے علم کے ساتھ

وَّمَا كُنَّا غَآىِٕبِيْنَ ۷ وَالْوَزْنُ يَوْمَىِٕذِ الْحَقُّ ج فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ

و ما کُن نا غا...ءِ بی ن ول وز نُ یا ؤم ءِ ذِ نل حق ق ف من ثَ قُ لت مَ وازی ن ہو

اور نہیں تھے ہم کہیں غائب ۷ اور وزن اس دن عین حق ہوگا سو جن کے بھاری ہوں گے پلڑے

فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۸ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ

ف اُلا...ءِک ہُ مُل مُف لِ حون و من خف فت مَ وازی ن ہو ف اُلا...ءِ کل ل ذی ن

سو وہی فلاح پانے والے ہوں گے ۸ اور وہ کہ ہلکے ہوں گے پلڑے اُن کے سو یہی وہ لوگ ہیں کہ

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۹

خَ سِ رُو.. آن فُ سَ ہم بِ ما کا نُو بِ آیا تِ نا یَظ لِ مون

خسارے میں مُبتلا کیا تھا اُنھوں نے اپنی جانوں کو کیونکہ تھے وہ ہماری آیات کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کرتے ۹

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا

ول قد مک کن نا کم فل ارض وج عل نا ل کم فی ہا

اور یقیناً بسایا ہم نے تم کو اختیار و اقتدار کے ساتھ زمین میں اور فراہم کیا ہم نے تمہارے لیے زمین میں

مَعَايِشَ ط قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۱۰ ع وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ

مَ عا ئش قَ لی لَم ما تَش کُ رون ول قد خَ لق نا کم ثُم م صَو ور نا کم

سامانِ زیست۔ بہت ہی کم، شکر کرتے ہو تم ۱۰ اور بے شک ہم نے تمہاری تخلیق کی پھر تمہاری شکل و صورت بنائی

ع ۸

ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ

ثُمْ مَ قُلْ نَا لِلْ مَ لَا... ءِ کَ تِس جُ دُو لِ آ دَ مَ فَ سَ جَ دُو.. اِل لَا.. اِب لِی س

پھر کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدمؑ کو تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے ،

لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ⑪ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ

لَم يَ كُن مِ نَس سَا جِ دِی ن قَا لَ مَا مَ نَ عَ کَ اَل لَا تَس جُ دَ

نہ تھا وہ شامل سجدہ کرنے والوں میں ⑪ پوچھا (اللہ نے) کس چیز نے روکا تجھ کو سجدہ کرنے سے

اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ

اِذْ اَ مَر تُک قَا لَ اَ نَ خَیْ رُ م مِن ہُ خَ لَق تَ نِی مِن نَا رِی وُں

جبکہ حکم دیا تھا میں نے تجھ کو، بولا میں بہتر ہوں اس سے۔ پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے

وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ⑫ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ

وَ خَ لَق تَ ہُو مِن طِی ن قَا لَ فَہ بِط مِن ہَا فَ مَا یَ کُو نُ لَ کَ

اور پیدا کیا ہے اس (آدمؑ) کو مٹی سے ⑫ فرمایا: اچھا تو نیچے اُتر جا تُو یہاں سے اس لیے کہ نہیں پہنچتا تجھے (کوئی حق)

اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ⑬

اَن تَ تَ کَب بَ رَ فِی ہَا فَخ رُج اِن نَ کَ مِ نَص صَا غِ رِی ن

کہ تُو بڑائی کا گھمنڈ کرے یہاں اور نکل جا درحقیقت تو اُن لوگوں میں سے ہے جو خود اپنی ذلت چاہتے ہیں ⑬

قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ⑭ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ⑮

قَا لَ اَن ظِر نِی.. اِلَا یَو مِ یُب عَ ثُو ن قَا لَ اِن نَ کَ مِ نَل مُن ظَ رِی ن

بولا: مجھے مہلت دے اُس دن تک کہ سب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ⑭ فرمایا: درحقیقت تجھے مہلت ہے ⑮

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ

قَا لَ فَ بِ مَا.. اَغ وَی تَ نِی لَ اَق عُ دَن نَ لَ ہُم

بولا: چونکہ گمراہ کیا ہے تو نے ہی مجھ کو تو میں ضرور گھات میں لگا رہوں گا انسانوں کے لیے

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑯ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

صِ رَا طَ کَل مُس تَ قِی م ثُم مَ لَ آ تِ یَن نَ ہُم مِم بَی نِ اَی دِی ہِم وَ مِن خَل فِ ہِم

تیری سیدھی راہ پر ⑯ پھر ضرور میں گھیروں گا اُن کو اُن کے آگے سے اور پیچھے سے

وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ

وَعَن آئی مان ہم · وَعَن شَ مَا... ءِ ل ہم · وَلَا تَ جِ دُ · آک ثَ رَ ہم · شَاکِ رِی ن · قَالَ

اور اُن کی دائیں طرف سے · اور بائیں طرف سے · اور نہ پائے گا تو · اُن میں سے اکثر کو · شکر گزار ﴿۱۷﴾ · فرمایا؛

اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

رُج · مِن ہَا · مَذْ ءُ وَم · مَد حُو را · لَ مَن · تَ بِ عَ کَ · مِن ہم

نکل جا · یہاں سے · ذلیل · اور ٹھکرایا ہُوا۔ · یقین رکھ کہ جو · پیروی کرے گا تیری · ان میں سے

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ

لَ اَم لَ ءَ ن نَ · جَ ہَن نَ مَ · مِن کُم · اَج مَ عِی ن · وَ یَا.. آ دَ مُس · کُن · اَن تَ · وَ زَاوْ جُ کَل

تو میں ضرور بھروں گا · جہنّم کو · تجھ سمیت · ان سب سے ﴿۱۸﴾ · اور اے آدمؑ! · رہو · تم · اور تمہاری بیوی

الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا

جَن نَ ةَ · فَ کُ لَا · مِن حَائی ثُ شِ× ءْ تُ مَا · وَ · لَا · تَق رَ بَا · ہَاذِ ہِش · شَ جَ رَ ةَ · فَ تَ کُو نَا

اس جنّت میں · اور کھاؤ · تم دونوں جہاں سے جو چاہو · مگر · نہ · قریب پھٹکنا · اس · درخت کے · ورنہ ہو جاؤ گے تم

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ

مِ نَظ ظَا لِ مِی ن · فَ وَس وَ سَ · لَ ہُ مَش · شَا ئی طَا نُ · لِ یُب دِ یَ · لَ ہُ مَا · مَا · وُو رِ یَ

ظالموں میں سے ﴿۱۹﴾ · پھر بہکایا ان دونوں کو · شیطان نے · تا کہ کھول دے · اُن کے سامنے · جو · چھپائی گئی تھیں

عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ

عَن ہُ مَا · مِن سَاوْ آ تِ ہِ مَا · وَ قَالَ · مَا · نَ ہَا کُ مَا · رَب بُ کُ مَا · عَن ہَاذِ ہِش شَ جَ رَ ةِ

ایک دوسرے سے · اُن کی شرم گاہیں · اور کہا؛ نہیں روکا ہے تم کو · تمہارے رب نے · اس درخت سے،

اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾

اِل لَا.. · اَن تَ کُو نَا · مَ لَ کَا ئی نِ · اَوْ تَ کُو نَا · مِ نَل خَا لِ دِی ن

مگر · کہیں (نہ) ہو جاؤ تم · فرشتے · یا (نہ) ہو جاؤ تم · ہمیشہ زندہ رہنے والے ﴿۲۰﴾

وَ قَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾

وَ قَا سَ مَ ہُ مَا.. · اِن نِی · لَ کُ مَا · لَ مِ نَن نَا صِ حِی ن

اور قسم کھائی اُس نے اُن کے سامنے · کہ یقین کرو میں · تم دونوں کا · حقیقی خیر خواہ ہوں ﴿۲۱﴾

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ

فَ دَل لَا هُ مَا بِ غُ رُور فَ لَم مَا ذَاقَش شَ جَ رَةَ بَ دَت

پھر رفتہ رفتہ اپنے ڈھب پر لے آیا اُن دونوں کو دھوکا دے کر پھر جب چکھا اُن دونوں نے مزا اس درخت کا تو کھل گئے

لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادٰىهُمَا

لَ هُ مَا سَاؤْ آ تُ هُ مَا وَ طَ فِ قَا يَخ صِ فَا نِ عَ لَا ئِ هِ مَا مِ اُوں وَ رَ قِل جَن نَہ وَ نَا دَا هُ مَا

اُن کے سامنے ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو جنّت کے پتوں سے اور پکارا انہیں

رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ

رَب بُ هُ مَا.. اَ لَم اَن هَ كُ مَا عَن تِل كُ مَش شَ جَ رَةِ وَ اَ قُل لَ كُ مَا..

اُن کے رب نے کیا نہیں روکا تھا میں نے تمہیں اس درخت کے پاس جانے سے اور (نہ) کہا تھا تم سے

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتۃ

اِن نَش شَا ئِ طَا نَ لَ كُ مَا عَ دُوْوُ مُ مُ بِی ن قَالَا رَب بَ نَا ظَ لَم نَا.. اَن فُ سَ نَا

کہ یقیناً شیطان تم دونوں کا دُشمن ہے، کھلا ﴿٢٢﴾ وہ دونوں بولے اے ہمارے رب! ظلم کیا ہم نے اپنے اوپر

وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ

وَ اِ ل لَم تَغ فِر لَ نَا وَ تَر حَم نَا لَ نَ كُو نَن نَ مِ نَل خَا سِ رِی ن قَالَ

اور اگر نہ بخشا تو نے ہمیں اور (نہ) رحم فرمایا ہم پر تو یقیناً ہو جائیں گے ہم خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ﴿٢٣﴾ فرمایا:

اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ

بِ طُو بَعْ ضُ كُم لِ بَعْ ضِن عَ دُوو وَ لَ كُم فِل اَرْضِ مُس تَ قَرْرُوں وَ مَ تَا عُن

(اچھا) اُتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے ہے زمین میں جائے قرار اور سامانِ زیست

اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا

اِلَا حِی ن قَالَ فِی هَا تَح يَا وْن وَ فِی هَا تَ مُو تُو نَ وَ مِن هَا

ایک خاص مدت تک کے لیے ﴿٢٤﴾ فرمایا: اسی میں جینا ہے تم کو اور اسی میں مرنا ہے تمہیں اور اسی میں سے

تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ

تُخ رَ جُون يَا بَ نِی.. آ دَ مَ قَد اَن زَل نَا عَ لَا ئِ كُم لِ بَا سَا ئیں يُ وَا رِی

(آخر کار) تم کو نکالا جائے گا ﴿٢٥﴾ اے اولادِ آدمؑ! یقیناً اُتارا ہے ہم نے تم پر لباس کہ چھپائے

سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ

ساؤآتِ کُم | وَرِی شا | وَلِ باسُت تَق وا

تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصّے اور ذریعہ ہے (تمہارے جسم کے لیے) حفاظت اور زینت کا اور تقویٰ کا لباس،

ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

ذَالِ کَ | خَائی رُ | ذَالِ کَ | مِن آیا تِل | لَاہِ | لَ عَل لَ ہُم | یَذ ذَک کَ رُون | یَاب نِی.. آ دَم

یہ سب سے بہتر ہے۔ یہ نشانیوں میں سے ہے اللہ کی، شاید کہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿۲۶﴾ اے اولادِ آدمؑ!

لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ

لَا یَف تِ نَن نَ کُ مُش | شَائی طَانُ | کَ ما.. | اَخ رَجَ | اَبَ وَائی کُم | مِ مَل جَن نَ ۃِ

کہیں فتنے میں نہ مبتلا کر دے تم کو شیطان جس طرح کہ نکلوایا تھا اس نے تمہارے والدین کو جنّت سے

يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ

یَن زِعُ | عَن ہُ مَا | لِ بَاسَ ہُ مَا | لِ یُ رِیَ ہُ مَا | ساؤآتِ ہِ مَا | اِن نَ ہُو | یَ را کُم

اتروا دیئے تھے ان پر سے ان کے لباس تاکہ دکھائے ان دونوں کو ان کی شرم گاہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ دیکھتا ہے تم کو

هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ

ہُوَ | وَقَ بِی لُ ہُو | مِن حَائی ثُ | لَا تَ رَاؤ نَ ہُم | اِن نَا جَعَل نَش | شَ یَا طِی نَ | اَوْلِ یَا...ءَ

وہ اور اس کے ساتھی ایسی جگہ سے کہ نہیں دیکھ سکتے تم انہیں۔ بے شک بنایا ہم نے شیطانوں کو سرپرست

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا

لِل لَ ذِی نَ | لَا یُ × مِ نُون | وَاِذَا | فَ عَ لُو | فَا حِ شَ تَن | قَالُو | وَجَد نَا

ان لوگوں کا جو ایمان نہیں لاتے ﴿۲۷﴾ اور جب کرتے ہیں یہ کوئی شرمناک کام تو کہتے ہیں کہ پایا ہے ہم نے

عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ

عَ لَائی ہَا.. | آبَا...ءَ نَا | وَل لَاہُ | اَمَ رَنَا | بِ ہَا | قُل | اِن نَل | لَاہَ

اسی طریقہ پر اپنے باپ دادا کو اور اللہ ہی نے حکم دیا ہے ہم کو ایسا کرنے کا۔ ان سے کہو: بے شک اللہ

لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا

لَا یَ × مُ رُ | بِل فَح شَا...ءِ | اَتَ قُو لُونَ | عَ لَل لَاہِ | مَا

کبھی نہیں حکم دیتا ہے بے حیائی کا۔ کیا۔ کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں؟ ایسی باتیں جن کے متعلق

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ ۟ وَاَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ

لَاتَعْ لَ مُوْن قُلْ اَمَ رَ رَبْ بِیْ بِلْ قِسْ طِ وَ اَ قِیْ مُوْ وُجُوْهَ كُمْ

تم کچھ نہیں جانتے ﴿۲۸﴾ کہو: میرے رب نے تو حکم دیا ہے راستی اور انصاف کا اور (یہ کہ) ٹھیک رکھو اپنے رُخ

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۬ۚ كَمَا

عِنْ دَ كُلْ لِ مَسْ جِ دِنْ وَدْعُوْهُ مُخْ لِ صِیْ نَ لَ هُوْ دْدِیْ نَ كَ مَا

ہر عبادت میں اور پکارو اُسی کو، خالص رکھ کر اُسی کے لیے، اپنا دین۔ جس طرح

بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَرِیْقًا هَدٰی

بَ دَ اَ كُمْ تَ عُوْدُوْن فَ رِیْ قَنْ هَ دَا

پیدا کیا ہے اُس نے تم کو (اب) اسی طرح تم پھر پیدا کیے جاؤ گے ﴿۲۹﴾ ایک گروہ ہے جس کو سیدھا راستہ دکھا دیا گیا

وَفَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیْنَ

وَ فَ رِیْ قَنْ حَقْ قَ عَ لَیْ هِ مُضْ ضَ لَا لَہْ اِنْ نَ هُ مُتْ تَ خَ ذُ شْ شَ یَا طِیْ نَ

اور دوسرا گروہ ہے کہ چسپاں ہو کر رہی اُن پر گمراہی۔ یقیناً یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے بنایا شیطانوں کو

اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَیَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ

اَوْ لِ یَا ءَ مِنْ دُوْ نِلْ لَا هِ وَ یَحْ سَ بُوْ نَ اَنْ نَ هُمْ مُہْ تَ دُوْن یَا بَ نِیْ.. آ دَ مَ

اپنا سرپرست، اللہ کو چھوڑ کر اور سمجھتے ہیں وہ کہ ہم ہی سیدھی راہ پر ہیں ﴿۳۰﴾ اے اولادِ آدم!

خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ

خُ ذُوْ زِیْ نَ تَ كُمْ عِنْ دَ كُلْ لِ مَسْ جِ دِنْ وَ كُ لُوْ وَشْ رَ بُوْ وَ لَا تُسْ رِ فُوْ

آراستہ رہو اپنی زینت سے تم ہر عبادت کے موقع پر اور کھاؤ اور پیؤ اور نہ تجاوز کرو حد سے۔

اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْۤ

اِنْ نَ هُوْ لَا یُ حِبْ بُلْ مُسْ رِ فِیْ ن قُلْ مَنْ حَرْ رَ مَ زِیْ نَ تَلْ لَا هِلْ لَ تِیْ..

بے شک اللہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۳۱﴾ کہو: کس نے حرام کیا ہے اللہ کی زینت کو جو

اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ

اَخْ رَ جَ لِ عِ بَا دِ هِیْ وَطْ طَیْ یِ بَات مِ نَرْ رِزْق قُلْ

اُسی نے پیدا کی ہے اپنے بندوں کے لیے (اور کس نے حرام کی ہیں) پاکیزہ چیزیں کھانے پینے کی؟ کہو:

هِيَ لِلَّذِينَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً

ہِ یَ لِل لَ ذِی نَ آمَ نُو فِل حَ یَا تِدّ دُن یَا خَالِ صَ تاَئیں

یہ سب چیزیں اُن لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان لائے، دُنیاوی زندگی میں بھی (اور) خالصتاً انہی کے لیے ہیں،

يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

یَاؤمَل قِیَامَہ کَ ذَالِ کَ نُ فَص صِ لُل آیات لِ قَاؤمِیں یَع لَ مُون

آخرت میں۔ اس طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم اپنی آیات اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۳۲﴾

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

قُل اِن نَ مَا حَر رَ مَ رَب بِ یَل فَ وَا حِ شَ مَا ظَ ہَ رَ مِن ہَا وَ مَا بَ طَ نَ

کہو: بس حرام کیے ہیں میرے رب نے تو تمام بے شرمی کے کام، خواہ کھلے ہوں یا چھپے

وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ

وَل اِث مَ وَل بَغ یَ بِ غَائیِ رِل حَق قِ وَ اَن تُش رِ کُو بِل لَاہِ مَا لَم یُ نَز زِل

اور گناہ اور سرکشی حق کے خلاف اور (حرام کیا ہے) یہ کہ تم شریک بناؤ اللہ کا اُن کو کہ نہیں نازل کی اللہ نے

بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

بِ ہی سُل طَا نَاؤں وَ اَن تَ قُو لُو عَ لَل لَاہِ مَا لَا تَع لَ مُون

اُن کے بارے میں کوئی سند اور یہ کہ کہو تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں جن کے متعلق تم نہیں جانتے (کہ وہ اللہ نے فرمائی ہیں)، ﴿۳۳﴾

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا

وَ لِ کُل لِ اُم مَ تِن اَ جَل فَ اِذَا جَا۔۔۔ءَ اَ جَ لُ ہُم لَا

اور ہر اُمت کے لیے (مہلت کی) ایک مدت مقرر ہے پھر جب آئے گا اُن کا وقتِ مقرر تو نہ

يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا

یَس تَ×خِ رُونَ سَاعَ تَاؤں وَ لَا یَس تَق دِ مُون یَا بَ نِی۔۔ آدَمَ اِم مَا

پیچھے رہ سکیں گے وہ (اس سے) ایک ساعت اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ﴿۳۴﴾ اے بنی آدمؑ! جب

يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ

یَ×تِ یَن نَ کُم رُ سُ لُم مِن کُم یَ قُص صُو نَ عَ لَائیِ کُم آیَاتی

آئیں (جو کہ ضرور آئیں گے) تمہارے پاس رسول، جو تم ہی میں سے ہوں گے، پڑھ کر سنائیں گے تمہیں میری آیات

فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

فَ مَ نِت تَ قَا وَ اَص لَ حَ فَ لَا خَاوْفُن عَ لَا ئِ ہِم وَ لَا ہُم

تو جو شخص تقویٰ اختیار کرے گا اور اصلاح کرے گا (اپنی) سو نہ کسی قسم کا خوف ہو گا ان کے لیے اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ

یَح زَنُون وَل لَ ذِی نَ کَذ ذَ بُو بِ آیاتِ نَا وَس تَک بَ رُو عَن ہَا..

کبھی غمگین ہوں گے ﴿۳۵﴾ اور وہ لوگ جو جھٹلائیں گے ہماری آیات کو اور تکبّر کریں گے ان (کے ماننے) سے،

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

اُلَا...ءِ کَ اَص حَابُن نَار ہُم فِی ہَا خَالِ دُون فَ مَن اَظ لَ مُ مِم مَ نِف

وہی لوگ ہیں اہلِ دوزخ جو اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۶﴾ تو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ

تَ رَا عَ لَل لَاہِ کَ ذِ بَن اَوْ کَذ ذَ بَ بِ آیاتِہٖ اُلَا...ءِ کَ یَ نَا لُ ہُم نَ صِی بُ ہُم

گھڑے اللہ کے بارے میں جھوٹی باتیں یا جھٹلائے اللہ کی آیات کو۔ ایسے لوگوں کو ملے گا اُن کا حصّہ

مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ

مِ نَل کِ تَاب حَت تَا.. اِذَا جَا...ءَت ہُم رُ سُ لُ نَا یَ تَ وَف فَاوْ نَ ہُم

اُن کے نوشتۂ تقدیر میں سے۔ یہاں تک کہ جب پہنچیں گے اُن کے پاس ہمارے فرشتے قبض کرنے کے لیے اُن کی رُوحیں

قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا

قَالُو.. آئِ نَ مَا کُن تُم تَد عُونَ مِن دُونِل لَاہ قَالُو

(اس وقت) وہ پوچھیں گے اُن سے کہاں ہیں وہ جن کو تم پکارتے تھے اللہ کے سوا؟ وہ کہیں گے کہ

ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ

ضَل لُو عَن نَا وَ شَ ہِ دُو عَ لَا.. اَن فُ سِ ہِم اَن نَ ہُم کَا نُو کَا فِ رِی ن قَا لَد

سب گُم ہو گئے ہم سے اور گواہی دیں گے خود اپنے خلاف کہ واقعی تھے ہم مُنکرِ حق ﴿۳۷﴾ ارشاد ہو گا

ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

خُ لُو فِی.. اُ مَ مِن قَد خَ لَت مِن قَب لِ کُم مِ نَل جِن نِ وَل اِن سِ

کہ داخل ہو جاؤ تم بھی اُن گروہوں کے ساتھ جو جا چکے ہیں تم سے پہلے، جنّوں اور انسانوں میں سے،

فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰى

فِن نار | کُل لَ ما | دَخَ لَت | اُم مَ تُل | لَ عَ نَت | اُخ تَ ہا | حَت تا..

جہنّم میں۔ جب بھی داخل ہوگا کوئی گروہ (جہنّم میں) تو لعنت بھیجے گا وہ اپنے جیسے اور گروہوں پر حتّٰی کہ

اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ

اِذَ | دّدا رَ کُو | فی ہا | جَ می عَن | قالَت | اُخ را ہُم | لِ اُو لا ہُم

جب گر چکیں گے اس میں سب تو کہیں گے بعد میں آنے والے اپنے سے پہلوں کے بارے میں

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ؕ

رَب بَ نا | ہا...ؤُلا...ءِ | اَضَل لُو نا | فَ آ تِ ہِم | عَ ذا بَن ضِع فَم | مِ نَن نار

کہ اے ہمارے رب! یہ ہیں جنھوں نے گمراہ کیا تھا ہمیں لہٰذا دے تو انہیں دُگنا عذاب آگ کا۔

قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ

قالَ | لِ کُل لِن | ضِع فُن | وَ لا کِل | لا تَع لَ مون | وَ قالَت | اُو لا ہُم

ارشاد ہوگا ہر ایک کے لیے ہے۔ دُگنا ہی (عذاب) لیکن تم نہیں جانتے ﴿۳۸﴾ اور کہیں گی پہلی اُمتیں

لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا

لِ اُخ را ہُم | فَ ما کانَ | لَ کُم | عَ لَی نا | مِن فَض لِن | فَ ذُو قُل

بعد میں آنے والوں سے کہ آخر کیا تھی تمہیں ہم پر فضیلت (کہ تمہیں کم عذاب ملے) لہٰذا چکھو اب مزا

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

عَ ذا بَ | بِ ما | کُن تُم تَک سِ بُون | اِن نَل | لَ ذی نَ | کَذ ذَ بُو

اِس عذاب کا، نتیجے میں اُن (گناہوں) کے جو تم کماتے رہے ﴿۳۹﴾ بے شک وہ لوگ جنھوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ

بِ آیاتِ نا | وَس تَک بَ رُو | عَن ہا | لا تُ فَت تَ حُ | لَ ہُم | اَب وا بُس | سَ ما...ءِ

ہماری آیات کو اور سرکشی اختیار کی ان کے مقابلہ میں، نہ کھولے جائیں گے اُن کے لیے دروازے آسمان کے

وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ

وَلا | یَد خُ لُو نَل | جَن نَ ۃَ | حَت تا | یَ لِ جَل | جَ مَ لُ | فی سَم مِل خِ یاط

اور نہ داخل ہوں گے وہ جنّت میں جب تک کہ نہ گزر جائے اُونٹ سوئی کے ناکے میں سے

وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ

وَکَ ذَالِ کَ | نَجْ زِ | لْ مُجْ رِ مِیْ ن | لَ هُم | مِنْ جَ ہَنْ نَ مَ | مِ ہَا دُوں | وَ مِنْ فَا وْ قِ ہِم

اور ایسا ہی ہم بدلہ دیا کرتے ہیں مجرموں کو ﴿٤٠﴾ اُن کے لیے ہوگا جہنم بچھونا اور اُن کے اُوپر ہوگا (اسی کا)

غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

غَ وَا ش | وَکَ ذَالِ کَ | نَجْ زِ | ظْ ظَا لِ مِیْ ن | وَلْ لَ ذِیْ نَ | آ مَ نُو | وَ عَ مِ لُص

اوڑھنا۔ اور ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم ظالموں کو ﴿٤١﴾ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے

الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ز اُولٰٓئِكَ

صَا لِ حَا تِ | لَا | نُ کَلْ لِ فُ | نَفْ سَن | اِلْ لَا | وُسْ عَ ہَا.. | اُلَا... ءِ کَ

نیک کام (ہمارا ضابطہ یہ ہے کہ) نہیں بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر، مگر اس کی استطاعت کے مطابق (لہٰذا) ایسے لوگ

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِىْ صُدُوْرِهِمْ

اَصْ حَا بُلْ جَنْ نَہ | ہُم | فِیْ ہَا | خَا لِ دُون | وَ نَ زَعْ نَا | مَا | فِیْ صُ دُو رِ ہِم

اہلِ جنّت ہیں، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٤٢﴾ اور نکال دیں گے ہم جو ہوگی اُن کے سینوں میں

مِّنْ غِلٍّ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ج وَقَالُوا الْحَمْدُ

مِنْ غِلْ لِن | تَجْ رِ ی | مِنْ تَحْ تِ ہِ مُلْ | اَنْ ہَار | وَ قَا لُلْ | حَمْ دُ

(ایک دوسرے کے خلاف) کچھ کدورت، بہتی ہوں گی اُن کے (محلات کے) نیچے نہریں۔ اور وہ کہیں گے، شکر

لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدٰىنَا لِهٰذَا قف وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا

لِلْ لَا ہِلْ | لَ ذِی | ہَ دَا نَا | لِ ہَا ذَا | وَ مَا | کُنْ نَا | لِ نَہْ تَ دِ یَ | لَوْ لَا.. | اَنْ ہَ دَا نَل

اللہ کا جس نے پہنچایا ہم کو اس (جنت) میں اور نہ تھے ہم راہ پانے والے اگر نہ ہدایت دیتا ہم کو

اللّٰهُ ج لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ط وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ

لَا ہ | لَ قَدْ | جَا... ءَت | رُسُ لُ رَب بِ نَا | بِلْ حَقْ ق | وَ نُو دُو... | اَنْ تِلْ کُ مُلْ

اللہ۔ بے شک لائے تھے ہمارے رب کے رسُول، سچی باتیں۔ اور ندا دی جائے گی اُنہیں کہ یہ ہے

الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَنَادٰٓى

جَنْ نَ ةُ | اُو رِثْ تُ مُو ہَا | بِ مَا | کُنْ تُمْ تَعْ مَ لُون | وَ نَا دَا..

وہ جنّت جس کے تم وارث بنائے گئے ہو، بدلے میں ان اعمال کے جو تم (دُنیا میں) کرتے رہے ﴿٤٣﴾ اور پکار کر کہیں گے

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا

آص حابل جن نَ ۃِ آص حا بن نار آن قد وَجدنا ماوعَ دَنا رب بُ نا

اہلِ جنّت دوزخ والوں سے کہ بے شک پائے ہم نے وہ وعدے جو کیے تھے ہم سے ہمارے رب نے

حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ ۚ

حق قن ف ہل وَجت تُم ماوعَ دَ رب بُ کُم حق قا قالو نَ عَم

سچے تو کیا پائے تم نے بھی وہ وعدے جو کیے تھے تم سے تمہارے رب نے سچے؟ وہ جواب دیں گے ہاں۔

فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

ف آذ ذَ نَ مُ ءَ ذِ نُم بَائی نَ ہُم آل لَع نَ تُل لاہِ عَ لَظ ظا لِ می ن

پھر پکار کر کہے گا ایک پکارنے والا ان کے درمیان، کہ لعنت ہو اللہ کی ان ظالموں پر ﴿۴۴﴾

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

آل لَ ذی نَ یَ صُد دُو نَ عَن سَ بی لِل لاہِ وَ یَب غُو نَ ہا عِ وَ جا وَ ہُم بِل آخِ رَ ۃِ

جو روکتے تھے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے اور چاہتے تھے اسے ٹیڑھا کرنا اور وہ آخرت کے

كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ

کافِ رُون وَ بائی نَ ہُ ما حِ جاب وَ عَ لَل آع راف

منکر تھے ﴿۴۵﴾ اور درمیان اُن دونوں (گروہوں) کے (حائل ہوگی) ایک اوٹ اور ایک مقامِ بلند (اعراف) پر

وقف لازم باختلاف

رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ

رِجالُن یَع رِفُون کُل لَم بِ سی ما ہُم وَ نا دَ وْ آص حا بَل جن نَ ۃِ

کچھ لوگ ہوں گے جو پہچانتے ہوں گے ہر گروہ کو اُن کے قیافے سے اور پکار کر کہیں گے وہ اہلِ جنّت سے

اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾

آن س لا مُن عَ لائی کُم لَم یَد خُ لُو ہا وَ ہُم یَط مَ عُون

کہ سلام ہو تم پر۔ (یہ لوگ) نہیں داخل ہوئے ہوں گے ابھی جنّت میں البتہ اس کے آرزومند ہوں گے ﴿۴۶﴾

وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

وَ اِذا صُ رِ فَت آب صا رُ ہُم تِل قا...ءَ آص حا بِن نار قالو رب بَ نا لا تج عل نا

اور جب پھریں گی اُن کی نگاہیں طرف اہلِ جہنّم کے تو کہیں گے اے ہمارے رب! نہ کیجیو تو ہمیں

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا

مَ عَ | قَ وْ مِظْ ظَا لِ مِیْ ن | وَنَادَا.. | اَصْ حَا بُلْ اَعْ رَافِ | رِجَالَاً

شامل | اِن ظالم لوگوں میں ﴿۴۷﴾ | اور پکاریں گے | یہ اہلِ اعراف | کچھ بڑے لوگوں کو

يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ

یَعْ رِ فُوْ نَ ہُمْ | بِ سِیْ مَا ہُمْ | قَالُو | مَا.. اَغْ نَا | عَنْ کُمْ | جَمْ عُ کُمْ

جنہیں وہ پہچانتے ہوں گے | ان کی علامتوں سے | اورکہیں گے | نہ کام آئے | تمہارے (آج) | تمہارے جتھے

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ

وَ مَا | کُنْ تُمْ تَسْ تَکْ بِ رُوْن | اَہَا.. ءُلَا...ءِ | الْ لَ ذِیْ نَ

اور وہ سازوسامان جنکو | تم بڑی چیز سمجھتے تھے ﴿۴۸﴾ | کیا یہی (اہل جنّت) ہیں | وہ لوگ جن کے بارے میں

اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ

اَقْ سَمْ تُمْ | لَا یَ نَا لُ ہُ مُلْ | لَا ہُ | بِ رَحْ مَہ | اُدْ خُ لُلْ | جَنْ نَ ۃَ

تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ | نہ نوازے گا ان کو | اللہ | اپنی رحمت سے | (اور اُن سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ | جنّت میں

لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ

لَا خَا وْ فُنْ | عَ لَا یْ کُمْ | وَلَا.. | اَنْ تُمْ تَحْ زَ نُوْن | وَنَادَا.. | اَصْ حَا بُنْ نَا رِ

(آج) نہ خوف ہے | تمہارے لیے | اور نہ | تم غمگین ہو گے ﴿۴۹﴾ | اور پکاریں گے | اہلِ دوزخ

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا

اَصْ حَا بَلْ جَنْ نَ ۃِ | اَنْ | اَ فِیْ ضُو | عَ لَا یْ نَا | مِ نَلْ مَا...ءِ | اَوْ | مِمْ مَا

اہلِ جنّت کو | (اور کہیں گے) کہ | ڈال دو | ہم پر | تھوڑا سا پانی | یا | اس میں سے (ہمیں کچھ دو) جو

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾

رَزَ قَ کُ مُلْ | لَا ہ | قَالُو.. | اِنْ نَلْ | لَا ہَ | حَرْ رَ مَ ہُ مَا | عَ لَلْ کَا فِ رِیْ ن

رزق دیا ہے تم کو | اللہ نے۔ | وہ کہیں گے | یقیناً | اللہ نے | حرام کر دیا ہے ان چیزوں کو | ان کافروں پر ﴿۵۰﴾

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ

اَلْ لَ ذِیْ نَتْ | تَ خَ ذُو | دِیْ نَ ہُمْ | لَہْ وَاؤْ وَلَ عِ بَاؤْ | وَغَرْ رَتْ ہُ مُلْ | حَ یَا تُدْ دُنْ یَا

جنہوں نے | بنا لیا تھا | اپنے دین کو | کھیل تماشا | اور فریب میں مبتلا کر رکھا تھا اُن کو | دُنیاوی زندگی نے

فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ

فَل یَاوْمَ نَن سَا ہُم کَ مَا نَ سُو لِ قَا...ءَ یَاوْمِ ہِم ہَا ذَا

(اللہ تعالیٰ فرمائے گا) سو آج بھلا دیں گے ہم اُنہیں اسی طرح جیسے بھولے رہے وہ پیشی کو اپنے اس دن کی

وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ

وَ مَا کَانُو بِ آیاتِ نَا یَج حَ دُون وَ لَ قَد جِ × نَا ہُم بِ کِ تَابِن

اور (اسی طرح) جیسے وہ کرتے تھے ہماری آیات کا انکار ﴿٥١﴾ اور بے شک پہنچا دی ہے ہم نے اُن کو ایک کتاب

فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾

فَص صَل نَاہُ عَ لَا عِل مِن ہُ دَاوْں وَ رَح مَ تَل لِ قَاوْمِیں یُ × مِ نُون

جس میں تفصیل بیان کر دی ہے ہم نے ہر بات کی، علم کی بنیاد پر جو ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں ﴿٥٢﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ

ہَل یَن ظُرُون اِل لَا تَ × وِی لَہ یَاوْمَ یَ × تِی تَ × وِی لُہو

نہیں منتظر مگر اس کے کہ وہ انجام سامنے آجائے (جس کی انھیں خبر دی جا رہی ہے)۔ جس دن سامنے آئے گا وہ انجام

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ

یَ قُو لُل لَ ذِی نَ نَ سُوہُ مِن قَب لُ قَد جَا...ءَت رُس لُ رَب بِ نَا بِل حَق ق

تو کہیں گے یہی لوگ جنھوں نے اسے بھلا دیا تھا پہلے، کہ واقعی لائے تھے، ہمارے رب کے رسول، سچی باتیں۔

فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ

فَ ہَل لَ نَا مِن شُ فَ عَا...ءَ فَ یَش فَ عُو لَ نَا.. اَوْ نُ رَد دُ

تو کیا ہیں ہمارے لیے کچھ سفارش کرنے والے جو سفارش کریں ہماری؟ یا واپس بھیج دیا جائے ہم کو (دُنیا میں)

فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا

فَ نَع مَ لَ غَائِ رَ لَل لَ ذِی کُن نَا نَع مَل قَد خَ سِ رُو..

تاکہ کریں ہم ایسے اعمال جو مختلف ہوں اُن سے جو ہم کیا کرتے تھے۔ درحقیقت خسارے میں ڈال دیا ہے اُنھوں نے

اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ع اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ

اَن فُ سَ ہُم وَ ضَل لَ عَن ہُم مَا کَانُو یَف تَ رُون اِن نَ رَب بَ کُ مُل لَا ہُ

اپنے آپ کو اور گم ہوگئے اُن سے وہ سب (جھوٹ) جو اُنھوں نے تراش رکھے تھے ﴿٥٣﴾ بلا شبہ تمہارا رب اللہ ہے

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ قف

لَ ذِی خَ لَ قَس سَ ماوات وَل ارض فی سِت تَ ةِ آئی یا مِن ثُم مَس تَ وَا عَ لَل عرش

جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا اپنے تخت سلطنت پر۔

یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

یُغ شِل لَائی لَن نَہار یَط لُ بُہو حَ ثِی ثاؤں وَش شَم سَ وَل قَ مَر

ڈھانک دیتا ہے وہ رات کو دن پر اور وہ چلی آتی ہے اس کے پیچھے پیچھے دوڑتی اور سورج اور چاند

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ

وَن نُجُوم مُ سَخ خَ راتم بِ اَم رِہ آلا لَ ہُل خَل قُ

اور ستارے سب کام میں لگے ہوئے ہیں اُس کے حکم کے مطابق، خبردار رہو اسی کا کام ہے پیدا فرمانا

وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا

وَل اَم ر تَ بارَ کَل لَاہُ رَب بُل عَالَ می ن اُد عُو

اور (اُسی کو اختیار ہے) حکم دینے اور فیصلہ کرنے کا بہت بابرکت ہے اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿۵۴﴾ پکارو

رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۵۵﴾ ج وَلَا

رَب بَ کُم تَ ضَر رُعاؤں وَ خُف یَہ اِن نَہو لَائی حِب بُل مُع تَ دی ن وَلَا

اپنے رب کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے۔ یقیناً وہ نہیں پسند فرماتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۵۵﴾ اور نہ

تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ

تُف سِ دُو فِل ارض بَع دَ اِص لَا حِ ہَا وَد عُو ہُ خَو فاؤں وَ طَ مَ عَا

فساد برپا کرو زمین میں بعد اُس کی اصلاح کے اور دعا مانگتے رہو اس سے ڈرتے ہوئے اور اُمیدوار رہتے ہوئے۔

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ

اِن نَ رَح مَ تَل لَاہ قَ رِی بُم مِ نَل مُح سِ نی ن وَ ہُ وَ لَل ذِی یُر سِ لُر رِیَاحَ

یقیناً اللہ کی رحمت بہت قریب ہے نیک کام کرنے والوں سے ﴿۵۶﴾ اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو

بُشْرًاۢ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا

بُش رَم بَائی نَ یَ دَائی رَح مَ تِہ حَت تَا.. اِذَا.. اَ قَل لَت سَ حَا بَن ثِ قَا لَن

خوشخبری لیے ہوئے آگے آگے اپنی رحمت کے حتّٰی کہ جب وہ (ہوائیں) اُٹھا لیتی ہیں (پانی سے) بوجھل بادلوں کو

سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ

تو ہانک دیتے ہیں ہم اُن کو مردہ زمین کی طرف پھر برساتے ہیں ہم وہاں پانی پھر نکالتے ہیں ہم اس پانی سے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

ہر طرح کی پیداوار۔ اسی طرح ہم نکالیں گے مُردوں کو، (قبروں سے) شاید کہ تم (اس مشاہدہ سے) سبق حاصل کرو ﴿۵۷﴾

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ

اور اچھی زمین سے، اگتے ہیں اس کے پھل پھول اس کے رب کے حکم سے اور جو زمین خراب ہوتی ہے،

لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

نہیں نکلتا (اس میں سے) سوائے ناقص پیداوار کے۔ اس طرح بار بار پیش کرتے ہیں ہم اپنی نشانیاں

لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ

ان لوگوں کے لیے جو شکر گزار بننا چاہیں ﴿۵۸﴾ بے شک رسول بنا کر بھیجا ہم نے نوحؑ کو اُس کی قوم کی طرف تو اُس نے کہا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ

اے میری قوم کے لوگو! عبادت کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اُس کے۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ

تمہارے حق میں عذاب سے ایک ہولناک دن کے ﴿۵۹﴾ کہا کچھ سرداروں نے اُس کی قوم میں سے یقیناً ہم دیکھتے ہیں تم کو

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ

کھلی گمراہی میں ﴿۶۰﴾ نوحؑ نے کہا اے میری قوم کے لوگو! نہیں ہوں میں (مبتلا) کسی گمراہی میں بلکہ میں تو

رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنْصَحُ

رسول ہوں رب العالمین کا ﴿٦١﴾ پہنچا رہا ہوں تم کو پیغامات اپنے رب کے اور خیرخواہ ہوں

لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ

تمہارا اور جانتا ہوں میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جو تم نہیں جانتے ﴿٦٢﴾ کیا تمہیں تعجب ہوا اس پر کہ آگئی ہے تمہارے پاس

ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ

نصیحت تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسے شخص کی معرفت جو تم ہی میں سے ہے تاکہ خبردار کرے وہ تم کو

وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ

اور تاکہ تم بچ جاؤ (غلط روی سے) اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟ ﴿٦٣﴾ مگر جھٹلایا انہوں نے اس کو سو نجات دی ہم نے اسے

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ تھے ایک کشتی میں سوار کرا کر اور غرق کر دیا ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا تھا

بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ

ہماری آیات کو۔ بے شک وہ تھے اندھے لوگ ﴿٦٤﴾ اور (بھیجا ہم نے) طرف قوم عاد کے اُن کے بھائی ہودؑ کو،

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو! عبادت کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا،

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ

کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿٦٥﴾ کہا کچھ سرداروں نے جو کافر تھے اُس کی قوم میں سے، واقعہ یہ ہے کہ دیکھتے ہیں ہم تمہیں

فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ

فی سَ فاہَ تِی اُوں وَ اِن نا لَ نَ ظُن نُ کَ مِ نَل کاذِ بی ن قالَ یاقَوم لَیْ سَ

مُبتلا حماقت میں اور یقیناً، ہم سمجھتے ہیں کہ تم جھوٹے ہو ﴿٦٦﴾ کہا: اے میری قوم کے لوگو! نہیں ہے

بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾ اُبَلِّغُكُمْ

بِی سَ فاہَ تُوں وَ لاکِن نی رَسُولُم مِر رَب بِل عالَ می ن اُبَل لِ غُ کُم

مجھ میں حماقت کی کوئی بات بلکہ میں تو رسول ہوں بھیجا ہوا ربُّ العالمین کا ﴿٦٧﴾ پہنچا رہا ہوں میں تم کو

رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ

رِسالاتِ رَب بی وَ اَنَ لَ کُم ناصِ حُن اَمی ن اَوَ عَ جِب تُم اَن

پیغامات اپنے رب کے اور میں ہوں تمہارا سچا خیر خواہ ﴿٦٨﴾ کیا تعجب ہے تمہیں اس پر کہ

جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ

جا...ءَ کُم ذِک رُ م مِر رَب بِ کُم عَ لا رَ جُ لِم مِن کُم

آئی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسے شخص کی معرفت جو تم ہی میں سے ہے

لِيُنْذِرَكُمْ ۭ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ

لِ یُن ذِ رَ کُم وَذ کُ رُو... اِذ جَ عَ لَ کُم خُ لَ فا...ءَ مِم بَع دِ

تاکہ خبردار کرے وہ تمہیں۔ اور یاد کرو اِس (احسان) کو کہ اُس نے بنایا ہے تم کو سردار، بعد

قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ

قاوم نُو حِوں وَ زا دَ کُم فِل خَل قِ بَس طَہ فذ کُ رُو... آلا...ءَ لّا ہِ

قومِ نوحؑ کے اور زیادہ عطا کی ہے اس نے تم کو تخلیق میں وسعت۔ سو یاد کرو احسان اللہ کے

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ

لَ عَل لَ کُم تُف لِ حُون قالُو.. اَجِ × تَ نا لِ نَع بُ دَ لّا ہَ

تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿٦٩﴾ اُنہوں نے کہا: کیا آئے ہو تم ہمارے پاس؟ (یہ پیغام لے کر) کہ عبادت کریں ہم صرف اللہ کی

وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا

وَح دَہو وَ نَ ذَ رَ ما کا نَ یَع بُ دُ آبا...ؤُنا فَ × تِ نا بِ ما

جو ایک ہی ہے اور چھوڑ دیں اُن سب کو جن کی عبادت کیا کرتے تھے ہمارے باپ دادا۔ اچھا تو لے آؤ تم وہ (عذاب) جس کی

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ

تَ ءِ دُنَا.. اِن كُن تَ مِ نَص صادِ قی ن قَالَ قَد وَقَ عَ عَ لَائی کُم

تم ہمیں دھمکی دیتے ہو، اگر ہو تم سچے ﴿۷۰﴾ کہا (ہودؑ نے) یقیناً پڑ چکی ہے تم پر

مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ط اَتُجَادِلُوْنَنِیْ فِیْٓ اَسْمَآءٍ

مِر رَب بِ کُم رِج سُوں وَ غَ ضَب اَتُ جادِ لُون نِی فِی.. اَس ما... ءِن

تمہارے رب کی طرف سے پھٹکار اور (اس کا) غضب، کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں

سَمَّیْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا

سَم مَائی تُ مُو ہا.. اَن تُم وَ آ با... ءُ کُم ما نَز زَ لَل لاہُ بِ ہَا

جو رکھ لیے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے (از خود) نہیں نازل کی اللہ نے اُن کے بارے میں

مِنْ سُلْطٰنٍ ط فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿٧١﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ

مِن سُل طَان فَن تَ ظِ رُو.. اِن نِی مَ عَ کُم مِ نَل مُن تَ ظِ رِی ن فَ اَن جَائی نَا ہُ

کوئی سند۔ سو تم بھی انتظار کرو، مَیں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ﴿۷۱﴾ آخر کار بچا لیا ہم نے ہودؑ کو

وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا

وَ لَل لَ ذِی نَ مَ عَ ہُو بِ رَح مَ تِم مِن نَا وَ قَ طَع نَا دَا بِ رَ لَل لَ ذِی نَ کَذ ذَ بُو

اور اُن لوگوں کو جو اُن کے ساتھ تھے، اپنی مہربانی سے اور کاٹ دی ہم نے جڑ اُن لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا تھا

بِاٰیٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ ﴿٧٢﴾ ع وَاِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا م

بِ آیا تِ نَا وَ مَا کَا نُو مُ × مِ نِی ن وَ اِلَا ثَ مُو دَ اَ خَا ہُم صَا لِ حَا

ہماری آیات کو اور نہ تھے وہ ایمان لانے والے ﴿۷۲﴾ اور (بھیجا ہم نے) ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالحؑ کو۔

وقف لازم ع ۸

قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ط قَدْ جَآءَتْكُمْ

قَا لَ یا قَو مِع بُ دُل لَا ہَ مَا لَ کُم مِن اِلَا ہِن غَائی رُہ قَد جَا... ءَت کُم

کہا اے میری قوم! بندگی کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اُس کے سوا۔ بے شک آگئی ہے تمہارے پاس

بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ط هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً فَذَرُوْهَا

بَ ائی یِ نَ تُم مِر رَب بِ کُم ہَا ذِ ہِی نَا قَ تُل لَاہ لَ کُم آ یَ تَن فَ ذَ رُو ہَا

کھلی دلیل تمہارے رب کی طرف سے۔ یہ ہے اُونٹنی اللہ کی، تمہارے لیے ایک معجزہ، سو اسے کھلا چھوڑ دو

تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

تَ×كُل فِی.. اَرضِل لَاہِ وَلَا تَ مَس سُوہَا بِ سُو....ءِن فَ یَ×خُ ذَکُم

تاکہ چرتی پھرے زمین میں اللہ کی اور نہ ہاتھ لگاؤ اُسے تم، بُرے ارادے سے ورنہ آ لے گا تمہیں

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ

عَ ذَابُن اَلِیْم وَذْ کُرُو.. اِذْ جَ عَ لَ کُم خُ لَ فَا...ءَ مِم بَعْ دِ عَادِی اُوں

ایک دردناک عذاب ﴿۷۳﴾ اور یاد کرو (یہ بات) جب بنایا اُس نے تم کو سردار بعد قومِ عاد کے

وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ

وَ بَا وْ وَا اَ کُم فِلْ اَرْضِ تَتْ تَ خِ ذُوْن مِن سُ ہُولِ ہَا قُ صُورَاوْں وَتَن حِ تُونَل جِ بَال

اور آباد کیا تم کو زمین میں کہ بناتے ہو تم ہموار میدان میں محلات اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کو

بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾

بُ یُو تَا فَذْ کُرُو.. آلَا...ءَ لْ لَاہِ وَلَا تَعْ ثَوْ فِلْ اَرْضِ مُفْ سِ دِی اِن

گھروں کی شکل میں۔ پس یاد کرو احسان اللہ کے اور مت پھرو زمین میں فساد پھیلاتے ﴿۷۴﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا

قَالَ لْ مَ لَ اُ لْ لَ ذِی نَس تَک بَ رُو مِن قَاوْ مِ ہِی لِل لَ ذِی نَس تُض عِ فُو

کہا، اُن سرداروں نے جو متکبر تھے، اُس کی قوم میں سے، اُن لوگوں سے جو کمزور تھے

لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا

لِ مَن آ مَ نَ مِن ہُم اَ تَع لَ مُون اَن نَ صَا لِ حَم مُر سَ لُم مِر رَب بِہ قَالُو..

اور ایمان لے آئے تھے اُن میں سے کیا تم کو یقین ہے کہ صالحؑ رسول ہے اپنے رب کا؟ اُنھوں نے جواب دیا

اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا

اِن نَا بِ مَا.. اُر سِ لَ بِ ہِی مُ×مِ نُون قَالَ لْ لَ ذِی نَس تَک بَ رُو..

بے شک ہم اس ہدایت پر جو بھیجی گئی ہے اس کے ساتھ، یقین رکھتے ہیں ﴿۷۵﴾ کہنے لگے وہ لوگ جو متکبر تھے،

اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا

اِن نَا بِلْ لَ ذِی.. آ مَن تُم بِ ہِی کَافِ رُون فَ عَ قَ رُن نَا قَ ةَ وَعَ تَاوْ

بے شک ہم اس (ہدایت) کا، تم ایمان لائے ہو، جس پر انکار کرتے ہیں ﴿۷۶﴾ پھر مار ڈالا اُنھوں نے اُونٹنی کو اور سرکشی کی،

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ

عَنْ آمْ رِ | رَبْ بِ ہِمْ | وَقَالُو | یَاصَالِ حُ | ×تِ نَا | بِ مَا | تَ عِ دُ نَا.. | اِن

حکم کی | اپنے رب کے | اور کہا | اے صالحؑ ! | لے آؤ ہم پر | وہ (عذاب) جس سے | تم ہمیں ڈراتے ہو | اگر

كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

کُن تَ | مِ نَلْ مُرْ سَ لِی ن | فَ اَ خَ ذَتْ ہُمُر | رَجْ فَ ةُ | فَ اَصْ بَ حُو | فِی دَا رِ ہِم

ہو تم | (واقعی) رسول ﴿۷۷﴾ | آخرکار آ لیا انہیں | ایک سخت زلزلہ نے | اور رہ گئے وہ | اپنے گھروں میں

جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ

جَاثِ مِی ن | فَ تَ وَل لَا | عَنْ ہُم | وَقَالَ | یَاقَاوْمِ | لَ قَد | آبْ لَغْ تُ کُم

اوندھے پڑے ﴿۷۸﴾ سو منہ موڑ کر چلے گئے (صالحؑ) ان سے | یہ کہتے ہوئے : اے میری قوم ! بے شک پہنچا دیا ہے میں نے تم کو

رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَلُوْطًا

رِسَالَ ةَ | رَبْ بِی | وَنَ صَحْ تُ | لَ کُم | وَلَاکِنْ | لَا | تُ حِبْ بُو نَن | نَاصِ حِی ن | وَلُوطَن

پیغام | اپنے رب کا | اور خیر خواہی کی ہے | تمہاری | لیکن | نہیں | پسند کرتے تم | اپنے خیرخواہوں کو ﴿۷۹﴾ | اور لوطؑ

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ

اِذ | قَالَ | لِ قَاوْمِ ہِی.. | اَتَ×تُو نَل | فَاحِ شَ ةَ

جب (وہ مبعوث ہوئے تو) | کہا انہوں نے | اپنی قوم سے | کیا تم (ایسے بے حیا ہو گئے ہو اور کرتے ہو) | وہ فحش کام

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

مَا سَ بَ قَ کُم | بِ ہَا | مِنْ اَحَ دِ | مِ مِ نَلْ عَالَ مِی ن | اِن نَ کُم | لَ تَ×تُو نَر | رِجَال

کہ نہیں کیا تم سے پہلے | ایسا کام | کسی نے | دنیا میں ؟ ﴿۸۰﴾ | بے شک تم | آتے ہو | مردوں کے پاس

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾

شَہ وَ تَم | مِن دُو نِن نِ سَا…ء | بَل | اَن تُم | قَاوْ مُم | مُس رِ فُون

قضائے شہوت کے لیے | عورتوں کو چھوڑ کر۔ | حقیقت یہ ہے کہ | تم | ایسے لوگ ہو | جو حد سے گزر جانے والے ہیں ﴿۸۱﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ

وَ مَا | کَانَ | جَ وَابَ قَاوْمِ ہِی.. | اِل لَا.. | اَن | قَالُو.. | اَخ رِ جُو ہُم | مِن قَرْ یَ تِ کُم

مگر نہ | تھا | جواب اس کی قوم کا کچھ | سوائے | اس کے کہ | کہا انہوں نے | نکال دو ان لوگوں کو | اپنی بستی سے۔

اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا

اِن نَ ہُم اُناسُو ٹیں یَ تَ طَہ ہَ رُون فَ اَن جَائی نَاہُ وَ اَہ لَ ہُو.. اِل لَا

یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو بہت پاکباز بنتے ہیں ﴿۸۲﴾ آخرکار بچالیا ہم نے اُس کو اور اُس کے گھر والوں کو سوائے

امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۖ فَانْظُرْ

رَاَتَ ہُو کَانَت مِ نَل غَابِ رِی ن وَ اَم طَر نَا عَ لَائی ہِم مَ طَ رَا فَن ظُر

اُس کی بیوی کے جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿۸۳﴾ اور برسائی ہم نے اُن پر (پتھروں کی) بارش، سو دیکھو!

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ ع وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ

کَائی فَ کَانَ عَاقِ بَ تُل مُج رِمی ن وَ اِلَا مَد یَ نَ اَخَا ہُم

کیا ہُوا تھا انجام مجرموں کا ﴿۸۴﴾ اور مدین والوں کی طرف (بھیجا ہم نے) اُن کے بھائی

شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ

شُ عَائی بَا قَالَ یَا قَاؤ مِع بُ دُ ل لَاہَ مَا لَ کُم مِن اِلَا ہِن

شعیبؑ کو۔ اس نے کہا: اے میری قوم! بندگی کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا کوئی معبود،

غَيْرُهٗ ۗ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا

غَائی رُہ قَد جَا...ءَت کُم بَائی یِ نَ تُم مِر رَب بِ کُم فَ اَو فُل

سوائے اُس کے۔ یقیناً آچکی ہے تمہارے پاس کھلی رہنمائی تمہارے رب کی طرف سے لہٰذا پورا کرو،

الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا

کَائی لَ وَل مِی زَانَ وَلَا تَب خَ سُن نَاسَ اَش یَا...ءَ ہُم وَلَا تُف سِ دُو

ناپ اور تول اور نہ گھٹا دو لوگوں کو اُن کی چیزوں میں اور مت فساد مچاؤ تم

فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۗ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

فِل اَرضِ بَع دَ اِص لَا حِ ہَا ذَا لِ کُم خَائی رُ ل لَ کُم اِن کُن تُم

زمین میں بعد اُس کی اصلاح کے۔ یہ بات بہتر ہے، تمہارے حق میں اگر ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ ج وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

مُ × مِ نِی ن وَلَا تَق عُ دُو بِ کُل لِ صِ رَاطِن تُو عِ دُو نَ وَ تَ صُد دُو نَ عَن سَ بِی لِل لَاہِ

مومن ﴿۸۵﴾ اور نہ بیٹھو تم ہر راستے پر کہ ڈرانے لگو اور روکنے لگو اللہ کی راہ سے

مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ج وَاذْكُرُوْٓا

مَن آمَ نَ بِ ہٖ وَتَب غُونَ ہَا عِ وَ جَا وَذکُ رُو..

ہر اُس شخص کو جو ایمان لائے اللہ پر اور درپے (نہ) ہو جاؤ اُس کی راہ کو ٹیڑھا کرنے کے اور یاد کرو

اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ص وَانْظُرُوْا

اِذ کُن تُم قَ لِی لَن فَ کَث ثَ رَ کُم وَن ظُ رُو

(وہ وقت) جب تھے تم تھوڑے پھر بہت کر دیا تم کو (اللہ نے) اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ

کَا ئِ ف کَا نَ عَا قِ بَ تُل مُف سِ دِی ن وَاِن کَا نَ طَا... ءِ فَ تُم مِن کُم

کیا ہُوا انجام فساد مچانے والوں کا ﴿۸۶﴾ اور اگر ہے ایک گروہ تم میں سے

اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ

آمَ نُو بِل لَ ذِی.. اُر سِل تُ بِ ہٖ وَ طَا... ءِ فَ تُل

ایسا جو ایمان لے آیا ہے اس تعلیم پر بھیجا گیا ہوں میں جس کے ساتھ تو (دوسرا) گروہ ایسا بھی ہے

لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ

لَم يُ × مِ نُو فَص بِ رُو حَت تَا يَح کُ مَل لَا ہُ

جو نہیں ایمان لایا تو صبر کرو حتّٰی کہ فیصلہ کر دے اللہ

بَيْنَنَا ج وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

بَا ئِ نَ نَا وَ ہُ وَ خَا ئِ رُ ل حَا کِ مِی ن

ہمارے درمیان اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۷﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ

قَالَل مَلَاُ لَلَذِيْنَس تَكْبَرُوْ مِنْ قَاوْمِہِی لَنُخْرِجَنْنَكَ يَاشُعَائِب وَلْلَذِيْنَ

کہا، سرداروں نے جو متکبر تھے اُس کی قوم میں سے۔ ضرور نکال دیں گے ہم تجھ کو اے شعیبؑ اور اُن لوگوں کو بھی جو

اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا

آمَنُو مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا.. آوْ لَتَعُوْدُنَّ فِي مِلْلَتِنَا قَالَ آوَلَاوْ كُنْنَا

ایمان لائے ہیں تیرے ساتھ، اپنی بستی سے یا واپس آنا ہوگا تم کو ہماری ملت میں۔ شعیبؑ نے کہا! کیا اگر ہوں ہم

كٰرِهِيْنَ ۟ۚ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ

کَارِہِیْن قَدِ فْتَرَائِنَا عَلَلْلَاہِ كَذِبَن اِنْ عُدْنَا فِي مِلْلَتِكُم بَعْدَ اِذْ

بیزار (تمہارے مذہب سے) ⑧⑧ یقیناً گھڑیں گے ہم، اللہ پر جھوٹ اگر لوٹ جائیں ہم تمہاری ملت میں، اس کے بعد بھی کہ

نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ

نَجْجَانَل لَاہُ مِنْهَا وَمَايَكُوْنُ لَنَا.. اَنْ نَعُوْدَ فِيهَا.. اِلْلَا.. آئیں یَشَا...ءَ لْلَاہُ

نجات دے چکا ہے ہم کو اللہ اس سے اور نہیں ممکن ہے ہمارے لیے کہ ہم لوٹیں اس میں اِلّا یہ کہ چاہے اللہ

رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا

رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلْلَ شَائِءِن عِلْمَا عَلَلْلَاہِ تَوَكْكَلْنَا رَبْبَنَفْ

جو ہمارا رب ہے، احاطہ کیے ہوئے ہے ہمارا رب ہر چیز کا اپنے علم سے۔ اللہ ہی پر بھروسہ ہے ہمارا۔ اے ہمارے مالک!

افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۟ وَقَالَ

تَحْ بَائِنَنَا وَبَائِنَ قَاوْمِنَا بِلْحَقْقِ وَاَنْتَ خَائِرُلْ فَاتِحِيْن وَقَالَل

فیصلہ فرمائے درمیان ہمارے اور ہماری قوم کے بالکل ٹھیک ٹھیک اور تُو تو ہے ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ⑧⑨ اور کہا؛

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۟

مَلَاُ لَلَذِيْنَ كَفَرُوْ مِنْ قَاوْمِہِی لَاءِنِت تَبَعْتُم شُعَائِبَن اِنْنَكُم اِذَلْ لَخَاسِرُوْن

سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے اگر پیروی کی تم نے شعیبؑ کی تو یقیناً تم برباد ہو جاؤ گے ⑨⓪

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۟ۚ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا

فَاَخَذَتْهُمُر رَجْفَةُ فَاَصْبَحُو فِي دَارِہِم جَاثِمِيْن اَلْلَذِيْنَ كَذْذَبُو شُعَائِبَن

سو آلیا اُن کو ایک سخت زلزلہ نے اور رہ گئے وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ⑨① وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو

كَانْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ مع

کَ آ لَم یَغ نَاؤ فِی ہَا آل لَ ذِی نَ کَذ ذَبُو شُ عَائی بَن کَانُو ہُمُل خَاسِ رِی نَ

ایسے ہو گئے گویا کہ وہ کبھی آباد ہی نہ تھے اس میں۔ وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو ہو گئے وہی برباد ﴿۹۲﴾

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ

فَ تَ وَل لَا عَن ہُم وَ قَالَ یَا قَاؤمِ لَ قَد اَب لَغ تُ کُم رِسَالَاتِ رَب بِی

سو چلے گئے (شعیبؑ) منہ موڑ کر اُن سے یہ کہتے ہوئے اے میری قوم! بے شک پہنچا دیئے ہیں میں نے تم کو پیغامات اپنے رب کے

وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَمَآ ع

وَ نَ صَح تُ لَ کُم فَ کَائی فَ آسَا عَ لَا قَاؤ مِن کَافِ رِی نَ وَ مَا..

اور خیر خواہی کی ہے تمہاری۔ تو اب عذاب نازل ہونے پر کیسے غم کھاؤں میں اُن لوگوں پر جو حق کا انکار کرتے رہے ﴿۹۳﴾ اور نہیں

اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

اَر سَل نَا فِی قَر یَ تِم مِن نَ بِی یِن اِل لَا.. اَخَذ نَا.. اَہ لَ ہَا بِل بَ × سَا...ءِ وَض ضَر رَا...ءِ لَ عَل لَ ہُم

بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی مگر مبتلا کیا ہم نے اس بستی کے لوگوں کو تنگی اور سختی میں شاید کہ وہ

يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا

یَض ضَر رَعُون ثُم مَ بَد دَل نَا مَ کَانَس سَائی یِ ءَ تِل حَ سَ نَ ۃَ حَت تَا عَ فَاؤ

عاجزی اختیار کریں ﴿۹۴﴾ پھر بدل دیا ہم نے (اُن کی) بدحالی کو خوشحالی سے یہاں تک کہ (جب) وہ خوب پھلے پھولے

وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

وَ قَالُو قَد مَس سَ آبَا...ءَ نَض ضَر رَا...ءُ وَس سَر رَا...ءُ فَ اَخَذ نَا ہُم بَغ تَ تَاؤں وَ ہُم

اور کہنے لگے کہ پیش آتی رہی ہے ہمارے آباؤ اجداد کو بھی سختی اور خوشحالی تو پکڑ لیا ہم نے اُن کو اچانک اس طرح کہ اُنہیں

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

لَا یَش عُ رُون وَ لَاؤ اَن نَ اَہ لَل قُ رَا.. آمَ نُو وَت تَ قَاؤ لَ فَ تَح نَا عَ لَائی ہِم

خبر تک نہ ہوئی ﴿۹۵﴾ اور اگر کہیں بستیوں والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو کھول دیتے ہم اُن پر

بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا

بَ رَ کَا تِم مِ نَس سَ مَا...ءِ وَل اَر ضِ وَ لَا کِن کَذ ذَبُو فَ اَخَذ نَا ہُم بِ مَا

(دروازے) برکتوں کے آسمان سے اور زمین سے لیکن اُنہوں نے تو جھٹلایا۔ لہٰذا پکڑ لیا ہم نے اُن کو بسبب اُن (برائیوں) کے

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ

کانُو یَک سِ بُون آفَ آمِ نَ آہ لُل قُ را.. آنْ یَ × تِ یَ ہُم بَ × سُ نا بَ یا تاوْں وَ ہُم

جو وہ کماتے رہے ﴿۹۶﴾ اب کیا بے خوف ہیں بستیوں کے لوگ اس سے کہ آجائے اِن پر ہمارا عذاب راتوں رات جبکہ وہ

نَآىِٕمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى

نا...ءِ مُون آ وَ آ مِ نَ آہ لُل قُ را.. آنْ یَ × تِ یَ ہُم بَ × سُ نا ضُ حاوْں

سوئے پڑے ہوں؟ ﴿۹۷﴾ یا بے خوف ہوگئے ہیں بستیوں کے لوگ اس سے کہ آپڑے اُن پر ہمارا عذاب، دن کے وقت

وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ

وَ ہُم یَل عَ بُون آفَ آمِ نُو مَک رَل لاہ فَ لا یَ × مَ نُ

جبکہ وہ کھیل رہے ہوں؟ ﴿۹۸﴾ کیا بے خوف ہوگئے ہیں یہ لوگ اللہ کی چال سے؟ سو واقعہ یہ ہے کہ نہیں بے خوف ہوتے

مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ

مَک رَل لاہِ اِل لَل قاوْ مُل خاسِ رُون آ وَ لَم یَہ دِ لِل لَ ذِی نَ یَ رِ ثُو نَل آرْ ضَ

اللہ کی چال سے مگر وہ لوگ جو تباہ ہونے والے ہیں ﴿۹۹﴾ کیا نہیں رہنمائی ملی اُن لوگوں کو جو وارث بنتے ہیں زمین کے؟

مِنْ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ

مِم بَع دِ آہ لِ ہا.. آل لَوْ نَ شا...ءُ آ صَب ناہُم بِ ذُ نُو بِ ہِم

بعد اُن کے جو (پہلے) آباد تھے کہ اگر ہم چاہیں تو مصیبت میں مبتلا کر سکتے ہیں اُن کو بھی، اُن کے گناہوں کے بدلے میں

وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ

وَ نَط بَ عُ عَ لا قُ لُو بِ ہِم فَ ہُم لا یَس مَ عُون تِل کَل قُ را نَ قُص صُ عَ لَی کَ

لیکن مہر لگا دیتے ہیں ہم اُن کے دلوں پر لہٰذا وہ کچھ نہیں سنتے ﴿۱۰۰﴾ یہ ہیں وہ بستیاں کہ سنا رہے ہیں ہم تم کو

مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا

مِن آم با...ءِ ہا وَ لَ قَد جا...ءَت ہُم رُ سُ لُ ہُم بِل بَی یِ نات فَ ما کا نُو

اُن کی خبریں اور صورت حال یہ ہے کہ آئے تھے اُن کے پاس اُن کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر سو نہ ہوئے وہ

لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ

لِ یُ × مِ نُو بِ ما کَذ ذَ بُو مِن قَب لُ کَ ذا لِ کَ یَط بَ عُل لاہُ عَ لا قُ لُو بِل

ایمان لانے والے اس وجہ سے کہ جھٹلا چکے تھے وہ (انہیں) پہلے (دیکھو) اس طرح مہر کر دیتا ہے اللہ دلوں پر

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ

گاف رِی ن وَ مَا وَجَدنَا لِ اَک ثَ رِہِم مِن عَہد وَاِ اُوں وَجَدنَا.. اَک ثَ رَہُم

منکرینِ حق کے ﴿۱۰۱﴾ اور نہ پایا ہم نے اُن میں سے اکثر میں پاس عہد اور یقیناً پایا ہم نے اُن میں سے اکثر کو

لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

لَ فَاسِ قِی ن ثُمّ مَ بَ عَث نَا مِم بَع دِہِم مُوسَا بِ آیَاتِ نَا.. اِلَا فِرعَاؤن وَمَ لَ ءِ ہی

فاسق ﴿۱۰۲﴾ پھر بھیجا ہم نے اُن کے بعد موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ پاس فرعون اور اُس کے سرداروں کے

فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

فَ ظَ لَ مُو بِ ہَا فَن ظُر کَا ئِ فَ کَان عَاقِ بَ تُل مُف سِ دِی ن

مگر اُنھوں نے (نہ مان کر) ناانصافی کی اُن نشانیوں کے ساتھ۔ پس دیکھو کیا ہُوا انجام فساد مچانے والوں کا ﴿۱۰۳﴾

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى

وَقَالَ مُوسَا یَا فِرعَاؤن اِن نِی رَسُولُم مِر رَب بِل عَالَ مِی ن حَ قِی قُن عَ لَا..

اور فرمایا موسیٰؑ نے، اے فرعون! بے شک میں بھیجا ہُوا آیا ہُوں کائنات کے مالک کی طرف سے ﴿۱۰۴﴾ میرا منصب ہی یہ ہے

اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اَل لَا.. اَقُولَ عَ لَل لَاہِ اِل لَل حَق قَ قَد جِ ءْ تُکُم بِ بَا ئِی یِ نَ تِم مِر رَب بِ کُم

کہ نہ کہوں اللہ کے بارے میں مگر حق بات یقیناً لایا ہوں میں تمھارے پاس کھُلی نشانی تمھارے رب کی طرف سے

فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ

فَ اَرسِل مَ عِ یَ بَ نِی.. اِس رَا.. ءِی ل قَالَ اِن کُن تَ جِ ءْ تَ بِ آ یَ تِن فَ ءْ تِ بِ ہَا.. اِن

سو بھیج دو تم میرے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿۱۰۵﴾ (فرعون نے) کہا: اگر لائے ہو تم کوئی نشانی تو پیش کرو اسے، اگر

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ وَّنَزَعَ

کُن تَ مِ نَص صَادِ قِی ن فَ اَل قَا عَ صَاہُ فَ اِذَا ہِیَ ثُع بَا نُم مُ بِی ن وَ نَ زَ عَ

ہو تم سچے ﴿۱۰۶﴾ تو پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا، سو یکایک ہو گیا وہ اژدھا جیتا جاگتا ﴿۱۰۷﴾ اور نکالا موسیٰؑ نے،

يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا

یَ دَ ہُو فَ اِذَا ہِیَ بَا ئِ ضَا.. ءُ لِن نَاظِ رِی ن قَالَ لَ مَ لَ اُ مِن قَو مِ فِرعَاؤن اِن نَ ہَا ذَا

اپنا ہاتھ تو اچانک وہ (نظر آیا) چمکتا ہُوا، دیکھنے والوں کو ﴿۱۰۸﴾ کہا: کچھ سرداروں نے قومِ فرعون میں سے کہ یقیناً یہ شخص

لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝۱۰۹ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝۱۱۰

ل سَارِح رن | ع ل ی م | یُ ری د | آئیں خ رج کُم | مِن آرض کُم | فَ مَاذَا | تَ × مُروْن

ایک جادُوگر ہے، بڑا ماہر ⑩۹ جو چاہتا ہے کہ نکال دے تم کو تمہارے مُلک سے، تو اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ ⑪۰

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝۱۱۱

قالُو.. | آرجِہ | وَ آخَاہُ | وَ | آرسِل | فِل مَدا...ءِ ان | حَاشِ رِی ان

اُنھوں نے کہا کہ انتظار میں رکھو اُسے اور اس کے بھائی کو اور بھیجو تمام شہروں میں (لوگوں کو) جمع کرنے والے ⑪۱

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝۱۱۲ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا

یَ × تُو کَ | بِ کُل لِ سَارِح رن ع ل ی م | وَ جَا...ءَ س سَ حَ رَۃُ | فِرعَاوْن | قَالُو.. | اِن ن ل نَا

جو لے آئیں گے تمہارے پاس ہر قسم کے جادُوگر، ماہر ⑪۲ اور آئے جادُوگر فرعون کے پاس، کہنے لگے کہ ہمیں یقین ہے کہ ہم کو

لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝۱۱۳ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝۱۱۴

ل آج رن | اِن | کُن نَا نَح نُل | غَالِ بِی ان | قَالَ | نَ عَم | وَ اِن ن کُم | ل مِ نَل مُ قَر رَ بی ان

ضرور صلہ ملے گا، اگر رہیں ہم غالب ⑪۳ فرعون نے کہا: ہاں اور یقیناً تم شامل ہو جاؤ گے مقربوں میں ⑪۴

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ۝۱۱۵ قَالَ

قَالُو | یَا مُوسَا.. | اِم مَا.. | آن تُل قِی یَ | وَ اِم مَا.. | آن ن کُون نَح نُل مُل قِی ان | قَالَ

جادُوگروں نے کہا: اے موسیٰؑ! یا تم پھینکو (پہلے عصا) یا پھر ہم پھینکتے ہیں ⑪۵ موسیٰؑ نے کہا:

اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ

آل قُو | فَ لَم مَا.. | آل قَاؤ | سَ حَ رُو.. | آع یُ نَن نَاس | وَس تَرہَ بُو ہُم

تم ہی پھینکو پھر جب اُنھوں نے پھینکیں (اپنی لاٹھیاں اور رسیاں) تو مسحور کر دیا لوگوں کی نگاہوں کو اور مرعوب کر دیا اُن کو

وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ۝۱۱۶ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ

وَ جَا...ءُو | بِ سِح رن | ع ظی م | وَ آو حَا ئی نَا.. | اِلَا مُوسَا.. | آن آل قِ | عَ صَاک | فَ اِذَا ہِیَ

اور دکھایا اُنھوں نے جادو، زبردست ⑪۶ اور اشارہ کیا ہم نے موسیٰؑ کو کہ پھینکو تم اپنا عصا سو وہ آن کی آن میں

تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝۱۱۷ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۱۸

تَل قَ فُ | مَا یَ × فِ کُون | فَ وَ قَ عَل | حَق قُ | وَ بَ طَ لَ | مَا | کَانُو یَع مَ لُون

نگلتا چلا گیا اُن کے جھوٹے طلسموں کو ⑪۷ پس ثابت ہو گیا حق اور باطل ہو کر رہ گیا وہ (جھوٹ) جو اُنھوں نے بنا رکھا تھا ⑪۸

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ

ف غُ ل بُو ھُ نا ل ک وَن قَ ل بُو صَا غ ری ن وَاُل قِ یَس

پس مغلوب ہو گئے میدان میں (فرعون اور اُس کے ساتھی) اور لوٹ گئے ذلیل ہو کر ﴿۱۱۹﴾ اور گرا دیئے گئے (غیبی قوت سے)

السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى

س ح رَ ةُ سَاج دی ن قالو.. آمَن نا ب رب بِل عال می ن رَب بِ مُو سا

جادوگر سجدے میں ﴿۱۲۰﴾ (اور بے اختیار) بول اُٹھے وہ کہ ایمان لائے ہم پروردگارِ عالم پر ﴿۱۲۱﴾ جو رب ہے موسیٰ کا

وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا

وَ ہا رُون قال فِر عَاؤن آمَن تُم ب ہی قَب لَ اَن آ ذَن لَ کُم اِن نَ ہا ذا

اور ہارونؑ کا ﴿۱۲۲﴾ بولا فرعون (کیا) ایمان لے آئے ہو تم اُس پر پہلے اِس سے کہ اجازت دوں میں تم کو؟ یقیناً یہ

لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ

ل مَک رُ م م کَر تُ مُوہُ فِل مَ دی نَ ۃِ لِ تُخ رِ جُو مِن ہا.. اَه لَ ہا فَ سَاؤف

وہ خفیہ سازش تھی جو تم نے تیار کر رکھی تھی شہر میں تاکہ تم بے دخل کرو اس میں سے اس کے مالکوں کو، سو عنقریب

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ

تَع لَ مُون لَ اُقَطْ طِعَن نَ اَی دِی کُم وَ اَر جُ لَ کُم مِن رخ لا فِن ثُم مَ لَ اُصَل لِ بَن نَ کُم

تم جان لوگے (اس کا نتیجہ) ﴿۱۲۳﴾ ضرور کٹوا دوں گا میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمتوں سے پھر ضرور سولی پر چڑھا دوں گا تمہیں

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا

اَج مَ عی ن قالو.. اِن نا.. اِلا رب بِ نا مُن قَ ل بُون وَ ما

سب کو ﴿۱۲۴﴾ انہوں نے جواب دیا (کچھ پرواہ نہیں) بہرحال ہمیں اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۲۵﴾ اور نہیں

تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ

تَن قِ مُ مِن نا.. اِل لا.. اَن آمَن نا ب آ یات رَب بِ نا لَم ما جا... ءَت نا

انتقام لینا چاہتا ہے تو ہم سے مگر اس بنا پر کہ ایمان لے آئے ہیں ہم نشانیوں پر اپنے رب کی جب وہ ہمارے سامنے آئیں۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

رَب بَ نا.. اَف رِغ عَ لَا ئی نا صَب رَاؤں وَ تَ وَف فَ نا مُس لِ می ن

اے ہمارے مالک! ڈال دے کھول دے ہم پر صبر و استقامت کے اور دنیا سے اُٹھا تو ہمیں اس حالت میں کہ ہم (تیرے) فرمانبردار ہوں ﴿۱۲۶﴾

وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ

وَ قَالَ مَلَ اُمِن قَاوْمِ فِرعَاوْن اَتَ ذَر مُوسَا وَقَاوْمَ ہُو لِ يُف سِ دُو فِل اَرض

اور کہا، سرداروں نے قومِ فرعون کے، کیا تو چھوڑ دے گا موسیٰؑ اور اُس کی قوم کو کہ وہ فساد مچائیں زمین میں

وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْىٖ

وَ يَ ذَ رَك وَ آلِ ہَ تَك قَال سَ نُ قَت تِ لُ اَب نَا... ءَ ہُم وَ نَس تَح يِی

اور چھوڑ دیں (بندگی) تیری اور تیرے معبودوں کی؟ فرعون نے کہا: کہ ہم ضرور قتل کروائیں گے اُن کے بیٹوں کو اور ہم زندہ رکھیں گے

نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ

نِ سَا... ءَ ہُم وَ اِن نَا فَاوْقَ ہُم قَاہِ رُون قَال مُوسَا لِ قَاوْمِ ہِس تَ عِی نُو بِل لَاہِ

اُن کی عورتوں کو اور یقیناً ہمیں اُن کے اُوپر اقتدار حاصل ہے ﴿۱۲۷﴾ فرمایا: موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہ مدد مانگو اللہ سے

وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ

وَص بِ رُو اِن نَل اَرضَ لِل لَاہِ يُور ثُہَا مَنْ یَ شَا... ءُ مِن عِ بَا دِہ وَل عَاقِ بَ ةُ

اور صبر کرو۔ یقیناً زمین اللہ کی ہے، وارث بنا دیتا ہے وہ اس کا جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔ اور آخری کامیابی

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا

لِل مُت تَ قِی ن قَالُو.. اُو ذِی نَا مِن قَب لِ اَن تَ × تِ یَ نَا وَ مِم بَع دِ مَا

(اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے ہے ﴿۱۲۸﴾ کہا (موسیٰؑ کی قوم نے) ستائے جاتے رہے ہم پہلے بھی تمہارے آنے سے اور بعد بھی

جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ

جِ × تَ نَا قَال عَ سَا رَب بُ کُم اَئیں یُہ لِ کَ عَ دُو وَ کُم وَ یَس تَخ لِ فَ کُم فِل اَرض

تمہارے آنے کے۔ (موسیٰؑ نے) کہا: قریب ہے کہ تمہارا رب ہلاک کر دے تمہارے دشمن کو اور خلیفہ بنا دے تم کو زمین میں

فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ

فَ یَن ظُ رَ کَ یْ فَ تَع مَ لُون وَ لَ قَد اَخَذ نَا.. آلَ فِر عَاوْن بِس سِ نِی ن وَ نَق صِم مِ نَث ثَ مَ رَات

پھر دیکھے وہ کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ﴿۱۲۹﴾ اور یقیناً مبتلا رکھا ہم نے آلِ فرعون کو کئی سال تک قحط اور پیداوار کی کمی میں،

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ

لَ عَل لَ ہُم یَذ ذَک کَ رُون فَ اِذَا جَا... ءَت ہُ مُل حَ سَ نَ ةُ قَالُو لَ نَا ہَاذِہ وَ اِن تُ صِب ہُم

تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۱۳۰﴾ پھر جب آتی اُن پر خوشحالی تو کہتے کہ ہم مستحق ہیں اسی کے اور جب آتی اُن پر

ع ۱۵ ۵

سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ

سائی ی ءَتُن یطّائی ی رُو بِ مُوسا وَمَم مَعَہ آلا.. اِن نَ مَا طا...ءِرُہم عِن دَل لاہ وَلاکِن نَ

بدحالی تو منحوس قرار دیتے موسیٰؑ اور اُس کے ساتھیوں کو حالانکہ درحقیقت آلِ فرعون کی بدبختی تو اللہ کے پاس (مقدر) تھی لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ

آک ثَ رَہم لا یَع لَمون وَقالو مَہ مَا تَ×تِ نَا بِہی مِن آیَ تِل لِ تَس حَ رَنا بِ ہَا

ان میں سے اکثر بے خبر تھے ﴿۱۳۱﴾ اور کہنے لگے کہ خواہ کیسی ہی لے آؤ تم ہمارے پاس کوئی نشانی تاکہ مسحور کرو تم ہم کو اس سے،

فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ

فَ مَا نَح نُ لَ کَ بِ مُ×مِ نی ن فَ اَر سَل نَا عَ لَائ ہِ مُط طوفانَ وَل جَ رَادَ وَل قُم مَ لَ

تب بھی نہیں ہم تم پر ایمان لانے والے ﴿۱۳۲﴾ پھر بھیجا ہم نے اُن پر (عذاب) طوفان، ٹڈی دَل، سُسریوں،

وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

وَض ضَ فَادِ عَ وَد دَم آیَاتِم مُ فَص صَ لَاتِن فَس تَک بَ رُو وَ کَانُو قَاؤ مَم

مینڈکوں اور خون (کی صورت میں) یہ سب نشانیاں الگ الگ (دکھلائیں) مگر وہ سرکشی کیے چلے گئے اور تھے وہ لوگ

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

مُج رِمی ن وَ لَم مَا وَقَ عَ عَ لَائ ہِ مُر رِج زُ قَالو یَا مُوسَد عُ لَ نَا رَب بَ کَ

(بڑے ہی) مجرم ﴿۱۳۳﴾ اور جب بھی نازل ہوتا اُن پر کوئی عذاب تو کہتے اے موسیٰؑ! دُعا کرو ہمارے حق میں اپنے رب سے،

بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

بِ مَا عَ ہِ دَ عِن دَک لَ ءِن کَ شَف تَ عَن نَر رِج زَ لَ نُ×مِ نَن نَ لَ کَ

اُس منصب کی بنا پر جو تمہیں حاصل ہے اگر تم ٹلوا دو ہم سے اس عذاب کو تو ہم ضرور ایمان لے آئیں گے تم پر

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ

وَل نُر سِ لَن نَ مَ عَ کَ بَ نی.. اِس رَا...ءی ل فَ لَم مَا کَ شَف نَا عَن ہُ مُر رِج زَ اِلَا.. اَ جَ لِن

اور بھیج دیں گے تمہارے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿۱۳۴﴾ پھر جب ٹال دیتے ہم اُن سے عذاب اس وقتِ مقررہ تک کے لیے

هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

ہم بَا لِ غُوہ اِذَا ہم یَن کُ ثُون فَن تَ قَم نَا مِن ہم فَ اَغ رَق نَا ہم

جس تک اُن کو بہرحال پہنچنا تھا تو یک لخت وہ اس عہد کو توڑ ڈالتے ﴿۱۳۵﴾ پس انتقام لیا ہم نے اُن سے سو غرق کر دیا ہم نے اُن کو

فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاَوْرَثْنَا

فِل یَم مِ | بِ اَن نَ ہُم | کَذ ذَبو | بِ آیاتِ نا | وَ کانو | عَن ہا | غافِ لی ن | وَ اَو رَث نل

سمندر میں اس بنا پر کہ جھٹلایا تھا اُنھوں نے ہماری آیات کو اور ہو گئے تھے وہ اُن سے بے پروا ﴿۱۳۶﴾ اور وارث بنا دیا ہم نے

الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا

قَو مَل لَ ذی نَ | کانو یُس تَض عَ فُون | مَ شارِ قَل اَرض | وَ مَ غارِ بَ ہل | لَ تی | بارَک نا

اُن لوگوں کو جو کمزور بنا کر رکھ دیے گئے تھے اس سرزمین کے مشرق ومغرب کا، وہ سرزمین کہ برکت عطا فرمائی تھی ہم نے

فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ

فی ہا | وَ تَم مَت | کَ لِ مَ تُ | رَب بِ کَل | حُس نا | عَ لا بَ نی..اِس را...ءِی ل | بِ ما صَ بَ رو

اس میں اور پورا ہو گیا وعدہ تیرے رب کا، خیر کا، بنی اسرائیل پر کیونکہ اُنھوں نے صبر سے کام لیا تھا

وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

وَ دَم مَر نا | ما | کانَ یَص نَ عُ | فِر عَو نُ | وَ | قَو مُ ہو | وَ ما | کانو یَع رِ شون

اور تباہ و برباد کر دیا ہم نے وہ سب کچھ جو بنایا کرتے تھے فرعون اور اُس کی قوم کے لوگ اور جو اُنھوں نے چڑھا رکھا تھا ﴿۱۳۷﴾

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ

وَ جاوَز نا | بِ بَ نی..اِس را...ءِی لَل | بَح رَ | فَ آتَو | عَ لا قَو مِی | یَع کُ فُون | عَ لا..آص نا مِل لَ ہُم

اور پار اتارا ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے اور گزر ہوا اُن کا ایسے لوگوں کے پاس سے جو پوجتے تھے اپنے چند بتوں کو

قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ

قالو | یا موسج | عَل لَ نا.. | اِلا ہَن | کَ ما | لَ ہُم | آلِ ہَہ | قال | اِن نَ کُم

(اُنھیں دیکھ کر) وہ کہنے لگے اے موسیٰؑ! بنا دے ہمارے لیے بھی ایک خدا ویسا ہی جیسے اُن کے خدا ہیں موسیٰؑ نے کہا درحقیقت تم

قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ

قَو مُن | تَج ہَ لون | اِن نَ | ہا...ؤُ لا...ءِ | مُ تَب بَ رُ | م ما | ہُم فی ہِ

لوگ بڑے ہی نادان ہو ﴿۱۳۸﴾ صورتِ حال یہ ہے کہ یہ لوگ ایسے ہیں کہ برباد ہونے والا ہے وہ (طریقہ) جس کی یہ پیروی کر رہے ہیں

وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا

وَ باطِ لُم | ما | کانو یَع مَ لون | قال | اَ غَی رَل لاہ | اَب غی کُم | اِلا ہاؤں

اور سراسر باطل ہے وہ عمل جو یہ کرتے رہے ہیں ﴿۱۳۹﴾ (اور) کہا، کیا اللہ کے سوا تلاش کروں میں تمھارے لیے کوئی اور معبود؟

وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

وَّھُوَ فَضْ ضَلَ کُمْ عَلَلْ عَالَ مِیْ نَ وَاِذْ اَنْ جَیْ نَا کُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ

حالانکہ اُسی نے فضیلت بخشی ہے تم کو اہلِ عالم پر ﴿۱۴۰﴾ اور (یاد کرو) جب نجات دلائی ہم نے تم کو آلِ فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ

یَ سُوْ مُوْ نَ کُمْ سُوْ...ءَلْ عَ ذَابْ یُ قَتْ تِ لُوْنَ اَبْ نَا...ءَ کُمْ وَیَسْ تَحْ یُوْنَ نِ سَا...ءَ کُمْ

جنہوں نے مُبتلا کر رکھا تھا تم کو بدترین عذاب میں۔ قتل کرتے تھے وہ تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى

وَفِیْ ذَا لِ کُمْ بَ لَا...ءُمْ مِمْ رَبْ بِ کُمْ عَ ظِیْ مْ وَوَا عَدْ نَا مُوْ سَا

اور اس صورتِ حال میں تمہاری آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ﴿۱۴۱﴾ اور وقتِ ملاقات مقرر کیا ہم نے موسیٰؑ سے

ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ

ثَ لَا ثِیْ نَ لَیْ لَ تَوْ وَّاَتْ مَمْ نَا هَا بِ عَشْ رِنْ فَ تَمْ مَ مِیْ قَا تُ رَبْ بِ هِیْ.. اَرْ بَ عِیْ نَ

تیس راتیں اور اضافہ کر دیا ہم نے اُس میں دس کا اس طرح پُوری ہو گئی۔ مقرر کردہ مدت اُس کے رب کی، چالیس

لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ

لَیْ لَہْ وَقَالَ مُوْسَا لِ اَخِیْ هِ هَارُوْ نَخْ لُفْ نِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَاَصْ لِحْ

راتیں اور کہا موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے کہ میری نیابت کرنا تم میرے پیچھے، میری قوم میں اور اصلاح کرتے رہنا

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ

وَلَا تَتْ تَ بِعْ سَ بِیْ لَلْ مُفْ سِ دِیْ نَ وَلَمْ مَا جَا...ءَ مُوْسَا لِ مِیْ قَا تِ نَا وَکَلْ لَ مَ هُوْ

اور نہ چلنا راستے پر بگاڑ پیدا کرنے والوں کے ﴿۱۴۲﴾ پھر جب آئے موسیٰؑ ہمارے مقرر کردہ وقت پر اور کلام کیا اُس سے

رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ

رَبْ بُ هُوْ قَالَ رَبْ بِ اَرِ نِیْ.. اَنْ ظُرْ اِلَیْ کَ قَالَ لَنْ تَ رَا نِیْ

اُس کے رب نے تو التجا کی موسیٰؑ نے اے میرے رب! مجھے یارائے نظر دے کہ میں دیکھ سکوں تجھے، فرمایا: تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے

وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى

وَلَا کِ نِنْ ظُرْ اِلَلْ جَ بَ لِ فَ اِ نِسْ تَ قَرْ رَ مَ کَا نَ هُوْ فَ سَوْ فَ تَ رَا نِیْ فَ لَمْ مَا تَ جَلْ لَا

لیکن دیکھو اس پہاڑ کی طرف پھر اگر وہ قائم رہ گیا اپنی جگہ پر تو ضرور تم بھی مجھے دیکھ سکو گے، چنانچہ جب تجلّی کی

رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ

رب بُہو لِل جَ بَ لِ جَ عَ لَ ہو دَک کاؤں وخَرر مُوسا صَ عِ قا فَ لَم ما.. آفاق قال

اس کے رب نے پہاڑ پر تو کر دیا اُسے ریزہ ریزہ اور گر پڑے موسیٰؑ غش کھا کر، پھر جب ہوش آیا تو کہنے لگے،

سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى

سُب حان ک تُب تُ اِلَائی ک وَ آن آوّوَل لُل مُ × مِ نی ن قال یا مُوسا..

پاک ہے تیری ذات، توبہ کرتا ہوں میں تیرے حضور اور میں ہوں سب سے پہلا ایمان لانے والا ﴿۱۴۳﴾ فرمایا: اے موسیٰؑ!

اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ

اِن نِص طَ فائی تُ ک عَ لَن ناس بِ رِسالاتی وَ بِ کَ لامی فَ خُذ ما.. آتائی تُ ک

بے شک میں نے منتخب کر لیا ہے تمہیں تمام لوگوں پر اپنی پیغمبری اور ہم کلامی کے لیے۔ سو تھام لو جو میں تمہیں دے رہا ہوں

وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً

وَ کُم مِ نَش شاکِ ری ن وَ کَ تَب نا لَ ہو فِل اَل وَاح مِن کُل لِ شائیءِ م ما وْ عِ ظَ تاؤں

اور ہو جاؤ شکر بجا لانے والوں میں سے ﴿۱۴۴﴾ اور لکھ دی ہم نے اس کے لیے تختیوں پر ہر طرح کی نصیحت

وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ

وَ تَف صی لَل لِ کُل لِ شائیءِ فَ خُذ ہا بِ قُوْوَتی اُوں وَ × مُر قَاؤ مَ ک یَ × خُ ذُو بِ اَح سَ نِ ہا

اور تفصیل ہر چیز کی۔ (اور اُس سے کہا) سو پکڑ لو اُسے مضبوطی سے اور حکم دو اپنی قوم کو کہ وہ عمل کریں اس کی اچھی باتوں پر۔

سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ

سَ اُری کُم دار ل فاسِ قی ن سَ آص رِفُ عَن آیاتِ یَل لَ ذی نَ یَ تَ کَب بَ رُون

عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں گھر نافرمانوں کا ﴿۱۴۵﴾ میں پھیر دوں گا اپنی نشانیوں کی طرف سے اُن لوگوں (کی نگاہوں) کو جو بڑے بنتے ہیں

فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ

فِل آرض بِ غائی رِ ل حق ق وَ اِیں یَ راؤ کُل لَ آ یَ تِل لائی × مِ نُو بِ ہا وَ اِیں

زمین میں بغیر کسی حق کے۔ اور (اُن کی حالت یہ ہے کہ) خواہ دیکھ لیں ساری نشانیاں بھی تو بھی نہ ایمان لائیں اُن پر اور اگر

يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ

یَ راؤ سَ بی لَر رُش دِ لا یَت تَ خِ ذُو ہُ سَ بی لا وَ اِیں یَ راؤ سَ بی لَل غائی ی یَت تَ خِ ذُو ہُ سَ بی لا

وہ دیکھ لیں راستہ ہدایت کا تو بھی نہ (بنائیں) اُسے (اپنا) راستہ اور اگر وہ دیکھ لیں راستہ گمراہی کا تو بنا لیں اس کو (اپنا) راستہ۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

ذَالِكَ بِ اَنْ نَ هُم كَذْذَبُو بِ آيَاتِ نَا وَكَانُو عَنْ هَا غَافِ لِيْ نَ وَلْ لَ ذِيْ نَ كَذْذَبُو

یہ اس لیے ہے کہ اُنھوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو اور رہے وہ اس سے بے پرواہ ﴿۱۴۶﴾ اور وہ لوگ جنھوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

بِ آيَاتِ نَا وَلْ لِ قَاءِ... لْ آخِ رَةِ حَ بِ طَت اَعْ مَالُ هُم هَل يُجْ زَوْنَ اِلْ لَا مَا

ہماری نشانیوں کو اور پیشی کو آخرت کی، ضائع ہو گئے اُن کے اعمال، نہیں بدلہ دیا جائے گا اُنہیں مگر وہی جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ

كَانُو يَعْ مَلُون وَتْ تَ خَ ذَ قَاوْمُ مُوسَا مِمْ بَعْ دِهِي مِنْ حُ لِيْ يِ هِم عِجْ لَن جَ سَ دَ لْ لَ هُو

وہ کرتے رہے ﴿۱۴۷﴾ اور بنالیا قوم موسیٰؑ نے اس کے بعد اپنے زیورات سے بچھڑے کا پُتلا، جس میں (سے نکلتی) تھی

خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ

خُ وَار اَلَم يَ رَوْ اَنْ نَ هُو لَا يُ كَلْ لِ مُ هُم وَلَا يَهْ دِي هِم سَ بِي لَا

بیل کی سی آواز۔ کیا نہیں دیکھتے تھے وہ کہ وہ نہ اُن سے بات کرتا ہے اور نہ دکھاتا ہے اُن کو کوئی راستہ۔

اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا

اِتْ تَ خَ ذُوهُ وَكَانُو ظَالِ مِي نَ وَلَمْ مَا سُ قِ طَ فِي.. آ يْ دِي هِم وَرَ اَوْ

(پھر بھی) بنالیا اُنھوں نے اُس کو (معبود) اور وہ تھے (خود ہی ظلم کرنے والے ﴿۱۴۸﴾ پھر جب وہ پچھتائے اور سمجھے

اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا

اَنْ نَ هُم قَد ضَلْ لُو قَالُو لَ ءِ لْ لَم يَرْ حَم نَا رَبْ بُ نَا وَيَغْ فِرْ لَ نَا

کہ در حقیقت وہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے اگر نہ رحم فرمایا ہم پر ہمارے رب نے اور (نہ) معاف فرمایا ہمیں

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ

لَ نَ كُو نَنْ نَ مِ نَلْ خَاسِ رِيْ نَ وَلَمْ مَا رَجَ عَ مُوسَا... اِلَا قَاوْ مِ هِي غَضْ بَانَ اَ سِ فَن

تو ضرور ہو جائیں گے ہم تباہ و برباد ﴿۱۴۹﴾ پھر جب لوٹے موسیٰؑ طرف اپنی قوم کے غصّے میں بھرے ہوئے اور رنجیدہ،

قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ

قَالَ بِ ءْ سَ مَا خَ لَفْ تُ مُونِي مِمْ بَعْ دِي اَ عَ جِلْ تُم اَمْ رَ رَبْ بِ كُم

فرمایا: بہت ہی بُری ہے جو جانشینی کی ہے تم نے میری، میرے بعد۔ کیا جلد بازی کی تم نے اپنے رب کے عذاب کے لیے؟

وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ

وَآل قَل آل وَاحَ وَآخَ ذَ بِ رَ × رَسِ آخِی ہِ یَ جُرْ رُھُو... اِلَائی ہِ قَالَب نَ اُم مَ

اور پھینک دیں (تورات کی) تختیاں اور پکڑ لیا سر کے بالوں سے اپنے بھائی کو، کھینچتے ہوئے اپنی طرف، وہ بولے: اے میرے ماں جائے!

اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ

اِن نَل قَاؤ مَس تَض عَ فُو نِی وَکَادُو یَق تُ لُو نَ نِی فَ لَا تُش مِت بِ یَل آعْ دَا...ءَ

بے شک ان لوگوں نے مجھے دبا لیا اور قریب تھا کہ قتل کر دیں مجھے۔ پس نہ ہنسنے کا موقع دیں آپ مجھ پر دشمنوں کو

وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ دُعا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

وَلَا تَج عَل نِی مَ عَل قَاؤ مِظ ظَا لِ می ن قَال رَب بِغ فِر لِی

اور نہ کرو مجھے شامل ایسے لوگوں میں جو ظالم ہیں ﴿۱۵۰﴾ موسیٰؑ نے کہا: اے میرے مالک! معاف کر دے مجھے

وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ

ع ۱۸ / ۸

وَل آخِی وَآدْ خِل نَا فِی رَح مَ تِ کَ وَ آن تَ اَر حَ مُر رَا حِ می ن اِن نَل لَ ذِی نَت

اور میرے بھائی کو اور داخل فرما تو ہمیں اپنی رحمت میں اور تُو تو ہے ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ﴿۱۵۱﴾ بے شک وہ لوگ جنہوں نے

اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

تَ خَ ذُل عِج لَ سَ یَ نَا لُ ہُم غَ ضَ بُم مِر رَب بِ ہِم وَ ذِل لَ تُن فِل حَ یَا تِد دُن یَا

بنا لیا تھا بچھڑے کو (معبود) عنقریب گرفتار ہو کر رہیں گے وہ غضب میں اپنے رب کے اور ذلیل ہوں گے دُنیاوی زندگی میں

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا

وَکَ ذَا لِ کَ نَج زِل مُف تَ رِی ن وَل لَ ذِی نَ عَ مِ لُس سَا ئِی یِ آت ثُم مَ تَا بُو

اور ایسی ہی سزا دیتے ہیں ہم جھوٹی باتیں گھڑنے والوں کو ﴿۱۵۲﴾ لیکن وہ لوگ جنہوں نے کیے بُرے کام پھر توبہ کر لی

مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا

مِم بَع دِہَا وَآ مَ نُو... اِن نَ رَب بَ کَ مِم بَع دِ ہَا لَ غَ فُو ر رَ حِی م وَ لَم مَا

اس کے بعد اور ایمان لے آئے تو یقیناً تیرا رب توبہ اور ایمان کے بعد ضرور معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۳﴾ اور جب

سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ

سَ کَ تَ عَم مُو سَل غَ ضَ بُ اَخَ ذَل آل وَاح وَ فِی نُس خَ تِ ہَا ہُ دَ اوْ وَ رَح مَ تُل

ٹھنڈا ہوا موسیٰؑ کا غصہ تو اُٹھا لیں اُنہوں نے وہ تختیاں اور اُن کی تحریر میں ہدایت اور رحمت تھی

لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا

لِل لَ ذِی نَ ہُم لِ رَب بِ ہِم یَرہَبُون وَخ تا رَ مُوسا قَاوْمَ ہُو سَب عِی نَ رَج لَل

ان لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ﴿۱۵۴﴾ اور منتخب کیا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے ستّر آدمیوں کو

لِّمِيْقَاتِنَا ج فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ

لِ مِی قَاتِ نا فَ لَم ما.. اَخ ذَت ہُمُر رَج فَ ةُ قَالَ رَب بِ

ہمارے وقتِ مقرّرہ پر حاضر ہونے کے لیے پھر جب آلیا اُنہیں ایک سخت زلزلہ نے تو عرض کیا موسیٰؑ نے، اے میرے مالک!

لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ط اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

لَاوْ شِ×تَ اَہ لَک تَ ہُم مِن قَب لُ وَاِی یا یَ اَتُہ لِ کُ نا بِ ما فَ عَ لَس

اگر تو چاہتا تو ہلاک کر سکتا تھا اُن کو اس سے پہلے بھی اور مجھے بھی۔ کیا تو ہلاک کرے گا ہمیں اِس (قصور) میں جو کیا ہے

السُّفَهَآءُ مِنَّا ج اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ط تُضِلُّ بِهَا

سُ فَ ہا...ءُ مِن نا اِن ہِ یَ اِل لَا فِت نَ تُک تُ ضِل لُ بِ ہا

(چند) نادانوں نے ہم میں سے؟ نہیں ہے یہ مگر ایک آزمائش تیری طرف سے۔ گمراہی میں مُبتلا کر دیتا ہے تو اس کے ذریعہ سے

مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ط اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

مَن تَ شا...ءُ وَتَہ دی مَن تَ شا...ءُ اَن تَ وَلِی یُ نا فَغ فِر لَ نا وَر حَم نا

جسے چاہے اور ہدایت بخش دیتا ہے تو جسے چاہے۔ تُو ہی ہمارا سرپرست ہے پس معاف فرمادے ہمیں اور ہم پر رحم فرما،

وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

وَاَن تَ خَا ئِ رُ ل غا فِ ری ن وَک تُب لَ نا فی ہا ذِ ہِد دُن یا حَ سَ نَ تَاوْں وَفِل آ خِ رَةِ

تُو سب سے بڑھ کر معاف کرنے والا ہے ﴿۱۵۵﴾ اور لکھ دے ہمارے لیے اس دُنیا میں بھی، بھلائی اور آخرت میں بھی۔

اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ط قَالَ عَذَابِيْ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ج وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ

اِن نا ہُد نا.. اِلَا ئِ ک قَالَ عَ ذا بی.. اُصی ب بِ ہی مَن اَشا...ءُ وَ رَح مَ تی وَسِ عَت

بے شک ہم نے رجوع کیا تیری طرف۔ ارشاد ہوا، مَیں سزا دیتا ہوں جس کو چاہوں لیکن میری رحمت چھائی ہوئی ہے

كُلَّ شَيْءٍ ط فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ

کُل لَ شَا ئِ ء فَ سَ اَک تُ بُ ہا لِل لَ ذی نَ یَت تَ قُون وَ یُ×تُونَز زَکَاةَ وَل لَ ذی نَ ہُم

ہر چیز پر۔ سو اسے میں لکھے دیتا ہوں اُن لوگوں کے لیے جو ڈرتے رہیں گے اور ادا کریں گے زکوٰۃ اور اُن لوگوں کے لیے جو

بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ

بِ آیاتِ نا — یُ × مِ نُون — اَل لَ ذی نَ — یَت تَ بِ عُو نَ — رَسُو لَ — نَ بی یَل — اُم می یَل — لَ ذی

میری آیات پر ایمان لائیں گے ﴿۱۵۶﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو اتباع کریں گے، اُس رسول کی جو نبی اُمّی ہے، جسے

يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ز يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰهُمْ

یَ جِ دُو نَ ہُو — مَک تُو بَن — عِن دَ ہُم — فِت تَو رَا ۃِ — وَل اِن جی لِ — یَ × مُ رُ ہُم — بِل مَع رُو فِ — وَ یَن ہَا ہُم

پاتے ہیں وہ لکھا ہوا اپنے پاس تورات میں اور انجیل میں جو حکم دیتا ہے انہیں نیکی کا اور منع کرتا ہے انہیں

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ

عَ نِل مُن کَ رِ — وَ یُ حِل لُ — لَ ہُ مُط — طَی یِ بَا تِ — وَ یُ حَر رِ مُ — عَ لَی ہِ مُل — خَ بَا ... ءِ ثَ — وَ یَ ضَ عُ — عَن ہُم

بدی سے اور حلال کرتا ہے اُن کے لیے پاکیزہ چیزیں اور حرام ٹھہراتا ہے اُن کے لیے ناپاک چیزیں اور اُتارتا ہے اُن پر سے

اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ط فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ

اِص رَ ہُم — وَل اَغ لَا لَ — لَ تی — کَا نَت — عَ لَی ہِم — فَل لَ ذی نَ — آ مَ نُو — بِ ہی — وَ عَز زَ رُو ہُ

اُن کے بوجھ اور (کھولتا ہے) اُن کی بندشیں جو تھیں (پہلے) اُن پر۔ سو جو ایمان لائیں گے اس پر اور اس کی حمایت

وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ لا اُولٰٓئِكَ هُمُ

وَ نَ صَ رُو ہُ — وَت تَ بَ عُن — نُو رَ — لَ ذی.. — اُن زِ لَ — مَ عَ ہُو.. — اُلَا ... ءِ کَ — ہُ مُل

اور مدد کریں گے اور اتباع کریں گے اُس نور (قرآن) کی جو نازل کیا گیا ہے اُس کے ساتھ۔ یہی وہ لوگ ہیں جو

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨ

مُف لِ حُون — قُل — یَا.. اَی یُ ہَن نَا سُ — اِن نی — رَسُو لُل — لَا ہِ — اِلَی کُم جَ مِی عَ نِل

فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۵۷﴾ (اے محمدؐ) کہدو: اے انسانو! بے شک میں رسول ہوں اللہ کا، (بھیجا گیا ہوں) تم سب کی طرف

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ

لَ ذی — لَ ہُو — مُل کُس — سَ مَا وَا تِ — وَل اَر ضِ — لَا.. — اِلَا ہَ — اِل لَا — ہُ وَ — یُح یِی

(اللہ وہ ہے) جسے زیب دیتی ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے وہ زندگی بخشتا ہے

وَيُمِيْتُ ص فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ

وَ یُ مِی تُ — فَ آ مِ نُو — بِل لَا ہِ — وَ رَسُو لِ ہِن — نَ بی یِل — اُم می یِل — لَ ذی — یُ × مِ نُ — بِل لَا ہِ — وَ کَ لِ مَا تِ ہی

اور موت دیتا ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول نبیِ اُمّی پر وہ جو خود بھی ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور اُس کے کلام پر

وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ

وَت تَبِ عُوہُ لَ عَل لَ کُم تَہ تَ دُون وَ مِن قَاوْ مِ مُوسا.. اُم مَ تُن یَّہ دُون بِل حَق قِ

اور پیروی کرو اُس کی، تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿۱۵۸﴾ اور موسیٰؑ کی قوم میں سے بھی ایک ایسا گروہ ہے جو ہدایت کرتا ہے حق کی

وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ

وَ بِہٖ یَعْ دِ لُون وَ قَط طَع نَا ہُ مُث نَ تَیْ عَش رَ ةَ اَس بَا طَن اُ مَ مَا

اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے ﴿۱۵۹﴾ اور تقسیم کر دیا ہم نے انہیں بارہ گھرانوں میں مستقل گروہوں کی شکل میں

وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

وَ اَوْ حَ ئِ نَا.. اِلَا مُوسَا.. اِذِ س تَس قَاہُ قَاوْ مُہُو.. اَنِض رِ بْ بِ عَ صَا کَل حَ جَرَ

اور وحی کی ہم نے موسیٰؑ کی طرف جب پانی طلب کیا اُس سے اُس کی قوم نے، کہ مارو اپنے عصا کو فلاں چٹان پر،

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا

فَمْ بَ جَ سَت مِن ہُث نَ تَا عَش رَ ةَ عَ ئِ نَا قَد عَ لِ مَ کُل لُ اُ نَا سِم مَش رَ بَ ہُم وَ ظَل لَل نَا

تو پھوٹ نکلے اُس سے بارہ چشمے، بے شک جان لیا ہر قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ اور سایہ کیا ہم نے

عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا

عَ لَائِ ہِ مُل غَ مَا مَ وَ اَن زَل نَا عَ لَائِ ہِ مُل مَن نَ وَس سَل وَا کُ لُو مِن طَ ئِ ئِ بَا تِ مَا

اُن پر بادل کا اور اُتارا ہم نے اُن پر "من" اور "سلوٰی"۔ (اور کہا) کھاؤ اُن پاکیزہ چیزوں میں سے جو

رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

رَ زَق نَا کُم وَ مَا ظَ لَ مُو نَا وَ لَا کِن کَا نُو.. اَن فُ سَ ہُم یَظ لِ مُون

عطا کی ہیں ہم نے تم کو۔ اور (ناشکری کر کے) انہیں بگاڑا انہوں نے کچھ ہمارا، بلکہ وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۰﴾

وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ

وَ اِذ قِی لَ لَ ہُ مُس کُ نُو ہَا ذِ ہِل قَر یَ ةَ وَ کُ لُو مِن ہَا حَ ئِ ثُ شِ ءْ تُم وَ قُو لُو حِط طَ تُن

اور جب کہا گیا اُن سے کہ سکونت اختیار کرو اس شہر میں اور کھاؤ وہاں، جہاں سے چاہو اور کہتے جانا بخش دے ہم کو

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ

وَد خُ لُل بَا بَ سُج جَ دَن نَغ فِر لَ کُم خَ طِی... آ تِ کُم سَ نَ زِی دُ

اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے معاف کر دیں گے ہم تمہاری خطائیں اور زیادہ عطا کریں گے ہم

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ

ل مُحْ سِ نی ن ف بد دَ ل ل ذی ن ظَ ل مُو مِن ہُم قَاؤ لَن غَا ئی رَل ل ذی

نیکی کرنے والوں کو ﴿١٦١﴾ پس بدل دیا اُن لوگوں نے جو ظالم تھے اُن میں سے (اس کلمہ کو) ایسے کلمے سے جو مختلف تھا اس سے جو

قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾ وَسْئَلْهُمْ

قی ل ل ہم ف اَر سل نا عَ لَ ئی ہِم رِج زَ م م نَس سَ ما...ء ب ما کا نُو یَظ ل مُون وَس ئَل ہُم

کہا گیا تھا اُن سے، تو بھیجا ہم نے اُن پر عذاب آسمان سے اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے ﴿١٦٢﴾ اور پوچھو ان سے

عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِىْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِى السَّبْتِ اِذْ

عَ نِل قَر یَ تِل ل تی کا نَت حا ضِ رَ تَل بَح ر اِذ یَع دُو ن فِس سَب تِ اِذ

حال اس بستی کا جو تھی سمندر کے کنارے ۔ جب احکامِ الٰہی کی خلاف ورزی کرتے تھے وہ ہفتے کے دن اُس وقت کہ

تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ

تَ اْ تی ہِم حی تا نُ ہُم یَاؤ مَ سب تِ ہِم شُر رَ عاؤ ں وَ یَاؤ مَ لَا یَس بِ تُون لَا تَ اْ تی ہِم

آتی تھیں اُن کے پاس مچھلیاں ہفتے کے دن، اُبھر اُبھر کر سطح پر اور جس دن نہیں ہوتا ہفتہ تو نہیں آتی تھیں۔

كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ

کَ ذا لِک نَب لُو ہُم ب ما کا نُو یَف سُ قُون وَ اِذ قا لَت اُم مَ تُم مِن ہُم

اس طرح ہم آزما رہے تھے اُن کو اس وجہ سے کہ تھے وہ نافرمان ﴿١٦٣﴾ اور جب (ان سے) کہا ایک گروہ نے انہی میں سے

لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ

لِ مَ تَ عِ ظُون قاؤ مَ نِل لَاہُ مُہ لِ کُ ہُم اَو مُ عَذ ذِ بُ ہُم عَ ذا بَن شَ دی دَا

کہ کیوں نصیحت کرتے ہو تم ایسے لوگوں کو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا عذاب دینے والا ہے انہیں، سخت ترین عذاب۔

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾

قا لُو مَع ذِ رَ تَن اِلا رب بِ کُم وَ لَ عَل لَ ہُم یَت تَ قُون

تو انہوں نے کہا اس لیے کہ ہم معذرت پیش کر سکیں تمہارے رب کے حضور اور اس لیے کہ شاید وہ (نافرمانی سے) پرہیز کرنے لگیں ﴿١٦٤﴾

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ

فَ لَم ما نَ سُو ما ذُک کِ رُو بِ ہی.. اَن جَ ئی نَل ل ذی ن یَن ہَاؤ ن عَ نِس سُو...ء

پھر جب وہ بھول گئے اُن ہدایات کو جو انہیں یاد کرائی گئی تھیں۔ تو نجات دی ہم نے اُن کو جو منع کرتے تھے بُرے کام سے

وقف لازم

معانقہ

النصف

وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ بَئِيْسٍ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا

وَاَخَذْنَا لَ ذِیْ نَ ظَلَ مُو بِ عَ ذَابِم بَ ءِ یْ سِم بِ مَا كَانُوْ یَفْ سُ قُوْن فَ لَمْ مَا

اور پکڑ لیا ہم نے اُن لوگوں کو جو ظالم تھے بدترین عذاب میں بسبب اُن نافرمانیوں کے جو وہ کرتے تھے ﴿١٦٥﴾ پھر جب

عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿١٦٦﴾

عَ تَاوْ عَمْ مَا نُ هُوْ عَنْ هُ قُلْ نَا لَ هُم كُوْنُوْ قِ رَ دَ تَن خَا سِ ءِ یْ ن

اُنھوں نے سرکشی کی اُن کاموں میں جن سے اُنہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے کہا اُن سے کہ بن جاؤ بندر ذلیل وخوار ﴿١٦٦﴾

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ

وَاِذْ تَ اَذْ ذَ نَ رَب بُ كَ لَ یَبْ عَ ثَنْ نَ عَ لَا یْ هِم اِلَا یَوْ مِلْ قِ یَا مَ ةِ مَا یَّں

اور (یاد کرو) جب اعلان کیا تمہارے رب نے کہ ضرور مسلط کرتا رہے گا وہ بنی اسرائیل پر قیامت تک ایسے لوگ جو

يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾

یَ سُوْ مُ هُم سُوْ ءَ ... لْ عَ ذَاب اِنْ نَ رَب بَ كَ لَ سَ رِیْ عُلْ عِ قَاب وَ اِنْ نَ هُو لَ غَ فُوْر رَ حِیْ م

دیں گے اِن کو بدترین عذاب۔ یقیناً تیرا رب جلد سزا دینے والا ہے اور یقیناً وہی بخشنے والا، مہربان ہے ﴿١٦٧﴾

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ؗ

وَ قَطْ طَعْ نَا هُم فِلْ اَرْض اُ مَ مَا مِن هُ مُص صَا لِ حُوْ نَ وَ مِنْ هُم دُوْ نَ ذَا لِ كَ

اور تقسیم کر دیا ہم نے اُن کو زمین میں مختلف فرقوں میں، کچھ اُن میں سے نیک ہیں اور کچھ اُن میں سے مختلف ہیں اُس سے

وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

وَ بَ لَاوْ نَا هُم بِلْ حَ سَ نَا تِ وَس سَا یِّ ءَا تِ لَ عَلْ لَ هُم یَرْ جِ عُوْن فَ خَ لَ فَ مِم بَعْ دِ هِم

اور آزمایا ہم نے اُن کو آسائشوں اور تکلیفوں سے، شاید کہ وہ پلٹ آئیں ﴿١٦٨﴾ پھر جانشین ہوئے اُن کے بعد

خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ

خَلْ فُوْں وَ رِ ثُلْ كِ تَا بَ یَ×خُ ذُوْ نَ عَ رَ ضَ هَا ذَلْ اَدْ نَا وَ یَ قُوْ لُوْ نَ

ایسے ناخلف جو وارث ہو کر کتابِ الٰہی کے، حاصل کرتے تھے فائدہ اس حقیر دنیاوی زندگی کا اور کہتے تھے

سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ

سَ یُغْ فَ رُ لَ نَا وَاِیْں یَ×تِ هِم عَ رَ ضُم مِثْ لُ هُو یَ×خُ ذُوْه اَ لَمْ یُ×خَذ

کہ توقع ہے کہ ہمیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر آتی تھی اُن کے سامنے (پھر) ویسی ہی متاع تو پھر لے لیتے تھے اُسے۔ کیا نہیں لیا گیا تھا

عَلَيۡهِمۡ مِّيۡثَاقُ الۡكِتٰبِ اَنۡ لَّا يَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَقَّ وَدَرَسُوۡا

عَ لَاْئِیۡ ہِمۡ | مِیۡ ثَاْ قُلۡ | کِ تَاْ بِ | اَنۡ لَاْ | یَ قُوۡ لُوۡ | عَ لَلۡ لَاْ ہِ | اِلۡ لَلۡ | حَقۡ قَ | وَ دَ رَ سُوۡ

اُن سے یہ عہد کتاب میں؟ کہ نہیں بولیں گے وہ اللہ کے بارے میں، مگر "سچی بات" اور انھوں نے پڑھا بھی ہے

مَا فِيۡهِ ؕ وَالدَّارُ الۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ ؕ اَفَلَا

مَا | فِیۡ ہِ | وَدۡ دَاْ رُلۡ آ خِ رَةُ | خَاْئِی رُ | لِلۡ لَلۡ لَ ذِیۡ نَ | یَتۡ تَ قُوۡ نَ | اَفَ لَاْ

وہ جو اس میں (لکھا) ہے۔ اور آخرت کا گھر بہتر ہے اُن لوگوں کے لیے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں۔ تو کیا نہیں

تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيۡنَ يُمَسِّكُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيۡعُ

تَعۡ قِ لُوۡنَ | وَلۡ لَ ذِیۡ نَ | یُ مَسۡ سِ کُوۡنَ | بِلۡ کِ تَاْ بِ | وَ اَ قَاْ مُصۡ | صَلۡ لَاْ ہَ | اِنۡ نَاْ | لَاْ نُ ضِیۡ عُ

(اتنی سی بات بھی) سمجھتے تم؟ ﴿۱۶۹﴾ اور جو لوگ پابندی کرتے ہیں کتاب کی اور قائم کرتے ہیں نماز، بے شک ہم نہیں ضائع کرتے

اَجۡرَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذۡ نَتَقۡنَا الۡجَبَلَ فَوۡقَهُمۡ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ

اَجۡ رَ | لۡ مُصۡ لِ حِیۡ نَ | وَاِذۡ | نَ تَقۡ نَلۡ | جَ بَ لَ | فَوۡ قَ ہُمۡ | کَ اَنۡ نَ ہُوۡ | ظُلۡ لَ تُنۡ

اجر ایسے نیک کردار لوگوں کا ﴿۱۷۰﴾ اور (یاد کرو وہ وقت) جب اکھاڑ کر اُٹھایا ہم نے پہاڑ اُن کے اُوپر گویا کہ وہ سائبان ہے

وَّظَنُّوۡۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ۚ خُذُوۡا مَاۤ اٰتَيۡنٰكُمۡ بِقُوَّةٍ وَّاذۡكُرُوۡا مَا

وَظَنۡ نُوۡ.. | اَنۡ نَ ہُوۡ | وَاْ قِ عُمۡ | بِ ہِمۡ | خُ ذُوۡ | مَاْ.. | آ تَاْ ئِیۡ نَاْ کُمۡ | بِ قُوۡ وَ تِنۡ وۡ | وَذۡ کُ رُوۡ | مَاْ

اور وہ یہ گمان کر رہے تھے کہ وہ آن پڑے گا اُن پر۔ پکڑے رہو وہ (احکام)، جو ہم نے دیئے ہیں تم کو مضبوطی سے اور یاد رکھو اُسے جو

فِيۡهِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۱﴾ ع وَاِذۡ اَخَذَ رَبُّكَ مِنۡۢ بَنِيۡۤ اٰدَمَ

فِیۡ ہِ | لَ عَلۡ لَ کُمۡ | تَتۡ تَ قُوۡنَ | وَاِذۡ | اَ خَ ذَ | رَبۡ بُ کَ | مِمۡ بَ نِیۡ.. آ دَمَ

اس میں ہے۔ تاکہ تم (غلط روش سے) بچے رہو ﴿۱۷۱﴾ اور (یاد کرو) جب نکالا تھا تیرے رب نے اولادِ آدمؑ میں سے

مِنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ وَاَشۡهَدَهُمۡ عَلٰۤى اَنۡفُسِهِمۡ ۚ اَلَسۡتُ بِرَبِّكُمۡ ؕ

مِنۡ ظُ ہُوۡ رِ ہِمۡ | ذُرۡ رِیۡ یَ تَ ہُمۡ | وَ اَشۡ ہَ دَ ہُمۡ | عَ لَاْ.. اَنۡ فُ سِ ہِمۡ | اَ لَسۡ تُ | بِ رَبۡ بِ کُمۡ

یعنی اُن کی پشتوں میں سے اُن کی نسل کو اور گواہ بنایا تھا اُن کو خود اُن کے اُوپر (اور پوچھا تھا) کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب؟

قَالُوۡا بَلٰى ۛۚ شَهِدۡنَا ۛۚ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

قَاْ لُوۡ | بَ لَاْ | شَ ہِدۡ نَاْ | اَنۡ | تَ قُوۡ لُوۡ | یَوۡ مَلۡ قِ یَاْ مَ ةِ

سب نے کہا تھا ہاں (تو ہی ہمارا رب ہے) ہم گواہی دیتے ہیں (یہ ہم نے اس لیے کیا تھا) کہ کہیں (نہ) کہو تم قیامت کے دن

اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۝۱۷۲ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ

اِن نَا کُن نَا عَن ہَاذَا غَافِ لِی ن اَو تَ قُو لُو.. اِن نَ مَا.. اَش رَ کَ آ بَا..ءُ نَا مِن قَب لُ

کہ ہم تو تھے اس بات سے بے خبر ۝۱۷۲ یا کہو تم کہ شرک تو کیا تھا ہمارے باپ دادا نے ہم سے پہلے

وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝۱۷۳

وَ کُن نَا ذُر رِی یَ تَم مِم بَع دِ ہِم اَف تُہ لِ کُ نَا بِ مَا فَ عَ لَل مُب طِ لُون

اور ہم تھے ان کی اولاد اِن کے بعد۔ تو کیا پھر تو ہلاک کرے گا ہمیں ان (گناہوں) کی پاداش میں جو کرتے رہے گمراہ لوگ ۝۱۷۳

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۱۷۴ وَاتْلُ

وَ کَ ذَا لِ کَ نُ فَص صِ لُل آیات وَ لَ عَل لَ ہُم یَر جِ عُون وَت لُ

اور اس طرح ہم واضح طور پر بیان کرتے ہیں نشانیاں اور اس لیے بھی تاکہ پلٹ آئیں یہ ۝۱۷۴ (اے نبیؐ) اور بیان کرو

عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ

عَ لَی ہِم نَ بَ اَل لَ ذِی.. آ تَی نَا ہُ آیاتِ نَا فَن سَ لَ خَ مِن ہَا فَ اَت بَ عَ ہُش

ان کے سامنے حال اس شخص کا جسے عطا کی تھیں ہم نے اپنی آیات مگر وہ نکل بھاگا ان (کی پابندی) سے تو لگ گیا اس کے پیچھے

الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝۱۷۵ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ

شَی طَانُ فَ کَان مِ نَل غَاوِی ن وَ لَو شِء نَا لَ رَفَع نَاہُ بِ ہَا وَ لَا کِن نَ ہُو..

شیطان سو ہو گیا وہ شامل گمراہوں میں ۝۱۷۵ اور اگر ہم چاہتے تو بلندی عطا کرتے اُسے اُن آیات کے ذریعے سے مگر وہ تو

اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ

اَخ لَ دَ اِلَل اَرضِ وَت تَ بَ عَ ہَ وَاہ فَ مَ ثَ لُ ہُو کَ مَ ثَ لِل کَل ب اِن تَح مِل

ہو کر رہ گیا دُنیا کا اور پیروی کی اُس نے اپنی خواہشِ نفس کی۔ پس اس کی مثال ہو گئی مانند کتے کے، اگر بوجھ لادو

عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

عَ لَی ہِ یَل ہَث اَو تَت رُک ہُ یَل ہَث ذَا لِ کَ مَ ثَ لُل قَو مِل لَ ذِی نَ کَذ ذَ بُو

اس پر تب بھی زبان لٹکائے اور چھوڑ دو اُسے تب بھی زبان لٹکائے۔ یہی مثال ہے اُن لوگوں کی جو جھٹلاتے ہیں

بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۷۶ سَآءَ مَثَلَا

بِ آیاتِ نَا فَق صُ صِل قَ صَ صَ لَ عَل لَ ہُم یَ تَ فَک کَ رُون سَا..ءَ مَ ثَ لَن

ہماری آیات کو، تو بیان کرو یہ احوال (ان کے سامنے) شاید وہ کچھ غور و فکر کریں ۝۱۷۶ بہت ہی بُری ہے مثال

الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

قَاوْمُ لْ لَ ذِیْ نَ كَذْ ذَبُوْ بِ آیَاتِ نَا وَاَنْ فُ سَ هُمْ كَانُوْ یَظْ لِ مُوْن مَا ئِیْں یَہْ دِلْ لَاہُ فَ ہُوَ

اُن لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو اور اپنے ہی اُوپر ظلم کرتے رہے ﴿۱۷۷﴾ جسے ہدایت بخشے اللہ سو وہی

الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ

ل مُہْ تَ دِی وَ مَا ئِیْں یُضْ لِلْ فَ اُلَا…ءِکَ ہُمُلْ خَاسِ رُوْن وَلَ قَدْ

راہِ راست پاتا ہے اور جس کو محروم کردے اللہ رہنمائی سے، سو ایسے ہی لوگ ناکام و نامراد ہو کر رہتے ہیں ﴿۱۷۸﴾ اور یقیناً

ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا

ذَرَ×نَا لِ جَ ہَنْ نَ مَ كَ ثِیْ رَ مِ مِنَلْ جِنْ نِ وَلْ اِنْ سِ لَ ہُمْ قُ لُوْبُلْ لَا

پیدا کیے ہیں ہم نے جہنّم ہی کے لیے بہت سے جن اور انسان، اُن کے دل تو ہیں (مگر) نہیں

يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا

یَفْ قَ ہُوْنَ بِ ہَا وَلَ ہُمْ اَعْ یُ نُلْ لَا یُبْ صِ رُوْنَ بِ ہَا وَلَ ہُمْ آذَا نُلْ لَا

لیتے سوچنے سمجھنے کا کام اُن سے اور اُن کی آنکھیں تو ہیں (مگر) نہیں دیکھتے اُن سے اور اُن کے کان تو ہیں (مگر) نہیں

يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

یَسْ مَ عُوْنَ بِ ہَا اُلَا…ءِکَ کَلْ اَنْ عَامِ بَلْ ہُمْ اَضَلْ لُ اُلَا…ءِکَ ہُمُلْ غَافِ لُوْن

سُنتے وہ اُن سے یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ۔ یہی لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۷۹﴾

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ

وَلِلْ لَاہِلْ اَسْ مَا…ءُلْ حُسْ نَا فَدْ عُوْہُ بِ ہَا وَذَرُ لْ لَ ذِیْ نَ

اور اللہ ہی کے لیے ہیں سب اچھے نام سو پکارو اس کو اُن ناموں سے اور چھوڑ دو اُن لوگوں کو جو

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ

یُلْ حِ دُوْنَ فِیْ…اَسْ مَا…ءِہٖ سَ یُجْ زَوْنَ مَا كَانُوْ یَعْ مَ لُوْن وَ

منحرف ہو جاتے ہیں راستی سے اس کے ناموں کے معاملہ میں وہ ضرور بدلہ پا کر رہیں گے اپنے کیے کا ﴿۱۸۰﴾ اور

مِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

مِمْ مَنْ خَ لَقْ نَا… اُمْ مَ تُنْ یَہْ دُوْنَ بِلْ حَقْ قِ وَ بِ ہِی

ہماری ہی مخلوق میں ایک گروہ ایسے لوگوں کا بھی ہے۔ جو ہدایت کرتے ہیں ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق اور اُسی کے مطابق

يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

يَع دِلُون وَل لَ ذِي نَ كَذ ذَ بُو بِ آيَاتِ نَا سَ نَس تَد رِجُ هُم

انصاف کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾ اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو، انہیں ہم بتدریج لے جائیں گے (تباہی کی طرف)

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾

مِن حَا يُ ثُ لَا يَع لَ مُون وَ اُم لِي لَ هُم اِن نَ كَ يَ دِي مَ تِي ن

ایسے طریقے سے کہ انہیں خبر تک نہ ہوگی ﴿۱۸۲﴾ اور میں ڈھیل دوں گا انہیں، بے شک میری چال بڑی مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ

اَوَ لَم يَ تَ فَك كَ رُو مَا بِ صَاحِ بِ هِم مِن جِن نَه اِن هُوَ اِل لَا نَ ذِي رُ

کیا نہیں سوچا انہوں نے (کبھی) کہ نہیں ہے اُن کے رفیق (محمدؐ) پر کوئی اثر جنوں کا؟ نہیں ہیں وہ مگر ایک متنبہ کرنے والے

مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ

مُ بِي ن اَوَ لَم يَن ظُ رُو فِي مَ لَ كُو تِس سَ مَا وَاتِ وَل اَر ضِ وَ مَا خَ لَ قَل لَا هُ

واضح طور پر ﴿۱۸۴﴾ کیا نہیں غور کیا انہوں نے کبھی انتظام پر آسمانوں اور زمین کے اور اُن پر جو پیدا کی ہیں اللہ نے

مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ

مِن شَي ءِ ن وَ اَن عَ سَا اَ ئِيں يَ كُو نَ قَ دِق تَ رَب اَ جَ لُ هُم فَ بِ اَي يِ حَ دِي ثِم

چیزیں اور اس پر کہ بہت ممکن ہے کہ قریب آ گیا ہو اُن (کی مہلت زندگی پورا ہونے) کا وقت آخر وہ کونسی بات ہے،

بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ

بَع دَ ہُو يُ ءْ مِ نُون مَن يُض لِ لِل لَا هُ فَ لَا هَا دِيَ لَه

پیغمبر کی تنبیہ کے بعد (جس پر یہ ایمان لائیں گے؟ ﴿۱۸۵﴾ جس کو رہنمائی سے محروم کر دے اللہ تو نہیں کوئی رہنما اس کے لیے

وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ

وَ يَ ذَ رُ هُم فِي طُغ يَا نِ هِم يَع مَ هُون يَس ءَ لُو نَ كَ عَ نِس سَا عَةِ

اور چھوڑ دیتا ہے (اللہ) ایسے لوگوں کو کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں ﴿۱۸۶﴾ پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں

اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا

اَي يَا نَ مُر سَا هَا قُل اِن نَ مَا عِل مُ هَا عِن دَ رَب بِي لَا يُ جَل لِي هَا

کہ کب ہے وقت اس کے قائم ہونے کا؟ کہہ دو! بے شک اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے۔ نہیں ظاہر کرے گا اسے

لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؕ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ

لِ وَق تِ ہَا.. اِل لَا ہُو ثَ قُ لَت فِس سَ مَاوَات وَ لْ اَرض لَا تَ×تِی کُم اِل لَا بَغ تَہ

اس کے وقت پر مگر وہ، بڑا بھاری ہوگا (وہ وقت) آسمانوں اور زمین پر۔ نہیں آئے گی وہ تم پر مگر اچانک۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ

یَس ءَ لُو نَ کَ کَ اَن نَ کَ حَ فِی یُن عَن ہَا قُل اِن نَ مَا عِل مُ ہَا عِن دَل لَاہ وَ لَا کِن نَ

وہ پوچھتے ہیں تم سے اس طرح گویا کہ تم کھوج میں لگے ہوئے ہو اس کے۔ کہہ دو! اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔ لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا

اَک ثَ رَن نَاس لَا یَع لَ مُون قُل لَا..اَم لِ کُ لِ نَف سِی نَف عَاؤں وَلَا ضَر رَن

اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں ﴿۱۸۷﴾ کہہ دو! کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لیے بھی کسی نفع اور نہ کسی نقصان کا،

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ

اِل لَا مَا شَا...ءَ ل لَاہ وَ لَو کُن تُ اَع لَ مُل غَا ئِ ب لَس تَک ثَر تُ مِ نَل خَا ئِ ر وَ مَا مَس سَ نِ یَس

مگر یہ کہ چاہے اللہ۔ اور اگر ہوتا مجھے علم غیب کا تو ضرور حاصل کر لیتا میں بہت فائدے اور نہ پہنچتا مجھے کبھی

السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

سُو...ءُ اِن اَ نَ اِل لَا نَ ذِی رُوں وَ بَ شِی رُ لِ ل قَا وْمِں یُ×ءْ مِ نُون

کوئی نقصان۔ نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنے والا اور خوش خبری سنانے والا اُن لوگوں کے لیے جو میری بات مانیں ﴿۱۸۸﴾

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ

ہُ وَ لَل لَ ذِی خَ لَ قَ کُم مِن نَف سِن وَاحِ دَ تِن وَ جَ عَ لَ مِن ہَا زَو جَ ہَا لِ یَس کُ نَ

وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے اور بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا تاکہ سکون حاصل کرے وہ

اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا

اِ لَا ئِ ہَا فَ لَم مَا تَ غَش شَا ہَا حَ مَ لَت حَم لَن خَ فِی فَن فَ مَر رَت بِہٖ فَ لَم مَا..

اس کے پاس۔ پھر جب ڈھانک لیا مرد نے عورت کو تو اُٹھا لیا اُس نے ہلکا سا بوجھ پھر وہ لیے پھری اُسے پھر جب

اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ

اَث قَ لَت دَع وَ ل لَاہ رَب بَ ہُ مَا لَ ءِن آ تَا ئِ تَ نَا صَا لِ حَل لَ نَ کُو نَن نَ

وہ بوجھل ہوگئی تو دونوں نے دُعا کی اللہ سے جو اُن کا رب ہے کہ اگر عطا فرمائے تو ہمیں اچھا اور سالم بچہ تو ضرور ہوں گے ہم

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّآ اٰتٰهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ

مِ نَش شَا کِ رِی نَ فَ لَم مَا.. آ تَا ہُ مَا صَا لِ حَن جَ عَ لَا لَ ہُو شُ رَ کَا... ءَ

تیرے شکرگزار ﴿١٨٩﴾ پھر جب دیا اللہ نے اُن دونوں کو صحیح وسالم بچّہ تو ٹھہرانے لگے وہ اللہ کے شریک (دوسروں کو)

فِيْمَآ اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾

فِی مَا.. آ تَا ہُ مَا فَ تَ عَا لَل لَا ہُ عَم مَا يُش رِ کُوْن

اُس نعمت میں جو عطا کی تھی اُن کو اللہ نے پس بلند وبرتر ہے اللہ کی ذات ان سے جن کو یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں ﴿١٩٠﴾

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اَ یُش رِ کُوْن مَا لَا يَخ لُ قُ شَا ئِ اَوْں وَ ہُم يُخ لَ قُوْن وَ لَا يَس تَ طِی عُوْن

کیا شریک ٹھہراتے ہیں یہ اُن کو جو نہیں پیدا کرتے کوئی چیز اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں؟ ﴿١٩١﴾ اور نہ طاقت رکھتے ہیں وہ

لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

لَ ہُم نَص رَ اَوْں وَ لَا.. اَن فُ سَ ہُم يَن صُ رُوْن وَ اِن تَد عُو ہُم اِ لَل ہُ دَا

اُن کے لیے کسی قسم کی مدد کی اور نہ خود اپنی ہی مدد کرسکتے ہیں ﴿١٩٢﴾ اور اگر بلاؤ تم اُن کو ہدایت کی طرف

لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿١٩٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

لَا يَت تَ بِ عُو کُم سَ وَا... ءُن عَ لَا ئِ کُم اَ دَ عَا تُ مُو ہُم اَم اَن تُم صَا مِ تُوْن اِن نَل لَ ذِی نَ

تو نہ پیروی کریں تمہاری، برابر ہے تمہارے لیے خواہ پکارو تم اُن کو یا تم خاموش رہو ﴿١٩٣﴾ درحقیقت یہ جنہیں

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ

تَد عُوْن مِن دُو نِل لَا ہِ عِ بَا دُن اَم ثَا لُ کُم فَد عُو ہُم فَل يَس تَ جِی بُو لَ کُم

پکارتے ہو تم اللہ کے سوا وہ بھی بندے ہیں تمہاری طرح کے سو پکار کر دیکھو تم اُنہیں ضرور جواب دیں گے وہ تمہیں!

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ

اِن کُن تُم صَا دِ قِی ن اَ لَ ہُم اَر جُ لُن ئی يَم شُوْن بِ ہَا.. اَم لَ ہُم اَی دِن يَب طِ شُوْن

اگر ہو تم سچے ﴿١٩٤﴾ کیا، ہیں اُن کے پاؤں کہ چلتے ہیں وہ اُن سے؟ یا ہیں اُن کے ہاتھ کہ پکڑتے ہیں وہ

بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ قُلِ ادْعُوْا

بِ ہَا.. اَم لَ ہُم اَع یُ نُ ئی يُب صِ رُوْن بِ ہَا.. اَم لَ ہُم آ ذَا نُ ئی يَس مَ عُوْن بِ ہَا قُ لِد عُو

اُن سے؟ یا ہیں اُن کی آنکھیں کہ دیکھتے ہیں وہ اُن سے؟ یا ہیں اُن کے کان کہ سنتے ہیں وہ اُن سے؟ کہدو! کہ بلالو

شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِيِّ َۦ اللّٰهُ

شُ رَكَا...ءَ كُم ثُم مَ كِی دُونِ فَ لَا تُن ظِرُونِ اِن نَ وَلِی یِ یَل لَا هُ

تم اپنے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں کو پھر تم سب تدبیر کرو میرے خلاف اور مجھے ذرا مہلت نہ دو ﴿۱۹۵﴾ یقیناً میرا حامی و ناصر اللہ ہے

الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

لَ لَذِی نَز زَلَل كِ تَابَ وَ هُوَ یَ تَ وَل لَص صَالِ حِی نَ وَل لَ ذِی نَ تَد عُونَ مِن دُونِ هِی

جس نے نازل کی ہے کتاب اور وہی حمایت کرتا ہے نیک لوگوں کی ﴿۱۹۶﴾ اور وہ جن کو پکارتے ہو تم اس کے سوا،

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

لَا یَس تَ طِی عُونَ نَص رَكُم وَلَآ... اَن فُ سَ هُم یَن صُ رُونَ وَ اِن تَد عُو هُم اِلَل هُ دَا

نہیں کر سکتے وہ تمہاری مدد اور نہ وہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۷﴾ اور اگر بلاؤ تم ان کو سیدھی راہ کی طرف

لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ

لَا یَس مَ عُو وَ تَ رَا هُم یَن ظُ رُونَ اِلَا یْ كَ وَ هُم لَا یُب صِ رُونَ خُ ذِ

تو سن بھی نہیں سکتے۔ اور نظر آتا ہے تم کو کہ دیکھ رہے ہیں وہ تمہاری طرف حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھ رہے ہوتے ﴿۱۹۸﴾ اختیار کرو

الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ

لْ عَف وَ وَ × مُر بِل عُرفِ وَ اَع رِض عَ نِل جَاهِ لِی نَ وَ اِم مَا یَن زَ غَن نَ كَ مِ نَش شَا یْ طَانِ

طریقہ درگزر کا اور تلقین کرو نیک کام کی اور نہ الجھو جاہلوں سے ﴿۱۹۹﴾ اور اگر کبھی اُکسائے تم کو شیطان

نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ

نَز غُن فَس تَ عِذ بِل لَاه اِن نَ هُو سَ مِی عُن عَ لِی م اِن نَل

کسی وسوسہ سے تو پناہ مانگو اللہ کی۔ بے شک وہ ہے ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲۰۰﴾ حقیقت یہ ہے کہ

الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰۗىِٕفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا

لَ ذِی نَت تَ قَو اِذَا مَس سَ هُم طَا...ءِ فُم مِ نَش شَا یْ طَانِ تَ ذَک كَ رُو

جو لوگ متقی ہیں (ان کا حال یہ ہے) کہ جب چھو جاتا ہے انہیں کوئی برا خیال شیطان (کے اثر) سے تو فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں

فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ

فَ اِذَا هُم مُب صِ رُونَ وَ اِخ وَانُ هُم یَ مُد دُو نَ هُم فِل غَا یْ یِ

اور پھر انہیں صاف نظر آنے لگتا ہے (کہ اصل بات کیا ہے)؛ ﴿۲۰۱﴾ اور ان (کفار) کے بھائی کھینچتے چلے جاتے ہیں انہیں گمراہی میں

ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ

ثُم مَ لا یُق صِ رُون وَاِذَا لَم تَ × تِ ہم بِ آئی تن

اور کوئی کسر نہیں اُٹھا رکھتے (اُن کو بھٹکانے میں) ﴿۲۰۲﴾ اور جب نہیں پیش کرتے تم (اے نبیؐ) اُن کے سامنے کوئی معجزہ

قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى

قالو لَاوْ لَج تَ بَائی تَ ہَا قُل اِن نَ مَا.. آت تَ بِ عُ مَا یُوحَا..

تو یہ کہتے ہیں کہ کیوں نہ منتخب کر لی تم نے (اپنے لیے کوئی، نشانی، کہہ دو ! کہ میں تو صرف پیروی کرتا ہوں اُس کی جو وحی کیا جاتا ہے

اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

اِلَا ئی یَ مِر رَب بِی ہَاذَا بَ صَا....ءِ رُ مِر رَب بِ کُم وَہُ دَاوْں وَرحْ مَ تُل

مجھ پر میرے رب کی طرف سے ۔ یہ (قرآن) بصیرت کی روشنیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہے

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا

لِ قَاوْمِیں یُو × مِ نُون وَاِذَا قُ رِءَ لْ قُرْآنُ فَس تَ مِ عُو لَ ہُو وَاَن صِ تُو

اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۲۰۳﴾ اور جب پڑھا جائے (تمہارے سامنے) قرآن تو توجہ سے سُنو اُسے اور خاموش رہو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً

لَ عَل لَ کُم تُرحَمُون وَذْکُر رَب بَ کَ فِی نَف سِ کَ تَ ضَر رُ عَاوْں وَخِی فَ تَاوْں

تاکہ تم پر رحمت ہو ﴿۲۰۴﴾ اور (اے نبیؐ) یاد کیا کرو اپنے رب کو دل ہی دل میں گڑگڑاتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے

وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

وَدُونَل جہ ر مِ نَل قَاوْ لِ بِل غُ دُو وِ وَل آصَالِ وَ لَا تَ کُن مِ نَل غَافِ لِی ان

اور بغیر آواز بلند کیے الفاظ کی صبح وشام اور نہ ہو جاؤ تم اُن لوگوں میں سے جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۲۰۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ

اِن نَل لَ ذِی نَ عِن دَ رَب بِ کَ لَا یَس تَک بِ رُون عَن عِ بَا دَ تِ ہِی

یقیناً وہ (فرشتے) جو مقرب ہیں تیرے رب کے وہ کبھی اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں مُنہ نہیں موڑتے اُس کی عبادت سے

وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۰۶﴾ ع

وَیُ سَب بِ حُونَ ہُو وَ لَ ہُو یَس جُ دُون

اور اُس کی تسبیح کرتے ہیں اور اُسی کے آگے جھکے رہتے ہیں ﴿۲۰۶﴾

السجدة ع ۲۴

اٰیَاتُهَا ۷۵ (۸) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِیَّةٌ (۸۸) رُکُوْعَاتُهَا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

یَس ءَلُون کَ عَ نِل اَن فَال قُ لِل اَن فَالُ لِل لَاہِ وَر رَسُول فَت تَ قُل لَاہَ

(اے نبیؐ) پوچھتے ہیں تم سے غنیمتوں کے بارے میں۔ کہو! مالِ غنیمت اللہ اور رسول کا ہے۔ پس ڈرو تم اللہ سے

وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِكُمْ ۪ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ①

وَ اَص لِحُو ذَاتَ بَائِ نِ کُم وَ اَطِی عُل لَاہَ وَ رَسُولَ ہُو.. اِن کُن تُم مُم × مِ نِی ن

اور درست کرو آپس کے تعلقات اور اطاعت کرو اللہ اور اُس کے رسول کی، اگر ہو تم مومن ①

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ

اِن نَ مَل مُ × مِ نُو نَل لَ ذِی نَ اِذَا ذُکِ رَ ل لَاہُ وَ جِ لَت قُ لُو بُ ہُم وَ اِذَا تُ لِ یَت

مومن تو درحقیقت وہی لوگ ہیں کہ جب لیا جاتا ہے اللہ کا (نام) تو لرز جاتے ہیں اُن کے دل اور جب پڑھی جاتی ہیں

عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۚۖ ②

عَ لَائِ ہِم آیَا تُ ہُو زَادَت ہُم اِی مَا نَاؤں وَ عَ لَا رَب بِ ہِم یَ تَ وَک کَ لُون

اُن کے سامنے اللہ کی آیات تو بڑھا دیتی ہیں (وہ آیات) اُن کا ایمان اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ②

الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ؕ ③ اُولٰٓئِكَ

اَل لَ ذِی نَ یُ قِی مُو نَص صَ لَاۃَ وَ مِم مَا رَزَق نَا ہُم یُن فِ قُون اُلَا... ءِ ک

وہ جو قائم کرتے ہیں نماز اور اُس (رزق) میں سے جو ہم نے ہی دیا ہے اُن کو خرچ کرتے ہیں ③ یہی لوگ ہیں

هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ۚ ④

ہُ مُل مُ × مِ نُون حَق قَا لَ ہُم دَ رَ جَا تُن عِن دَ رَب بِ ہِم وَ مَغ فِ رَتُن وَ رِز قُن کَ رِی م

جو مومن ہیں سچے۔ اُن کے لیے بڑے درجے ہیں اُن کے رب کے ہاں اور بخشش ہے اور بہترین رزق ④

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ص وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

کَ مَا.. اَخ رَج کَ رَب بُ کَ مِم بَ ئی تِ کَ بِل حَق قِ وَ اِن نَ فَ رِی قَم مِ نَل مُ × مِ نی نَ

جیسا کہ نکالا تم کو تمہارے رب نے تمہارے گھر سے حق کے ساتھ جبکہ (اُس وقت) ایک گروہ مومنوں میں سے

لَكٰرِهُوْنَ ۵ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ

ل کا رِ ہُو ن یُ جا دِ لُو نَ کَ فِل حَق قِ بَع دَ مَا تَ بَی یَ نَ

(اس نکلنے کو) ناپسند کرتا تھا ۵ جھگڑا کر رہے تھے وہ لوگ تم سے اس حق کے معاملہ میں اس کے بعد بھی کہ کھل کر سامنے آچکا تھا وہ حق

كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۶ وَاِذْ يَعِدُكُمُ

کَ اَن نَ مَا یُ سَا قُو نَ اِ لَل مَو تِ وَ ہُم یَن ظُ رُو ن وَ اِذ یَ عِ دُ کُ مُل

(اور اُن کا حال یہ تھا) کہ گویا وہ ہانکے جارہے ہیں موت کی طرف آنکھوں دیکھتے ۶ اور (یاد کرو) جب وعدہ کر رہا تھا تم سے

اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ

لَا ہُ اِح دَ طْ طَا... ءِ فَ تَ ئی نِ اَن نَ ہا ل کُم وَ تَ وَد دُو نَ اَن نَ غَ ئی رَ ذَا تِش شَو کَ ةِ تَ کُو نُ

اللہ ایک کا دو گروہوں میں سے کہ وہ تمہیں مل جائے گا اور تم یہ چاہتے تھے کہ کمزور گروہ مل جائے

لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۷

ل کُم وَ یُ رِی دُ ل لا ہُ اَ ئیں یُ حِق قَل حَق قَ بِ کَ لِ مَا تِ ہی وَ یَق طَ عَ دَا بِ رَ ل کا فِ رِی ن

تمہیں اور ارادہ تھا اللہ کا یہ کہ ثابت کر دکھائے حق کو اپنے ارشادات سے اور کاٹ دے جڑ کافروں کی ۷

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۸ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ

لِ یُ حِق قَل حَق قَ وَ یُب طِ لَل با طِ لَ وَ لَو کَ رِ ہَل مُج رِ مُو ن اِذ تَس تَ غی ثُو نَ

تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے خواہ ناگوار گزرے (یہ بات) مجرموں کو ۸ جب تم فریاد کر رہے تھے

رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

رَب بَ کُم فَس تَ جا بَ ل کُم اَن نی مُ مِد دُ کُم بِ اَل فِم مِ نَل مَ لا... ءِ کَ ةِ

اپنے رب سے تو اُس نے تمہاری فریاد سن لی (اور فرمایا) بے شک میں مدد دوں گا تمہیں ایک ہزار فرشتوں سے

مُرْدِفِيْنَ ۹ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى

مُر دِ فی ن وَ مَا جَ عَ لَ ہُل لا ہُ اِل لا بُش را

جو ایک دوسرے کے پیچھے لگاتار آتے جائیں گے ۹ اور نہیں بتائی تھی یہ بات اللہ نے مگر اس لیے کہ خوشخبری ہو (تمہارے لیے)

وَلِتَطْمَىِٕنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَلِ تَطْ مَ ءِنْ نَ | بِ ہِیْ | قُ لُوْ بُ کُمْ | وَمَا | نَصْ رُ | اِلْ لَا | مِنْ عِنْ دِلْ لَاہ | اِنْ نَلْ | لَاہَ

اور تاکہ مطمئن ہو جائیں اس سے تمہارے دل اور نہیں (آتی) ہے کوئی مدد مگر اللہ کی طرف سے۔ یقیناً اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ⑩ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ

عَ زِیْ زُنْ | حَ کِیْ مْ | اِذْ | یُ غَشْ شِیْ کُ مُنْ | نُ عَا سَ | اَ مَ نَ تَمْ | مِنْ ہُ

زبردست ہے اور حکمت والا ہے ⑩ (اور وہ وقت بھی) جب طاری کر رہا تھا وہ تم پر غنودگی تسکین کے لیے اپنی طرف سے

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ

وَ یُ نَزْ زِ لُ | عَ لَیْ کُمْ | مِ نَسْ سَ مَا۔۔۔ءِ | مَا۔۔۔ءَ | لِ یُ طَہْ ہِ رَ کُمْ | بِ ہِیْ | وَ یُذْ ہِ بَ | عَنْ کُمْ | رِجْ زَ

اور نازل کر رہا تھا تم پر آسمان سے پانی، تاکہ پاک کر دے تمہیں اس سے اور دُور کر دے تم سے نجاست

الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ؕ ⑪ اِذْ يُوْحِيْ

شْ شَیْ طَا نِ | وَ لِ یَرْ بِ طَ | عَ لَا قُ لُوْ بِ کُمْ | وَ یُ ثَبْ بِ تَ | بِ ہِلْ | اَقْ دَام | اِذْ | یُوْ حِیْ

شیطان کی اور مضبوط کر دے تمہارے دلوں کو اور جما دے اس سے تمہارے قدم ⑪ جب حکم دے رہا تھا

رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ

رَبْ بُ کَ | اِلَلْ مَ لَا۔۔۔ءِ کَ ۃِ | اَنْ نِیْ | مَ عَ کُمْ | فَ ثَبْ بِ تُلْ | لَ ذِیْ نَ آ مَ نُوْ | سَ اُلْ قِیْ

تمہارا رب فرشتوں کو کہ بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں لہٰذا تم ثابت قدم رکھو اہلِ ایمان کو، میں ابھی ڈالے دیتا ہوں

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ

فِیْ قُ لُوْ بِلْ | لَ ذِیْ نَ کَ فَ رُرْ | رُعْ بَ | فَضْ رِ بُوْ | فَوْ قَلْ اَعْ نَا قِ | وَضْ رِ بُوْ | مِنْ ہُمْ

دلوں میں ان کافروں کے دہشت سو ضرب لگاؤ تم اُن کی گردنوں پر اور چوٹ لگاؤ اُن کے

كُلَّ بَنَانٍ ⑫ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ

کُلْ لَ بَ نَا نْ | ذَا لِ کَ | بِ اَنْ نَ ہُمْ شَا۔۔۔قُ قُلْ | لَاہَ | وَ رَ سُوْ لَہٗ | وَ مَیْ | یُ شَا قِ قِلْ | لَاہَ

جوڑ جوڑ پر ⑫ یہ اس لیے کہ مخالفت کی اُن لوگوں نے اللہ کی اور اُس کے رسول کی اور جو مخالفت کرتا ہے اللہ کی

وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑬ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ

وَ رَ سُوْ لَہٗ | فَ اِنْ نَلْ | لَاہَ | شَ دِیْ دُلْ عِ قَاب | ذَا لِ کُمْ | فَ ذُوْ قُوْ ہُ

اور اُس کے رسول کی تو بے شک اللہ (ایسے لوگوں کو) سزا دینے میں بہت سخت ہے ⑬ یہ ہے (تمہاری سزا) لہٰذا چکھو اس کا مزا

ع ۱۵

وَ اَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ

وَ آنْ نَ | لِلْ کافِ رِیْ نَ | عَ ذا بَنْ نار | یا... آ یُ ہَلْ لَ ذی نَ | آ مَ نُو... | اِ ذا | لَ قی تُ مُلْ

اور بے شک منکرینِ حق کے لیے ہے دوزخ کا عذاب ﴿١٤﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب مقابلہ ہو تمہارا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

لَ ذی نَ کَ فَ رُو | زَح فَن | فَ لا | تُ وَل لُو ہُ مُلْ | اَدْ بار | وَ مَیْ | یُ وَلْ لِ ہِمْ | یَو مَ ءِ ذِن

کافروں سے میدانِ جنگ میں تو مت پھیرو تم اُن کے سامنے پیٹھ ﴿١٥﴾ اور جو پھیرے گا اُن کے سامنے اُس دن

دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ

دُ بُ رَ ہُو... | اِلْ لا | مُ تَ حَرْ رِ فَلْ | لِ قِ تا لِنْ | اَوْ مُ تَ حَیْ یِ زَنْ | اِلا فِ ءَ تِنْ | فَ قَدْ با... ءَ | بِ غَ ضَ بِمْ

پیٹھ سوائے اس کے کہ چال چلنا چاہتا ہو جنگ کے لیے یا جا ملنا چاہتا ہو کسی (دوسری) فوج سے تو وہ گھر جائے گا غضب میں

مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ

مِ نَلْ لاہ | وَ مَ×وَاہُ | جَ ہَن نَ مُ | وَ بِ×سَل | مَ صی ر | فَ لَم | تَق تُ لُو ہُم

اللہ کے اور ٹھکانا ہوگا اس کا جہنم جو بہت ہی بُرا ہے ٹھکانا ﴿١٦﴾ پس (حقیقت یہ ہے کہ) نہیں قتل کیا تم نے اُنہیں

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ

وَ لا کِنْ نَلْ | لاہَ | قَ تَ لَ ہُمْ | وَ ما | رَ مَیْ تَ | اِذْ | رَ مَیْ تَ | وَ لا کِنْ نَلْ | لاہَ | رَ ما

بلکہ اللہ نے قتل کیا اُنہیں اور نہیں پھینکی تھی تم نے (وہ ریت ان پر) جب پھینکی تھی تم نے بلکہ اللہ نے پھینکی تھی

وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

وَ لِ یُبْ لِ یَلْ | مُ×مِ نی نَ | مِن ہُ | بَ لا... ءَنْ حَ سَ نا | اِنْ نَلْ | لاہَ | سَ می عُنْ

(اور یہ اس لیے تھا) کہ گزار دے اللہ مومنوں کو اپنی طرف سے ایک بہترین آزمائش میں سے۔ یقیناً اللہ ہر بات کا سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾

عَ لی م | ذا لِ کُم | وَ اَنْ نَلْ | لاہَ | مُو ہِ نُ | کَیْ دِلْ کافِ رِیْ ن

اور جاننے والا ہے ﴿١٧﴾ یہ معاملہ تو تمہارے ساتھ ہے اور بے شک اللہ کمزور کرنے والا ہے کافروں کی چالوں کو ﴿١٨﴾

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

اِنْ | تَسْ تَفْ تِ حُو | فَ قَدْ | جا... ءَ کُ مُلْ | فَتْ حْ | وَ اِنْ | تَن تَ ہُو | فَ ہُ وَ | خَ یْ رُلْ لَ کُمْ

(اے کافرو!) اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو بے شک آچکا ہے تمہارے سامنے فیصلہ اور اگر تم باز آجاؤ تو یہ بہتر ہوگا تمہارے لیے

وَاِنۡ تَعُوۡدُوۡا نَعُدۡ ۚ وَلَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡكُمۡ فِئَتُكُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَوۡ

وَاِن تَ عُو دُو نَ عُد وَلَن تُغ نِ ئی عَن کُم فِ ءَ تُ کُم شَا ئی آؤں وَ لَو

اور اگر تم دوبارہ یہی کرو گے تو پھر ہم بھی ایسا ہی کریں گے اور ہرگز نہ کام آسکے گی تمہارے جمعیت تمہاری ذرا بھی خواہ

كَثُرَتۡ ؕ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٩﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا

کَ ثُ رَت وَاَن نَل لَاہَ مَ عَل مُ × مِ نی ن یا.. آ ی یُ ہَل لَ ذی نَ آ مَ نُو.. اَ طی عُل

وہ کتنی ہی زیادہ ہو اور (جان لو کہ) بیشک اللہ اہل ایمان کے ساتھ ہے ﴿١٩﴾ اے ایمان والو! اطاعت کرو

اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَلَا تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَاَنۡتُمۡ تَسۡمَعُوۡنَ ﴿٢٠﴾ وَلَا تَكُوۡنُوۡا

لَاہَ وَ رَ سُو لَ ہُو وَ لَا تَ وَل لَو عَن ہُ وَ اَن تُم تَس مَ عُون وَ لَا تَ کُو نُو

اللہ کی اور اُس کے رسول کی اور مت منہ موڑو اطاعت سے درآنحالیکہ تم سُن رہے ہو ﴿٢٠﴾ اور مت ہو جانا تم

كَالَّذِيۡنَ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ

کَل لَ ذی نَ قَا لُو سَ مِع نَا وَ ہُم لَا یَس مَ عُون اِن نَ شَر رَ دَ دَ وَا... بِ ب

اُن لوگوں کی طرح جنہوں نے کہا: سُن لیا ہم نے حالانکہ وہ نہیں سُنتے ﴿٢١﴾ بے شک سب سے بدتر جانداروں میں،

عِنۡدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الۡبُكۡمُ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿٢٢﴾ وَلَوۡ عَلِمَ اللّٰهُ فِيۡهِمۡ خَيۡرًا

عِن دَل لَا ہِص صُم مُل بُک مُل لَ ذی نَ لَا یَع قِ لُون وَ لَو عَ لِ مَل لَاہُ فی ہِم خَا ئی رَ

اللہ کے نزدیک وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو نہیں لیتے کام عقل سے ﴿٢٢﴾ اور اگر دیکھتا اللہ اُن میں کچھ بھلائی

لَّاَسۡمَعَهُمۡ ؕ وَلَوۡ اَسۡمَعَهُمۡ لَتَوَلَّوۡا وَّهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿٢٣﴾

لَ لَ اَس مَ عَ ہُم وَ لَو اَس مَ عَ ہُم لَ تَ وَل لَو وَ ہُم مُع رِ ضُون

تو وہ ضرور اُنہیں سُننے کی توفیق دیتا۔ لیکن اگر (بھلائی کے بغیر) سنواتا تو وہ ضرور رُوگردانی کرتے، بے رُخی کے ساتھ ﴿٢٣﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اسۡتَجِيۡبُوۡا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوۡلِ اِذَا دَعَاكُمۡ لِمَا

یا.. آ ی یُ ہَل لَ ذی نَ آ مَ نُس تَ جی بُو لِل لَاہِ وَ لِر رَ سُو لِ اِذَا دَ عَا کُم لِ مَا

اے ایمان والو! لبیک کہو اللہ کے بلانے پر اور اُس کے رسول (کے بُلانے) پر جب بُلائیں وہ تم کو اُس چیز کی طرف جو

يُحۡيِيۡكُمۡ ۚ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوۡلُ بَيۡنَ الۡمَرۡءِ وَقَلۡبِهٖ وَاَنَّهٗۤ

یُح یی کُم وَ ع لَ مُو.. اَن نَل لَاہَ یَ حُو لُ بَا ئی نَل مَر ءِ وَ قَل بِ ہی وَ اَن نَ ہُو..

تمہیں زندگی بخشنے والی ہے اور جان رکھو کہ اللہ حائل ہے درمیان آدمی کے اور اس کے دل کے اور یہ حقیقت بھی کہ

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ

اسی کے حضور گھیر گھار کر لایا جائے گا تمہیں ﴿۲۴﴾ اور بچو اس فتنے سے کہ نہیں پہنچے گی اس کی (شامت) صرف اُن لوگوں کو جو

ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوْٓا

ظالم ہیں تم میں سے بطورِ خاص۔ اور جان رکھو کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۵﴾ اور یاد کرو

اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ

(وہ وقت) جب تم تھوڑے تھے (اور) بے زور سمجھے جاتے تھے زمین میں (اور) ڈرتے رہتے تھے تم اُس بات سے کہ

يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ

کہیں اُچک (نہ) لے جاویں تم کو لوگ پھر اُس نے تم کو جائے پناہ دی اور مضبوط کیے تمہارے ہاتھ اپنی مدد سے اور عطا فرمائیں تمہیں

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

پاکیزہ چیزیں شاید کہ تم شکر گزار بنو ﴿۲۶﴾ اے ایمان والو! مت خیانت کرو اللہ اور رسول کے ساتھ

وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ

اور (مت) خیانت کرو اپنی امانتوں میں، جانتے بوجھتے ﴿۲۷﴾ اور جان رکھو کہ درحقیقت تمہارے مال اور تمہاری اولادیں

فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ

سامانِ آزمائش ہیں اور بے شک اللہ ہی ہے جس کے پاس ہے اجرِ عظیم ﴿۲۸﴾ اے ایمان والو! اگر

تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

تم ڈرتے رہو گے اللہ سے دے گا وہ تمہیں (حق و باطل میں فرق کی) کسوٹی اور دور کر دے گا تم سے تمہارے گناہ

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ

وَيَغْفِر | لَكُم | وَلْ لَاه | ذُو | الْفَضْلِ لْ عَظِيم | وَاِذْ | يَمْكُرُ | بِكَ

اور بخش دے گا تمہارے (قصور) اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿٢٩﴾ اور جب چالیں چل رہے تھے تمہارے خلاف

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۗ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ

اَلْ لَذِيْنَ | كَفَرُو | لِ يُثْبِتُوكَ | اَوْ يَقْتُلُوكَ | اَوْ يُخْرِجُوك | وَيَمْكُرُونَ | وَيَمْكُرُ

وہ لوگ جو کافر ہیں کہ قید کر دیں تمہیں یا قتل کر دیں تمہیں یا جلاوطن کر دیں تمہیں، وہ چل رہے تھے اپنی چالیں اور چل رہا تھا اپنی چال

اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا

اَلْ لَاه | وَلْ لَاه | خَائِرُ | لْ مَاكِرِين | وَاِذَا | تُتْلَا | عَلَيْهِم | آيَاتُنَا | قَالُو

اللہ۔ اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ﴿٣٠﴾ اور جب تلاوت کی جاتی ہیں اُن کے سامنے ہماری آیات تو وہ کہتے ہیں

قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾

قَدْ سَمِعْنَا | لَوْ نَشَا... | لَ قُلْنَا | مِثْلَ هَاذَا... | اِنْ هَاذَا... | اِلْ لَا.. | اَسَاطِيرُ | لْ اَوْوَلِين

کہ ہاں سن لیا ہم نے، اگر ہم چاہیں تو بنا سکتے ہیں ہم بھی ایسی ہی باتیں، نہیں ہیں یہ، مگر کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿٣١﴾

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ

وَاِذْ | قَالُلْ | لَاهُمْم | اِن | كَان | هَاذَا | هُوَلْ حَقْ قَ | مِنْ عِنْدِكَ

اور (یاد کرو) جب کہا تھا (ان کافروں نے) اے اللہ! اگر ہے یہ (قرآن) واقعی سچا تیری طرف سے

فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

فَ اَمْطِر | عَلَيْنَا | حِجَارَتَم | مِنَسْ سَمَا... | اَوِ ءْتِنَا | بِ عَذَابِنْ اَلِيم | وَمَا كَانَلْ | لَاه

تو برسا تو ہم پر پتھر آسمان سے یا لا ہم پر دردناک عذاب ﴿٣٢﴾ اور نہیں ہے اللہ ایسا

لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾

لِ يُعَذْ ذِبَ هُم | وَاَنْتَ | فِيْهِم | وَمَا كَانَلْ | لَاه | مُعَذْ ذِبَ هُم | وَهُم | يَسْتَغْفِرُون

کہ عذاب دے اُن کو جبکہ تم (اے نبی) اُن میں موجود ہو۔ اور نہیں ہے اللہ عذاب دینے والا انہیں جبکہ وہ استغفار کرتے ہوں ﴿٣٣﴾

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وَمَا لَهُم | اَلْ لَا | يُعَذْ ذِبَ هُمُلْ | لَاه | وَهُم | يَصُدْ دُونَ | عَنِلْ مَسْجِد | لْ حَرَام

اور اب کونسی بات ہے ان میں کہ نہ عذاب دے اُن کو اللہ جبکہ وہ روک رہے ہیں راستہ مسجد حرام کا،

وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

وَمَا کَانُو... آوْلِ یَا...ءَہٗ اِنْ آوْلِ یَا...ءُہُو... اِلْ لَلْ مُتْ تَ قُوْن وَلَاکِنْ نَ آکْ ثَ رَہُمْ

حالانکہ نہیں ہیں وہ اس کے (جائز) متولی۔ نہیں ہیں اس کے متولی مگر اہلِ تقویٰ لیکن ان کی اکثریت

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا

لَا یَعْ لَ مُوْن وَمَا کَانَ صَ لَا تُہُمْ عِنْ دَلْ بَائِیْ تِ اِلْ لَا

(اس بات سے) بے خبر ہے ﴿٣٤﴾ اور نہیں ہوتی ہے ان کی نماز بیت اللہ کے پاس مگر

مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ

مُ کَا...ءَوْ وَتَصْ دِیَہ فَ ذُوْقُلْ عَ ذَاب بِ مَا کُنْ تُمْ تَکْ فُ رُوْن اِنْ نَلْ

سیٹیاں بجانا اور تالیاں پیٹنا۔ سو چکھو اب مزا عذاب کا بدلے میں انکارِ حق کے جو تم کرتے رہے ﴿٣٥﴾ یقیناً

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

لْ لَذِیْ نَ کَ فَ رُوْ یُنْ فِ قُوْنَ اَمْ وَالَہُمْ لِ یَ صُدْ دُوْ عَنْ سَ بِیْ لِلْ لَاہ

وہ لوگ جنہوں نے (حق کا) انکار کیا وہ خرچ کرتے ہیں اپنے مال تاکہ روکیں (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے۔

فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ

فَ سَ یُنْ فِ قُوْنَ ہَا ثُمْ مَ تَ کُوْنُ عَ لَیْ ہِمْ حَسْ رَتَنْ ثُمْ مَ

سو ابھی اور مال خرچ کرتے رہیں گے وہ آخر کار، ہو جائیں گی (یہی کوششیں) اُن کے لیے باعثِ حسرت۔ پھر

يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٦﴾

یُغْ لَ بُوْن وَلْ لَذِیْ نَ کَ فَ رُوْ... اِلَا جَ ہَنْ نَ مَ یُحْ شَ رُوْن

یہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے (حق کا) انکار کیا جہنّم کی طرف گھیر لائے جائیں گے ﴿٣٦﴾

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ

لِ یَ مِیْ زَ لْ لَاہُلْ خَ بِیْ ثَ مِ نَطْ طَائِ یِ بِ وَ یَجْ عَ لَلْ خَ بِیْ ثَ بَعْ ضَ ہُو

تاکہ چھانٹ کر الگ کر دے اللہ گندگی کو پاکیزگی سے اور ڈالتا چلا جائے گندگی کو

عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ

عَ لَا بَعْ ضِنْ فَ یَرْ کُ مَہُو جَ مِیْ عَنْ فَ یَجْ عَ لَ ہُو فِیْ جَ ہَنْ نَ مَ اُلَا...ءِکَ

دوسری گندگی پر پھر ڈھیر بنا دے اس سارے کا، پھر جھونک دے اُسے جہنّم میں۔ یہی لوگ ہیں

ع ۱۸

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا

ہُم خاسِرُون قُل لِل لَ ذی ان کَ فَ رُو.. اِیں یَن تَ ہو

جو گھاٹا اُٹھانے والے ہیں ﴿۳۷﴾ (اے نبیؐ) کہو ان کافروں سے اگر یہ باز آجائیں (اب بھی)

يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا

یُغ فَر لَ ہُم ما قَد سَ لَف وَ اِں یَ عُو دُو

تو معاف کر دیے جائیں گے اِن کے وہ (جرائم) جو پہلے سرزد ہوچکے ہیں لیکن اگر یہ دوبارہ وہی کچھ کریں گے

فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ

فَ قَد مَ ضَت سُن نَ تُل اَوْ وَ لی ن وَ قا تِ لُو ہُم

تو بے شک نافذ ہو چکا ہے (ہمارا) قانون پہلے لوگوں پر ﴿۳۸﴾ اور جنگ کرتے رہو ان (کافروں) سے

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ

حَت تا لا تَ کُو نَ فِت نَ تُن وَ یَ کُو نُد دی نُ کُل لُ ہو لِل لاہ

یہاں تک کہ نہ باقی رہے فتنہ اور ہو جائے دین پُورے کا پُورا اللہ کے لیے۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا

فَ اِ نِن تَ ہَوْ فَ اِن نَل لاہ بِ ما یَع مَ لُو نَ بَ صی ر وَ اِن تَ وَل لَو

پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ اُن کے اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۳۹﴾ اور اگر وہ نہ مانیں

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ

فَع لَ مو.. اَن نَل لاہ مَو لا کُم نِع مَل مَو لا وَ نِع مَن

تو جان رکھو کہ بے شک اللہ تمہارا سرپرست ہے۔ (اور وہ) بہترین حامی اور بہترین

النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

نَ صی ر

مددگار ہے ﴿۴۰﴾

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ

وَعلَمُو.. آن نَ مَا غَنِم تُم مِن شَائی ءِن فَ آن نَ لِل لَاہ خُمُس ہُو وَلِر رَسُول

اور جان لو کہ جو بطورِ غنیمت ملے تم کو کوئی چیز تو ہے اللہ کے لیے اُس کا پانچواں حصہ اور رسول کے لیے

وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ

وَلِ ذِل قُربا وَل یَ تَا مَا وَل مَ سَا کی نِ وَب نِس سَ بی لِ اِن کُن تُم آ مَن تُم بِل لَاہ

اور قرابت داروں کے لیے اور یتیموں کے لیے اور مسکینوں کے لیے اور مسافروں کے لیے، اگر تم رکھتے ہو ایمان اللہ پر

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ

وَمَا.. آن زَل نَا عَ لَا عَب دِنَا یَو مَل فُر قَان یَو مَل تَ قَل جَم عَان وَل لَاہ

اور اُس (نصرت) پر جو نازل کی تھی ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن جس دن ٹکرائی تھیں دو فوجیں۔ اور اللہ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی

عَ لَا کُل لِ شَائی ءِن قَ دی ر اِذ آن تُم بِل عُد وَ تِد دُن یَا وَ ہُم بِل عُد وَ تِل قُص وَا

ہر چیز پر پُوری قدرت رکھتا ہے ﴿۴۱﴾ جب (تھے) تم (وادی کے) ورلے کنارے پر اور (تھے) وہ پرلے کنارے پر

وَالرَّکْبُ اَسْفَلَ مِنْکُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ وَلٰکِنْ

وَر رَک بُ اَس فَ لَ مِن کُم وَ لَو تَ وَا عَت تُم لَخ تَ لَف تُم فِل مِی عَاد وَ لَا کِل

اور قافلہ نیچے کی طرف تھا تم سے۔ اگر تم باہم وعدہ کرتے تو نہ پہنچتے وعدے پر لیکن (یہ اس لیے تھا)

لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا کَانَ مَفْعُوْلًا ۬ۙ لِّیَهْلِکَ مَنْ هَلَکَ عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحْیٰی

لِ یَق ضِ یَل لَاہ آم رَن کَانَ مَف عُو لَل لِ یَہ لِ کَ مَن ہَ لَ کَ عَم بَائی یِ نَ تِن وُ وَ یَح یَا

تاکہ پُورا کر ڈالے اللہ اُس بات کو جسے ہونا تھا۔ تاکہ ہلاک ہو جسے ہلاک ہونا ہے واضح دلیل سے اور زندہ رہے

مَنْ حَیَّ عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾ اِذْ

مَن حَائی یَ عَم بَائی یِ نَہ وَ اِن نَل لَاہ لَ سَ مِی عُن عَ لِی م اِذ

جسے زندہ رہنا ہے، ساتھ واضح دلیل کے۔ اور بے شک اللہ بہرحال ہر بات کو سُننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۴۲﴾ (اور) جب

یُرِیْکَهُمُ اللّٰهُ فِیْ مَنَامِکَ قَلِیْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىکَهُمْ کَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ

یُ ری کَ ہُ مُل لَاہ فی مَ نَا مِ کَ قَ لی لَا وَ لَو آ رَا کَ ہُم کَ ثی رَل لَ فَ شِل تُم

دکھا رہا تھا تمہیں، اُن کو اللہ تمہارے خواب میں۔ تھوڑا اور اگر دکھاتا تم کو اُنہیں زیادہ تو تم ضرور ہمت ہار جاتے

وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤٣﴾

وَلَ تَ نَا زَعْ تُمْ | فِلْ اَمْ رِ | وَلَاكِنْ نَلْ | لَاہَ | سَلْ لَمْ | اِنْ نَ ہُوْ | عَ لِیْ مُمْ | بِ ذَا تِصْ صُ دُوْر

اور جھگڑنے لگتے اس لڑائی کے بارے میں لیکن اللہ نے بچالیا۔ بے شک وہ پوری طرح باخبر ہے سینوں کے حال سے ﴿۴۳﴾

وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا

وَاِذْ | يُ رِیْ كُ مُوْ ہُمْ | اِذِ | لْ تَ قَیْ تُمْ | فِیْ.. اَعْ يُ نِ كُمْ قَ لِیْ لَاوْ

اور (یاد کرو وہ وقت) جب دکھلا رہا تھا تم کو (اللہ) اُنہیں، جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تمہاری نگاہوں میں تھوڑا

وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللَّهِ

وَ يُ قَلْ لِ لُ كُمْ | فِیْ.. اَعْ يُ نِ ہِمْ | لِ يَقْ ضِ يَلْ | لَاہُ | اَمْ رَنْ | كَانَ مَفْ عُوْلَا | وَ اِلَلْ لَاہِ

اور تھوڑا دکھا رہا تھا تم کو، اُن کی نگاہوں میں تاکہ پورا کر ڈالے اللہ وہ بات جو ہو کر رہنی تھی۔ اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا

تُرْ جَ عُلْ | اُمُوْر | يَا.. اَیْ يُ ہَلْ لَ ذِیْ نَ | آ مَ نُوْ.. | اِذَا | لَ قِیْ تُمْ | فِ ءَتَنْ | فَثْ بُ تُوْ

لوٹائے جاتے ہیں سارے معاملات ﴿۴۴﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب مقابلہ ہو تمہارا کسی گروہ سے تو ثابت قدم رہو

وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٤٥﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

وَذْ كُ رُ | لْ لَاہَ | كَ ثِیْ رَ | لَ عَلْ لَ كُمْ | تُفْ لِ حُوْن | وَ اَ طِیْ عُلْ | لَاہَ | وَ رَسُوْ لَہُوْ

اور ذکر کرتے رہو اللہ کا کثرت سے، تاکہ تمہیں کامیابی نصیب ہو ﴿۴۵﴾ اور اطاعت کرو اللہ کی اور اُس کے رسول کی

وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ ۖ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ

وَلَا تَ نَا زَعُوْ | فَ تَفْ شَ لُوْ | وَ تَذْ ہَ بَ | رِیْ حُ كُمْ | وَصْ بِ رُوْ | اِنْ نَلْ | لَاہَ | مَ عَصْ

اور نہ جھگڑو آپس میں، ورنہ بزدل ہو جاؤ گے تم اور اُکھڑ جائے گی تمہاری ہوا اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ ساتھ ہے

الصَّابِرِينَ ﴿٤٦﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِئَاءَ

صَا بِ رِیْ نْ | وَلَا تَ كُوْ نُوْ | كَلْ لَ ذِیْ نَ | خَ رَ جُوْ | مِنْ دِ يَا رِ ہِمْ | بَ طَ رَاوْ | وَ رِ آ..ءَنْ

صبر کرنے والوں کے ﴿۴۶﴾ اور نہ ہو جاؤ اُن لوگوں کی طرح جو نکلے تھے اپنے گھروں سے اِتراتے ہوئے اور دکھاتے ہوئے (اپنی شان)

النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٤٧﴾

نْ نَا سِ | وَ | يَ صُدْ دُوْ نَ | عَنْ سَ بِیْ لِلْ لَاہ | وَلْ لَاہُ | بِ مَا يَعْ مَ لُوْنَ | مُ حِیْ طْ

لوگوں کو (اُن کا حال یہ ہے) کہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے۔ اور اللہ اُن کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۴۷﴾

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ

اور (یاد کرو وہ وقت) جب خوشنما بنا کر دکھا رہا تھا اُن کو شیطان اُن کے کرتوت اور کہہ رہا تھا کوئی غالب نہیں ہو گا

لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ

تم پر آج کے دن لوگوں میں سے اور بے شک میں حمایتی ہوں تمہارا۔ پھر جب آمنا سامنا ہوا دونوں گروہوں کا

نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ

تو پھر گیا اُلٹے پاؤں اور کہنے لگا کہ میں الگ ہوتا ہوں تم سے، بے شک میں دیکھ رہا ہوں وہ کچھ جو تم نہیں دیکھ سکتے،

اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

مجھے ڈر لگتا ہے اللہ سے۔ اور اللہ بڑا سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۴۸﴾ جب کہہ رہے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۗءِ دِيْنُهُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ

دلوں میں روگ ہے کہ مغرور کر دیا ہے اِن (مسلمانوں) کو اِن کے دین نے۔ حالانکہ جس نے بھروسہ کیا اللہ پر

فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا

تو یقیناً اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۴۹﴾ اور کاش تم دیکھتے (اُس حالت کو) جب روح میں قبض کر رہے تھے کافروں کی

الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾

فرشتے اور ضربیں لگا رہے تھے اُن کے چہروں اور کولہوں پر اور (کہتے جاتے تھے کہ اب) چکھو مزہ جلنے کے عذاب کا ﴿۵۰﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

یہ (سزا) بسبب اُن (اعمال) کے ہے جو تم نے آگے بھیجے تھے اپنے ہاتھوں سے اور بے شک اللہ نہیں ہے ظلم کرنے والا

لِّلْعَبِیْدِ ﴿٥١﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَفَرُوْا

لِل عَ بی د ک دَ × ب آل فِرعَاؤن وَل لَ ذی ن مِن قَب لِ ہم ک فَ رُو

اپنے بندوں پر ﴿٥١﴾ اُسی ضابطے کے مطابق جو آلِ فرعون اور اُن لوگوں پر (لاگو ہُوا) جو اِن سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ اُنہوں نے انکار کیا تھا ماننے سے

بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾

بِ آ یا تِل لَاہ ف اَ خَ ذَ ہُل لَاہ بِ ذُنُو بِ ہم اِن نَل لَاہ قَ وِی یُن شَ دی دُ ل ع قاب

اللہ کے احکامات کو سو پکڑ لیا اُن کو اللہ نے اُن کے گناہوں پر۔ بے شک اللہ بہت قوی اور سخت ہے سزا دینے میں ﴿٥٢﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ یَكُ مُغَیِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى

ذَا لِ کَ بِ اَن نَل لَاہ لَم یَ کُ مُ غَ ای یِ رَ ن نِع مَ تَن اَن عَ مَ ہا عَ لا قَا وْ مِن حَت تا

یہ جو کچھ ہُوا اس بنا پر ہُوا کہ اللہ ہرگز نہیں ہے بدلنے والا کسی نعمت کو جو اُس نے عطا کی ہو کسی قوم کو جب تک کہ (نہ)

یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿٥٣﴾ كَدَاْبِ

یُ غَ ای یِ رُو ما بِ اَن فُ سِ ہم وَ اَن نَل لَاہ سَ می عُن عَ لی م ک دَ × ب

بدل دیں وہ خود اپنے طرزِ عمل کو، اور بے شک اللہ ہر بات سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے، ﴿٥٣﴾ اُسی ضابطے کے مطابق جو

اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ

آل فِرعَاؤن وَل لَ ذی ن مِن قَب لِ ہم کَذ ذَ بُو بِ آیات رَب بِ ہم

آلِ فرعون اور اُن لوگوں پر (لاگو ہُوا) جو تھے اِن سے پہلے (اِن کے ساتھ بھی معاملہ ہوگا)۔ جھٹلایا تھا اُنہوں نے آیات کو اپنے رب کی

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ

فَ اَہ لَک نا ہُم بِ ذُنُو بِ ہم وَ اَغ رَق نا.. آل فِرعَاؤن وَ کُل لُن

سو ہلاک کر دیا ہم نے اُن کو اُن کے گناہوں کی پاداش میں اور غرق کر دیا ہم نے آلِ فرعون کو، اور وہ سب (لوگ)

كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِیْنَ

کَا نُو ظَا لِ می ن اِن نَ شَر رَ دْ دَوَا...ب ب عِن دَل لَاہِ لَ ذی ن

تھے ظالم ﴿٥٤﴾ بے شک سب سے بُرے زمین میں چلنے والی مخلوق میں سے، نزدیک اللہ کے، وہ لوگ ہیں جنہوں نے

كَفَرُوْا فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٥﴾ اَلَّذِیْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ

ک فَ رُو ف ہُم لا یُ × مِ نُون اَل لَ ذی ن عا ہَت تَ مِن ہُم ثُم مَ

حق کو ماننے سے انکار کر دیا سو یہ (اب) ایمان نہ لائیں گے ﴿٥٥﴾ (خصوصاً) وہ لوگ کہ معاہدہ کیا تھا تم نے اُن سے پھر

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ

یَن قُضُونَ عَہدَہُم فِی کُلِّ مَرّرَتِن وَّہُم لَا یَتّقُون فَ اِمّا تَثْ قَفَن نَہُم

توڑ دیتے رہتے ہیں وہ اپنے عہد کو ہر موقع پر اور وہ (اللہ سے ذرا) نہیں ڈرتے ﴿۵۶﴾ لہٰذا اگر قابو پالو تم اُن پر

فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

فِل حَرب فَ شَرِّرد بِہِم مَن خَل فَ ہُم لَ عَلّ لَ ہُم یَذّکّ کَرُون

لڑائی میں تو انہیں سخت سزا دے کر، حواس باختہ کر دو تم اُن لوگوں کو جو اُن کے پیچھے ہیں، تاکہ وہ عبرت پکڑیں ﴿۵۷﴾

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ

وَ اِمّا تَ خَافَن نَ مِن قَومِن خِ یَانَ تَن فَم بِذ اِلَیہِم عَلٰی سَوَا...ء

اور اگر کبھی تمہیں اندیشہ ہو کسی قوم سے خیانت کا تو اُٹھا کر پھینک دو (اُن کا عہد) اُن کی طرف اسی طرح جیسے اُنہوں نے پھینکا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ

اِن نَل لَاہ لَا یُحِب بُل خَا...ءِنِین وَلَا یَح سَ بَن نَل لَذِی نَ کَ فَ رُو سَ بَ قُو

بے شک اللہ نہیں پسند کرتا خیانت کرنے والوں کو ﴿۵۸﴾ اور نہ غلط فہمی میں مبتلا رہیں وہ کافر جو بازی لے گئے ہیں (وقتی طور پر)۔

اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ

اِن نَ ہُم لَا یُع جِزُون وَ اَعِدّو لَ ہُم مَس تَ طَع تُم مِن قُوّ وَتِن

یقیناً وہ (ہم کو) نہیں ہرا سکتے ﴿۵۹﴾ اور مہیا رکھو اُن کے مقابلے کے لیے جہاں تک تمہارا بس چلے زیادہ سے زیادہ طاقت

وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ

وَ مِر رِبَاطِل خَائی لِ تُر ہِبُون بِ ہی عَ دُوْ وَل لَاہ وَ عَ دُوْ وَ کُم

اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے تاکہ خوفزدہ کر سکو تم اُس کے ذریعہ سے اللہ کے دشمنوں کو، اور اپنے دشمنوں کو

وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا

وَ آخَرِی نَ مِن دُونِ ہِم لَا تَع لَ مُو نَ ہُم آل لَاہ یَع لَ مُ ہُم وَ مَا تُن فِ قُو

اور اُن دوسرے دشمنوں کو جو اُن کے علاوہ ہیں، جنہیں تم نہیں جانتے، (لیکن) اللہ جانتا ہے اُنہیں۔ اور جو بھی تم خرچ کرو گے

مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنْ

مِن شَئ اِن فِی سَ بِی لِل لَاہ یُ وَف فَ اِلَی کُم وَ اَن تُم لَا تُظ لَ مُون وَ اِن

کوئی چیز اللہ کی راہ میں تو اُس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تمہیں اور تمہارے ساتھ بے انصافی نہ کی جائے گی ﴿۶۰﴾ اور اگر

جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

جَ نَ حُو لِس سَل مِ فَجْ نَحْ لَ هَا وَ تَ وَکْ کَل عَ لَل لَاه اِن نَ ہُو وَ س سَ مِی عُل

جھکیں وہ صلح کی طرف تو تم بھی جھک جاؤ اُس کی طرف اور بھروسہ کرو اللہ پر۔ بے شک وہ سب کچھ سُننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ

عَ لِی مُ وَ اِیں یُ رِی دُو.. آئیں یَخْ دَعُو کَ فَ اِن نَ حَس بَ کَل لَاہ ہُوَ

اور جاننے والا ہے ﴿٦١﴾ اور اگر اُن کا ارادہ یہ ہو کہ دھوکہ دیں تم کو تو یقیناً کافی ہے تمہارے لیے اللہ۔ وہی تو ہے

الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ

لَ لَ ذِی.. اَیْ یَ دَ کَ بِ نَص رِہِی وَ بِلْ مُ× مِ نِی نَ وَ اَل لَ فَ بَ اَی نَ قُ لُو بِ ہِم

جس نے تمہیں قوت بہم پہنچائی اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعہ سے ﴿٦٢﴾ اور جوڑ دیا اُن کے دلوں کو ایک دوسرے کے ساتھ۔

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

لَو اَن فَق تَ مَا فِل اَرْضِ جَ مِی عَم مَا.. اَل لَف تَ بَ اَی نَ قُ لُو بِ ہِم وَ لَا کِن نَل لَاہَ

اگر تم خرچ کر دیتے جو کچھ زمین میں ہے، سب کا سب تو بھی نہ جوڑ سکتے اُن کے دلوں کو مگر وہ اللہ ہی ہے جس نے

اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ

اَل لَ فَ بَ اَی نَ ہُم اِن نَ ہُو عَ زِی زُن حَ کِی م یَا.. اَیْ یُ ہَن نَ بِی یُ حَس بُ کَل لَاہُ

جوڑ دیئے اُن کے دل۔ بے شک وہ بڑا زبردست اور حکمت والا ہے ﴿٦٣﴾ اے نبی! کافی ہے تمہارے لیے اللہ

وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ مَ نِت تَ بَ عَ کَ مِ نَل مُ× مِ نِی نَ یَا.. اَیْ یُ ہَن نَ بِی یُ حَر رِ ضِل مُ× مِ نِی نَ

اور ان لوگوں کے لیے بھی جو تمہارے پیروکار ہیں مومنوں میں سے ﴿٦٤﴾ اے نبی! اُبھارتے رہو مومنوں کو

عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ

عَ لَل قِ تَال اِیں یَ کُم مِن کُم عِش رُو نَ صَا بِ رُو نَ یَغ لِ بُو مِ ءَ تَا ئِی ن وَ اِیں

جہاد پر۔ اگر ہوں گے تم میں سے بیس[20] ثابت قدم رہنے والے تو غالب آ جائیں گے وہ دو سو[200] پر، اور اگر

يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

یَ کُم مِن کُم مِ ءَ تُو ئِیں یَغ لِ بُو.. اَل فَم مِ نَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو بِ اَن نَ ہُم قَو مُل

ہوں گے تم میں سے سَو[100] (ثابت قدم)، تو غالب آ جائیں گے وہ ہزار کافروں پر کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو

لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ط

لا یف قَ ہون اَل آن خف فَ فَل لاہ عن کُم وَ عَ لِ مَ اَن نَ فی کُم ضَع فا

سمجھ نہیں رکھتے ﴿۶۵﴾ اچھا! اب تخفیف کر دی ہے اللہ نے تم پر اور جان لیا ہے کہ تم میں کمزوری ہے

فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ج وَاِنْ

فَ اِیں یَ کُم مِن کُم مِ ءَتُن صاب رَتُوئیں یَغ لِ بُو مِ ءَتَا ئی ن وَ اِیں

لہٰذا اگر ہوں تم میں سے سَو ثابت قدم رہنے والے تو وہ غالب آجائیں گے دو سَو پر۔ اور اگر

يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ مَعَ

یَ کُم مِن کُم اَل فُوئیں یَغ لِ بُو.. اَل فَا ئی ن بِ اِذ نِل لاہ وَل لاہُ مَ عَص

ہوں تم میں سے ہزار (ثابت قدم) تو وہ غالب آجائیں گے دو ہزار پر اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ساتھ ہے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى

صاب رِی ن ما کا ن لِ ن بی یِن اَئیں یَ کُو ن لَ ہُو.. اَس را حَت تا

صبر کرنے والوں کے ﴿۶۶﴾ نہیں ہے زیبا کسی نبی کو کہ ہوں اُس کے پاس قیدی جب تک کہ (نہ)

يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ط تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا صلے وَاللّٰهُ يُرِيْدُ

یُث خِ نَ فِل اَر ض تُ ری دُو ن عَ رَ ضَد دُن یا وَل لاہ یُ ری دُ

کچل دے پوری طرح (دشمنوں کو) زمین میں۔ تم چاہتے ہو فائدے دُنیا کے۔ اور اللہ چاہتا ہے (تمہارے لیے)

الْاٰخِرَةَ ط وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ

ل آخِ رہ وَل لاہ عَ زی زُن حَ کی م لَو لا کِ تا بُم مِ نَل لاہ سَ بَ قَ لَ مَس سَ کُم

آخرت۔ اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۶۷﴾ اگر نہ ہوتا نوشتہ اللہ کا پہلے سے، تو ضرور ملتی تم کو

فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ

فی ما.. اَخَذ تُم عَ ذا بُن عَ ظی م فَ کُ لُو مِم ما غَ نِم تُم

اس پر جو حاصل کیا تھا تم نے (ان سے بطورِ فدیہ) سزا بہت بڑی ﴿۶۸﴾ سو اب کھاؤ اُس میں سے جو مالِ غنیمت ملا ہے تم کو

حَلٰلًا طَيِّبًا صلے وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ ع

حَ لا لَن طَ ئی یِ بَاوں وَت تَ قُل لاہ اِن نَل لاہ غَ فُو ر رَ ری م

حلال اور پاک سمجھ کر اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بے شک اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿۶۹﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّمَنْ فِىْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ

يا.. آى يُ ہَن نَ بِی يُ قُل لِ مَن فِی.. آئى دِی کُم مِ نَل آس را.. اِیں یَع لَ مِل لاہُ فی قُلُوبِ کُم

اے نبی! کہہ دو ان سے جو ہیں تمہارے قبضہ میں قیدی کہ اگر پائے گا اللہ تمہارے دل میں

خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

خائی رائیں یُ ءتِ کُم خائی ر مِم ما.. اُخِ ذَ مِن کُم وَ یَغ فِر لَ کُم وَل لاہُ

نیکی تو دے گا تم کو بہتر اُس سے جو لیا گیا ہے تم سے اور بخش دے گا تمہیں۔ اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ

غَ فُور رَ رَحی م وَ اِیں یُ رِی دُو خِ یا نَ تَ کَ فَ قَد

بڑا درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٧٠﴾ اور اگر وہ ارادہ کریں تم سے خیانت کرنے کا تو بے شک

خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

خَانُو لاہ مِن قَب لُ فَ آم کَ نَ مِن ہُم وَل لاہُ

خیانت کر چکے ہیں یہ اللہ کے ساتھ اس سے پہلے تو اللہ نے گرفتار کرا دیا انہیں (تمہارے ہاتھوں)۔ اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

عَ لِی مُن حَ کی م اِن نَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو وَ ہا جَ رُو وَ جا ہَ دُو

سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے ﴿٧١﴾ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور جہاد کیا اُنہوں نے

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا

بِ اَم وَا لِ ہِم وَ اَن فُ سِ ہِم فِی سَ بی لِل لاہ وَل لَ ذِی نَ آ وَ اَو وَ نَ صَ رُو..

اپنے مال و جان سے اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ جنہوں نے رہنے کی جگہ دی (اُن کو) اور مدد کی (اُن کی)

اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا

اُلا... ءِ کَ بَع ضُ ہُم آو لِ یا... ءُ بَع ض وَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو وَ لَم یُ ہا جِ رُو

یہی لوگ ہیں جو آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے لیکن اُنہوں نے ہجرت نہیں کی،

مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَىْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ

ما لَ کُم مِن وَ لا یَ تِ ہِم مِن شَئ ءِن حَت تا یُ ہا جِ رُو وَ اِ نِس

نہیں ہے تمہیں اُن کی رفاقت سے کچھ بھی (تعلق) جب تک کہ (نہ) ہجرت کر آئیں وہ بھی اور اگر

اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ

تَن صَ رُو کُم فِدْ دِی نِ فَ عَ لَ ئِ کُ مُن نَص رُ اِل لَا عَ لَا قَوْ مِم بَ ئِ نَ کُم

مدد چاہیں وہ تم سے دین کے معاملہ میں تو تم پر فرض ہے اُن کی مدد کرنا اِلّا یہ کہ مقابلہ میں وہ قوم ہو کہ ہے تمہارے

وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ

وَ بَ ئِ نَ ہُم مِی ثَا قُن وَل لَا ہُ بِ مَا تَع مَ لُو نَ بَ صِی ر وَل لَ ذِی نَ

اور اُن کے درمیان کوئی معاہدہ۔ اور اللہ تمہارے اعمال کو پُوری طرح دیکھ رہا ہے ﴿٧٢﴾ اور وہ لوگ جو

كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ

کَ فَ رُو بَع ضُ ہُم اَو لِ یَا ءُ بَع ض اِل لَا تَف عَ لُو ہُ تَ کُن فِت نَ تُن

منکرِ حق ہیں وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔ اگر نہ کرو گے تم (ہمارے احکام پر عمل) تو برپا ہوگا فتنہ

فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

فِل اَر ضِ وَ فَ سَا دُن کَ بِی ر وَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو وَ ہَا جَ رُو وَ جَا ہَ دُو

زمین میں اور بڑا فساد ﴿٧٣﴾ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ

فِی سَ بِی لِل لَا ہِ وَل لَ ذِی نَ آ وَ وْ وَ نَ صَ رُو... اُلَا... ءِ کَ ہُ مُل مُؤ مِ نُو نَ حَق قَا

اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ جنہوں نے پناہ دی (اُن کو) اور مدد کی، یہی لوگ ہیں جو مومن ہیں سچے۔

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ

لَ ہُم مَغ فِ رَ تُن وَ رِز قُن کَ رِی م وَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو مِم بَع دُ

اُن کے لیے ہے بخشش اور روزی عزت کی ﴿٧٤﴾ اور وہ لوگ جو ایمان لائے (ان کے) بعد

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ

وَ ہَا جَ رُو وَ جَا ہَ دُو مَ عَ کُم فَ اُلَا... ءِ کَ مِن کُم وَ اُلُل اَر حَا مِ

اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا تمہارے ساتھ مل کر سو یہ لوگ بھی تم میں سے ہیں، مگر خونی رشتے دار

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾ ع

بَع ضُ ہُم اَو لَا بِ بَع ض فِی کِ تَا بِل لَا ہ اِن نَل لَا ہَ بِ کُل لِ شَی ءِن عَ لِی م

ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں اللہ کی کتاب کی رُو سے۔ بے شک اللہ ہر چیز کو پُوری طرح جانتا ہے ﴿٧٥﴾

الربع

آیاتها ١٢٩ (٩) سُوۡرَةُ التَّوۡبَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٣) رکوعاتها ١٦

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖۤ اِلَى الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ؕ ①

ب را... ءُ م ن ل لاہ و رسول ہی.. اِل ل ل ذی ن عاہت تُم م ن ل مُش رِ کی ن

صاف جواب ہے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے اُن لوگوں کو جن سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا مشرکوں میں سے ①

فَسِيۡحُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَرۡبَعَةَ اَشۡهُرٍ وَّاعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ غَيۡرُ مُعۡجِزِى اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ

ف سی حُو فِل اَرض اَرب عَ ةَ اَش ہُ رِ ی اُوں و ع ل مُو.. آن ن کُم غَا ئی رُ مُع جِ زِ ل لاہِ وَ آن ن ل

سو چل پھر لو تم لوگ ملک میں چار مہینے اور جان رکھو کہ تم عاجز کرنے والے نہیں اللہ کو، اور یقیناً

اللّٰهَ مُخۡزِى الۡكٰفِرِيۡنَ ② وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ

لاہَ مُخ زِ ل کا فِ رِی ن وَ آ ذا نُم م ن ل لاہ و رسول ہی.. اِ لَن نا س

اللہ رسوا کرکے رہے گا کافروں کو ② اور اطّلاعِ عام ہے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے سب لوگوں کے لیے

يَوۡمَ الۡحَجِّ الۡاَكۡبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِىۡٓءٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ وَرَسُوۡلُهٗ ؕ فَاِنۡ تُبۡتُمۡ

یَا وْ مَل حج جِل آک بَ رِ آن نَل لاہَ بَ ری... ءُ م م ن ل مُش رِ کی ن وَ رَسُو لُہ فَ اِن تُب تُم

حِج اکبر کے دن کہ بے شک اللہ بری الذمہ ہے مشرکین سے۔ اور اُس کا رسول بھی پھر اگر تم توبہ کرلو

فَهُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ ۚ وَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ غَيۡرُ مُعۡجِزِى اللّٰهِ ؕ

ف ہُ وَ خَا ئی رُ ل ل کُم وَ اِن تَ وَل لَا ئی تُم فَ ع ل مُو.. آن ن کُم غَا ئی رُ مُع جِ زِ ل لاہ

تو یہ بہتر ہے تمہارے لیے اور اگر تم منہ پھیرتے ہو تو خوب جان رکھو کہ تم نہیں عاجز کرنے والے ہو اللہ کو۔

وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۙ ③ اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ

وَ بَش شِ رِ ل ل ذی ن کَ فَ رُو بِ عَ ذا بِن اَ لی م اِل لَل ل ذی ن عاہت تُم

اور خوشخبری دے دو اُن لوگوں کو جو کافر ہیں، دردناک عذاب کی، ③ مگر وہ لوگ کہ عہد کر رکھا ہے تم نے (اُن کے ساتھ)

مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ثُمَّ لَمۡ يَنۡقُصُوۡكُمۡ شَيۡـًٔـا وَّلَمۡ يُظَاهِرُوۡا عَلَيۡكُمۡ

م ن ل مُش رِ کی ن ثُم مَ لَم یَن قُ صُو کُم شَا ئی آ وں وَ لَم یُ ظا ہِ رُو عَ لَا ئی کُم

مشرکوں میں سے پھر نہیں کمی کی اُنہوں نے تمہارے ساتھ ذرا بھی (عہد پورا کرنے میں) اور نہیں مدد کی تمہارے خلاف

اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

آحَ دَن فَ اَتمّ مُو.. اِلَا اَئی ہِم عَہدَ ہُم اِلَا مُدَّ تِہِم اِن نَل لَاہ یُ حِب بُل

کسی کی تو پورے کرو اُن کے ساتھ اُن سے کیے ہوئے عہد، اُن سے مقرر کردہ مدت تک۔ بے شک اللہ پسند کرتا ہے

الْمُتَّقِيْنَ ④ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ

مُت تَ قِی ن فَ اِذَ ن سَ لَ خَل اَش ہُر ل حُ رُم فَق تُ لُل مُش رِ کی ن حَا ئی ث وَ جَت تُ مُو ہُم

متقیوں کو ④ پھر جب گزر جائیں مہینے حرمت والے تو قتل کرو مشرکوں کو جہاں پاؤ تم انہیں

وَ خُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا

وَ خُ ذُو ہُم وَح صُ رُو ہُم وَق عُ دُو لَ ہُم کُل لَ مَر صَد فَ اِن تَا بُو وَ اَ قَا مُص

اور پکڑ و انہیں اور گھیر لو انہیں اور بیٹھو اُن (کی خبر لینے) کے لیے ہر گھات میں، پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور قائم کریں

الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤ وَاِنْ

صَ لَا ةَ وَ آ تَ وُ زَ ز کَا ۃَ فَ خَل لُو سَ بی لَ ہُم اِن نَل لَاہ غَ فُو ر رَ حِی م وَ اِن

نماز اور دیں زکوٰۃ تو چھوڑ دو اُن کی راہ۔ بے شک اللہ غفور ورحیم ہے ⑤ اور اگر

اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ

اَ حَ دُ م مِ نَل مُش رِ کی نَس تَ جَا رَ کَ فَ اَ جِر ہُ حَت تَا یَس مَ عَ کَ لَا مَل لَاہِ ثُم مَ اَب لِغ ہُ

کوئی شخص مشرکوں میں سے پناہ مانگے تم سے تو پناہ دو اُسے یہاں تک کہ سن لے وہ اللہ کا کلام۔ پھر پہنچا دو اُسے

مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ⑥ كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ

مَ × مَ نَہ ذَا لِ کَ بِ اَن نَ ہُم قَو مُل لَا یَع لَ مُون کَا ئی فَ یَ کُو نُ لِل مُش رِ کی ن

اُس کی امن کی جگہ۔ یہ اس لیے کرنا چاہیے کہ یہ لوگ بے علم ہیں ⑥ آخر کیسے ہو سکتا ہے ان مشرکوں کے لیے

عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ

عَہ دُن عِن دَل لَاہِ وَ عِن دَ رَسُو لِ ہی.. اِل لَل لَ ذی نَ عَا ہَت تُم عِن دَل مَس جِ دِل حَ رَام

کوئی عہد اللہ کے ہاں اور اُس کے رسول کے ہاں مگر وہ لوگ جن کے ساتھ عہد کیا ہے تم نے مسجدِ حرام کے پاس،

فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ

فَ مَس تَ قَا مُو لَ کُم فَس تَ قی مُو لَ ہُم اِن نَل

سو جب تک وہ قائم رہیں تمہارے ساتھ کیے ہوئے (عہد پر) تو تم بھی قائم رہو اُن کے ساتھ (کیے ہوئے عہد پر) بے شک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ⑦ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ

لاہ یُحِب بُل مُت تَ قِی ن کَا ئِی فَ وَاِن یَظ ہَ رُو عَ لَا ئِی کُم

اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو ⑦ کیسے (قائم رہ سکتا ہے اُن سے عہد) جبکہ اُن کا حال یہ ہے کہ اگر غالب آجائیں تم پر

لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ

لَا یَر قُبُو فِی کُم اِل لَاؤں وَلَا ذِم مَہ یُر ضُون کُم بِ اَف وَاہِ ہِم

تو نہیں لحاظ رکھتے تمہارے معاملہ میں، کسی قرابت کا اور نہ کسی معاہدے کا۔ خوش کر دیتے ہیں یہ تم کو اپنے منہ کی باتوں سے

وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ⑧ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ

وَتَا×بَا قُلُو بُہُم وَاَک ثَ رُہُم فَاسِ قُون اِش تَ رَاؤ بِ آ یَا تِل

مگر انکار کرتے ہیں اِن کے دل (انھی باتوں کا) اور اکثر ان میں سے بدعہد ہیں ⑧ بیچ دیا ہے انھوں نے آیات کو

اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ

لاہ ثَ مَ نَن قَ لِی لَن فَ صَد دُو عَن سَ بِی لِہ اِن نَ ہُم سَا...ءَ

اللہ کی حقیر معاوضے کے بدلے پھر روکنے لگے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے صورتِ حال یہ ہے کہ بہت بُرے ہیں

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑨ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

مَا کَا نُو یَع مَ لُون لَا یَر قُ بُون فِی مُ×مِ نِن اِل لَاؤں وَلَا ذِم مَہ وَاُلا...ءِ کَ ہُمُل

وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ⑨ نہیں لحاظ رکھتے کسی مومن کے معاملہ میں، قرابتداری کا اور نہ معاہدہ کا۔ اور یہی لوگ ہیں

الْمُعْتَدُوْنَ ⑩ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ

مُع تَ دُون فَ اِن تَا بُو وَ اَ قَا مُص صَ لَاۃَ وَ آ تَ وُز زَ کَا ۃَ فَ اِخ وَا نُ کُم

حد سے تجاوز کرنے والے ⑩ پھر اگر توبہ کر لیں وہ اور قائم کریں نماز اور دیں زکوٰۃ تو تمہارے بھائی ہیں

فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑪ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا

فِد دِی ن وَ نُ فَص صِ لُل آ یَا تِ لِ قَا ؤ مِں یَع لَ مُون وَ اِن نَ کَ ثُو..

دینی لحاظ سے۔ اور کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اپنے احکام اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ⑪ اور اگر وہ توڑ ڈالیں

اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ

اَئی مَا نَ ہُم مِم بَع دِ عَہ دِ ہِم وَ طَ عَ نُو فِی دِی نِ کُم فَ قَا تِ لُو.. اَءِ م مَ تَل کُف رِ

اپنی قسمیں بعد عہد کرنے کے اور طعن کریں تمہارے دین پر تو جنگ کرو کفر کے علمبرداروں سے،

إِنَّهُمْ لَآ أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ ⑫ أَلَا تُقَاتِلُونَ

اِن ن ہم لا.. آءِ ی مان ل ہم ل عل ل ہم یَن تَ ہون آلا تُ قات لون

بے شک یہ وہ لوگ ہیں کہ کوئی اعتبار نہیں اُن کی قسموں کا، شاید کہ وہ باز آجائیں (اپنی حرکتوں سے) ⑫ کیا نہیں جنگ کرو گے تم

قَوْمًا نَّكَثُوٓا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُم

قاؤ من ن ک ثو.. آءِ ی مان ہم و ہم مو ب اِخ راج ر رسول و ہم

ایسے لوگوں سے، توڑ ڈالیں جنہوں نے اپنی قسمیں اور قصد کیا تھا جلاوطن کرنے کا رسول کو؟ اور یہی وہ ہیں

بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ

ب دءُ و کم اوول مرره آ تخ شاؤن ہم فل لاہُ آحق قُ

جنہوں نے ابتدا کی تھی تم پر (زیادتی کرنے میں) پہلی مرتبہ۔ کیا تم ڈرتے ہو ایسے لوگوں سے؟ حالانکہ اللہ زیادہ مستحق ہے

أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ⑬ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ

آن تخ شاؤہُ اِن کن تم م×م ءِ نی ن قات لو ہم یُ عذ ذب ہُ مل لاہُ ب آءِ ی دی کم

اِس بات کا کہ ڈرو تم اُس سے، اگر ہو تم (واقعی) مومن ⑬ لڑو اُن سے، سزا دلوائے گا اُن کو اللہ تمہارے ہاتھوں

وَيُخْزِهِمْ وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ

و یُخ زِ ہم و ین صُر کم ع لائ ہم و یش فِ صُ دور قاؤ م

اور ذلیل و خوار کرے گا اُنہیں اور مدد کرے گا تمہاری اُن کے مقابلہ میں اور ٹھنڈے کرے گا دل اُن لوگوں کے جو

مُّؤْمِنِينَ ⑭ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ ۗ وَاللَّهُ

م×م ءِ نی ن و یُذ ہب غائ ظ قُ لوب ہم و ی تو بُل لاہُ ع لا ما ئیں ی شا... و ل لاہُ

مومن ہیں ⑭ اور دُور کرے گا جلن اُن کے دِلوں کی۔ اور توفیق دے گا توبہ کی اللہ جسے چاہے۔ اور اللہ

عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑮ أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تُتْرَكُوا وَلَمَّا

ع لی مُن ح کی م آم ح سب تم آن تُت رکو و لم ما

سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ⑮ (اے مسلمانو!) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے تم حالانکہ ابھی نہیں

يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَٰهَدُوا مِنكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِن دُونِ اللَّهِ وَلَا

ی ع ل مل لاہُ ل ذی ن جاہ دو من کم و لم ی ت ت خ ذو من دو نل لاہ و لا

پرکھا اللہ نے اُن لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا ہے تم میں سے اور نہیں بنایا سوائے اللہ کے اور نہ

رَسُوۡلِهٖ وَلَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلِيۡجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ⑯

رسول ہی | و لَل | مُ × مِ نی ن | و لی جہ | و ل لاہ | خ بی رم | ب ما | تع م لون

اُس کے رسُول کے اور نہ مومنوں کے (کسی کو) اپنا جگری دوست۔ اور اللہ پُوری طرح باخبر ہے اُن (اعمال) سے جو تم کرتے ہو ⑯

مَا كَانَ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ اَنۡ يَّعۡمُرُوۡا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيۡنَ عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ

ما کان | لِل مُش رِ کی ن | آئیں یَع مُ رو | مَ سا جِ دل لاہ | شا ہِ دی ن | عَ لا... ان فُ سِ ہِم

نہیں ہے مشرکوں کا کام کہ آباد کریں وہ اللہ کی مساجد کو جبکہ وہ خود گواہی دے رہے ہیں اپنے بارے میں

بِالۡكُفۡرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمۡ خٰلِدُوۡنَ ⑰ اِنَّمَا

بِل کُف ر | اُلا... ءِ ک | حَ بِ طَت | اَع مالُ ہُم | و فِن نار | ہُم خا لِ دون | اِن نَ ما

کفر کی۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ ضائع ہو گئے ان کے سب اعمال اور آگ ہی میں یہ ہمیشہ رہیں گے ⑰ حقیقت یہ ہے کہ

يَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ

یَع مُ ر | مَ سا جِ دل لاہ | مَن | آ مَ ن | بِل لاہ | و ل یا وْ مِل آ خِ ر | و آ قا مَص | صَ لاۃ

آباد کرتے ہیں اللہ کی مساجد کو (صرف) وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور قائم کرتے ہیں نماز

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمۡ يَخۡشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا

و آ تز | زکاۃ | وَ | لَم یَخ شَ | اِل لَل | لاہ | فَ عَ سا.. | اُلا... ءِ ک | آئیں یَ کُو نُو

اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور نہیں ڈرتے (کسی سے) سوائے اللہ کے، توقع ہے ایسے لوگوں کے بارے میں کہ ہو جائیں وہ

مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ⑱ اَجَعَلۡتُمۡ سِقَايَةَ الۡحَآجِّ وَعِمَارَةَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ كَمَنۡ

مِ نَل مُہ تَ دی ن | آ جَ عَل تُم | سِ قا یَ تَل حا... ج ج | و عِ ما رَ تَل | مَس ج دِل حَ رام | کَ مَن

منزل پانے والوں میں سے ⑱ کیا بنا رکھا ہے تم نے حاجیوں کا پانی پلانا اور آباد کرنا مسجد حرام کا برابر اُس کے جو

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسۡتَوٗنَ

آ مَ ن | بِل لاہ | و ل یا وْ مِل آ خِ ر | و جا ہَ دَ | فی س بی لِل لاہ | لا یَس تَ وُو ن

ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور جہاد کرتا ہے اللہ کی راہ میں۔ ہرگز نہیں برابر ہو سکتے یہ دونوں

عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ⑲ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا

عِن دل لاہ | و ل لاہ | لا | یہ دِ | ل قا وْ مَظ ظا لِ می ن | آل لَ ذی ن | آ مَ نو | و ہا جَ رو

نزدیک اللہ کے۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو، ⑲ وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے گھر بار چھوڑے

وَجٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

وَجَاہَدُو   فِی سَ بِی لِل لَاہِ   بِ اَم وَا لِ ہِم   وَاَن فُ سِ ہِم   اَعْ ظَمُ   دَرَ جَ تَن   عِن دَل لَاہ

اور جہاد کیا   اللہ کی راہ میں   اپنے مالوں   اور جانوں سے، وہ بڑے ہیں درجہ کے لحاظ سے اللہ کے ہاں۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ⑳ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ

وَاُلَا...ءِکَ ہُمُل   فَا...ءِزُون   یُ بَش شِ رُہُم   رَب بُ ہُم   بِ رَح مَ تِم مِن ہُ   وَرِض وَانِ اُون

اور یہی لوگ ہیں   مُراد کو پہنچنے والے ⑳ خوشخبری دیتا ہے اُن کو   رب اُن کا   اپنی رحمت   اور خوشنودی کی

وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۙ ㉑ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ

وَجَن نَا تِل   لَ ہُم   فِی ہَا   نَ عِی مُم   مُ قِی م   خَا لِ دِی نَ   فِی ہَا..   اَ بَ دَا   اِن نَل

اور ایسی جنّتوں کی کہ   اُن کے لیے ہیں   اُن میں   نعمتیں   سدا رہنے والی، ㉑ رہیں گے وہ   اُن میں   ہمیشہ۔ بے شک

اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ㉒ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ

لَاہَ عِن دَہُو..   اَج رُن عَ ظِی م   یَا.. اَی یُ ہَل لَ ذِی نَ آمَ نُو   لَا تَت تَ خِ ذُو..   آ بَا...ءَ کُم

اللہ کے پاس ہے (اپنے نیک بندوں کے لیے) اجرِ عظیم ㉒ اے ایمان والو!   مت بناؤ تم   اپنے آباؤ اجداد

وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

وَاِخ وَا نَ کُم   اَو لِ یَا...ءَ   اِنِس تَ حَب بُل   کُف رَ   عَ لَل اِی مَان   وَ مَاْ ئیں   یَ تَ وَل لَ ہُم

اور اپنے بھائیوں کو   اپنا رفیق   اگر وہ عزیز رکھیں   کفر کو   ایمان کے مقابلہ میں۔   اور جو   رفیق بنائے گا ان کو

مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ㉓ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ

مِن کُم   فَ اُلَا...ءِکَ ہُمُظ   ظَا لِ مُون   قُل   اِن کَا نَ   آ بَا...ءُ کُم   وَ اَب نَا...ءُ کُم

تم میں سے   سو ایسے ہی لوگ   ظالم ہوں گے ㉓ (اے نبیؐ) کہہ دیجیے   کہ اگر ہیں   تمہارے باپ،   تمہارے بیٹے

وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ

وَاِخ وَا نُ کُم   وَ اَز وَا جُ کُم   وَ عَ شِی رَ تُ کُم   وَ اَم وَا لُ نِق   تَ رَف تُ مُو ہَا   وَ تِ جَا رَ تُن

اور تمہارے بھائی   اور تمہاری بیویاں   اور تمہارے عزیز و اقارب   اور وہ مال   جو تم نے کمائے ہیں   اور وہ کاروبار

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

تَخ شَاؤ نَ   کَ سَا دَ ہَا   وَ   مَ سَا کِ نُ   تَر ضَاؤ نَ ہَا..   اَ حَب بَ   اِ لَا ئی کُم   مِ نَل لَاہ

جن کے بارے میں تمہیں ڈر ہے کہ وہ ماند پڑ جائیں گے اور   وہ گھر   جو تمہیں پسند ہیں، زیادہ محبوب   تمہیں   اللہ

وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

و رسو ل ہی   وَ جِ ہا دِن   فی س بی ل ہی   ف ت رب ب صو   حت تا   ی ءِ ت یَل   لا ہُ   ب آ م رہ

اور اُس کے رسول سے   اور جہاد سے   اللہ کی راہ میں   تو انتظار کرو   یہاں تک کہ   (سامنے) لے آئے   اللہ   اپنا فیصلہ۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ

ول لا ہُ   لا یہ دِل   ق او مل فا س قی ن   ل قد   ن ص ر کُ مُل   لا ہُ   فی م وا طِ ن ک ثی ر تِن و

اور اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا   فاسق لوگوں کو ﴿۲۴﴾   یقیناً مدد کر چکا ہے تمہاری   اللہ   بہت سے مواقع پر،

وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ

و یاؤ م ح نائی نن   اِذ   ا ع ج بت کُم   کث رت کُم   ف لم   تُغ ن عن کُم   شا ئ آؤں   و ضا قت

اور غزوۂ حنین کے دن،   جب   غرّہ تھا تم کو   اپنی کثرتِ تعداد کا   تو نہ   کام آئی تمہارے   کوئی چیز   اور تنگ ہو گئی

عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ

ع لائی کُ مُل ا رض   ب ما رح بت   ثم م   ول لائی تُم   مد ب ری ن   ثم م   ان زَل   لا ہُ   س کی ن ت ہو

تم پر زمین   اپنی وسعت کے باوجود   پھر   بھاگ نکلے تم پیٹھ پھیر کر، ﴿۲۵﴾   پھر   نازل فرمائی   اللہ نے   اپنی سکینت

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ

ع لا ر سو ل ہی   و ع لل م ؤ م نی ن   و ان زَل   ج نو د   ل لم ت را و ہا   و عذ ذ بَل   ل ذی ن

اپنے رسول پر   اور مومنوں پر   اور نازل فرمائے   ایسے لشکر جو   نہ نظر آتے تھے تمہیں   اور سزا دی   اُن لوگوں کو جو

كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ

ک ف رو   و ذا ل ک   ج زا... ءُ   ل کا ف ری ن   ثم م   ی تو بُل   لا ہُ   م م ب ع د ذا ل ک   ع لا مائیں

منکرِ حق تھے   اور یہی سزا ہے   منکرینِ حق کی ﴿۲۶﴾   پھر توبہ کی توفیق دیتا ہے   اللہ   اس کے بعد بھی   جس کو

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ

ی شا... ءُ   ول لاہ   غ فو ر   ر ری ح م   یا... ای ی ہل ل ذی ن   آ م نو...   ان ن مل   مُش ر کو ن   ن ج سن

چاہے   اور اللہ ہے بخشنے والا،   مہربان ﴿۲۷﴾   اے وہ لوگو جو   ایمان لائے ہو!   حقیقت یہ ہے کہ   مُشرک   ناپاک ہیں

فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ

ف لا   ی ق ر بُل   مس ج دل ح رام   ب ع د عا م ہم ہا ذا   و ان   خف تُم   عا ئی ل تن   ف سا ؤف

سو نہ   پھٹکنے پائیں قریب بھی   مسجدِ حرام کے   اِس سال کے بعد،   اور اگر   تمہیں خوف ہو   تنگدستی کا   تو عنقریب

يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾

یُغ نی کُ مُل لاہُ مِن فَض لِ ہی.. اِن شَا... اِن نَل لاہَ عَ لی مُن حَ کی م

غنی کردے گا تم کو اللہ اپنے فضل سے اگر چاہے۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۸﴾

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ

قَا تِ لُل لَ ذِی نَ لَا یُ×مِ نُو نَ بِل لَاہِ وَ لَا بِل یَو مِل آ خِ رِ وَ لَا یُ حَر رِ مُو نَ

جنگ کرو اُن لوگوں سے جو نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور نہ آخرت کے دن پر اور نہیں حرام مانتے

مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ

مَا حَر رَ مَل لَاہُ وَ رَ سُو لُ ہُو وَ لَا یَ دِی نُو نَ دِی نَل حَق قِ مِ نَل لَ ذِی نَ

اُن چیزوں کو جنہیں حرام کیا ہے اللہ نے اور اُس کے رسُول نے اور نہیں قبول کرتے دینِ حق کو اُن لوگوں میں سے جنہیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَتِ

اُو تُل کِ تَا بَ حَت تَا یُع طُل جِز یَ ۃَ عَن یَد دِن وَ ہُم صَا غِ رُو نَ وَ قَا لَ تِل

دی گئی ہے کتاب (جنگ کرو ان سے) حتّٰی کہ وہ دیں جزیہ اپنے ہاتھ سے اور بن کر رہیں چھوٹے ﴿۲۹﴾ اور کہا

الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ

یَ ہُو دُ عُ زَی رُ نِب نُل لَاہِ وَ قَا لَ تِن نَ صَا رَ لْ مَ سِی حُب نُل لَاہِ ذَا لِ کَ قَو لُ ہُم

یہود نے کہ عُزیر اللہ کا بیٹا ہے اور کہا نصاریٰ نے کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ محض باتیں ہیں

بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ

بِ اَف وَا ہِ ہِم یُ ضَا ہِ ءُو نَ قَو لَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو مِن قَب لُ قَا تَ لَ ہُ مُل لَاہ

اُن کے منہ کی، ریس کرتے ہیں اُن لوگوں کی باتوں کی جو کفر میں مُبتلا تھے ان سے پہلے، غارت کرے اُنہیں اللہ۔

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اَن نَا یُ×فَ کُو نَ اِت تَ خَ ذُو.. اَح بَا رَ ہُم وَ رُہ بَا نَ ہُم اَر بَا بَم مِن دُو نِل لَاہِ

یہ کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہیں ﴿۳۰﴾ بنالیا ہے اُنہوں نے اپنے علما اور درویشوں کو اپنا رب اللہ کے سوا

وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ

وَ لْ مَ سِی حَب نَ مَر یَمَ وَ مَا.. اُ مِ رُو.. اِل لَا لِ یَع بُ دُو.. اِ لَا ہَو وَا حِ دَا لَا.. اِل لَاہَ

اور مسیح ابنِ مریم کو بھی، جبکہ نہیں حکم دیا گیا تھا اُنہیں مگر صرف یہ کہ عبادت کریں الٰہِ واحد کی کہ نہیں، ہے کوئی معبود

إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ

اِل لاٰ ہُو سُب حَانَ ہُو عَم مَا یُش رِکُون یُ ری دُون آئیں یُطف ءُو نُور ل لَاہ

سوائے اُس کے۔ پاک ہے وہ اُن مشرکانہ باتوں سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۳۱﴾ یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں نور اللہ کا

بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾

بِ آف وَاہِ ہِم وَ یَ× بَل لَاہُ اِل لاَ.. آئیں یُ تِم مَ نُور رَہو وَ لاَوْ کَ رِہَل کَاف رُون

اپنے منہ (کی پھونکوں) سے اور نہیں ماننے والا اللہ مگر یہ کہ مکمل کرے اپنی روشنی، خواہ کتنا ہی ناگوار ہو کافروں کو ﴿۳۲﴾

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ

ہُوَ ل لَ ذِی.. آر سَ لَ رَسُول ہُو بِل ہُدَا وَ دِی نِل حَق قِ لِ یُظ ہِ رَہو عَ لَد دِی نِ کُل لِ ہی

وہی ہے وہ ذات جس نے بھیجا اپنا رسول ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ تاکہ غالب کر دے اسے تمام ادیان پر

وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ

وَ لاَوْ کَ رِہَل مُش رِکُون یَا... آی یُ ہَل لَ ذِی نَ آمَ نُو.. اِن نَ کَ ثی رَ م مِ نَل اَح بَار

خواہ (یہ بات) کتنی ہی ناگوار ہو مشرکوں کو ﴿۳۳﴾ اے ایمان والو! یہ حقیقت ہے کہ بہت سے علما

وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

وَر رُہ بَان لَ یَ× کُ لُون آم وَا لَن نَاس بِل بَاطِل وَ یَ صُد دُون عَن سَ بِی لِل لَاہ

اور راہب ضرور کھا جاتے ہیں مال لوگوں کے ناجائز طریقہ سے اور (اس طرح) روکتے ہیں اللہ کی راہ سے۔

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

وَل لَ ذِی نَ یَک نِ زُون نَذ ذَہَ بَ وَل فِض ضَ ةَ وَ لاَ یُن فِ قُون ہَا فِی سَ بِی لِل لَاہ فَ بَش شِر ہُم

اور جو لوگ جمع کر کے رکھتے ہیں سونے اور چاندی کو اور نہیں خرچ کرتے اُسے اللہ کی راہ میں، سو خوشخبری دے دو اُنہیں

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا

بِ عَ ذَا بِن اَلی م یَاؤْم یُح مَا عَ لَی ہَا فِی نَا رِ جَ ہَن نَ مَ فَ تُک وَا بِہَا

دردناک عذاب کی، ﴿۳۴﴾ جس دن دہکائی جائے گی اس (سونے چاندی) پر جہنم کی آگ، پھر داغا جائے گا اسی (سونے چاندی) سے

جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ

جِ بَاہُ ہُم وَ جُ نُو بُ ہُم وَ ظُ ہُو رُ ہُم ہَاذَا مَا کَ نَز تُم لِ آن فُ سِ کُم

اُن کی پیشانیوں کو اور اُن کے پہلوؤں کو اور اُن کی پیٹھوں کو۔ (اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ (خزانہ) جو جمع کیا تھا تم نے اپنے لیے۔

فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا

فَ ذُوْ قُوْ مَا کُن تُم تَک نِ زُوْن اِن نَ عِد دَ تَش شُ هُوْ رِ عِن دَل لَا هِث نَا عَ شَ رَ شَہ رَن

لو اب چکھو مزا اُس کا جو تم سمیٹا کرتے تھے ﴿۳۵﴾ بے شک تعداد مہینوں کی نزدیک اللہ کے بارہ ماہ ہے،

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ

فِی کِ تَا بِل لَا هِ یَوْ مَ خَ لَ قَس سَ مَا وَا تِ وَل اَرْ ضَ مِن هَا.. اَر بَ عَ تُن حُ رُم

اللہ کے نوشتہ میں جس دن سے پیدا فرمائے اُس نے آسمان اور زمین، اُن میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں۔

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا

ذَا لِ کَد دِیْ نُل قَا یِ یِ مُ فَ لَا تَظ لِ مُو فِی هِن نَ اَن فُ سَ کُم وَ قَا تِ لُل

یہی ضابطہ ہے سب سے زیادہ درست، سو نہ ظلم کرو تم ان (چار مہینوں) میں اپنے اُوپر (باہم جنگ کر کے) اور جنگ کرو

الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

مُش رِ کِیْ نَ کَا... فْ فَ تَن کَ مَا یُ قَا تِ لُوْ نَ کُم کَا... فْ فَہ وَعْ لَ مُو.. اَن نَل لَا هَ مَ عَل

مشرکوں کے ساتھ سب مل کر۔ جس طرح جنگ کرتے ہیں وہ تم سے سب مل کر اور جان رکھو کہ اللہ ساتھ دیتا ہے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ

مُت تَ قِیْ نَ اِن نَ مَن نَ سِیْ...ءُ زِ یَا دَ تُن فِل کُف رِ یُ ضَل لُ بِ هِل

متقیوں کا ﴿۳۶﴾ حقیقت یہ ہے کہ مہینوں کو آگے پیچھے کر لینا اضافہ ہے کفر میں گمراہ کیے جاتے ہیں جس سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ

لَ ذِیْ نَ کَ فَ رُو یُ حِل لُوْ نَ هُو عَا مَا وْ وْ یُ حَر رِ مُوْ نَ هُو عَا مَل لِ یُ وَا طِ ءُو عِد دَ ةَ

یہ کافر لوگ حلال کر لیتے ہیں کسی مہینے کو ایک سال اور حرام قرار دیتے ہیں اسی کو (دوسرے) سال تاکہ پوری کر لیں تعداد

مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ

مَا حَر رَ مَل لَاهُ فَ یُ حِل لُو مَا حَر رَ مَل لَاه

ان (مہینوں) کی جنہیں حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے اور اس طرح حلال کر لیں وہ (مہینہ) جسے حرام قرار دیا ہے اللہ نے۔

زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ ع ۸

زُ یْ یِ نَ لَ هُم سُو...ءُ اَع مَا لِ هِم وَل لَا هُ لَا یَہ دِ ل قَوْ مَل کَا فِ رِیْ ن

خوشنما بنا دیے گئے ہیں اُن کے لیے اُن کے بُرے کام۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا حق کا انکار کرنے والوں کو ﴿۳۷﴾

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

يٰ..اَىْ يُ هَلْ لَ ذِىْ نَ آ مَ نُوْ مَا لَ كُمْ اِذَا قِىْ لَ لَ كُ مُنْ فِ رُوْ فِىْ سَ بِىْ لِلْ لَا هِ

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ جب کہا گیا تم سے کہ نکلو (جہاد کے لیے) اللہ کی راہ میں

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ط اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ج

ثّا قَلْ تُمْ اِلَلْ اَرْض اَرَضِىْ تُمْ بِلْ حَ يَا تِدْ دُنْ يَا مِلْ آخِ رَه

توتم چمٹ کر رہ گئے زمین سے؟ کیا پسند کرلیا ہے تم نے دنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں؟

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا

فَ مَا مَ تَا عُلْ حَ يَا تِدْ دُنْ يَا فِلْ آخِ رَةِ اِلْ لَا قَ لِىْ لٌ اِلْ لَا تَنْ فِ رُوْ

(اگر ایسا ہے تو جان لو) کہ نہیں ہے سازوسامان دنیاوی زندگی کا آخرت کے مقابلہ میں۔ مگر بہت تھوڑا ﴿٣٨﴾ اگر نہ نکلو گے تم

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ط

يُ عَذْ ذِبْ كُمْ عَ ذَا بَنْ اَ لِىْ مَاوْ وَ يَسْ تَبْ دِلْ قَوْ مَنْ غَىْ رَ كُمْ وَ لَا تَ ضُرْ رُوْهُ شَىْ اَ

تو سزا دے گا تم کو اللہ دردناک سزا۔ اور لے آئے گا تمہاری جگہ دوسری قوم کو اور نہ بگاڑ سکو گے تم اُس کا کچھ بھی۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ

وَلْ لَاهُ عَ لَا كُلْ لِ شَىْ ءِنْ قَ دِىْ رٌ اِلْ لَا تَنْ صُ رُوْهُ فَ قَدْ نَ صَ رَ هُلْ

اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿٣٩﴾ اگر نہیں مدد کی تم نے نبیؐ کی تو (کچھ پروا نہیں) بے شک مدد کی تھی اُس کی

اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا

لَا هُ اِذْ اَخْ رَ جَ هُلْ لَ ذِىْ نَ كَ فَ رُوْ ثَا نِ يَثْ نَىْ نِ اِذْ هُ مَا

اللہ نے اُس وقت بھی جب نکال دیا تھا اُس کو اُن لوگوں نے جو کافر تھے (جب تھا وہ) دو میں دوسرا جبکہ وہ دونوں

فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ج فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

فِلْ غَارِ اِذْ يَ قُوْ لُ لِ صَا حِ بِهِىْ لَا تَحْ زَنْ اِنْ نَلْ لَا هَ مَ عَ نَا فَ اَنْ زَ لَلْ لَا هُ

غار میں تھے اور جب کہہ رہا تھا وہ اپنے ساتھی سے، غم نہ کر! بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے، سو نازل کیا اللہ نے

سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ

سَ كِىْ نَ تَ هُوْ عَ لَىْ هِ وَ اَىْ يَ دَ هُوْ بِ جُ نُوْ دِنْ لَمْ تَ رَوْ هَا وَ جَ عَ لَ كَ لِ مَ تَلْ

اپنی طرف سے سکونِ قلب اُس پر اور مدد کی اُس کی ایسے لشکروں سے جو نہیں نظر آتے تھے تمہیں اور کر دیا بول

الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾

لَ ذِی نَ کَ فَ رُ   س سُف لاَ   وَ کَ لِ مَ تُل   لاَہ   ہِ یَل   عُل یَا   وَل لاَہُ   عَ زِی زُن   حَ کِی م

کافروں کا   نیچا۔   اور بول   اللہ کا، وہ تو ہے ہی اُونچا۔   اور اللہ   زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۴۰﴾

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

اِن فِ رُو   خِ فَا فَاؤں   وَ ثِ قَا لاَؤں   وَ جَا ہِ دُو   بِ اَم وَا لِ کُم   وَ اَن فُ سِ کُم   فِی سَ بِی لِل لاَہ

نکلو   خواہ تم ہلکے ہو   یا بوجھل   اور جہاد کرو   اپنے مالوں   اور اپنی جانوں کے ساتھ   اللہ کی راہ میں۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا

ذَا لِ کُم خَا ئِ رُل لَ کُم   اِن   کُن تُم تَع لَ مُون   لَاوْ کَا نَ   عَ رَ ضَن قَ رِی بَاؤں   وَ سَ فَ رَن قَا صِ دَ

یہ بہتر ہے تمہارے لیے   بشرطیکہ   تم سمجھو ﴿۴۱﴾   اگر ہوتا   آسانی سے حاصل ہونے والا فائدہ   اور ہلکا سفر

لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

لَ اَت تَ بَ عُوکَ   وَ لَا کِم   بَ عُ دَت   عَ لَا ئِ ہِ مُش   شُق قَہ   وَ سَ يَح لِ فُونَ   بِل لاَہ

تو یہ ضرور پیچھے چلتے تمہارے   لیکن   بہت کٹھن ہوگیا   اُن کے لیے   یہ راستہ۔   اور عنقریب اب وہ قسم کھائیں گے۔   اللہ کی

لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ

لَ وِس تَ طَع نَا   لَ خَ رَج نَا   مَ عَ کُم   یُہ لِ کُون   اَن فُ سَ ہُم   وَل لاَہُ

(کہیں گے) اگر ہم سے ہوسکتا   تو ہم ضرور نکلتے   تمہارے ساتھ۔   ہلاکت میں ڈال رہے ہیں یہ   اپنی جانوں کو   اور اللہ

يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى

یَع لَ مُ   اِن نَ ہُم   لَ کَا ذِ بُون   عَ فَل   لاَہُ   عَن کَ   لِ مَ   اَذِن تَ   لَ ہُم   حَت تَا

جانتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿۴۲﴾   معاف کرے اللہ تمہیں (اے نبیؐ)   کیوں، رخصت دے دی تم نے انہیں جب تک کہ (نہ)

يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ

یَ تَ بَا یَ نَ   لَ کَل   لَ ذِی نَ   صَ دَ قُو   وَ تَع لَ مَل   کَا ذِ بِی ن   لاَ   یَس تَ × ذِ نُ کَل

ظاہر ہو جاتے تم پر   وہ لوگ جو   سچے ہیں   اور جان لیتے تم   جھوٹوں کو؟ ﴿۴۳﴾   نہیں   مانگیں گے رخصت تم سے

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ

لَ ذِی نَ   یُ × مِ نُونَ   بِل لاَہِ   وَل یَاوْ مِل آ خِ رِ   اَئیں   یُ جَا ہِ دُو   بِ اَم وَا لِ ہِم   وَ اَن فُ سِ ہِم   وَل لاَہُ

وہ لوگ جو   ایمان رکھتے ہیں اللہ پر   اور روزِ آخرت پر   اِس سے کہ جہاد کریں   اپنے مال   و جان سے۔   اور اللہ

ع ۶/۱۴

عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

عَ لی مُم بِل مُت تَ قی ن ان نَ ما یَس تَ × ذِ نُ کَل لَ ذی نَ لا ئُ × م نُون

خُوب جانتا ہے متقیوں کو ﴿٤٤﴾ حقیقت یہ ہے کہ رُخصت طلب کرتے ہیں تم سے وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾

بِل لاہ وَل یَو مِل آ خِ رِ وَر تا بَت قُ لُو بُ ہُم فَ ہُم فی رَی بِ ہِم یَ تَ رد دَ دُون

اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور شک میں مُبتلا ہیں اُن کے دل سو وہ اپنے ہی شک میں بھٹک رہے ہیں ﴿٤٥﴾

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ

وَ لَو اَ را دُل خُ رُو جَ لَ اَ عَد دُو لَ ہُو عُد دَ تَو وَ لا کِن کَ رِ ہَل لا ہُ

اور اگر واقعتاً ارادہ ہوتا اُن کا نکلنے کا (جہاد کے لیے) تو ضرور تیار کرتے یہ اس کے لیے کچھ سازو سامان لیکن ناپسند تھا اللہ کو

انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾

نب عا ثَ ہُم فَ ثَب بَ طَ ہُم وَ قی لَق عُ دُو مَ عَل قا عِ دی ن

اُن کا اُٹھنا اور نکلنا لہٰذا اس نے اُن کو سُست کر دیا اور اُن سے کہہ دیا گیا کہ بیٹھے رہو بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ﴿٤٦﴾

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ

لَو خَ رَ جُو فی کُم ما زا دُو کُم اِل لا خَ با لَو وَ لَ اَو ضَ عُو خِ لا لَ کُم

اگر نکلتے یہ تمہارے ساتھ تو نہ اضافہ کرتے تمہارے لیے مگر خرابی میں اور ضرور بھاگ دوڑ کرتے تمہارے درمیان

يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

یَب غُو نَ کُ مُل فِت نَ وَ فی کُم سَم ما عُو نَ لَ ہُم وَل لا ہُ عَ لی مُم

فتنہ پردازی کے لیے۔ اور تمہارے اندر (ایسے لوگ موجود ہیں) جو کان لگا کر سُنتے ہیں اُن کی باتیں۔ اور اللہ خُوب جانتا ہے،

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا

بِظ ظا لِ می ن لَ قَ دِ ب تَ غَ وُ ل فِت نَ ةَ مِن قَب لُ وَ قَل لَ بُو

ان ظالموں کو ﴿٤٧﴾ یقیناً کوششیں کی تھیں اُن لوگوں نے فتنہ پردازی کی اس سے پہلے بھی اور اُلٹ پلٹ کر دیا تھا

لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾

لَ کَل اُمُور حَت تا جا ءَ ل حَق قُ وَ ظَ ہَ رَ اَم رُل لاہ وَ ہُم کا رِ ہُون

تمہارے معاملات کو یہاں تک کہ آ گیا سچا وعدہ اور غالب ہُوا اللہ کا حُکم جبکہ وہ اُسے ناپسند ہی کرتے رہے ﴿٤٨﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۭ اَلَا

وَمِن ہُم مَا ئیں یَ قُو لُ ×ذَ لِ لی وَلَا تَف تِن نی اَ لَا

اور اُن میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ رخصت دے دو مجھے (جہاد پر نہ جانے کی) اور فتنے میں نہ ڈالو مجھے۔ سن رکھو

فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ

فِل فِت نَ ۃِ سَ قَ طُو وَ اِن نَ جَ ہَن نَ مَ لَ مُ حِی طَ تُم بِل کَا فِ رِی نَ اِن تُ صِب کَ

فتنے میں تو یہی لوگ پڑے ہوئے ہیں۔ اور یقیناً جہنم نے گھیر رکھا ہے ان کافروں کو (۴۹) اگر پہنچتی ہے تمہیں

حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا

حَ سَ نَ تُن تَ سُ ×ہُم وَ اِن تُ صِب کَ مُ صِی بَ تُیں یَ قُو لُو قَد اَخَذ نَا.. اَم رَ نَا

کوئی بھلائی تو اُنہیں بُرا لگتا ہے، اور اگر آتی ہے تم پر کوئی مصیبت تو یہ کہتے ہیں (اچھا ہوا) ہم نے ٹھیک کر لیا تھا اپنا معاملہ

مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا

مِن قَب لُ وَ یَ تَ وَل لَو وَ ہُم فَ رِ حُون قُل لَا ئیں یُ صی بَ نَا.. اِل لَا

پہلے ہی اور لوٹ جاتے ہیں وہ خوشیاں مناتے ہوئے (۵۰) کہہ دیجیے ہرگز نہیں پہنچتی ہمیں (کوئی بھلائی یا بُرائی) مگر

مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

مَا کَ تَ بَل لَاہُ لَ نَا ہُوَ مَو لَا نَا وَ عَ لَل لَاہِ فَل یَ تَ وَک کَ لِل مُ ×مِ نُون

وہ جو لکھ دی ہے اللہ نے ہمارے لیے، اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے، اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان (۵۱)

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ

قُل ہَل تَ رَب بَ صُون بِ نَا.. اِل لَا.. اِح دَل حُس نَ یَ یَی ن وَ نَح نُ نَ تَ رَب بَ صُ بِ کُم

کہہ دیجیے نہیں ہو منتظر تم ہمارے حق میں، مگر دو بھلائیوں میں سے ایک کے۔ اور ہم انتظار کر رہے ہیں تمہارے لیے

اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ڮ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا

اَ ئیں یُ صی بَ کُ مُل لَاہُ بِ عَ ذَا بِم مِن عِن دِ ہی.. اَو بِ اَی دی نَا فَ تَ رَب بَ صُو.. اِن نَا

اس بات کا کہ دے تم کو اللہ سزا از خود یا ہمارے ہاتھوں سے۔ سو تم بھی انتظار کرو اور ہم بھی

مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ

مَ عَ کُم مُ تَ رَب بِ صُون قُل اَن فِ قُو طَو عَن اَو کَر ہَل لَا ئیں یُ تَ قَب بَ لَ

تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں (۵۲) کہہ دو! خرچ کرو تم خوشی سے یا ناخوشی سے بہر حال وہ نہیں قبول کیا جائے گا۔

مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ

مِن کُم | اِن نَ کُم کُن تُم | قَوْ مَن | فَا سِ قِی ن | وَ مَا | مَ نَ عَ ہُم | اَن

تم سے | اس لیے کہ تم ہو | ایسے لوگ جو | نافرمان ہو ﴿٥٣﴾ | اور نہیں | کوئی چیز مانع اُن کے لیے | اس بات میں کہ

تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ

تُق بَ لَ | مِن ہُم | نَ فَ قَا تُ ہُم | اِل لَا.. | اَن نَ ہُم | کَ فَ رُو | بِل لَا ہِ وَ بِ رَ سُو لِ ہِی

قبول کیے جائیں | اُن سے | اُن کے دیے ہوئے مال | مگر | یہ کہ اُنھوں نے | کفر کیا ہے | اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ

وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾

وَ لَا یَا × تُو نَص | صَ لَا ۃَ | اِل لَا | وَ ہُم کُ سَا لَا | وَ لَا | یُن فِ قُو نَ | اِل لَا | وَ ہُم کَا رِ ہُو ن

اور نہیں آتے ہیں وہ | نماز کے لیے | مگر | سستی اور کاہلی سے | اور نہیں | خرچ کرتے وہ، | مگر | بادلِ ناخواستہ ﴿٥٤﴾

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

فَ لَا تُع جِب کَ | اَم وَا لُ ہُم | وَ لَا.. | اَو لَا دُ ہُم | اِن نَ مَا | یُ رِی دُ | ل لَا ہُ

سو تعجب میں نہ ڈالے تم کو | اُن کی مال و دولت | اور نہ | اُن کی (کثرتِ) اولاد۔ | حقیقت یہ ہے کہ | چاہتا ہے | اللہ

لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ

لِ یُ عَذ ذِ بَ ہُم | بِ ہَا | فِل حَ یَا تِد دُن یَا | وَ تَز ہَ قَ | اَن فُ سُ ہُم

کہ مبتلائے عذاب کرے اُن کو | انھی چیزوں کی وجہ سے | دنیاوی زندگی میں | اور نکلے | جان اُن کی

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ

وَ ہُم کَا فِ رُو ن | وَ یَح لِ فُو نَ | بِل لَا ہِ | اِن نَ ہُم | لَ مِن کُم | وَ مَا ہُم | مِن کُم

ایسی حالت میں کہ وہ کافر ہوں ﴿٥٥﴾ | اور قسمیں کھاتے ہیں | اللہ کی | کہ یقیناً وہ | تم میں سے ہیں۔ | حالانکہ نہیں ہیں وہ | تم میں سے

وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا

وَ لَا کِن نَ ہُم | قَو مُن | یَف رَ قُو ن | لَو یَ جِ دُو نَ | مَل جَ اَن | اَو مَ غَا رَا تِن | اَو مُد دَ خَ لَن

اصل میں وہ تو | ایسے لوگ ہیں جو | خوفزدہ ہیں (تم سے) ﴿٥٦﴾ | اگر پالیں وہ | کوئی جائے پناہ | یا غار | یا کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ

لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ

ل وَل لَو | اِ لَی ہِ | وَ ہُم یَج مَ حُو ن | وَ مِن ہُم | مَن | یَل مِ زُ کَ

تو اُلٹے دوڑ پڑیں | اس کی طرف | رسیاں تڑاتے ہوئے ﴿٥٧﴾ | اور اُن میں سے | کچھ ایسے ہیں جو | اعتراضات کرتے ہیں تم پر

فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا

فِص صَ دَقَات | فَ اِن | اُع طُو | مِن ہَا | رَضُو | وَاِل لَم | يُع طَوْ

صدقات کی تقسیم کے سلسلہ میں، پھر اگر اُنھیں دے دیا جاتا ہے اُس میں سے کچھ تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے

مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ۝۵۸ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

مِن ہَا.. | اِذَا ہُم | يَس خَ طُون | وَلَوْ | اَن نَ ہُم رَضُو | مَا.. | آتَاہُ مُل | لَاہُ

اُس میں سے تو وہ بگڑنے لگتے ہیں ۝۵۸ (کیا اچھا ہوتا) اگر وہ راضی ہو جاتے اُس پر جو دیا تھا اُن کو اللہ

وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

وَرَسُولُہُو | وَقَالُو | حَس بُ نَل | لَاہُ | سَ يُ × تِي نَل | لَاہُ | مِن فَض لِ ہِی

اور اُس کے رسول نے، اور کہتے کہ کافی ہے ہمارے لیے اللہ، عنقریب عطا کرے گا ہم کو اللہ اپنا فضل

وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝۵۹ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ

وَرَسُولُہُو.. | اِن نَا.. | اِلَل لَاہِ | رَاغِ بُون | اِن نَ مَص | صَ دَقَات | لِل فُ قَ رَا...ءِ

اور اُس کا رسول بھی اور یقیناً ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں ۝۵۹ حقیقت یہ ہے کہ صدقات تو دراصل فقراء

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ

وَل مَ سَاكِي نِ | وَل عَامِ لِي نَ | عَ لَي ہَا | وَل مُ ءَل لَ فَ تِ قُ لُو بُ ہُم

و مساکین کے لیے ہیں اور (اُن کے لیے ہیں) جو مامور ہیں صدقات کے کام پر اور (اُن کے لیے) جن کی تالیفِ قلب مطلوب ہو۔

وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ

وَفِر رِقَاب | وَل غَارِ مِي نَ | وَ | فِي سَ بِي لِل لَاہِ | وَب نِس سَ بِي ل

نیز گردنوں کے چھڑانے اور قرضداروں کی مدد کرنے اور اللہ کی راہ میں اور مسافر نوازی میں (خرچ کرنے کے لیے ہیں)۔

فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶۰ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ

فَ رِي ضَ تَم | مِ نَل لَاہ | وَل لَاہُ | عَ لِي مُن | حَ كِي م | وَمِن ہُ مُل | لَ ذِي نَ

یہ ضابطہ ہے، اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ۝۶۰ اور ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو

يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ

يُ × ذُو نَن | نَ بِي يَ | وَيَ قُو لُو نَ | ہُوَ اُذُن | قُل | اُذُنُ | خَي رِل لَ كُم | يُ × مِ نُ

دکھ دیتے ہیں نبی کو اور کہتے ہیں کہ وہ کانوں کا کچا ہے۔ کہہ دیجیے وہ کان لگا کر سنتا ہے تمہاری بھلائی کو اور ایمان رکھتا ہے

بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ

بِل لاہ | وُیُ × مِن | لِل مُ × مِنی ن | وَرح مَ تُل | لِل لَ ذی ن | آم نُو | مِن کُم | وَل لَ ذی ن

اللہ پر اور اعتماد رکھتا ہے مومنوں پر اور سراپا رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو اہل ایمان ہیں تم میں سے۔ اور جو لوگ

يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

یُ × ذُون | رَسُولَل لاہ | لَ ہُم | عَ ذابُن اَلی م | یَح لِ فُون | بِل لاہ | لَ کُم

دُکھ دیتے ہیں اللہ کے رسول کو، اُن کے لیے ہے دردناک سزا ﴿٦١﴾ قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی تمہارے سامنے

لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا

لِ یُر ضُوکُم | وَل لاہُ | وَرَسُولُہُو.. | اَحق قُ | اَئیں یُر ضُوہُ | اِن کانُو

تاکہ راضی کریں تمہیں، حالانکہ اللہ اور اُس کا رسول زیادہ حق دار ہیں اِس بات کے کہ یہ راضی کریں اُنہیں، اگر ہیں یہ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ

مُ × مِنی ن | اَلَم | یَع لَ مُو.. | اَن نَ ہُو مَئیں | یُحادِدِ | لّ لاہَ | وَرَسُولَہُو | فَ اَن نَ

مومن ﴿٦٢﴾ کیا نہیں معلوم انہیں کہ جو مقابلہ کرتا ہے اللہ اور اُس کے رسول کا تو بے شک

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ

لَ ہُو | نا رَ جَ ہَن نَ مَ | خا لِ دَن | فی ہا | ذا لِ کَل | خِز یُل | عَ ظی م | یَح ذَ رُ

اُس کے لیے ہے۔ جہنّم کی آگ، ہمیشہ رہے گا وہ اس میں۔ یہ ہے رُسوائی بہت بڑی ﴿٦٣﴾ ڈر رہے ہیں

الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا

لْ مُ نا فِ قُون | اَن | تُ نز زَل | عَ لَئی ہِم | سُو رَ تُن | تُ نَب بِ ءُ ہُم | بِ ما

یہ منافق اس بات سے کہ کہیں نازل ہو جائے مسلمانوں پر کوئی ایسی سُورت جو باخبر کر دے انہیں اُن رازوں سے جو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾

فی قُ لُو بِ ہِم | قُ لِس | تَہ زِءُو | اِن نَل | لاہَ | مُخ رِ جُم | ما | تَح ذَ رُون

ان (منافقوں) کے دلوں میں ہیں۔ کہہ دو! تم مذاق اُڑاؤ، بے شک اللہ کھول کر رہے گا اُن باتوں کو جن (کے کھلنے) سے تم ڈرتے ہو ﴿٦٤﴾

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ

وَ لَ ءِن | سَ اَل تَ ہُم | لَ یَ قُو لُن نَ | اِن نَ ما کُن نا | نَ خُو ض | وَنَل عَب | قُل

اور اگر پوچھو تم اُن سے (کہ تم کیا باتیں کر رہے تھے؟) تو یقیناً وہ کہیں گے کہ ہم تو کر رہے تھے بحث و مباحثہ اور دل لگی۔ کہو!

الثلث

أَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ

أَبِل لَاهِ وَآیَاتِہی وَرَسُولِہی کُن تُم تَس تَہ زِءُون لَا تَعْ تَ ذِرُو قَد

کیا تم اللہ اور اُس کی آیات اور اللہ کے رسول کے ساتھ مذاق کر رہے تھے؟ ﴿۶۵﴾ (اب) نہ عذر تراشو یقیناً

كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ

کَ فَرْتُم بَعْ دَ اِی مَانِ کُم اِن نَعْ فُ عَن طَا...ءِ فَ تِم مِن کُم نُ عَذْ ذِب

کافر ہو گئے تم ایمان لانے کے بعد۔ اگر ہم معاف کر بھی دیں ایک گروہ کو تم میں سے تو ضرور سزا دیں گے ہم

طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۘ

طَا...ءِ فَ تَم بِ اَن نَ ہُم کَانُو مُجْ رِ مِی ن اَل مُ نَا فِ قُون وَل مُ نَا فِ قَات بَعْ ضُ ہُم مِم بَعْ ض

(دوسرے) گروہ کو اس بنا پر کہ وہ مجرم ہیں ﴿۶۶﴾ منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے ہیں۔

يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ

یَ اْ مُ رُون بِل مُن کَ رِ وَ یَن ہَ وْن عَ نِل مَعْ رُوف وَ یَق بِ ضُون اَی دِ یَ ہُم

حکم دیتے ہیں برائی کا اور منع کرتے ہیں بھلائی سے اور روک لیتے ہیں اپنے ہاتھ (خیر سے)۔

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَ

نَ سُل لَاہ فَ نَ سِ یَ ہُم اِنْ نَل مُ نَا فِ قِی ن ہُ مُل فَا سِ قُون وَ عَ دَ

بھلا دیا ہے اُنہوں نے اللہ کو سو بھلا دیا اُس نے بھی انہیں۔ درحقیقت منافق ہی سرکش ہیں ﴿۶۷﴾ وعدہ کیا ہے

اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

ل لَاہُل مُ نَا فِ قِی ن وَل مُ نَا فِ قَاتِ وَل کُف فَار نَا رَ جَ ہَن نَ م خَا لِ دِی ن فِی ہَا

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں سے اور کفار سے جہنّم کی آگ کا، ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں۔

هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾

ہِ یَ حَس بُ ہُم وَ لَ عَ نَ ہُ مُل لَاہ وَ لَ ہُم عَ ذَا بُم مُ قِی م

وہی ان کے لیے موزوں ہے، اور پھٹکار ہے اُن پر اللہ کی، اور اُن کے لیے عذاب ہے ہمیشہ قائم رہنے والا، ﴿۶۸﴾

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ

کَل لَ ذِی ن مِن قَب لِ کُم کَانُو... اَشَدْ دَ مِن کُم قُو وَ تَاوْ وَاَک ثَ رَ اَم وَالَاوْ وَاَو لَادَا

مانند ان لوگوں کے جو تم سے پہلے ہو گزرے تھے وہ زیادہ تم سے زور آور اور (رکھتے تھے) زیادہ مال اور اولاد۔

وقف لازم ع

فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ

فس تم ت عو ب خ لاق ہم فس تم تع تم ب خ لاق کم ک مس تم ت عل ل ذی ن

سو انہوں نے مزے لوٹ لیے اپنے حصے کے اور تم نے بھی مزے لوٹ لیے اپنے حصے کے جیسے لوٹے تھے انہوں نے جو

مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ط اُولٰٓئِكَ

من قب ل کم ب خ لاق ہم و خض تم کل ل ذی خاضو اُلا...ء ک

تم سے پہلے تھے اپنے حصے کے اور تم بھی بحثوں میں پڑے ہوئے ہو جیسے وہ پڑے ہوئے تھے۔ یہی وہ لوگ ہیں

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ

ح ب طت اع مال ہم فد دن یا ول آخ رہ و الا...ء ک ہُم خاس رون اَلَم

کہ ضائع ہوگئے اُن کے اعمال دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، اور یہی لوگ ہیں خسارہ اُٹھانے والے ﴿٦٩﴾ کیا نہیں

يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۵ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ

ی×ت ہم ن ب اُ ل ل ذی ن من قب ل ہم قاؤم نوحی اون و عادی اون و ث مود و قاؤم اب راہی م

پہنچی ان کے پاس خبر ان لوگوں کی جو اُن سے پہلے تھے (یعنی) قوم نوحؑ اور عاد وثمود، اور قوم ابراہیمؑ

وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ط اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ج

وَ اَص حاب مد ی ن ول م×ت ف کات آت ت ہم رُس ل ہم ب ل ب ای ی نات

اور اصحابِ مدین اور ان بستیوں کی جنہیں الٹ دیا گیا تھا۔ آئے تھے اُن کے پاس ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر،

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

ف ما کا ن ل ا ہ ل ی ظل م ہم ولاکن کانو.. آن ف س ہم ی ظل مون ول م×م نون

سو نہیں تھا اللہ ایسا کہ ظلم کرتا اُن پر بلکہ وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے ﴿٧٠﴾ اور مومن مرد

وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ م يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

ول م×م نات بعض ہم آول یا...ء بعض ی×م رون ب ل مع روف و ی ن ہاؤن ع ن ل من ک ر

اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ حکم دیتے ہیں بھلائی کا اور منع کرتے ہیں برائی سے

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ط اُولٰٓئِكَ

وی ق ی مون ص ل اۃ وی×تو ن ز کاۃ وی طی عون ل ا ہ و رسولہ اُلا...ء ک

قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور اس کے رسول کی۔ یہ وہ لوگ ہیں

سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

کہ ضرور رحمت نازل فرمائے گا اُن پر اللہ۔ بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿٧١﴾ وعدہ کیا ہے اللہ نے مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

اور مومن عورتوں سے ایسی جنّتوں کا کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں۔ ہمیشہ رہیں گے یہ اس میں

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ هُوَ

اور نفیس قیامگاہوں کا، سدا بہار باغوں میں اور خوشنودی اللہ کی جو سب سے بڑھ کر ہے اور یہی ہے

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ

عظیم کامیابی ﴿٧٢﴾ اے نبی! پوری قوت سے مقابلہ کرو کفّار کا اور منافقوں کا اور سختی سے پیش آؤ

عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا

اُن کے ساتھ اور اُن کا ٹھکانا (بالآخر) جہنم ہے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿٧٣﴾ قسم کھاتے ہیں یہ لوگ اللہ کی کہ نہیں

قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ

کہی اُنہوں نے (وہ بات)۔ حالانکہ ضرور کہا ہے اُنہوں نے کلمۂ کفر اور وہ کافر ہوگئے ہیں بعد اسلام لانے کے

وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ

اور قصد کیا اُنہوں نے وہ کچھ کرنے کا جسے وہ نہ کرسکے، اور نہیں بدلہ لیا اُنہوں نے مگر اس بات کا کہ غنی کر دیا ہے اُن کو

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ

اللہ اور اُس کے رسول نے اپنے فضل سے، پس اگر باز آجائیں یہ (اپنی روش سے) تو ہوگا بہتر اُن کے لیے اور اگر

يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ

ئی تَ وَل لَاؤ   ئُی عَذ ذِب هُم   لَاہ   عَ ذَا بَن اَ لی مَن   فِد دُن یا   وَل آ خِ رَہ   وَ مَا لَ هُم

نہ مانیں گے   تو سزا دے گا اُن کو   اللہ   دردناک عذاب کی،   دُنیا میں بھی   اور آخرت میں بھی،   اور نہ ہوگا اُن کا

فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ

فِل آرض   مِن وَلی یِن   وَ لَا   نَ صِی ر   وَ مِن هُم   مَن   عَا هَ دَ   ل لَاہ

رُوئے زمین پر   کوئی دوست   اور نہ   کوئی مددگار ﴿۷۴﴾   اور ان میں سے   بعض ایسے ہیں جنہوں نے   عہد کیا تھا   اللہ سے

لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ

لَ ءِن   آ تَا نَا   مِن فَض لِ ہی   لَ نَص صَد دَ قَن نَ   وَ لَ نَ کُو نَن نَ

کہ اگر   عطا فرمائے گا وہ ہم کو (مال و دولت)   اپنے فضل سے   تو ہم ضرور خوب خیرات کریں گے   اور ضرور بن کر رہیں گے ہم

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا

مِ نَص صَا لِ حی ن   فَ لَم مَا..   آ تَا هُم   مِن فَض لِ ہی   بَ خِ لُو بِ ہی   وَ تَ وَل لَاؤ

صالح ﴿۷۵﴾   پھر جب   عطا کیا انہیں   اللہ نے اپنے فضل سے (مال و دولت)   تو وہ بُخل پر اُتر آئے   اور پھر گئے

وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ

وَ هُم مُع رِ ضُون   فَ اَع قَ بَ هُم   نِ فَا قَن   فِی قُ لُو بِ هِم   اِلَا یَو مِ

اپنے عہد سے رُوگردانی کرتے ہُوئے ﴿۷۶﴾   سو سزا دی اُن کو اللہ نے   یہ کہ نفاق ڈال دیا   اُن کے دِلوں میں   اُس دن تک کے لیے جب

يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ

یَل قَو نَ ہو   بِ مَا..   اَخ لَ فُل   لَاہ   مَا وَ عَ دُو ہُ

وہ حاضر ہوں گے اللہ کے حضور   نتیجے میں اس کے کہ   خلاف ورزی کی اُنہوں نے   اللہ سے   اس وعدے کی جو اُنہوں نے اُس سے کیا تھا

وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

وَ   بِ مَا   کَا نُو یَک ذِ بُون   اَ لَم   یَع لَ مُو..   اَن نَل   لَاہ   یَع لَ مُ

اور   بسبب اس کے   کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ﴿۷۷﴾   کیا نہیں   جانتے یہ لوگ   کہ بے شک   اللہ   جانتا ہے

سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۷۸﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ

سِر رَ هُم   وَ نَج وَا هُم   وَ اَن نَل   لَاہ   عَل لَا مُل   غُ یُوب   اَل لَ ذی نَ

اُن کے مخفی رازوں   اور اُن کی سرگوشیوں کو   اور بے شک اللہ   پوری طرح باخبر ہے   تمام غیب کی باتوں سے، ﴿۷۸﴾   وہ لوگ جو

يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ

طعنہ زنی کرتے ہیں اُن پر جو برضا و رغبت دیتے ہیں (صدقات) مومنوں میں سے صدقات کے بارے میں اور اُن پر بھی جو

لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ز وَلَهُمْ

نہیں رکھتے مگر اپنی محنت مزدوری (کی کمائی)، تو مذاق اُڑاتے ہیں یہ اُن کا۔ مذاق اُڑاتا ہے اللہ اُن کا، اور اُن کے لیے ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ

دردناک عذاب ﴿٧٩﴾ (اے نبیؐ) خواہ درخواست کرو تم مغفرت کی اُن کے لیے یا نہ بخشش مانگو اُن کے لیے (برابر ہے)۔

اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

اگرچہ طلبِ مغفرت کرو تم اُن کے لیے ستّر مرتبہ بھی، پھر بھی نہیں بخشے گا اللہ اُن کو۔ یہ اس لیے کہ اُنھوں نے کفر کیا

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ ع فَرِحَ

اللہ سے اور اُس کے رسول کے ساتھ۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ایسے لوگوں کو جو سرکش ہیں ﴿٨٠﴾ خوش ہو گئے

الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا

وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے، اپنے گھر بیٹھ رہنے پر رسول اللہ سے جُدا ہو کر اور ناگوار گزرا اُنھیں کہ وہ جہاد کریں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ

اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں اور اُنھوں نے کہا مت کوچ کرو سخت گرمی میں۔ کہو کہ جہنم کی آگ

اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ج

اس سے زیادہ گرم ہے۔ کاش سمجھتے وہ یہ بات ﴿٨١﴾ سو اب چاہیے کہ یہ لوگ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ،

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ

ج زا...ءم ب ما کا نُو یک سِ بُون ف ا ر رج ع کل لا ہُ الا طا....ءِ ف تم من ہُم

بدلے میں اس (بدی) کے جو یہ کماتے رہے ﴿۸۲﴾ پھر اگر واپس لے جائے تمہیں اللہ اُن (منافقوں) کے کسی گروہ کی طرف

فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ

فَس تا ذَ نُو ک لل خُ رُوج ف قُل لن تخ رُجو م ع ی اَب دا اَں وَ لَن

اور یہ تم سے اجازت طلب کریں (جہاد کے لیے) نکلنے کی تو تم کہہ دینا ہرگز نہیں نکل سکتے تم میرے ساتھ کبھی اور ہرگز نہیں

تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ

تُ قا ت لُو م ع ی ع دُو وا اِن ن کُم رَ ضی تُم بل قُ عُود اَو وَل مر رَ تن

جنگ کر سکتے تم میرے ساتھ مل کر کسی دشمن سے۔ بے شک تم وہ ہو جنہوں نے پسند کیا تھا بیٹھ رہنے کو پہلی مرتبہ

فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ

فق عُ دو م عل خا ل فی ن وَ لا تُ صل ل ع لا... اَ ح د م من ہُم مات

سو (اب بھی) بیٹھے رہو، ساتھ پیچھے رہنے والوں کے ﴿۸۳﴾ اور نہ نماز (جنازہ) پڑھنا تم کسی کی ان میں سے جو مر جائے،

اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اَب دا اَں وَ لا تَ قُم ع لا قب ر ہ اِن ن ہُم ک ف رُو بل لا ہِ و ر سو ل ہی

کبھی بھی اور نہ کھڑے ہونا (دعا کے لیے) اُس کی قبر پر۔ بے شک انہوں نے کفر کیا اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ

وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا

و ما تُو و ہُم فا س قُون و لا تُع جب ک اَم وا لُ ہُم و اَو لا دُ ہُم اِن ن ما

اور وہ مرے ہیں اس حالت میں کہ وہ سرکش تھے ﴿۸۴﴾ اور نہ تعجب میں ڈالیں تم کو اُن کے مال اور اُن کی اولادیں۔ حقیقت یہ ہے کہ

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ

یُ ری دُ ل لا ہُ اَ ئیں یُ عذ ذ ب ہُم ب ہا فِد دُن یا و تز ہ ق اَن فُ سُ ہُم

چاہتا ہے اللہ کہ وہ عذاب دے اُنہیں اسی مال و دولت کے ذریعہ سے دُنیا ہی میں اور نکلے جان ان کی

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

و ہُم کا ف رُون و اِ ذا.. اُن ز لت سُو ر تُن اَن آ م نُو بل لا ہ

اس حالت میں کہ وہ کافر ہی ہوں ﴿۸۵﴾ اور جب نازل ہوتی ہے کوئی سورت (اس مضمون کی) کہ ایمان لاؤ اللہ پر

وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ

وَجاہِدُو مَ عَ رَسُولِ ہِس تَ×ذَن کَ اُلُطّاوْل مِن ہُم

اور جہاد کرو ساتھ مل کر رسول اللہ کے تو رخصت طلب کرتے ہیں تم سے صاحبِ ثروت لوگ ان میں سے

وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا

وَقالُو ذَرنا نَ کُن مَ عَل قاعِ دی ن رَضُو بِ اَن یَ کُو نُو

اور کہتے ہیں اجازت دو ہمیں کہ رہ جائیں ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ﴿٨٦﴾ خوش ہیں وہ اس پر کہ وہ شامل ہو گئے

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ

مَ عَل خَوالِف وَطُ بِ عَ عَ لاٰ قُلُوب ہِم فَ ہُم لا یَف قَ ہُون لاٰ کِ نِر رَسُول

پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مہر کر دی گئی ان کے دلوں پر، لہٰذا ان کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا ﴿٨٧﴾ لیکن رسول

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ

وَل لَ ذی ن آ مَ نُو مَ عَ ہُو جا ہَ دُو بِ اَم وا لِ ہِم وَ اَن فُ سِ ہِم وَ اُلا۔۔۔ءِ کَ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اس کے ساتھ، جہاد کیا ہے انھوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے ۔ اور یہی لوگ ہیں

لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

لَ ہُ مُل خَی رات وَ اُلا۔۔۔ءِ کَ ہُ مُل مُف لِ حُون اَ عَد دَ لا ہُ لَ ہُم

کہ ہیں ان کے لیے تمام بھلائیاں اور یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے ﴿٨٨﴾ تیار کر رکھی ہیں اللہ نے ان کے لیے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ ع

ع ١١ / ١٧

جَن نا تِن تَج ری مِن تَح تِ ہَل اَن ہار خالِ دی ن فی ہا ذا لِ کَل فَو زُل عَ ظی م

ایسی جنتیں کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ اس میں ۔ اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿٨٩﴾

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ

وَجا۔۔۔ءَ لْ مُ عَذ ذِ رُون مِ نَل اَع راب لِ یُو×ذَن لَ ہُم وَ قَ عَ دَ

اور آئے بہانہ بنانے والے کچھ بدوی عرب تاکہ اجازت مل جائے انہیں (پیچھے رہ جانے کی) اور (اس طرح) بیٹھ رہے

الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اَل لَ ذی ن کَ ذَ بُل لاہَ وَ رَسُو لَہ سَ یُ صی بُل لَ ذی ن کَ فَ رُو

وہ لوگ جنہوں نے جھوٹا وعدہ کیا تھا اللہ اور اس کے رسول سے ۔ سو عنقریب پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کا طریقہ اختیار کیا

مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ

مِن ہُم عَ ذَا بُن اَ لِی م لَ اَیْ سَ عَ لَض ضُ عَ فَا...ءِ وَلَا عَ لَل مَر ضَا وَلَا عَ لَل لَ ذِی نَ

ان میں سے، دردناک عذاب ﴿٩٠﴾ نہیں ہے ضعیفوں پر اور نہ بیماروں پر اور نہ اُن لوگوں پر جو

لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا

لَا یَ جِ دُو نَ مَا یُن فِ قُو نَ حَ رَ جُن اِذَا نَ صَ حُو لِل لَا ہِ وَ رَ سُو لِہ مَا

نہیں پاتے زادِراہ، کچھ حرج بشرطیکہ خیرخواہ ہوں وہ اللہ اور اُس کے رسُول کے۔ (اس لیے کہ) نہیں

عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾ ۙ

عَ لَل مُح سِ نِی نَ مِن سَ بِی لِ وَل لَا ہُ غَ فُو رُر رَ حِی م

ہے احسان کی روش اختیار کرنے والوں پر کوئی مواخذہ۔ اور ہے اللہ بہت معاف کرنے والا، نہایت مہربان ﴿٩١﴾

وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ

وَلَا عَ لَل لَ ذِی نَ اِذَا مَا.. اَ تَا وْ کَ لِ تَح مِ لَ ہُم قُل تَ لَا.. اَ جِ دُ

اور نہ اُن لوگوں پر (کوئی گرفت ہے) جو جب بھی آئے تمہارے پاس تاکہ سواری دو تم اُنہیں تو کہا تم نے نہیں ہے میرے پاس

مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ

مَا.. اَح مِ لُ کُم عَ لَا ئی ہِ تَ وَل لَاو وَ اَع یُ نُ ہُم تَ فِی ضُ مِ نَد دَم عِ

کوئی چیز کہ سوار کراؤں میں تم کو اُس پر، تو وہ لوٹے اس حالت میں کہ اُن کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے آنسو

حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ ؕ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ

حَ زَ نَن اَل لَا یَ جِ دُو مَا یُن فِ قُو نَ اِن نَ مَس سَ بِی لُ عَ لَل لَ ذِی نَ

غم کی وجہ سے اس بات پر کہ نہ ملا اُن کو زادِراہ۔ ﴿٩٢﴾ واقعہ یہ ہے کہ گرفت صرف اُن لوگوں پر ہے جو

يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ

یَس تَ × ذِ نُو نَ کَ وَ ہُم اَغ نِ یَا... رَ ضُو بِ اَن یَ کُو نُو مَ عَل

رُخصت مانگتے ہیں تم سے درآنحالیکہ وہ مالدار ہیں، اور خوش ہیں اس بات پر کہ شامل ہو گئے وہ

الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

خَ وَا لِ فِ وَ طَ بَ عَل لَا ہُ عَ لَا قُ لُو بِ ہِم فَ ہُم لَا یَع لَ مُو نَ

پیچھے رہنے والی عورتوں میں، اور مُہر کر دی اللہ نے اُن کے دلوں پر، سو وہ نہیں جانتے (کہ اُن کا انجام کیا ہوگا) ﴿٩٣﴾

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ۭ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا

یَعْ تَ ذِ رُوْ نَ | اِلَا ئِیْ کُمْ | اِذَا رَجَعْ تُمْ | اِلَا ئِیْ ہِمْ | قُلْ | لَا تَعْ تَ ذِ رُوْ

بہانے بنائیں گے | تمہارے سامنے | جب تم واپس جاؤ گے | اُن کے پاس۔ | سو کہنا | کہ بہانے نہ بناؤ

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۭ وَسَيَرَى

لَنْ | نُ × مِ نَ | لَ کُمْ | قَدْ | نَبْ بَ اَ نَا | لَا ہُ | مِنْ اَخْ بَا رِ کُمْ | وَ سَ یَ رَ

ہرگز نہیں | کریں گے ہم اعتبار | تمہارا، | بے شک | بتا دیئے ہیں ہم کو | اللہ نے | تمہارے حالات۔ | اور دیکھے گا آئندہ بھی

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ

لَا ہُ | عَ مَ لَ کُمْ | وَ رَسُوْ لُ ہُوْ | ثُمْ مَ | تُ رَدْ دُوْ نَ | اِلَا عَا لِ مِلْ

اللہ | تمہارا طرزِ عمل | اور اُس کا رسول بھی | پھر | لوٹائے جاؤ گے تم | اُس کی طرف جو جاننے والا ہے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ

غَا ئِ بِ | وَشْ شَ ہَا دَ ۃِ | فَ یُ نَبْ بِ ءُ کُمْ | بِ مَا کُنْ تُمْ تَعْ مَ لُوْ نَ | سَ یَحْ لِ فُوْ نَ

چھپے | اور کھلے کا | پھر وہ بتائے گا تمہیں | کہ تم کیا کرتے رہے ﴿۹۴﴾ | یہ ضرور قسمیں کھائیں گے

بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ

بِلْ لَا ہِ | لَ کُمْ | اِذَنْ | ن قَ لَبْ تُمْ | اِلَا ئِیْ ہِمْ | لِ تُعْ رِضُوْ | عَنْ ہُمْ

اللہ کی | تمہارے سامنے | جب | لوٹ کر جاؤ گے تم | اُن کے پاس | تاکہ تم درگزر کرو | اُن سے۔

فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۡ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَاۗءًۢ

فَ اَعْ رِضُوْ | عَنْ ہُمْ | اِنْ نَ ہُمْ | رِجْ سُوْں | وَ مَ × وَا ہُمْ | جَ ہَنْ نَمْ | جَ زَا ... ءَمْ

سو چھوڑ دو تم | اُن کو اُن کی حالت پر۔ | بے شک وہ | سخت ناپاک ہیں | اور اُن کا ٹھکانا | جہنم ہے، | یہ بدلہ ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ

بِ مَا | کَا نُوْ یَکْ سِ بُوْ نَ | یَحْ لِ فُوْ نَ | لَ کُمْ | لِ تَرْ ضَوْ | عَنْ ہُمْ

اُن برائیوں کا جو | یہ کماتے رہے ﴿۹۵﴾ | یہ قسمیں کھائیں گے | تمہارے سامنے | تاکہ راضی ہو جاؤ تم | اُن سے،

فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾

فَ اِنْ | تَرْ ضَوْ | عَنْ ہُمْ | فَ اِنْ نَلْ | لَا ہَ | لَا یَرْ ضَا | عَنِلْ قَوْ مِلْ فَا سِ قِیْ نَ

سو اگر | راضی ہو بھی جاؤ تم | اُن سے | تو بے شک | اللہ | راضی نہیں ہوتا | نافرمان لوگوں سے ﴿۹۶﴾

اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ

آل آع راب آشَدُّ کُف راؤں وَن فا قاؤں وَآج دَر آل لا یَع لَ مو حُ دُو دَ ما..

یہ بدوی عرب بہت سخت ہیں کفر اور نفاق میں اور اسی قابل ہیں کہ نہ جانیں حدود اُن احکام کے جو

اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۹۷﴾

آن زَل لاہ عَ لا رسولہ وَل لاہ عَ لی مُن حَ کی م

نازل فرمائے ہیں اللہ نے اپنے رسول پر۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ﴿۹۷﴾

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا

وَ مِ نَل آع راب مَئیں یَت تَ خِ ذُ ما یُن فِ قُ مَغ رَماؤں

اور ان بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو سمجھتے ہیں اس کو جو خرچ کرتے ہیں یہ (اللہ کی راہ میں) چٹی

وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ؕ وَاللّٰهُ

وَیَ تَ رَب بَ صُ بِ کُ مُد دَوَا....ءِر عَ لَ ئی ہِم دا....ءِ رَ تُس ساؤء وَل لاہ

اور انتظار کرتے ہیں تمہارے حق میں زمانے کی گردشوں کا۔ انھی پر پڑے گردش، بُری۔ اور اللہ

سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يُّؤۡمِنُ

سَ می عُن عَ لی م وَ مِ نَل آع راب مَئیں یُ×مِ نُ

سب کچھ سُننے والا اور ہر بات جاننے والا ہے ﴿۹۸﴾ اور انھی بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ

بِل لاہِ وَل یَو مِل آخِرِ وَیَت تَ خِ ذُ ما یُن فِ قُ قُ رُ باتِن عِن دَل لاہِ

اللہ پر اور یوم آخرت پر اور بناتے ہیں وہ اُسے جو خرچ کرتے ہیں تقرب کا ذریعہ اللہ کے ہاں،

وَصَلَوٰتِ الرَّسُوۡلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ لَّهُمۡ ؕ

وَ صَ لَ واتِر رَسُول آلا.. اِن نَ ہا قُر بَ تُل لَ ہُم

اور رسولؐ کی دُعائے رحمت کا (ذریعہ)۔ ہاں! بے شک یہ خرچ کرنا تقرب کا ذریعہ ہے اُن کے لیے۔

سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۹﴾ ع

سَ یُد خِ لُ ہُ مُل لاہ فی رَح مَ تِہ اِن نَل لاہ غَ فُو رُر رَ حی م

ضرور داخل کرے گا اُنہیں اللہ اپنی رحمت میں۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿۹۹﴾

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ

وَس سابِ قُوْنَل آوّوَلُوْنَ مِ نَل مُ ہاج رِی نَ

اور وہ سبقت لے جانے والے جنہوں نے سب سے پہلے (دعوتِ ایمان پر) لبیک کہا مہاجروں میں سے

وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

وَل آن صارِ وَل لَ ذِی نَت تَ بَ عُوْ ہُم بِ اِح سانِر رَضِ یَل لاہُ عَن ہُم

اور انصار میں سے اور وہ جو اُن کے پیچھے آئے راست بازی کے ساتھ، راضی ہوگیا اللہ اُن سے

وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

وَ رَضُو عَن ہُ وَ آ عَدْ دَ لَ ہُم جَن نا تِن تَج رِی

اور وہ راضی ہوگئے اُس سے اور مہیا کر رکھے ہیں اُس نے اُن کے لیے ایسے باغات کہ بہہ رہی ہیں

تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۰۰

تَح تَ ہَل آن ہارُ خالِ دِی نَ فِی ہا.. آبَ دا ذال کَل فَاوْ زُل عَ ظی م

اُن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ اُن میں ہمیشہ اور یہی ہے بڑی کامیابی ۝۱۰۰

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ڔ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ڀ

وَ مِم مَن حاوْلَ کُم مِ نَل آعْ راب مُ نافِ قُوْن وَ مِن اَہ لِل مَ دی نَ ةِ

اور اُن میں سے بعض جو تمہارے گرد و پیش ہیں، بدوی عرب منافق ہیں۔ اور کچھ اہلِ مدینہ میں بھی،

وقف منزل ۱۲ ۵ مع

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۣ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ سَنُعَذِّبُهُمْ

مَ رَدُو عَ لَن نِ فاق لاَ تَع لَ مُ ہُم نَح نُ نَع لَ مُ ہُم سَ نُ عَذ ذِ بُ ہُم

اڑے ہوئے ہیں نفاق پر، نہیں جانتے تم اُنہیں۔ ہم جانتے ہیں اُنہیں عنقریب ہم سزا دیں گے اُنہیں

مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝۱۰۱ ۚ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا

مَر رَ تائِ نِ ثُم مَ یُ رَد دُو نَ اِلاَ عَ ذا بِن عَ ظی م وَ آخَ رُو نَع تَ رَفُو

دوہری پھر وہ لوٹائے جائیں گے عذابِ عظیم کی طرف ۝۱۰۱ کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اعتراف کر لیا ہے

بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى

بِ ذُنُو بِ ہِم خَ لَطو عَ مَ لَن صالِ حاوْں وَ آخَ رَ سَ ئی یِ آ عَ سَل

اپنے گناہوں کا، ملا جلا دیا ہے اُنہوں نے (اعمال کو) ایک اچھا کام کیا اور دوسرا بُرا کام۔ اُمید ہے کہ

اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ

لَاہ آئیں یَ تُوب عَ لَائیِ ہِم اِن نَّ لَاہ غَ فُور رَ رَحِی م خُذ

اللہ توبہ قبول فرمائے اُن کی۔ بے شک اللہ معاف فرمانے والا اور مہربان ہے ﴿۱۰۲﴾ لو (اے نبیؐ) تم

مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ

مِن اَم وَال ہِم صَ دَ قَ تَن تُ طَہ ہِ رُ ہُم وَ تُ زَک کی ہِم بِ ہا وَ صَل لِ

ان کے مالوں میں سے صدقہ (تاکہ) پاک کرو تم اُنہیں اور تزکیۂ نفس کرو اُن کا اس کے ذریعے سے اور دُعا کرو

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

عَ لَائیِ ہِم اِن نَ صَ لَا تَ کَ سَ کَ نُل لَ ہُم وَل لَاہ سَ مِی عُن

اُن کے حق میں۔ بے شک تمہاری دُعا باعثِ تسکین ہے اُن کے لیے۔ اور اللہ سب کچھ سُننے والا،

عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ

عَ لِی م اَ لَم یَع لَ مُو.. اَن نَل لَاہ ہُ وَ یَق بَ لُت تَا وْ بَ ةَ

جاننے والا ہے ﴿۱۰۳﴾ کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بے شک اللہ ہی ہے جو قبول فرماتا ہے توبہ

عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ

عَن عِ بَا دِہی وَ یَ × خُ ذُ صَ صَ دَ قَات وَ اَن نَل لَاہ ہُ وَ ت تَا وْ وَا بُ

اپنے بندوں کی اور شرفِ قبولیت بخشتا ہے اُن کے صدقات کو اور بے شک اللہ ہی ہے جو بہت توبہ قبول فرمانے والا،

الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

رَ رَحِی م وَ قُ لِع مَ لُو فَ سَ یَ رَل لَاہ عَ مَ لَ کُم وَ رَ سُو لُہو وَل مُ × مِ نُون

بے حد مہربان ہے ﴿۱۰۴﴾ اور کہہ دیجیے کہ تم عمل کرتے رہو، سو دیکھے گا اللہ تمہارے اعمال کو اور اُس کا رسول بھی اور مومن بھی۔

وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

وَ سَ تُ رَد دُو نَ اِلَا عَا لِ مِل غَائی بِ وَش شَ ہَا دَ ةِ فَ یُ نَب بِ ءُ کُم

اور پھر تم عنقریب لوٹائے جاؤ گے اُس کی طرف جو جاننے والا ہے چھپی اور کھلی (سب باتوں) کو۔ پھر وہ تمہیں بتائے گا،

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ

بِ مَا کُن تُم تَع مَ لُون وَ آ خَ رُون مُر جَا وْنَ لِ اَم رِل لَاہ

اُن (سب اعمال) کے بارے میں جو تم کرتے رہے ﴿۱۰۵﴾ اور کچھ دوسرے ہیں جن کا معاملہ ملتوی ہے اللہ کا حکم آنے پر

اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

اِم مَا | ئُ عَذ ذِ بُ ہُم | وَ اِم مَا یَ تُو بُ | عَ لَا ئِ ہِم | وَل لَا ہُ | عَ لِی مُن | حَ کِی مُم

خواہ سزا دے اُنہیں | یا توبہ قبول فرمالے | اُن کی۔ | کیونکہ اللہ | سب کچھ جاننے والا | اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۰۶﴾

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًاۢ

وَل لَ ذِی نَت | تَ خَ ذُو | مَس جِ دَن | ضِ رَا رَا وَّ | وَ کُف رَا وَّ | وَ تَف رِی قَم

اور وہ لوگ جنہوں نے | بنائی ہے | ایک مسجد (دعوتِ حق کو) | نقصان پہنچانے کے لیے | اور کفر کے لیے | اور تفرقہ ڈالنے کے لیے

بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

بَا ئُ نَل مُو مِ نِی نَ | وَ اِر صَا دَ | ل لِ مَن | حَا رَ بَل | لَا ہَ | وَ رَ سُو لَ ہُو

اہلِ ایمان کے درمیان | اور اس (غرض) سے کہ وہ گھات لگانے کی جگہ بنے | اُس کے لیے جو | جنگ کر چکا ہے | اللہ | اور اُس کے رسول سے

مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ

مِن قَب لُ | وَ لَ یَح لِ فُن نَ | اِن | اَ رَد نَا | اِل لَل | حُس نَا | وَل لَا ہُ | یَش ہَ دُ

قبل ازیں۔ | اور ضرور قسم کھا کر کہیں گے | کہ نہیں ہے | ہمارا ارادہ | مگر | بھلائی کا | اور اللہ | گواہی دیتا ہے

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ۭ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ

اِن نَ ہُم | لَ کَا ذِ بُو نَ | لَا تَ قُم | فِی ہِ | اَ بَ دَا | لَ مَس جِ دُن | اُس سِ سَ

کہ یقیناً یہ لوگ | قطعی جھوٹے ہیں ﴿۱۰۷﴾ | نہ کھڑے ہونا تم | اس میں | کبھی۔ | البتہ وہ مسجد | بُنیاد رکھی گئی ہے جس کی

عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۭ فِيْهِ

عَ لَت تَق وَا | مِن اَو وَ لِ یَو مِن | اَ حَق قُ | اَن | تَ قُو مَ | فِی ہِ | فِی ہِ

تقویٰ پر | اوّل روز سے | زیادہ مستحق ہے | اس بات کی کہ کھڑے ہو تم (عبادت کے لیے) | اس میں۔ | اس میں

رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

رِ جَا لُن | یُ حِب بُو نَ | اَن یَ تَ طَہ ہَ رُو | وَل لَا ہُ | یُ حِب بُل | مُط طَہ ہِ رِی نَ

ایسے لوگ ہیں جو | پسند کرتے ہیں | بہت زیادہ پاک رہنا۔ | اور اللہ | پسند کرتا ہے | پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو ﴿۱۰۸﴾

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ

اَ فَ مَن | اَس سَ سَ | بُن یَا نَ ہُو | عَ لَا تَق وَا مِ نَل لَا ہِ | وَ رِض وَا نِن

کیا بھلا وہ شخص جس نے | بُنیاد رکھی | اپنی عمارت (مسجد) کی | اللہ کے خوف | اور اُس کی رضامندی کی طلب پر،

خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ

خائی رُن آ م مَن آس س َس بُن یان ہُو عَ لاش فا جُ رُفن ہا رن

بہتر ہے یا وہ شخص جس نے بُنیاد رکھی اپنی عمارت کی کنارے پر کھائی کے جو گرنے والی ہو

فَانْهَارَ بِهٖ فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

فن ہا رَ بِ ہی فی نا رِ جَ ہَن نَم وَل لا ہُ لا یَہ دِ ل قَو مَظ ظا لِ مِی ن

اور لے گرے اُسے (اپنے ساتھ) جہنم کی آگ میں؟ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿١٠٩﴾

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا رِيْبَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ

لا یَ زا ل بُن یا نُ ہُ مُل لَ ذی ب نَو رِی بَ تَن فی قُ لُو بِ ہِم اِل لا..اَن

ہمیشہ بنی رہے گی اُن کی یہ عمارت جو بنائی ہے اُنھوں نے سبب بے یقینی کا اُن کے دلوں میں الّا یہ کہ

تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى

تَ قَط طَ عَ قُ لُو بُ ہُم وَل لا ہُ عَ لِی مُن حَ کی م اِن نَل لا ہَش تَ را

پارہ پارہ ہو جائیں اُن کے دل۔ اور اللہ ہر چیز سے باخبر اور حکمت والا ہے ﴿١١٠﴾ بے شک اللہ نے خرید لی ہیں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ

م نَل م × م نِی ن اَن فُ سَ ہُم وَ اَم وا لَ ہُم بِ اَن نَ لَ ہُ مُل جَن نَہ

مومنوں سے اُن کی جانیں اور اُن کے مال اس کے بدلہ میں کہ ملے گی اُن کو جنّت۔

يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا

یُ قا تِ لُو نَ فی سَ بی لِل لا ہِ فَ یَق تُ لُو نَ وَ یُق تَ لُو نَ وَع دَن

(یہ مومن) جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں پھر قتل کرتے ہیں (کافروں کو) اور شہید ہوتے ہیں، یہ (جنّت کا) وعدہ

عَلَيْهِ حَقًّا فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ

عَ لَی ہِ حَق قَن فِت تَو را ۃِ وَل اِن جی لِ وَل قُر آن وَ مَن

اللہ کے ذمّے ہے اور سچا ہے، (جو اُس نے کیا ہے) تورات میں، انجیل میں اور قرآن میں۔ اور کون ہے

اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِىْ

اَو فا بِ عَہ دِ ہی مِ نَل لا ہِ فَس تَب شِ رُو بِ بَی عِ کُ مُل لَ ذی

زیادہ پُورا کرنے والا اپنے عہد کا اللہ سے سو خوشیاں مناؤ اپنے اُس سودے پر جو

بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ

بایَعْ تُم بِہ وَ ذَالِ کَ ھُوَ لْ فَاوْزُ لْ عَظِیْم آت تا...ءِ بُوْنَ

تم نے ٹھہرایا ہے اللہ کے ساتھ۔ اور یہی ہے کامیابی بہت بڑی ﴿١١١﴾ (یہ کامیابی ہے) اُن کے لیے جو توبہ کرنے والے،

الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ

عابِ دُوْنَ حامِ دُوْنَ سا...ءِ حُوْنَ راکِ عُوْنَ ساجِ دُوْنَ

عبادت کرنے والے، اُس کی حمد و ثنا کرنے والے، روزے رکھنے والے، رکوع کرتے والے، سجدہ کرتے والے،

الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ

آمِ رُوْنَ بِلْ مَعْ رُوْف وَنْ نَا ھُوْنَ عَ نِلْ مُنْ کَ رِ وَ لْ حافِ ظُوْنَ لِ حُ دُوْ دِلْ لَاہ

حکم کرنے والے نیکیوں کا اور منع کرنے والے بُرائیوں سے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ

وَ بَشْ شِ رِ لْ مُوْ مِ نِیْن مَا کَانَ لِنْ نَ بِی یِ وَلْ لَ ذِیْنَ

اور خوشخبری دے دو ایسے مومنوں کو (جنت کی)، ﴿١١٢﴾ نہیں زیبا نبی کے لیے اور اُن لوگوں کے لیے جو

اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى

آ مَ نُوْ.. اَیْں یَسْ تَغْ فِ رُوْ لِلْ مُشْ رِ کِیْن وَلَوْ کَانُوْ.. اُلِیْ قُرْبَا

ایمان لا چکے ہیں، یہ بات کہ وہ مغفرت کی دُعا کریں مشرکوں کے لیے، اگرچہ ہوں وہ اُن کے رشتہ دار

مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ

مِمْ بَعْ دِ مَا تَ بَیْ یَ نَ لَ ھُمْ اَنْ نَ ھُمْ اَصْ حابُلْ جَ حِیْم وَ مَا کَانَ سْ تِغْ فَارُ

اس کے بعد بھی کہ کھل چکی ہے اُن پر یہ بات کہ وہ جہنمی ہیں ﴿١١٣﴾ اور نہیں تھی دُعائے مغفرت

اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا

اِبْ رَا ھِیْ مَ لِ اَبِیْ ہِ اِلْ لَا عَمْ مَوْ عِ دَتِیْ وْ وَعَ دَ ہَا.. اِیْ یَاہ فَ لَمْ مَا

ابراہیم کی اپنے باپ کے لیے مگر اس وعدے کی بنا پر جو کیا تھا اُنھوں نے اُس سے، لیکن جب

تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ

تَ بَیْ یَ نَ لَ ھُوْ.. اَنْ نَ ھُوْ عَ دُوْ وُلْ لِلْ لَاہ تَ بَرْ رَ اَ مِنْ ہ اِنْ نَ

کھل کر سامنے آگئی اُن کے یہ بات کہ وہ دُشمن ہے اللہ کا تو بیزار ہو گئے وہ اُس سے۔ بے شک

اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ

اِب راہی مَ لَ اَوّا ہُن حَ لی مُ وَ ما کا نَل لاہُ لِ یُ ضِل لَ قَو مَم بَع دَ

ابراہیمؑ بڑے نرم دل اور بردبار تھے ﴿۱۱۴﴾ اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ گمراہ کرے لوگوں کو بعد

اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا

اِذْ ہَ دا ہُم حَت تا یُ بَا یِ ی نَ لَ ہُم ما

اس کے کہ وہ ہدایت دے چکا ہو اُنہیں، جب تک کہ (نہ) بیان کر دے اُن کے لیے وہ چیزیں جس سے

يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ

یَت تَ قُون اِن نَل لاہَ بِ کُل لِ شَیْ ءِن عَ لی مُ اِن نَل

اُنہیں بچنا چاہیے۔ بے شک اللہ ہر چیز کے بارے میں خوب جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾ بے شک

اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ

لاہَ لَ ہو مُل کُس سَ ما وَا تِ وَل اَر ضِ یُح یِی وَ یُ می تُ

اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ وہی زندگی عطا کرتا ہے اور مارتا ہے۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ

وَ ما لَ کُم مِن دُو نِل لاہِ مِ اُو وَ لی یِن اُو وَلَا نَ صی ر لَ قَد

اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۱۶﴾ بے شک

تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

تا بَل لاہُ عَ لَن نَ بی یِ وَل مُ ہا جِ ری نَ وَل اَن صا رِ اَل لَ ذی نَت تَ بَ عُو ہُ

معاف فرما دیا اللہ نے نبیؐ کو اور اُن مہاجرین و انصار کو جنہوں نے ساتھ دیا تھا نبیؐ کا

فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ

فی سا عَ تِل عُس رَ ۃِ مِم بَع دِ ما کا دَ یَ زی غُ قُ لُو بُ فَ ری قِم

سخت تنگی کے وقت، اس کے بعد بھی کہ قریب تھا کہ کجی پیدا ہو جائے دلوں میں ایک گروہ کے

مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ

مِن ہُم ثُم مَ تا بَ عَ لَی ہِم اِن نَ ہُو بِ ہِم رَ ءُو فُر

اُن میں سے پھر معاف کر دیا اللہ نے اُنہیں۔ بے شک وہ اُن کے ساتھ انتہائی شفقت کرنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا

رَ حِی م وَ عَ لَث ثَ لَا ثَ تِل لَ ذِی نَ خُل لِ فُو حَت تَا.. اِذَا

مہربان ہے ﴿۱۱۷﴾ اور اُن تینوں کو بھی جن کا معاملہ مُلتوی کردیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ

ضَاقَت عَ لَا ئِ ہِ مُل اَرض بِ مَا رَحُ بَت وَ ضَاقَت عَ لَا ئِ ہِم اَن فُ سُ ہُم

تنگ ہوگئی اُن کے لیے زمین اپنی تمام تر وسعت کے باوجود اور بار ہوگئیں اُن پر اپنی جانیں

وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ

وَ ظَن نُو.. اَل لَا مَل جَ اَ مِ نَل لَا ہِ اِل لَا.. اِلَا ئِ ہِ ثُم مَ

اور جان لیا اُنھوں نے یہ کہ نہیں ہے کوئی جائے پناہ اللہ سے بچنے کے لیے مگر خود اُس کی ذات۔ پھر

تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ ع

تَا بَ عَ لَا ئِ ہِم لِ یَ تُو بُو اِن نَل لَا ہَ ہُ وَ تَت تَا وْ وَا بُر رَ حِی م

مہربان ہوگیا اللہ اُن پر تاکہ وہ توبہ کرلیں۔ بے شک اللہ ہی ہے۔ توبہ قبول کرنے والا، مہربان ﴿۱۱۸﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ مَا كَانَ

یَا.. اَی یُ ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُت تَ قُل لَا ہَ وَ کُو نُو مَ عَص صَا دِ قِی نَ مَا کَا نَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرتے رہو اللہ سے اور ساتھ دو سچّے لوگوں کا ﴿۱۱۹﴾ نہیں زیبا تھا

لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا

لِ اَہ لِل مَ دِی نَ ةِ وَ مَن حَا وْ لَ ہُم مِ نَل اَع رَا بِ اَ ئْیں یَ تَ خَل لَ فُو

اہلِ مدینہ کو اور اُن کو جو اُن کے گرد و نواح میں ہیں بدوی عرب کہ وہ چھوڑ کر پیچھے رہ جائیں

عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ

عَر رَ سُو لِل لَا ہِ وَ لَا یَر غَ بُو بِ اَن فُ سِ ہِم عَن نَف سِہ

اللہ کے رسول کو اور نہ (زیب دیتا تھا کہ) فکر کریں اپنی جانوں کی نبیؐ کی جان سے لاپروا ہوکر۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ

ذَا لِ کَ بِ اَن نَ ہُم لَا یُ صِی بُ ہُم ظَ مَ اُوں وَ لَا نَ صَ بُوں وَ لَا مَخ مَ صَ تُن

یہ اس لیے کہ یہ وہ لوگ ہیں کہ نہیں پہنچتی اُنھیں پیاس اور نہ جسمانی مشقت اور نہ بھوک،

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔونَ مَوْطِئًا يَّغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا

فِی سَ بِی لِل لَاہ وَلَا یَ طَ ءُ وْنَ مَاوْ طِ آئیں یَ غِی ظُل کُف فَا رَ وَلَا

اللہ کی راہ میں اور نہیں اٹھاتے وہ کوئی ایسا قدم جو ناگوار ہو کفار کو اور نہیں

يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ

یَ نَا لُوْنَ مِن عَ دُوْ وِ ن نَا یْ لَن اِل لَا کُ تِ بَ لَ ہُم بِ ہِی عَ مَ لُن

حاصل کرتے وہ دشمن پر کوئی کامیابی مگر لکھا جاتا ہے ان کے لیے اس کے بدلہ میں ایک عمل

صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا يُنفِقُونَ

صَا لِح اِن نَل لَاہ لَا اُی ضی عُ اَج رَ ل مُح سِ نی ن وَلَا یُن فِ قُوْنَ

صالح۔ اس لیے کہ اللہ نہیں ضائع کرتا اجر اچھا کام کرنے والوں کا (۱۲۰) اور نہیں خرچ کرتے یہ

نَفَقَةً صَغِيرَةً وَّلَا كَبِيرَةً وَّلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا

نَ فَ قَ تَن صَ غِی رَ تَاؤں وَ لَا کَ بِی رَ تَاؤں وَ لَا یَق طَ عُوْنَ وَا دِ یَن اِل لَا

کسی قسم کا خرچ چھوٹا، نہ بڑا اور نہیں طے کرتے یہ (سعیٔ جہاد میں) کوئی وادی مگر

كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢١﴾

کُ تِ بَ لَ ہُم لِ یَج زِ یَ ہُ مُل لَاہُ اَح سَ نَ مَا کَا نُو یَع مَ لُون

لکھا جاتا ہے ان کے حق میں تاکہ بدلہ دے ان کو اللہ بہتر اس (عمل سے) جو وہ کرتے تھے (۱۲۱)

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ

وَ مَا کَا نَل مُ × مِ نُوْنَ لِ یَن فِ رُو کَا ... ف فَہ فَ لَاوْلَا نَ فَ رَ

اور نہیں تھا مومنوں پر ضروری کہ وہ نکل کھڑے ہوں (جہاد کے لیے) سب کے سب۔ لیکن کیوں نہ ایسا ہوا کہ نکلتے

مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا

مِن کُل لِ فِر قَ تِم مِن ہُم طَا ... ءِ فَ تُل لِ یَ تَ فَق قَ ہُو فِد دِی نِ وَ لِ یُن ذِ رُو

ہر حصۂ آبادی میں سے کچھ لوگ اس غرض سے کہ وہ سمجھ پیدا کریں دین کی اور خبردار کریں

قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿١٢٢﴾ ع

قَاوْ مَ ہُم اِذَا رَ جَ عُو اِلَا اِی ہِم لَ عَل لَ ہُم یَح ذَ رُون

اپنی قوم کے لوگوں کو جب وہ لوٹ کر آئیں ان کے پاس تاکہ وہ بچے رہیں (برے کاموں سے) (۱۲۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ

یا.. اَی یُ ہَل لَ ذی نَ آ مَ نُو قَا تِ لُل لَ ذی نَ یَ لُو نَ کُم م نَل کُف فَا رِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جنگ کرو اُن سے جو تمہارے قریب ہیں کافروں میں سے

وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾

وَل یَ جِ دُو فی کُم غِل ظَہ وَ ع لَ مُو.. اَن نَل لَا ہَ مَ عَل مُت تَ قی ن

اور چاہیے کہ پائیں وہ تمہارے اندر سختی اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿١٢٣﴾

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ

وَ اِذَا مَا.. اُن زِ لَت سُو رَ تُن فَ مِن ہُم مَا مَیں یَ قُو لُ

اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت تو اُن میں سے بعض لوگ (مذاق کے طور پر) کہتے ہیں کہ

اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اَ یُ کُم زَا دَت ہُ ہَا ذِ ہی.. اِی مَا نَا فَ اَم مَل لَ ذی نَ آ مَ نُو

تم میں سے کس کا بڑھایا ہے اس (سورت) نے ایمان؟ سو (سنو) کہ جو لوگ اہلِ ایمان ہیں

فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

فَ زَا دَت ہُم اِی مَا نَاؤں وَ ہُم یَس تَب شِ رُون وَ اَم مَل لَ ذی نَ

اُن کے لیے تو اضافہ کیا ہے (اس سورت نے) ایمان میں اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿١٢٤﴾ اور رہ گئے وہ لوگ کہ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ

فی قُ لُو بِ ہِم مَ رَ ضُن فَ زَا دَت ہُم رِج سَن اِلَا رِج سِ ہِم

اُن کے دلوں میں بیماری ہے سو بڑھاتی ہے (نازل ہونے والی سورت) اُن کے لیے گندگی اُن کی پہلی گندگی پر

وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ

وَ مَا تُو وَ ہُم کَا فِ رُون اَ وَ لَا یَ رَ وْ نَ اَن نَ ہُم یُف تَ نُو نَ

اور وہ مرتے ہیں کفر ہی کی حالت میں ﴿١٢٥﴾ کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ انہیں آزمائش میں ڈالا جاتا ہے

فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾

فی کُل لِ عَا مِم مَر رَ تَن اَو مَر رَ تَا یْ نِ ثُم مَ لَا یَ تُو بُو نَ وَ لَا ہُم یَذ ذَک کَ رُون

ہر سال ایک دفعہ یا دو بار پھر بھی نہیں توبہ کرتے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں ﴿١٢٦﴾

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ

وَ اِذَا مَا.. اُن زِ لَت سُو رَ تُن نَ ظَ رَ بَع ضُ ہُم اِلَا بَع ض

اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت تو دیکھنے لگتا ہے اُن میں سے ہر ایک دوسرے کی طرف۔

هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ

ہَل یَ رَا کُم مِن اَ حَ دِن ثُم مَن صَ رَ فُو

کہ کہیں دیکھ تو (نہیں) رہا ہے تم کو کوئی (مسلمان) پھر نکل جاتے ہیں وہ (مجلس نبویؐ سے)۔

صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

صَ رَ فَل لَا ہُ قُ لُو بَ ہُم بِ اَن نَ ہُم قَو مُل لَا یَف قَ ہُون

پھیر دیا ہے اللہ نے اُن کے دلوں کو اس بنا پر کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو نہیں سمجھ رکھتے ﴿۱۲۷﴾

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ

لَ قَد جَا...ءَ کُم رَ سُو لُم مِن اَن فُ سِ کُم عَ زِی زُن عَ لَا ئِی ہِ

بلاشبہ آیا ہے تمہارے پاس (اے لوگو!) ایک رسولؐ تم ہی میں سے، ناگوار ہے اُس کے لیے

مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ

مَا عَ نِت تُم حَ رِی صُن عَ لَا ئِی کُم بِل مُ × مِ نِی نَ رَ ءُو فُر

ہر وہ بات جو تمہیں تکلیف پہنچائے اور حریص ہے تمہاری بھلائی کا اور مومنوں پر بڑا شفیق،

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ

رَ حِی م فَ اِن تَ وَل لَو فَ قُل حَس بِ یَل لَا ہُ

بے حد مہربان ہے ﴿۱۲۸﴾ پھر اگر یہ منہ پھیرتے ہیں (تم سے) تو کہہ دو (اے نبیؐ) کافی ہے میرے لیے اللہ،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

لَا.. اِلَا ہَ اِل لَا ہُو عَ لَا ئِی ہِ تَ وَک کَل تُ وَ ہُوَ رَب بُل

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے اور اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ مالک ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع

عَر شِل عَ ظِی م

عرش عظیم کا ﴿۱۲۹﴾

ع ۱۶ ۵

اٰیَاتُهَا ١٠٩ (١٠) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (٥١) رُكُوْعَاتُهَا ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِس مِل لَاهِر رَح مَانِر رَحِيْم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ① اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا

الف لا... م را تِل كَ آيا تُل كِ تا بِل حَ كي م آكَانَ لِن نَاسِ عَ جَ بَن

الف - لام - را، یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو پُرحکمت ہے ① کیا ہے، لوگوں کے لیے باعثِ تعجب؟

اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ

اَن اَوْحَائِي نَا... اِلَا رَجُلِم مِن هُم اَن اَن ذِرِ ن نَاس وَ بَش شِ رِ لْ لَ ذِي نَ

یہ (بات) کہ وحی بھیجی ہم نے ایک آدمی کی طرف انہی میں سے کہ خبردار کرو لوگوں کو اور خوشخبری دو ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ

آ مَ نُو... اَن نَ لَ هُم قَ دَ مَ صِدقِن عِن دَ رَب بِ هِم قَالَ كَافِ رُون

ایمان لائے ہیں، کہ ہے ان کے لیے عزت و سرفرازی بھی، پاس ان کے رب کے۔ (یہ سن کر) کہا کافروں نے

اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ② اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اِن نَ هَاذَا لَ سَاحِ رُم مُ بِي نَ اِن نَ رَب بَ كُ مُل لَا هُل لَ ذِي خَ لَ قَس سَ مَا وَاتِ

کہ بے شک یہ کھلا جادوگر ہے ② حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمائے آسمان

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ

وَل اَرضَ فِي سِت تَ ةِ آيْيَا مِن ثُم مَس تَ وَا عَ لَل عَرشِ يُ دَب بِ رُل اَم رَ مَا مِن

اور زمین چھ دنوں میں پھر متمکن ہوا عرش پر، انتظام چلا رہا ہے (پوری کائنات کا)۔ نہیں ہے کوئی

شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ

شَ فِي عِن اِل لَا مِم بَع دِ اِذنِه ذَا لِ كُ مُل لَاهُ رَب بُ كُم فَع بُ دُوه

شفاعت کرنے والا مگر بعد اس کی اجازت کے یہی ہے اللہ تمہارا رب، سو اسی کی عبادت کرو۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ١٢

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ③ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ

آف لاتَ ذَکْ کَ رُون اِلَ اَیْ ہِ مَر جِ عُ کُم جَ مِی عا وَعْ دَ لْ لاہِ حَق قا اِن نَ ہُو

پھر کیا تم ہوش میں نہ آؤ گے؟ ③ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تمہیں سب کو۔ یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا۔ بے شک اسی نے

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

یَب دَءُ لْ خَل قَ ثُم مَ یُ عِی دُہُو لِ یَج زِیَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص صَا لِ حَات

ابتدا کی خلق کی پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جزا دے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے نیک کام

بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ

بِلْ قِس طْ وَلْ لَ ذِی نَ کَ فَ رُو لَ ہُم شَ رَا بُم مِن حَ مِی مِن وَ عَ ذَا بُن اَ لِی مُم

انصاف کے مطابق۔ اور وہ لوگ جنہوں نے انکارِ حق کیا، اُن کے لیے ہے پینے کو، کھولتا ہُوا پانی اور عذاب دردناک

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ④ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاۗءً وَّالْقَمَرَ

بِ مَا کَا نُو یَک فُ رُون ہُوَلْ لَ ذِی جَ عَ لَش شَم سَ ضِ یَا... آ ءَن وَلْ قَ مَ رَ

اس بنا پر کہ وہ کفر کا رویّہ اختیار کیے رہے ④ وہی تو ہے جس نے بنایا سُورج کو روشنی دینے والا اور چاند کو

نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ

نُو رَا وَ قَد دَ رَ ہُو مَ نَا زِ لَ لِ تَع لَ مُو عَ دَ دَ سْ سِ نِی نَ وَلْ حِ سَاب مَا خَ لَ قَل

روشن اور مقرر کیں اس کے لیے منزلیں تاکہ معلوم کرو تم گنتی سالوں کی اور حساب (تاریخوں کا)۔ نہیں پیدا کیا

اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑤

لاہُ ذَا لِ کَ اِل لَا بِل حَق قِ یُ فَص صِ لُل آ یَا تِ لِ قَو مِی یَع لَ مُون

اللہ نے یہ سب مگر برحق، وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنی نشانیاں اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ⑤

اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ

اِن نَ فِخ تِ لَا فِل لَا یْ لِ وَن نَ ہَا رِ وَ مَا خَ لَ قَل لَاہُ فِس سَ مَا وَاتِ

بلاشبہ ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں رات اور دن کے اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ⑥ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ

وَلْ اَرْضِ لَ آ یَا تِل لِ قَو مِی یَت تَ قُون اِن نَل لَ ذِی نَ لَا یَر جُو نَ

اور زمین میں یقیناً نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ⑥ یقیناً وہ لوگ جو نہیں اُمید رکھتے

لِقَآءَنَا وَرَضُوۡا بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَاطۡمَاَنُّوۡا بِهَا وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ اٰيٰتِنَا

لِ قَا...ءَ نَا | وَ رَ ضُو | بِلۡ حَ یَا تِدۡ دُنۡ یَا | وَطۡ مَ اَنۡ نُو | بِ هَا | وَلۡ لَ ذِیۡ نَ ہُمۡ | عَنۡ آیاتِ نَا

ہم سے ملنے کی اور راضی ہو گئے ہیں دُنیا کی زندگی پر اور مطمئن ہیں اُسی پر اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے

غٰفِلُوۡنَ ۷ اُولٰٓئِكَ مَاۡوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ۸ اِنَّ

غَا فِ لُون | اُلَا...ءِ كَ | مَ × وَا ہُمۡ | نَا رُ | بِ مَا | كَا نُو يَكۡ سِ بُون | اِنۡ نَل

غافل ہیں ۷ یہی ہیں وہ لوگ کہ ٹھکانا ہے اُن کا جہنّم بدلہ میں اُن (اعمال) کے جو وہ کماتے رہے ۸ بے شک

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهۡدِيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِاِيۡمَانِهِمۡ

لَ ذِی نَ | آ مَ نُو | وَ عَ مِ لُص | صَا لِ حَاتِ | یَہۡ دِی ہِمۡ | رَبۡ بُ ہُمۡ | بِ اِی مَا نِ ہِمۡ

وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے اچھے کام، پہنچائے گا اُن کو اُن کا رب بسبب اُن کے ایمان کے (اُن کی منزل پر)،

تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ فِيۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ۹ دَعۡوٰىهُمۡ فِيۡهَا سُبۡحٰنَكَ

تَجۡ رِی | مِنۡ تَحۡ تِ ہِلۡ | اَنۡ ہَا رُ | فِی جَنۡ نَا تِنۡ نَ عِی مِ | دَعۡ وَا ہُمۡ | فِی ہَا | سُبۡ حَا نَ كَلۡ

بہہ رہی ہوں گی اُن کے (محلات کے) نیچے نہریں، نعمت بھری جنّتوں میں ۹ اُن کی صدا وہاں (یہ ہوگی) پاک ہے تو

اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمۡ فِيۡهَا سَلٰمٌ وَاٰخِرُ دَعۡوٰىهُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ

لَا ہُمۡ مَ | وَ تَ حِیۡ یَ تُ ہُمۡ | فِی ہَا | سَ لَا مُ | وَ آ خِ رُ | دَعۡ وَا ہُمۡ | اَ نِلۡ حَمۡ دُ

اے ہمارے مالک! ان کی باہمی دُعا، بوقت ملاقات وہاں "سلام" ہوگی اور خاتمہ اُن کی ہر بات کا (اس پر ہوگا) کہ سب تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۱۰ وَلَوۡ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ

لِلۡ لَا ہِ | رَبۡ بِلۡ | عَا لَ مِی نَ | وَ لَوۡ | یُ عَجۡ جِ لُلۡ | لَا ہُ | لِنۡ نَا سِشۡ | شَرۡ رَ

اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے سب جہانوں کا ۱۰ اور اگر کہیں جلدی کرتا اللہ انسانوں کے لیے بُرا معاملہ کرنے میں

اسۡتِعۡجَالَهُمۡ بِالۡخَيۡرِ لَقُضِيَ اِلَيۡهِمۡ اَجَلُهُمۡ ط فَنَذَرُ

سۡ تِعۡ جَا لَ ہُمۡ | بِلۡ خَیۡ رِ | لَ قُ ضِ یَ | اِلَیۡ ہِمۡ | اَ جَ لُ ہُمۡ | فَ نَ ذَ رُ

اُتنی ہی جلدی جتنی وہ بھلائی مانگنے میں کرتے ہیں تو پوری ہو جاتی اُن کی مہلتِ عمل۔ سو چھوڑے دیتے ہیں ہم

الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا فِيۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ۱۱ وَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ

لَلۡ لَ ذِی نَ | لَا یَرۡ جُو نَ | لِ قَا...ءَ نَا | فِی طُغۡ یَا نِ ہِمۡ | یَعۡ مَ ہُو نَ | وَ اِذَا | مَسۡ سَلۡ | اِنۡ سَا نَ

اُن لوگوں کو جو نہیں توقع رکھتے ہم سے ملنے کی کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ۱۱ اور جب پہنچتی ہے انسان کو

الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا

ضُرُر دَعَانَا لِ جَم بِ ہی.. آؤ قَاعِ دَن آؤ قَا...ءِ مَا فَ لَم مَا کَ شَف نَا

تکلیف تو پکارتا ہے وہ ہم کو پہلو کے بل لیٹے ہوئے یا بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر (ہر حالت میں) پھر جب ٹال دیتے ہیں ہم

عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ

عَن ہُ ضُرْ رَہُو مَرْرَ کَ اَ لَم یَدْ عُ نَا.. اِلَا ضُرْ رِ م مَس سَہ

اُس پر سے اُس کی مصیبت تو گزر جاتا ہے وہ اس طرح کہ گویا اُس نے کبھی پکارا ہی نہ تھا ہمیں مصیبت کے وقت جو اُسے پہنچی تھی۔

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا

کَ ذَا لِ کَ زُیْ یِ نَ لِلْ مُس رِ فِی نَ مَا کَا نُو یَع مَ لُون وَ لَ قَد آہ لَک نَا

اس طرح خوشنما بنا دیے گئے ہیں حد سے گزرنے والوں کے لیے وہ (اعمالِ بد) جو وہ کرتے رہے ﴿١٢﴾ اور البتہ ہلاک کر چکے ہیں ہم

الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

قُ رُو نَ مِن قَب لِ کُم لَم مَا ظَ لَ مُو وَ جَا...ءَت ہُم رُ سُ لُ ہُم بِل بَا یِ نَا ت

بہت سی قوموں کو تم سے پہلے جب اُنہوں نے ظلم کی روش اختیار کی، اور آئے تھے اُن کے پاس اُن کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر

وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٣﴾ ثُمَّ

وَ مَا کَا نُو لِ یُ×ءْ مِ نُو کَ ذَا لِ کَ نَج زِ ل قَو مَل مُج رِ مِی ن ثُم مَ

لیکن وہ تیار ہی نہ تھے اس بات کے لیے کہ ایمان لائیں۔ اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم جرم کرنے والے لوگوں کو ﴿١٣﴾ پھر

جَعَلْنٰكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ وَاِذَا

جَ عَل نَا کُم خَ لَا...ءِ فَ فِل اَرْضِ مِم بَع دِ ہِم لِ نَن ظُ رَ کَا یِ فَ تَع مَ لُون وَ اِذَا

بنایا ہم نے تم کو نائب زمین میں اُن کے بعد تاکہ دیکھیں ہم کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ﴿١٤﴾ اور (اب یہی) جب

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ

تُت لَا عَ لَا یْ ہِم آ یَا تُ نَا بَا یِ نَا تِن قَا لَل لَ ذِی نَ لَا یَر جُو نَ لِ قَا...ءَ نَ ×تِ

پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اِن کو ہماری آیات جو بہت واضح ہیں، تو کہتے ہیں وہ لوگ جو نہیں توقع رکھتے ہم سے ملنے کی کہ لاؤ

بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ۭ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ

بِ قُر آ نِن غَا یْ رِ ہَا ذَا.. آؤ بَد دِ ل ہ قُل مَا یَ کُو نُ لِی.. اَن اُ بَد دِ لَ ہُو

کوئی اور قرآن علاوہ اِس کے یا اس میں کچھ ترمیم کر دو۔ کہو! نہیں ہے یہ میرا اختیار کہ میں اس میں کوئی تبدیلی کروں

مِنۡ تِلۡقَآیِٔ نَفۡسِیۡ ۚ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوۡحٰۤی اِلَیَّ ۚ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اِنۡ

مِن تل قا... ءِ نف سی — اِن آت تَ بِ عُ — اِل لا — ما — یوحا.. — اِلا ئی ی — اِن نی.. — آخاف — اِن

اپنی طرف سے، نہیں پیروی کرتا میں مگر اُس کی جو وحی بھیجی جاتی ہے، میری طرف۔ بے شک میں ڈرتا ہوں اگر

عَصَیۡتُ رَبِّیۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۵﴾ قُلۡ لَّوۡ شَآءَ اللّٰہُ

عَ صَائی تُ — رب بی — عَ ذاب — یاؤ مِن عَ ظی م — قل — لاؤ شا...ءَ — ل لاہ

نافرمانی کروں میں اپنے رب کی، عذاب سے ایک بڑے ہولناک دن کے ﴿۱۵﴾ (یہ بھی) کہہ دو! اگر چاہتا اللہ

مَا تَلَوۡتُہٗ عَلَیۡکُمۡ وَ لَاۤ اَدۡرٰىکُمۡ بِہٖ ۫ۖ فَقَدۡ لَبِثۡتُ فِیۡکُمۡ عُمُرًا

ما ت لاؤ تُ ہو — عَ لائی کُم — وَلا.. آدرا کُم — بِ ہی — فَ قد — لَ بِث تُ — فی کُم — عُ مُ رَ

تو نہ پڑھ کر سناتا میں یہ تم کو اور نہ اللہ خبر تک دیتا تمہیں اس کی، آخر گزار چکا ہوں میں تمہارے درمیان ایک عمر

مِّنۡ قَبۡلِہٖ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ

م مِن قب لِہ — آف لا تَع قِ لون — ف مَن — آظ لَ مُ — مِم مَ نِف — تَ را — عَ لَل لاہ

اِس سے پہلے۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۱۶﴾ سو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے اللہ کے بارے میں

کَذِبًا اَوۡ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ ؕ اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَ یَعۡبُدُوۡنَ

ک ذِ بَن — آؤ کذ ذَ ب — بِ آیاتِہ — اِن نَ ہو — لا یُف لِ حُل — مُج رِ مون — وَ یَع بُ دون

جھوٹ یا جھٹلائے اُس کی آیات کو۔ واقعہ یہ ہے کہ کبھی نہیں فلاح پا سکتے ایسے مجرم ﴿۱۷﴾ اور یہ عبادت کرتے ہیں

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَا لَا یَضُرُّہُمۡ وَ لَا یَنۡفَعُہُمۡ وَ یَقُوۡلُوۡنَ ہٰۤؤُلَآءِ

مِن دو نِل لاہ — ما — لا یَ ضُر رُ ہُم — وَلا یَن فَ عُ ہُم — وَ یَ قو لون — ہا...ءُ لا...ءِ

اللہ کے سوا اُن کی جو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اُنہیں اور نہ نفع دے سکتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ (جن کو پوجتے ہیں ہم)

شُفَعَآؤُنَا عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ قُلۡ اَتُنَبِّـُٔوۡنَ اللّٰہَ بِمَا لَا یَعۡلَمُ فِی السَّمٰوٰتِ

شُ فَ عا...ءُ نا — عِن دَل لاہ — قل — اَ تُ نب بِ ءُ ونَل — لاہ — بِ ما — لا یَع لَ مُ — فِس سَ ما وات

ہماری سفارش کرنے والے ہیں اللہ کے حضور۔ کہہ دو! کیا خبر دیتے ہو تم اللہ کو ایسی بات کی جو نہیں جانتا وہ، آسمانوں میں

وَ لَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ سُبۡحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَ مَا کَانَ

وَلا فِل آرض — سُب حا نَ ہو — وَ تَ عالا — عَم ما یُش رِ کون — وَ ما کا نَن

اور نہ زمین میں۔ پاک ہے اُس کی ذات اور بلند ہے وہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۱۸﴾ اور نہ تھے

النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخۡتَلَفُوۡا ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ

نَاس اِل لَا.. اُم مَ تَاوٌ وَاحِ دَتَن فَخۡ تَ لَ فُو وَ لَاوۡ لَا كَ لِ مَ تُن

تمام انسان مگر ایک ہی اُمّت پھر آپس میں اختلاف کرنے لگے۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات

سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ فِيۡمَا فِيۡهِ

سَ بَ قَت مِر رَب بِ كَ لَ قُ ضِ يَ بَائِ نَ هُم فِی مَا فِی هِ

جو پہلے سے (طے) ہو چکی تھی تمہارے رب کی طرف سے تو فیصلہ کر دیا جاتا اُن کے درمیان اُن باتوں کا جن میں

يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ۚ

يَخۡ تَ لِ فُوۡن وَ يَ قُوۡ لُوۡن لَاوۡ لَا.. اُن زِ لَ عَ لَائِ هِ آ يَ تُم مِر رَب بِه

یہ اختلاف کرتے ہیں ﴿۱۹﴾ اور کہتے ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئی اُس پر کوئی نشانی اُس کے رب کی طرف سے

فَقُلۡ اِنَّمَا الۡغَيۡبُ لِلّٰهِ فَانۡتَظِرُوۡا ۚ اِنِّىۡ مَعَكُمۡ

فَ قُل اِن نَ مَل غَائِ بُ لِل لَاهِ فَن تَ ظِ رُو اِن نِی مَ عَ كُم

سو کہہ دو! حقیقت یہ ہے کہ غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے سو انتظار کرو، مَیں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَةً مِّنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ

مِ نَل مُن تَ ظِ رِی ن وَ اِذَا.. اَ ذَقۡ نَن نَا سَ رَح مَ تَم مِم بَعۡ دِ ضَر رَا...ءَ

انتظار کرنے والوں میں شامل ہوں ﴿۲۰﴾ اور جب چکھاتے ہیں مزا ہم انسانوں کو رحمت کا بعد اُس مصیبت کے

مَسَّتۡهُمۡ اِذَا لَهُمۡ مَّكۡرٌ فِىۡۤ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسۡرَعُ

مَس سَت هُم اِذَا لَ هُم مَك رُن فِی.. آيَا تِ نَا قُ لِل لَاهُ اَس رَعُ

جو پہنچتی ہے اُن کو تو وہ چالبازیاں کرنے لگتے ہیں ہماری آیات کے معاملے میں۔ کہہ دو! اللہ زیادہ تیز ہے

مَكۡرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِىۡ يُسَيِّرُكُمۡ

مَك رَا اِن نَ رُسُ لَ نَا يَكۡ تُ بُوۡن مَا تَم كُ رُوۡن هُ وَل لَ ذِی يُ سَائِ يِ رُ كُم

(اپنی) چال میں۔ یقیناً ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں تمہاری چالبازیاں ﴿۲۱﴾ وہی تو ہے جو چلاتا ہے تم کو

فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا كُنۡتُمۡ فِى الۡفُلۡكِ ۚ وَجَرَيۡنَ بِهِمۡ

فِل بَر رِ وَل بَح رِ حَت تَا.. اِذَا كُن تُم فِل فُل كِ وَ جَ رَائِ نَ بِ هِم

خشکی میں اور سمندر میں۔ یہاں تک کہ جب ہوتے ہو تم کشتیوں میں اور وہ لے کر چلتی ہیں لوگوں کو

بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ

بِ رِیْ حِن طَائِیْ یِ بَ تِیْ اُوْں | وَ فَ رِحُوْ | بِ ہَا | جَا۔۔۔ءَتْ ہَا | رِیْ حُن عَاصِ فُوْں

موافق ہواؤں کی مدد سے اور خوش ہو جاتے ہیں وہ اس پر تو یکایک آجاتی ہے اس (کشتی) پر بادِ مخالف

وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ

وَ جَا۔۔۔ءَ ہُمُل | مَاوْجُ | مِن کُل لِ مَ کَانِیْ اُوْں | وَ ظَن نُوْ۔۔ | اَن نَ ہُم | اُحِیْ طَ بِ ہِم

اور آنے لگتی ہیں اُن پر موجیں ہر طرف سے اور وہ سمجھنے لگتے ہیں کہ یقیناً وہ اب گھر گئے ہیں (طوفان میں)

دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا

دَعَ وُ | ل لَاهَ | مُخْ لِ صِیْ نَ | لَ ہُد | دِیْ نَ | لَ ءِن | اَن جَائِیْ تَ نَا

تو اُس وقت دُعائیں مانگتے ہیں اللہ سے خالص کر کے اُس کے لیے اپنے دین کو کہ اگر نجات دے دی تو نے ہم کو

مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰهُمْ

مِن ہَاذِ ہِیْ | لَ نَ کُوْ نَن نَ | مِ نَش شَاکِ رِیْ ن | فَ لَم مَا۔۔ | اَن جَا ہُم

اس (مصیبت) سے تو ضرور ہو جائیں گے ہم (تیرے) شکر گزار بندے ﴿٢٢﴾ پھر جب وہ نجات دیتا ہے اُنہیں

اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا

اِذَا ہُم | یَبْ غُوْن | فِلْ اَرْض | بِ غَائِ رِلْ حَقْ ق | یَا۔۔ اَیْ یُ ہَن نَاس | اِن نَ مَا

تو فوراً وہ (پھر) بغاوت کرنے لگتے ہیں زمین میں حق سے منحرف ہو کر۔ اے انسانو! حقیقت یہ ہے کہ

بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا

بَغْ يُ كُم | عَ لَا۔۔ اَن فُ سِ کُم | مَ تَا عَل | حَ یَا تِدْ دُن یَا | ثُم مَ | اِلَائِی نَا

تمہاری بغاوت تمہارے اپنے ہی خلاف ہے، (لوٹ لو) مزے دنیاوی زندگی کے پھر ہماری طرف،

مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

مَرْ جِ عُ کُم | فَ نُ نَب بِ ءُ کُم | بِ مَا کُن تُم تَعْ مَ لُوْن | اِن نَ مَا | مَ ثَ لُل | حَ یَا تِدْ دُن یَا

تم کو لوٹ کر آنا ہے پھر ہم بتائیں گے تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو ﴿٢٣﴾ حقیقت یہ ہے کہ مثال دُنیاوی زندگی کی

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

کَ مَا۔۔۔ءِن | اَن زَل نَاهُ | مِ نَس سَ مَا۔۔۔ءِ | فَخْ تَ لَ طَ | بِ ہِیْ | نَ بَا تُل | اَرْض

اس پانی کی سی ہے جسے نازل کیا ہم نے آسمان سے پھر خوب گھنی ہو گئی اُس سے روئیدگی زمین کی

مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ۭ حَتّٰٓى إِذَآ أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا

مِم ما - یَ×کُ لُن   نَا سُ   وَل اَن عَام   حَت تا..   اِذَا..   اَخَ ذَت ل   اَرضُ   زُخ رُف ہا

جسے کھاتے ہیں انسان اور چوپائے۔ یہاں تک کہ جب حاصل کر لی زمین نے اپنی بہار

وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ أَتٰهَآ

وَزْ زَا یَ نَت   وَ ظَن نَ   اَہ لُ ہا..   اَن نَ ہُم   قَادِرُون   عَ لَائی ہا..   آ تا ہا..

اور بن سنور گئیں (کھیتیاں) اور سمجھنے لگے اس کے مالک کہ وہ قادر ہیں اس (سے فائدہ اٹھانے) پر، تو آ گیا اس پر

أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَأَنْ

اَم رُنَا   لَائی لَن   اَو نَ ہَا رَن   فَ جَ عَل نَا ہَا   حَ صی دَن   کَ اَ

ہمارا عذاب (اچانک) رات کو یا دن کو تو کر دیا ہم نے اس کو اُجڑے ہوئے کھیت کی مانند گویا کہ

لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

ل لَم تَغ نَ   بِل اَم س   کَ ذَا لِ کَ   نُ فَص صِ لُل   آ یَا تِ   لِ قَو مِیں

کچھ آباد تھا ہی نہیں (وہاں) کل۔ اسی طرح ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اپنی نشانیاں ان لوگوں کے لیے جو

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا إِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ

یَ تَ فَک کَ رُون   وَل لَاہُ   یَد عُو..   اِلَا دَا رِس سَ لَام   وَ یَہ دی   مَن یَ شَا...ءُ

غور و فکر کرتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور اللہ دعوت دیتا ہے دارالسلام کی طرف۔ اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے

إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ أَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۭ وَلَا يَرْهَقُ

اِلَا صِ رَا طِم مُس تَ قی م   لِل لَ ذی نَ   اَح سَ نُل   حُس نَا   وَ زِ یَا دَہ   وَ لَا یَر ہَ قُ

سیدھے راستے کی ﴿۲۵﴾ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے، ہے بھلائی اور مزید (انعام) اور نہ چھائے گی

وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾

وُ جُو ہَ ہُم   قَ تَ رُوں   وَ لَا ذِل لَہ   اُلَا...ءِ کَ   اَص حَا بُل جَن نَہ   ہُم   فی ہا   خَا لِ دُون

اُن کے چہروں پر سیاہی اور نہ ذلت۔ یہی لوگ جنتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۶﴾

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ ۢبِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ

وَل لَ ذی نَ   کَ سَ بُس   سَائی یِ آت   جَ زَا...ءُ سَائی یِ ءَ تِم   بِ مِث لِ ہا   وَ تَر ہَ قُ ہُم   ذِل لَہ

اور جن لوگوں نے کمائیں برائیاں، بدلہ ہے برائی کا ویسا ہی (برا)، اور مسلط ہوگی اُن پر ذلت۔

مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ

ما ل ہم م نل لاہ من عاصم ک ان ن ما.. اُغ ش یت

اور نہیں ہوگا اُن کو اللہ سے کوئی بچانے والا۔ (اُن کے چہرے اتنے سیاہ ہوں گے) گویا ڈھانپ دیا گیا ہے

وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

وُجوہُ ہم قِ طَ عَم م نل لائ ل مظل ما اُلا...ءِ ک اَص حابُن نار ہم

اُن کے چہروں کو ایک ٹکڑے سے رات کے جو سخت سیاہ ہو۔ یہی لوگ جہنمی ہیں، وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

فی ہا خالِ دون وَ یاو م نَح شُ رُہم ج می عَن ثم م نَ قول لل ل ذی نَ

اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷﴾ اور جس دن جمع کریں گے ہم اُن سب کو (اپنے حضور) پھر ہم کہیں گے اُن لوگوں سے جنہوں نے

اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ

آش رَکو م کا نَ کم اَن تم وَش رَکا...ءُ کم ف زَ ای یَل نا بَ ای نَ ہم

شرک کیا تھا ٹھہر جاؤ اپنی جگہ پر تم بھی اور تمہارے (خود ساختہ) شریک بھی، پھر تفرقہ ڈالیں گے ہم اُن کے درمیان

وَقَالَ شُرَكَاۗؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ

وَ قا لَ ش رکا...ءُ ہم ما کُن تم اِی یا نا تَع بُ دون ف ک فا بل لاہ

اور کہیں گے اُن کے ٹھہرائے ہوئے شریک، نہیں کرتے تھے تم ہماری عبادت ﴿۲۸﴾ پس کافی ہے اللہ

شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ

شَ ہی دَم بَ ای نَ نا وَ بَ ای نَ کم اِن کُن نا عَن ع با دَ تِ کم ل غا ف لی ن ہُ نا لِ ک

گواہ ہمارے اور تمہارے درمیان یقیناً تھے ہم تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر ﴿۲۹﴾ اُس وقت

تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ

تب لو کُل ل نَف سِم ما.. اَس لَ فَت وَ رُد دو.. اِلَل لاہ

جانچ لے گی ہر جان وہ (اعمال) جو اُس نے پہلے کیے تھے اور لوٹائے جائیں گے سب اللہ کی طرف

مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

م وا لا ہُ مُل حق قِ وَ ضَل لَ عَن ہم ما کا نو یَف تَ رون

جو مالک ہے اُن کا حقیقی اور گم ہو جائیں گے اُن کے وہ (جھوٹے شریک) جو اُنہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿۳۰﴾

النصف ع ۳ ۸

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ

قُل | مَا ئیں | یَرْزُقُ کُم | مِن سَ مَا...ءِ | وَل اَرض | اَم مَا ئیں | یَم لِ کُس | سَم عَ

(ان سے) پُوچھو کون رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے یا کون مالک ہے تمہارے سُننے

وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

وَل اَب صار | وَ مَا ئیں | یُخ رِجُل | حَا ئِی یَ | مِن نَل مَائی یِ تِ | وَ یُخ رِجُل | مَائی یِ تَ | مِن نَل حَائی یِ

اور دیکھنے (کی قوتوں) کا اور کون نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے اور (کون) نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے

وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾

وَ مَا ئیں | یُ دَب بِ رُ | ل اَم رَ | فَ سَ یَ قُو لُو نَل | لَاہ | فَ قُل | اَف لَا تَت تَ قُوْن

اور کون انتظام کرتا ہے تمام اُمور کا؟ تو وہ ضرور کہیں گے۔ اللہ۔ سو کہو! کیا پھر نہیں ڈرتے تم ﴿٣١﴾

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ

فَ ذَا لِ کُ مُل | لَاہُ | رَب بُ کُ مُل | حَق قُ | فَ مَا ذَا | بَع دَل حَق قِ | اِل لَض | ضَ لَا ل

سو یہ ہے اللہ تمہارا رب حقیقی، پھر اب کیا (رہ گیا) ہے حق کے بعد، سوائے گمراہی کے،

فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ

فَ اَن نَا | تُص رَفُوْن | کَ ذَا لِ کَ | حَق قَت | کَ لِ مَ تُ رَب بِ کَ | عَ لَل لَ ذِی نَ

آخر کس (غلط) سمت پھرائے جارہے ہو تم؟ ﴿٣٢﴾ اس طرح سچ (ثابت) ہوگئی تمہارے رب کی بات اُن لوگوں پر جو

فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ

فَ سَ قُو... | اَن نَ ہُم لَا یُ × مِ نُوْن | قُل | ہَل | مِن شُ رَ کَا...ءِ کُم | مَا ئیں

فاسق تھے کہ "وہ نہیں ایمان لائیں گے" ﴿٣٣﴾ پوچھو! کیا تمہارے ٹھہرائے ہُوئے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو

يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

یَب دَءُ | ل خَل قَ | ثُم مَ | یُ عِی دُہ | قُ لِل | لَاہُ | یَب دَءُ | ل خَل قَ | ثُم مَ

ابتدا کرے تخلیق کی پھر اس کا اعادہ بھی کرے۔ کہو! یہ اللہ ہی ہے جو ابتدا بھی کرتا ہے تخلیق کی پھر

يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

یُ عِی دُہو | فَ اَن نَا تُ × فَ کُوْن | قُل | ہَل | مِن شُ رَ کَا...ءِ کُم

اُس کا اعادہ بھی کرتا ہے پھر کس اُلٹی راہ پر تم چلائے جارہے ہو؟ ﴿٣٤﴾ پوچھو! کیا تمہارے ٹھہرائے ہُوئے شریکوں میں سے

مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ط قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ط اَفَمَنْ

مَنْ ئیں یَہ دِی.. اِلَل حَق ق قُ لِل لَاہُ یَہ دِی لِل حَق ق آف مَنْ ئیں

کوئی ایسا ہے جو رہنمائی کرے حق کی طرف؟ کہو! یہ اللہ ہی ہے جو ہدایت دیتا ہے حق کی۔ پھر بھلا وہ جو

يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ

یَہ دِی.. اِلَل حَق ق اَحَق قُ آئیں یُت تَ بَ عَ آم مَل لَاْیَ ہِد دِی..

ہدایت دیتا ہے حق کی طرف زیادہ مستحق ہے اس بات کا کہ اُس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود بھی راہ نہیں پاتا

اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ج فَمَا لَكُمْ قف كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾

اِل لَا.. آئیں یُہ دَا فَ مَا لَ کُم کَائِ فَ تَح کُ مُون

اِلّا یہ کہ اُس کی رہنمائی کی جائے، تو کیا ہوگیا ہے تم کو، کیسے (اُلٹے پلٹے) فیصلے کرتے ہو تم؟ ﴿۳۵﴾

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ط اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ

وَ مَا یَت تَ بِ عُ آک ثَ رُہُم اِل لَا ظَن نَا اِن نَظ ظَن نَ لَا یُغ نِی مِ نَل حَق قِ

اور نہیں پیروی کرتے ہیں اِن میں اکثر لوگ مگر گمان اور قیاس کی۔ حالانکہ گمان نہیں پُوری کرتا ضرورت حق کی

شَيْـًٔا ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ

شَائِ آ اِن نَل لَاہَ عَ لِی مُم بِ مَا یَف عَ لُون وَ مَا کَا نَ ہَاذَل قُرآ نُ

ذرا بھی۔ بیشک اللہ پُوری طرح باخبر ہے ان (اعمال) سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۳۶﴾ اور نہیں ہے یہ قرآن ایسا

اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

آئیں یُف تَ رَا مِن دُو نِل لَاہِ وَ لَا کِن تَص دِی قَل لَ ذِی بَائِ نَ یَ دَائِ ہِ

کہ گھڑ لیا جائے (اپنی طرف سے) بغیر اللہ (کی وحی) کے بلکہ (یہ تو) تصدیق ہے اُس کی جو اُس سے پہلے آچکا ہے

وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾ قف اَمْ يَقُوْلُوْنَ

وَ تَف صِی لَل کِ تَا بِ لَا رَائِ بَ فِی ہِ مِر رَب بِل عَا لَ مِی نَ آم یَ قُو لُو نَف

اور تفصیل ہے الکتاب کی، نہیں کوئی شک اس میں یہ رب العالمین کی طرف سے ہے ﴿۳۷﴾ کیا یہ کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ ط قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا

تَ رَاہ قُل فَ × تُو بِ سُو رَتِم مِث لِہی وَد عُو

کہ اسے گھڑ لیا ہے (خود نبی نے)؟ کہو! اچھا تو (بنا) لاؤ ایک سُورت اس جیسی اور بلا لو (اس کام کے لیے)

مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوْا

مَ نِس تَ طَع تُم   مِن دُو نِل لَا هِ   اِن   کُن تُم   صَا دِ قِی ن   بَل   کَذ ذَ بُو

جن کو بلا سکتے ہو تم   اللہ کے سوا،   اگر   ہو تم   سچے ﴿٣٨﴾   حقیقت یہ ہے کہ   جھٹلایا انہوں نے

بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ

بِ مَا   لَم یُ حِی طُو   بِ عِل مِ ہی   وَ لَم مَا یَا × تِ ہِم   تَا × وِی لُہ   کَ ذَا لِ ک

اُن باتوں کو جو   نہیں آئیں گرفت میں   اُن کے علم کی   اور نہیں آئی اُن کے سامنے   (ابھی) اُس کی حقیقت۔   اسی طرح

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾

کَذ ذَ بَل   لَ ذِی نَ   مِن قَب لِ ہِم   فَن ظُر   کَا یُ فَ کَا نَ   عَا قِ بَ تُظ   ظَا لِ مِی ن

جھٹلایا تھا   اُن لوگوں نے جو   ان سے پہلے گزر چکے ہیں   سو دیکھ لو   کیا ہوا   انجام   ظلم کرنے والوں کا ﴿٣٩﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ

وَ مِن ہُم   مَئیں   یُ × مِ نُ   بِ ہی   وَ مِن ہُم مَل   لَا یُ × مِ نُ   بِہٖ

اور اُن میں سے   کچھ ایسے ہیں جو   ایمان لائیں گے   اس پر   اور کچھ ایسے ہیں جو   ایمان نہیں لائیں گے   اس پر۔

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ

وَ رَب بُ ک   اَ عْ لَ م   بِل مُف سِ دِی ن   وَ اِن   کَذ ذَ بُو ک   فَ قُل   لی

اور تیرا رب   خوب جانتا ہے   اُن مفسدوں کو ﴿٤٠﴾   اور اگر   یہ تمہیں جھٹلاتے ہیں   تو کہہ دو،   میرے لیے ہے

عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ

عَ مَ لی   وَ لَ کُم   عَ مَ لُ کُم   اَن تُم   بَ رِی ... ءُو ن   مِم مَا ...   اَ عْ مَ ل

میرا عمل   اور تمہارے لیے ہے   تمہارا عمل،   تم   بری ہو   اُن اعمال (کی ذمہ داری) سے جو   میں کرتا ہوں

وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ

وَ اَ نَا   بَ رِی ... ءُ   مِم مِم مَا   تَع مَ لُو ن   وَ مِن ہُم   مَئیں   یَس تَ مِ عُو ن

اور میں   بری ہوں   اُن اعمال (کی ذمہ داری) سے جو   تم کرتے ہو ﴿٤١﴾   اور ان میں سے بعض   ایسے ہیں جو   کان لگاتے ہیں

اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ

اِ لَا یُ ک   اَ فَ اَن تَ   تُس مِ عُص   صُم مَ   وَ لَو   کَا نُو لَا یَع قِ لُو ن   وَ مِن ہُم   مَئیں

تمہاری طرف۔   تو بھلا تم   سناؤ گے   بہروں کو   اگرچہ   وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں ﴿٤٢﴾   اور ان میں سے بعض   ایسے ہیں جو

يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾

یَن ظُر اِلَائی ک اَف اَن تَ تَہ دِ ل عُم یَ وَلَاوْ کَانُو لَا یُب صِ رُون

دیکھتے ہیں تمہاری طرف۔ لیکن کیا تم راہ دکھاؤ گے اندھوں کو؟ خواہ اُنہیں کچھ نہ سوجھتا ہو ﴿۴۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

اِن نَل لَاہ لَا یَظ لِ مُن نَاس شَائی اَوْں وَلَاکِن نَن نَاس اَن فُ سَ ہُم یَظ لِ مُون

یقیناً اللہ نہیں ظلم کرتا انسانوں پر ذرا بھی لیکن انسان خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ

وَ یَاؤ مَ یَح شُ رُہُم کَ اَ ل لَم یَل بَ ثُو.. اِل لَا سَاعَ تَم مِن نَن نَہَار

اور جس دن جمع کرے گا وہ اُنہیں تو وہ ایسا محسوس کریں گے گویا کہ نہیں رہے تھے (دُنیا میں) مگر ایک گھڑی دن کی

يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

یَ تَ عَا رَفُون بَائی نَ ہُم قَد خَ سِ رَ ل لَ ذِی نَ کَذ ذَ بُو

(جس میں وہ) جان پہچان کرلیں آپس میں۔ یقیناً سخت گھاٹے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا

بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ

بِ لِ قَا...ءِ لِ لَاہ وَمَا كَانُو مُہ تَ دِی ن وَاِم مَا نُ رِ یَن نَ ک بَعْ ضَل لَ ذِی

اللہ سے ملاقات کو اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ﴿۴۵﴾ خواہ ہم دکھادیں تم کو بعض وہ (نتائج) جن سے

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ

نَ عِ دُہُم اَوْ نَ تَ وَف فَ یَن نَ ک فَ اِلَائی نَا مَر جِ عُ ہُم ثُم مَل لَاہُ

ہم اُنہیں ڈرا رہے ہیں یا اُٹھالیں ہم تمہیں تو بھی ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ان سب کو، پھر اللہ

شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ

شَ ہِی دُن عَ لَا مَا یَف عَ لُون وَ لِ کُل لِ اُم مَ تِر رَسُول فَ اِذَا جَا...ءَ

خود شاہد ہے۔ اس پر جو یہ کر رہے ہیں ﴿۴۶﴾ اور ہر اُمت کے لیے ایک رسول ہے، پھر جب آجاتا ہے

رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾

رَسُولُ ہُم قُ ضِ یَ بَائی نَ ہُم بِل قِس طِ وَ ہُم لَا یُظ لَ مُون

ان کا رسول اُن کے پاس تو فیصلہ کر دیا جاتا ہے اُن کے درمیان پورے انصاف کے ساتھ اور اُن پر ظلم نہیں کیا جاتا ﴿۴۷﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ

اور کہتے ہیں کہ کب پوری ہوگی تمہاری یہ دھمکی، اگر ہو تم سچے ﴿٤٨﴾ کہو (ان سے)

لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لیے بھی کسی نقصان کا اور نہ فائدے کا مگر وہ جو چاہے اللہ۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

ہر اُمت کی ایک مدّت (مہلت) مقرّر ہے۔ جب آجاتا ہے اُن کا وقتِ مقرّر تو نہیں پیچھے رہ سکتے وہ

سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا

ایک گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿٤٩﴾ کہو! کبھی سوچا ہے تم نے کہ اگر آجائے تم پہ اللہ کا عذاب رات کو

اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾ اَثُمَّ

یا دن کو (تو تم کیا کر سکتے ہو) پھر آخر کیا ہے وہ چیز کہ جلدی مچا رہے ہیں جس کے لیے یہ مجرم؟ ﴿٥٠﴾ کیا پھر

اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْئٰنَ وَقَدْ

جب (عذاب) آ ہی پڑے گا تب یقین کرو گے تم اس کا؟ (اس وقت کہا جائے گا) کہ اب (مانا تم نے)؟ حالانکہ

كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا

اسی کے لیے جلدی مچا رہے تھے تم ﴿٥١﴾ پھر کہا جائے گا ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا (اپنے اوپر) اب چکھو مزا

عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾

دائمی عذاب کا، نہیں بدلہ دیا جائے گا تمہیں مگر اُسی کا جو تم کماتے رہے ﴿٥٢﴾

وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِیْ وَرَبِّیْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔۚ

اور دریافت کرتے ہیں تم سے کیا واقعی سچ ہے جو تم کہہ رہے ہو؟ کہو ہاں! قسم میرے رب کی یقیناً یہ بالکل سچ ہے

وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

اور نہیں ہو تم (اُسے) عاجز کرنے والے ﴿۵۳﴾ اور اگر کہیں ہو ہر اُس شخص کے پاس جس نے ظلم کیا،

مَا فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا

وہ سب کچھ جو زمین میں ہے تو وہ ضرور فدیہ میں دے دے اُسے (عذاب سے بچنے کے لیے)۔ اور دل ہی دل میں

النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ

پچھتائیں گے جب دیکھیں گے وہ عذاب کو، مگر فیصلہ کیا جائے گا اُن کے درمیان انصاف کے مطابق

وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اور اُن پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ﴿۵۴﴾ سن رکھو! بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔

اَلَاۤ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾

اور یہ بھی سُن رکھو کہ بے شک وعدہ اللہ کا سچا ہے لیکن اکثر ان میں سے نہیں جانتے ﴿۵۵﴾

هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ

وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿۵۶﴾ اے انسانو! بے شک

جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ۬

آ گئی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور وہ شفا ہے ان (بیماریوں) کی جو دلوں میں ہیں۔

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ

وَہُدَاں وَرَحمَتُل لِلمُ×مِنِیْن قُل بِ فَض لِل لَاہ وَبِ رَح مَ تِ ہی فَ بِ ذَالِ کَ

اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لیے ﴿٥٧﴾ کہو! یہ (نزولِ قرآن) اللہ کے فضل اور اُس کی رحمت سے ہے سو اس پر

فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ

فَل یَف رَحُو ہُوَ خَائی رُ مِم مَا یَج مَ عُون قُل اَرَ آئی تُم مَا..

چاہیے اُن کو خوش ہونا۔ یہ بہتر ہے اُن سب چیزوں سے جو یہ جمع کر رہے ہیں ﴿٥٨﴾ کہو! کبھی تم نے سوچا کہ جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ

اَن زَل لَاہ لَ کُم مِر رِزقِن فَ جَ عَل تُم مِن ہُ حَ رَا مَاؤں وَحَ لَا لَا

نازل کیا ہے اللہ نے تمہارے لیے رزق پھر تم نے ٹھہرا لیا اُس میں سے کچھ حرام اور (کچھ) حلال۔

قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَمَا

قُل آ... لَلَاہ اَذِنَ لَ کُم اَم عَ لَل لَاہ تَف تَ رُون وَمَا

کہو! (ان سے) کیا اللہ نے اجازت دی تھی (اس کی)، تمہیں یا اللہ پر بہتان باندھتے ہو تم؟ ﴿٥٩﴾ اور کیا

ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

ظَن نُل لَ ذِی نَ یَف تَ رُونَ عَ لَل لَا ہِل کَ ذِ بَ یَاؤ مَل قِ یَا مَہ

گمان ہے اُن لوگوں کا جو گھڑتے ہیں اللہ پر جھوٹ، (اُن کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا) قیامت کے دن۔؟

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع

اِن نَل لَاہ لَ ذُو فَض لِن عَ لَن نَاس وَلَا کِن نَ اَک ثَ رَہُم لَا یَش کُ رُون

واقعہ یہ ہے کہ اللہ تو بڑا مہربان ہے انسانوں پر لیکن ان کی اکثریت شکر ادا نہیں کرتی ﴿٦٠﴾

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ

وَمَا تَ کُو نُ فِی شَ×نِ اُوں وَمَا تَت لُو مِن ہُ مِن قُر آنِ اُوں وَلَا تَع مَ لُون

اور نہیں ہوتے تم (اے نبیؐ) کسی حال میں اور نہیں تلاوت کرتے تم کچھ قرآن میں سے اور نہیں کرتے تم لوگ

مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ

مِن عَ مَ لِن اِل لَا کُن نَا عَ لَا ئی کُم شُ ہُو دَن اِذ تُ فِی ضُون فِی ہِ

کوئی عمل مگر ہوتے ہیں ہم تمہارے پاس حاضر، جب مصروف ہوتے ہو تم اس میں۔

وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ

وَمَا یَعْ زُبُ عَرْ رَبْ بِ کَ مِمْ مِثْ قَالِ ذَرْ رَتِنْ فِلْ اَرْضِ وَلَا فِسْ سَمَا...ءِ

اور نہیں پوشیدہ تمہارے رب سے ذرہ کے برابر (کوئی چیز)، زمین میں اور نہ آسمان میں

وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَآ

وَلَا.. اَصْ غَ رَ مِنْ ذَالِ کَ وَلَا.. اَکْ بَ رَ اِلْ لَا فِیْ کِ تَا بِمْ مُ بِیْ نِنْ اَلَا..

اور نہیں کوئی چھوٹی چیز اس سے بھی اور نہ کوئی بڑی چیز مگر وہ (درج) ہے کتاب مُبین میں ﴿۶۱﴾ یاد رکھو!

اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾

اِنْ نَ اَوْ لِ یَا...ءَ لْ لَا ہِ لَا خَوْ فُنْ عَ لَیْ ہِمْ وَلَا ہُمْ یَحْ زَ نُوْنْ

بے شک جو دوست ہیں اللہ کے، نہیں ہے کوئی خوف اُن کے لیے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے، ﴿۶۲﴾

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اَلْ لَ ذِیْ نَ آ مَ نُوْ وَ کَا نُوْ یَتْ تَ قُوْنْ لَ ہُ مُلْ بُشْ رَا فِلْ حَ یَا تِدْ دُنْ یَا

یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (گناہوں سے) بچتے رہے، ﴿۶۳﴾ اُن کے لیے خوشخبری ہے دنیاوی زندگی میں

وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾

وَ فِلْ آ خِ رَہْ لَا تَبْ دِیْ لَ لِ کَ لِ مَا تِلْ لَا ہْ ذَا لِ کَ ہُ وَ لْ فَوْ زُلْ عَ ظِیْ مْ

اور آخرت میں بھی، نہیں بدل سکتیں باتیں اللہ کی۔ یہ (خوشخبری) ہی ہے عظیم کامیابی ﴿۶۴﴾

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ

وقف لازم

وَلَا یَحْ زُنْ کَ قَوْ لُ ہُمْ اِنْ نَلْ عِزْ زَ ةَ لِلْ لَا ہِ جَ مِیْ عَا ہُ وَ سْ سَ مِیْ عُلْ

اور نہ رنجیدہ کریں تم کو اُن کی باتیں، بے شک عزت اللہ ہی کے لیے ہے ساری کی ساری۔ وہ ہر بات سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

عَ لِیْ مْ اَلَا.. اِنْ نَ لِلْ لَا ہِ مَنْ فِسْ سَ مَا وَا تِ وَ مَنْ

اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۶۵﴾ یاد رکھو! بے شک اللہ ہی کی ملک ہیں جو (بستے) ہیں آسمانوں میں اور جو (بستے) ہیں

فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ

فِلْ اَرْضِ وَ مَا یَتْ تَ بِ عُلْ لَ ذِیْ نَ یَدْ عُوْ نَ مِنْ دُوْ نِلْ لَا ہِ شُ رَ کَا...ءَ

زمین میں۔ اور نہیں پیچھے لگے ہوئے ہیں یہ لوگ جو پکارتے ہیں اللہ کے سوا (دوسرے) شریکوں کو۔

اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ

اِںْ یَت تَ بِ عُوْنَ | اِلْ لَظْ ظَن نَ | وَاِنْ | هُمْ | اِلْ لَا | یَخْ رُصُوْنَ | هُوَ

نہیں پیچھے لگے ہوئے ہیں یہ مگر گمان کے اور نہیں ہیں وہ سوائے اس کے کچھ کہ قیاس آرائیاں کرتے ہیں ﴿٦٦﴾ وہی تو ہے

الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الَّیْلَ لِتَسْکُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ

لْ لَ ذِیْ | جَ عَ لَ | لَ کُ مُلْ | لَائِیْ لَ | لِ تَسْ کُ نُوْ | فِیْ هِ | وَنْ نَ هَارَ | مُبْ صِ رَا | اِنْ نَ

جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو تاکہ سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن۔ بے شک

فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ

فِیْ ذَالِکَ | لَ آیَاتِلْ | لِ قَاوْمِیں | یَسْ مَ عُوْن | قَالُتْ | تَ خَ ذَ

اس (صناعی) میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو سننے کی صلاحیت رکھتے ہیں ﴿٦٧﴾ کہتے ہیں کہ بنایا ہے

اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِیُّ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

لْ لَاهُ | وَلَ دَن | سُبْ حَانَہٗ | هُوَلْ غَ نِیْ یُ | لَ هُو | مَا | فِسْ سَ مَاوَاتِ

اللہ نے (کسی کو) بیٹا، پاک ہے وہ (اس سے)۔ وہ تو بے نیاز ہے۔ اُسی کی ملک ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں

وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَکُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ

وَمَا | فِلْ اَرْض | اِن | عِنْ دَکُمْ | مِنْ سُلْ طَانِم | بِ هَاذَا | اَتَ قُوْلُوْنَ

اور جو کچھ ہے زمین میں۔ نہیں ہے تمہارے پاس کوئی سند اس (قولِ باطل) کی۔ کیا کہتے ہو تم

عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ

عَ لَلْ لَاهِ | مَا | لَا تَعْ لَ مُوْن | قُلْ | اِنْ نَلْ | لَ ذِیْ نَ | یَفْ تَ رُوْنَ

اللہ کے بارے میں وہ باتیں جن کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے؟ ﴿٦٨﴾ کہہ دو! یقیناً وہ لوگ جو باندھتے ہیں

عَلَی اللّٰهِ الْکَذِبَ لَا یُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ ؕ مَتَاعٌ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اِلَیْنَا

عَ لَلْ لَاہِلْ | کَ ذِبَ | لَا یُفْ لِحُوْن | مَ تَاعُن | فِدْ دُنْ یَا | ثُمْ مَ | اِلَائِیْ نَا

اللہ پر جھوٹ، وہ کبھی فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿٦٩﴾ تھوڑا سا فائدہ اُٹھالیں، اس دُنیا میں۔ پھر ہمارے ہی پاس

مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِیْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِیْدَ بِمَا کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع

مَرْجِ عُہُمْ | ثُمْ مَ | نُ ذِیْ قُ هُمُلْ | عَ ذَابَشْ شَ دِیْ دَ | بِ مَا | کَانُوْ یَکْ فُ رُوْن

لوٹ کر آنا ہے ان کو پھر چکھائیں گے ہم اُنہیں مزا سخت عذاب کا، اس بنا پر کہ وہ کفر کرتے رہے ﴿٧٠﴾

وقفِ لازم

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ

وَ تْ لُ | عَ لَ ئِ ہِمْ | نَ بَ اَ نُوْحٍ | اِذْ | قَالَ | لِ قَاوْمِ ہِی | یَا قَاوْمِ | اِنْ کَانَ | کَ بُ رَ

اور سناؤ | اُن کو | احوالِ نوح ؑ کا۔ | جب | کہا اُنہوں نے | اپنی قوم سے، | اے میری قوم! | اگر ہے | ناقابلِ برداشت

عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا

عَ لَ ئِ کُم | مَ قَا مِی | وَ تَذْ کِی رِی | بِ آیا تِلْ لَاہِ | فَ عَ لَلْ لَاہِ | تَ وَکْ کَلْ تُ | فَ اَجْ مِ عُو..

تمہارے لیے، | میرا تمہارے درمیان رہنا | اور نصیحت کرنا | اللہ کی آیات سنا کر | تو اللہ پر ہے | میرا بھروسہ | سو تم پختہ کرلو

اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا

اَمْ رَ کُم | وَ شُ رَ کَا...ءَ کُم | ثُمْ مَ لَا يَ كُن | اَمْ رُ کُم | عَ لَ ئِ کُم | غُمْ مَ تَن | ثُمْ مَقْ | ضُو..

اپنی تدبیر | مع اپنے شرکا کے | اس طرح کہ نہ رہے | تمہارے معاملات میں | تم کو | کوئی شبہ | پھر | کر گزرو تم

اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ

اِ لَا ئِ یَ | وَ لَا تُن ظِ رُون | فَ اِن | تَ وَلْ لَا ئِ تُم | فَ مَا سَ اَل تُ کُم

میرے ساتھ (جو کرنا ہے) | اور مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو ﴿٧١﴾ | پھر اگر | تم منہ موڑتے ہو تو (میرا کیا نقصان ہے) | نہیں مانگتا میں تم سے

مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾

مِنْ اَجْ رِ | اِن | اَجْ رِ یَ | اِلْ لَا | عَ لَلْ لَاہِ | وَ اُمِرْ تُ | اَن اَ کُو نَ | مِ نَلْ مُس لِ مِی ن

کوئی اجر۔ | نہیں ہے میرا اجر | مگر | ذمہ اللہ کے | اور حکم دیا گیا ہے مجھے | کہ رہوں میں | فرمانبردار بن کر ﴿٧٢﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ

فَ کَذْ ذَ بُو ہُ | فَ نَجْ جَا ئِ نَا ہُ | وَ مَن | مَ عَ ہُو | فِل فُل کِ

لیکن اُنہوں نے جھٹلایا اُسے | تو نجات دے دی ہم نے اُسے | اور اُن (لوگوں) کو جو | اُس کے ساتھ تھے | کشتی میں

وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰۗىِٕفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

وَ جَ عَلْ نَا ہُم | خَ لَا...ءِ فَ | وَ اَغْ رَقْ نَل | لَ ذِی نَ | کَذْ ذَ بُو | بِ آیا تِ نَا

اور بنایا ہم نے اُن کو | (زمین میں) خلیفہ | اور غرق کردیا ہم نے | اُن لوگوں کو جنہوں نے | جھٹلایا تھا | ہماری آیات کو۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا

فَنْ ظُر | کَا ئِ فَ کَانَ | عَا قِ بَ تُل | مُن ذَ رِی ن | ثُم مَ | بَ عَث نَا | مِم بَعْ دِہِی | رُ سُ لَن

سو دیکھ لو | کیا ہوا | انجام | اُن کا جنہیں متنبہ کردیا گیا تھا ﴿٧٣﴾ | پھر | بھیجے ہم نے | نوح ؑ کے بعد | کتنے ہی رسول

اِلٰی قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوۡهُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ فَمَا كَانُوۡا لِیُؤۡمِنُوۡا بِمَا

اِلَا قاؤ م ہم ف جا... ؤہم بل بائی ی نات ف ما کا نو ل ی × م نو ب ما

اُن کی قوم کی طرف سو وہ آئے اُن کے پاس کُھلی کُھلی نشانیاں لے کر مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے چونکہ

كَذَّبُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطۡبَعُ عَلٰی قُلُوۡبِ الۡمُعۡتَدِیۡنَ ﴿۷۴﴾

کذ ذ بو ب ہی من قب ل ک ذا ل ک نط ب ع ع لا ق لو بل مع ت دی ان

وہ جھٹلا چکے تھے اس کو پہلے۔ اس طرح مہر کر دیتے ہیں ہم دلوں پر حد سے بڑھ جانے والوں کے ﴿۷۴﴾

ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ مُّوۡسٰی وَهٰرُوۡنَ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۠ئِهٖ بِاٰیٰتِنَا

ثم م ب عث نا م ب ع دہم موسا و ہارون الا فر عاؤن و م ل ء ہی ب آیات نا

پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ اور ہارونؑ کو طرف فرعون کے اور اُس کے سرداروں کے اپنی نشانیاں دے کر۔

فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا قَوۡمًا مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ

فس تک ب رو و کا نو قاؤ م مج ر می ان ف لم ما جا... ء ہُمُل حق ق

تو اُنھوں نے (اپنی بڑائی کا) گھمنڈ کیا اور تھے وہ لوگ مجرم ﴿۷۵﴾ پھر جب آیا اُن کے سامنے حق

مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوۡسٰۤی اَتَقُوۡلُوۡنَ

من عن د نا قا لو.. ان ن ہا ذا ل س ح ر م م بی ان قا ل موسا.. ا ت قو لون

ہماری طرف سے تو اُنھوں نے کہہ دیا کہ یقیناً ہے یہ کھلا جادو ﴿۷۶﴾ کہا موسیٰؑ نے کیا تم کہتے ہو

لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمۡ ؕ اَسِحۡرٌ هٰذَا ؕ وَلَا یُفۡلِحُ

لل حق ق لم ما جا... ء کم ا س ح رن ہا ذا و لا یف ل ح

حق کے بارے میں (یہ باتیں) جبکہ وہ تمہارے سامنے آگیا ہے۔ کیا جادو ہے یہ؟۔ حالانکہ نہیں فلاح پاتے (کبھی)

السّٰحِرُوۡنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا وَجَدۡنَا

ساح رون قا لو.. ا ج × ت نا ل تل ف ت نا عم ما و جد نا

جادوگر ﴿۷۷﴾ اُنھوں نے کہا: کیا آیا ہے تُو ہمارے پاس؟ تاکہ تو ہمیں پھیر دے اُس (طریقے) سے کہ پایا ہم نے

عَلَیۡهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوۡنَ لَكُمَا الۡكِبۡرِیَآءُ فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا نَحۡنُ

ع لائی ہ آبا... ء نا و ت کون ل ک ما کب ریا... ء فل ارض و ما نح ن

اُس پر اپنے باپ دادا کو اور حاصل ہو جائے تم دونوں کو سرداری اس ملک میں۔ اور نہیں ہیں ہم

لَكُمَا بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۷۸﴾ وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ ائۡتُوۡنِيۡ بِكُلِّ سٰحِرٍ

لَ کُ مَا بِ مُ × مِ نِی نَ وَ قَالَ فِرۡ عَاوۡنُ × تُونِی بِ کُلِّ لِ سَاحِ رِن

تم دونوں کو ماننے والے کسی حالت میں ﴿۷۸﴾ اور کہا، فرعون نے کہ حاضر کرو تم میرے پاس ہر قسم کے جادوگر،

عَلِيۡمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰۤى اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿۸۰﴾

عَ لِی مِ فَ لَمۡ مَا جَا ءَ... سَ سَ حَ رَ ةُ قَالَ لَ ہُمۡ مُوسَا... اَلۡ قُوۡ مَا.. اَنۡ تُمۡ مُلۡ قُوۡنَ

ماہرِ فن ﴿۷۹﴾ پھر جب آ گئے جادوگر تو کہا اُن سے موسیٰؑ نے کہ پھینکو، جو کچھ تمہیں پھینکنا ہے ﴿۸۰﴾

فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰى مَا جِئۡتُمۡ بِهِ ۙ السِّحۡرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

فَ لَمۡ مَا.. اَلۡ قَاوۡ قَالَ مُوسَا مَا.. جِ × تُمۡ بِ ہِس سِحۡ رُ اِنۡ نَلۡ لَاہَ

پھر جب اُنہوں نے پھینکا تو کہا موسیٰؑ نے کہ یہ جو کچھ تم لائے ہو یہ جادو ہے۔ یقیناً اللہ

سَيُبۡطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾

سَ یُبۡ طِ لُہٗ اِنۡ نَلۡ لَاہَ لَا یُصۡ لِ حُ عَ مَ لَلۡ مُفۡ سِ دِی نَ

نیست و نابود کر دے گا اسے۔ بے شک اللہ نہیں سدھرنے دیتا کام مفسدوں کے ﴿۸۱﴾

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۸۲﴾

وَ یُ حِقۡ قُلۡ لَاہُلۡ حَقۡ قَ بِ کَ لِ مَاتِ ہِی وَ لَاوۡ کَ رِہَلۡ مُجۡ رِ مُونَ

اور سچ کر دکھائے گا اللہ، حق کو اپنے احکام سے خواہ ناپسند ہی کیوں نہ کریں (یہ بات) مجرم ﴿۸۲﴾

فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوۡسٰۤى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ عَلٰى خَوۡفٍ مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ

فَ مَا.. آ مَ نَ لِ مُوسَا.. اِلۡ لَا ذُ رِی یَ تُمۡ مِنۡ قَاوۡ مِ ہِی عَ لَا خَاوۡ فِمۡ مِنۡ فِرۡ عَاوۡ نَ

پس نہ ایمان لائے موسیٰؑ پر مگر چند نوجوان اُس کی قوم میں سے ڈرتے ڈرتے، فرعون سے

وَمَلَا۟ئِهِمۡ اَنۡ يَّفۡتِنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ فِرۡعَوۡنَ لَعَالٍ

وَ مَ لَ ءِ ہِمۡ اَئیں یَفۡ تِ نَ ہُمۡ وَ اِنۡ نَ فِرۡ عَاوۡ نَ لَ عَالِنۡ

اور اپنے سرداروں سے کہ کہیں مبتلا نہ کر دیں وہ انہیں کسی مصیبت میں۔ واقعہ یہ ہے کہ فرعون کو غلبہ حاصل تھا

فِى الۡاَرۡضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ مُوۡسٰى يٰقَوۡمِ اِنۡ

فِلۡ اَرۡضِ وَ اِنۡ نَ ہُو لَ مِ نَلۡ مُسۡ رِ فِی نَ وَ قَالَ مُوسَا یَا قَاوۡمِ اِنۡ

ملک میں اور بے شک تھا وہ حد سے بڑھ جانے والوں میں سے ﴿۸۳﴾ اور کہا، موسیٰؑ نے، اے میری قوم! اگر

كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾

كُن تم آ مَن تم | بِل لاهِ | فَ عَ لَا ئی هِ | تَ وَک کَ لُو.. | اِن | كُن تم | مُس لِ مِی ن

لے آئے ہو تم ایمان | اللہ پر | تو اُسی پر | بھروسہ کرو، | اگر | ہو تم | مسلمان ﴿٨٤﴾

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

فَ قا لُو | عَ لَل لاهِ | تَ وَک کَل نا | رَب بَ نا | لَا تَج عَل نا | فِت نَ تَل

تو اُنھوں نے کہا: | اللہ ہی پر | بھروسہ کیا ہم نے۔ | اے ہمارے مالک! | نہ ڈالیو تو ہمیں | آزمائش میں

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾

لِل قَا وْ مِظ ظَا لِ مِی ن | وَ نَج جِ نا | بِ رَح مَ تِ ک | مِ نَل قَا وْ مِل کا فِ رِی ن

ظالم لوگوں کے ہاتھوں ﴿٨٥﴾ | اور نجات دے تو ہمیں | اپنی رحمت کے صدقہ | کافر لوگوں سے ﴿٨٦﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا

وَ آوْ حَا ئی نا.. | اِ لَا مُو سا وَ آ خی هِ | اَن تَ بَا وْ وَ آ | لِ قَا وْ مِ کُ مَا | بِ مِص رَ | بُ یُو تا وْں

اور وحی بھیجی ہم نے | موسیٰ اور اُس کے بھائی کی طرف | کہ مقرر کرو | اپنی قوم کے لیے | مصر میں | چند گھر

وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾

وَج عَ لُو | بُ یُو تَ کُم | قِب لَ تَا وْں | وَ آ قی مُص | صَ لَاه | وَ بَش شِ رِ | ل مُ × مِ نی ن

اور بناؤ | اپنے ان گھروں کو | قبلہ رُخ | اور قائم کرو | نماز۔ | اور خوشخبری سُنا دو | مومنوں کو ﴿٨٧﴾

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ

وَ قا لَ | مُو سا | رَب بَ نا.. | اِن نَ ک | آ تا ئی تَ | فِر عَا وْ نَ | وَ مَ لَ آ هو

اور کہا، | موسیٰ نے، | اے ہمارے مالک! | بے شک تُو نے | نواز رکھا ہے | فرعون | اور اُس کے سرداروں کو

زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا

زی نَ تا وْں | وَ آم وَا لَن | فِل حَ یا تِد دُن یا | رَب بَ نا | لِ یُ ضِل لُو

زینت سے | اور مال و دولت سے | دُنیاوی زندگی میں۔ | اے ہمارے مالک! | (کیا یہ) اس لیے ہے کہ گمراہ کریں یہ

عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ

عَن سَ بی لِ ک | رَب بَ نَط | مِس | عَ لَا.. آم وَا لِ هِم | وَش دُد

تیرے راستے سے۔ | اے ہمارے مالک! | غارت کر دے | ان کے مال | اور سخت کر دے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ

عَ لَا قُ لُو بِ ہِم | فَ لَا ئُ × مِ نُو | حَ تَ تَا یَ رَ وُ | ل عَ ذَا بَل اَ لِی م | قَا لَ

ان کے دلوں کو | تاکہ وہ ایمان نہ لائیں | جب تک کہ نہ، دیکھ لیں | دردناک عذاب ﴿٨٨﴾ | فرمایا:

قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ

قَ دُ اُ جِی بَت | دَ عْ وَ ت كُ مَا | فَس تَ قِی مَا | وَ لَا تَ تَ بِ عَا...نْ نِ | سَ بِی لَ لَ ذِی نَ

یقیناً قبول ہوگئی | تمہاری دُعا | تو تم ثابت قدم رہنا | اور نہ پیروی کرنا | اُن لوگوں کے طریقے کی جو

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

لَا یَع لَ مُون | وَ جَا وَ زْ نَا | بِ بَ نِی..اِس رَا...ءِ ی لَ | بَ حْ رَ | فَ اَت بَ عَ ہُم | فِر عَا وْ نُ

کچھ نہیں جانتے ﴿٨٩﴾ | اور گزار لے گئے ہم | بنی اسرائیل کو | سمندر سے | تو پیچھا کیا اُن کا | فرعون

وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ

وَ جُ نُو دُ ہُو | بَغ یَا وْ | وَ عَد وَا | حَ تَ تَا.. | اِ ذَا.. | اَد رَ كَ ہُل غَ رَ قُ | قَا لَ

اور اُس کے لشکر نے | ظلم | اور زیادتی کی غرض سے۔ | حتّٰی کہ | جب | ڈوبنے لگا وہ | تو بول اُٹھا

اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ

آ مَن تُ | اَن نَ ہُو | لَا.. | اِ لَا ہَ | اِل لَل | لَ ذِی.. | آ مَ نَت | بِ ہِی

میں ایمان لایا | اس بات پر کہ | نہیں ہے | کوئی معبود | سوائے | اُس ہستی کے | کہ ایمان لائے ہیں | جس پر

بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ آٰلْئٰنَ وَقَدْ

بَ نُو..اِس رَا...ءِ ی لَ | وَ اَ نَ | مِ نَل مُس لِ مِی ن | آ...ل آ نَ | وَ قَد

بنی اسرائیل | اور میں بھی ہوں | فرمانبرداروں میں سے ﴿٩٠﴾ | (جواب ملا) کیا اب (ایمان لاتا ہے)؟ | حالانکہ

عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ

عَ صَا یْ تَ | قَب لُ | وَ كُن تَ | مِ نَل مُف سِ دِی ن | فَل یَا وْ مَ | نُ نَ جِ ی كَ | بِ بَ دَ نِ كَ

تو نافرمانی کرتا رہا | پہلے | اور تھا تو | فساد برپا کرنے والوں میں سے ﴿٩١﴾ | سو آج | ہم بچالیں گے | تیرے جسم کو

لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ

لِ تَ كُو نَ | لِ مَن | خَل فَ كَ | آ یَہ | وَ اِن نَ | كَ ثِی رَ | مِ مِ نَن نَا س

تاکہ بن جائے تُو | اُن لوگوں کے لیے جو تیرے بعد ہوں گے، | نشانِ عبرت۔ | اور اگرچہ | اکثریت | انسانوں کی

ع

عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ

عَن آیاتِ نا   لَ غافِ لُون   وَلَ قَد   باوْوَ× نا   بَ نی..اِس را...ءِ یْ لَ   مُ باوْوَاَ

ہماری نشانیوں سے   غفلت برتتی ہے ﴿٩٢﴾   اور البتہ   دیا ہم نے   بنی اسرائیل کو   ٹھکانا

صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا

صِدقِ اُن   وَرَزَق نا هُم   مِ نط طایْ یِ بات   فَ مَخ تَ لَ فو

پسندیدہ   اور کھانے کو دیں ہم نے انہیں   پاکیزہ چیزیں،   سو نہیں اختلاف کیا انہوں نے (باہم)

حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ

حت تا   جا...ءَ هُمُل   عِل مُ   اِن نَ   رَب بَ كَ   يَق ضی   بَ ئی نَ هُم

مگر اس وقت کہ آگیا ان کے پاس   علم۔   بے شک   تیرا رب   فیصلہ فرمائے گا   ان کے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ

يَا وْمَل قِ يا مَ ةِ   فی ما   كا نو فی هِ يَخ تَ لِ فون   فَ اِن   كُن تَ   فی شَک كِم

قیامت کے دن   ان باتوں کا جن میں   یہ اختلاف کرتے رہے ﴿٩٣﴾   اور اگر   ہے تمہیں   کوئی شک

مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ

مِم ما..   اَن زَل نا..   اِلَا ئی كَ   فَس ءَلِل   لَ ذی نَ   يَق رَءُو نَل

ان باتوں کے بارے میں جو   ہم نے نازل کی ہیں   تمہاری طرف   تو پوچھ لو   ان لوگوں سے جو   پڑھتے ہیں

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

كِ تا بَ   مِن قَب لِك   لَ قَد   جا...ءَ كَل   حَق قُ   مِر رَب بِ كَ

کتاب   تم سے پہلے   کہ یقیناً   آیا ہے تمہارے پاس،   حق   تمہارے رب کی طرف سے

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

فَ لَا تَ كو نَن نَ   مِ نَل مُم تَ رِی ن   وَ لَا تَ كو نَن نَ   مِ نَل لَ ذی نَ   كَذ ذَ بو

لہٰذا ہرگز مت ہونا تم   شک کرنے والوں میں سے، ﴿٩٤﴾   اور ہرگز نہ ہونا   ان میں سے جنہوں نے   جھٹلایا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

بِ آ يا تِل لاهِ   فَ تَ كون   مِ نَل خا سِ رِی ن   اِن نَل   لَ ذی نَ

اللہ کی آیات کو   ورنہ ہو جاؤ گے تم   نقصان اٹھانے والوں میں سے ﴿٩٥﴾   درحقیقت   وہ لوگ کہ

حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ

حَقْ قَتْ — عَ لَائِ ہِمْ — کَ لِ مَ تُ — رَبْ بِ کَ — لَا يُ × مِ نُوْن — وَ لَوْ — جَا...ءَتْ ہُمْ

پورا ہوگیا ہے اُن پر قول تیرے رب کا، وہ ایمان نہ لائیں گے، ﴿٩٦﴾ اور اگرچہ آجائیں اُن کے سامنے

كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ

کُل لُ — آ يَ تِن — حَت تَا يَ رَوُ — لْ عَ ذَا بَلْ اَ لِیْ مَ — فَ لَوْ لَا کَا نَتْ

ساری نشانیاں، جب تک کہ (نہ)، دیکھ لیں وہ دردناک عذاب ﴿٩٧﴾ پھر کیوں نہ ہوئی

قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا

قَرْ يَ تُنْ — آ مَ نَتْ — فَ نَ فَ عَ ہَا.. — اِیْ مَا نُ ہَا.. — اِلْ لَا

کوئی بستی کہ ایمان لائی ہو (عذاب دیکھ کر) اور فائدہ پہنچایا ہو اُس کو اُس کے ایمان نے، سوائے

قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ

قَاؤ مَ يُوْ نُس — لَمْ مَا.. آ مَ نُوْ — کَ شَفْ نَا — عَنْ ہُمْ — عَ ذَا بَلْ خِزْ يِ

قومِ یونسؑ کے۔ کہ جب ایمان لائے وہ لوگ ہٹا دیا ہم نے اُن سے ذلت آمیز عذاب

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ

فِلْ حَ يَا تِدْ دُنْ يَا — وَ مَتْ تَعْ نَا ہُمْ — اِلَا حِیْ نِن — وَ لَوْ شَا...ءَ — رَبْ بُ کَ

دُنیا کی زندگی میں اور بہرہ مند ہونے کا موقع دیا اُنہیں ایک مُدّت تک ﴿٩٨﴾ اور اگر چاہتا تیرا رب

لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ

لَ آ مَ نَ — مَنْ — فِلْ اَرْضِ — کُل لُ ہُمْ جَ مِیْ عَا — اَ فَ اَنْ تَ — تُکْ رِ ہُنْ — نَا سَ

تو ضرور ایمان لے آتے جو بھی ہیں زمین میں سب کے سب۔ تو کیا تم زبردستی کروگے انسانوں پر

حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا

حَت تَا — يَ كُوْ نُوْ — مُ × مِ نِیْ نْ — وَ مَا کَا نَ — لِ نَفْ سِنْ — اَنْ تُ × مِ نَ — اِلْ لَا

تاکہ ہو جائیں وہ مومن؟ ﴿٩٩﴾ جبکہ نہیں ہے اختیار کسی جان کو کہ ایمان لائے بغیر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾

بِ اِذْ نِلْ لَاہ — وَ يَجْ عَ لُرْ — رِجْ سَ — عَ لَلْ لَ ذِیْ نَ — لَا يَعْ قِ لُوْن

اللہ کی اجازت کے۔ اور ڈالتا ہے وہ (شرک و کفر کی) نجاست اُن لوگوں پر جو عقل و سمجھ سے کام نہیں لیتے ﴿١٠٠﴾

قُلِ انۡظُرُوۡا مَاذَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَا تُغۡنِی

قُ لِن ظُرُو مَاذَا فِس سَ مَاوَاتِ وَلۡ اَرۡض وَمَا تُغۡ نِل

کہو! ذرا دیکھو، تو کیا کیا (نشانیاں) ہیں آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور نہیں فائدہ پہنچاتیں

الۡاٰیٰتُ وَالنُّذُرُ عَنۡ قَوۡمٍ لَّا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلۡ یَنۡتَظِرُوۡنَ

آیاتُ وَنۡ نُ ذُر عَنۡ قَاوۡ مِل لَاۤ × مِ نُون فَ ہَل یَنۡ تَ ظِ رُون

نشانیاں اور تنبیہات اُن لوگوں کو جو ایمان نہیں لاتے ﴿۱۰۱﴾ سو اب نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ بھی

اِلَّا مِثۡلَ اَیَّامِ الَّذِیۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ قُلۡ

اِلۡ لَا مِثۡ لَ اَیۡ یَا مِل لَ ذِیۡ نَ خَ لَاوۡ مِنۡ قَبۡ لِ ہِم قُل

مگر اُنہی کے سے (بُرے) دنوں کا جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے۔ کہہ دو!

فَانۡتَظِرُوۡۤا اِنِّیۡ مَعَکُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ

فَنۡ تَ ظِرُو.. اِنۡ نِیۡ مَ عَ کُم مِنَلۡ مُنۡ تَ ظِرِیۡن ثُمۡ مَ

اچھا تو اب انتظار کرو اور میں بھی ہوں تمہارے ساتھ شامل انتظار کرنے والوں میں ﴿۱۰۲﴾ پھر (جب ایسا وقت آتا ہے تو)

نُنَجِّیۡ رُسُلَنَا وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کَذٰلِکَ ۚ حَقًّا عَلَیۡنَا نُنۡجِ

نُ نَجۡ جِی رُسُ لَ نَا وَلۡ لَ ذِیۡ نَ آ مَ نُو کَ ذَا لِک حَقۡ قَنۡ عَ لَیۡ نَا نُنۡ جِل

نجات دیتے ہیں ہم اپنے رسولوں کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اسی طرح۔ ہمارا ذمہ ہے کہ نجات دیں

الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۰۳﴾ ؑ قُلۡ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ شَكٍّ مِّنۡ دِیۡنِیۡ

مُ × مِ نِیۡن قُل یَا.. اَیۡ یُ ہَنۡ نَا سُ اِنۡ کُنۡ تُم فِیۡ شَکۡ کِم مِنۡ دِیۡ نِیۡ

مومنوں کو ﴿۱۰۳﴾ کہو اے انسانو! اگر ہو تم مبتلا کسی شک میں میرے دین کے بارے میں

فَلَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِیۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰکِنۡ اَعۡبُدُ

فَ لَا.. اَعۡ بُ دُ لۡ لَ ذِیۡ نَ تَعۡ بُ دُوۡن مِنۡ دُوۡ نِلۡ لَاہِ وَلَا کِن اَعۡ بُ دُ

(تو سن لو) میں تو نہیں عبادت کروں گا اُن کی جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا۔ بلکہ میں تو عبادت کروں گا

اللّٰهَ الَّذِیۡ یَتَوَفّٰىكُمۡ ۚۖ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَکُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۰۴﴾

لۡ لَاہَ لۡ لَ ذِیۡ یَ تَ وَفۡ فَا کُم وَ اُمِرۡتُ اَنۡ اَکُوۡن مِ نَلۡ مُ × مِ نِیۡ ن

اُس اللہ کی جس کے قبضے میں ہے تمہاری موت۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ہو جاؤں میں ایمان والوں میں سے، ﴿۱۰۴﴾

وَاَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ۚ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۰۵﴾

وَآن آقِم وَج ہَ کَ لِد دی ن حَ نی فا وَلا تَ کُو نَن نَ مِ نَل مُش رِ کی ن

اور یہ کہ قائم رکھو اپنے آپ کو دین (اسلام) پر یکسو ہو کر۔ اور ہرگز نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ﴿۱۰۵﴾

وَلَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنۡ فَعَلۡتَ

وَلا تَد عُ مِن دُو نِل لا ہِ ما لا یَن فَ عُ کَ وَلا یَ ضُر رُ کَ فَ اِن فَ عَل تَ

اور مت پکارو اللہ کو چھوڑ کر اُن کو جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں تمہیں اور نہ نقصان۔ پس اگر کہیں کیا تم نے ایسا

فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

فَ اِن نَ کَ اِ ذَ مِ نَظ ظا لِ می ن وَ اِیں یَم سَس کَل لا ہُ بِ ضُر رِن

تو یقیناً ہو جاؤ گے تم ایسی صورت میں ظالموں میں سے ﴿۱۰۶﴾ اور اگر پہنچائے تم کو اللہ کوئی تکلیف

فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنۡ يُّرِدۡكَ بِخَيۡرٍ فَلَا

فَ لا کا شِ فَ لَ ہُو.. اِل لا ہُو وَ اِیں یُ رِد کَ بِ خَا ئی رِن فَ لا

تو نہیں ہے کوئی دور کرنے والا اُس کا مگر وہی اور اگر پہنچانا چاہے تمہیں کوئی بھلائی تو نہیں

رَآدَّ لِفَضۡلِهٖ ؕ يُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ

را...دَ لِ فَض لِہ یُ صی بُ بِ ہی مَا ئیں یَ شا...ءُ مِن عِ با دِہ

ہے کوئی پھیرنے والا اُس کے فضل کو۔ وہ پہنچاتا ہے اپنا فضل جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔

وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمُ الۡحَقُّ

وَ ہُوَ لْ غَ فُو رُ رر رَ حی م قُل یا..اَی یُ ہَن نا سُ قَد جا...ءَ کُ مُل حَق قُ

اور وہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے ﴿۱۰۷﴾ کہو، اے انسانو! یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس حق

مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ

مِر رَب بِ کُم فَ مَ نِہ تَ دا فَ اِن نَ ما یَہ تَ دی لِ نَف سِہ

تمہارے رب کی طرف سے۔ پس جو ہدایت حاصل کرتا ہے تو درحقیقت وہ ہدایت پاتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے۔

وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ

وَ مَن ضَل لَ فَ اِن نَ ما یَ ضِل لُ عَ لَی ہا وَ ما.. آ نَ عَ لَی کُم

اور جو گمراہ ہوگا تو درحقیقت اُس کی گمراہی کا نقصان اُسی کو پہنچے گا، اور نہیں ہوں میں تم پر

بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ

بِ وَ کِی ل — وَ ت تَ بِع — مَا — یُوحا — اِلَائی کَ — وَص بِر

کوئی داروغہ۔ ﴿١٠٨﴾ اور پیروی کیے جاؤ (اے رسولؐ!) اُس کی جو وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف اور صبر کرو

حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

حَت تَا — یَح کُ مَل — لَاہ — وَ ہُ وَ — خَائی رُ — ل حَاکِ مِی ن

یہاں تک کہ فیصلہ کردے اللہ، اور وہی ہے بہترین فیصلہ کرنے والا ﴿١٠٩﴾

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (١١) (٥٢)

اٰيَاتُهَا ١٢٣ — رُكُوْعَاتُهَا ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر — رَح مَا نِر — رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ

الف لَا ... م رَا — کِ تَا بُن — اُح کِ مَت — آیَاتُ ہُو — ثُم مَ — فُص صِ لَت

الف لام را۔ کتاب ہے کہ محکم کی گئی ہیں اس کی آیات پھر کھول کھول کر بیان کردی گئی ہیں

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿١﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ

مِل لَ دُن حَ کِی مِن خَ بِی ر — اَل لَا — تَع بُ دُو .. — اِل لَل — لَاہ — اِن نَ نِی — لَ کُم

حکیم و خبیر کی طرف سے ﴿١﴾ کہ نہ عبادت کرو تم مگر اللہ کی۔ یقیناً میں ہوں تمہارے لیے

مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿٢﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

مِن ہُ — نَ ذِی رُوں — وَ بَ شِی ر — وَ اَنِس — تَغ فِ رُو — رَب بَ کُم

اس کی طرف سے خبردار کرنے والا اور بشارت دینے والا ﴿٢﴾ اور یہ کہ بخشش چاہو اپنے رب سے

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

ثُم مَ — تُو بُو .. — اِلَائی ہِ — یُ مَت تِع کُم — مَ تَا عَن حَ سَ نَن — اِلَا .. اَ جَ لِم مُ سَم مَاؤں

پھر پلٹ آؤ تم اس کی طرف، دے گا وہ تمہیں بہترین سامانِ زندگی ایک وقتِ مقرر تک

وَّيُؤْتِ	كُلَّ	ذِيْ فَضْلٍ	فَضْلَهٗ ؕ	وَاِنْ	تَوَلَّوْا
وَ يُ×تِ	كُل لَ	ذِيْ فَضْ لِن	فَضْ لَہ	وَ اِن	تَ وَل لَاؤْ
اور دے گا	ہر	زیادہ عمل کرنے والے کو	اس کا زائد اجر۔	اور اگر	تم منہ پھیر و گے

فَاِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ	۳	اِلَى اللّٰهِ
فَ اِن نِي..	آخَافُ	عَ لَائِي كُم	عَ ذَابَ يَاؤْمِن كَ بِيْ رِ		اِلَل لَاہِ
تو میں	ڈرتا ہوں	تمہارے حق میں	ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب سے	۳	اللہ ہی کی طرف

مَرْجِعُكُمْ ۚ	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	۴	اَلَآ	اِنَّهُمْ
مَرْ جِ عُ كُم	وَ ہُوَ	عَ لَا كُل لِ شَائِي ءِن	قَ دِي ر		آ لَا..	اِن نَ ہُم
تم کو لوٹ کر جانا ہے۔	اور وہ	ہر چیز پر	قادر ہے	۴	دیکھو!	یہ لوگ

يَثْنُوْنَ	صُدُوْرَهُمْ	لِيَسْتَخْفُوْا	مِنْهُ ؕ	اَلَا	حِيْنَ
يَثْ نُوْ نَ	صُ دُوْ رَ ہُم	لِ يَسْ تَخْ فُوْ	مِن ہُ	آ لَا	حِي نَ
موڑتے ہیں	اپنے سینوں کو	تاکہ یہ چھپ جائیں	اس (اللہ) سے	خبردار	جس وقت

يَسْتَغْشُوْنَ	ثِيَابَهُمْ ۙ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ
يَسْ تَغْ شُوْ نَ	ثِ يَا بَ ہُم	يَعْ لَ مُ	مَا	يُ سِر رُوْ نَ
ڈھانپتے ہیں یہ لوگ	خود کو کپڑوں سے	وہ جانتا ہے	ہر وہ بات جو	یہ چھپاتے ہیں

وَمَا	يُعْلِنُوْنَ ۚ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	۵
وَ مَا	يُعْ لِ نُوْ نَ	اِن نَ ہُو	عَ لِي مُم	بِ ذَا تِص صُ دُوْ رِ	
اور وہ بھی جو	ظاہر کرتے ہیں۔	صورتِ حال یہ ہے کہ وہ	پوری طرح باخبر ہے	سینے کے بھیدوں سے	۵

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

وَ مَا | مِن دَا...ب بَ تِن | فِل اَر ضِ | اِل لَا | عَ لَل لَا هِ | رِز قُ هَا | وَ يَع لَ مُ

اور نہیں کوئی جاندار روئے زمین پر مگر اللہ کے ذمہ ہے اُس کا رزق اور وہ جانتا ہے

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ

مُس تَ قَر رَ هَا | وَ مُس تَو دَ عَ هَا | كُل لُن | فِي كِ تَا بِم مُ بِي ن | وَ هُ وَ | لل لَ ذِي

اُس کے رہنے کی جگہ اور اس کے سونپے جانے کی جگہ، ہر (بات) درج ہے ایک کھلی کتاب میں ۝ اور وہی تو ہے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ

خَ لَ قَس | سَ مَا وَا تِ | وَل اَر ضَ | فِي سِت تَ ةِ اَي يَا مِو | وَ كَا نَ | عَر شُ هُو | عَ لَل مَا...ءِ

پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں اور تھا اس کا عرش پانی پر

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ

لِ يَب لُ وَ كُم | اَيْ يُ كُم | اَح سَ نُ | عَ مَ لَا | وَ لَ ءِن | قُل تَ | اِن نَ كُم

(پیدا کیا تم کو) تاکہ آزمائے تمہیں کہ تم میں سے کون بہتر ہے عمل کے لحاظ سے اور اگر تم کہتے ہو کہ یقیناً تم

مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

مَب عُو ثُو نَ | مِم بَع دِل مَا وُ تِ | لَ يَ قُو لَن نَل | لَ ذِي نَ | كَ فَ رُو.. | اِن | هَا ذَا..

دوبارہ اُٹھائے جاؤ گے مرنے کے بعد تو فوراً بول اُٹھتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں، نہیں ہے یہ

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ

اِل لَا | سِح رُ | مُم بِي ن | وَ لَ ءِن | اَخ خَر نَا | عَن هُ مُل | عَ ذَا بَ | اِلَا..اُم مَ تِم مَع دُو دَ تِل

مگر جادو، کھلا ۝ اور اگر ہم مؤخر کرتے ہیں اُن سے عذاب ایک مقررہ مدت تک

لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ

لَ يَ قُو لُن نَ | مَا | يَح بِ سُه | اَ لَا | يَا وُ مَ | يَا تِي هِم | لَا يْ سَ

تو ضرور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کس چیز نے روک رکھا ہے اُسے؟ یاد رکھو جس دن آئے گا وہ (عذاب) (ان پر)، نہیں

مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

مَص رُو فَن | عَن هُم | وَ حَا قَ | بِ هِم | مَا | كَا نُو بِ هِي يَس تَه زِ ءُون

ٹلنے گا وہ ان سے اور گھیرے گا اِن کو وہ (عذاب) جس کا یہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ۝

الْحِزْبُ الثَّانِيْ عَشَر (۱۲)

ع ۱

وَلَئِنۡ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً ثُمَّ نَزَعۡنٰهَا مِنۡهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوۡسٌ

وَل ءِن   آ ذَق نَل اِن سان   مِن نا رح مَ تَن   ثُم مَ   نَ زَع نا ہا   مِن ہُ   اِن نَ ہُو   لَ یَ ءُو سُن

اور اگر   ہم چکھاتے ہیں انسان کو مزا   اپنی کسی نعمت کا   پھر   چھین لیتے ہیں وہ   اُس سے   تو وہ   ضرور مایوس ہو کر

كَفُوۡرٌ ۝٩ وَلَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ نَعۡمَآءَ بَعۡدَ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ

کَ فُور   وَل ءِن   آ ذَق ناہُ   نَع ما...ءَ   بَع دَ   ضَر را...ءَ   مَس سَت ہُ

ناشکرا ہو جاتا ہے ⑨   اور اگر   ہم چکھاتے ہیں انسان کو (مزا)   نعمتوں کا   بعد   کسی تکلیف کے   جو پہنچی ہوتی ہے اُسے

لَيَقُوۡلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّىۡ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوۡرٌ ۝١٠

لَ یَ قُو لَن نَ   ذَ ہَ بَس   سَی یِ آت   عَن نِی   اِن نَ ہُو   لَ فَ رِحُن   فَ خُور

تو ضرور کہنے لگتا ہے وہ   کہ دُور ہو گئیں   سب سختیاں   مجھ سے۔   اور پھر وہ،   پھولا نہیں سماتا   اور اکڑنے لگتا ہے ⑩

اِلَّا الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ

اِل لَل   لَ ذی نَ   صَ بَ رُو   وَ عَ مِ لُص   صَالِحات   اُلا...ءِ ک   لَ ہُم   مَغ فِ رَ تُن

سوائے اُن لوگوں کے جو   صبر کرتے ہیں   اور کرتے ہیں   نیک کام۔   یہی ہیں وہ لوگ   جن کے لیے ہے   بخشش

وَّاَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ۝١١ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ ۢ بَعۡضَ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ

وَ آج رُن کَ بِیر   فَ لَ عَل لَ ک   تا رِ کُم   بَع ضَ ما   یُو حا..   اِلَا ئِ ک

اور بڑا اجر ⑪   شاید کہ تم   چھوڑنے والے ہو   اس میں سے کچھ جو   وحی کیا جا رہا ہے   تمہاری طرف

وَضَآئِقٌ ۢ بِهٖ صَدۡرُكَ اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ

وَ ضا...ءِ قُم   بِ ہی   صَد رُ ک   آئیں   یَ قُو لُو   لَاوْ لا..اُن زِ لَ   عَ لَا ئِ ہِ

اور تنگ ہونے لگا ہے   اس کی وجہ سے   تمہارا سینہ   اس بنا پر کہ   وہ کہیں گے   کہ کیوں نہیں اُتارا گیا   اِس پر

كَنۡزٌ اَوۡ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ نَذِيۡرٌ ؕ

کَن زُن   آ وْ جا...ءَ   مَ عَ ہُو   مَ لَک   اِن نَ ما.. آن تَ   نَ ذِی ر

کوئی خزانہ؟   یا (کیوں نہ) آیا   اس کے ساتھ   کوئی فرشتہ۔؟   حقیقت یہ ہے کہ تم تو (صرف)   خبردار کرنے والے ہو۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ ؕ ۝١٢ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ؕ قُلۡ

وَل لَا ہُ   عَ لَا کُل لِ شَا ئِ یِ اُوَ   وَ کِی ل   آم یَ قُو لُو نَف   تَ رَا ہ   قُل

اور اللہ ہی   ہر چیز کا   کارساز ہے۔ ⑫   کیا یہ کہتے ہیں کہ   خود گھڑ لی ہے اُس نے یہ کتاب؟   کہہ دیجیے!

فَأْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

ف×تو بِ عَش رِ سُ وَرِ م مِث لِ ہی مُف تَ رَیا تِ اُوں وَدْعُو مَنِس تَ طَع تُم

اچھا لاؤ تم دس سورتیں اس کی مانند گھڑی ہوئی اور بُلا لو جن جن کو تم بلا سکتے ہو (اپنے معبودوں میں سے مدد کے لیے)

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا

مِن دُو نِل لاہِ اِن کُن تُم صادِ قی ن ف اِل لَم یَس تَ جی بُو لَ کُم فَع لَ مُو..

اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے ﴿۱۳﴾ پھر اگر نہ قبول کریں وہ تمہاری بات تو جان رکھو

اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ

اَن نَ ما.. اُن زِلَ بِ عِل مِل لاہِ وَ اَ ل لا.. اِلا ہَ اِل لا ہُو فَ ہَل

حقیقت یہ ہے کہ نازل کی گئی ہے (یہ کتاب) اللہ کے علم سے اور یہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے کیا

اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا

اَن تُم مُس لِ مُون مَن کا نَ یُ ری دُ ل حَ یا تَد دُن یا وَ زی نَ تَ ہا

تم (اس امرِ حق کے آگے) سرِ تسلیم خم کرتے ہو؟ ﴿۱۴﴾ جو کوئی چاہتا ہے دُنیا کی زندگی اور اُس کی رونق

نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾

نُ وَف فِ اِلَیْ ہِم اَع ما لَ ہُم فی ہا وَ ہُم فی ہا لا یُب خَ سُون

تو پُورا پُورا دیتے ہیں ہم بدلہ اُن کو اُن کے اعمال کا اسی دُنیا میں اور ان کے ساتھ اس میں ذرا بھی کمی نہیں کی جاتی ﴿۱۵﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا

اُلا...ءِ کَل لَ ذی نَ لَے سَ لَ ہُم فِل آ خِ رَ ةِ اِل لَن نا ر وَ حَ بِ طَ ما

یہی ہیں وہ لوگ کہ نہیں ہے ان کے لیے آخرت میں (کچھ) سوائے جہنّم کے اور برباد ہو گیا وہ جو

صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ

صَ نَ عُو فی ہا وَ با طِ لُم ما کا نُو یَع مَ لُون اَ فَ مَن

بنایا تھا اُنہوں نے اس دُنیا میں اور ضائع ہو گئے وہ سب (اعمال) جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۶﴾ بھلا وہ لوگ جو

كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ

کا نَ عَ لا بَ یِ نَ تِم مِر رَب بِ ہی وَ یَت لُو ہُ شا ہِ دُ م مِن ہُ وَ مِن قَب لِ ہی

رکھتے ہوں روشن دلیل اپنے رب کی طرف سے اور آجائے اُس کے ساتھ ایک گواہ بھی اللہ کی طرف سے اور اس سے پہلے

كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ

کِ تاب مُوسا... اِماماً وُں وَ رَح مَہ اُلا...ءِک یُ×مِ نُون بِہی

موسیٰ کی کتاب، رہنمائی اور رحمت کے لیے (آچکی تھی کیا ایسے لوگ قرآن کا انکار کرسکتے ہیں، نہیں بلکہ) یہ تو ایمان لائیں گے اس پر

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ

وَ مَائیں یَک فُر بِہی مِنَل اَح زَاب فَن نَار مَو عِ دُہ فَ لَا تَ کُ فی مِر یَ تِم

اور جو انکار کرے گا اس کا گروہوں میں سے تو آگ ہے اُس کا ٹھکانا پس نہ پڑنا تم کسی شک میں

مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

مِن ہُ اِن نَ ہُل حَق قُ مِر رَب بِ ک وَ لَا کِن نَ اَک ثَ رَن نَاس

اس کے بارے میں، یقیناً یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے لیکن (پھر بھی) بہت سے انسان

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ

لَا یُ×مِ نُون وَ مَن اَظ لَ مُ مِم مَ نِف تَ رَا عَ لَل لَا ہِ کَ ذِ بَا اُلا...ءِک

ایمان نہیں لاتے ﴿۱۷﴾ اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جو گھڑے اللہ پر جھوٹ، ایسے لوگ

يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا

یُع رَضُون عَ لَا رَب بِ ہِم وَ یَ قُو لُل اَش ہَا دُ ہَا...ءُلَا...ء اَل لَ ذِی نَ کَ ذَ بُو

پیش کیے جائیں گے اپنے رب کے حضور، اور کہیں گے گواہ کہ یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ گھڑا تھا

عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

عَ لَا رَب بِ ہِم اَ لَا لَع نَ تُل لَا ہِ عَ لَظ ظَا لِ مِی ن اَل لَ ذِی نَ یَ صُد دُون عَن سَ بِی لِل لَا ہِ

اپنے رب پر۔ سنو! اللہ کی لعنت ہے ایسے ظالموں پر ﴿۱۸﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو روکتے ہیں اللہ کی راہ سے

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ

وَ یَب غُو نَ ہَا عِ وَ جَا وَ ہُم بِل آ خِ رَ ۃِ ہُم کَا فِ رُون اُلا...ءِک

اور چاہتے ہیں اس کو ٹیڑھا کرنا۔ اور یہی ہیں وہ لوگ جو آخرت کے منکر ہیں ﴿۱۹﴾ وہ لوگ

لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

لَم یَ کُو نُو مُع جِ زِی نَ فِل اَر ض وَ مَا کَا نَ لَ ہُم مِن دُو نِل لَا ہِ مِن

نہیں ہیں ایسے کہ عاجز کرسکیں (اللہ کو) زمین میں اور نہیں ہے ان کا اللہ کے سوا کوئی

اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ

آ وْلِ یا ۔۔۔ ء یُ ضَا عَ فُ لَ ہُمُ عَ ذَاب ما کا نُو یَس تَ طی عُو نَس سَم عَ

حمایتی۔ دگنا دیا جائے گا انہیں عذاب۔ (کیونکہ شدتِ کفر کی بنا پر) وہ نہ طاقت رکھتے تھے کوئی بات سننے کی

وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ

وَ ما کا نُو یُب صِ رُون اُلا ۔۔۔ ءِ کَ اَل ذِی نَ خَ سِ رُو ۔۔ اَن فُ سَ ہُم وَ ضَل لَ

اور نہ کچھ دیکھ سکتے تھے ﴿۲۰﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خود خسارے میں ڈالا اپنی جانوں کو اور گم ہو گئے

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ

عَن ہُم مَا کا نُو یَف تَ رُون لا جَ رَ مَ اَن نَ ہُم فِل آ خِ رَ ۃِ

اُن سے وہ سب جن کو انہوں نے جھوٹ موٹ (معبود) بنا رکھا تھا ﴿۲۱﴾ لازماً یہی لوگ آخرت میں

هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ہُ مُل اَخ سَ رُون اِن نَل اَل ذِی نَ آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص صا لِ حا تِ

سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والے ہوں گے ﴿۲۲﴾ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام

وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾

وَ اَخ بَ تُو ۔۔ اِلا رب بِ ہِم اُلا ۔۔۔ءِ کَ اَص حا بُل جَن نَ ہ ہُم فِی ہا خا لِ دُون

اور جھکے رہے اپنے رب کے حضور۔ یہی لوگ ہیں اہلِ جنت، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۳﴾

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ

مَ ثَ لُل فَ ری قَ ئی نِ کَل آ عَ ما وَل اَ صَم مِ وَل بَ صی رِ وَس سَ می عِ

مثال ان دو گروہوں کی ایسی ہے جیسے (ایک شخص) اندھا، بہرہ ہو اور (دوسرا شخص) دیکھنے اور سننے والا،

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا

ہَل یَس تَ وِ یا نِ مَ ثَ لَا اَ فَ لا تَ ذَک کَ رُون وَ لَ قَد اَر سَل نا نُو حَن

کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں، بطورِ مثال بھی؟ پھر کیا نہیں غور کرتے تم؟ ﴿۲۴﴾ اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے نوح ؑ کو

اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۚ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾

اِلا قَو مِ ہِی ۔۔ اِن نِی لَ کُم نَ ذی رُ م مُ بی نُن

اُس کی قوم کی طرف (اُس نے کہا) یقیناً میں ہوں تمہارے لیے خبردار کرنے والا، صاف صاف ﴿۲۵﴾

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ

آ ل لاتَع بُ دُو.. اِل لَل لاه اِن نی.. آخاف عَ لاَ ئی کُم

(اور یہ پیغام پہنچانے آیا ہوں) کہ تم نہ عبادت کرو کسی کی سوائے اللہ کے، بے شک مجھے اندیشہ ہے تم پر

عَذَابَ یَوْمٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ

عَ ذَابَ یاؤ مِن اَلی م فَ قالَ مَ لَ اُل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو مِن قَاؤ مِہی مَانَ راک

ایک دن (آ جائے گا) دردناک عذاب ﴿۲۶﴾ تو کہا کچھ سرداروں نے جو کافر تھے اُس کی قوم میں سے کہ نہیں دیکھتے ہم تمہیں

اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِیْنَ هُمْ

اِل لاَ بَ شَ رَ مِ مِث لَ نا وَ مَانَ راکَت تَ بَ عَ کَ اِل لَل لَ ذِی نَ هُم

مگر ایک آدمی اپنے جیسا اور نہیں دیکھتے ہم کہ پیروی کی ہو تمہاری سوائے ان لوگوں کے جو

اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ ۚ وَمَا نَرٰی لَكُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍۭ

آ را ذِ ل نا بادِ یر رَ ×ی وَ مانَ را لَ کُم عَ لاَ ئی نا مِن فَض لِم

ہم میں سے ادنیٰ درجے کے ہیں، سطحی سوچ والے، اور نہیں دیکھتے ہم کہ تمہیں ہم پر کوئی فضیلت حاصل ہو۔

بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِیْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰی بَیِّنَةٍ

بَل نَ ظُن نُ کُم کاذِ بی ن قالَ یا قاؤ م آ رَ آئی تُم اِن کُن تُ عَ لا با ئِ ی نَ تِم

بلکہ خیال کرتے ہیں ہم تمہیں جھوٹا ﴿۲۷﴾ فرمایا: اے میری قوم! ذرا سوچو تو اگر قائم ہوں میں ایک کھلی شہادت پر

مِّنْ رَّبِّیْ وَاٰتٰىنِیْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّیَتْ عَلَیْكُمْ ؕ

مِر رَب بی وَ آتانی رَح مَ تَم مِن عِن دِہی فَ عُم مِ یت عَ لاَ ئی کُم

اپنے رب کی طرف سے اور دی ہو اُس نے مجھے اپنی رحمت بطورِ خاص اندھا رکھا گیا ہو (اس سے) تمہیں،

اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَیٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ

آنُل زِ مُ کُ مُو ہا وَ آن تُم لَ ہا کارِ ہُون وَ یا قاؤ م لاَ.. آس ءَ لُ کُم

تو کیا ہم اس کے لیے مجبور کر سکتے ہیں تم کو؟ جبکہ تم اس کو ناپسند کرتے ہو ﴿۲۸﴾ اور اے میری قوم! نہیں مانگتا میں تم سے

عَلَیْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ

عَ لاَ ئی ہِ مالا اِن آج رِیَ اِل لا عَ لَل لاہِ وَ ما.. آنَ بِ طارِ دِ

اس خدمت پر مال و زر۔ نہیں ہے، میرا اجر مگر اللہ کے ذمہ اور نہیں ہوں میں پرے ہٹانے والا اپنے پاس سے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

ل لَ ذِی نَ آ مَ نُو اِن نَ ہُم مُ لَا قُو رَ ب بِ ہِم وَ لَا کِن نِی.. آ رَا کُم قَا وْ مَن

ان لوگوں کو جو ایمان لائے۔ یقیناً وہ ملنے والے ہیں اپنے رب سے بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ تم لوگ

تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ

تَج ہَ لُون وَ یَا قَا وْ مِ مَا ئیں یَن صُ رُ نِی مِ نَل لَا ہِ اِن طَ رَ دْ تُ ہُم

جہالت کر رہے ہو ﴿۲۹﴾ اور اے میری قوم! کون بچائے گا مجھے اللہ (کی پکڑ) سے اگر میں نے دھتکار دیا انہیں۔

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ

آ فَ لَا تَ ذَ کْ کَ رُون وَ لَا.. آ قُو لُ لَ کُم عِن دِی خَ زَا... ءِ نُل لَا ہِ وَ لَا.. آ عْ لَ مُ

کیا نہیں سمجھتے تم (یہ بات)؟ ﴿۳۰﴾ اور نہ میں کہتا ہوں تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں جانتا ہوں

الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

غَا ئِی بَ وَ لَا.. آ قُو لُ اِن نِی مَ لَ کُوں وَ لَا.. آ قُو لُ لِل لَ ذِی نَ

غیب کی باتیں اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور نہ میں یہ کہہ سکتا ہوں ان لوگوں کے بارے میں جن کو

تَزْدَرِيْۤ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

تَزْ دَ رِی.. آ عْ یُ نُ کُم لَا ئیں یُ × تِ یَ ہُ مُل لَا ہُ خَا ئِی رَا آل لَا ہُ آ عْ لَ مُ بِ مَا

حقیر سمجھتی ہیں تمہاری آنکھیں کہ ہرگز نہیں دے گا ان کو اللہ بھلائی، اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ

فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّيْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ

فِی.. آن فُ سِ ہِم اِن نِی.. اِذَ ل لَ مِ نَظ ظَا لِ مِی ن قَا لُو یَا نُو حُ قَد

ان کے دلوں میں ہے یقیناً میں، اگر ایسا کہوں تو ضرور ظالموں میں سے ہو جاؤں گا ﴿۳۱﴾ انہوں نے کہا: اے نوحؑ! یقیناً

جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ

جَا دَ لْ تَ نَا فَ آ کْ ثَرْ تَ جِ دَا لَ نَا فَ × تِ نَا بِ مَا تَ عِ دُ نَا..

تو نے ہم سے جھگڑا کیا اور بہت جھگڑا کر لیا۔ پس اب لے آؤ ہم پر وہ (عذاب) جس سے تم ہمیں ڈرا رہے ہو،

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ

اِن کُن تَ مِ نَص صَا دِ قِی ن قَا لَ اِن نَ مَا یَ × تِی کُم بِ ہِل لَا ہُ اِن

اگر ہو تم سچے ﴿۳۲﴾ نوحؑ نے کہا؛ حقیقت یہ ہے کہ لائے گا تم پر عذاب اللہ، اگر

شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْۤ اِنْ اَرَدْتُّ

شَا...ءَ وَمَا..اَنْ تُمْ بِ مُعْ جِ زِیْ اِنْ وَلَا یَنْ فَ عُ کُمْ نُصْ حِیْ.. اِنْ اَرَتْ تُ

چاہے گا اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ﴿۳۳﴾ اور نہیں فائدہ پہنچا سکتی تمہیں میری خیرخواہی اگر میں چاہوں

اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَيْهِ

اَنْ اَنْ صَ حَ لَ کُمْ اِنْ کَانَ لْ لَاہُ یُ رِیْ دُ اَنْ یُغْ وِ یَ کُمْ ہُ وَ رَبْ بُ کُمْ وَ اِلَاْ یِ ہِ

بھلا کرنا تمہارے ساتھ، اگر ہو اللہ کا ارادہ کہ تمہیں گمراہ کرے۔ وہی تمہارا مالک ہے۔ اور اُسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ

تُرْ جَ عُوْنَ اَمْ یَ قُوْ لُوْنَفْ تَ رَاہُ قُلْ اِ نِفْ تَ رَاْ یْ تُ ہُوْ

تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۴﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اُس نے اس (قرآن) کو؟ کہو! اگر میں نے یہ خود گھڑا ہے

فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاُوْحِيَ ع

فَ عَ لَاْ یَ اِجْ رَاْ مِیْ وَ اَنَا بَ رِیْ...ءُ مِمْ مَا تُجْ رِ مُوْنَ وَ اُوْ حِ یَ

تو میرے اُوپر ذمّہ داری ہے میرے جرم کی اور میں بری ہوں اُن (جرائم) سے جو تم کرتے ہو ﴿۳۵﴾ اور وحی کی گئی

اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ

اِلَا نُوْحِنْ اَنْ نَ ہُوْ لَنْ یُؤْ مِ نَ مِنْ قَوْ مِ کَ اِلْ لَا مَنْ قَدْ آ مَ نَ

نوحؑ کی طرف کہ صورتِ حال یہ ہے: ہرگز نہیں ایمان لائیں گے تمہاری قوم میں سے مگر صرف وہ جو ایمان لاچکے ہیں،

فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚۖ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

فَ لَا تَبْ تَ ءِسْ بِ مَا کَا نُوْ یَفْ عَ لُوْنَ وَصْ نَ عِلْ فُلْ کَ بِ اَعْ یُ نِ نَا

سو تم غمگین نہ ہو اُن (حرکتوں) پر جو یہ کر رہے ہیں ﴿۳۶﴾ اور بناؤ ایک کشتی ہماری نگرانی میں

وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ

وَ وَحْ یِ نَا وَلَا تُ خَا طِبْ نِیْ فِلْ لَ ذِیْ نَ ظَ لَ مُوْ اِنْ نَ ہُمْ

اور ہماری وحی کے مطابق اور نہ بات کرنا تم مجھ سے ان لوگوں کے حق میں جنہوں نے ظلم کیا ہے۔ یقیناً وہ

مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ

مُغْ رَ قُوْنَ وَ یَصْ نَ عُلْ فُلْ کَ وَ کُلْ لَ مَا مَرْ رَ عَ لَاْ یْ ہِ مَ لَ اُ مِمْ مِنْ قَوْ مِ ہِیْ

ڈوب کر رہیں گے ﴿۳۷﴾ اور بنانے لگے (نوحؑ) کشتی اور جب بھی گزرتے اس کے پاس سے سردار اُس کی قوم کے

سَخِرُوْا مِنْهُ ۭ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ

سَ خِ رُو ۔ مِن ہُ ۔ قَا لَ ۔ اِن ۔ تَس خَ رُو ۔ مِن نَا ۔ فَ اِن نَا ۔ نَس خَ رُ

تو مذاق اُڑاتے ۔ اس کا۔ ۔ نوحؑ فرماتے ۔ اگر ۔ تم مذاق اُڑا رہے ہو ۔ ہمارا ۔ تو یقیناً ہم بھی ۔ مذاق اُڑائیں گے

مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ۳۸ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ

مِن کُم ۔ کَ مَا ۔ تَس خَ رُون ۔ فَ سَو فَ ۔ تَع لَ مُونَ ۔ مَیں ۔ یَ× تِی ہِ ۔ عَ ذَا بُو یُّ

تمہارا ۔ جیسے ۔ تم مذاق اُڑا رہے ہو ۳۸ ۔ اور عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ۔ آتا ہے ۔ عذاب،

يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۳۹ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا

یُخ زِی ہِ ۔ وَ یَ حِل لُ ۔ عَ لَا ئِ ہِ ۔ عَ ذَا بُم ۔ مُ قِی م ۔ حَت تَا.. ۔ اِذَا ۔ جَا...ءَ ۔ اَم رُ نَا

رسوا کرنے والا ۔ اور پڑتا ہے ۔ کس پر ۔ عذاب، ۔ ہمیشہ رہنے والا؟ ۳۹ ۔ یہاں تک کہ ۔ جب ۔ آ گیا ۔ ہمارا حکم

وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

وَ فَا رَ ۔ تْ تَن نُو رُ ۔ قُل نَ ۔ حْ مِل ۔ فِی ہَا ۔ مِن کُل لِن زَو جَی نِث ۔ نَا نِی نِ

اور جوش مارنے لگا ۔ وہ تنور ۔ تو ہم نے کہا ۔ کہ سوار کر لو ۔ اِس کشتی میں ۔ ہر قسم سے نر و مادہ ۔ دو (جانور)

وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ

وَ آ ہ لَ کَ ۔ اِل لَا ۔ مَن ۔ سَ بَ قَ ۔ عَ لَا ئِ ہِل ۔ قَا وْ لُ ۔ وَ مَن

اور اپنے گھر والوں کو ۔ سوائے ۔ اُن کے کہ ۔ پہلے صادر ہو چکا ہے ۔ اُن کے بارے میں ۔ حکم ۔ اور (انہیں بھی سوار کر لو) جو

اٰمَنَ ۭ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ۴۰ وَقَالَ ارْكَبُوْا

آ مَن ۔ وَ مَا.. ۔ آ مَ نَ ۔ مَ عَ ہُو.. ۔ اِل لَا ۔ قَ لِی ل ۔ وَ قَا لَر ۔ کَ بُو

ایمان لے آئے ہیں ۔ اور نہیں ۔ ایمان لائے تھے ۔ ان کے ساتھ ۔ مگر ۔ بہت کم (لوگ) ۴۰ ۔ اور کہا (نوحؑ) نے ۔ سوار ہو جاؤ

فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْــرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ

فِی ہَا ۔ بِس مِل لَا ہِ ۔ مَج رے ہَا ۔ وَ مُر سَا ہَا ۔ اِن نَ ۔ رَب بِی ۔ لَ غَ فُو ر

اس (کشتی) میں، ۔ اللہ ہی کے نام سے ہے ۔ اس کا چلنا بھی ۔ اور ٹھہرنا بھی۔ ۔ بے شک ۔ میرا رب ۔ بڑا معاف کرنے والا،

رَّحِيْمٌ ۴۱ وَهِىَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۣ وَنَادٰى نُوْحُۨ

رَ رَحِی م ۔ وَ ہِ یَ ۔ تَج رِی ۔ بِ ہِم ۔ فِی مَو جِن ۔ کَل جِ بَا لِ ۔ وَ نَا دَا ۔ نُو حُ نِب

رحم فرمانے والا ہے ۴۱ ۔ اور وہ ۔ چلتی رہی ۔ ان کو لے کر ۔ ایسی موجوں میں ۔ جو پہاڑ جیسی تھیں ۔ اور آواز دی ۔ نوحؑ نے

قرء حفص بفتح المیم و امالة الراء ۱۲

ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾

نَ ہُو | وَکَانَ | فِی مَع زِلِیں | یَا بُ نَائِ یَر | کَبْ | مَ عَ نَا | وَلَا تَ کُنْ | مَ عَلْ کَافِ رِی ن

اپنے بیٹے کو جو تھا دُور کنارے پر، اے بیٹے! سوار ہو جا ہمارے ساتھ اور مت رہ کافروں کے ساتھ ﴿۴۲﴾

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ط قَالَ لَا

قَالَ | سَ آوِی.. | اِلَا جَ بَ لِیں | یَعْ صِ مُ نِی | مِ نَلْ مَا...ءِ | قَالَ | لَا

کہا (اس نے) کہ میں پناہ لے لوں گا کسی پہاڑ کی جو مجھے بچا لے گا پانی سے۔ (نوحؑ نے) کہا: نہیں

عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ج وَحَالَ

عَاصِ مَلْ | یَاوْ مَ | مِنْ آمْ رِلْ لَاہِ | اِلْ لَا | مَرْ | رَحِم | وَحَالَ

ہے کوئی بچانے والا آج اللہ کے عذاب سے مگر (وہی بچے گا) جس پر وہ رحم فرمائے۔ اور اسی وقت حائل ہو گئی

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ

بَائِ نَ ہُ مَلْ | مَاوْجُ | فَ كَانَ | مِ نَلْ مُغْ رَقِی ن | وَقِی لَ | یَا..اَرْضُ بْ | لَ عِی | مَا...ءَکِ

ان کے درمیان موج اور ہو گیا وہ شامل ڈوبنے والوں میں ﴿۴۳﴾ اور حکم ہوا اے زمین! نگل جا اپنا پانی

وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ

وَیَا سَ مَا...ءُ | اَقْ لِ عِی | وَغِی ضَلْ | مَا...ءُ | وَقُ ضِ یَلْ | آمْ رُ | وَسْ تَ وَتْ | عَ لَلْ جُو دِی یِ

اور اے آسمان! تھم جا اور اُتر گیا پانی اور چکا دیا گیا فیصلہ اور جا ٹھہری (کشتی) کوہِ جودی پر

وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ

وَقِی لَ | بُعْ دَ | لِلْ قَاوْ مِظْ | ظَا لِ مِی ن | وَنَا دَا | نُو حُرْ | رَبْ بَ ہُو | فَ قَالَ

اور کہا گیا (زبانِ حال سے) کہ لعنت پڑ گئی ان لوگوں پر جو ظالم ہیں ﴿۴۴﴾ اور پکارا نوحؑ نے اپنے رب کو اور عرض کیا:

رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ

رَبْ بِ | اِنْ نَبْ نِی | مِنْ آہ لِی | وَاِنْ نَ | وَعْ دَ کَلْ | حَقْ قُ | وَآنْ تَ

اے میرے مالک! میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے اور تُو

اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ج

آحْ كَ مُلْ حَاکِ مِی ن | قَالَ | یَا نُوحُ | اِنْ نَ ہُو | لَائِ سَ | مِنْ آہ لِک

سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے ﴿۴۵﴾ ارشاد ہوا: اے نوحؑ! واقعہ یہ ہے کہ وہ نہیں ہے تمہارے گھر والوں میں سے۔

الربع

اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ

اِن نَ ہُو عَ مَ لُن غَ ئ رُ صَا لِ حُن فَ لَا تَس ءَ ل نِ مَا لَ ئ سَ

بے شک اس کے کام ہیں خراب لہٰذا نہ درخواست کرو تم مجھ سے ایسی جس کے بارے میں نہیں ہے

لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّىْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝۴۶ قَالَ

لَ كَ بِ ہِی عِل مُن اِن نِی.. اَ عِ ظُ كَ اَن تَ كُو نَ مِ نَل جَا ہِ لِی ن قَا لَ

تمہیں کچھ علم، البتہ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ (نہ) ہو جانا تم جاہلوں میں سے ۝۴۶ (نوحؑ نے) عرض کیا،

رَبِّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ

رَب بِ اِن نِی.. اَ عُو ذُ بِ كَ اَن اَس ءَ لَ كَ مَا لَ ئ سَ لِی

اے میرے رب! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس بات سے کہ میں تجھ سے مانگوں وہ چیز کہ نہیں ہے مجھے

بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۴۷

بِ ہِی عِل مُن وَ اِل لَا تَغ فِر لِی وَ تَر حَم نِی.. اَ كُن مِ نَل خَا سِ رِی ن

اُس کا علم۔ اور اگر نہ کیا تو نے مجھے معاف اور رحم (نہ) فرمایا تو ہو جاؤں گا میں برباد ۝۴۷

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ

قِی لَ يَا نُو حُ اِہ بِط بِ سَ لَا مِن مِن نَا وَ بَ رَ كَا تِن عَ لَی كَ وَ عَ لَا.. اُ مَ مِن

حکم ہوا: اے نوحؑ! اُتر جاؤ سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے اور برکتیں نازل ہوں تم پر اور ان گروہوں پر

مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ

مِم مَن مَ عَك وَ اُ مَ مُن سَ نُ مَت تِ عُ ہُم ثُم مَ يَ مَس سُ ہُم

جو تمہارے ساتھ ہیں۔ اور کچھ گروہ ایسے ہیں جنہیں دیں گے ہم (دُنیاوی) فائدہ پھر پہنچے گا اُن کو

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴۸ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ

مِن نَا عَ ذَا بُن اَ لِی م تِل كَ مِن اَم بَا.. ءِ ل غَ ئ بِ نُو حِی ہَا..

ہماری طرف سے دردناک عذاب ۝۴۸ یہ خبریں ہیں غیب کی جو ہم وحی کر رہے ہیں

اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۚ

اِ لَی كَ مَا كُن تَ تَع لَ مُ ہَا.. اَن تَ وَ لَا قَو مُ كَ مِن قَب لِ ہَا ذَا

تمہاری طرف (اے نبیؐ)، نہیں جانتے تھے یہ باتیں تم اور نہ تمہاری قوم اس سے پہلے،

فَاصْبِرْ ۛ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾ ع وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ

فص بر | ان نل | عاقِ بہ ۃ | لل مُت تَ قِی ن | وَ اِلا عا دِن | اَ خا ہُم | ہُو دا

لہٰذا صبر کرو، یقیناً انجام کار متقیوں کے حق میں ہے ﴿۴۹﴾ اور عاد کی طرف (بھیجا ہم نے) اُن کے بھائی ہُودؑ کو

قَالَ يَٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنْ

قا لَ | یا قا وْ مِع | ب دُ | ل لا ہَ | ما | لَ کُم | مِن | اِلا ہِن | غا ئی رُہ | اِن

ہودؑ نے کہا، اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اُس کے سوا۔ نہیں

أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ يَٰقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ

اَن تم | اِل لا | مُف تَ رُون | یا قا وْ م | لا.. اَس ءَ ل کُم | عَ لا ئی ہِ | اَج را

ہو تم (اپنے شرک میں) مگر جھوٹ گھڑنے والے ﴿۵۰﴾ اے میری قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس (خدمت) پر کوئی صلہ،

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾

اِن | اَج رِ یَ | اِل لا | عَ لَل لَ ذِی | فَ طا رَ نی | اَ فَ لا تَع قِ لُون

نہیں ہے میرا اجر مگر اُس ہستی کے ذمہ جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۵۱﴾

وَيَٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم

وَ یا قا وْ مِس | تَغ فِ رو | رب بَ کُم | ثُم مَ | تُو بُو.. | اِلا ئی ہِ | یُر سِ لِس | س ما...ءَ | عَ لا ئی کُم

اور اے میری قوم! معافی چاہو اپنے رب سے پھر پلٹو اُسی کی طرف، برسائے گا وہ آسمان سے تم پر

مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾

مِد را را وْ | وَ یَ زِد کُم | قُو وَ تَن | اِلا قُو وَ تِ کُم | وَ لا تَ تَ وَل لاو | مُج رِ مین

موسلا دھار بارش اور اضافہ کرے گا مزید قوت کا، تمہاری موجودہ قوت میں اور مت موڑو منہ (بندگی سے) مُجرم بن کر ﴿۵۲﴾

قَالُوا يَٰهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي

قا لو | یا ہُو د | ما ج × تَ نا | بِ بائی یِ نَ تِن و | وَ ما نَح نُ | بِ تا رِ کی..

اُنہوں نے کہا: اے ہودؑ! نہیں لائے تم ہمارے پاس کوئی صریح شہادت اور نہیں ہیں ہم چھوڑنے والے

آلِهَتِنَا عَن قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٥٣﴾ إِن نَّقُولُ إِلَّا

آ لِ ہَ تِ نا | عَن قَو لِ ک | وَ ما نَح نُ | لَ کَ بِ م × ءْ مِ نین | اِ | ن نَ قو ل | اِل لَع

اپنے معبودوں کو تمہارے کہنے سے اور نہیں ہیں ہم تمہاری بات ماننے والے ﴿۵۳﴾ نہیں کہتے ہم مگر یہی کہ،

اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ

تَ رَاکَ ۔ بَعْ ضُ آ لِ ہَ تِ نَا ۔ بِ سُوْٓءْ ۔ قَا لَ ۔ اِن نِیْ ۔ اُش ہِ دُ

مُبتلا کر دیا ہے تم کو ہمارے معبودوں میں سے کسی نے خرابی میں ۔ ہودؑ نے فرمایا ! بے شک میں بناتا ہوں گواہ

اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝۵۴ مِنْ دُوْنِهٖ

ل لَا ہَ ۔ وَ ش ہَ دُوْ ۔ اَن نِیْ ۔ بَ رِیْٓءْ ۔ مِ مِم مَا ۔ تُش رِ کُوْن ۔ مِن دُوْ نِ ہِیْ

اللہ کو اور تم بھی گواہ رہو کہ یقیناً میں بیزار ہوں اُن سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو ۝۵۴ اللہ کے سوا،

فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝۵۵ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

فَ کِیْ دُوْ نِیْ ۔ جَ مِیْ عَنْ ۔ ثُم مَ ۔ لَا تُن ظِ رُوْن ۔ اِن نِیْ ۔ تَ وَک کَل تُ ۔ عَ لَل لَا ہِ

سو تدبیر کرلو تم میرے خلاف سب مل کر پھر نہ دو مجھے ذرا بھی مہلت ۝۵۵ بے شک میرا بھروسہ اللہ پر ہے

رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ

رَب بِیْ ۔ وَ رَب بِ کُم ۔ مَا ۔ مِن ۔ دَآ ب بَ تِن ۔ اِل لَا ۔ ہُ وَ آ خِ ذُم

جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، نہیں ہے کوئی جاندار مگر پکڑے ہوئے ہے وہ

بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۶ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ

بِ نَا صِ یَ تِ ہَا ۔ اِن نَ ۔ رَب بِیْ ۔ عَ لَا صِ رَا طِم مُس تَ قِیْ م ۔ فَ اِن ۔ تَ وَل لَوْ ۔ فَ قَد

اس کی پیشانی کے بالوں سے ۔ بے شک میرا رب (ملتا) ہے صراطِ مستقیم پر ۝۵۶ پھر اگر منہ پھیرتے ہو تم تو یقیناً

اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ

اَب لَغ تُ کُم ۔ مَا ۔ اُر سِل تُ بِ ہِیْ ۔ اِ لَیْ کُم ۔ وَ یَس تَخ لِ فُ ۔ رَب بِیْ

میں پہنچا چکا ہوں تم کو وہ پیغام جو دے کر بھیجا گیا ہوں تمہاری طرف ۔ اور جانشین کر دے گا میرا رب

قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْــًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝۵۷

قَوْ مَن غَیْ رَ کُم ۔ وَ لَا تَ ضُر رُوْ نَ ہُوْ ۔ شَیْ ءَ ۔ اِن نَ ۔ رَب بِیْ ۔ عَ لَا کُل لِ شَیْ ءِن ۔ حَ فِیْ ظ

کسی اور قوم کو تمہاری جگہ اور نہیں بگاڑ سکو گے تم اُس کا کچھ بھی ۔ یقیناً میرا رب ہر چیز پر نگراں ہے ۝۵۷

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

وَ لَم مَا ۔ جَآءَ ۔ اَم رُ نَا ۔ نَج جَیْ نَا ۔ ہُوْ دَوْ ۔ وَل لَ ذِیْ نَ ۔ آ مَ نُوْ ۔ مَ عَ ہُوْ

اور جب آپہنچا ہمارا عذاب تو نجات دی ہم نے ہودؑ کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اُس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۙ

بِ رَح مَ تِم مِن نا وَ نَج جَائی نا ہُم مِن عَ ذَا بِن غَ لِی ظ وَ تِل کَ عَادُن

اپنی رحمت خاص سے اور نجات دی، ہم نے اُن کو سخت عذاب سے ﴿۵۸﴾ اور یہ ہے قوم عاد

جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

جَ حَ دُو بِ آیَاتِ رَب بِ ہِم وَ عَ صَاؤ رُس لَ ہُو وَت تَ بَ عُو.. اَم رَ کُل لِ جَب بَا رِن

کہ انکار کیا تھا اُنہوں نے اپنے رب کی آیات کا اور نافرمانی کی اللہ کے رسولوں کی اور مانتے رہے کہنا ہر ظالم

عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا

عَ نِی د وَ اُت بِ عُو فِی ہَا ذِ ہِد دُن یا لَع نَ تاؤں وَ یَا ؤ مَل قِ یَا مَہ اَلَا.. اِن نَ عَادَن

سرکش کا ﴿۵۹﴾ آخر کار آپڑی اُن پر اس دُنیا میں بھی لعنت اور ہوگی قیامت کے دن بھی۔ سنو! بلاشبہ عاد نے

كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ

کَ فَ رُو رَب بَ ہُم اَلَا بُع دَ ل لِ عَادِن قَا وْ مِ ہُود وَ اِلَا ثَ مُود

کفر کیا اپنے رب کے ساتھ۔ خبردار رہو، پھٹکار پڑی عاد پر جو قوم تھی ہودؑ کی ﴿۶۰﴾ اور (بھیجا ہم نے) ثمود کی طرف

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ

آخَا ہُم صَالِ حا قَالَ یَا قَاوْ مِع بُ دُ لّاہَ مَالَ کُم مِن اِلَاہِن

اُن کے بھائی صالحؑ کو۔ تو اس نے کہا: اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا کوئی معبود

غَيْرُهٗ ۭ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ

غَائِ رُہ ہُوَ اَن شَ اَ کُم مِ نَل اَرضِ وَس تَع مَ رَ کُم فِی ہَا فَس تَغ فِ رُوہُ

سوائے اُس کے۔ اسی نے پیدا کیا ہے تم کو زمین سے اور آباد کیا ہے تم کو اِس میں سو معافی چاہو اُس سے

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا

ثُم مَ تُو بُو.. اِلَائِ ہ اِن نَ رَب بِی قَ رِی بُم مُ جِی ب قَالُو

پھر پلٹو اسی کی طرف بے شک میرا رب قریب ہی ہے اور (دعائیں) قبول کرنے والا ہے ﴿۶۱﴾ اُنہوں نے کہا:

يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ

یَا صَالِ حُ قَد کُن تَ فِی نَا مَر جُوْ وَن قَب لَ ہَاذَا.. اَ تَن ہَا نَا..

اے صالحؑ! تھے تم ہم میں ایک ایسے شخص جس سے بڑی اُمیدیں وابستہ تھیں اس سے پہلے، کیا منع کرتے ہو تم ہمیں

ع ۵

وقف لازم

اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ

اَن نَع بُ دَ مَا يَع بُ دُ آبا...ءُ نَا وَاِن نَ نَا لَ فِي شَكْ كِم

اس سے کہ عبادت کریں ہم اُن کی جن کی عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا؟ اور یقیناً ہم شک میں مُبتلا ہیں

مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

مِم مَا تَدْعُوْنَا.. اِلَاَيْ هِ مُ رِي ب قَالَ يَا قَاوْم

اُس (طریقے) کے بارے میں، دعوت دے رہے ہو تم ہمیں جس کی (اور اُس پر) دل نہیں جمتا ﴿۶۲﴾ صالحؑ نے کہا: اے میری قوم!

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً

اَ رَ آ ئِي تُم اِن كُن تُ عَ لَا بَا يِ نَ تِم مِر رَب بِي وَآ تَا نِي مِن هُ رَح مَ تَن

ذرا غور کرو کہ اگر قائم ہوں میں ایک واضح شہادت پر اپنے رب کی طرف سے اور سرفراز کیا ہو اُس نے مجھے اپنی رحمت سے،

فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ

فَ مَا ئِيں يَن صُ رُ نِي مِ نَل لَا هِ اِن عَ صَا ئِي تُ هُو فَ مَا تَ زِي دُو نَ نِي غَا ئِي رَ

پھر کون بچائے گا مجھے اللہ (کی پکڑ) سے اگر نافرمانی کروں میں اس کی اور نہیں اضافہ کر سکتے تم میرے لیے سوائے

تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا

تَخ سِي ر وَ يَا قَاوْم هَا ذِ هِي نَا قَ تُل لَا هِ لَ كُم آ يَ تَن فَ ذَ رُو هَا

نقصان کے ﴿۶۳﴾ اور اے میری قوم! یہ ہے اللہ کی اُونٹنی، تمہارے لیے ایک نشانی تو چھوڑے رکھو اسے

تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾

تَ × كُل فِي.. اَر ضِل لَا هِ وَ لَا تَ مَس سُو هَا بِ سُو...ءِن فَ يَ × خُ ذَ كُم عَ ذَا بُن قَ رِي ب

کہ کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں اور مت چھونا اُس کو بُرائی سے ورنہ آ لے گا تمہیں عذاب، بہت جلد آنے والا ﴿۶۴﴾

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ذٰلِكَ

فَ عَ قَ رُو هَا فَ قَالَ تَ مَت تَ عُو فِي دَا رِ كُم ثَ لَا ثَ ةَ آ ئِي يَام ذَا لِ كَ

لیکن انہوں نے اُسے مار ڈالا تب (صالحؑ نے) کہا: عیش کر لو تم اپنے گھروں میں تین دن۔ یہ

وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ

وَع دُن غَا ئِي رُ مَك ذُو ب فَ لَم مَا جَا...ءَ اَم رُ نَا نَج جَا ئِي نَا صَا لِ حَاوْں وَل لَ ذِي نَ

وعدہ ہے (اللہ کا) جو جھوٹا نہ ہو گا ﴿۶۵﴾ پھر جب آ پہنچا ہمارا عذاب تو بچا لیا ہم نے صالحؑ کو اور اُن لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

آ مَ نُو | مَ عَ ہُو | بِ رَح مَ تِم مِن نَا | وَ مِن خِزیِ | یَو مِ ءِذ | اِن نَ | رَب بَ کَ ہُوَ

ایمان لائے تھے اس کے ساتھ اپنی رحمتِ خاص سے اور (محفوظ رکھا) رسوائی سے اُس دن کی۔ بے شک تیرا رب ہی

الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا

ل قَ وِی یُل | عَ زِی ز | وَ اَ خَ ذَ | ل لَ ذِی نَ | ظَ لَ مُص | صَا ئِ حَ ۃُ | فَ اَص بَ حُو

طاقت والا اور زبردست ہے ﴿۶۶﴾ اور آلیا ان لوگوں کو جو ظالم تھے ایک زبردست دھماکے نے اور پڑے رہ گئے وہ

فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا

فِی دِ یَا رِ ہِم | جَا ثِ مِی نَ | کَ اَ | ل لَم یَغ نَو | فِی ہَا | اَ لَا.. | اِن نَ | ثَ مُو دَ | کَ فَ رُو

اپنے گھروں میں بے حس و حرکت ﴿۶۷﴾ گویا کہ وہ کبھی بسے ہی نہ تھے ان میں۔ سن لو! بے شک ثمود نے کفر کیا تھا

رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ

ع ۸

رَب بَ ہُم | اَلَا | بُع دَ | ل لِ ثَ مُود | وَ لَ قَد | جَا... ءَت | رُ سُ لُ نَا..

اپنے رب کے ساتھ۔ سُن لو! پھٹکار ہے ثمود پر ﴿۶۸﴾ اور البتہ آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)

اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ

اِب رَا ہی مَ | بِل بُش رَا | قَا لُو | سَ لَا مَا | قَا لَ | سَ لَا مُن | فَ مَا لَ بِ ثَ | اَن

ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لے کر، اُنھوں نے کہا، سلام۔ ابراہیمؑ نے بھی کہا: سلام ہو تم پر پھر کچھ دیر نہ گزری کہ

جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَاٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ

جَا... ءَ | بِ عِج لِن | حَ نِی ذ | فَ لَم مَا | رَ آ... | اَی دِ یَ ہُم | لَا تَ صِ لُ | اِ لَی ہِ

لے آئے ابراہیمؑ ایک بچھڑا، بُھنا ہُوا ﴿۶۹﴾ پھر جب دیکھا ابراہیمؑ نے کہ ان کے ہاتھ نہیں بڑھتے ہیں کھانے پر

نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ

نَ کِ رَ ہُم | وَ اَو جَ سَ | مِن ہُم | خی فَہ | قَا لُو | لَا تَ خَف | اِن نَا.. اُر سِل نَا..

تو کھٹک گئے اُن سے اور محسوس کرنے لگے دل میں اُن سے خوف۔ اُنھوں نے کہا، ڈرو نہیں ہم بھیجے گئے ہیں،

اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ

اِلَا قَا ؤ مِ لُوط | وَم رَا ءَ تُہُو | قَا... ءِ مَ تُن | فَ ضَ حِ کَت | فَ بَش شَر نَا ہَا | بِ اِس حَا قَ

قومِ لُوطؑ کی طرف ﴿۷۰﴾ اور ابراہیمؑ کی بیوی کھڑی تھی (یہ سن کر) وہ ہنس دی تو خوشخبری دی ہم نے اُسے اسحٰقؑ کی

وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَ اَنَا

وَ مِی اُوں وَ رَا...ءِ اِس حاق یَع قُوب قَا لَت یَا وَ اَی لَ تَا.. ءَ اَ لِ دُ وَ اَ نَ

اور بعد اسحٰقؑ کے یعقوبؑ کی ﴿۷۱﴾ اس نے کہا، ہائے میری کم بختی! کیا میرے ہاں بچہ ہوگا؟ حالانکہ میں

عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْٓا

عَ جُوزُوں وَ ہَا ذَا بَع لِی شَا اِی خَا اِن نَ ہَا ذَا لَ شَا اِی ءُن عَ جِی ب قَا لُو..

بوڑھی ہوچکی ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں۔؟ یقیناً یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿۷۲﴾ فرشتوں نے کہا:

اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ

اَ تَع جَ بِی نَ مِن اَم رِل لَا ہِ رَح مَ تُل لَا ہِ وَ بَ رَ کَا تُ ہُو عَ لَا اِی کُم اَہ لَل بَا اِی ت

کیا تعجب کرتی ہو تم اللہ کے حکم پر،؟ رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں نازل ہوں تم پر اے (ابراہیمؑ کے) گھر والو!

اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ

اِن نَ ہُو حَ مِی دُ م مَ جِی د فَ لَم مَا ذَ ہَ بَ عَن اِب رَا ہِی مَر رَا وْ عُ

یقیناً اللہ ہے نہایت قابلِ تعریف اور بڑی شان والا ﴿۷۳﴾ پھر جب دور ہوگئی ابراہیمؑ کی گھبراہٹ

وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ

وَ جَا...ءَت ہُل بُش رَا یُ جَا دِ لُ نَا فِی قَا وْ مِ لُوط اِن نَ اِب رَا ہِی مَ

اور مل گئی اُنہیں (اولاد کی) خوشخبری تو اس نے جھگڑنا شروع کر دیا ہم سے قوم لوطؑ کے بارے میں ﴿۷۴﴾ حقیقت میں ابراہیمؑ

لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ

لَ حَ لِی مُن اَوْ وَا ہُم مُ نِی ب یَا...اِب رَا ہِی مُ اَع رِض عَن ہَا ذَا اِن نَ ہُو

بڑے تحمل والے نرم دل اور ہم سے لو لگانے والے ہیں ﴿۷۵﴾ اے ابراہیمؑ! چھوڑ دو یہ خیال۔ صورتِ حال یہ ہے

قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا

قَد جَا...ءَ اَم رُ رَب بِک وَ اِن نَ ہُم آ تِی ہِم عَ ذَا بُن غَا اِی رُ مَر دُود وَ لَم مَا

کہ آچکا ہے حکم تیرے رب کا۔ اور اب یقیناً آکر رہے گا اُن پر عذاب، نہ ٹلنے والا ﴿۷۶﴾ پھر جب

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِىْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

جَا...ءَت رُ سُ لُ نَا لُو طَن سِی...ءَ بِ ہِم وَ ضَا قَ بِ ہِم ذَر عَاوں

آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ کے پاس تو بہت ناگوار گزرا اُنہیں اُن کا آنا اور دل میں کڑھنے لگے

وَقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ

اور کہنے لگے یہ دن ہے بڑی مصیبت کا ﴿۷۷﴾ اور آئے اُس کے پاس اُس کی قوم (کے لوگ) بے اختیار دوڑتے ہُوئے

اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ

اُس کی طرف اور پہلے بھی کیا کرتے تھے وہ بُرے کام (اُنہیں دیکھ کر) کہا لوطؑ نے، اے میری قوم! یہ ہیں

بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ

میری بیٹیاں، یہ زیادہ پاکیزہ ہیں تمہارے لیے پس ڈرو اللہ سے اور نہ رسوا کرو مجھے میرے مہمانوں کے معاملہ میں۔

اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ

کیا نہیں ہے تم میں کوئی بھلا آدمی؟ ﴿۷۸﴾ اُنہوں نے کہا یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں ہے ہمیں تیری بیٹیوں سے

مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ

کوئی رغبت اور یقیناً تو جانتا ہے کہ ہم کیا چاہتے ہیں؟ ﴿۷۹﴾ لوطؑ نے کہا: کاش! ہوتی میرے پاس

بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ

تمہارے مقابلہ کی طاقت یا میں پناہ لے سکتا کسی سہارے کی جو بہت مضبوط ہوتا ﴿۸۰﴾ فرشتوں نے کہا: اے لوطؑ!

اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ

بے شک ہم بھیجے ہُوئے (فرشتے) ہیں تیرے رب کے، ہرگز نہیں پہنچ سکیں گے یہ تم تک سو چل پڑو

بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا

اپنے گھر والوں کو لے کر کسی حصّے میں رات کے اور نہ پیچھے پلٹ کر دیکھے تم میں سے کوئی مگر

امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ

رَآ تَك | اِن اَن ہُو | مُ صِی بُ ہا | مَا.. | اَصَاب ہُم | اِن اَن

تمہاری بیوی (جو ساتھ نہ جائے گی)۔ واقعہ یہ ہے کہ اس پر بھی وہی آفت آنے والی ہے جو اِن لوگوں پر آئے گی۔ بے شک

مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا

مَاوْعِ دَہ مُص | صُب ح | آ لَائِ سَص | صُب حُ | بِ قَ رِی ب | فَ لَم مَا | جَا... ءَ | آ م رُ نَا

اُن کی تباہی کا وقتِ مقرّر صبح کا ہے۔ کیا نہیں ہے صبح بہت قریب؟ ﴿۸۱﴾ پھر جب آیا ہمارا عذاب

جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ

جَ عَل نَا | عَالِ یَ ہَا سَافِ لَ ہَا | وَ اَم طَر نَا | عَ لَائِ ہَا | حِ جَارَ تَم | مِن سِج جِی لِم

تو کردیا ہم نے اس بستی کو تلپٹ اور برسائے ہم نے اس پر پتھر کھنگر کے،

مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ ع

مَن ضُود | مُ سَاو وَم تَن | عِن دَ رَب بِک | وَ مَا | ہِ یَ | مِ نَظ ظَالِ مِی نَ | بِ بَ عِی د

لگا تار ﴿۸۲﴾ جو نشان زدہ تھے تیرے رب کے ہاں اور نہیں ہے وہ بستی ان ظالموں سے کچھ دُور ﴿۸۳﴾

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

وَ اِلَا مَدْ یَ نَ | آ خَا ہُم | شُ عَائِ بَا | قَال | یَا قَاوْ مِع | بُ دُ | ل لَاہَ

اور (بھیجا ہم نے) مدین والوں کی طرف اُن کے بھائی شعیبؑ کو، اُنھوں نے کہا، اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ

مَا لَ کُم | مِن اِلَا ہِن | غَائِ رُہ | وَ لَا تَن قُ صُل | مِک یَال | وَل مِی زَان | اِن نِی..

نہیں ہے تمہارا کوئی خدا (قابلِ عبادت) سوائے اس کے اور نہ کمی کرو ناپ اور تول میں، بے شک میں

اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

آ رَا کُم | بِ خَائِ رِی اُوں | وَ اِن نِی.. | آ خَاف | عَ لَائِ کُم | عَ ذَاب یَاوْ مِم

دیکھتا ہوں تمہیں (آج) خوشحال اور (اگر تم باز نہ آئے) تو مجھے اندیشہ ہے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا

مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا

مُ حِی ط | وَ یَا قَاوْ م | آوْ فُل | مِک یَال | وَل مِی زَان | بِل قِس طِ | وَ لَا تَب خَ سُن

جو سب کو گھیرلے گا ﴿۸۴﴾ اور اے میری قوم! پورا کیا کرو ناپ اور تول انصاف کے ساتھ اور نہ گھاٹا دیا کرو

النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ

نا س   آش یا۔۔۔ءَ ہُم   وَ لا تَع ثَاوْ   فِل آرض   مُف سِ دی ن   ب قِی یَ تُل لاہِ   خَا ئی رُ

لوگوں کو   اُن کی چیزوں میں   اور مت پھرو تم   زمین میں   فساد مچاتے ہُوئے ﴿۸۵﴾   اللہ کی (دی ہُوئی) بچت   بہتر ہے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا

ل ل کُم   اِن   کُن تُم   مُ × م نِی ن   وَ ما۔۔   آنَ   عَ لَا ئِی کُم   بِ حَ فِی ظ   قَالُو

تمہارے لیے،   اگر   ہو تم   مومن،   اور نہیں   ہوں میں   تم پر   پہرے دار ﴿۸۶﴾   اُنھوں نے کہا،

يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ

یا شُ عَا ئِی بُ   آصَ لَا تُ کَ   تَ × مُ رُ کَ   آن   نَت رُ کَ   مَا   یَع بُ دُ   آبا۔۔۔ءُ نا۔۔

اے شعیبؑ! کیا تیری نماز تجھے حکم دیتی ہے کہ   ہم (پوجنا) چھوڑ دیں   انہیں جن کو پوجا کرتے تھے   ہمارے آباؤ اجداد

اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾

آؤ آن نَف عَ لَ   فِی۔۔ آم وَا لِ نَا   مَا   نَ شَا۔۔۔ء   اِن نَ کَ لَ آن تَل   حَ لِی مُر   رَ شِی دُ

یا (نہ) کریں ہم   اپنے مالوں میں   وہ تصرف جو   ہم چاہتے ہیں۔؟   بس تم ہی تو رہ گئے ہو   بُردبار   اور نیک چلن آدمی ﴿۸۷﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

قَالَ   یا قَاوْ مِ   آرَ آئی تُم   اِن   کُن تُ   عَ لَا بَا ئِی یِ نَ تِم   مِر رَب بِی

شعیبؑ نے کہا: اے میری قوم!   دیکھو تو   اگر   ہوں میں قائم   ایک کُھلی شہادت پر   اپنے رب کی طرف سے

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰي مَآ

وَ رَزَ قَ نِی   مِن ہُ   رِز قَن حَ سَ نا   وَ ما۔۔ اُرِی دُ   آن اُخَا لِ فَ کُم   اِلَا مَا۔۔

اور عطا کیا ہو اُس نے مجھے   اپنے ہاں سے   اچھا رزق۔   اور نہیں ہے میرا یہ ارادہ   کہ مَیں خلاف کروں   اس بات کے،

اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ

آن ہَا کُم عَن ہُ   اِن اُرِی دُ   اِل لَل   اِص لَا حَ   مَس تَ طَع ت   وَ ما   تَاوْ فِی قِی۔۔

منع کر رہا ہوں جس سے میں تم کو،   نہیں چاہتا میں   مگر   اصلاح کرنا   اپنی بساط کے مطابق   اور نہیں   ہے مجھے توفیق

اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ

اِل لَا   بِل لَاہ   عَ لَا ئِی ہِ   تَ وَک کَل تُ   وَ اِلَا ئِی ہِ   اُنِی ب   وَ یا قَاوْ مِ

مگر   اللہ کی طرف سے،   اسی پر   میرا بھروسہ ہے   اور اُسی سے   میں رجوع کرتا ہُوں ﴿۸۸﴾   اور اے میری قوم!

لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ

لَا يَجْ رِمَنْ نَ كُمْ | شِ قَاقِيْ.. | اَنْ | يُ صِيْ بَ كُمْ | مِثْ لُ مَا.. | اَصَابَ | قَاوْمَ نُوْحِنْ

کہیں مجرم نہ بنادے تم کو۔ میری مخالفت ایسا (مجرم) کہ آپڑے تم پر ویسا ہی (عذاب) جیسا کہ آیا تھا قومِ نوحؑ پر

اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا

اَوْ قَاوْمَ هُوْدِنْ | اَوْ قَاوْمَ صَالِحْ | وَمَا | قَاوْمُ لُوْطِمْ | مِنْ كُمْ | بِ بَ عِيْ دْ | وَسْ تَغْ فِ رُوْ

یا قوم ہودؑ پر یا قوم صالحؑ پر۔ اور نہیں ہے قوم لوطؑ تم سے کچھ زیادہ دُور ﴿۸۹﴾ اور معافی مانگو تم

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا

رَبْ بَ كُمْ | ثُمْ مَ | تُوْ بُوْ.. | اِلَا يْ هِ | اِنْ نَ | رَبْ بِيْ | رَحِيْ مُوْں | وَدُوْد | قَالُوْ

اپنے رب سے پھر پلٹ آؤ اسی کی طرف۔ بے شک میرا رب ہے مہربان اور بہت محبت کرنے والا ﴿۹۰﴾ اُنھوں نے کہا:

يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ

يَا شُ عَائِ بُ | مَا نَفْ قَ هُ | كَ ثِيْ رَ | مِمْ مَا تَ قُوْلُ | وَاِنْ نَا | لَ نَ رَا كَ | فِيْ نَا | ضَ عِيْ فَا

اے شعیبؑ! نہیں سمجھتے ہم بہت سی تیری باتیں اور ہم یقیناً دیکھتے ہیں تمھیں اپنے درمیان کمزور

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ؗ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ

وَلَاوْلَا | رَهْ طُكْ | لَ رَجَمْ نَا كْ | وَمَا.. | اَنْ تَ | عَ لَائِ نَا | بِ عَ زِيْ زْ | قَالَ

اور اگر نہ ہوتی برادری تمھاری تو ضرور ہم تمھیں سنگسار کردیتے اور نہیں ہو تم ہم پر کچھ غالب ﴿۹۱﴾ شعیبؑ نے کہا:

يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ

يَا قَاوْمِ | اَرَهْ طِيْ.. | اَعَزْزُ | عَ لَائِ كُمْ | مِنَلْ لَاه | وَتْ تَ خَذْ تُ مُوْهُ

اے میری قوم! کیا میری برادری زیادہ طاقتور ہے تمھارے لیے اللہ سے؟ اور اسی لیے ڈال رکھا ہے تم نے اللہ کو

وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا

وَرَا... ءَ كُمْ ظِهْ رِيْ يَا | اِنْ نَ رَبْ بِيْ | بِ مَا تَعْ مَ لُوْنَ مُ حِيْ ط | وَ يَا قَاوْ مِعْ | مَ لُوْ

پسِ پشت۔ بے شک میرا رب تمھارے سب اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۹۲﴾ اور اے میری قوم! کام کیے جاؤ

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ

عَ لَا مَ كَانَ تِ كُمْ | اِنْ نِيْ | عَامِلْ | سَاوْفَ | تَعْ لَ مُوْنَ | مَائِيں

تم اپنے طریقہ پر اور میں بھی کام کررہا ہوں (اپنے طریقہ پر)، عنقریب معلوم ہوجائے گا تم کو کہ کس پر

يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ

يَ×تِى هِ عَ ذَا بُوْ ئِیں يُخ زِى هِ وَمَن هُوَ كَا ذِب وَرتَ قِ بُو.. اِن نى

آتا ہے عذاب جو اُسے رسوا کردے گا اور کون ہے جو جھوٹا ہے اور تم بھی انتظار کرو اور میں بھی

مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ

مَ عَ كُم رَ قِى ب وَ لَمْ مَا جَا...ءَ اَ م رُ نَا نَج جَا ئِى نَا شُ عَا ئِى بَاؤں وَل لَ ذِى نَ

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿٩٣﴾ اور جب آیا ہمارا فیصلہ عذاب تو بچالیا ہم نے شعیبؑ کو اور اُن لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

آ مَ نُو مَ عَ هُو بِ رَح مَ تِم مِن نَا وَ اَ خَ ذَ تِل اَل ذِى نَ ظَ لَ مُو

ایمان لائے تھے اُس کے ساتھ اپنی رحمتِ خاص سے اور آلیا اُن لوگوں کو جو ظالم تھے

الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا

صَا ئِى حَ ةُ فَ اَص بَ حُو فِى دِ يَا رِ هِم جَا ثِ مِى ن كَ اَ ل لَم يَغ نَا وْ

ایک سخت دھماکے نے پھر وہ پڑے رہ گئے اپنے گھروں میں بے حس و حرکت ﴿٩٤﴾ گویا کہ کبھی نہیں رہے تھے وہ

فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

فِى هَا اَ لَا بُع دَ لِ لِ مَد يَ نَ كَ مَا بَ عِ دَت ثَ مُود وَ لَ قَد اَر سَل نَا

ان میں۔ سُن لو! لعنت ہے مدین والوں پر جیسی لعنت پڑی ثمود پر ﴿٩٥﴾ اور یقیناً بھیجا ہم نے

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

مُو سَا بِ آ يَا تِ نَا وَ سُل طَا نِم مُ بِى ن اِ لَا فِر عَا ؤْ نَ وَ مَ لَ ءِ ہِى

موسیٰؑ کو ساتھ اپنی نشانیوں کے اور کھلی سند کے ﴿٩٦﴾ طرف فرعون کے اور اس کے سرداروں کے،

فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ

فَت تَ بَ عُو.. اَم رَ فِر عَا ؤْ نَ وَ مَا.. اَم رُ فِر عَا ؤْ نَ بِ رَ شِى د يَق دُ مُ قَا ؤْ مَ هُو

پس پیروی کی انہوں نے فرعون کے حکم کی اور نہیں تھا حکم فرعون کا درست ﴿٩٧﴾ آگے آگے ہوگا اپنی قوم کے،

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾

يَا ؤْ مَل قِ يَا مَ ةِ فَ اَوْ رَ دَ هُم نَار وَ بِ×سَل وِرْدُ ل مَا ؤْرُود

قیامت کے دن پھر پہنچا دے گا انہیں جہنم میں اور بہت بُرا ہے وہ مقام جہاں وہ اُتارے جائیں گے ﴿٩٨﴾

وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ

وَاُتْ بِ عُوْ فِیْ ہاذِہی لَعْ نَ تَاوْں وَیَاوْ مَلْ قِیَامَہ بِ×سَر رِفْ دُ

اور پیچھے لگ گئی اُن کے اس دنیا میں لعنت اور (لگ جائے گی) قیامت کے دن بھی۔ بہت برا ہے وہ انعام

الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰی نَقُصُّهٗ عَلَیْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ

لْ مَرْفُوْدُ ذَالِ کَ مِنْ آمْ بَا...ءِ لْ قُ رَا نَ قُصْ صُ ہُو عَ لَائِ کَ مِنْ ہَا قَا...ءِ مُوں

جو اُنہیں دیا گیا ﴿۹۹﴾ یہ ہیں چند خبریں بستیوں کی جو بیان کر رہے ہیں ہم تمہارے سامنے ان میں کچھ اب بھی قائم ہیں

وَّحَصِیْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ

وَحَ صِیْ د وَمَا ظَلَمْ نَاہُم وَلَاکِن ظَ لَ مُو.. اَنْ فُ سَ ہُم فَ مَا.. اَغْ نَتْ

اور (کچھ) مٹ چکی ہیں ﴿۱۰۰﴾ اور نہیں ظلم کیا ہم نے اُن پر بلکہ ظلم کیا اُنہوں نے خود ہی اپنی جانوں پر اور نہ بچایا

عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِیْ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ لَّمَّا جَآءَ

عَنْ ہُم آلِ ہَ تُ ہُمُل لَ تِی یَدْ عُوْنَ مِنْ دُوْ نِلْ لَاہِ مِنْ شَائِ ءِ لَمْ مَا جَا...ءَ

ان کو اُن کے معبودوں نے جنہیں پکارتے تھے وہ اللہ کے سوا ذرا بھی، جب آ گیا

اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَیْرَ تَتْبِیْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ

اَمْ رُ رَب بِکَ وَمَا زَادُوْہُم غَائِ رَ تَتْ بِی بِ وَکَ ذَالِ کَ

فیصلۂ عذاب تیرے رب کا۔ اور نہ اضافہ کیا اُنہوں نے اُن کے لیے سوائے تباہی و بربادی کے ﴿۱۰۱﴾ اور ایسی ہی ہُوا کرتی ہے

اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِیْمٌ

اَخْ ذُ رَب بِ کَ اِذَا.. اَخَ ذَ لْ قُ رَا وَہِ یَ ظَالِ مَہ اِنْ نَ اَخْ ذَ ہُو.. اَلِی مُن

پکڑ تیرے رب کی، جب وہ پکڑتا ہے کسی بستی کو ظلم کرتے ہُوئے۔ بے شک اُس کی پکڑ بڑی دردناک

شَدِیْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّمَنْ خَافَ

شَ دِی د اِنْ نَ فِی ذَالِ کَ لَ آیَ تَل لِ مَن خَافَ

اور سخت ہوتی ہے ﴿۱۰۲﴾ یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے ہر اُس شخص کے لیے جو ڈرتا ہے

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ یَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ یَوْمٌ

عَ ذَابَلْ آخِ رَہ ذَالِ کَ یَاوْمُم مَجْ مُوْ عُل لَ ہُن نَاسُ وَ ذَالِ کَ یَاوْمُم

عذابِ آخرت سے۔ وہ ایک دن ہوگا کہ جمع کیے جائیں گے جس میں سب انسان اور وہ دن ہے

مَّشۡهُوۡدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ

مَش ہُود | وَ مَا | نُ ءَخ خِ رُ ہُو.. | اِل لَا | لِ اَجَ لِم

(جس میں) سب حاضر کیے جائیں گے ﴿۱۰۳﴾ اور نہیں دیر کر رہے ہیں ہم اس کے لانے میں مگر ایک مُدت کے لیے

مَّعۡدُوۡدٍ ﴿۱۰۴﴾ يَوۡمَ يَاۡتِ لَا تَكَلَّمُ نَفۡسٌ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ‌ ۚ فَمِنۡهُمۡ

مَع دُود | یاۡ ءُمَ یَ × تِ | لَا تَ کَل لَ مُ | نَف سُن | اِل لَا | بِ اِذنِہ | فَ مِن ہُم

جو گنی چُنی ہے ﴿۱۰۴﴾ جب وہ دن آئے گا نہ بات کر سکے گا کوئی جاندار مگر اُس کی اجازت سے پھر ان میں سے کچھ

شَقِىٌّ وَّسَعِيۡدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ شَقُوۡا فَفِى النَّارِ لَهُمۡ فِيۡهَا

شَ قِی یُوں | وَ سَ عِی د | فَ اَم مَل لَ ذِی نَ | شَ قُو | فَ فِن نَارِ | لَ ہُم | فِی ہَا

بدبخت ہوں گے اور (کچھ) نیک بخت ﴿۱۰۵﴾ سو وہ لوگ جو بدبخت ہیں وہ تو آگ میں ہوں گے وہ اس میں

زَفِيۡرٌ وَّشَهِيۡقٌ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ اِلَّا

زَ فِی رُوں | وَ شَ ہِی ق | خَا لِ دِی نَ | فِی ہَا | مَا دَا مَ تِس | سَ مَا وَا تُ | وَل اَر ضُ | اِل لَا

چلائیں گے اور دھاڑیں گے ﴿۱۰۶﴾ ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان اور زمین الا

مَا شَآءَ رَبُّكَ‌ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ

مَا شَا...ءَ | رَب بُک | اِن نَ | رَ ب بَ کَ | فَع عَا لُل | لِ مَا | یُ رِی د | وَ اَم مَل | لَ ذِی نَ

یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور)۔ بے شک تیرا رب کر ڈالتا ہے جو چاہے ﴿۱۰۷﴾ اور رہے وہ لوگ جو

سُعِدُوۡا فَفِى الۡجَـنَّةِ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ

سُ عِ دُو | فَ فِل جَن نَ ۃِ | خَا لِ دِی نَ | فِی ہَا | مَا دَا مَ تِس | سَ مَا وَا تُ | وَل اَر ضُ

خوش بخت ہیں سو جائیں گے وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان اور زمین

اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ‌ ؕ عَطَآءً غَيۡرَ مَجۡذُوۡذٍ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ فِىۡ مِرۡيَةٍ

اِل لَا | مَا شَا...ءَ | رَب بُک | عَ طَا...ءَ ن | غَا یْ رَ مَج ذُوذ | فَ لَا تَ کُ | فِی مِر یَ تِم

الا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور)۔ یہ بخشش ہوگی بے انتہا ﴿۱۰۸﴾ سو کبھی نہ پڑنا تم دھوکے میں

مِّمَّا يَعۡبُدُ هٰٓؤُلَآءِ‌ ؕ مَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا كَمَا

مِم مَا | یَع بُ دُ | ہَا...ءُ لَا...ءِ | مَا یَع بُ دُو نَ | اِل لَا | کَ مَا

ان کے بارے میں جن کی عبادت کرتے ہیں یہ لوگ۔ نہیں عبادت کرتے یہ مگر اسی طرح جس طرح

يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ

یَع بُ دُ آبا...ءُہم مِن قَب ل وَان نا ل مُ وَف فُوہم ن صی ب ہم

عبادت کرتے رہے ہیں اُن کے باپ دادا اس سے پہلے اور یقیناً ہم ضرور پورا پورا دیں گے اُن کو اُن کا حصہ

غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝۱۰۹ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا

غَائی رَ مَن قُو ص وَل قد آ تائی نا مُو سَل کِ تاب فَخ تُ لِ ف فِی ہِ وَلَا وْ لَا

بے کم و کاست ۝۱۰۹ اور البتہ دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب پھر اختلاف کیا گیا اس کے بارے میں اور اگر نہ ہوتی

كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ

کَ لِ مَ تُن سَ بَ قَت مِر رَب بِ کَ ل قُ ضِ یَ بائی ن ہم

ایک بات پہلے سے طے شدہ تیرے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا اُن کے درمیان۔

وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝۱۱۰ وَاِنَّ

وَان ن ہم ل فی شک کِم مِن ہُ مُ ری ب وَان نَ

اور واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں اُس کے بارے میں جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ۝۱۱۰ اور بے شک

كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

کُل لَل لَم ما لَ یُ وَف فِ یَن نَ ہم رَب بُ ک اَع ما لَ ہم اِن نَ ہُو بِ ما یَع مَ لُو نَ

سب کو ضرور اور بہرحال پورا پورا بدلہ دے کر رہے گا تیرا رب ان کے اعمال کا۔ بے شک وہ ان حرکتوں سے جو یہ کر رہے ہیں

خَبِيْرٌ ۝۱۱۱ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ

خَ بِی ر فَس تَ قِم کَ ما... اُمِر تَ وَ مَن تا بَ مَ عَ کَ

پوری طرح باخبر ہے ۝۱۱۱ سو ثابت قدم رہو تم بھی جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے اور وہ بھی جو تائب ہو کر تمہارے ساتھ ہیں

وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۱۱۲ وَلَا تَرْكَنُوْٓا

وَ لَا تَط غَاؤ اِن نَ ہُو بِ ما تَع مَ لُو نَ بَ صی ر وَلَا تَر کَ نُو..

اور نہ تجاوز کرنا تم حدود (بندگی) سے۔ بے شک اللہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے ۝۱۱۲ اور نہ جھکنا

اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اِلَل لَ ذی نَ ظَ لَ مُو فَ تَ مَس سَ کُ مُن نار وَ ما لَ کُم مِن دُو نِل لَا ہِ

ان لوگوں کی طرف جو ظالم ہیں ورنہ لپیٹ میں آجاؤ گے تم بھی جہنم کی اور نہ ہو گا تمہارے لیے اللہ کے سوا (بچانے والا)

مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ

مِن آوْ لِ یا...ءَ ثُم مَ لَا تُن صَ رُون وَ اَ قِ مِص صَ لاَ ةَ طَ رَ فَ ین نَ ہا رِ

کوئی اور سرپرست، پھر نہ ملے گی تمہیں مدد بھی (اللہ کی طرف سے) ﴿۱۱۳﴾ اور قائم کرو نماز دونوں سروں پر دن کے

وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۭ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ ذِكْرٰى

وَ زُ لَ فَم م نَل لَا یْ لِ اِن نَل حَ سَ نا تِ یُذ ہِب نَس سَ یْ یِ آت ذَا لِ کَ ذِ کْ را

اور چند پہلی ساعتوں میں رات کی۔ بے شک نیکیاں دُور کر دیتی ہیں برائیوں کو، یہ یاددہانی ہے

لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

لِذ ذَا کِ رِی ن وَص بِر فَ اِن نَل لا ہَ لاَ یُ ضی عُ اَج رَ ل مُح سِ نی ن

نصیحت ماننے والوں کے لیے ﴿۱۱۴﴾ اور ثابت قدم رہو، بے شک اللہ نہیں ضائع کرتا اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۱۱۵﴾

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ

فَ لَو لاَ کَا نَ م نَل قُ رُو نِ مِن قَب لِ کُم اُ لُو بَ قِی یَ تِیں یَن ہَو نَ عَ نِل فَ سَا دِ

پھر کیوں نہ ہوئے ان قوموں میں سے جو تم سے پہلے تھیں ایسے اہل خیر جو منع کرتے فساد برپا کرنے سے

فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

فِل اَرضِ اِل لاَ قَ لِی لَم مِم مَن اَن جَا یْ نا مِن ہُم وَت تَ بَ عَل لَ ذِی نَ ظَ لَ مُو

زمین میں، ہاں (اگر ہوئے بھی تو) تھوڑے سے جن کو ہم نے بچالیا ان میں سے اور پیچھے پڑے رہے ظالم لوگ

مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

مَا... اُت رِ فُو فِی ہِ وَ کا نُو مُج رِ می ن وَ مَا کا نَ رَب بُ کَ

ان (لذتوں) کے جن کا سامان انہیں فراوانی سے دیا گیا تھا اور بن کر رہے وہ مجرم ﴿۱۱۶﴾ اور نہیں ہے تیرا رب

لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ

لِ یُہ لِ کَل قُ را بِ ظُل مِی وْ وَ اَہ لُ ہا مُص لِ حُون وَ لَو شَا...ءَ رَب بُ کَ

ایسا کہ تباہ کرتا بستیوں کو ناحق جبکہ وہاں کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں ﴿۱۱۷﴾ اور اگر چاہتا تیرا رب

لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ

لَ جَ عَ لَن نا سَ اُم مَ تَوْ وَا حِ دَ تَوْ وَ لاَ یَ زَا لُو نَ مُخ تَ لِ فی ن اِل لاَ مَر

تو ضرور بنا دیتا انسانوں کو ایک ہی جماعت مگر رہیں گے وہ ہمیشہ باہم اختلاف کرتے ﴿۱۱۸﴾ مگر جن پر

رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ

رَح مَ رَب بُک وَلِ ذَا لِ کَ خَ لَ قَ ہُم وَ تَم مَت کَ لِ مَ ۃُ رَب بِ کَ

رحمت ہے تیرے رب کی اور اسی (امتحان) کے لیے اس نے پیدا کیا ہے اُنہیں اور پوری ہوگئی تیرے رب کی یہ بات

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ

لَ اَم لَ ءَن نَ جَ ہَن نَ مَ مِ نَل جِن نَ ۃِ وَن نَا سِ اَج مَ عِی ن وَ کُل لَن نَ قُص صُ

کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو جنوں اور انسانوں سے، سب سے" ﴿۱۱۹﴾ اور یہ سب جو بیان کر رہے ہیں ہم

عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ

عَ لَا ئِ کَ مِن اَم بَا...ءِ رُ رُ سُ لِ مَا نُ ثَب بِ تُ بِ ہِی فُ ءَا دَ کَ وَ جَا...ءَ کَ

تمہارے سامنے رسولوں کے احوال یہ اس لیے ہے کہ تسلی دیں ہم اس سے تمہارے دل کو اور آگیا ہے تمہارے پاس

فِىْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ

فِی ہَا ذِ ہِل حَق قُ وَ مَا وْ عِ ظَ تُن وَ ذِ ک رَا لِل مُ × مِ نِی ن وَ قُل لِل لَ ذِی نَ

اسی میں حق اور (اس میں) نصیحت اور یاددہانی ہے ایمان والوں کے لیے ﴿۱۲۰﴾ اور کہہ دیجیے ان لوگوں سے جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

لَا يُ × مِ نُو نَ عَ مَ لُو عَ لَا مَ کَا نَ تِ کُم اِن نَا عَا مِ لُو ن

ایمان نہیں لا رہے ہیں کہ تم کام کیے جاؤ اپنے طریقہ پر، ہم کام کرتے ہیں (اپنے طریقہ پر) ﴿۱۲۱﴾

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ

وَن تَ ظِ رُو اِن نَا مُن تَ ظِ رُو ن وَ لِل لَا ہِ غَا ئِ بُس سَ مَا وَا تِ وَل اَر ضِ وَ اِ لَا ئِ ہِ

اور انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۲۲﴾ اور اللہ ہی کے لیے ہے غیب آسمانوں کا اور زمین کا اور اسی کی طرف

يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ

يُر جَ عُل اَم رُ کُل لُ ہُو فَع بُد ہُ وَ تَ وَک کَل عَ لَا ئِ ہِ وَ مَا رَب بُ کَ

لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات سو اسی کی عبادت کرو اور بھروسہ رکھو اُسی پر اور نہیں ہے تیرا رب

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع

بِ غَا فِ لِن عَم مَا تَع مَ لُو ن

کچھ بے خبر ان کاموں سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۲۳﴾

اٰیَاتُھَا ۱۱۱ سُوْرَةُ یُوْسُفَ مَکِّیَّةٌ (۱۲) (۵۳) رُکُوْعَاتُھَا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَانِر رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾

آلف لَا... م رَا تِل کَ آیا تُل کِ تَابِل مُ بِی ن

الف ۔ لام ۔ را ۔ یہ آیات ہیں اس کتاب کی جو (اپنا مدعا) صاف صاف بیان کرتی ہے ﴿۱﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ

اِن نَا.. اَن زَل نَاہُ قُر آ نَن عَ رَبِی یَل لَ عَل لَ کُم تَع قِ لُون نَح نُ

یقیناً ہم ہی نے نازل کیا ہے اس کو قرآن بنا کر عربی میں تاکہ تم (اسے) سمجھو ﴿۲﴾ ہم

نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ

نَ قُص صُ عَ لَا ئِی کَ اَح سَ نَل قَ صَ صِ بِ مَا.. آو حَا ئِی نَا..

بیان کر رہے ہیں تمہارے سامنے (اے نبیؐ) بہترین قصہ، اسی ذریعہ سے جس سے ہم نے وحی کیا ہے

اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾

اِلَا ئِی کَ ہَاذَل قُر آ نَ وَ اِن کُن تَ مِن قَب لِ ہی لَ مِ نَل غَا فِ لِی ن

تم پر یہ قرآن اور اگرچہ تھے تم اس سے پہلے بالکل بے خبر ﴿۳﴾

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّىْ رَاَيْتُ

اِذ قَا لَ یُو سُ فُ لِ اَ بِی ہِ یَا.. اَ بَ تِ اِن نِی رَ آ ئِی تُ

(یہ اس وقت کا ذکر ہے) جب کہا یوسفؑ نے اپنے باپ سے "اباجان!" یہ واقعہ ہے کہ میں نے دیکھا ہے (خواب میں)

اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِىْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾

اَ حَ دَ عَ شَ رَ کَا وْ کَ بَاوْں وَش شَم سَ وَل قَ مَ رَ رَ آ ئِی تُ ہُم لِی سَا جِ دِی ن

کہ گیارہ ستارے ہیں اور سورج اور چاند ہے، دیکھتا ہوں میں انہیں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ﴿۴﴾

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ

قَالَ یابُ نَائِیَ لَاتَقْ صُص رُ×یاکَ عَ لَا..اِخْ وَتِ کَ فَ یَ کِیْ دُو لَ کَ

باپ نے کہا: بیٹے! نہ بیان کرنا اپنا خواب اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ چال کر رہیں گے تیرے ساتھ

كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ

کَائِیْ دَا اِن نَش شَائِیْ طَانَ لِلْ اِنْ سَانِ عَ دُوُو مُ مُ بِیْ ن وَ کَ ذَالِ کَ یَجْ تَ بِیْ کَ

کوئی چال۔ یقیناً شیطان انسان کا دشمن ہے کھلا ﴿۵﴾ اور اسی طرح (جیسے تو نے دیکھا ہے) منتخب کرے گا تجھے

رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ

رَب بُ کَ وَ یُ عَلْ لِ مُ کَ مِن تَ×وِیْ لِلْ اَحَادِیْ ثِ وَ یُ تِم مُ نِعْ مَ تَ ہُو عَ لَائِیْ کَ

تیرا رب اور سکھائے گا تجھے باتوں کی تہہ تک پہنچنا اور پُوری کرے گا اپنی نعمت تم پر

وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ

وَ عَ لَا..آلِ یَعْ قُوْ بَ کَ مَا.. اَتَم مَ ہَا عَ لَا..آبَ وَائِیْ کَ مِن قَبْ لُ اِبْ رَاہِیْ مَ

اور آلِ یعقوبؑ پر اسی طرح جیسے وہ پُورا کر چکا ہے اس نعمت کو تیرے آباؤ اجداد پر اس سے پہلے۔ (یعنی) ابراہیمؑ

وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶﴾ لَقَدْ كَانَ

وَ اِس حَاق اِن نَ رَب بَ کَ عَ لِیْ مُن حَ کِیْ م لَ قَد کَانَ

اور اسحٰقؑ پر۔ بے شک تیرا رب ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ﴿۶﴾ حقیقت یہ ہے کہ ہیں

فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۷﴾ اِذْ

فِیْ یُوْسُ فَ وَ اِخْ وَتِ ہِیْ.. آیَاتُن لِس سَا...ءِ لِیْ ن اِذْ

یوسفؑ اور اس کے بھائیوں (کے قصہ) میں بہت سی نشانیاں پُوچھنے والوں کے لیے ﴿۷﴾ (یہ اس وقت کی بات ہے) جب

قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ

قَالُو لَ یُوْسُ فُ وَ اَخُوْہُ اَحَب بُ اِلَا..اَبِیْ نَا مِن نَا وَ نَحْ نُ عُصْ بَہ

کہا تھا اُنھوں نے کہ یُوسفؑ اور اُس کا بھائی زیادہ محبوب ہیں ہمارے باپ کو ہم سے حالانکہ ہم ایک پُورا جتھا ہیں۔

اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۚ ﴿۸﴾ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِاطْرَحُوْهُ اَرْضًا

اِن نَ آبَانَا لَ فِیْ ضَ لَالِم مُ بِیْ ن اُقْ تُ لُو یُوْسُ فَ اَوِطْ رَحُوْہُ اَرْضَائِیْں

سچی بات یہ ہے کہ ہمارے باپ صریحاً غلطی پر ہیں ﴿۸﴾ قتل کر دو یوسفؑ کو یا پھینک دو اُسے کسی جگہ

يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝۹ قَالَ

یَخ لُ لَ کُم وَج ہُ اَبی کُم وَتَ کُو نُو مِم بَع دِ ہی قَو مَن صَالِ حی ن قَا لَ

تاکہ خالص ہو جائے تمہارے لیے توجہ تمہارے باپ کی اور ہو جانا تم اس کے بعد نیکوکار ۝۹ کہا:

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ

قَا...ءِلُم مِن ہُم لَا تَق تُ لُو یُو سُ فَ وَاَل قُو ہُ فِی غَ یَا بَ تِل جُب بِ یَل تَ قِط ہُ

ایک کہنے والے نے انہی میں سے مت قتل کرو تم یوسفؑ کو بلکہ ڈال دو اسے کسی اندھے کنویں میں، نکال لے جائے گا اسے

بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۱۰ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ

بَع ضُس سَائی یَا رَ ۃِ اِن کُن تُم فَا عِ لی ن قَا لُو یَا..آ بَا نَا مَا لَ کَ

کوئی آتا جاتا قافلہ، اگر تمہیں ضرور کچھ کرنا ہی ہے ۝۱۰ (اس مشورہ کے بعد) اُنہوں نے کہا: اباجان! کیا بات ہے کہ آپ

لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝۱۱ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا

لَا تَ × مَن نَا عَ لَا یُو سُ فَ وَ اِن نَا لَ ہُو لَ نَا صِ حُون اَر سِل ہُ مَ عَ نَا غَ دَائیں

ہم پر بھروسہ نہیں کرتے یوسفؑ کے معاملے میں حالانکہ ہم اس کے سچے خیرخواہ ہیں ۝۱۱ بھیج دیجیے اُسے ہمارے ساتھ کل

يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۱۲ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ

یَر تَع وَیَل عَب وَاِن نَا لَ ہُو لَ حَا فِ ظُون قَا لَ اِن نی لَ یَح زُ نُ نی.. اَن

تاکہ وہ کھائے پیئے، اور کھیلے کودے اور ہم اس کی پوری حفاظت کریں گے ۝۱۲ باپ نے کہا: مجھے یہ بات غمگین کرتی ہے کہ

تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝۱۳

تَذ ہَ بُو بِ ہی وَاَ خَا فُ اَئیں یَ × کُ لَ ہُذ ذِ × بُ وَاَن تُم عَن ہُ غَا فِ لُون

تم لے جاؤ اُسے اور مجھے یہ ڈر بھی ہے کہ کہیں کھا جائے اُسے بھیڑیا جبکہ تم اُس کی طرف سے غافل ہو ۝۱۳

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝۱۴

قَا لُو لَ ءِن اَ کَ لَ ہُذ ذِ × بُ وَ نَح نُ عُص بَ تُن اِن نَا.. اِذَ لَل خَا سِ رُون

وہ کہنے لگے اگر کھا لیا اُسے بھیڑیے نے (ہمارے ہوتے ہوئے) جبکہ ہم ایک جتھا ہیں تب تو ہم بالکل ہی گئے گزرے ہوں گے ۝۱۴

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْۤا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَاۤ

فَ لَم مَا ذَ ہَ بُو بِ ہی وَاَج مَ عُو.. اَئیں یَج عَ لُو ہُ فِی غَ یَا بَ تِل جُب ب وَ اَو حَائی نَا..

پھر جب لے گئے وہ اُسے اور طے کر لیا اُنہوں نے کہ ڈال دیں اُسے اندھے کنویں میں تو وحی کی ہم نے

اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۵

اِلَا ئِ ہِ | لَ تُ نَب بِ ءَن نَ ہُم | بِ اَم رِ ہِم ہَا ذَا | وَ ہُم | لَا یَش عُ رُوْن

یوسفؑ کی طرف (ایک وقت آئے گا) کہ جتاؤ گے تم اُن کو اُن کی یہ حرکت اور یہ بے خبر ہیں (اپنے فعل کے نتائج سے) ۝۱۵

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ۝۱۶ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا

وَ جَا...ءُو | اَ بَا ہُم | عِ شَا...آءَ | یَب کُوْن | قَا لُو | یَا...اَ بَا نَا... | اِن نَا | ذَ ہَب نَا

اور آئے وہ اپنے باپ کے پاس شام کو، روتے پیٹتے ۝۱۶ اُنہوں نے کہا، ابّا جان! واقعہ یہ ہے کہ ہم لگے ہوئے تھے

نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ

نَس تَ بِ قُ | وَ تَ رَک نَا | یُو سُ فَ | عِن دَ مَ تَا عِ نَا | فَ اَ کَ لَ ہُذ | ذِ × بُ

دوڑ کا مقابلہ کرنے میں اور چھوڑ دیا تھا ہم نے یوسفؑ کو اپنے سامان کے پاس تو کھا لیا اُسے بھیڑیے نے۔

وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ۝۱۷ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ

وَ مَا...اَن تَ بِ مُ×مِ نِل | لَ نَا | وَ لَو | کُن نَا | صَا دِ قِی ن | وَ جَا...ءُو | عَ لَا قَ مِی صِ ہِی

اور نہیں کریں گے آپ یقین ہماری بات کا، اگرچہ ہوں ہم سچے ۝۱۷ اور لگا لائے وہ اس کی قمیص پر

بِدَمٍ كَذِبٍ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ

بِ دَ مِن | کَ ذِ ب | قَا لَ | بَل | سَو وَ لَت | لَ کُم اَن فُ سُ کُم | اَم رَا | فَ صَب رُن جَ مِی ل

خون جھوٹ موٹ کا۔ باپ نے کہا: بلکہ گھڑ لی ہے تمہارے نفس نے ایک بات۔ اب صبر ہی بہتر ہے

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝۱۸ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا

وَل لَا ہُل | مُس تَ عَا نُ | عَ لَا مَا | تَ صِ فُوْن | وَ جَا...ءَت | سَی یَا رَ تُن | فَ اَر سَ لُو

اور اللہ ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے اس کے بارے میں جو تم بیان کر رہے ہو ۝۱۸ اور آیا ایک قافلہ تو بھیجا اُنہوں نے

وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ وَاَسَرُّوْهُ

وَا رِ دَ ہُم | فَ اَد لَا | دَل وَہ | قَا لَ | یَا بُش رَا | ہَا ذَا | غُ لَام | وَ اَ سَر رُو ہُ

اپنے سقّے کو اور اس نے ڈالا ڈول۔ (یوسفؑ کو دیکھ کر) بول اُٹھا: خوشخبری ہو یہ تو لڑکا ہے۔ اور چھپا لیا اُنہوں نے اُسے

بِضَاعَةً وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۹ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ

بِ ضَا عَہ | وَل لَا ہُ | عَ لِی مُم | بِ مَا | یَع مَ لُوْن | وَ شَ رَا وُہ | بِ ثَ مَ نِم بَخ سِن

پونجی سمجھ کر اور اللہ ہی کو علم تھا اس کا جو وہ کر رہے تھے ۝۱۹ اور بیچ دیا اُنہوں نے اُسے تھوڑی سی قیمت پر،

دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ

دَرَاہِمَ مَعْ دُوْدَہ وَکَانُوْ فِیْہِ مِنَزْ زَاہِدِیْن وَقَالَ لْ لَذِی شْ تَرَاہُ

چند درہموں کے بدلے اور تھے وہ اس سے بیزار ﴿٢٠﴾ اور کہا اس شخص نے جس نے خریدا تھا اُسے

مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ

مِمْ مِصْ رَ لِمْ رَاَتِہِی.. اَکْ رِمِیْ مَثْ وَاہُ عَ سَا.. اَنْ یَنْ فَ عَ نَا.. اَوْ نَتْ تَ خِ ذَہُو وَ لَ دَا

مصر میں اپنی بیوی سے، اُسے اچھی طرح رکھنا کچھ عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا بنالیں ہم اُسے بیٹا۔

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۡ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۭ

وَکَ ذَالِکَ مَکْ کَنْ نَا لِ یُوْسُفَ فِلْ اَرْضِ وَلِ نُ عَلْ لِ مَہُو مِنْ تَ × وِیْ لِلْ اَحَادِیْث

اور اسی طرح قدم جمائے ہم نے یوسفؑ کے سرزمین (مصر) میں اور یہ اس لیے کیا کہ سکھائیں ہم اس کو معاملہ فہمی۔

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا بَلَغَ

وَلْ لَاہُ غَالِ بُنْ عَ لَا.. اَمْ رِہِی وَلَاکِنْ نَ اَکْ ثَ رَنْ نَاسِ لَا یَعْ لَ مُوْن وَلَمْ مَا بَ لَ غَ

اور اللہ غالب ہے، کر کے رہتا ہے اپنا کام لیکن اکثر انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿٢١﴾ پھر جب پہنچ گئے یوسفؑ

اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٢﴾

اَشُدْ دَہُو.. آتَائی نَاہُ حُکْ مَاوْ وَعِلْ مَا وَکَ ذَالِکَ نَجْ زِلْ مُحْ سِ نِیْن

اپنی جوانی کی عمر کو تو عطا فرمائی ہم نے اُسے حکمت اور علم۔ اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں اچھے کام کرنے والوں کو ﴿٢٢﴾

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ

وَرَاوَدَتْ ہُلْ لَتِی ہُوَ فِی بَائی تِ ہَا عَنْ نَفْ سِہِی وَغَلْ لَ قَ تِلْ اَبْ وَابَ وَقَالَتْ

اور پھسلایا اُسے اس عورت نے کہ جس کے گھر میں وہ تھا کہ اپنے نفس پر قابو نہ رکھ سکے اور بند کر لیے سب دروازے اور کہنے لگی:

هَيْتَ لَكَ ۭ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْٓ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ۭ اِنَّهٗ

ہَائی تَ لَکْ قَالَ مَ عَاذَلْ لَاہِ اِنْ نَ ہُو رَبْ بِی.. اَحْ سَ نَ مَثْ وَای اِنْ نَ ہُو

بس آجاؤ! یوسفؑ نے کہا: اللہ کی پناہ، بے شک اللہ میرا رب ہے اُس نے مجھے اچھی منزلت بخشی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ

لَا یُفْ لِ حُظْ ظَالِ مُوْن وَلَ قَدْ ہَمْ مَتْ بِہِی وَہَمْ مَ بِ ہَا لَوْ لَا.. اَرْ رَآ

نہیں فلاح پاتے ظالم لوگ ﴿٢٣﴾ اور یقیناً بڑھی وہ اس کی طرف اور بڑھتے وہ (یوسفؑ) بھی اس کی طرف اگر نہ دیکھ لیتے وہ

بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۭ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْۗءَ وَالْفَحْشَاۗءَ ۭ اِنَّهٗ

بُرہَانَ رَب بِہٖ کَ ذَا لِ کَ لِ نَص رِف عَن ہُس سُو ءَ وَل فَح شَا ءَ اِن نَ ہُو

بُرہان اپنے رب کی۔ ایسا ہی ہوا۔ تاکہ دُور کردیں ہم اس سے بدی اور بے حیائی۔ بے شک وہ (تھا)

مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ۲۴ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ

مِن عِ بَا دِ نَل مُخ لَ صِی ن وَس تَ بَ قَل بَا بَ وَقَد دَت قَ مِی صَ ہُو

ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے ۲۴ اور بڑھے وہ دونوں آگے پیچھے دروازے کی طرف اور پھاڑ دی اس عورت نے اس کی قمیص

مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۭ قَالَتْ مَا جَزَاۗءُ مَنْ

مِن دُ بُ رِن وَّ وَال فَ یَا سَ یْ یِ دَ ہَا لَ دَل بَاب قَالَت مَا جَ زَا ءُ مَن

پیچھے سے اور موجود پایا ان دونوں نے اُس کے شوہر کو دروازے کے پاس۔ (اُسے دیکھتے ہی) وہ بولی! نہیں سزا ہے اس شخص کی جو

اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْۗءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۲۵ قَالَ

اَرَاد بِ اَہ لِ کَ سُو ءَن اِل لَا اَن یُّس جَ نَ اَو عَ ذَا بُن اَ لِی م قَال

ارادہ کرے تیری گھروالی کے ساتھ بدکاری کا سوائے اس کے کہ اُسے قید کر دیا جائے یا (دیا جائے اُسے) عذاب، دردناک ۲۵ یُوسفؑ نے کہا

هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ

ہِ یَ رَا وَ دَت نِی عَن نَف سِی وَ شَ ہِ دَ شَا ہِ دُ م مِن اَہ لِ ہَا اِن کَا نَ

کہ یہی پھسلا رہی تھی، مجھ سے اپنا مطلب نکالنے کے لیے اور شہادت دی ایک گواہ نے اس عورت کے خاندان میں سے کہ اگر ہے

قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۲۶ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ

قَ مِی صُ ہُو قُد دَ مِن قُ بُ لِن فَ صَ دَ قَت وَ ہُ وَ م نَل کَا ذِ بِی ن وَ اِن کَا نَ قَ مِی صُ ہُو قُد دَ

یُوسفؑ کا قمیص پھٹا ہُوا آگے سے تو عورت سچی ہے اور یوسفؑ جھوٹا ہے ۲۶ اور اگر ہے یُوسفؑ کا قمیص پھٹا ہُوا

مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۲۷ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ

مِن دُ بُ رِن فَ کَ ذَ بَت وَ ہُ وَ م نَص صَا دِ قِی ن فَ لَم مَا رَ آ قَ مِی صَ ہُو قُد دَ

پیچھے سے تو وہ عورت جھوٹی ہے۔ اور یوسفؑ سچا ہے ۲۷ پھر جب دیکھا شوہر نے کہ یُوسفؑ کا قمیص پھٹا ہے

مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ۲۸ يُوْسُفُ

مِن دُ بُ رِن قَال اِن نَ ہُو مِن کَی دِ کُن نَ اِن نَ کَی دَ کُن نَ عَ ظِی م یُو سُ فُ

پیچھے سے تو کہنے لگا: یقیناً یہ تم عورتوں کی چالبازیاں ہیں۔ بے شک تمہاری چالیں غضب کی ہوتی ہیں ۲۸ اے یوسفؑ!

اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾

آعْ رِضْ — عَن ہَاذَا — وَس تَغْ فِ رِی — لِ ذَمْ بِک — اِن نَ کِ کُن تِ — مِ نَلْ خَاطِءِیْ ن

درگزر کرو — اس معاملہ سے — اور اے عورت تو معافی مانگ — اپنے قصور کی، — بے شک تو ہی تھی — خطاکار ﴿۲۹﴾

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ

وَ قَا لَ — نِس وَ تُن — فِل مَ دِی نَ تِم — رَ اَ تُل عَ زِی زِ — تُ رَا وِ دُ — فَ تَا ہَا — عَن نَف سِہ

اور چرچا کرنے لگیں کچھ عورتیں — شہر میں — کہ عزیز کی بیوی — پیچھے پڑی ہوئی ہے اپنے غلام کے مطلب برآری کے لیے

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ

قَد — شَ غَ فَ ہَا — حُب بَا — اِن نَا — لَ نَ رَا ہَا — فِی ضَ لَا لِم مُ بِی ن — فَ لَم مَا — سَ مِ عَت

یقیناً اُسے دیوانہ کر دیا ہے محبت نے۔ بے شک ہم پاتے ہیں اس عورت کو — کھلی گمراہی میں ﴿۳۰﴾ پھر جب سنی اس نے

بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ

بِ مَک رِ ہِن نَ — اَر سَ لَت — اِلَا ئِ ہِن نَ — وَ اَعْ تَ دَت — لَ ہُن نَ — مُت تَ کَ اَوْں — وَ آ تَت — کُل لَ وَا حِ دَ تِم — مِن ہُن نَ

ان کی عیارانہ باتیں تو بلا بھیجا — انہیں — اور آراستہ کی اُن کے لیے تکیہ دار مجلس — اور دی — ہر ایک عورت کو — اُن میں سے

سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ

سِک کِی نَا وْں — وَ — قَا لَ تِخ — رُج — عَ لَا ئِ ہِن نَ — فَ لَم مَا — رَ آ ئِ نَ ہُو.. — آک بَ رْ نَ ہُو — وَ قَط طَع نَ

ایک چھری اور کہا (یوسفؑ سے) نکل آ، ان کے سامنے۔ پھر جب دیکھا ان عورتوں نے یوسفؑ کو دنگ رہ گئیں اور کاٹ بیٹھیں

اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾

آئِ دِی ہُن نَ — وَ قُل نَ — حَاشَ لِل لَاہِ — مَا — ہَا ذَا — بَ شَ رَا — اِن ہَا ذَا.. — اِل لَا — مَ لَ کُن کَ رِی م

اپنے ہاتھ — اور بولیں — حاشاللہ! — نہیں ہے یہ شخص — انسان۔ — نہیں ہے یہ — مگر — کوئی بزرگ فرشتہ ﴿۳۱﴾

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ

قَا لَت — فَ ذَا لِ کُن نَل — لَ ذِی — لُم تُن نَ نِی فِی ہِ — وَ لَ قَد — رَا وَت تُ ہُو

عزیز کی بیوی نے کہا لو! یہ ہے وہ شخص جس کے بارے میں تم مجھ پر باتیں بنا رہی تھیں۔ اور ہاں میں نے ہی ورغلایا تھا اسے

عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَلَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ

عَن نَف سِہِی — فَس تَع صَم — وَ لَ ءِ — لَم یَف عَل — مَا.. — آ مُ رُ ہُو

اپنا مطلب نکالنے کے لیے — مگر یہ بچ نکلا۔ — اور اگر کہیں — نہ کیا اس نے — وہ کام جو — میں کہہ رہی ہوں اسے

لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ

لَ یُس جَ نَن نَ | وَ لَ یَ کُو نَم | مِ نَص صَاغِ رِی ن | قَا لَ | رب بِس | سِج نُ

تو ضرور قید کیا جائے گا اور ہو گا بہت ذلیل وخوار ﴿۳۲﴾ یوسفؑ نے کہا: اے میرے رب! قید خانہ

اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ

اَحَب بُ اِلَا یْ یَ | مِم مَا | یَد عُو نَ نِی.. | اِلَا یْ ہِ | وَ اِل لَا | تَص رِف | عَن نِی

مجھ کو زیادہ پسند ہے بہ نسبت اس کام کے کہ بلاتی ہیں یہ عورتیں مجھے جس کے لیے۔ اور اگر نہ دفع کرے گا تو مجھ سے

كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ

کَا یْ دَ ہُن نَ | اَص بُ | اِلَا یْ ہِن نَ | وَ اَ کُم | مِ نَل جَا ہِ لِی ن | فَس تَ جَا بَ | لَ ہُو

ان کی چالیں تو دام میں پھنس جاؤں گا میں ان کے اور ہو جاؤں گا جاہلوں میں سے ﴿۳۳﴾ پھر قبول فرما لی اس کی دعا

رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾

رب بُ ہُو | فَ صَ رَ فَ | عَن ہُ | کَا یْ دَ ہُن نَ | اِن نَ ہُو ہُ وَ | س سَ مِی عُل | عَ لِی م

اس کے رب نے اور دفع کر دیں اُس سے اُن کی چالیں۔ بے شک وہی ہے سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ﴿۳۴﴾

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ

ثُم مَ | بَ دَا | لَ ہُم | مِم بَع دِ | مَا رَ اَ وُ | ل آ یَا تِ | لَ یَس جُ نُن نَ ہُو

پھر سوجھا ان لوگوں کو اس کے بعد بھی کہ دیکھ چکے تھے وہ نشانیاں (یوسفؑ کی صداقت کی) کہ اُسے قید کر دیں

حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ ع وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ

حَت تَا حِی ن | وَ دَ خَ لَ | مَ عَ ہُس | سِج نَ | فَ تَ یَا ن | قَا لَ | اَ حَ دُ ہُ مَا..

ایک مدت کے لیے ﴿۳۵﴾ اور داخل ہوئے یوسفؑ کے ساتھ قید خانے میں دو جوان کہا ان میں سے ایک نے

اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ

اِن نِی.. آ رَا نِی.. | اَ عْ صِ رُ | خَم رَا | وَ قَا لَ | آ خَ رُ | اِن نِی.. آ رَا نِی..

کہ میں نے (خواب) دیکھا ہے کہ میں کشید کر رہا ہوں شراب اور کہا دوسرے نے کہ میں نے خواب دیکھا ہے

اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ

اَح مِ لُ | فَا وْ قَ رَ × سِی | خُب زَن | تَ × کُ لُط | طَا یْ رُ | مِن ہُ | نَب بِ × نَا | بِ تَ × وِی لِہ

کہ اٹھائے ہوئے ہوں اپنے سر پر روٹیاں، کھا رہے ہیں پرندے اس میں سے۔ بتائیے ہمیں ان کی تعبیر۔

اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ

اِن نا | نَ راک | م نل مُح سِ نی ن | قال | لا ئی × تی کُ ما | طَ عا مُن | تُر زَ قا ن ہی..

یقیناً ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں ﴿٣٦﴾ یوسفؑ نے کہا کہ نہیں آئے گا تمہارے پاس وہ کھانا جو ملتا ہے تمہیں

اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۭ ذٰلِكُمَا مِمَّا

اِل لا | نب ب × تُ کُ ما | بِ تَ × وی ل ہی | قب لَ | اَئیں ئی × تِ یَ کُ ما | ذا لِ کُ ما | مِم ما

مگر میں بتادوں گا تم کو خواب کی تعبیر اس سے پہلے کہ آئے (وہ) تمہارے پاس۔ یہ ان (علوم) میں سے ہے جو

عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۭ اِنِّىْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ

عل لَ مَ نی | رب بی | ان نی | تَ رَک تُ | مل لَ ۃ قَاو مِل | لا ئی × ءم نُون | بل لا ہِ | وَ ہُم

سکھلائے ہیں مجھ کو میرے رب نے، کیونکہ میں نے چھوڑ دیا ہے ان لوگوں کا مذہب جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر اور جو

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَاۗءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ

بل آخ رَ ۃِ | ہُم کا فِ رُون | وت تَ بَع تُ | مل لَ ۃَ آ با... ءِ ی.. | اِب را ہی مَ وَ اِس حا قَ وَ یَع قُوب

آخرت کے بھی منکر ہیں ﴿٣٧﴾ اور پیروی کرلی ہے میں نے اپنے باپ دادا کے دین کی (یعنی) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ (کی)۔

مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا

ما کا نَ | لَ نا.. | اَ | ن نُش رِک | بل لا ہِ | من شَا ئِی | ذا لِ ک | من فض لل | لا ہِ | عَ لا ئی نا

نہیں ہے ہمارا یہ کام کہ شریک ٹھہرائیں اللہ کے ساتھ کسی کو۔ یہ فضل ہے اللہ کا ہم پر

وَعَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٨﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ

وَ عَ لَن نا س | وَ لا کن نَ | اَک ثَ رَن نا س | لا یَش کُ رُون | یا صا حِ بَ یِس سِج نِ | ءَ اَر با بُم مُ تَ فَر رِ قُون

اور تمام انسانوں پر لیکن بہت سے انسان شکر نہیں کرتے ﴿٣٨﴾ اے میرے قید خانہ کے رفیقو! کیا بہت سے متفرق رب

خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَاۗءً

خا ئی رُن | اَ مِل لا ہُل | وا حِ دُ | ل قہ ہار | ما | تَع بُ دُون | من دُو ن ہی.. | اِل لا.. اَس ما... ءَن

بہتر ہیں یا اللہ جو ایک ہے اور سب پر غالب ہے؟ ﴿٣٩﴾ جن کی بندگی کرتے ہو تم اللہ کو چھوڑ کر وہ صرف چند نام ہیں

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنِ

سم ما ئی تُ مُو ہا.. اَن تُم | وَ آ با... ءُ کُم | ما.. اَن زَ لَل | لا ہُ | بِ ہا | من سُل طان | اِ نِل

جو رکھ لیے ہیں تم نے خود اور تمہارے باپ دادا نے، نہیں نازل فرمائی ہے اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند، نہیں

الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ

حک م اِل لا لِل لاہ آم ر اَل لا تَع بُ دُو.. اِل لا.. اِی یاہ ذال کد دِی نُل

ہے حکومت (کسی کی)، سوائے اللہ کے اس نے حکم دیا ہے کہ نہ بندگی کرو تم (کسی کی) سوائے اُس کے۔ یہی ہے طریقِ زندگی

الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۰ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ

قائی یِ مُ وَلا کِن نَ اَک ثَ رن ناس لا یَع لَ مُون یا صاحِ بَ یس سِج نِ اَم ما.. اَحَ دُ کُ ما فَ یَس قِی

سیدھا اور صحیح مگر اکثر انسان جانتے نہیں ہیں ۝۴۰ اے میرے قید خانہ کے رفیقو! ایک تو تم میں سے پلائے گا

رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ

رَب بَ ہو خَم را وَ اَم مَل آ خَ رُ فَ یُص لَ بُ فَ تَ × کُ لُط طائی رُ مِر رَ × سِہ

اپنے آقا کو شراب اور رہا دوسرا تو اُسے سُولی پر چڑھایا جائے گا پھر کھائیں گے پرندے اس کے سر کو (نوچ نوچ کر)۔

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ۝۴۱ وَقَالَ لِلَّذِيْ

قُ ضِ یَل اَم رُ ل لَ ذی فی ہِ تَس تف تِ یان وَ قال لِل لَ ذی

فیصلہ ہو چکا ہے اس بات کا جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے ۝۴۱ اور کہا یوسفؑ نے اس شخص سے جس کے بارے میں

ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰهُ الشَّيْطٰنُ

ظَن نَ اَن نَ ہو نا جِم مِن ہُ ما کُر نی عِن دَ رب بِ ک فَ اَن سا ہُش شَائی طان

یوسفؑ کا خیال تھا کہ وہ نجات پائے گا ان دونوں میں سے کہ میرا ذکر کرنا اپنے آقا سے لیکن بھلا دیا اُس کو شیطان نے

ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝۴۲ وَقَالَ

ع ۱۵

ذِک رَ رب بِ ہی فَ لَ بِ ثَ فِس سِج نِ بِض عَ سِ نی ن وَ قال

اپنے آقا سے ذکر کرنا (یوسفؑ کا)، تو پڑے رہے یوسفؑ قید خانے میں کئی سال ۝۴۲ اور کہا (ایک روز)

الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ

مَ لِ ک اِن نی.. آرا سَب عَ بَ قَ را تِن س ما نیں ی × کُ لُ ہُن نَ سب عُن ع جا فُوں وَ سب عَ

بادشاہ نے، میں نے (خواب میں) دیکھا ہے کہ سات گائیں ہیں موٹی تازی، کھا رہی ہیں اُن کو سات دُبلی گائیں اور سات

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ

سُم بُ لا تِن خُض رِی وُّں وَ اُخ رَ یا بِ سات یا.. اَی یُ ہَل مَ لَ اُ اَف تُو نی فی رُ × یا ی

اناج کی بالیں ہیں ہری بھری اور (سات بالیں ہیں)، دوسری سوکھی۔ اے اہلِ دربار! مجھے بتاؤ میرے خواب کے بارے میں،

إِن كُنتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ﴿۴۳﴾ قَالُوٓا أَضْغَٰثُ أَحْلَٰمٍ ۖ وَمَا نَحْنُ

ان | کُن تُم لِرر×یا تَع بُ رُون | قالو.. | اَض غاثُ اَح لام | وَ ما | نَح نُ

اگر تم خوابوں کی تعبیر بتا سکتے ہو ﴿۴۳﴾ انھوں نے کہا: یہ جھوٹے خواب ہیں اور نہیں ہیں ہم

بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَٰمِ بِعَٰلِمِينَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ

بِ تَ×وی لِل اَح لام | بِ عالِ می ن | وَ قال | اَل ذی | نَ جا | مِن هُ ما | وَد دَ کَ رَ

ایسے خوابوں کی تعبیر سے کچھ باخبر ﴿۴۴﴾ اور کہا: اس شخص نے جو بچ گیا تھا ان دو (قیدیوں) میں سے اور اُسے یاد آیا

بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا۠ أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِۦ فَأَرْسِلُونِ ﴿۴۵﴾ يُوسُفُ

بَع دَ اُم مَ تِن | اَ نَ | اُ نَب بِ ءُ کُم | بِ تَ×وی لِ ہی | فَ اَر سِ لُون | یُو سُ فُ

ایک مدت کے بعد (تو اُس نے کہا) میں بتاؤں گا تمہیں اس کی تعبیر، مجھے (یوسفؑ کے پاس) بھیج دیجیے ﴿۴۵﴾ اے یوسفؑ،

أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَٰتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ

اَی یُ هَص صِد دی قُ | اَف تِ نا فی | سَب عِ | بَ قَ را تِن سِ ما نِن | یَ×کُ لُ هُن نَ | سَب عُن | عِ جا فُن | وَ سَب عِ

اے سراپا راستی! بتاؤ ہمیں تعبیر کہ سات موٹی گائیں ہیں جنہیں کھا رہی ہیں سات دبلی (گائیں) اور سات

سُنۢبُلَٰتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَٰتٍ ۙ لَّعَلِّيٓ أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ

سُم بُ لا تِن | خُض رِی اُوں | وَ اُ خَ رَ | یا بِ سا تِل | لَ عَل لِی.. | اَر جِ عُ | اِلَن نا سِ

(اناج کی) بالیں ہیں ہری بھری اور دوسری (سات بالیں) سوکھی، تاکہ میں (تعبیر لے کر) واپس جاؤں لوگوں کے پاس

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا

لَ عَل لَ هُم | یَع لَ مُون | قال | تَز رَ عُون | سَب عَ سِ نی نَ | دَ اَ با

تاکہ اُن کو بھی معلوم ہو جائے (تعبیر اور آپ کا مقام و مرتبہ) ﴿۴۶﴾ یوسفؑ نے کہا: کھیتی باڑی کرو گے تم سات سال تک لگاتار

فَمَا حَصَدتُّمْ فَذَرُوهُ فِي سُنۢبُلِهِۦٓ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ

فَ ما | حَ صَت تُم | فَ ذَ رُوهُ | فِی سُم بُ لِ ہی.. | اِل لا | قَ لی لَم | مِم ما | تَ×کُ لُون | ثُم مَ

پھر جو فصل کاٹو تم تو اسے رہنے دینا اس کی بالوں میں سوائے تھوڑی مقدار کے، جس میں سے تم کھاؤ گے ﴿۴۷﴾ پھر

يَأْتِي مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ

یَ×تِی | مِم بَع دِ ذا لِ کَ | سَب عُن | شِ دا دُ ئیں | یَ×کُل نَ | ما | قَد دَم تُم | لَ هُن نَ

آئیں گے اس کے بعد سات (سال) بہت سخت، جو کھا جائیں گے وہ (ذخیرہ) جسے جمع کیا ہو گا تم نے اس (وقت) کے لیے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ

الٰلاَ قَ لِي لَم مِم مَا تُح صِ نُون ثُم مَ يَ×تِي مِم بَع دِ ذَا لِ كَ عَا مُن فِي ہِ يُ غَا ثُن

البتہ تھوڑا بچے گا جو تم نے محفوظ کر رکھا ہوگا ﴿۴۸﴾ پھر آئے گا اس کے بعد ایک سال جس میں خوب بارشیں ہوں گی

النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ

نَا سُ وَ فِي ہِ يَع صِ رُون وَ قَا لَل مَ لِ كُ ×تُو نِي بِ ہ فَ لَم مَا جَا ... ءَ ہُو

لوگوں کے لیے اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾ اور (یہ تعبیر سن کر) کہا بادشاہ نے کہ لاؤ میرے پاس اسے۔ پھر جب آیا یوسفؑ کے پاس

الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ

رَسُول قَا لَر جِع اِ لَا رَب بِ كَ فَس ءَل ہُ مَا بَا لُن نِس وَ تِل لَا تِي قَط طَع نَ

شاہی قاصد تو یوسفؑ نے کہا: واپس جاؤ اپنے آقا کے پاس اور پوچھو اُس سے کہ کیا معاملہ ہے ان عورتوں کا جنھوں نے کاٹ لیے تھے

اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ

اَي دِ يَ ہُن نَ اِن نَ رَب بِي بِ كَي دِ ہِن نَ عَ لِي م قَا لَ مَا خَط بُ كُن نَ اِذ

اپنے ہاتھ۔ بے شک میرا رب ان کی چالوں سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۵۰﴾ بادشاہ نے پوچھا کیا تجربہ ہے تمہارا اس وقت کا جب

رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ قَالَتِ

رَا وَت تُن نَ يُو سُ فَ عَن نَف سِہ قُل نَ حَا شَ لِل لَا ہِ مَا عَ لِم نَا عَ لَي ہِ مِن سُو ... ءِ قَا لَ تِم

تم نے پھسلایا تھا یوسفؑ کو اس کے نفس (کی حفاظت) سے وہ بولیں حاشا اللہ! نہیں پائی ہم نے اُس میں ذرا بھی بُرائی۔ بولی

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۡ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ

رَا تُل عَ زِي زِ ل آ نَ حَص حَ صَل حَق قُ اَ نَ رَا وَت تُ ہُو عَن نَف سِہِي وَ اِن نَ ہُو

عزیز کی بیوی۔ اب کھل کر سامنے آ گیا ہے حق، میں نے ہی اس کو پھسلانے کی کوشش کی تھی اور واقعہ یہ ہے کہ وہ

لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ

لَ مِ نَص صَا دِ قِي نَ ذَا لِ كَ لِ يَع لَ مَ اَن نِي لَم اَ خُن ہُ

بالکل سچا ہے ﴿۵۱﴾ (یوسفؑ نے کہا) اس سے میری غرض یہ تھی کہ جان لے (عزیز) کہ میں نے نہیں کی تھی خیانت اُس کے ساتھ

بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ﴿۵۲﴾

بِل غَا ئِ بِ وَ اَن نَل لَا ہَ لَا يَہ دِي كَي دَ ل خَا ... ءِ نِي نَ

اُس کی غیر حاضری میں اور (یہ بھی) کہ اللہ نہیں کامیاب ہونے دیتا کوئی چال خیانت کرنے والوں کی ﴿۵۲﴾

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِىْۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا

وَ مَا.. اُبَرِّئُ نَفْ سِىْ اِنَ نَنْ نَفْ سَ لَ اَمْ مَا رَتُمْ بِسْ سُوْ...ءِ اِلْ لَا

اور نہیں برأت کر رہا ہوں میں اپنے نفس کی بھی۔ بے شک نفس تو ضرور اکساتا ہے بدی پر، الا یہ کہ

مَا رَحِمَ رَبِّىْؕ اِنَّ رَبِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٣﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ

مَا رَ حِ مَ رَبْ بِىْ اِنْ نَ رَبْ بِىْ غَ فُوْ رُ رَرْ حِىْ مْ وَ قَا لَ لْ مَ لِ كُ

کسی پر رحمت ہو میرے رب کی۔ بے شک میرا رب ہے بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ﴿٥٣﴾ اور کہا بادشاہ نے

ائْتُوْنِىْ بِهٖۤ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِىْۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ

×تُوْ نِىْ بِ ہِىْ.. اَسْ تَخْ لِصْ هُ لِ نَفْ سِىْ فَ لَمْ مَا كَلْ لَ مَ هُوْ قَا لَ اِنْ نَ كَلْ

لاؤ میرے پاس اس کو تاکہ مخصوص کر لوں میں اُسے اپنے لیے۔ پھر جب گفتگو کی اُن سے تو بادشاہ نے کہا: بے شک آپ

الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿٥٤﴾ قَالَ اجْعَلْنِىْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِۚ

يَلْ يَوْ مَ لَ دَيْ نَا مَ كِىْ نُنْ اَ مِىْ نْ قَا لَجْ عَلْ نِىْ عَ لَا خَ زَا...ءِ نِلْ اَرْضِ

آج سے ہمارے ہاں قدر و منزلت والے اور امانتدار ہیں ﴿٥٤﴾ یوسفؑ نے کہا: مامور کر دو مجھے ملک کے خزانوں پر،

اِنِّىْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٥﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِۚ

اِنْ نِىْ حَ فِىْ ظُنْ عَ لِىْ مْ وَ كَ ذَا لِ كَ مَكْ كَنْ نَا لِ يُوْ سُ فَ فِلْ اَرْضِ

بے شک میں حفاظت کرنے والا ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں ﴿٥٥﴾ اور اس طرح اقتدار عطا کیا ہم نے یُوسفؑ کو مُلک میں

يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُؕ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ

يَ تَ بَوْ وَاُ مِنْ هَا حَىْ ثُ يَ شَا...ءُ نُ صِىْ بُ بِ رَحْ مَ تِ نَا مَنْ نَ شَا...ءُ وَ لَا نُ ضِىْ عُ

تاکہ وہ جگہ بنا لے اپنے لیے اس میں جہاں چاہے۔ نوازتے ہیں ہم اپنی رحمت سے جسے چاہیں اور نہیں ضائع کرتے ہم

اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اَجْ رَ لْ مُحْ سِ نِىْ نْ وَ لَ اَجْ رُ لْ آ خِ رَ ةِ خَىْ رُ لِلْ لَ ذِىْ نَ آ مَ نُوْ

اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿٥٦﴾ اور یقیناً اجر آخرت کا زیادہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ

وَ كَا نُوْ يَتْ تَ قُوْنْ وَ جَا...ءَ اِخْ وَ ةُ يُوْ سُ فَ فَ دَ خَ لُوْ عَ لَىْ هِ

اور تقویٰ کا رویہ اختیار کرتے ہیں ﴿٥٧﴾ اور آئے بھائی یوسفؑ کے (مصر میں) اور حاضر ہوئے اس کے ہاں

فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ

تو پہچان لیا اس نے انہیں اور وہ اس کو نہ پہچان سکے ﴿۵۸﴾ اور جب تیار کروایا ان کا سامان تو اُن سے کہا

ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْۤ اُوْفِی

کہ لے کر آنا تم میرے پاس اپنے اس بھائی کو جو باپ کی طرف سے ہے، کیا نہیں دیکھتے تم کہ میں پورا پورا بھر کر دیتا ہوں

الْكَیْلَ وَاَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا كَیْلَ

پیمانہ اور میں بہترین مہمان نواز ہوں ﴿۵۹﴾ پھر اگر نہ لائے تم میرے پاس اُسے تو (یہ سمجھو کہ) نہیں ہے کوئی غلہ

لَكُمْ عِنْدِیْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ

تمہارے لیے میرے پاس اور نہ تم میرے قریب پھٹکنا ﴿۶۰﴾ انھوں نے کہا کہ ہم ضرور آمادہ کرنے کی کوشش کریں گے

عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْیٰنِهِ اجْعَلُوْا

اس کے بارے میں اس کے باپ کو اور یقیناً ہم (ایسا) کرلیں گے ﴿۶۱﴾ اور یوسفؑ نے کہا: اپنے خادموں سے کہ رکھ دو

بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَعْرِفُوْنَهَاۤ اِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

ان کی نقدی ان کے سامان میں تاکہ وہ پہچان لیں اُسے جب لوٹ کر جائیں اپنے گھر والوں کے پاس، تاکہ وہ

یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْۤا اِلٰۤى اَبِیْهِمْ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا

پھر لوٹ کر آئیں ﴿۶۲﴾ پھر جب واپس پہنچے وہ اپنے باپ کے پاس تو انہوں نے کہا، ابا جان! انکار کر دیا گیا ہے ہمیں

الْكَیْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ

غلہ دینے سے (آئندہ کے لیے) تو بھیج دیجیے ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو تاکہ ہم غلہ لاسکیں اور یقیناً ہم اس کی

لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ

لَ حَافِ ظُون قَالَ ہَل آمَ نُ کُم عَ لَا ئِ ہِ اِل لَا کَ مَا..

حفاظت کے ذمہ دار ہیں ﴿۶۳﴾ یعقوبؑ نے کہا: نہیں بھروسہ کرتا میں تم پر اس کے معاملہ میں مگر ویسا ہی جیسا

اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ

اَمِن تُ کُم عَ لَا.. اَ خِی ہِ مِن قَب لُ فَل لَا ہُ خَائِ رُن حَافِ ظَاوْ وَ ہُ وَ

بھروسہ کیا تھا میں نے تم پر اس کے بھائی کے بارے میں اس سے پہلے۔ اچھا! اللہ بہترین محافظ ہے اور وہ

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ

اَر حَ مُر رَا حِ مِی ن وَ لَم مَا فَ تَ حُو مَ تَا عَ ہُم وَ جَ دُو بِ ضَا عَ تَ ہُم

سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے ﴿۶۴﴾ اور جب کھولا انہوں نے اپنا سامان (اور) پائی انہوں نے اپنی نقدی

رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ

رُ دْ دَت اِلَا ئِ ہِم قَا لُو یَا.. اَ بَا نَا مَا نَب غِی ہَا ذِ ہِی بِ ضَا عَ تُ نَا رُ دْ دَت

جو لوٹا دی گئی تھی ان کی طرف تو انہوں نے کہا ابا جان! ہمیں اور کیا چاہیے۔ یہ رہی ہماری نقدی جو لوٹا دی گئی ہے

اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ

اِلَا ئِ نَا وَ نَ مِی رُ اَہ لَ نَا وَ نَح فَ ظُ اَ خَا نَا وَ نَز دَا دُ

ہماری طرف اور رسد لے کر آئیں گے ہم اپنے گھر والوں کے لیے اور حفاظت کریں گے اپنے بھائی کی اور زیادہ ملے گا

كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ

کَائِ لَ بَ عِی ر ذَا لِ کَ کَائِ لُوْ ئِ یَ سِی ر قَالَ لَن اُر سِ لَ ہُو مَ عَ کُم

ایک اونٹ بھر غلہ، یہ غلہ مفت کا ہوگا ﴿۶۵﴾ یعقوبؑ نے کہا: میں ہرگز نہیں بھیجوں گا اسے تمہارے ساتھ

حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

حَت تَا تُ×تُو نِ مَاوْ ثِ قَم مِ نَل لَا ہِ لَ تَ×تُن نَ نِی بِ ہِی.. اِل لَا.. آئیں

جب تک کہ (نہ) دو تم مجھے پختہ عہد اللہ کے نام کا کہ تم ضرور لے آؤ گے میرے پاس اسے اِلّا یہ کہ

يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا

یُ حَا طَ بِ کُم فَ لَم مَا.. آ تَا وُہُ مَاوْ ثِ قَ ہُم قَالَ لَاہُ عَ لَا مَا

گھیر ہی لیے جاؤ تم۔ پھر جب دے دیا انہوں نے باپ کو پختہ عہد تو یعقوبؑ نے کہا کہ اللہ ہے اس بات پر جو

نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ

نَ قُوْ لُ وَكِیْ لٌ وَقَا لَ یَا بَ نِیْ یَ لَا تَدْ خُ لُوْ مِمْ بَا بِنْ وَا حِ دِنْ

ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ﴿۶۶﴾ اور یعقوبؑ نے کہا: میرے بیٹو نہ داخل ہونا تم (سب) ایک ہی دروازے سے

وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ

وَدْ خُ لُوْ مِنْ آب وَا بِمْ مُ تَ فَرْ رِقَہْ وَ مَا.. اُغْ نِیْ عَنْ کُمْ مِ نَلْ لَاہِ مِنْ شَائِ ءْ اِنِلْ

بلکہ داخل ہونا مختلف دروازوں سے اور نہیں بچا سکتا میں تم کو اللہ (کی مشیت) سے ذرا بھی، نہیں

الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾

حُکْ مُ اِلْ لَا لِلْ لَاہ عَ لَیْ ہِ تَ وَکْ کَلْ تُ وَ عَ لَیْ ہِ فَلْ یَ تَ وَکْ کَ لِلْ مُ تَ وَکْ کِ لُوْن

چلتا حکم کسی کا سوائے اللہ کے، اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے بھروسہ کرنے والوں کو ﴿۶۷﴾

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ

وَ لَمْ مَا دَ خَ لُوْ مِنْ حَیْ ثُ اَ مَ رَ ہُمْ اَ بُوْ ہُمْ مَا کَا نَ یُغْ نِیْ عَنْ ہُمْ

اور جب داخل ہوئے وہ اسی طرح جیسے حکم دیا تھا انہیں ان کے باپ نے۔ (یہ تدبیر) نہیں بچا سکتی تھی ان کو

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ

مِ نَلْ لَاہِ مِنْ شَائِ اِنْ اِلْ لَا حَاجَ تَنْ فِیْ نَفْ سِ یَعْ قُوْ بَ قَ ضَا ہَا وَ اِنْ نَ ہُوْ

اللہ (کی مشیت) سے ذرا بھی، ہاں! ایک خواہش تھی یعقوبؑ کے دل میں جسے انہوں نے پورا کر لیا۔ اور بے شک وہ

لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ ع

لَ ذُوْ عِلْ مِلْ لِ مَا عَلْ لَمْ نَا ہُ وَ لَا کِنْ نَ اَکْ ثَ رَ نْ نَا سِ لَا یَعْ لَ مُوْن

صاحب علم تھے اس لیے کہ ہم نے انہیں تعلیم دی تھی لیکن اکثر انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿۶۸﴾

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ

وَ لَمْ مَا دَ خَ لُوْ عَ لَا یُوْ سُ فَ آ وَا.. اِ لَیْ ہِ اَ خَا ہُ قَا لَ اِنْ نِیْ.. اَ نَ اَ خُوْ کَ

اور جب پہنچے وہ یوسفؑ کے پاس تو رکھ لیا یوسفؑ نے اپنے پاس اپنے بھائی کو (اور) کہا: بے شک میں ہی تمہارا بھائی ہوں،

فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ

فَ لَا تَبْ تَ ءِسْ بِ مَا کَا نُوْ یَعْ مَ لُوْن فَ لَمْ مَا جَہْ ہَ زَ ہُمْ بِ جَ ہَا زِ ہِمْ جَ عَ لَسْ

لہٰذا تم نہ ہونا غمگین ان باتوں پر جو یہ کرتے رہے ہیں ﴿۶۹﴾ پھر جب لدوانے لگے ان کا سامان تو رکھ دیا

السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾

سِ قَا یَ ۃَ فِی رَح لِ اَ خِی ہِ ثُم مَ اَ ذْ ذَ نَ مُ ءَ ذْ ذِ نُن اَ یْ یَ تُ ہَل عِی رُ اِن نَ کُم لَ سَا رِ قُوْن

ایک پیالہ سامان میں اپنے بھائی کے پھر اعلان کیا ایک پکارنے والے نے، اے قافلے والو! یقیناً تم ضرور چور ہو ﴿۷۰﴾

قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ

قَا لُو وَ اَق بَ لُو عَ لَ اَیْ ہِم مَا ذَا تَف قِ دُون قَا لُو نَف قِ دُ صُ وَا عَل مَ لِ کِ

وہ بولے متوجہ ہوکر ان کی طرف، کیا چیز کھوگئی ہے تمہاری؟ ﴿۷۱﴾ جواب دیا نہیں مل رہا ہمیں پیمانہ بادشاہ کا

وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ

وَ لِ مَن جَا ... ءَ بِ ہِی حِم لُ بَ عِی رِن وَ اَ نَ بِ ہِی زَ عِی م قَا لُو تَل لَا ہِ

اور جو شخص لائے گا اُسے، ایک اُونٹ بھر غلہ ہے (اس کے لیے) اور میں اِس کا ذمہ دار ہوں ﴿۷۲﴾ وہ بولے: اللہ کی قسم

لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾

لَ قَد عَ لِم تُم مَا جِ × نَا لِ نُف سِ دَ فِل اَر ضِ وَ مَا کُن نَا سَا رِ قِی ن

یقیناً تم کو معلوم ہے کہ نہیں آئے ہم اس غرض سے کہ فساد کریں زمین میں اور نہ ہیں ہم چوریاں کرنے والے ﴿۷۳﴾

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ

قَا لُو فَ مَا جَ زَا ... ءُ ہُو اِن کُن تُم کَا ذِ بِی ن قَا لُو جَ زَا ... ءُ ہُو مَن وُ جِ دَ فِی رَح لِ ہِی

اُنھوں نے کہا: تو کیا سزا ہے چور کی؟ اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے ﴿۷۴﴾ اُنھوں نے کہا: اس کی سزا؟ جس کے سامان میں ملے پیمانہ

فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ

فَ ہُ وَ جَ زَا ... ءُ ہ کَ ذَا لِ ک نَج زِ ظ ظَا لِ مِی ن فَ بَ دَ اَ

سو اسی کو دھر لیا جائے اس کی سزا میں۔ اسی طرح ہمارے ہاں سزا دی جاتی ہے ایسے ظالموں کو ﴿۷۵﴾ پھر شروع کیا (تلاش کرنا)

بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا

بِ اَو عِ یَ تِ ہِم قَب لَ وِ عَا ... ءِ اَ خِی ہِ ثُم مَس تَخ رَ جَ ہَا مِن وِ عَا ... ءِ اَ خِی ہ کَ ذَا لِ ک کِد نَا

اُن کے تھیلوں میں اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے۔ پھر برآمد کرلیا پیمانہ اپنے بھائی کے تھیلے سے۔ اس طرح تدبیر کی ہم نے

لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ

لِ یُو سُف مَا کَا نَ لِ یَ × خُ ذَ اَ خَا ہُ فِی دِی نِل مَ لِ ک اِل لَا ... اَ یْں یَ شَا ... ءَ ل لَا ہ

یوسفؑ کی خاطر (کیونکہ) نہ تھا اُسے اختیار کہ وہ پکڑتا اپنے بھائی کو بادشاہ کے قانون کے مطابق الّا یہ کہ چاہتا اللہ۔

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ۭ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝۷۶ قَالُوْٓا اِنْ

نَرْ فَ عُ دَ رَ جَا تِم مَن نَ شَا... وَ فَا وْقَ كُل لِ ذِیْ عِل مِن عَ لِیْ مُ قَالُو.. اِیْں

بلند کر دیتے ہیں ہم مرتبے جس کے چاہیں اور تمام علم والوں سے بالاتر ایک علم والا ہے ۷۶ انھوں نے کہا: اگر

يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا

یَس رِق فَ قَد سَ رَق اَ خُل لَ ہُو مِن قَب لُ فَ اَ سَر رَ ہَا

اس نے چوری کی ہے (تو کچھ عجب نہیں) اس لیے کہ چوری کی تھی اس کے بھائی نے بھی اس سے پہلے اور پی گئے اُن کی اس بات کو

يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ

یُو سُ فُ فِی نَف سِ ہِی وَ لَم یُب دِ ہَا لَ ہُم قَا لَ اَن تُم شَر رُم مَ کَا نَا

یوسفؑ اپنے دل ہی دل میں اور نہ ظاہر کیا اس کا کوئی ردِّ عمل اُن کے سامنے، (بس اتنا) کہا کہ تم تو بدتر ہو درجے میں

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝۷۷ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا

وَل لَا ہُ اَع لَ مُ بِ مَا تَ صِ فُو نَ قَالُو یَا.. اَی یُ ہَل عَ زِی زُ اِن نَ لَ ہُو.. اَ بَن

اور اللہ بہتر جانتا ہے حقیقت اس بات کی جو تم کہہ رہے ہو ۷۷ وہ بولے: اے عزت مآب! واقعہ یہ ہے کہ اس کا باپ

شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۷۸

شَی خَن کَ بِی رَن فَ خُذ اَ حَ دَ نَا مَ کَا نَہ اِن نَا نَ رَا کَ مِ نَل مُح سِ نِی ن

بہت بوڑھا ہے لہٰذا آپ رکھ لیں ہم میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ۔ یقیناً ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں ۷۸

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا

قَا لَ مَ عَا ذَل لَا ہِ اَ ن نَ × خُ ذَ اِل لَا مَا وْں وَ جَد نَا مَ تَا عَ نَا

یوسفؑ نے کہا: اللہ کی پناہ اس سے کہ ہم پکڑیں کسی کو سوائے اس شخص کے کہ ملا ہو ہمیں اپنا سامان

عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۝۷۹ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا ع ۱۰

عِن دَ ہُو.. اِن نَا.. اِذَ ل لَ ظَا لِ مُو ن فَ لَم مَس تَا ئِ سُو مِن ہُ خَ لَ صُو

جس کے پاس سے بیشک ہم ہوں گے اگر ہم ایسا کریں ظالم ۷۹ پھر جب وہ ناامید ہوگئے یوسفؑ سے تو علیحدہ ہوگئے۔

نَجِيًّا ۭ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ

نَ جِی یَا قَا لَ کَ بِی رُ ہُم اَ لَم تَع لَ مُو.. اَن نَ اَ بَا کُم قَد اَ خَ ذَ عَ لَا ئِی کُم

باہم مشورہ کرنے کے لیے، کہا: اُن کے بڑے (بھائی) نے کیا تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے والد نے لیا ہے تم سے

مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ

مَاؤْثِ قَمْ مِنَلْ لَاهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرْرَتْ تُمْ فِيْ يُوْسُفْ فَلَنْ اَبْ رَحَلْ

عہد اللہ کے نام پر اور اس سے پہلے بھی جو قصور کر چکے ہو تم یوسفؑ کے معاملے میں۔ لہٰذا ہرگز نہ چھوڑوں گا میں

الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ

اَرْضْ حَتْ تَا یَاْ ذَنْ لِیْ.. اَبِیْ.. اَوْ یَحْ کُمَلْ لَاہُ لِیْ وَھُوَ خَائِرُ

اس جگہ کو جب تک کہ (نہ) اجازت دیں مجھے میرے والد یا فیصلہ کر دے اللہ میرے حق میں۔ اور وہ بہترین

الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ

لْ حَاکِ مِیْ نْ اِرْجِ عُوْ.. اِلَا.. اَبِیْ کُمْ فَ قُوْلُوْ یَا.. اَ بَا نَا.. اِنْ نَبْ نَ کَ سَ رَقْ

فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۰﴾ تم واپس جاؤ اپنے باپ کے پاس اور کہو: ابا جان! تمہارے بیٹے نے چوری کی ہے

وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ

وَمَا شَہِدْ نَا.. اِلْ لَا بِ مَا عَلِمْ نَا وَ مَا كُنْ نَا لِلْ غَائِ بِ حَافِ ظِیْ نْ وَسْ ءَ لِلْ

اور نہیں بیان کر رہے ہیں ہم مگر وہ جو ہم جانتے ہیں اور نہیں ہم غیب کی باتوں کے نگہبان ﴿۸۱﴾ اور آپ پوچھ لیجیے

الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا

قَرْ یَ تَلْ لَ تِیْ کُنْ نَا فِیْ ہَا وَلْ عِیْ رَلْ لَ تِیْ.. اَقْ بَلْ نَا فِیْ ہَا وَ اِنْ نَا

اس بستی والوں سے جس میں ہم ٹھہرے تھے اور اس قافلے سے بھی ہم آئے ہیں جس کے ساتھ اور بے شک ہم

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ

لَ صَادِ قُوْنْ قَالَ بَلْ سَاوْ وَلَتْ لَ کُمْ اَنْ فُ سُ کُمْ اَمْ رَا

بالکل سچے ہیں ﴿۸۲﴾ (اس پر) یعقوبؑ نے کہا: نہیں بلکہ گھڑ لی ہے تمہارے لیے تمہارے نفس نے ایک بات۔

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

فَ صَبْ رُنْ جَ مِیْ لْ عَ سَلْ لَاہُ اَئْیَ یَاْ تِ یَ نِیْ بِ ہِمْ جَ مِیْ عَا اِنْ نَہُوْ ھُوَ لْ عَ لِیْ مُ

تو صبر ہی بہتر ہے، اُمید ہے کہ اللہ لے آئے گا میرے پاس ان سب کو۔ بے شک وہی ہے سب کچھ جاننے والا

الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ

حَ کِیْ مْ وَ تَ وَلْ لَا عَنْ ہُمْ وَ قَالَ یَا.. اَسْ فَا عَ لَا یُوْ سُ فَ وَبْ یَضْ ضَتْ

اور ہر کام حکمت کے مطابق کرنے والا ﴿۸۳﴾ اور منہ پھیر لیا ان کی طرف سے اور کہنے لگے ہائے یوسفؑ! اور سفید ہو گئیں

عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا

عَا یُ نَا ہُ مِ نَل حُزْنِ فَ ہُوَ کَ ظِی مْ قَالُو تَل لَا ہِ تَف تَ ءُ

ان کی آنکھیں اس غم کی وجہ سے اور وہ دل ہی دل میں غم کھاتے رہتے ﴿۸۴﴾ بیٹوں نے کہا: اللہ کی قسم! آپ تو لگے ہی رہیں گے

تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾

تَذْ کُ رُ یُوسُ فَ حَتْ تَا تَ کُو نَ حَ رَضَن اَوْ تَ کُو نَ مِ نَل ہَا لِ کِ ان

یاد میں یوسفؑ کی یہاں تک کہ آپ غم میں گھل جائیں گے یا ہلاک ہو جائیں گے ﴿۸۵﴾

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ

قَا لَ اِن نَ مَا.. اَش کُو بَث ثِی وَ حُزْ نِی.. اِلَل لَا ہِ وَ اَعْ لَ مُ

یعقوبؑ نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ میں فریاد کرتا ہوں اپنی پریشانی اور اپنے غم کی اللہ کے حضور اور میں جانتا ہوں

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ

مِ نَل لَا ہِ مَا لَا تَعْ لَ مُون یَا بَ نِی یَذ ہَ بُو فَ تَ حَس سَ سُو مِیں یُوسُ فَ وَ اَ خِی ہِ

من جانبِ اللہ وہ (باتیں)، جو تم نہیں جانتے ﴿۸۶﴾ اے بیٹو! جاؤ اور تلاش کرو یوسفؑ کو اور اس کے بھائی کو

وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا

وَلَا تَاْیْ ءَسُو مِرْ رَوْحِل لَا ہِ اِن نَ ہُو لَا یَاْیْ ءَسُ مِرْ رَوْحِل لَا ہِ اِلْ لَل

اور مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے، واقعہ یہ ہے کہ نہیں مایوس ہوتے اللہ کی رحمت سے مگر

الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا

قَا وْ مُلْ کَا فِ رُون فَ لَم مَا دَ خَ لُو عَ لَا یْ ہِ قَا لُو یَا.. اَیْ یُ ہَل عَ زِی زُ مَس سَ نَا

کافر لوگ ﴿۸۷﴾ پھر جب آئے وہ یوسفؑ کے پاس تو کہنے لگے: اے عزتِ مآب! پہنچی ہے ہمیں

وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

وَ اَ ہْ لَ نَض ضُرْ رُ وَ جِ ءْ نَا بِ بِ ضَا عَ تِم مُزْ جَا تِن فَ اَوْ فِ لَ نَل کَیْ لَ

اور ہمارے خاندان کو سخت مصیبت اور ہم لائے ہیں پونجی حقیر سی سو پوری دے دو تم ہمیں بھرتی (غلے کی)،

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾

وَ تَ صَد دَق عَ لَا یْ نَا اِن نَل لَا ہَ یَجْ زِ لْ مُ تَ صَد دِ قِی ن

اور خیرات کرو (ہمارے بھائی کو آزاد کرکے)، ہم پر، بے شک اللہ جزا دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو ﴿۸۸﴾

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾

قَا لَ | ہَل عَ لِم تُم | مَا فَ عَل تُم | بِ یُوسُ فَ وَ اَ خِی ہِ | اِذْ اَن تُم | جَاہِ لُون

یوسفؑ نے کہا: "تمہیں معلوم ہے کہ کیا کیا تھا تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ جبکہ تم جاہل تھے" ﴿۸۹﴾

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۡ قَدْ

قَالُو.. | ءَ اِن نَ کَ لَ اَن تَ | یُوسُف | قَالَ | اَنَ یُوسُ فُ | وَ ہَاذَا.. اَخِی | قَد

وہ چونک کر بولے: ہیں! کیا تم ہی یوسفؑ ہو؟ آپ نے جواب دیا: ہاں، میں ہی یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ یقیناً

مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ

مَن نَل | لَاہُ | عَ لَا یْ نَا | اِن نَ ہُو | مائیں | یَت تَ قِ | وَ یَص بِر | فَ اِن نَل | لَاہ

احسان کیا ہے اللہ نے ہم پر، واقعہ یہ ہے کہ جو شخص ڈرتا ہے (اللہ سے) اور صبر کرتا ہے تو بے شک اللہ،

لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا

لَا یُ ضِی عُ | اَج رَ | ل مُح سِ نِی ن | قَالُو | تَل لَاہِ | لَ قَد | آ ثَ رَ کَل | لَاہُ | عَ لَا یْ نَا

نہیں ضائع کرتا اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۹۰﴾ انہوں نے کہا: واللہ! ضرور فضیلت بخشی ہے تم کو اللہ نے ہم پر

وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ

وَ اِن کُن نَا | لَ خَاطِ ءِ ی ن | قَالَ | لَا تَث رِی بَ | عَ لَا یْ کُ مُل | یَاوْم | یَغ فِ رُ | ل لَاہُ | لَ کُم

اور یقیناً ہم ہی تھے خطاکار ﴿۹۱﴾ یوسفؑ نے کہا: کوئی گرفت نہیں تم پر آج، معاف کرے اللہ تمہیں

وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰي وَجْهِ

وَ ہُ وَ | اَر حَ مُر رَاحِ مِی ن | اِذ ہَ بُو | بِ قَ مِی صِی ہَاذَا | فَ اَل قُو ہُ | عَ لَا وَج ہِ

اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۹۲﴾ لے جاؤ یہ میری قمیص اور ڈالنا اسے چہرے پر

اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا

اَ بِی | یَ × تِ | بَ صِی رَا | وَ × تُو نِی | بِ اَہ لِ کُم | اَج مَ عِی ن | وَ لَم مَا

میرے والد کے تو لوٹ آئے گی اُن کی بینائی اور لے آؤ میرے پاس تم اپنے گھر والوں کو سب کو ﴿۹۳﴾ پھر جب

فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْ

فَ صَ لَ تِل | عِی رُ | قَالَ | اَبُو ہُم | اِن نِی | لَ اَ جِ دُ | رِی حَ | یُوسُ فَ | لَو

روانہ ہوا قافلہ (مصر سے) تو کہا اُن کے والد نے (کنعان میں)، بے شک مجھے آرہی ہے خوشبو یوسفؑ کی، اگر

لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ

لَو..آن تُ فَن نِ دُون قالُو تَل لاهِ اِن نَ کَ لَ فی ضَ لا لِ کَل قَ دی م فَ لَم ما..اَن

تم یہ نہ سمجھو کہ میں سٹھیا گیا ہوں ﴿۹۴﴾ وہ بولے واللہ! آپ تو پڑے ہوئے ہیں اپنے قدیم خبط میں ﴿۹۵﴾ پھر جونہی

جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

جا...ءَ ل بَ شی رُ اَل قا ہُ عَ لا وَج ہِ ہی فَر تَد دَ بَ صی را قا لَ اَ لَم اَ قُل

آیا خوشخبری لانے والا اور ڈال دی اُس نے قمیص ان کے مُنہ پر تو لوٹ آئی ان کی بینائی۔ یعقوبؑ نے کہا: کیا نہ کہا تھا میں نے

لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا

لَ کُم اِن نی.. اَع لَ مُ مِ نَل لا ہِ ما لا تَع لَ مون قا لُو یا..اَ با نا

تم سے کہ بے شک میں جانتا ہوں من جانبِ اللہ وہ (باتیں) جو تم نہیں جانتے ﴿۹۶﴾ اُنھوں نے کہا، ابا جان!

اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ

تَغ فِر لَ نا ذُ نُو بَ نا.. اِن نا کُن نا خا طِ ئی ن قا لَ سَو فَ

دُعا کیجیے ہمارے لیے کہ بخشے جائیں ہمارے گناہ، بے شک تھے ہم خطاکار ﴿۹۷﴾ یعقوبؑ نے کہا! ضرور

اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا

اَس تَغ فِ رُ لَ کُم رَب بی اِن نَ ہُو ہُ وَ ل غَ فُو رُ رر رَ حی م فَ لَم ما

بخشش طلب کروں گا میں تمہارے لیے اپنے رب سے۔ بے شک وہی ہے غفور ورحیم ﴿۹۸﴾ پھر جب

دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ

دَ خَ لُو عَ لا یُو سُ فَ آ وا.. اِ لَی ہِ اَ بَ وَی ہِ وَ قا لَد خُ لُو مِص رَ

پہنچے (یہ لوگ) یوسفؑ کے پاس تو اس نے جگہ دی اپنے پاس اپنے والدین کو اور کہا داخل ہو جاؤ مصر میں

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا

اِن شا...ءَل لا ہُ آ مِ نی ن وَ رَ فَ عَ اَ بَ وَی ہِ عَ لَل عَر ش وَ خَر رُو

اگر اللہ نے چاہا تو امن سے رہو گے ﴿۹۹﴾ اور احترام سے بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر اور گر پڑے سب

لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ

لَ ہُو سُج جَ دا وَ قا لَ یا..اَ بَ تِ ہا ذا تَ × وی لُ رُ × یا یَ مِن قَب لُ

یوسفؑ کے آگے سجدے میں۔ (اس وقت) یوسفؑ نے کہا: ابا جان! یہ ہے تعبیر میرے خواب کی (جو میں نے دیکھا تھا) پہلے۔

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ

قَدْ جَ عَ لَ ہَا | رَب بِیْ | حَقْ قَا | وَقَدْ اَحْ سَ نَ | بِیْ.. | اِذْ | اَخْ رَجَ نِیْ | مِ نَسْ سِجْ نِ

کر دکھایا ہے اُسے میرے رب نے سچا اور اس کا احسان ہے مجھ پر کہ نکالا اُس نے مجھے قید خانہ سے

وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ ؕ

وَجَا....ءَبِ کُمْ | مِ نَلْ بَدْ وِ | مِمْ بَعْ دِ | اَنْ نَ زَ غَشْ | شَ ای طَانُ | بَا اِی نِی وَ بَا اِی نَ اِخْ وَ تِیْ

اور لے آیا آپ سب کو دیہات سے اس کے بعد کہ فساد ڈال دیا تھا شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان۔

اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ

اِنْ نَ رَب بِیْ | لَ طِیْ فُلْ | لِ مَا اِی شَا....ءُ | اِنْ نَ ہُوْ ہُ وَ | لْ عَ لِیْ مُلْ

بے شک میرا رب غیر محسوس تدبیریں کرتا ہے اپنی مشیت (پوری) کرنے کے لیے، بے شک وہ ہے ہر بات جاننے والا

الْحَكِیْمُ ۝۱۰۰ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِیْ

حَ کِیْ مُ | رَب بِ | قَدْ | آ تَا اِی تَ نِیْ | مِ نَلْ مُلْ کِ | وَ عَلْ لَمْ تَ نِیْ

اور بڑی حکمت والا ۝۱۰۰ اے میرے مالک! یقیناً عطا کی تو نے مجھے حکومت اور علم سکھایا تو نے مجھے

مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ

مِنْ تَ × وِیْ لِلْ اَحَا دِیْ ث | فَا طِ رَ | سْ سَ مَا وَاتِ | وَلْ اَرْضِ | اَنْ تَ | وَلِیْ یِیْ

باتوں کی تہہ تک پہنچنے کا۔ اے پیدا کرتے والے آسمانوں اور زمین کے توہی سرپرست ہے میرا

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝۱۰۱ ذٰلِكَ

فِدْ دُنْ یَا | وَلْ آخِ رَہ | تَ وَفْ فَ نِیْ | مُسْ لِ مَاؤں | وَ اَلْ حِقْ نِیْ | بِصْ صَا لِ حِیْ نَ | ذَا لِ کَ

دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، موت دینا مجھے اسلام پر اور شامل کرنا مجھے نیک لوگوں میں ۝۱۰۱ یہ

مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ

مِنْ اَمْ بَا....ءِ لْ غَا اِی بِ | نُوْ حِیْ ہِ | اِلَا اِی کَ | وَمَا کُنْ تَ | لَ دَا اِی ہِمْ | اِذْ

غیب کی خبریں ہیں جو وحی کر رہے ہیں ہم تمھاری طرف، حالانکہ نہ تھے تم ان کے پاس جب

اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ وَهُمْ یَمْكُرُوْنَ ۝۱۰۲ وَمَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

اَجْ مَ عُوْ...اَمْ رَہُمْ | وَہُمْ | یَمْ کُ رُوْنَ | وَمَا.. | اَکْ ثَ رُ | نْ نَا سِ | وَلَوْ | حَ رَصْ تَ

اُنہوں نے ایک متفقہ فیصلہ کیا تھا اور وہ سازشیں کر رہے تھے ۝۱۰۲ اور نہیں ہیں اکثر انسان خواہ تم کتنا ہی چاہو

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا

اس پر یقین کرنے والے ﴿۱۰۳﴾ حالانکہ نہیں مانگتے تم ان سے اس (خدمت) پر کوئی اجر، نہیں ہے یہ (قرآن) مگر

ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا

ایک نصیحت جہاں والوں کے لیے ﴿۱۰۴﴾ اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں، گزرتے ہیں یہ اُن پر سے

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ

اس حالت میں کہ یہ ادھر ذرا دھیان نہیں دیتے ﴿۱۰۵﴾ اور نہیں ایمان لاتے ان میں اکثر اللہ پر مگر اس طرح کہ وہ

مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ

(اس کے ساتھ دوسروں کو) شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۱۰۶﴾ تو کیا یہ بے خوف ہیں اس بات سے کہ آپڑے ان پر کوئی آفت

مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ

اللہ کے عذاب کی یا آپہنچے قیامت کی گھڑی اچانک جبکہ انہیں خبر ہی نہ ہو ﴿۱۰۷﴾ کہہ دو! یہی ہے

سَبِيْلِىْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؔ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىْ ؕ

میرا راستہ کہ دعوت دیتا ہوں میں اللہ کی طرف۔ سمجھ بوجھ کے ساتھ، میں بھی اور وہ سب لوگ بھی جو میرے پیروکار ہیں۔

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا

اور پاک ہے اللہ اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے ﴿۱۰۸﴾ اور نہیں بھیجے ہم نے تم سے پہلے (رسول) مگر

رِجَالًا نُّوْحِىْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ

وہ بھی سب مرد تھے، وحی بھیجی تھی ہم نے ان کی طرف بستیوں والوں میں سے۔ تو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲

فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ	وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ
فَ يَنْ ظُرُو	كَائِ فَ كَانَ	عَاقِ بَ تُل	اَل لَذِي نَ	مِنْ قَبْ لِ هِم	وَلَ دَارُل آخِ رَةِ
تاکہ دیکھتے	کہ کیا ہُوا	انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے ؟	اور یقیناً آخرت کا گھر ہی

خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا ۭ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	اسْتَيْـَٔسَ
خَائِ رُ	لِ لِل لَ ذِي نَت	تَ قَاوْ	اَف لَا تَع قِ لُون	حَت تَا..	اِذَ	س تَائِ ءَ سَر
بہتر ہے	ان لوگوں کے لیے جو	متقی ہیں	کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟ ﴿۱۰۹﴾	یہاں تک کہ	جب	مایوس ہو گئے

الرُّسُلُ	وَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	قَدْ كُذِبُوْا	جَاۗءَهُمْ	نَصْرُنَا ۙ
رُس لُ	وَ ظَن نُو..	اَن نَ هُم	قَد كُ ذِ بُو	جَا...ءَ هُم	نَص رُ نَا
رسول	اور وہ (کافر) سمجھنے لگے	کہ انہیں	جھوٹا ڈرایا گیا تھا	تو آ گئی رسولوں کے پاس	ہماری مدد،

فَنُجِّيَ	مَنْ نَّشَاۗءُ ۭ	وَلَا يُرَدُّ	بَاْسُنَا	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾
فَ نُج جِ يَ	مَن نَ شَا...ءُ	وَ لَا يُ رَد دُ	بَ×سُ نَا	عَ نِل قَاوْ مِل مُج رِ مِي ن
پھر ہم نے بچا لیا	جس کو چاہا	اور نہیں ٹالا جاتا	ہمارا عذاب	مجرم لوگوں سے ﴿۱۱۰﴾

لَقَدْ	كَانَ	فِيْ قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ	مَا كَانَ
لَ قَد	كَانَ	فِي قَ صَ صِ هِم	عِب رَ تُل	لِ اُولِل اَل بَاب	مَا كَانَ
یقیناً	ہے	اُن کے قصوں میں	سامانِ عبرت	عقلمند لوگوں کے لیے۔	نہیں ہے

حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى	وَلٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ
حَ دِي ثَائِن	يُف تَ رَا	وَ لَا كِن	تَص دِي قَل	اَل ذِي	بَائِ نَ يَ دَائِ هِ
یہ بات	کچھ گھڑی ہُوئی	بلکہ	یہ تصدیق ہے	ان کتابوں کی جو	اس سے پہلے موجود ہیں

وَتَفْصِيْلَ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ
وَ تَف صِي لَ	كُل لِ شَائِ ءِ اُوں	وَ هُ دَاوْں	وَ رَح مَ تَل	لِ قَاوْ مِيں
اور تفصیل ہے	ہر چیز کی	اور ہدایت	و رحمت ہے	ان لوگوں کے لیے جو

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع
يُ×مِ نُون
اہلِ ایمان ہیں ﴿۱۱۱﴾

اٰیاتُھا ۴۳ (۱۳) سُوْرَۃُ الرَّعْدِ مَدَنِیَّۃٌ (۹۶) رُکُوعاتُھا ۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَحِ یْم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓرٰ تف تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ ؕ وَالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْکَ

الف لا... م می... م را | تل ک | آ یا تُل | کِ تاب | وَل لَ ذی.. | اُن زِ لَ | اِلَا ئی ک

الف۔لام۔میم۔را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی۔ اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر

مِنْ رَّبِّکَ الْحَقُّ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ① اَللّٰہُ الَّذِیْ

مِر رَب بِ کَل | حَق قُ | وَ لَا کِن نَ | اَک ثَ رَن نَا سِ | لَا یُ × مِ نُون | اَل لَا ہُل | لَ ذِی

تمہارے رب کی طرف سے وہ عین حق ہے مگر اکثر انسان نہیں مانتے ① یہ اللہ ہی ہے جس نے

رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ

رَ فَ عَس | سَ مَا وَا تِ | بِ غَا ئِ رِ عَ مَ دِن | تَ رَا وْ نَ ہَا | ثُم مَس | تَ وَا | عَ لَل عَر ش

بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے (جیسا کہ تم دیکھتے ہو) اسے پھر وہ جلوہ فرما ہُوا اپنے تختِ سلطنت پر

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

وَ سَخ خَ رَ | شَ شَم سَ | وَل قَ مَر | کُل لُو ئیں | یَج رِی | لِ اَ جَ لِم مُ سَم مَا

اور پابند بنایا اس نے ایک قانون کا آفتاب ومہتاب کو، ہر ایک چل رہا ہے ایک وقتِ مقرر تک کے لیے،

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ②

یُ دَب بِ رُل اَم رَ | یُ فَص صِ لُل | آ یا تِ | لَ عَل لَ کُم | بِ لِ قا... ءِ رَب بِ کُم | تُو قِ نُون

ہر کام کی تدبیر وہی کر رہا ہے، کھول کھول کر بیان کرتا ہے نشانیاں، شاید کہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرلو ②

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ

وَ ہُ وَ | لَ لَ ذِی | مَد دَ | ل اَر ضَ | وَ جَ عَ لَ | فِی ہَا | رَ وَا سِ یَ | وَ اَن ہَا رَا

اور وہی ہے جس نے پھیلایا زمین کو اور گاڑ رکھے ہیں اس میں پہاڑوں (کے لنگر) اور (جاری کردیے) دریا۔

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ

وَ مِن کُل لِث ثَ مَ رَاتِ جَ عَ لَ فِی ہَا زَاوْ جَائِی نِث نَائِی نِ یُغْ شِل لَائِی لَن نَ ہَار

اور ہر طرح کے پھلوں کے، پیدا کیے اس (زمین) میں جوڑے قسم قسم کے، ڈھانپتا ہے وہ رات کو دن پر،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ

اِن نَ فِی ذَا لِ کَ لَ آ یَا تِل لِ قَاوْ مِیں یَ تَ فَک کَ رُون وَ فِل اَر ضِ قِ طَ عُم

بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ③ اور زمین میں خطے ہیں

مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ

مُ تَ جَا وِ رَا تُوں وَ جَن نَا تُم مِن اَعْ نَا بِی اُوں وَ زَرْ عُوں وَ نَ خِی لُن

ایک دوسرے سے ملے ہوئے، اور باغ ہیں انگور کے اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت ہیں،

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۙ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا

صِن وَا نُوں وَ غَائِی رُ صِن وَا نِیں یُس قَا بِ مَا۔۔۔ءِ ی اُوں وَا حِ دِی اُوں وَ نُ فَض ضِ لُ بَعْ ضَ ہَا

جڑے ہوئے تنوں والے اور اکہرے جو سیراب ہوتے ہیں ایک ہی پانی سے لیکن فضیلت دیتے ہیں ہم بعض کو

عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

عَ لَا بَعْ ضِن فِل اُکُل اِن نَ فِی ذَا لِ کَ لَ آ یَا تِل لِ قَاوْ مِیں

بعض پر ذائقہ کے اعتبار سے، بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو

يَّعْقِلُوْنَ ④ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا

یَعْ قِ لُون وَ اِن تَعْ جَب فَ عَ جَ بُن قَاوْ لُ ہُم ءَ اِ ذَا کُن نَا

عقل سے کام لیتے ہیں ④ اور اگر تمہیں تعجب کرنا ہے تو تعجب کے قابل ہے ان کی یہ بات کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم

تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ

تُ رَا بَن ءَ اِن نَا لَ فِی خَل قِن جَ دِی د اُلَا۔۔۔ءِ کَ لَ ذِی نَ کَ فَ رُو بِ رَب بِ ہِم

مٹی تو کیا ہم پیدا کیے جائیں گے از سر نو؟ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ

وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

وَ اُلَا۔۔۔ءِ کَل اَغ لَا لُ فِی۔۔اَعْ نَا قِ ہِم وَ اُلَا۔۔۔ءِ کَ اَص حَا بُن نَار ہُم

اور یہی وہ لوگ ہیں کہ پڑے ہوں گے طوق اُن کی گردنوں میں اور یہ لوگ جہنمی ہیں، یہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۵ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَ

فی ہا خال دون وَیس تع جِ لون نَ ک بِس سایْ یِ ءَ ۃِ قب لَل حَ سَ نَ ۃِ وَ

اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝۵ اور جلدی مچا رہے ہیں یہ لوگ تم سے بُرائی کے لیے بھلائی سے پہلے حالانکہ

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ

قد خ لت مِن قب لِ ہِ مُل مَ ثُ لات وَ اِن نَ رب ب ک لَ ذُو مغ فِ رَتِل

حقیقت یہ ہے کہ گزر چکی ہیں ان سے پہلے بہت سی مثالیں (عذاب کی) اور بے شک تیرا رب معاف کرنے والا ہے

لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۶ وَيَقُوْلُ

لِن نا سِ عَ لا ظُل مِ ہِم وَ اِن نَ رب ب ک لَ شَ دی دُل عِ قاب وَ یَ قو لُل

انسانوں کو اُن کے ظلم کے باوجود۔ اور یقیناً تیرا رب بہت سخت عذاب دینے والا بھی ہے ۝۶ اور کہتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

ل ذی نَ ک ف رو لَو لا.. اُن زِ لَ عَ لَی ہِ آ یَ تُم مِر رب بِہ

وہ لوگ جنہوں نے (حق کو ماننے سے) انکار کیا ہے، کیوں نہ اُتاری گئی اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے؟

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝۷ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

اِن نَ ما.. آن تَ مُن ذِ رُوں وَ لِ کُل لِ قَا وْمِن ہاد اَل لاہُ یَع لَ مُ ما

حقیقت یہ ہے کہ تم تو بس خبردار کرنے والے ہو اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہوا ہے ۝۷ اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ

تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ

تح مِ لُ کُل لُ اُن ثا وَ ما تَ غی ضُل اَرحامُ وَ ما تز داد وَ کُل لُ

اُٹھائے پھرتی ہے ہر مادہ (اپنے پیٹ میں) اور جو گھٹتا ہے رحموں کے اندر اور جو بڑھتا ہے اور ہر

شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝۸ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ

شَیْ ئِن عِن دَ ہو بِ مِق دار عَا لِ مُل غَا ئِ بِ وَش شَ ہا دَ تِل کَ بی رُ

چیز کے لیے اس کے ہاں ایک مقدار مقرر ہے ۝۸ وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا، وہ بڑا ہے

الْمُتَعَالِ ۝۹ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ

ل مُ تَ عال سَ وَا... ءُ م مِن کُم مَن اَ سَر رَل قَا وْلَ وَ مَن

اور ہر حال میں بالاتر رہنے والا ہے ۝۹ یکساں ہے (اس کے لیے) تم میں سے خواہ کوئی آہستہ بات کرے یا کوئی

جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَ سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ⑩

جَ ہَ رَ بِ ہِی وَمَن ہُوَ مُس تَخ فِم بِل لَائی لِ وَ سَارِ بُم بِن نَ ہَار

زور سے (بات کرے) اور وہ بھی جو چھپا ہوا ہو رات (کی تاریکی) میں یا چل پھر رہا ہو دن (کی روشنی) میں ⑩

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ

لَ ہُو مُ عَق قِ بَا تُم مِم بَائِی نِ یَ دَائِی ہِ وَ مِن خَل فِ ہی یَح فَ ظُونَ ہُو

اس کے مقرر کیے ہوئے نگران لگے ہوئے ہیں بندے کے آگے بھی اور اس کے پیچھے بھی جو اس کی دیکھ بھال کرتے ہیں

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

مِن اَم رِل لَاہ اِن نَل لَاہَ لَا یُ غَائی یِ رُ مَا بِ قَاؤ مِن حَت تَا یُ غَائی یِ رُو مَا

اللہ کے حکم سے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ نہیں بدلتا حالت کسی قوم کی جب تک کہ (نہ) بدلے وہ ان (اوصاف) کو جو

بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ

بِ اَن فُ سِ ہِم وَ اِذَا... اَ رَا دَ لَ لَاہُ بِ قَاؤ مِن سُو...ءَن فَ لَا مَ رَد دَ لَہ

اس میں ہیں، اور جب ارادہ کرتا ہے اللہ کسی قوم کی شامت لانے کا تو نہیں ہے کوئی ٹالنے والا اُس کا،

وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ⑪ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا

وَ مَا لَ ہُم مِن دُو نِ ہی مِو وَال ہُ وَ لَل لَ ذِی یُ رِی کُ مُل بَر قَ خَاؤ فَاؤں

اور نہیں ہے اُن کا اللہ کے مقابلہ میں کوئی مددگار ⑪ وہی تو ہے جو دکھلاتا ہے تم کو بجلی، ڈرانے

وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ⑫ ج وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ

وَ طَ مَ عَاؤں وَ یُن شِ ءُ س سَ حَا بَث ثِ قَال وَ یُ سَب بِ حُر رَع دُ بِ حَم دِ ہی

اور اُمید دلانے کے لیے اور اُٹھاتا ہے بھاری بادلوں کو ⑫ اور تسبیح کرتی ہے رعد، اس کی حمد کے ساتھ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا

وَل مَ لَا...ءِ کَ ةُ مِن خِی فَ تِہ وَ یُر سِ لُص صَ وَا عِ قَ فَ یُ صِی بُ بِ ہَا

اور فرشتے بھی (تسبیح کرتے ہیں اس کی) اُس سے ڈرتے ہوئے اور وہی بھیجتا ہے بجلیاں پھر گراتا ہے اُن کو

مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ⑬ ط

مَائیں یَ شَا...ءُ وَ ہُم یُ جَا دِ لُونَ فِل لَاہ وَ ہُوَ شَ دِی دُل مِ حَال

جس پر چاہے جبکہ وہ جھگڑ رہے ہوتے ہیں اللہ کے بارے میں حالانکہ وہ مالک ہے زبردست قوت کا ⑬

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ

لَ ہُو دَعْ وَ تُل حَقْ قِ وَلْ لَ ذِیْ نَ یَدْ عُوْ نَ مِنْ دُوْ نِ ہِیْ لَا یَسْ تَ جِیْ بُوْ نَ لَ ہُمْ

اسی کو پکارنا برحق ہے اور وہ جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ اللہ کے سوا وہ جواب نہیں دے سکتے اُن کو

بِشَیْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ

بِ شَیْ ئِنْ اِلْ لَا کَ بَا سِ طِ کَفْ فَیْ ہِ اِلَلْ مَا ... ءِ لِ یَبْ لُ غَ فَا ہُ

کسی بات کا (انہیں پکارنا تو) ایسا ہے جیسے کوئی شخص پھیلائے اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف تاکہ آ پہنچے وہ اُس کے مُنہ میں،

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾

وَ مَا ہُوَ بِ بَا لِ غِہٖ وَ مَا دُ عَا ... ءُ لْ کَا فِ رِیْ نَ اِلْ لَا فِیْ ضَ لَا لْ

اور نہیں ہے وہ پہنچنے والا اُس تک۔ اور نہیں ہے پکارنا کافروں کا مگر بے کار ﴿۱۴﴾

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا

وَ لِلْ لَا ہِ یَسْ جُ دُ مَنْ فِسْ سَ مَا وَا تِ وَلْ اَرْضِ طَوْ عَاوْ وَ کَرْ ہَاوْ

اور اللہ ہی کے آگے سجدہ کر رہے ہیں سب جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں خوشی سے یا زبردستی

وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدۃ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

وَ ظِ لَا لُ ہُمْ بِلْ غُ دُوْ وِ وَلْ آ صَا لِ قُلْ مَرْ رَبْ بُسْ سَ مَا وَا تِ وَلْ اَرْضِ

اور اُن کے سائے بھی (سجدہ کرتے) ہیں صبح و شام ﴿۱۵﴾ پوچھو! کون ہے رب آسمانوں کا اور زمین کا؟

قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ

قُ لِلْ لَا ہ قُلْ اَ فَتْ تَ خَذْ تُمْ مِنْ دُوْ نِ ہِیْ .. اَوْ لِ یَا ... ءَ لَا یَمْ لِ کُوْ نَ لِ اَنْ فُ سِ ہِمْ

کہو اللہ۔ کہو! کیا پھر بھی تم نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا ایسے کارساز، جو نہیں اختیار رکھتے خود کو بھی

نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي

نَفْ عَاوْ وَ لَا ضَرْ رَا قُلْ ہَلْ یَسْ تَ وِ لْ اَعْ مَا وَلْ بَ صِیْ رُ اَمْ ہَلْ تَسْ تَ وِ

نفع پہنچانے کا اور نہ نقصان پہنچانے کا؟ کہو! کیا برابر ہو سکتا ہے اندھا اور آنکھوں والا یا کہیں برابر ہو سکتی ہیں

الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا

ظْ ظُ لُ مَا تُ وَنْ نُوْر اَمْ جَ عَ لُوْ لِلْ لَا ہِ شُ رَ کَا ... ءَ خَ لَ قُوْ

تاریکیاں اور روشنی؟ کیا ٹھہرا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے ایسے شریک جنہوں نے پیدا کیا ہے کچھ،

كَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡ‌ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ

جس طرح اللہ نے پیدا کیا ہے جس کی وجہ سے مشتبہ ہوگیا ہے تخلیق کا معاملہ ان پر؟ کہو! اللہ ہی ہے پیدا فرمانے والا

كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتۡ

ہر چیز کا اور وہ ہے یکتا اور زبردست ﴿۱۶﴾ اُسی نے برسایا آسمان سے پانی پھر بہہ نکلے

اَوۡدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا رَّابِيًا‌ؕ

ندی نالے (اس کو لے کر) اپنے اپنے ظرف کے مطابق پھر اُوپر لے آیا سیلاب، پھولا ہوا جھاگ

وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِى النَّارِ ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ

اور ان (دھاتوں) میں بھی جن کو پگھلاتے ہیں آگ میں بنانے کے لیے زیور یا سامان، جھاگ اُٹھتا ہے

مِّثۡلُهٗ‌ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡحَـقَّ وَالۡبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ

ویسا ہی۔ اسی طرح (مثال) بیان کرتا ہے اللہ حق و باطل کی۔ سو جو جھاگ ہے

فَيَذۡهَبُ جُفَآءً‌ ۚ وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ كَذٰلِكَ

وہ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور جو چیز فائدہ پہنچاتی ہے انسانوں کو وہ باقی رہ جاتی ہے زمین میں۔ اسی طرح

يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ﴿۱۷﴾ؕ لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ الۡحُسۡنٰىؔ‌ؕ

بیان کرتا ہے اللہ مثالیں (تاکہ تم سمجھو) ﴿۱۷﴾ اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے قبول کرلی (دعوت) اپنے رب کی، بھلائی ہے۔

وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا

اور وہ جنہوں نے نہیں قبول کی (دعوت) اس کی اگر ہوں اُن کے پاس وہ (خزانے) جو زمین میں ہیں سب کے سب

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ۱۲

وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

وَ مِث لَ هُو مَ عَ هُو لَف تَ دَاوْ بِ هٖ اُلَا۔۔۔ءِ كَ لَ هُم

اور اتنے ہی اس کے ساتھ (اور بھی)، تو ضرور فدیے میں دے دیں وہ اُسے (اپنی نجات کے لیے) یہی وہ لوگ ہیں کہ (لیا جائے گا) اُن سے

سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ

سُو۔۔۔ءُ ل رِح سَابِ وَ مَ × وَا ہُم جَ ہَن نَم وَ بِ × سَل م ہَاد آ فَ مَئیں يَع لَ مُ

بُری طرح حساب اور اُن کا ٹھکانا ہوگا جہنم اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۱۸﴾ بھلا وہ شخص جو یہ جانتا ہے

اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ

اَن نَ مَا۔۔ اُن زِ لَ اِلَا ئِ كَ مِر رَب بِ كَل حَق قُ كَ مَن ہُوَ اَع مَا

کہ جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے وہ حق ہے، وہ مانند ہو سکتا ہے اُس کے جو اندھا ہو؟

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ

اِن نَ مَا يَ تَ ذَك كَ رُ اُلُل اَل بَاب اَل لَ ذِی نَ يُو فُو نَ بِ عَہ دِل لَاہِ

حقیقت یہ ہے کہ سمجھتے تو وہی ہیں جو عقل و شعور کے مالک ہیں ﴿۱۹﴾ جو پورا کرتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد کو

وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ

وَ لَا يَن قُ ضُو نَل مِی ثَاق وَل لَ ذِی نَ يَ صِ لُو نَ مَا۔۔ اَ مَ رَ ل لَاہُ

اور نہیں توڑتے (اُس عہد کو) مضبوط باندھنے کے بعد ﴿۲۰﴾ اور وہ جو ملاتے ہیں ان (رشتوں) کو، حکم دیا اللہ نے

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ؕ

بِ ہِی۔۔ اَئیں يُو صَ لَ وَ يَخ شَو نَ رَب بَ ہُم وَ يَ خَا فُو نَ سُو۔۔۔ءَل رِح سَاب

جن کے بارے میں کہ انہیں ملایا جائے اور ڈرتے ہیں اپنے رب سے اور خوف رکھتے ہیں سخت حساب کا ﴿۲۱﴾

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

وَل لَ ذِی نَ صَ بَ رُ بْ تِ غَا۔۔۔ءَ وَج ہِ رَب بِ ہِم وَ اَ قَا مُص صَ لَا ةَ

اور جو (راہِ حق کے مصائب و آلام پر) صبر کرتے ہیں رضا جوئی کے لیے اپنے رب کی اور قائم کرتے ہیں نماز

وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

وَ اَن فَ قُو مِم مَا رَ زَق نَا ہُم سِر رَاوْں وَ عَ لَا نِ يَ تَاوْں وَ يَد رَءُو نَ بِل حَ سَ نَ تِس سَ ئِی ءَ ةَ

اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو دیا ہے ہم نے اُن کو، چھپا کر اور علانیہ اور دُور کرتے ہیں بھلائی سے بُرائی کو۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

اُلا...ءِکَ لَ ہُم عُق بَد دَار جَن نَا تُ عَدنِیں

یہی ہیں وہ لوگ کہ ہے اُن کے لیے آخرت کا گھر ﴿٢٢﴾ (یعنی) ایسے باغ جو ابدی قیام گاہ ہوں گے،

يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ

یدخُ لُونَ ہَا وَ مَن صَ لَ حَ مِن آ بَا...ءِ ہِم وَ اَز وَا جِ ہِم وَ ذُر رِی یَاتِ ہِم

داخل ہوں گے وہ اس میں اور وہ بھی جو نیک ہوں گے اُن کے آباؤ اجداد میں سے اور بیویوں میں سے اور اولاد میں سے۔

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ

وَل مَ لَا...ءِ کَ ةُ یدخُ لُونَ عَ لَا ئِ ہِم مِن کُل لِ بَاب سَ لَا مُن عَ لَا ئِ کُم

اور فرشتے آئیں گے اُن کے پاس (استقبال کے لیے) ہر دروازے سے ﴿٢٣﴾ (اور کہیں گے) سلامتی ہو تم پر

بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ

بِ مَا صَ بَر تُم فَ نِع مَ عُق بَد دَار وَل لَ ذِی نَ یَن قُ ضُونَ عَہ دُل لَا ہِ

بسبب اس صبر کے جو کیا تم نے بس کیا ہی خوب ہے آخرت کا گھر ﴿٢٤﴾ اور وہ لوگ جو توڑتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد کو

مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

مِم بَع دِ مِی ثَا قِ ہِی وَ یَق طَ عُونَ مَا.. اَ مَ رَ لَ لَا ہُ بِ ہِی.. آئیں یُو صَ لَ

بعد اُس کو پختہ کر لینے کے اور قطع کرتے ہیں ان (رشتوں) کو کہ حکم دیا ہے اللہ نے اُن کے ملانے کا

وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾

وَ یُف سِ دُونَ فِل اَر ضِ اُلا...ءِ کَ لَ ہُ مُل لَع نَ ةُ وَ لَ ہُم سُو...ءُ د دَار

اور فساد مچاتے ہیں زمین میں، یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن پر لعنت اور اُن کے لیے ہے بُرا گھر ﴿٢٥﴾

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

اَل لَا ہُ یَب سُ طُر رِز قَ لِ مَا ئِیں یَ شَا...ءُ وَ یَق دِر وَ فَ رِحُو بِل حَ یَا تِد دُن یَا

اللہ فراخی دیتا ہے رزق میں جسے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جسے چاہے) اور مگن ہیں یہ دنیاوی زندگی میں

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ

وَ مَل حَ یَا تُد دُن یَا فِل آ خِ رَ ةِ اِل لَا مَ تَا ع وَ یَ قُو لُل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو لَو

اور نہیں ہے دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلے میں مگر ایک حقیر فائدہ ﴿٢٦﴾ اور کہتے ہیں یہ لوگ جو کافر ہیں کہ کیوں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ

لَا..اُن زِلَ عَ لَا ئِی ہِ آ یَ تُم مِر رَب بِہٖ قُل اِن نَل لَا ہَ یُ ضِل لُ مَا ئیں

نہیں نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے۔ کہو! بے شک اللہ گمراہ کرتا ہے جسے

يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝ڮ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یَ شَا...ءُ وَ یَہ دِی.. اِلَا ئِی ہِ مَن اَ نَاب اَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو

چاہے اور راستہ دکھاتا ہے اپنی طرف (آنے کا) اُس کو جو رجوع کرتا ہے (اُس کی طرف) ۝ڮ (یعنی) وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں

وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ۝ڮ

وَ تَط مَ ءِن نُ قُ لُو بُ ہُم بِ ذِک رِل لَا ہ اَ لَا بِ ذِک رِل لَا ہِ تَط مَ ءِن نُل قُ لُوب

اور اطمینان پاتے ہیں اُن کے دل اللہ کے ذکر سے۔ یاد رکھو اللہ ہی کی یاد سے اطمینان نصیب ہوتا ہے دلوں کو ۝ڮ

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝ڮ

اَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص صَا لِ حَاتِ طُو بَا لَ ہُم وَ حُس نُ مَ آب

جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور کرتے ہیں نیک کام، خوش نصیبی ہے اُن کے لیے اور اچھا ٹھکانا ۝ڮ

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟

کَ ذَا لِ کَ اَر سَل نَا کَ فِی..اُم مَ تِن قَد خَ لَت مِن قَب لِ ہَا.. اُ مَ مُل لِ تَت لُ وَ

اسی طرح رسول بنا کر بھیجا ہے ہم نے تم کو ایک ایسی قوم میں کہ گزر چکی ہیں اس سے پہلے بہت سی قومیں، تاکہ پڑھ کر سناؤ تم

عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ

عَ لَا ئِ ہِ مُل لَ ذِی.. اَو حَا ئِ نَا.. اِلَا ئِ کَ وَ ہُم یَک فُ رُو نَ بِ رَح مَا نِ قُل ہُ وَ رَب بِی

انھیں وہ (پیغام) جو وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف حالانکہ وہ انکار کرتے ہیں رحمٰن کا۔ کہہ دو! وہی میرا رب ہے،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝ڮ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا

لَا.. اِلَا ہَ اِل لَا ہُو عَ لَا ئِ ہِ تَ وَک کَل تُ وَ اِلَا ئِ ہِ مَ تَا ب وَ لَو اَن نَ قُر آ نَن

نہیں ہے کوئی معبود اُس کے سوا، اُسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی میرا ملجا و ماویٰ ہے ۝ڮ اور اگر ہوتا کوئی قرآن

سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ

سُ یِ ئِ رَت بِ ہِل جِ بَا لُ اَو قُط طِ عَت بِ ہِل اَر ضُ اَو کُل لِ مَ

کہ چلنے لگتے (اس کی تاثیر سے) پہاڑ یا ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی اس کے زور سے زمین یا بول پڑتے

بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْئَسِ

بِ ہِل مَوْ تَا بَل لِل لَا ہِل اَم رُ جَ مِی عَا اَ فَ لَم يَا ئِ ءَ سِل

(اس کے اثر سے) مردے (تب بھی یہ ایمان نہ لاتے) واقعہ یہ ہے کہ اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اختیار سارا۔ کیا نہیں اطمینان ہُوا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ

اَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو.. اَل لَوْ يَ شَا...ءُ لَ لَا ہُ لَ ہَ دَ ن نَا سَ جَ مِی عَا وَ لَا يَ زَا لُل

اُن لوگوں کو جو مومن ہیں کہ اگر چاہتا اللہ تو ضرور ہدایت دے دیتا سب انسانوں کو اور ہمیشہ رہیں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ

اَل لَ ذِی نَ كَ فَ رُو تُ صِی بُ ہُم بِ مَا صَ نَ عُو قَا رِ عَ تُن اَوْ تَ حُل لُ قَ رِی بَم مِن دَا رِ ہِم

یہ کافر لوگ کہ پہنچتی رہے گی اُن کو اُن کرتوتوں کے نتیجے میں کوئی نہ کوئی آفت یا نازل ہوتی رہے گی قریب اُن کے گھروں کے

حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ

حَت تَا يَ ءْ تِ يَ وَعْ دُل لَاہ اِن نَل لَاہَ لَا يُخْ لِ فُل مِی عَاد وَ لَ قَ دِ س تُہْ زِ ءَ

یہاں تک کہ آپہنچے اللہ کا وعدہ۔ یقیناً اللہ نہیں خلاف کرتا اپنے وعدے کے ﴿۳۱﴾ اور بالیقین مذاق اُڑایا جا چکا ہے

بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ قف

بِ رُ سُ لِم مِن قَب لِ كَ فَ اَم لَا يْ تُ لِل لَ ذِی نَ كَ فَ رُو ثُم مَ اَ خَذْ تُ ہُم

بہت سے رسولوں کا تم سے پہلے بھی مگر ڈھیل دی ہم نے اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا تھا پھر پکڑ لیا ہم نے اُن کو۔

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ

فَ كَا يْ فَ كَا نَ عِ قَاب اَ فَ مَن هُ وَ قَا...ءِ مُن عَ لَا كُل لِ نَفْ سِم

پس (دیکھ لو) کیسا (سخت) تھا میرا عذاب؟ ﴿۳۲﴾ پھر بھلا وہ (ذات) جو نگران ہے ہر جاندار کے اعمال پر

بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ

بِ مَا كَ سَ بَت وَ جَ عَ لُو لِل لَا ہِ شُ رَ كَا...ء

جو اس نے کمائے ہیں (تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں جیسی ہو سکتی ہے؟) پھر بھی ٹھہرا رکھے ہیں اُنہوں نے اللہ کے لیے شریک۔

قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ

قُل سَم مُو ہُم اَم تُ نَب بِ ءُو نَ ہُو بِ مَا لَا يَعْ لَ مُ فِل اَرْض

کہو (اُن سے) ذرا اُن کے نام تو لو، کیا خبر دے رہے ہو تم اللہ کو ایسی بات کی جو نہیں جانتا وہ زمین میں؟

اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

آ م بِ ظَاہِ رِ م مِ نَل قاوْل — بَل زُی یِ نَ — لِل لَ ذِی نَ — کَ فَ رُو

یا یہ محض ایک کہنے کی بات ہے (جس میں حقیقت کوئی نہیں)؟ حقیقت یہ ہے کہ خوشنما بنا دیے گئے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو منکر ہیں

مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

مَک رُہُم — وَصُد دُو — عَ نِس سَ بی ل — وَ مَائیں — یُض لِ لِل — لَاہ — فَ مَا — لَ ہُو

اُن کے فریب اور روک دیا گیا ہے اُنھیں راہِ راست سے اور جسے گمراہ کردے اللہ تو نہیں ہے پھر اُس کو

مِنْ هَادٍ ۝٣٣ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

مِن ہَاد — لَ ہُم — عَ ذَا بُن — فِل حَ یا تِد دُن یا — وَلَ عَ ذَا بُل آ خِ رَ ةِ

کوئی ہدایت دینے والا ۝۳۳ اُن کے لیے ہے عذاب دُنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت کا عذاب

اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝٣٤ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ

اَ شَق ق — وَ مَا — لَ ہُم — مِ نَل لَاہ — مِن وَّاق — مَ ثَ لُل — جَن نَ تِل — لَ تی

اس سے بھی زیادہ سخت ہوگا۔ اور نہ ہوگا اُن کو اللہ سے کوئی بچانے والا ۝۳۴ کیفیت اس جنّت کی جس کا

وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ

وُ عِ دَ — ل مُت تَ قُون — تَج رِی — مِن تَح تِ ہَل — اَن ہَار — اُ کُ لُ ہَا — دَا...ءِ مُوں

وعدہ کیا گیا ہے اہلِ تقویٰ سے (یہ ہے) کہ بہہ رہی ہوں گی اُن کے نیچے نہریں، اُس کے پھل دائمی

وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۝٣٥

وَ ظِل لُ ہَا — تِل کَ — عُق بَل — لَ ذِی نَت تَ قَاوْ — وَ عُق بَل — کَا فِ رِی نَن — نَار

اور سایہ (لازوال)۔ یہ ہے انجام متقی لوگوں کا اور انجام منکرینِ حق کا ہے جہنّم ۝۳۵

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ

وَل لَ ذِی نَ — آ تَا یْ نَا ہُ مُل — کِ تَا بَ — یَف رَ حُو نَ — بِ مَا.. — اُن زِ لَ — اِ لَا یْ کَ — وَ مِ نَل اَح زَا بِ

اور وہ لوگ جنہیں دی ہے ہم نے کتاب، خوش ہوتے ہیں وہ اُس سے جو نازل کیا گیا ہے تم پر اور انہی کے گروہوں میں

مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

مَائیں — یُن کِ رُ — بَع ضَہ — قُل — اِن نَ مَا.. — اُ مِر تُ — اَن — اَع بُ دَ — لَ لَاہ

ایسے بھی ہیں جو انکار کرتے ہیں بعض باتوں کا۔ کہہ دو! واقعہ یہ ہے کہ حکم دیا گیا ہے مجھے صرف یہ کہ میں بندگی کروں اللہ کی

وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾

وَلَا.. اُش رِک بِہٖ اِلَآئِ ہِ اَدعُو وَاِلَآئِ ہِ مَ آب

اور نہ شریک ٹھہراؤں (کسی کو) اُس کے ساتھ اُسی کی طرف دعوت دیتا ہوں میں اور اُسی کی طرف ہے میرا لوٹنا ﴿۳۶﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ

وَکَ ذَالِ کَ اَن زَل نَاہُ حُک مَن عَ رَبِی یَا وَلَ ءِ نِت تَ بَع تَ اَہ وَا...ءَ ہُم

اور اسی (ہدایت) کے ساتھ نازل کیا ہے ہم نے (تم پر) یہ فرمانِ عربی اور اگر کہیں پیروی کی تم نے اُن کی خواہشات کی

بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

بَع دَ مَا جَا...ءَ کَ مِ نَل عِل مِ مَا لَ کَ مِ نَل لَاہِ مِن وَ لِی یِن وَلَا

اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس حقیقی علم تو نہ ہوگا تمہارے لیے اللہ کے مقابلے میں کوئی حامی و مددگار اور نہ

وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

وَاق وَلَ قَد اَر سَل نَا رُس لَم مِن قَب لِ کَ وَجَ عَل نَا لَ ہُم

کوئی بچانے والا ﴿۳۷﴾ اور بے شک بھیجے ہیں ہم نے بہت سے رسول تم سے پہلے اور بنایا تھا ہم نے اُنہیں

اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا

اَز وَا جَاوْں وَذُر رِی یَہ وَ مَا کَا نَ لِ رَسُو لِن اَ ئیں یَ × تِ یَ بِ آ یَ تِن اِل لَا

بیوی بچّوں (والا) اور نہیں ہے طاقت کسی رسول کی کہ لا دکھائے کوئی نشانی (از خود) بغیر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ

بِ اِذ نِل لَاہ لِ کُل لِ اَ جَ لِن کِ تَاب یَم حُل لَاہُ مَا یَ شَا...ءُ

اللہ کے اِذن کے۔ ہر دور کے لیے ہے ایک کتاب ﴿۳۸﴾ اور مٹا دیتا ہے اللہ جو کچھ چاہتا ہے

وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ

وَ یُث بِت وَ عِن دَ ہُو.. اُم مُل کِ تَاب وَ اِم مَا نُ رِ یَن نَ کَ

اور قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے) اور اُسی کے پاس ہے اصل کتاب ﴿۳۹﴾ اور (ہمیں اختیار ہے) خواہ دِکھا دیں ہم تم کو

بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ

بَع ضَل لَ ذِی نَ عِ دُہُم اَو نَ تَ وَف فَ یَن نَ کَ فَ اِن نَ مَا عَ لَی کَل بَ لَا غُ

کچھ حصہ اس (بُرے انجام) کا جس سے ہم ڈرا رہے ہیں اُن کو یا اُٹھا لیں ہم تمہیں، بس تمہارا کام تو پہنچانا ہے

وَعَلَيْنَا	الْحِسَابُ ﴿٤٠﴾	اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّا	نَاْتِي الْاَرْضَ
وَعَ لَا اَیْ نَا	رُحْ سَاب	اَوَ لَمْ یَ رَاوْ	اَنْ نَا	نَ × تِلْ اَرْضَ
اور ہمارا کام	حساب لینا ہے ﴿٤٠﴾	کیا یہ نہیں دیکھتے	کہ ہم	چلے آرہے ہیں اس سرزمین پر

نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ	وَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	لَا	مُعَقِّبَ
نَنْ قُ صُ ہَا	مِنْ اَطْ رَا فِ ہَا	وَلْ لَا ہُ	یَحْ کُ مُ	لَا	مُ عَقْ قِ بَ
اور تنگ کر رہے ہیں اس (کے دائرے) کو	ہر طرف سے۔	اور اللہ	حکومت کر رہا ہے،	نہیں	ہے کوئی نظرثانی کرنے والا

لِحُكْمِهٖ ؕ	وَهُوَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ﴿٤١﴾	وَقَدْ	مَكَرَ
لِ حُكْ مِہٖ	وَ ہُ وَ	سَ رِیْ عُلْ	رِحْ سَاب	وَ قَدْ	مَ کَ رَ
اُس کے فیصلوں پر	اور وہ	جلد لینے والا ہے	حساب ﴿٤١﴾	اور بے شک	بڑی چالیں چل چکے ہیں

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ	جَمِيْعًا ؕ	يَعْلَمُ	مَا
لْ لَ ذِیْ نَ	مِنْ قَبْ لِ ہِمْ	فَ لِلْ لَا ہِلْ مَکْ رُ	جَ مِیْ عَا	یَعْ لَ مُ	مَا
وہ لوگ جو	ان سے پہلے تھے	لیکن (فیصلہ کُن) چال تو اللہ ہی کی ہے	پُوری کی پُوری،	وہ جانتا ہے	جو

تَكْسِبُ	كُلُّ نَفْسٍ ؕ	وَسَيَعْلَمُ	الْكُفّٰرُ	لِمَنْ	عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾
تَکْ سِ بُ	کُلْ لُ نَفْ سِ	وَ سَ یَعْ لَ مُلْ	کُفْ فَارُ	لِ مَنْ	عُقْ بَدْ دَار
کماتا ہے	ہر متنفس	اور عنقریب جان لیں گے	یہ منکرینِ حق	کہ کس کے لیے ہے	آخرت کا گھر ﴿٤٢﴾

وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَسْتَ	مُرْسَلًا ؕ	قُلْ
وَ یَ قُوْ لُلْ	لَ ذِیْ نَ	کَ فَ رُوْ	لَسْ تَ	مُرْ سَ لَا	قُلْ
اور کہتے ہیں	وہ لوگ جو	انکار کرتے ہیں	کہ نہیں ہو تم	بھیجے ہوئے (اللہ کے)۔	کہہ دو!

كَفٰى	بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا	بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ	وَمَنْ	عِنْدَهٗ
کَ فَا	بِلْ لَا ہِ شَ ہِیْ دَمْ	بَیْ نِیْ وَ بَیْ نَ کُمْ	وَ مَنْ	عِنْ دَ ہُو
کافی ہے	اللہ گواہی کے لیے	میرے اور تمہارے درمیان	اور (کافی ہے) وہ شخص	جس کے پاس ہے

عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿٤٣﴾ ع

عِلْ مُلْ کِ تَاب

آسمانی کتاب کا علم ﴿٤٣﴾

ع ٦ ١٢

اٰيَاتُهَا ۵۲ (۱۴) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (۷۲) رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَاہِ رَح مَا نِر رَحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ

اَلِف لَا... م رَا کِ تَا بُن اَن زَل نَا ہُ اِلَا ئِ ک لِ تُخ رِ جَن نَا س

الف۔لام۔را۔ یہ ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے تمہاری طرف تاکہ نکالو تم انسانوں کو

مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ

مِ نَظ ظُ لُ مَاتِ اِلَن نُو رِ بِ اِذ نِ رَب بِ ہِم اِلَا صِ رَا طِل عَ زِی زِ

تاریکیوں سے روشنی کی طرف، اُن کے رب کی توفیق سے، اس کے راستے کی طرف جو زبردست ہے

الْحَمِيْدِ ① اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط

ل حَ مِی د اَل لَا ہِل لَ ذِی لَ ہُو مَا فِس سَ مَا وَاتِ وَ مَا فِل اَرض

اور نہایت قابلِ تعریف ہے ① (یعنی) اللہ جو مالک ہے ہر اُس چیز کا جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ② الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

وَ وَا ئِ لُل لِل کَا فِ رِی نَ مِن عَ ذَا بِن شَ دِی د اَل لَ ذِی نَ یَس تَ حِب بُو نَل حَ یَا تَد دُن یَا

اور تباہی ہے کافروں کے لیے، سخت عذاب (کی وجہ) سے ② وہ (کافر) جو ترجیح دیتے ہیں دُنیا کی زندگی کو

عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ط اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ

عَ لَل آخِ رَ ۃِ وَ یَ صُد دُو نَ عَن سَ بِی لِل لَا ہِ وَ یَب غُو نَ ہَا عِ وَ جَا اُلَا... ءِ ک فِی ضَ لَا لِم

آخرت پر اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور چاہتے ہیں کہ وہ ٹیڑھا ہو جائے۔ یہ لوگ گمراہی میں

بَعِيْدٍ ③ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ط

بَ عِی د وَ مَا... اَر سَل نَا مِر رَ سُو لِن اِل لَا بِ لِ سَا نِ قَا وُ مِ ہِی لِ یُ بَا ئِ یِ نَ لَ ہُم

دُور نکل گئے ہیں ③ اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر بولتا تھا وہ زبان اپنی قوم کی تاکہ کھول کر سمجھائے اُنہیں،

فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

فَ یُ ضِل لُل لاہُ ساٗئیں یَ شَا...ءُ وَ یَہ دِی ساٗئیں یَ شَا...ءُ وَ ہُوَ لْ عَ زِیْ زُ

پھر گمراہ کردیتا ہے اللہ جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے۔ اور وہ ہے زبردست،

الْحَكِيْمُ ۞ ۴ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ

لْ حَ کی مُ وَ لَ قَد اَرْ سَل نا مُو سا بِ آ یا تِ نا.. اَن اَخ رِج قَا ؤمَ کَ

بڑی حکمت والا ۞ ۴ اور یقیناً بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر (اور حکم دیا تھا) یہ کہ نکالو اپنی قوم کو

مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

مِ نَظ ظُ لُ ما تِ اِ لَن نُو رِ وَ ذَک کِر ہُم بِ اَیْ یا مِل لاہ اِن نَ فِی ذَا لِ کَ

تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔ اور یاد دلاؤ انہیں تاریخِ الٰہی کے (سبق آموز) واقعات۔ بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۞ ۵ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

لَ آ یا تِل لِ کُل لِ صَب با رِن شَ کُو ر وَ اِذ قا لَ مُو سا لِ قا ؤ مِ ہِی

بڑی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے جو صبر کرنے والا اور شکر گزار ہے ۞ ۵ اور جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

کُ رُو نِع مَ تَل لاہِ عَ لَی کُم اِذ اَن جا کُم مِن آ لِ فِر عَو نَ

کہ یاد کرو اللہ کے اس احسان کو جو اس نے تم پر کیا جبکہ اس نے نجات دلائی تمہیں آلِ فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ

یَ سُو مُو نَ کُم سُو...ءَل عَ ذا بِ وَ یُ ذَب بِ حُو نَ اَب نا...ءَ کُم وَ یَس تَح یُو نَ نِ سا...ءَ کُم

جو پہنچاتے تھے تم کو بدترین عذاب اور ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو۔

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۞ ۶ ع وَاِذْ تَاَذَّنَ

وَ فِی ذا لِ کُم بَ لا...ءُ م مِر رَب بِ کُم عَ ظی م وَ اِذ تَ اَذ ذَ نَ

اور اس میں تمہاری آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ۞ ۶ اور (یاد کرو وہ وقت) جب خبردار کر دیا تھا تم کو)

رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ

رَب بُ کُم لَ ءِن شَ کَر تُم لَ اَ زی دَن نَ کُم وَ لَ ءِن کَ فَر تُم اِن نَ

تمہارے رب نے کہ اگر تم شکر گزار بنو گے تو میں تمہیں اور زیادہ نوازوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو) بے شک

عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ ⑦ وَقَالَ مُوْسٰٓی اِنْ تَکْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ

میرا عذاب بہت ہی سخت ہے ⑦ اور کہا تھا موسیٰؑ نے کہ خواہ کافر ہو جاؤ تم اور وہ لوگ بھی جو زمین میں ہیں،

جَمِیْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ حَمِیْدٌ ⑧ اَلَمْ یَاْتِکُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ

سب کے سب۔ تو بے شک اللہ ہے بے نیاز اور نہایت قابلِ تعریف ⑧ کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر ان (کے حالات) کی جو

مِنْ قَبْلِکُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ۛ وَالَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا یَعْلَمُهُمْ

تم سے پہلے تھے (یعنی) قومِ نوح اور عاد وثمود اور وہ جو ان کے بعد ہوئے، جنہیں نہیں جانتا کوئی

اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَیْدِیَهُمْ

سوائے اللہ کے، آئے تھے اُن کے پاس اُن کے رسول کھلی نشانیاں لے کر تو دبا لیے اُنھوں نے اپنے ہاتھ

فِیْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا کَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا

اپنے مونہوں میں اور کہنے لگے کہ ہم نہیں مانتے اُس کو جو تم کو دے کر بھیجا گیا ہے اور ہم درحقیقت

لَفِیْ شَکٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ⑨

ایسے شک میں مُبتلا ہیں اُن باتوں کے بارے میں جن کی تم ہمیں دعوت دے رہے ہو جو خلجان پیدا کرنے والا ہے ⑨

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَکٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

کہا ان کے پیغمبروں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے؟ جو پیدا فرمانے والا ہے آسمانوں اور زمین کا؟

یَدْعُوْکُمْ لِیَغْفِرَ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ وَیُؤَخِّرَکُمْ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ

وہ تمہیں بُلا رہا ہے تاکہ معاف فرما دے تمہارے قصور اور مہلت دے تم کو ایک مُدّتِ مقررہ تک۔

قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا

قا لُو.. اِن اَن تُم اِل لَا بَ شَ ر م مِث لُ نا تُ رِی دُو نَ اَن تَ صُد دُو نا

انھوں نے کہا کہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہماری طرح کے۔ تم چاہتے ہو یہ کہ روک دو تم ہمیں

عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾

عَم ما کا نَ یَع بُ دُ آ با... ؤُ نا فَ × تُو نا بِ سُل طا نِم مُ بی ن

اُن (معبودوں) سے جن کی۔ عبادت کرتے آئے ہیں ہمارے باپ دادا۔ اچھا! تو لاؤ ہمارے پاس کوئی کھلی سند ﴿١٠﴾

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ

قا لَت لَ هُم رُ سُ لُ هُم اِن نَح نُ اِل لَا بَ شَ ر م مِث لُ کُم وَ لا کِن نَل لا هَ یَ مُن نُ

کہا! اُن سے اُن کے رسولوں نے کہ واقعی نہیں ہیں ہم مگر آدمی تمہاری طرح کے، لیکن اللہ نوازتا ہے

عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

عَ لا مَئیں یَ شا... ءُ مِن عِ با دِ ہ وَ ما کا نَ لَ نا.. آ اَن نَ × تِ یَ کُم بِ سُل طا نِن

جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے اور نہیں ہے اختیار میں ہمارے کہ لادیں تمہیں کوئی سند

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا

اِل لَا بِ اِذ نِل لَاہ وَ عَ لَل لَاہ فَل یَ تَ وَک کَ لِل مُ × مِ نُون وَ ما لَ نا.. اَل لَا

مگر اللہ کے اذن سے۔ اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ﴿١١﴾ اور کیا ہوا ہے ہمیں کہ نہ

نَتَوَكَّلَ عَلَي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ

نَ تَ وَک کَ لَ عَ لَل لَاہ وَ قَد ہَ دا نا سُ بُ لَ نا وَ لَ نَص بِ رَن نَ

بھروسہ کریں ہم اللہ پر جبکہ بے شک ہدایت دی ہے اُس نے ہمیں ہماری (زندگی کی) راہوں میں؟ اور ہم ضرور صبر کریں گے

عَلٰي مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿١٢﴾ وَقَالَ

عَ لا ما.. آ ذَ ئی تُ مُو نا وَ عَ لَل لَاہ فَل یَ تَ وَک کَ لِل مُ تَ وَک کِ لُون وَ قا لَ

اُن تکالیف پر جو تم ہمیں پہنچا رہے ہو اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں بھروسہ کرنے والے ﴿١٢﴾ اور کہا:

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ

اَل لَذی نَ کَ فَ رو لِ رُ سُ لِ ہِم لَ نُخ رِ جَن نَ کُم مِن اَر ضِ نا.. اَو لَ تَ عُو دُن نَ

اُن لوگوں نے جو منکر تھے، اپنے رسولوں سے کہ ہم بہرحال نکال باہر کریں گے تم کو اپنے ملک سے یا تمہیں لوٹنا پڑے گا

فِيْ مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۳

فِی مِل لَ تِ نَا   فَ اَوْ حَا..   اِلَا یْ ہِمْ   رَب بُ ہُمْ   لَ نُہْ لِ کَن نَظ   ظَا لِ مِی ن

ہماری ملت میں، تو وحی بھیجی اُن کی طرف اُن کے رب نے کہ ہم ضرور ہلاک کریں گے ظالموں کو ۝۱۳

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ

وَ لَ نُس کِ نَن نَ کُ مُل   اَرْضَ   مِم بَعْ دِ ہِمْ   ذَا لِ کَ   لِ مَنْ   خَا فَ   مَ قَا مِی

اور ضرور آباد کریں گے ہم تمہیں اس سرزمین میں اُن کے بعد، یہ (انعام) ہے اُس کا جو خوف رکھتا ہے میرے حضور جوابدہی کا

وَخَافَ وَعِيْدِ ۝۱۴ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝۱۵

وَ خَا فَ   وَ عِی د   وَس تَف تَ حُو   وَ خَا بَ   کُل لُ   جَب بَا رِن   عَ نِی د

اور ڈرتا ہے میری وعید سے ۝۱۴ اور اُنہوں نے فیصلہ چاہا اور ناکام ہو گیا ہر وہ شخص جو تھا جبر کرنے والا اور حق کا دشمن ۝۱۵

مِّنْ وَّرَاۗىِٕهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّاۗءٍ صَدِيْدٍ ۝۱۶ يَّتَجَرَّعُهٗ

مِی اُوْ وَ رَا...ءِ ہِی   جَ ہَن نَ مُ   وَ یُس قَا   مِم مَا...ءِن   صَ دِی د   یَ تَ جَر رَ عُ ہُو

(پھر) اس کے بعد آگے جہنم ہے اور پلایا جائے گا اُسے (وہاں) پانی کچ لہو کا ۝۱۶ وہ اسے پینے کی کوشش کرے گا

وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ

وَلَا یَ کَا دُ یُ سِی غُ ہُو   وَ یَ×تِی ہِل   مَوْ تُ   مِن کُل لِ مَ کَا نِوْ   وَ مَا ہُوَ بِ مَ یِ یِت

لیکن نہ پی سکے گا اور بڑھے گی اُس کی طرف موت ہر طرف سے لیکن وہ مر نہ سکے گا

وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝۱۷ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

وَ مِی اُوْ وَ رَا...ءِ ہِی   عَ ذَا بُن غَ لِی ظ   مَ ثَ لُل   لَ ذِی نَ   کَ فَ رُو   بِ رَب بِ ہِم

اور ہو گا اُس کے آگے ایک سخت عذاب (اس کا منتظر) ۝۱۷ مثال اُن لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ (یہ ہے کہ)

اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ

اَعْ مَا لُ ہُم   کَ رَ مَا دِ نِش   تَ دَّ دَت بِ ہِر   رِی حُ   فِی یَ وْ مِنْ عَا صِف   لَا   یَق دِ رُو نَ

اُن کے اعمال ایسی راکھ کی مانند ہوں گے جسے اُڑا دیا ہو آندھی نے ایک طوفانی دن میں۔ نہ پا سکیں گے وہ

مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰي شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝۱۸ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

مِم مَا کَ سَ بُو   عَ لَا شَیْ ءِ   ذَا لِ کَ ہُوَ   ضْ ضَ لَا لُل   بَ عِی د   اَ لَمْ تَ رَ   اَن نَل

اپنے کمائے ہوئے اعمال کا کچھ بھی (پھل) یہی ہے گمراہی پرلے درجے کی ۝۱۸ کیا دیکھتے نہیں ہو تم کہ بے شک

اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

لَاہَ خَ لَ قَس سَمَاوَاتِ وَلْ اَرْضَ بِلْ حَقْ ق اِیں یَ شَ× یُذْ ہِبْ کُم

اللہ ہی نے پیدا فرمایا ہے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ؟ اگر چاہے وہ تو لے جائے تمہیں

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۱۹ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝۲۰ وَبَرَزُوْا

وَیَ×تِ بِ خَلْ قِن جَ دِیْ د وَ مَا ذَالِ کَ عَ لَلْ لَاہِ بِ عَ زِیْ ز وَ بَ رَزُو

اور لے آئے (تمہاری جگہ) نئی مخلوق (۱۹) اور نہیں ہے یہ کام اللہ کے لیے کچھ مشکل (۲۰) اور پیش ہوں گے

لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰۗؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا

لِلْ لَاہِ جَ مِیْ عَن فَ قَالَض ضُ عَ فَا...ءُ لِلْ لَ ذِیْ نَس تَکْ بَ رُو... اِن نَا کُن نَا

اللہ کے حضور سب پھر کہیں گے کمزور لوگ اُن سے جو بڑے بنے ہوئے تھے (دُنیا میں) یقیناً ہم تو تھے

لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا

لَ کُمْ تَ بَ عَن فَ ہَلْ اَنْ تُم مُغْ نُوْنَ عَن نَا مِنْ عَ ذَا بِلْ لَاہِ مِنْ شَائِیْ ء قَالُو

تمہارے تابع تو کیا تم بچا سکو گے ہمیں اللہ کے عذاب سے ذرا بھی؟ وہ جواب دیں گے

لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ

لَاوْ ہَ دَانَ لَاہُ لَ ہَ دَائِیْ نَاکُم سَ وَا...ءُن عَ لَائِیْ نَا..

اگر راہ دکھائی ہوتی ہمیں اللہ نے (نجات کی) تو ہم ضرور تمہیں دکھا دیتے۔ (اب تو) یکساں ہے ہمارے لیے

اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ۝۲۱ ع وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا

اَجَ زِعْ نَا.. اَمْ صَ بَرْ نَا مَا لَ نَا مِمْ مَ حِیْ ص وَ قَالَش شَائِیْ طَانُ لَم مَا

خواہ روئیں پیٹیں ہم یا صبر کریں، نہیں ہے ہمارے لیے بچنے کی کوئی صُورت (۲۱) اور کہے گا شیطان جب

قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ

قُ ضِ یَلْ اَمْ رُ اِنْ نَلْ لَاہَ وَعَ دَکُمْ وَعْ دَلْ حَقْ قِ وَ وَعَتْ تُکُم

چکا دیا جائے گا فیصلہ بے شک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا، سچا وعدہ اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا

فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ

فَ اَخْ لَفْ تُکُم وَ مَا کَانَ لِ یَ عَ لَائِیْ کُم مِن سُلْ طَانِن اِلْ لَا.. اَنْ دَعَاوْ تُکُم

لیکن میں نے اُن میں سے کوئی بھی پورا نہ کیا لیکن نہ تھا میرا تم پر کوئی زور البتہ میں نے تم کو دعوت دی تھی

فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا

فَ سْ تَ جَبْ تُمْ لِیْ فَ لَا تَ لُوْ مُوْ نِیْ وَ لُوْ مُوْ.. اَنْ فُ سَ كُمْ مَا.. اَنَ

اور تم نے لبیک کہا میری دعوت پر سو مت ملامت کرو تم مجھے بلکہ ملامت کرو اپنے آپ ہی کو۔ اور نہ میں

بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ

بِ مُصْ رِ خِ كُمْ وَ مَا.. اَنْ تُمْ بِ مُصْ رِ خِیْ یَ اِنْ نِیْ كَ فَرْ تُ بِ مَا.. اَشْ رَكْ تُ مُوْ نِ

تمہارا فریادرس ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں بری الذمہ ہوں اس (شرک) سے جو تم نے مجھے شریک ٹھہرا کر کیا تھا

مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مِنْ قَبْ لُ اِنْ نَظْ ظَا لِ مِیْ نَ لَ هُمْ عَ ذَا بُنْ اَ لِیْ مْ وَ اُدْ خِ لَ لَ ذِیْ نَ آ مَ نُوْ

دنیا میں۔ بے شک ظالموں کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۲۲﴾ اور داخل کیے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

وَ عَ مِ لُصْ صَا لِ حَا تِ جَنْ نَا تِنْ تَجْ رِیْ مِنْ تَحْ تِ هَلْ اَنْ هَا رُ خَا لِ دِیْ نَ فِیْ هَا

اور کیے انہوں نے نیک کام، جنتوں میں، بہہ رہی ہوں گی اُن کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ

بِ اِذْ نِ رَبْ بِ هِمْ تَ حِیْ یَ تُ هُمْ فِیْ هَا سَ لَا مْ اَ لَمْ تَ رَ كَیْ فَ

اپنے رب کے اذن سے۔ اُن کی باہمی دعا بوقتِ ملاقات وہاں "سلام" ہوگی ﴿۲۳﴾ کیا نہیں دیکھتے تم کہ کیسی (اچھی)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ

ضَ رَ بَلْ لَا هُ مَ ثَ لَنْ كَ لِ مَ تَنْ طَا یِ بَ تَنْ كَ شَ جَ رَ تِنْ طَا یِ بَ تِنْ اَصْ لُ هَا ثَا بِ تُنْ

بیان کی ہے اللہ نے مثال "کلمۂ طیبہ" کی ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے جس کی جڑیں گہری جمی ہوئی ہیں

وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ

وَ فَرْ عُ هَا فِسْ سَ مَا.... ءْ تُ × تِیْ.. اُ كُ لَ هَا كُلْ لَ حِیْ نِمْ بِ اِذْ نِ رَبْ بِ هَا

اور اُس کی شاخیں آسمان تک (پہنچی ہوئی) ہیں ﴿۲۴﴾ جو دے رہا ہے اپنا پھل ہر آن اپنے رب کے اذن سے

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ

وَ یَضْ رِ بُلْ لَا هُلْ اَمْ ثَا لَ لِنْ نَا سِ لَ عَلْ لَ هُمْ یَ تَ ذَكْ كَ رُوْ نَ وَ مَ ثَ لُ

اور بیان فرماتا ہے اللہ یہ مثالیں انسانوں کے لیے تاکہ وہ سوچیں سمجھیں ﴿۲۵﴾ اور مثال

كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا

کَ لِ مَ تِن خَ بِی ثَ تِن | کَ شَ جَ رَ تِن خَ بِی ثَ تِ نج | تُث ثَت | مِن فَاؤ قِل اَرض | مَا

کلمۂ خبیثہ کی ایک خبیث درخت کی سی ہے جو اکھاڑ پھینکا جائے زمین کی بالائی سطح سے، نہیں

لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

لَ ہَا | مِن قَ رَار | یُ ثَ بِ تُل | لَاہُل | لَ ذِی نَ آ مَ نُو | بِل قَاؤ لِث ثَا بِ تِ

ہے اُس کے لیے کوئی استحکام ﴿۲۶﴾ ثبات عطا فرماتا ہے اللہ اہلِ ایمان کو قولِ حق (کی برکت) سے

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ۫ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا

فِل حَ یَا تِد دُن یَا | وَ فِل آ خِ رَہ | وَ یُ ضِل لُل | لَاہُظ | ظَا لِ مِی نَ | وَ یَف عَ لُل | لَاہُ | مَا

دُنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی اور گمراہ کر دیتا ہے اللہ ظالموں کو اور کرتا ہے اللہ جو

يَشَاۗءُ ﴿۲۷﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا

یَ شَا... | اَ لَم | تَ رَ | اِ لَل لَ ذِی نَ | بَد دَ لُو | نِع مَ تَل لَاہِ | کُف رَاؤں | وَ اَ حَل لُو

چاہے ﴿۲۷﴾ کیا نہیں دیکھا تم نے اُن لوگوں کو جنھوں نے بدل ڈالا اللہ کی نعمتوں کو ناشکری سے اور لا اُتارا

قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾

قَاؤ مَ ہُم | دَا رَل بَ وَار | جَ ہَن نَم | یَص لَاؤ نَ ہَا | وَ بِ × سَل | قَ رَار

اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں ﴿۲۸﴾ (یعنی) جہنم میں، جھلسے جائیں گے وہ اس میں اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا

وَ جَ عَ لُو | لِل لَاہِ | اَن دَادَ | لِ یُ ضِل لُو | عَن سَ بِی لِہ | قُل | تَ مَت تَ عُو

اور گھڑ رکھے ہیں اُنھوں نے اللہ کے لیے کچھ ہمسر تاکہ بھٹکا دیں وہ (اُنھیں) اللہ کی راہ سے، کہہ دیجیے کہ عیش کرلو

فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا

فَ اِن نَ | مَ صِی رَ کُم | اِ لَن نَار | قُل | لِ عِ بَا دِ یَل | لَ ذِی نَ | آ مَ نُو | یُ قِی مُص

کیونکہ آخر کار تمھارا انجام دوزخ ہی ہے ﴿۳۰﴾ کہہ دیجیے میرے اُن بندوں سے جو ایمان لائے ہیں کہ قائم کریں

الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

صَل لَاۃَ | وَ یُن فِ قُو | مِم مَا | رَ زَق نَا ہُم | سِر رَاؤں | وَ عَ لَا نِ یَ تَم

نماز اور خرچ کریں اس (رزق) میں سے جو ہم نے اُنھیں دیا ہے چھپا کر بھی اور علانیہ بھی

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ

مِن قَب لِ آئیں یَ × تِ یَ یاؤ مُل لَا بائی عُن فی ہِ وَلَا خِ لَال اَل لَا ہُ

اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن کہ نہیں (کام دے گی) جس میں سودا بازی اور نہ دوستیاں ﴿۳۱﴾ یہ اللہ ہی تو ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ

اَل لَذِی خَ لَ قَس سَ مَا وَاتِ وَل اَرْضَ وَاَن زَ لَ مِ نَس سَ مَا ءِ مَا ءَن فَ اَخ رَ جَ بِ ہِی

جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو اور برسایا آسمان سے پانی پھر نکالا اس (کے ذریعہ) سے

مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ

مِ نَث ثَ مَ رَاتِ رِز قَل لَ کُم وَسَخ خَ رَ لَ کُ مُل فُل کَ لِ تَج رِ یَ فِل بَح رِ بِ اَم رِہ

ہر قسم کی پیداوار کو بطورِ رزق تمہارے لیے۔ اور مسخر کیں تمہارے لیے کشتیاں تاکہ وہ چلیں سمندر میں اللہ کے حکم سے

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ

وَسَخ خَ رَ لَ کُ مُل اَن ہَار وَسَخ خَ رَ لَ کُ مُش شَم سَ وَل قَ مَ رَ دَا...ءِ بَائی ن

اور مسخر کیا تمہارے لیے دریاؤں کو ﴿۳۲﴾ اور مسخر کیا تمہارے لیے سورج اور چاند کو جو لگاتار چلے جا رہے ہیں

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ

وَسَخ خَ رَ لَ کُ مُل لَائی لَ وَن نَ ہَار وَآ تَا کُم مِن کُل لِ مَا سَ اَل تُ مُوہ

اور مسخر کیا اُس نے تمہارے لیے رات کو اور دن کو ﴿۳۳﴾ اور عطا فرمادی اُس نے تمہیں ہر وہ چیز جو تم نے اُس سے مانگی۔

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ

وَ اِن تَ عُد دُو نِع مَ تَل لَا ہِ لَا تُح صُو ہَا اِن نَل اِن سَانَ لَ ظَ لُو مُن

اور اگر تم شمار کرنا چاہو اللہ کی نعمتوں کا تو تم نہیں کر سکتے اُس کا احاطہ۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی ناانصاف

كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ

کَف فَار وَ اِذ قَالَ اِب رَا ہی مُ رَب بِج عَل ہَا ذَ ل بَ لَ دَ

اور ناشکرا ہے ﴿۳۴﴾ اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا ابراہیم نے، اے میرے رب! بنا دے تُو اس شہر کو

اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ رَبِّ

آ مِ نَاؤں وَج نُب نِی وَ بَ نِی یَ اَ ن نَع بُ دَ ل اَص نَام رَب بِ

امن کا گہوارہ اور بچائے رکھنا تُو مجھے اور میری اولاد کو اس سے کہ ہم پوجا کریں بتوں کی ﴿۳۵﴾ اے میرے رب

اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ

اِن نَ هُن نَ | اَض لَل نَ | کَ ثِی رَم مِ نَن نَاس | فَ مَن | تَ بِ عَ نِی | فَ اِن نَ ہُو

واقعہ یہ ہے کہ ان دیویوں نے | گمراہ کر دیا ہے | بہت سے انسانوں کو، | سو جو | میری پیروی کرے گا | وہ تو

مِنِّیْ ۚ وَمَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَآ اِنِّیْۤ

مِن نِی | وَ مَن | عَ صَانِی | فَ اِن نَ کَ | غَ فُو رُ | رَ رَحِی م | رَب بَ نَا.. | اِن نِی..

میرا ہے | اور جس نے | میرا کہا نہ مانا | تو یقیناً تُو | بخشنے والا، | مہربان ہے ﴿۳۶﴾ | اے ہمارے مالک! | صورتِ حال یہ ہے کہ مَیں نے

اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِیْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا

اَس کَن تُ | مِن ذُر رِی یَ تِی | بِ وَا دِن غَا ئِ رِ ذِی زَر عِن | عِن دَ بَا ئِ تِ کَل مُ حَر رَ م | رَب بَ نَا

بسایا ہے | اپنی کچھ اولاد کو | اس وادی میں جہاں نہیں ہوتی کھیتی باڑی | تیرے محترم گھر کے قریب۔ | اے ہمارے مالک!

لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْۤ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ

لِ یُ قِی مُص | صَ لَا ةَ | فَج عَل | اَف ءِ دَ تَم مِ نَن نَاس | تَہ وِی.. | اِلَا ئِ ہِم | وَر زُق ہُم

اس لیے (بسایا ہے) کہ قائم کریں نماز | سو کر دے تُو | انسانوں کے دلوں کو | مائل | ان کی طرف | اور رزق دے تو انہیں

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ

مِ نَث ثَ مَ رَات | لَ عَل لَ ہُم | یَش کُ رُون | رَب بَ نَا.. | اِن نَ کَ | تَع لَ مُ | مَا | نُخ فِی

ہر قسم کے پھلوں میں سے، | شاید کہ وہ | شکر گزار بنیں ﴿۳۷﴾ | اے ہمارے مالک! | یقیناً تُو | جانتا ہے | ہر وہ بات جو | ہم چھپاتے ہیں

وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾

وَ مَا | نُع لِن | وَ مَا یَخ فَا | عَ لَل لَا ہِ | مِن شَا ئِ ءِن | فِل اَر ض | وَ لَا | فِس سَ مَا...ء

اور وہ بھی جو ہم ظاہر کرتے ہیں | اور نہیں چھپا ہوا | اللہ سے | کچھ بھی | زمین میں | اور نہ | آسمانوں میں ﴿۳۸﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ

اَل حَم دُ لِل لَا ہِل | لَ ذِی | وَ ہَ بَ لِی | عَ لَل کِ بَ رِ | اِس مَا عِی لَ | وَ اِس حَا ق | اِن نَ | رَب بِی

شکر اللہ کا | جس نے | بخشے ہیں مجھے | اس بڑھاپے میں | اسمٰعیلؑ | اور اسحٰقؑ (جیسے بیٹے)۔ | بلا شبہ | میرا رب

لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ ۖ

لَ سَ مِی عُد | دُ عَا...ء | رَب بِج | عَل نِی | مُ قِی مَص | صَ لَا ةِ | وَ مِن ذُر رِی یَ تِی

ضرور سننے والا ہے | دعا کو ﴿۳۹﴾ | اے میرے مالک! | بنا تُو مجھے | قائم رکھنے والا | نماز کو | اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق دے)،

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

اے ہمارے مالک ! اور قبول فرمالے تُو میری دُعا کو ﴿۴۰﴾ اے ہمارے مالک ! معاف کر دیجیو مجھے اور میرے والدین کو

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ

اور تمام مومنوں کو اُس دن جب قائم ہوگا حساب ﴿۴۱﴾ اور ہرگز نہ سمجھنا اللہ کو بے خبر اُن کاموں سے جو کرتے ہیں

الظّٰلِمُوْنَ ۬ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾

ظالم۔ واقعہ یہ ہے کہ ڈھیل دے رہا ہے وہ اُنہیں اُس دن کے لیے کہ پتھرا جائیں گی اُس دن آنکھیں ﴿۴۲﴾

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْئِدَتُهُمْ

دوڑے چلے آرہے ہوں گے (یہ ظالم) اُٹھائے ہوئے اپنے سر، نہ پھر سکیں گی اپنی طرف بھی اُن کی آنکھیں اور اُن کے دل

هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

اُڑے جارہے ہوں گے ﴿۴۳﴾ اور خبردار کردو انسانوں کو اُس دن سے جب آئے گا اُن پر عذاب تو کہیں گے وہ جنھوں نے

ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ

ظلم کیا تھا، اے ہمارے مالک ! مہلت دے ہمیں تُو تھوڑی مدت تک تاکہ ہم قبول کرلیں تیری دعوت اور پیروی کریں ہم

الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾

تیرے پیغمبروں کی۔ (جواب ملے گا) کیا نہیں قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے تم اس سے پہلے کہ نہیں آئے گا ہم پر کبھی زوال؟ ﴿۴۴﴾

وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا

حالانکہ تم آباد تھے گھروں میں اُن لوگوں کے جنھوں نے ظلم کیا تھا اپنے اُوپر اور واضح ہوچکا تھا تم پر کہ کیا سلوک کیا تھا ہم نے

بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ

بِہِم وَضَ رَب نَا لَ كُ مُل آم ثال وَقَد مَ كَ رُو مَك رَہُم وَعِن دَل لَاہِ

اُن کے ساتھ؟ اور بیان کر دی ہیں ہم نے تمہارے لیے ہر قسم کی مثالیں ﴿۴۵﴾ اور یقیناً چل چکے تھے وہ اپنی چالیں اور اللہ کے پاس تھا

مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ

مَك رُہُم وَاِن كَانَ مَك رُہُم لِ تَ زُولَ مِن ہُل رِج بَال فَ لَا تَح سَ بَن نَل لَاہَ مُخ لِ فَ

اُن کی ہر چال کا توڑ اور اگرچہ تھیں اُن کی چالیں ایسی کارگر کہ ٹل جائیں اُن سے پہاڑ بھی ﴿۴۶﴾ سو ہرگز خیال نہ کرنا تم اللہ کو خلاف کرنے والا

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ

وَعْ دِہِی رُسُ لَہ اِن نَل لَاہَ عَ زِی زُن ذُن تِ قَام یَاؤُمَ تُ بَد دَ لُل

اپنے وعدوں کے جو اُس نے اپنے رسولوں سے کیے ہیں۔ یقیناً اللہ ہے زبردست اور انتقام لینے پر قادر ﴿۴۷﴾ اُس دن جب بدل دی جائے گی

الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾

اَرضُ غَائِ رَل اَرضِ وَس سَ مَاوَاتُ وَبَ رَ زُو لِل لَاہِل وَاحِ دِ لْ قَہ ہَار

یہ زمین دوسری زمین سے اور آسمان بھی (بدل جائیں گے) اور پیش ہوں گے سب اللہ کے حضور جو یکتا ہے اور زبردست قوت کا مالک ﴿۴۸﴾

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ

وَتَ رَ لْ مُج رِ مِی نَ یَاؤُمَ ءِذِن مُم قَر رَ نِی نَ فِل اَص فَاد سَ رَا بِی لُ ہُم مِن قَ طِ رَا نِن وْ

اور دیکھو گے تم مجرموں کو اُس دن کہ جکڑے ہوئے ہیں وہ زنجیروں میں ﴿۴۹﴾ اُن کے لباس ہوں گے تارکول کے

وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِىَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ

وَتَغ شَا وُ جُوہَ ہُ مُن نَار لِ یَج زِ یَل لَاہُ كُل لَ نَف سِم مَا كَ سَ بَت

اور چھائے ہوئے ہوں گے اُن کے چہروں پر آگ (کے شعلے) ﴿۵۰﴾ تاکہ بدلہ دے اللہ ہر شخص کو اُس کی کمائی کا،

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ

اِن نَل لَاہَ سَ رِی عُل حِ سَاب ہَاذَا بَ لَا غُل لِن نَا سِ وَلِ یُن ذَ رُو بِ ہِی

بے شک اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۵۱﴾ یہ ایک اعلان ہے تمام انسانوں کے لیے تاکہ اُنہیں خبردار کیا جائے اس کے ذریعہ سے

وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

وَلِ یَع لَ مُو.. اَن نَ مَا ہُوَ اِلَاہُوں وَاحِ دُوں وَلِ یَذ ذَك كَ رَ اُلُل اَل بَاب

اور وہ جان لیں کہ حقیقت میں وہی معبود یکتا ہے اور اس لیے بھی کہ نصیحت پکڑیں وہ لوگ جو عقل و شعور رکھتے ہیں ﴿۵۲﴾

اٰیَاتُهَا ۹۹ (۱۵) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (۵۴) رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَحِیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ①

آلف لآ...م را | تل كَ | آ يا تُ | كِ تا ب | وَ قُرآ نِم م بی ن

الف ۔لام ۔را۔ | یہ | آیات ہیں | کتابِ الٰہی کی | اور قرآن مبین کی ①

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ②

رُب مَا | یَ وَد دُ | ل لَ ذی نَ | كَ فَ رُو | لَوْ | كا نُو | مُس لِ مِی ن

قریب ہے وہ وقت | کہ شدید آرزو کریں گے | وہ لوگ جو | کافر ہیں | کہ کاش ! | ہوتے وہ | مسلمان ②

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ

ذَر ہُم | یَ ء كُ لُو | وَ یَ تَ مَت تَ عُو | وَ یُل ہِ ہِ مُل | آ مَ لُ

(اے نبیؐ) چھوڑ دو اُنہیں | کہ کھائیں پیئیں | اور مزے کریں | اور بہلاوے میں ڈالے رکھیں انہیں | ان کی جھوٹی اُمیدیں

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ③ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ

فَ سَا وْ فَ | یَع لَ مُو ن | وَ ما.. آہ لَک نا | مِن قَر یَ تن | اِل لاَ | وَ لَ ہا | کِ تا بُم

سو عنقریب اُنہیں معلوم ہو جائے گا ③ | اور نہیں ہلاک کیا ہم نے | کسی بستی کو | مگر | تھا اُس (کی ہلاکت) کے لیے | ایک نوشتہ

مَّعْلُوْمٌ ④ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ⑤

مَع لُو م | ما تَس بِ قُ | مِن اُم مَ تن | اَ جَ لَ ہا | وَ ما یَس تَ × خِ رُو ن

(پہلے سے) طے شدہ ④ | نہیں آگے نکل سکتی | کوئی قوم | اپنے (ہلاکت کے) وقتِ مقرر سے | اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ⑤

وَقَالُوْا يٰاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ⑥ ط لَوْ

وَ قا لُو | یا.. آ یُ ہَل لَ ذی | نُز زِ لَ عَ لَی ہِذ | ذِک رُ | اِن نَ كَ لَ مَج نُو ن | لَوْ

اور وہ کہتے ہیں، | اے وہ شخص | نازل ہوا ہے جس پر | قرآن، | یقیناً تم تو ضرور دیوانے ہو ⑥ | کیوں

الجزء الرابع عشر (۱۴)

مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑦ مَا نُنَزِّلُ

مَات×تِی نَا بِل مَ لَا...ءِ کَ ةِ اِن کُن تَ مِ نَص صَادِ قِی ن مَا نُ نَز زِ لُل

نہیں لے آتے تم ہمارے سامنے فرشتوں کو، اگر ہو تم سچے؟ ⑦ (کہہ دو!) نہیں نازل کیا کرتے ہم

الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ⑧

مَ لَا...ءِ کَ ةَ اِل لَا بِل حَق قِ وَ مَا کَانُو.. اِذَ م مُن ظَ رِی ن

فرشتوں کو مگر حق یعنی فیصلہ عذاب کے ساتھ اور نہیں دی جاتی اُس وقت (جب وہ نازل ہوتے ہیں)، اُنہیں مہلت ⑧

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑨ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اِن نَا نَحْ نُ نَز زَل نَا ذِ کْ رَ وَ اِن نَا لَ ہُو لَ حَافِ ظُون وَ لَ قَد اَرْ سَل نَا

بے شک ہم نے ہی نازل کی ہے یہ کتابِ نصیحت اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ⑨ اور یقیناً بھیجے تھے ہم نے رسول

مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ⑩ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑪

مِن قَب لِ کَ فِی شِ یَ عِل اَوْ وَ لِی ن ⑩ وَ مَا یَ×تِی ہِم مِر رَسُو لِن اِل لَا کَانُو بِ ہِی یَس تَہ زِءُون

تم سے پہلے بھی پہلی قوموں میں ⑩ اور نہیں آتا تھا اُن کے پاس کوئی رسول مگر وہ اُس کی ہنسی اُڑایا کرتے تھے ⑪

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ⑫ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

کَ ذَا لِ کَ نَس لُ کُ ہُو فِی قُ لُو بِل مُج رِ مِی ن لَا یُ×مِ نُو نَ بِ ہِی

اسی طرح ڈال دیتے ہیں ہم یہ (استہزاء) مجرموں کے دلوں میں ⑫ (للہٰذا) نہیں ایمان لایا کرتے وہ اس (ذکر) پر

وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ⑬ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ

وَ قَد خَ لَت سُ نَ نَ تُل اَوْ وَ لِی ن وَ لَو فَ تَح نَا عَ لَا ئِ ہِم بَا بَم م مِ نَس سَ مَا...ءِ

اور بے شک رہا ہے طریقہ یہی پہلے لوگوں کا ⑬ اور اگر کہیں کھول دیتے ہم اُن پر کوئی دروازہ آسمان کا

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ⑭ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ

فَ ظَل لُو فِی ہِ یَع رُ جُون لَ قَالُو.. اِن نَ مَا سُک کِ رَت اَب صَا رُ نَا بَل

اور وہ دن دہاڑے اُس پر چڑھنے لگتے ⑭ تب بھی ضرور کہتے یہ لوگ کہ درحقیقت مخمور ہیں ہماری آنکھیں نہیں بلکہ

نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ⑮ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا

نَح نُ قَا وْ مُم مَس حُو رُون وَ لَ قَد جَ عَل نَا فِس سَ مَا...ءِ بُ رُو جَاؤں وَ زَی یَن نَا ہَا

ہم لوگوں پر جادو کر دیا گیا ہے ⑮ اور بے شک بنائے ہیں ہم نے آسمان میں بہت سے بُرج اور آراستہ کر دیا ہے اُنہیں

لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ

لِن نا ظِ ری ن | وَح فِظ نا ہا | مِن کُل لِ شَا ئی طا نِر رَ جی م | اِل لا مَ نِس | تَ رَ قَس سَم عَ

دیکھنے والوں کے لیے ﴿١٦﴾ اور محفوظ کر دیا ہے ہم نے اُنہیں ہر شیطانِ مردود سے ﴿١٧﴾ الا یہ کہ کوئی چوری چھپے سُننے کی کوشش کرے

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا

فَ اَت بَ عَ ہُو | شِ ہَا بُم مُ بی ن | وَل اَر ضَ | مَ دَد نَا ہَا | وَ اَل قَی نَا | فی ہَا

تب پیچھا کرتا ہے اُس کا ایک روشن شعلہ ﴿١٨﴾ اور زمین، پھیلایا ہے ہم نے اُسے اور ڈالے ہیں اُس میں

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا

رَ وَا سِ یَ | وَ اَم بَت نَا | فی ہَا | مِن کُل لِ شَا ئِ ء | مَو زُو ن | وَ جَ عَل نَا | لَ کُم | فی ہَا

(پہاڑوں کے) لنگر اور اُگائی ہم نے اس میں ہر چیز متناسب مقدار میں ﴿١٩﴾ اور فراہم کیے ہم نے تمہارے لیے اس میں

مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا

مَ عَا یِ شَ | وَ مَل | لَس تُم | لَ ہُو | بِ رَا زِ قی ن | وَ اِم | مِن شَا ئِ ن | اِل لَا | عِن دَ نَا

روزی کے اسباب اور اُن کے لیے بھی، نہیں ہو تم جن کے رازق ﴿٢٠﴾ اور نہیں کوئی چیز (کائنات میں) مگر ہیں ہمارے پاس

خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ

خَ زَا... ءِ نُ ہُو | وَ مَا نُ نَز زِ لُ ہُو.. | اِل لَا | بِ قَ دَ رِم مَع لُو م | وَ اَر سَل نَر | رِ یَا حَ | لَ وَا قِ حَ

اُس کے خزانے اور نہیں نازل کرتے ہم اُسے مگر ایک مقرر مقدار میں ﴿٢١﴾ اور ہم بھیجتے ہیں ہواؤں کو (پانی سے) لدا ہُوا

فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾

فَ اَن زَل نَا | مِ نَس سَ مَا... ءِ | مَا... ءَن | فَ اَس قَی نَا کُ مُو ہ | وَ مَا.. | اَن تُم | لَ ہُو | بِ خَا زِ نی ن

پھر برساتے ہیں ہم آسمان سے پانی اور سیراب کرتے ہیں ہم اُس سے تم کو اور نہیں ہو تم (اس قابل) کہ اُسے جمع کر کے رکھ سکو ﴿٢٢﴾

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ

وَ اِن نَا | لَ نَح نُ | نُح یی | وَ نُ می تُ | وَ نَح نُل | وَا رِ ثُو ن | وَ لَ قَد

اور یقیناً ہم ہی ہیں جو زندہ کرتے ہیں اور موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہیں ﴿٢٣﴾ اور یقیناً

عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿٢٤﴾

عَ لِم نَل | مُس تَق دِ می ن | مِن کُم | وَ لَ قَد | عَ لِم نَل | مُس تَا × خِ ری ن

دیکھ رکھا ہے ہم نے اُن لوگوں کو بھی جو پہلے گزر چکے ہیں تم میں سے اور بے شک ہماری نگاہ میں ہیں وہ بھی جو بعد میں آنے والے ہیں ﴿٢٤﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ

وَانَ اِنّ رَب بَ کَ هُوَ يَحْ شُ رُهُم اِن نَ هُو حَ كِي مُن عَ لِي م وَل قَد

اور یقیناً تیرا رب ہی ان سب کو اکٹھا کرے گا، بے شک وہ ہے بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ﴿۲۵﴾ اور یہ ایک حقیقت ہے کہ

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ وَالْجَاۗنَّ خَلَقْنٰهُ

خَ لَق نَا اِن سَان مِن صَل صَالِم مِن حَ مَ اِم مَس نُون وَل جَا...ن نَ خَ لَق نَاهُ

پیدا کیا ہے ہم نے انسان کو کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ﴿۲۶﴾ اور جن، پیدا کیا تھا ہم نے اسے

مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ

مِن قَب لُ مِن نَا رِس سَ مُوم وَ اِذ قَال رَب بُ كَ لِل مَ لَا...ءِ كَ ةِ اِن نِي

اس سے بھی پہلے آگ کی لپیٹ سے ﴿۲۷﴾ اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا تیرے رب نے فرشتوں سے، بے شک میں

خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ

خَا لِ قُم بَ شَ رَ م مِن صَل صَالِم مِن حَ مَ اِم مَس نُون فَ اِذَا سَاوْ وَا ئِي تُ هُو وَ نَ فَخ تُ

بنانے والا ہوں آدمی، کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ﴿۲۸﴾ پھر جب پورا بنا چکوں میں اُسے اور پھونک دوں

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰۗىِٕكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾

فِي هِ مِر رُو حِي فَ قَ عُو لَ هُو سَا جِ دِي ن فَ سَ جَ دَ لَل مَ لَا...ءِ كَ ةُ كُل لُ هُم اَج مَ عُون

اس میں اپنی روح تو گر جانا تم اُس کے لیے سجدے میں ﴿۲۹﴾ پس سجدے میں گر گئے فرشتے سب کے سب ﴿۳۰﴾

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ

اِل لَا... اِب لِي س آ بَا... اَئِيں يَ كُو نَ مَ عَس سَا جِ دِي ن قَال يَا...اِب لِي سُ مَا لَ كَ

سوائے ابلیس کے، انکار کیا اُس نے اس سے کہ ہو وہ شامل سجدہ کرنے والوں میں ﴿۳۱﴾ اللہ نے فرمایا: اے ابلیس! کیا ہوا تجھے

اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ

اَل لَا تَ كُو نَ مَ عَس سَا جِ دِي ن قَال لَم اَ كُن لِ اَس جُ دَ لِ بَ شَ رِن خَ لَق تَ هُو

کہ شامل نہ ہوا تو سجدہ کرنے والوں میں ﴿۳۲﴾ اس نے کہا: نہیں ہوں میں ایسا کہ سجدہ کروں ایسے بشر کو جسے پیدا کیا ہے تُو نے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾

مِن صَل صَالِم مِن حَ مَ اِم مَس نُون قَال فَخ رُج مِن هَا فَ اِن نَ كَ رَ جِي م

کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ﴿۳۳﴾ اللہ نے فرمایا: اچھا تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تو مردود ہے ﴿۳۴﴾

وَّاِنَّ عَلَيۡكَ اللَّعۡنَةَ اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝۳۵ قَالَ رَبِّ فَاَنۡظِرۡنِىۡۤ

اور بے شک تیرے اُوپر لعنت ہے روزِ جزا تک ۝۳۵ اُس نے کہا: اے میرے رب! تو پھر مہلت دے تُو مجھے

اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ۝۳۶ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الۡمُنۡظَرِيۡنَ ۝۳۷ اِلٰى يَوۡمِ

اُس دن تک جب سب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ۝۳۶ ارشاد ہُوا اچھا! تجھے مہلت دی جاتی ہے ۝۳۷ اُس دن تک

الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ۝۳۸ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغۡوَيۡتَنِىۡ لَاُزَيِّنَنَّ

جس کا وقت مقرّر ہے ۝۳۸ اُس نے کہا: اے میرے مالک! چونکہ تونے مجھے بہکایا ہے (اس لیے) میں ضرور دلفریبیاں پیدا کروں گا

لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَلَاُغۡوِيَنَّهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۝۳۹ اِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ

ان کے لیے زمین میں اور ضرور بہکاؤں گا میں انہیں سب کو ۝۳۹ ماسوائے تیرے اُن بندوں کے اُن میں سے

الۡمُخۡلَصِيۡنَ ۝۴۰ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَىَّ مُسۡتَقِيۡمٌ ۝۴۱ اِنَّ

جنہیں تونے (اپنے لیے) خاص کرلیا ہے ۝۴۰ ارشاد ہُوا یہ ہے، راستہ مجھ تک پہنچنے والا سیدھا ۝۴۱ بے شک

عِبَادِىۡ لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ

جو میرے بندے ہیں، نہیں ہے تجھے اُن پر کوئی اختیار مگر (ہوگا تیرا اختیار) اُن پر جو تیری پیروی کریں گے،

مِنَ الۡغٰوِيۡنَ ۝۴۲ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوۡعِدُهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۝۴۳ لَهَا سَبۡعَةُ اَبۡوَابٍ

بھٹکے ہوؤں میں سے ۝۴۲ اور بے شک جہنّم کا وعدہ ہے اُن سب سے ۝۴۳ اُس کے سات دروازے ہیں،

لِكُلِّ بَابٍ مِّنۡهُمۡ جُزۡءٌ مَّقۡسُوۡمٌ ۝۴۴ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ۝۴۵

ہر دروازے کے لیے اُن میں سے حصّہ ہے تقسیم شدہ ۝۴۴ یقیناً متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ۝۴۵

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ

اُدخُلُوہَا بِ سَ لَا مِن آمِ نِی ن وَنَ زَع نَا مَا فِی صُ دُورِ ہِم

(اُن سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی کے ساتھ، بے خوف و خطر ﴿۴۶﴾ اور نکال دیں گے ہم جو بھی ہوگی اُن کے دلوں میں

مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا

مِن غِل لِن اِخ وَا نَن عَ لَا سُ رُ رِ م مُ تَ قَا بِ لِی ن لَا یَ مَس سُ ہُم فِی ہَا

کسی قسم کی کدورت (اور ہو جائیں گے وہ) بھائیوں کی طرح بیٹھیں گے مسندوں پر آمنے سامنے ﴿۴۷﴾ نہ پہنچے گی انہیں وہاں

نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا

نَ صَ بُن وَمَا ہُم مِن ہَا بِ مُخ رَ جِی ن نَب بِ× عِ بَا دِی.. اَن نِی.. اَنَا

کوئی تکلیف اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ﴿۴۸﴾ (اے نبیؐ) خبر دے دو میرے بندوں کو کہ بے شک میں ہی ہوں

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾

غَ فُو رُ رَ رَ حِی مُ وَاَن نَ عَ ذَا بِی ہُ وَ ل عَ ذَا بُل اَ لِی مُ

بہت مغفرت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ﴿۴۹﴾ اور (یہ بھی) کہ میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے ﴿۵۰﴾

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا

وَ نَب بِ× ہُم عَن ضَا ئِی فِ اِب رَا ہِی م اِذ دَ خَ لُو عَ لَا ئِی ہِ فَ قَا لُو سَ لَا مَا

اور سناؤ انہیں قصہ ابراہیمؑ کے مہمانوں کا ﴿۵۱﴾ جب وہ آئے اُس کے پاس تو اُنھوں نے کہا: سلام (ہو تم پر)۔

قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ

قَالَ اِن نَا مِن کُم وَ جِ لُو ن قَالُو لَا تَو جَل اِن نَا نُ بَش شِ رُ کَ

ابراہیمؑ نے کہا ہمیں تم سے ڈر لگتا ہے ﴿۵۲﴾ اُنھوں نے کہا کہ ڈرو نہیں، یقیناً ہم بشارت دیتے ہیں تمہیں

بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ

بِ غُ لَا مِن عَ لِی م قَالَ اَ بَش شَر تُ مُو نِی عَ لَا.. آ م مَس سَ نِ یَل کِ بَ رُ

ایک صاحب علم لڑکے کی ﴿۵۳﴾ ابراہیمؑ نے کہا: کیا تم خوشخبری دے رہے ہو مجھے اس کے باوجود کہ آ گیا ہے مجھے بڑھاپے نے؟

فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ

فَ بِ مَ تُ بَش شِ رُو ن قَالُو بَش شَر نَا کَ بِل حَق قِ فَ لَا تَ کُن

سو چو تو سہی، یہ کیسی خوشخبری دے رہے ہو تم؟ ﴿۵۴﴾ اُنھوں نے کہا: ہم نے آپ کو خوشخبری دی ہے، سچی سو نہ ہو نا تم

وقف لازم

مِنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾

م نل قا ن طی ن | قال | و ما ئیں | یق ن ط | م ر ر ح م ۃ ر ب ب ہی.. | ال لض | ضا...ل لون

ناامیدوں میں سے ﴿۵۵﴾ ابراہیمؑ نے کہا کون ناامید ہوتا ہے اپنے رب کی رحمت سے سوائے گمراہ لوگوں کے ﴿۵۶﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ

قال | ف ما خط ب کم | آی ی ہل مر س لون | قالو.. | ان نا.. ار سل نا..

ابراہیمؑ نے کہا اچھا! کیا ہے تمہاری مہم اے فرشتو! ﴿۵۷﴾ انہوں نے کہا کہ بے شک ہم بھیجے گئے ہیں

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ

ال لا قا و م م ج ر می ن | ال لا.. | آل لوط | ان نا | ل م ن ج جو ہم | اج م عی ن | ال لم | م رات ہو

ایک مجرم قوم کی طرف ﴿۵۸﴾ سوائے آلِ لوطؑ کے، بے شک ہم بچالیں گے انہیں، سب کو ﴿۵۹﴾ البتہ لوطؑ کی بیوی

قَدَّرْنَآ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۣ

قد در نا.. | ان ن ہا | ل م نل | غاب ری ن | ف لم ما | جا.... | آل لوط نل

کہ مقدر کر دیا ہے ہم نے کہ وہ ضرور ہوگی شامل پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿۶۰﴾ پھر جب آئے آلِ لوطؑ کے پاس

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ

مر س لون | قال | ان ن کم | قا و م | م ن ک رون | قالو | بل | ج × نا ک

فرشتے ﴿۶۱﴾ لوطؑ نے کہا کہ یقیناً ہو تم لوگ اجنبی ﴿۶۲﴾ وہ بولے: نہیں بلکہ لے کر آئے ہیں ہم تمہارے پاس

بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾

ب ما | کانو فی ہ یم ت رون | وا تا ئی نا ک | بل حق ق | وان نا | ل صادقون

وہ (عذاب) جس میں شک کر رہے تھے یہ لوگ ﴿۶۳﴾ اور آئے ہیں تمہارے پاس حق لے کر اور یقیناً ہم سچے ہیں ﴿۶۴﴾

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ

ف اس ر | ب آہ ل ک | ب قط ع م م نل لائی ل | و ت ت ب ع اد بار ہم | ولا ی ل ت فت | من کم | اح دن

سو چل پڑو اپنے اہل و عیال کو لے کر کچھ رات رہے اور خود چلو اُن کے پیچھے پیچھے اور نہ پلٹ کر دیکھے تم میں سے کوئی

وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ

و م ضو | حائی ث | ت × م رون | و ق ضائی نا.. الائی ہ | ذال کل آم ر | ان ن داب ر

اور سیدھے چلے جاؤ جہاں تمہیں حکم دیا گیا ہے ﴿۶۵﴾ اور فیصلہ کن انداز میں بتا دی ہم نے اسے یہ بات کہ جڑ

هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾

ہا۔۔۔ؤلا۔۔۔ء مق طوعم مص ب حی ان وجا۔۔۔ء آہ لُل م دی ان ۃ یس تب ش رون

اُن لوگوں کی کٹ کر رہے گی صبح ہوتے ہوتے ﴿٦٦﴾ اور آئے شہر والے (لوطؑ کے پاس) خوشیاں مناتے ﴿٦٧﴾

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا

قال ان ن ہا۔۔۔ؤلا۔۔۔ء ضائی فی ف لا تف ض حون وت ت قُل لاہ ولا تخ زون قالو۔۔

لوطؑ نے کہا: دیکھو! یہ میرے مہمان ہیں لہٰذا مجھے بے آبرو نہ کرو ﴿٦٨﴾ اور ڈرو اللہ سے اور مجھے رسوا نہ کرو ﴿٦٩﴾ انھوں نے کہا!

اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ

آ و لم ن ن ہ ک ع ن ل عا ل می ان قال ہا۔۔۔ؤلا۔۔۔ء ب ناتی۔۔ ان کن تم

کیا ہم تمہیں منع نہیں کر چکے ہیں (کہ ٹھیکیدار نہ بنو) سب دُنیا والوں کے ﴿٧٠﴾ لوطؑ نے کہا! یہ میری بیٹیاں ہیں اگر تمہیں

فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾

فاع لی ان ل عم رک ان ن ہم ل فی سک ری ت ہم یع م ہون

کچھ کرنا ہی ہے ﴿٧١﴾ قسم ہے تمہاری جان کی (اے نبیؐ)، بے شک وہ اس وقت اپنی مستی میں اندھے ہو رہے تھے ﴿٧٢﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

ف آخ ذت ہُمص صای ح ۃ مش ری قی ان ف ج عل نا عال ی ہا سا ف ل ہا وا م طر نا ع لی ہم

آخر کار آلیا انہیں ایک سخت دھماکے نے سورج نکلتے وقت ﴿٧٣﴾ پس کر دیا ہم نے اس بستی کو تلپٹ اور برسائے اُن پر

حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾

ح جا رتم من سج جی ل ان ن فی ذا ل ک ل آ یا تل لل مُ ت وس س می ان

پتھر کھنگر کے ﴿٧٤﴾ بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ بصیرت کے لیے ﴿٧٥﴾

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾

و ان ن ہا ل ب س بی لم م قی م ان ن فی ذا ل ک ل آ ی تل لل م ؤ م نی ان

اور وہ بستی واقع ہے ایک شارعِ عام پر ﴿٧٦﴾ بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ ایمان کے لیے ﴿٧٧﴾

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا

وقف لازم

و ان کان اص حا بل آئی ک ۃ ل ظا ل می ان ف ن ت قم نا من ہم و ان ن ہما

اور یقیناً تھے اہلِ ایکہ بھی سخت ظالم ﴿٧٨﴾ سو انتقام لیا ہم نے اُن سے بھی۔ اور وہ دونوں بستیاں

لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ

ل ب اِما م م بی ن وَل قد کذ ذ ب آص حا بل حج ر ل مُر س لی ن وآتا ئی نا ہم

واقع ہیں کھلے راستے پر ﴿۷۹﴾ اور یقیناً جھٹلایا اہلِ حجر نے رسولوں کو ﴿۸۰﴾ اور بھیجیں ہم نے اُن کے پاس

اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا

آیات نا ف کانو عن ہا مُع رضی ن وَ کانو ین ح تون م نل ج با ل ب یو تن

اپنی نشانیاں لیکن وہ اس سے روگردانی کرتے رہے ﴿۸۱﴾ اور یہ لوگ تراشا کرتے تھے پہاڑوں میں اپنے گھر

اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ

آ م نی ن ف آ خ ذت ہُ مص صا ئی ح ۃُ مُص ب حی ن ف ما.. اغ نا عن ہم

اور بے خوف و مطمئن تھے ﴿۸۲﴾ آخرکار آلیا اُنہیں ایک زبردست دھماکے نے صبح سویرے ﴿۸۳﴾ سو نہ کام آیا اُن کے

مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ

ما کانو یک س بون وَما خ لق نس س ماوات وَل ارض وَما ب ئی ن ہُما..

جو کچھ وہ کرتے رہے ﴿۸۴﴾ اور نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور اُس کو بھی جو اُن کے درمیان ہے

اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ

اِل لا بِل حق ق وَان نس سا عۃ ل آ تی تن فص ف حص صف حل ج می ل اِن ن

مگر بامقصد۔ اور جان لو کہ فیصلہ کی گھڑی ضرور آکر رہے گی سو درگزر کرو تم اُن سے اچھے انداز میں ﴿۸۵﴾ بے شک

رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ

رب ب ک ہُوَ ل خل لا قُل ع لی م وَل قد آتا ئی ناک سب عم م نل م ثانی

تیرا رب ہی ہے خالق اور سب کچھ جاننے والا ﴿۸۶﴾ اور یقیناً عطا کی ہیں ہم نے تم کو سات (آیات) باربار دہرائی جانے والی

وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ

وَل قُرآ نل ع ظی م لا ت مُد دن ن عا ئی نا ئی ک اِلا ما مت تع نا ب ہی..

اور قرآن عظیم بھی ﴿۸۷﴾ نہ آنکھ اُٹھا کر دیکھو تم اُس کی طرف جو سازوسامان (دنیوی) دیا ہے ہم نے

اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ

آز وا جم مِن ہُم وَلا تح زن ع لا ئی ہم وَخ فض ج نا ح ک لل مُ × م نی ن وَقُل

مختلف قسم کے لوگوں کو ان میں سے اور نہ غم کھاؤ ان پر، اور شفقت سے پیش آؤ مومنوں کے ساتھ ﴿۸۸﴾ اور کہو

اِنِّیۡۤ اَنَا النَّذِیۡرُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۸۹﴾ کَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَی الۡمُقۡتَسِمِیۡنَ ﴿۹۰﴾

ان نی .. آ نَ | ا ن ذی ر ل م بی ن | ک ما .. | آ ن زل نا | ع ل ل مق ت س می ن

بے شک میں تو ہوں صاف صاف متنبہ کرنے والا ﴿۸۹﴾ (ایسی ہی تنبیہ) جیسی ہم نے بھیجی تھی ان فرقوں میں بٹ جانے والوں کی طرف ﴿۹۰﴾

الَّذِیۡنَ جَعَلُوا الۡقُرۡاٰنَ عِضِیۡنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّکَ لَنَسۡـَٔلَنَّہُمۡ

آ ل ل ذی ن | ج ع لُو | ل قرآن | ع ضی ن | ف و رب ب ک | ل ن س ء ل ن ن ہم

جنہوں نے کر ڈالا تھا (اپنے) قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے ﴿۹۱﴾ پس قسم ہے تمہارے رب کی ہم ضرور باز پرس کریں گے

اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾ فَاصۡدَعۡ بِمَا

آ ج م ع ی ن | ع م ما | کا نو ی ع م لو ن | ف ص د ع | ب ما

اُن سب سے ﴿۹۲﴾ ان کاموں کے بارے میں جو وہ کرتے رہے ﴿۹۳﴾ سو (اے نبیؐ) ڈنکے کی چوٹ اعلان کرو ان باتوں کا جن کا

تُؤۡمَرُ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا کَفَیۡنٰکَ

تُ × م ر | و آ ع رِض | ع ن ل مُش ر کی ن | ان نا | ک فا ی نا ک

تمہیں حکم دیا جا رہا ہے اور پرواہ نہ کرو مشرکوں کی ﴿۹۴﴾ یقیناً ہم کافی ہیں تمہاری طرف سے (خبر لینے کو)

الۡمُسۡتَہۡزِءِیۡنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِیۡنَ یَجۡعَلُوۡنَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ ۚ فَسَوۡفَ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۶﴾

مُس ت ہ زِء ی ن | آ ل ل ذی ن | ی ج ع لو ن | م ع ل لاہ | الاٰ ہن آخر | ف سا و ف | ی ع ل مو ن

ان مذاق اُڑانے والوں کی ﴿۹۵﴾ وہ (مذاق اُڑانے والے) جو ٹھہراتے ہیں اللہ کے ساتھ دوسرے معبود، سو عنقریب اُنہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۹۶﴾

وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّکَ یَضِیۡقُ صَدۡرُکَ بِمَا یَقُوۡلُوۡنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحۡ

و ل قد | ن ع ل م | آ ن ن ک ی ضی ق | ص د ر ک | ب ما | ی قو لو ن | ف س ب ب ح

اور یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ سخت کوفت ہوتی ہے تمہارے دل کو اُن باتوں سے جو یہ کہتے ہیں ﴿۹۷﴾ پس تسبیح کرو

بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَکُنۡ مِّنَ السّٰجِدِیۡنَ ﴿۹۸﴾ وَاعۡبُدۡ رَبَّکَ حَتّٰی

ب ح م د رب ب ک | و کُن | م ن س سا ج دی ن | و ع بُد | ر ب ب ک | ح ت تا

اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور ہو جاؤ شامل سجدہ کرنے والوں میں ﴿۹۸﴾ اور بندگی کرتے رہو اپنے رب کی یہاں تک کہ

یَاۡتِیَکَ الۡیَقِیۡنُ ﴿۹۹﴾

ی × ت ی ک ل | ی قی ن

آجائے تم پر امرِ یقینی (موت) ﴿۹۹﴾

اٰیاتھا ۱۲۸ (۱۶) سُوْرَۃُ النَّحْلِ مَکِّیَّۃٌ (۷۰) رکوعاتھا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بس مل لاہ ... رح مان ... رح یم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَتٰۤی اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ①

آتا... ام ر ل لاہ فَ لا تس تع ج لوہ سب حان ہو وت عالا عم ما یُش رکون

آیا چاہتا ہے فیصلہ اللہ کا، لہٰذا نہ جلدی مچاؤ تم اس کے لیے، پاک ہے وہ اور بالاتر اُس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ①

یُنَزِّلُ الْمَلٰٓىِٕكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا

یُ نز زِ لُل مَلا...ءِ کَ ۃ بِر رُوح مِن ام رہی عَ لا م نئیں یَ شا...ءُ مِن رع بادِ ہی.. اَن اَن ذِ رُو..

وہ نازل فرماتا ہے فرشتوں کو وحی دے کر اپنے حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے کہ متنبہ کردو

اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ② خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

اَن ان ہُو لا... اِلاہ اِل لا... اَنا فت تَ قُون خ ل قس س ماوات ول اَرض بِل حق ق

کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے، سو مجھ ہی سے ڈرو ② پیدا کیا ہے اُس نے آسمانوں اور زمین کو برحق،

تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ③ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ

تَ عالا عم مایُش رِکون خ ل قل اِن سان مِن نُطف تِن فَ اِذا ہُوَ

اُونچی ہے اُس کی ذات اُس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ③ اُس نے پیدا کیا انسان کو نطفہ سے تو یکایک وہ

خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ④ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِیْهَا دِفْءٌ

خ صی مُم مُبی ن ول اَن عام خ ل قَ ہا ل کُم فی ہا دِف ءُوں

ہوگیا کُھلا جھگڑالو ④ اور چوپائے، پیدا کیے ہیں اللہ نے اُن کو بھی، تمہارے لیے ہے اُن میں جاڑے کا سامان

وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ⑤ وَلَكُمْ فِیْهَا جَمَالٌ حِیْنَ

وَم ناف ع وَ مِن ہا تَ ءکُلون ول کُم فی ہا جَ مالُن حی ن

اور ہر طرح کے فائدے اور انہیں میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ⑤ اور تمہارے لیے اُن میں جمال بھی ہے جب

تُرِيحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝۶ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ

تُ رِی حُونَ وَ حِی نَ تَس رَحُون وَ تَح مِ لُ اَث قَا لَ کُم اِلَا بَ لَ دِ لَ م

شام کو واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت لے جاتے ہو ۝۶ اور اُٹھاتے ہیں وہ تمہارے بوجھ اس شہر تک کہ نہ

تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۷

تَ کُو نُو بَا لِ غِی هِ اِل لَا بِ شِق قِل اَن فُس اِن نَ رَب بَ کُم لَ رَءُو فُر رَ حِی م

تھے تم قادر وہاں پہنچنے پر مگر مشقت اُٹھا کر۔ بے شک تمہارا رب ہے بڑا ہی شفیق اور مہربان ۝۷

وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ

وَل خَا ئ لَ وَل بِ غَا لَ وَل حَ مِی رَ لِ تَر کَ بُو هَا وَ زِی نَ ةً وَ یَخ لُ قُ

اور (اسی نے پیدا کیے) گھوڑے اور خچر اور گدھے تاکہ سوار ہو تم اُن پر اور زینت کے لیے۔ اور پیدا فرماتا ہے وہ

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ

مَا لَا تَع لَ مُون وَ عَ لَل لَاهِ قَص دُ س سَ بِی لِ وَ مِن هَا جَا ءِ ر وَ لَو

ایسی چیزیں جو تم نہیں جانتے ۝۸ اور اللہ ہی کے ذمّہ ہے سیدھا راستہ دکھانا جبکہ کچھ راستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر

شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

شَا ءَ لَ هَ دَا کُم اَج مَ عِی نَ هُ وَ اَل لَ ذِی اَن زَ لَ مِ نَس سَ مَا ءِ مَا ءً

چاہتا وہ تو ضرور ہدایت دے دیتا وہ تم کو، سب کو ۝۹ وہی تو ہے جس نے برسایا آسمان سے پانی

لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝۱۰

ل لَ کُم مِن هُ شَ رَا بُوں وَ مِن هُ شَ جَ رُن فِی هِ تُ سِی مُون

تمہارے لیے، جس میں سے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے درخت اور سبزہ (اُگتے) ہیں جس میں چراتے ہو تم اپنے جانوروں کو ۝۱۰

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ

یُم بِ تُ لَ کُم بِ هِ ز زَر عَ وَز زَی تُو نَ وَن نَ خِی لَ وَل اَع نَا بَ وَ مِن کُل لِ ث

پیدا کرتا ہے وہ تمہارے لیے اس پانی سے کھیتی، زیتون، کھجور اور انگور اور ہر طرح کے

الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۱ وَسَخَّرَ

ث ثَ مَ رَات اِن نَ فِی ذَا لِ کَ لَ آ یَ تَل لِ قَو مِیں یَ تَ فَک کَ رُون وَ سَخ خَ رَ

پھل۔ بے شک اس میں ایک بڑی نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ۝۱۱ اور اُس نے مسخر کر رکھا ہے

لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ

ل کُ مُل لَائی لَ وَن نَ ہَا رَ وَش شَم سَ وَل قَ مَر وَن نُ جُوم مُ سَخ خَ رَا تُم بِ اَم رِہ اِن نَ

تمہارے لیے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو اور ستارے بھی مسخر ہیں اُس کے حکم سے، بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَمَا ذَرَاَ

فِی ذَا لِ کَ لَ آ یَا تِل لِ قَو مِیں یَع قِ لُون وَ مَا ذَ رَ اَ

اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۱۲﴾ اور وہ چیزیں جو پھیلا رکھی ہیں اُس نے

لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

لَ کُم فِل اَر ضِ مُخ تَ لِ فَن اَل وَا نُہٗ اِن نَ فِی ذَا لِ کَ لَ آ یَ تَل

تمہارے لیے زمین میں، کئی طرح کے ہیں اُن کے رنگ اور قسمیں، بے شک اس میں بھی ایک بڑی نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ

لِ قَو مِیں یَذ ذَک کَ رُون وَ ہُ وَ ل لَ ذِی سَخ خَ رَ ل بَح رَ لِ تَ × کُ لُو مِن ہُ

اُن لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرتے ہیں ﴿۱۳﴾ اور وہی تو ہے جس نے مسخر کر رکھا ہے سمندر کو تاکہ کھاؤ تم اس میں سے

لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ

لَح مَن طَ رِی یَاؤں وَ تَس تَخ رِ جُو مِن ہُ حِل یَ تَن تَل بَ سُو نَ ہَا وَ تَ رَ ل فُل کَ

گوشت، تروتازہ اور نکالو تم اس میں سے سامانِ زینت جسے تم پہنتے ہو اور دیکھتے ہو تم کشتیوں کو

مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾

مَ وَا خِ رَ فِی ہِ وَ لِ تَب تَ غُو مِن فَض لِ ہی وَ لَ عَل لَ کُم تَش کُ رُون

کہ چلتی ہیں وہ پانی کو چیرتی ہوئی اس میں، اور اس لیے بھی تاکہ تلاش کرو تم اس کا فضل (اپنا معاش)، اور تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۱۴﴾

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا

وَ اَل قَا فِل اَر ضِ رَ وَا سِ یَ اَن تَ مِی دَ بِ کُم وَ اَن ہَا رَاؤں وَ سُ بُ لَل

اور رکھ دیے اُس نے زمین میں (پہاڑوں کے) لنگر کہ کہیں ڈھلک نہ جائے تمہیں لے کر اور (جاری کردیئے) دریا اور (بنائے) راستے

لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ

لَ عَل لَ کُم تَہ تَ دُون وَ عَ لَا مَات وَ بِن نَج مِ ہُم یَہ تَ دُون اَ فَ مَن

تاکہ تم راہ پاؤ ﴿۱۵﴾ اور نشانیاں (بھی بنائیں) اور ستاروں سے بھی لوگ راستہ پاتے ہیں ﴿۱۶﴾ سو بھلا وہ ذات جو

يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

یَخ لُ قُ کَ مَن لا یَخ لُق اَف لا تَ ذَک کَ رُون وَ اِن تَ عُد دُو نِع مَ تَل لاہ

پیدا فرماتی ہے اُن کی طرح ہو سکتی ہے جو کچھ نہیں پیدا کرتے، سو کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿۱۷﴾ اور اگر تم گننا چاہو اللہ کی نعمتوں کو

لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

لا تُح صُو ہا اِن نَل لاہ لَ غَ فُور رَ رَ حِیم وَل لاہُ یَع لَ مُ ما

تو نہیں گن سکتے تم اُن کو۔ بے شک اللہ ہے بہت ہی زیادہ بخشنے والا، مہربان ﴿۱۸﴾ اور اللہ جانتا ہے اس کو بھی جو

تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا

تُ سِر رُون وَ ما تُع لِ نُون وَل لَ ذی نَ یَد عُون مِن دُو نِل لاہِ لا

تم چھپاتے ہو اور وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو ﴿۱۹﴾ اور وہ (معبود) جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ اللہ کے سوا، نہیں

يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔـا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَاۗءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ

یَخ لُ قُون شَی ءَں وَ ہُم یُخ لَ قُون اَم وا تُن غَی رُ اَح یا... وَ ما یَش عُ رُون اَی یان

پیدا کر سکتے وہ کوئی چیز بھی بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں ﴿۲۰﴾ مردہ ہیں، زندگی سے عاری اور نہیں جانتے کہ کب

يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

یُب عَ ثُون اِلا ہُ کُم اِلا ہُوں وَا حِد فَل لَ ذی نَ لا یُ ءمِ نُون بِل آ خِ رَ ۃِ

اُنہیں (دوبارہ) اُٹھایا جائے گا ﴿۲۱﴾ تمہارا معبود، معبود یکتا ہے سو جو لوگ نہیں ایمان رکھتے ہیں آخرت پر،

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

قُ لُو بُ ہُم مُن کِ رَ تُوں وَ ہُم مُس تَک بِ رُون لا جَ رَ مَ اَن نَل لاہَ یَع لَ مُ ما

اُن کے دل منکر ہیں اور وہ گھمنڈ میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۲۲﴾ بلا شبہ یقیناً اللہ جانتا ہے ہر اُس بات کو جو

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا

یُ سِر رُون وَ ما یُع لِ نُون اِن نَ ہُو لا یُ حِب بُل مُس تَک بِ ری نَ وَ اِذا

یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ اللہ نہیں پسند کرتا غرور کرنے والوں کو ﴿۲۳﴾ اور جب

قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾

قی لَ لَ ہُم ما ذا.. اَن زَ لَ رَب بُ کُم قا لُو.. اَسا طی رُ ل اَو وَ لی نَ

پوچھا جاتا ہے اُن سے کہ کیا ہے یہ جو نازل کیا ہے تمہارے رب نے تو کہتے ہیں کہ قصے کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی ﴿۲۴﴾

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ

ل یَح م لُو.. آوْزارَہُم کامِ ل تائیں یاوْ مَل قِ یا مَ ۃِ وَ مِن آوْزارِ

(یہ اس لیے کہتے ہیں) تاکہ اُٹھائیں وہ اپنے بوجھ پُورے کے پُورے قیامت کے دن اور اُن کے بوجھ میں سے بھی کچھ حصہ سمیٹیں)

الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝۲۵ قَدْ مَكَرَ

ل لَ ذی نَ یُ ضل لُون ہُم بِ غَی رِ عِل م الآ سا... ءَ ما یَ زِرون قَد مَ کَ رَ

جن کو وہ گمراہ کرتے ہیں بغیر علم کے، دیکھو تو کتنا بُرا ہے وہ بوجھ جو یہ اُٹھا رہے ہیں؟ ۲۵ یقیناً (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ

ل لَ ذی نَ مِن قَب لِ ہِم ف آتَل لاہُ بُن یا نَ ہُم مِ نَل قَ وا عِ دِ فَ خَرْ رَ عَ لَ ی ہِ مُس سَق فُ

اُن لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے تو اُکھیڑ دی اللہ نے اُن (کے مکر) کی عمارت بُنیادوں سے اور گر پڑی اُن پر اُس کی چھت

مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۲۶ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

مِن فَاوْقِ ہِم وَ آتاہُ مُل عَ ذا بُ مِن حَی ثُ لا یَش عُرون ثُم مَ یاوْ مَل قِ یا مَ ۃِ

اُوپر سے اور آن پڑا اُن پر عذاب ایسے رُخ سے جس کے بارے میں اُنہیں گمان بھی نہ تھا ۲۶ پھر روزِ قیامت

يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَاۗقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ

یُخ زی ہِم وَ یَ قُول آیْ نَ شُ رَ کا... ءِ یَل لَ ذی نَ کُن تُم تُ شا... ق قُون فی ہِم

ذلیل و خوار کرے گا اُنہیں اللہ اور فرمائے گا "کہاں ہیں میرے وہ شریک کہ جھگڑے کیا کرتے تھے تم اُن کے بارے میں؟"

قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْۗءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۷

قا لَل لَ ذی نَ اُو تُل عِل مَ اِن نَل خِز یَل یاوْ مَ وَس سُو... ءَ عَ لَل کا فِ ری ن

تو کہیں گے وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا تھا یقیناً ذلت اور رسوائی ہے آج اور بدبختی بھی کافروں کے لیے ۲۷

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ

آل لَ ذی نَ تَ تَ وَف فاہُ مُل مَ لا... ءِ کَ ۃُ ظا لِ می.. آن فُ سِ ہِم فَ آل قَ وُس سَ لَ مَ

وہ (کافر) جن کی رُوح قبض کرتے ہیں فرشتے اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر تو فوراً وہ ہتھیار ڈال دیتے ہیں

مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا

ما کُن نا نَع مَ لُ مِن سُو... ءِ ب لا.. اِن نَل لاہَ عَ لی مُم بِ ما

(اور کہتے ہیں) نہیں کرتے تھے ہم کوئی بُرائی۔ (فرشتے جواب دیتے ہیں) کیوں نہیں یقیناً اللہ خوب جانتا ہے اُس کو جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ

كُن تُم تَع مَلُون — فَدخُلو.. — اَب وَاب — جَ هَن نَ مَ — خَالِ دِی نَ — فِی هَا — فَ لَ بِ × سَ

تم کرتے رہے ﴿۲۸﴾ سو اب داخل ہو جاؤ دروازوں میں جہنم کے، ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں۔ سو بہت ہی بُرا

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ

مَث وَ — ل مُ تَ کَب بِ رِی ن — وَ قِی لَ — لِل لَ ذِی نَت — تَ قَاؤ — مَاذَا.. — اَن زَلَ

ٹھکانا ہے تکبّر کرنے والوں کے لیے ﴿۲۹﴾ اور پُوچھا جاتا ہے اُن لوگوں سے جو متّقی تھے کیا اُتارا ہے

رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا

رَب بُ کُم — قَالو — خَائی رَا — لِل لَ ذِی نَ — اَح سَ نُو — فِی هَاذِ هِد دُن یَا

تمہارے رب نے؟ تو وہ کہتے ہیں بہت بہتر (کلام)، اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے اس دُنیا میں بھی

حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

حَ سَ نَہ — وَل دَارُل آخِ رَة — خَائی ر — وَلَ نِع مَ — دَارُ — ل مُت تَ قِی ن — جَن نَات — عَد نِیں

بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ہے ہی بہت اچھا۔ اور کیا ہی خُوب ہے گھر متقیوں کا ﴿۳۰﴾ جنّتیں، ہمیشہ رہنے کی،

يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ

یَد خُلُون هَا — تَج رِی — مِن تَح تِ هَل — اَن هَار — ل هُم — فِی هَا — مَا — یَ شَا...ءُون

داخل ہوں گے (متقی لوگ) اُن میں، بہہ رہی ہوں گی اِن کے نیچے نہریں، اُن کے لیے ہوگا وہاں جو وہ چاہیں گے،

كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

کَ ذَالِ کَ — یَج زِل لَاهُل — مُت تَ قِی ن — اَل لَ ذِی نَ — تَ تَ وَف فَاهُ مُل — مَ لَا...ءِ کَ ةُ

اِسی طرح اللہ بدلہ دیتا ہے متقیوں کو ﴿۳۱﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کی رُوحیں قبض کرتے ہیں فرشتے

طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ

طَائی یِ بِی نَ — یَ قُولُون — سَ لَامُن — عَ لَائی کُ مد — خُ لُل — جَن نَ ةَ

اس حالت میں کہ وہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں، کہتے ہیں اُن سے سلام ہو تم پر، داخل ہو جاؤ جنّت میں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

بِ مَا — کُن تُم تَع مَلُون — هَل یَن ظُرُون — اِل لَا.. اَن — تَ × تِ یَ هُ مُل — مَ لَا...ءِ کَ ةُ

بدلے میں اُن (اعمال) کے جو تم کرتے رہے ﴿۳۲﴾ نہیں انتظار کرتے یہ لوگ مگر اس بات کا کہ آجائیں اُن کے پاس فرشتے

أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ

آؤ یاءتی آمر رب بک ک ذال ک ف ع ل ل ذی ن من قب ل ہم وما ظل م ہم

یا آجائے عذاب تیرے رب کا۔ اسی طرح کیا تھا اُن لوگوں نے بھی جو اُن سے پہلے تھے۔ اور نہیں ظلم کیا اُن پر

اللَّهُ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٣٣﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم

لاہ ولاکن کانو۔۔آن ف س ہم یظ ل مون ف آصاب ہم سائی ی آت ما ع م لو وحاق ب ہم

اللہ نے لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے ﴿۳۳﴾ آخر کار پہنچیں انہیں خرابیاں اُن کے کرتوتوں کی اور گھیر لیا انہیں

مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٤﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا

ماکانوب ہی یس تہ زءون وقال ل ذی ن آش رکو لاؤشا۔۔۔ء ل لاہ ما ع بدنا

اسی (عذاب) نے جس کی وہ ہنسی اُڑایا کرتے تھے ﴿۳۴﴾ اور کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے شرک کیا کہ اگر چاہتا اللہ تو نہ پوجتے

مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ۚ

من دون ہی من شائی ء ن ح ن ولا۔۔ آبا۔۔۔ؤنا و لا حر رم نا من دون ہی من شائی ء

اللہ کے سوا کسی چیز کو ہم اور نہ ہمارے آباؤ اجداد اور نہ حرام ٹھہراتے بغیر اس (کے حکم) کے کسی چیز کو،

كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا

ک ذال ک ف ع ل ل ذی ن من قب ل ہم ف ہل ع ر ر س ل ال ل

ایسا ہی کیا تھا اُن لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے، سو نہیں ہے رسولوں پر (کچھ ذمہ داری) سوائے

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا

ب لاغ ل م بی ن ول قد ب ع ث نا فی کل ل ام م تر ر سول ن آن ع ب د

کھول کھول کر پیغام پہنچا دینے کے ﴿۳۵﴾ اور یقیناً بھیجا ہم نے ہر اُمت میں ایک رسول (یہ حکم دے کر) کہ عبادت کرو

اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُم

ل لاہ وج ت ن ب ط طاغوت ف من ہم م من ہد ل لاہ و من ہم

اللہ کی اور اجتناب کرو طاغوت (کی بندگی) سے۔ پس اُن میں سے کچھ ایسے تھے جن کو ہدایت دی اللہ نے اور اُنہی میں سے کچھ

مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۚ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

م من حق قت ع لائی ہض ض لا لہ ف سی رو فل آرض ف ن ظ رو کائی ف کان عاق ب ت ل

ایسے تھے جن پر مسلط ہو گئی گمراہی۔ سو چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کیا ہوا انجام

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ

مُ کَذ ذِ بی ن اِن تَحْ رِص عَ لَا ہُ دَا ہُم فَ اِن نَل لَاہَ لَا یَہ دِی مَائیں

جھٹلانے والوں کا ﴿۳۶﴾ اگر تم حریص ہو اُن کی ہدایت کے لیے تو بھی بے شک اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا اس شخص کو جسے

يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَا

یُ ضِل لُ وَ مَا لَ ہُم مِن نَا صِ رِی ن وَ اَق سَ مُو بِل لَاہ جَہ دَ اَی مَا نِ ہِم لَا

اس نے گمراہ کر دیا اور نہ ہوگا اُن کا کوئی مددگار بھی ﴿۳۷﴾ اور قسم کھا کر کہتے ہیں اللہ کے نام کی، سخت ترین قسم کہ نہیں

يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ

یَب عَ ثُل لَاہُ مَائیں یَ مُوت بَ لَا وَع دَن عَ لَی ہِ حَق قَاؤں وَلَا کِن نَ

اُٹھائے گا اللہ اُسے جو مر جاتا ہے۔ کیوں نہیں (اُٹھائے گا) یہ وعدہ ہے جسے پورا کرنا اس نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ

اَک ثَ رن نَاس لَا یَع لَ مُون لِ یُ بَی یِ ن لَ ہُ مُل لَ ذِی

بہت سے انسان نہیں جانتے ﴿۳۸﴾ (یہ دوبارہ اٹھانا) اس لیے ہوگا تاکہ کھول دے ان کے سامنے وہ حقیقت،

يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا

یَخ تَ لِ فُون فِی ہِ وَ لِ یَع لَ مَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو.. اَن نَ ہُم کَا نُو کَا ذِ بِی ن اِن نَ مَا

اختلاف کرتے تھے یہ جس میں اور اس لیے کہ جان لیں کافر کہ یقیناً وہی تھے جھوٹے ﴿۳۹﴾ درحقیقت

قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ ع

قَو لُ نَا لِ شَی ئِن اِ ذَا.. اَ رَد نَا ہُ اَ ن نَ قُو لَ لَ ہُو کُن فَ یَ کُون

ہمارا قول کسی چیز کو جب ہم اُسے (پیدا کرنا) چاہیں بس یہ ہوتا ہے کہ ہم حکم دیتے ہیں اُسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے ﴿۴۰﴾

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ

وَل لَ ذِی ن ہَا جَ رُو فِل لَاہ مِم بَع دِ مَا ظُ لِ مُو لَ نُ بَو وِ ءَ نَ ہُم فِد دُن یَا حَ سَ نَہ

اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی خاطر اس کے بعد بھی کہ اُن پر ظلم ہو چکا تھا ضرور ٹھکانا دیں گے ہم انہیں دُنیا میں بھی اچھا

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ

وقف لازم

وَ لَ اَج رُل آ خِ رَ ۃِ اَک بَر لَو کَا نُو یَع لَ مُون اَل لَ ذِی ن صَ بَ رُو وَ عَ لَا رَب بِ ہِم

اور اجر آخرت تو بہت ہی بڑا ہے۔ کاش! جانتے لوگ یہ بات ﴿۴۱﴾ وہ مظلوم جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ

یَ تَ وَک کَ لُون ۔ وَمَا.. اَر سَل نَا ۔ مِن قَب لِ کَ ۔ اِل لَا ۔ رِجَا لَن ۔ نُو حِی..

بھروسہ کرتے ہیں ﴿۴۲﴾ اور نہیں رسول بنا کر بھیجا ہم نے تم سے پہلے بھی (کسی کو) مگر وہ مرد ہی تھے کہ وحی بھیجا کرتے تھے ہم

اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ

اِلَ اَی ہِم ۔ فَس ءَ لُو.. ۔ اَہ لَذ ذِک رِ ۔ اِن کُن تُم لَا تَع لَ مُون ۔ بِل بَای یِ نَا تِ وَز زُ بُر

اُن کی طرف سو پوچھ لو اہلِ ذکر سے، اگر تم نہیں جانتے ﴿۴۳﴾ (بھیجا تھا ان کو) کھلی نشانیاں اور کتابیں دے کر

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ

وَاَن زَل نَا.. ۔ اِلَ اَی کَذ ۔ ذِک رَ ۔ لِ تُ بَای یِ نَ ۔ لِن نَا سِ ۔ مَا ۔ نُز زِ لَ ۔ اِلَ اَی ہِم

اور اُتارا ہم نے تم پر بھی یہ ذکر تاکہ کھول کھول کر بیان کرو تم انسانوں کے سامنے وہ تعلیم جو نازل کی گئی ہے اُن کے واسطے

وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ

وَ لَعَل لَ ہُم ۔ یَ تَ فَک کَ رُون ۔ اَ فَ اَ مِ نَل ۔ لَ ذِی نَ ۔ مَ کَ رُس سَای یِ آت ۔ اَی یَخ سِ فَل ۔ لَاہُ

اور تاکہ وہ غور و فکر کریں ﴿۴۴﴾ کیا پھر بے خوف ہیں وہ جو چالبازیاں کر رہے ہیں؟ اس سے کہ دھنسا دے اللہ

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾

بِ ہِ مُل ۔ اَر ضَ ۔ اَو یَا تِ یَ ہُ مُل ۔ عَ ذَا بُ ۔ مِن حَای ثُ ۔ لَا یَش عُ رُون

اُن کو زمین میں یا آن پڑے اُن پر عذاب ایسے رُخ سے (جس کے بارے میں) اُنہیں گمان بھی نہ تھا ﴿۴۵﴾

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ

اَو یَا خُ ذَ ہُم ۔ فِی تَ قَل لُ بِ ہِم ۔ فَ مَا ۔ ہُم ۔ بِ مُع جِ زِی ن ۔ اَو یَا خُ ذَ ہُم

یا اُن کو پکڑ لے چلتے پھرتے تو نہیں ہیں یہ لوگ کسی طرح عاجز کرنے والے (اللہ کو) ﴿۴۶﴾ یا پکڑ لے اُنہیں

عَلٰى تَخَوُّفٍ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

عَ لَا تَ خَا وُف ۔ فَ اِن نَ ۔ رَب بَ کُم ۔ لَ رَ ءُو فُر ۔ رَ حِی م ۔ اَ وَ لَم یَ رَو

اس حالت میں کہ کھٹکا لگا ہوا ہو اُنہیں (مصیبت کا) سو بے شک تمہارا رب ہے بہت شفیق اور مہربان ﴿۴۷﴾ کیا نہیں دیکھتے یہ

اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ

اِلَا مَا ۔ خَ لَ قَل ۔ لَاہُ ۔ مِن شَای ءِ ی ۔ یَ تَ فَای یَ ءُ ۔ ظِ لَا لُ ہُو ۔ عَ نِل یَ مِی نِ ۔ وَش شَ مَا... ءِ لِ

اُن کی طرف جو پیدا کی ہیں اللہ نے مختلف چیزیں، لوٹتے ہیں اُن کے سائے دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے

النصف

سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

سُجْ جَ دَ لِ لْ لَاہِ وَہُمْ دَاخِ رُوْن وَلِلْ لَاہِ يَسْ جُ دُ مَا فِسْ سَ مَاوَات

سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو اور وہ سب اظہار عجز کر رہے ہیں ﴿٤٨﴾ اور اللہ ہی کے آگے سر بسجود ہیں سب جو ہیں آسمانوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ

وَمَا فِلْ اَرْض مِنْ دَا... بْ بَ تِي اُوْ وَلْ مَ لَا... ءِ كَ ةُ وَہُمْ لَا يَسْ تَكْ بِ رُوْن يَ خَافُوْن رَبْ بَ ہُمْ

اور جو ہیں زمین میں، ہر قسم کے جاندار اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿٤٩﴾ وہ ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے

مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ السجدة وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ

مِنْ فَاوْقِ ہِمْ وَيَفْ عَ لُوْن مَا يُوْءْ مَ رُوْن وَقَال لَاہُ لَا تَتْ تَ خِ ذُوْ.. اِلَا ہَيْ نِثْ نَيْ ن

جو اُن پر بالادست ہے اور کرتے ہیں وہی جو اُنہیں حکم ملتا ہے ﴿٥٠﴾ اور فرمایا اللہ نے کہ مت بناؤ معبود، دو،

اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اِنْ نَ مَا ہُوَ اِلَا ہُنْ وَاحِد فَ اِي يَايَ فَرْ ہَبُوْن وَلَ ہُو مَا فِسْ سَ مَاوَات

درحقیقت وہ تو بس ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے، سو تم صرف مجھ ہی سے ڈرو ﴿٥١﴾ اور اُسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۚ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَا بِكُمْ

وَلْ اَرْض وَلَ ہُد دِيْ نُ وَاصِ بَا اَفَ غَيْ رَل لَاہِ تَتْ تَ قُوْن وَمَا بِ كُمْ

اور زمین میں اور اسی کی عبادت و اطاعت ہمیشہ لازم ہے، تو کیا پھر تم غیر اللہ سے ڈرتے ہو؟ ﴿٥٢﴾ اور جو تمہیں حاصل ہے

مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ

مِنْ نِعْ مَ تِنْ فَ مِ نَلْ لَاہِ ثُمْ مَ اِذَا مَسْ سَ كُ مُضْ ضُرْ رُ فَ اِلَا يْ ہِ تَجْ ءَ رُوْن ثُمْ مَ

کسی قسم کی نعمت سو وہ اللہ ہی کی عطا کردہ ہے پھر جب پہنچتی ہے تمہیں تکلیف تو اُسی کے آگے فریاد کرتے ہو ﴿٥٣﴾ پھر

اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾

اِذَا كَ شَ فَضْ ضُرْ رَ عَنْ كُمْ اِذَا فَ رِيْ قُمْ مِنْ كُمْ بِ رَبْ بِ ہِمْ يُشْ رِكُوْن

جب دُور کر دیتا ہے وہ تکلیف تم سے تو یکایک ایک گروہ تم میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے ﴿٥٤﴾

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوْا ۗ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾

لِ يَكْ فُ رُوْ بِ مَا.. آتَ اَيْ نَاہُمْ فَ تَ مَتْ تَ عُوْ فَ سَاوْفَ تَعْ لَ مُوْن

تاکہ ناشکری کریں اُن نعمتوں کی جو ہم نے اُنہیں عطا کی تھیں۔ سو عیش کر لو۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ﴿٥٥﴾

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ط تَاللّٰهِ

وَيَجْ عَ لُوْنَ لِ مَا لَا يَعْ لَ مُوْنَ نَ صِىْ بَمْ مِمْ مَا رَ زَقْ نَا هُمْ تَلْ لَاهِ

اور مقرّر کرتے ہیں یہ اُن کے لیے جن کے بارے میں یہ کچھ نہیں جانتے، حصّہ اُس میں سے جو ہم نے اُنہیں دیا ہے، قسم اللہ کی،

لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ

لَ تُسْ ءَ لُنْ نَ عَمْ مَا كُنْ تُمْ تَفْ تَ رُوْنَ وَيَجْ عَ لُوْنَ لِلْ لَاهِ

ضرور پوچھا جائے گا تم سے اُن (جھوٹی باتوں) کے بارے میں جو تم گھڑا کرتے تھے ﴿۵۶﴾ اور تجویز کرتے ہیں اللہ کے لیے

الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا

بَ نَا تِ سُبْ حَا نَ هُوْ وَ لَ هُمْ مَا يَشْ تَ هُوْنَ وَ اِذَا

بیٹیاں ـــــ حالانکہ پاک ہے وہ اُن کمزوریوں سے ـــــ اور اپنے لیے (بیٹے)، جو اُنہیں مرغوب ہیں ﴿۵۷﴾ اور جب

بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ ج

بُشْ شِ رَ اَ حَ دُ هُمْ بِلْ اُنْ ثَا ظَلْ لَ وَجْ هُ هُوْ مُسْ وَدْ دَاوْ وَ هُ وَ كَ ظِىْ مٌ

خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو بیٹی کی تو ہو جاتا ہے اُس کا چہرہ سیاہ اور وہ غم کھا رہا ہوتا ہے ﴿۵۸﴾

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ط اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ

يَ تَ وَا رَا مِ نَلْ قَوْ مِ مِنْ سُوْ ءِ مَا بُشْ شِ رَ بِهْ اَ يُمْ سِ كُ هُوْ عَ لَا هُوْ نِنْ

وہ چھپا پھرتا ہے لوگوں سے اس بُری خبر پر جو اُسے سنائی گئی، (سوچتا ہے) کہ کیا رہنے دے اس کو ذلّت کے باوجود

اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ط اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اَمْ يَ دُسْ سُ هُوْ فِتْ تُ رَابْ اَلَا سَا ءَ مَا يَحْ كُ مُوْنَ لِلْ لَ ذِىْ نَ لَا يُ × مِ نُوْنَ

یا دبا دے اُسے مٹی میں؟ دیکھو تو کیسے بُرے ہیں وہ فیصلے جو یہ کرتے ہیں ﴿۵۹﴾ اور اُن لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے

بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ج وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ ع

بِلْ آ خِ رَةِ مَ ثَ لُسْ سَوْءِ وَ لِلْ لَاهِ مَ ثَ لُلْ اَعْ لَا وَ هُ وَ لْ عَ زِىْ زُ لْ حَ كِىْ مُ

آخرت پر بُری صفات۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اعلیٰ ترین صفات۔ اور وہی ہے زبردست، بڑی حکمت والا ﴿۶۰﴾

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ

وَ لَوْ يُ ءَا خِ ذُ لْ لَاهُنْ نَا سَ بِ ظُلْ مِ هِمْ مَا تَ رَكَ عَ لَىْ هَا مِنْ دَا... بْ بَ تِنْ وْ وَ لَا كِنْ

اور اگر گرفت فرمائے اللہ انسانوں کی بسبب اُن کے ظلم کے تو نہ باقی چھوڑے زمین پر کوئی جاندار لیکن

يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ

ئُ ءَخ خِ رُ ہُم اِلَا.. اَجَ لِم مُ سَم مَا فَ اِذَا جَا...ءَ اَجَ لُ ہُم لَا یَس تَ × خِ رُوْنَ

مُہلت دیتا ہے وہ اُن کو ایک وقتِ مقرر تک۔ پھر جب آجاتا ہے اُن کا وقت (مقرر) تو نہ پیچھے ہو سکتے ہیں

سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ

سَاعَ تَاوْ وَلَا یَس تَق دِمُون وَیَج عَ لُوْنَ لِل لَاہِ مَا یَک رَہُون وَ تَ صِ فُ

ایک گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ۶۱ اور تجویز کرتے ہیں اللہ کے لیے وہ اُمور جن کو ناپسند کرتے ہیں یہ (اپنے لیے) اور بولتی ہیں

أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُم

اَل سِ نَ تُ ہُل کَ ذِ بَ اَن نَ لَ ہُل حُس نَا لَا جَ رَمَ اَن نَ لَ ہُمن نَا رَ وَ اَن نَ ہُم

اُن کی زبانیں جھوٹ کہ یقیناً ہم ہی کو ملے گی بھلائی۔ لازماً اُن کے لیے تو آگ ہی ہے اور یہ کہ وہ

مُّفْرَطُونَ ﴿٦٢﴾ تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ

مُف رَطُون تَل لَاہِ لَ قَد اَر سَل نَا.. اِلَا.. اُمَ مِم مِن قَب لِ کَ

سب سے پہلے ڈالے جائیں گے (اُس میں) ۶۲ قسم اللہ کی یقیناً ہم نے رسول بھیجے اُن قوموں کی طرف جو تم سے پہلے تھیں

فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ

فَ زَا یْ یَ نَ لَ ہُمش شَیْ طَانُ اَعْ مَا لَ ہُم فَ ہُوَ وَلِی یُ ہُل یَاوْمَ وَ لَ ہُم

لیکن خوشنما بنا کر دکھائے اُن کو شیطان نے اُن کے کرتوت سو وہی ہے سرپرست اُن لوگوں کا آج اور اُن کے لیے ہے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ

عَ ذَابُن اَ لِی م وَمَا.. اَن زَل نَا عَ لَای کَل کِ تَاب اِل لَا لِ تُ بَا یْ یِ نَ

دردناک عذاب ۶۳ اور نہیں نازل کی ہم نے تم پر یہ کتاب مگر اس غرض سے کہ تم کھول کھول کر بیان کرو

لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۙ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٦٤﴾

لَ ہُل لَ ذِ خ تَ لَ فُو فِیہِ وَ ہُدَاوْ وَرَح مَ تَل لِ قَاوْ مِیں یُ × مِ نُون

ان لوگوں کے سامنے وہ باتیں جن میں اختلاف کرتے ہیں یہ، اور ہدایت اور رحمت ہے (یہ) اُن لوگوں کے لیے جو مومن ہیں ۶۴

وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ

وَل لَاہُ اَن زَلَ مِ نَس سَ مَا..ءِ مَا...ءَن فَ اَح یَا بِ ہِل اَرْضَ بَع دَ مَاوْ تِ ہَا اِن نَ

اور اللہ ہی نے برسایا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اُس سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔ بے شک

فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَاِنَّ لَکُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَۃً ؕ

فی ذال ک / ل آ ی تل / ل قاو میں / یس م عون / و ان ن / ل کم فل ان عام / ل عب رہ

اس میں بڑی نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو سُنتے ہیں ﴿۶۵﴾ اور یقیناً ہے تمہارے لیے چوپایوں میں بھی ایک بڑا سبق۔

نُسْقِیْکُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا

نُس قی کم / مم ما / فی ب طون ہی / مم باین ن فر ثن او و دم ل / ل ب نن خال صن / سا...ء غل

پلاتے ہیں ہم تمہیں اس میں سے جو اُن کے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دُودھ جو خوشگوار ہے

لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿۶۶﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِیْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا

لِش شاری بی ن / و من ث م راتن ن خی ل و ل آ ع ناب / تت ت رخ ذون / من ہُ / س ک راؤں

پینے والوں کے لیے ﴿۶۶﴾ اور کھجور و انگور کے پھلوں میں سے کچھ ایسے ہیں بناتے ہو تم اُن سے نشہ

وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوْحٰی

و رز قن ح س نا / ان ن / فی ذال ک / ل آ ی تل / ل قاو میں / یع ق لون / و آ و حا

اور بہترین رزق۔ بے شک اس میں بھی بڑی نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۶۷﴾ اور وحی کر دی

رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا

رب ب ک / اِلن نح ل / آنت / ت رخ ذی / م نل ج بال / ب یوتاؤں / و م نش ش ج ر / و مم ما

تیرے رب نے شہد کی مکھی کو کہ بنا پہاڑوں میں چھتے اور درختوں پر اور ان (چھپروں) میں جن پر

یَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ

یع رشون / ثم م / ک لی / من کل لث ث م رات / فس ل کی / س ب ل رب ب ک ذُل لا

لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں ﴿۶۸﴾ پھر کھا ہر طرح کے پھلوں میں سے اور چلتی پھرتی رہ اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر۔

یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

یخ رج / مم ب طون ہا / ش را بم / مخ ت ل فن / آل وا ن ہو / فی ہ / ش فا...ء / ل لن ناس / ان ن / فی ذال ک

نکلتا ہے اُن کے پیٹ سے ایک مشروب مختلف ہیں جس کے رنگ اس میں شفا ہے انسانوں کے لیے۔ یقیناً اس میں

لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمْ ۛ

ل آ ی تل / ل قاو میں / ی ت فک ک رون / و / ل لاہ / خ ل ق کم / ثم م / ی ت وف فا کم

ایک بڑی نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۶۹﴾ اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہ تم کو موت دیتا ہے۔

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ

وَمِن کُم — مائیں — یُ رَدُّ — اِلَا... اَرذَلِل عُ مُ رِ — لِ کَائِی — لَا — یَعلَ مَ

اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو پہنچائے جاتے ہیں بدترین عمر میں تاکہ (وہ ایسے بوڑھے ہو جائیں کہ) نہ جان سکیں

بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝70 ع وَاللّٰهُ فَضَّلَ

بَعدَ عِل مِن — شَائَا — اِن نَل — لَاہَ — عَ لِی مُن — قَ دِی ر — وَل لَاہُ — فَض ضَ لَ

سب کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی۔ یقیناً اللہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی قدرت والا (۷۰) اور اللہ نے فضیلت دی ہے

بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَاۗدِّيْ رِزْقِهِمْ

بَعضَ کُم — عَ لَا بَعضِن — فِر رِزق — فَ مَل — لَ ذِی نَ — فُض ضِ لُو — بِ رَا... دِی — رِزقِ ہِم

تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں۔ سو نہیں ہیں وہ لوگ جنہیں فضیلت دی گئی ہے (ایسے) کہ دے دیں اپنا رزق

عَلٰي مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ

عَ لَا مَا مَ لَ کَت اَی مَا نُ ہُم — فَ ہُم — فِی ہِ سَ وَا... — اَ فَ بِ نِعمَ تِل لَاہ

اپنے مملوکوں کو تاکہ ہو جائیں وہ بھی اس رزق میں برابر (کے حصے دار)۔ تو کیا پھر اللہ کی نعمتوں کا

يَجْحَدُوْنَ ۝71 وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

یَج حَ دُون — وَل لَاہُ — جَ عَ لَ — لَ کُم — مِن اَن فُ سِ کُم — اَز وَا جَاؤں — وَ جَ عَ لَ — لَ کُم

انکار کرتے ہیں یہ (۷۱) اور اللہ ہی نے بنائی ہیں تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیویاں پھر عطا کیے تمہیں

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ

مِن اَز وَا جِ کُم — بَ نِی نَ — وَ حَ فَ دَ تَاؤں — وَ رَزَ قَ کُم — مِ نَط طَی یِ بَات — اَ فَ بِل بَا طِ لِ

تمہاری بیویوں میں سے بیٹے اور پوتے اور کھانے کو دیں تمہیں پاکیزہ چیزیں۔ تو کیا پھر بھی یہ لوگ باطل پر

يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝72 وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

یُؤ مِ نُون — وَ بِ نِعمَ تِل لَاہ — ہُم یَک فُ رُون — وَ یَع بُ دُون — مِن دُو نِل لَاہ — مَا — لَا

ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں (۷۲) اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کو جو نہیں

يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝73 فَلَا

یَم لِ کُ — لَ ہُم — رِز قَم — مِ نَس سَ مَا وَات — وَل اَرض — شَائَاؤں — وَ لَا — یَس تَ طِی عُون — فَ لَا

اختیار رکھتے اُن کو رزق دینے کا آسمانوں سے اور زمین سے ذرا بھی اور نہ کوئی قدرت رکھتے ہیں (۷۳) سو مت

تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷۴ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

تَض رِبُو لِل لَا اَم اَم ثَال اِن نَل لَاہ يَع لَ مُ وَ اَن تُم لَا تَع لَ مُون ضَ رَ بَل لَاہُ مَ ثَ لَن

گھڑو اللہ کے لیے مثالیں، بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۝۷۴ دیتا ہے اللہ ایک مثال

عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا

عَب دَن مَم لُو كَل لَا يَق دِ رُ عَ لَا شَی ئِن وَ مَر رَزَق نَاہُ مِن نَا

کہ ایک بندہ جو غلام ہے (دوسرے کا) اور نہیں اختیار رکھتا ذرا بھی، اور (دوسرا) وہ شخص کہ عطا کیا ہو ہم نے اس کو اپنی طرف سے

رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ

رِز قَن حَ سَ نَن فَ ہُوَ يُن فِ قُ مِن ہُ سِر رَاؤں وَ جَہ رَا ہَل يَس تَ وُون

اچھا رزق سو وہ خرچ کرتا ہو اس میں سے چھپے اور کھلے۔ بھلا کہیں برابر ہو سکتے ہیں یہ دونوں؟ (ہرگز نہیں)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۷۵ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

اَل حَم دُ لِل لَاہ بَل اَک ثَ رُہُم لَا يَع لَ مُون وَ ضَ رَ بَل لَاہُ مَ ثَ لَر

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں لیکن اُن میں سے اکثر (یہ بات) نہیں جانتے ۝۷۵ اور دیتا ہے اللہ مثال

رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ

رَ جُ لَ ئِ نِ اَ حَ دُ ہُ مَا اَب کَ مُ لَا يَق دِ رُ عَ لَا شَی ئِن وَ ہُ وَ كَل لُن عَ لَا مَو لَاہُ

کہ دو شخص ہیں، ایک ان میں سے گونگا ہے، نہیں قدرت رکھتا وہ کچھ کرنے کی اور وہ بوجھ ہے اپنے مالک پر،

اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ

اَی نَ مَا يُ وَج جِہ ہُ لَا يَا تِ بِ خَی رِ ہَل يَس تَ وِی ہُ وَ وَ مَ ئِیں يَا مُ رُ بِل عَد لِ

جدھر بھی بھیجے وہ اُسے نہ لائے وہ کوئی بھلائی۔ کیا برابر ہو سکتا ہے؟ یہ اور وہ شخص جو حکم دیتا ہو انصاف کا

وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۷۶ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

وَ ہُ وَ عَ لَا صِ رَا طِم مُس تَ قِیم وَ لِل لَاہ غَ ئِی بُس سَ مَا وَا تِ وَل اَر ضِ

اور قائم ہو سیدھے راستے پر؟ ۝۷۶ اور اللہ ہی کے لیے خاص ہے پوشیدہ حقائق کا علم (جو ہیں)، آسمانوں اور زمین میں

وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وَ مَا اَم رُس سَا عَ ةِ اِل لَا كَ لَم حِل بَ صَ رِ اَو ہُ وَ اَق رَب اِن نَل لَاہ عَ لَا كُل لِ شَی ئِن

اور نہیں ہے قیامت کا معاملہ مگر مانند آنکھ جھپکنے کے بلکہ وہ اس سے بھی جلد تر ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

قَ دی ر ول لاہ اَخ رج کُم مِم بُ طون اُم مَ ہات کُم لا تَع لَ مون

پوری طرح قادر ہے ﴿۷۷﴾ اور یہ اللہ ہی ہے جس نے نکالا ہے تم کو پیٹوں سے تمہاری ماؤں کے اس حال میں کہ نہ جانتے تھے تم

شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

شَ ای آؤں وج عَ لَ لَ کُ مُس سم عَ وَل آب صار وَل آف ءِ دَۃَ لَ عَل لَ کُم تَش کُ رون

کچھ اور اُس نے عطا فرمائے تم کو کان اور آنکھیں اور مرکزِ حواس (دل و دماغ)، تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۷۸﴾

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ

اَ لَم یَ راؤ اِلَط طائی ر مُ سخ خَ راتن فی جو وِس سَ ما۔۔۔ء ما یُم سِ کُ ہُن نَ اِل لَل لاہ

کیا نہیں دیکھا انھوں نے پرندوں کو جو مسخر ہیں فضائے آسمانی میں؟ نہیں تھام رکھا ہے اُن کو مگر اللہ نے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

اِن نَ فی ذا لِ کَ لَ آ یا تِل لِ قَو میں یُ × مِ نون ول لاہ جَ عَ لَ

بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۷۹﴾ اور اللہ ہی نے بنایا ہے

لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا

لَ کُم مِم بُ یُوت کُم سَ کَ ناؤں وج عَ لَ لَ کُم مِن جُ لُو دِل آن عام بُ یُو تَن

تمہارے لیے تمہارے گھروں کو جائے سکون اور بنائے ہیں اُسی نے تمہارے لیے چوپایوں کی کھال سے بھی گھر

تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا

تَس تَ خِف فُون ہَا یاؤم ظَع نِ کُم وَ یاؤم اِقا مَ تِ کُم وَ مِن اَص واف ہَا وَ اَو با رِ ہا

جنہیں تم ہلکا پاتے ہو جس دن سفر کرتے ہو اور جس دن قیام کرتے ہو تم اور چوپائیوں کی اُون اور پشم

وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

وَ اَش عا رِ ہا۔۔ اَ ثا ثاؤں وَم تا عَن اِلا حی ن ول لاہ جَ عَ لَ

اور بالوں سے (بنائے تمہارے لیے) طرح طرح کا سامان، استعمال کرنے کے لیے، ایک وقتِ مقرر تک ﴿۸۰﴾ اور اللہ ہی نے بنائے ہیں

لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ

لَ کُم مِم ما خَ لَ قَ ظِ لا لاؤں وج عَ لَ لَ کُم مِ نَل جِ بال اَک نا ناؤں وج عَ لَ

تمہارے لیے اس میں سے جو اُس نے پیدا فرمائے سائے اور بنائیں تمہارے لیے پہاڑوں میں پناہ گاہیں اور بنایا

لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَأْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ

لَ كُم | سَ رَا بی لَ | تَ قی کُ مُل | حَرر | وَ سَ رَا بی لَ | تَ قی کُم | بَ × سَ کُم | کَ ذَا لِ کَ

تمہارے لیے لباس جو بچاتا ہے تم کو گرمی سے اور وہ لباس بھی جو حفاظت کرتا ہے تمہاری لڑائی کی حالت میں۔ اس طرح

يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

یُ تم مُ | نِعْ مَ تَ ہُو | عَ لَا ئی کُم | لَ عَل لَ کُم | تُس لِ مُون | فَ اِن | تَ وَل لَاو | فَ اِن نَ مَا

تکمیل کرتا ہے وہ اپنی نعمتوں کی تم پر، تاکہ تم فرمانبردار بنو ﴿۸۱﴾ پھر اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو حقیقت یہ ہے کہ

عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا

عَ لَا ئی کَل | بَ لَا غُل مُ بی ن | یَع رِ فُون | نِعْ مَ تَل لَاہ | ثُم مَ | یُن کِ رُو نَ ہَا

تمہارے ذمہ تو کھول کھول کر پیغام پہنچانا ہے ﴿۸۲﴾ پہچانتے ہیں یہ اللہ کے احسان کو پھر انکار کرتے ہیں اُس کا

وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا

وَ اَک ثَ رُہُ مُل | کَا فِ رُون | وَ یَا ؤ مَ | نَب عَ ثُ | مِن کُل لِ اُم مَ تِن | شَ ہی دَن | ثُم مَ | لَا

اور اکثر لوگ ان میں سے ناشکر گزار ہیں ﴿۸۳﴾ اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ پھر نہ

يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

یُ × ذَن | لِل لَ ذی نَ | کَ فَ رُو | وَ لَا ہُم یُس تَع تَ بُون | وَ اِ ذَا | رَ آ | ل لَ ذی نَ ظَ لَ مُو

اجازت دی جائے گی اُن کو جو کافر ہیں (بولنے کی) اور نہ ان سے توبہ لی جائے گی ﴿۸۴﴾ اور جب دیکھیں گے ظالم لوگ

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَا رَاَ

عَ ذَا بَ | فَ لَا | یُ خَف فَ فُ | عَن ہُم | وَ لَا | ہُم | یُن ظَ رُون | وَ | اِ ذَا | رَ آ

عذاب کو تو نہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے (عذاب) اور نہ اُنہیں مہلت دی جائے گی ﴿۸۵﴾ اور جب دیکھیں گے

الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا

ل لَ ذی نَ | اَش رَ کُو | شُ رَ کَا... ءَ ہُم | قَا لُو | رَب بَ نَا | ہَا... ءُ لَا... ءِ | شُ رَ کَا... ؤُ نَا

وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا تھا اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو تو کہیں گے، اے ہمارے رب! یہی ہیں ہمارے وہ شرکا

الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ ج

ل لَ ذی نَ | کُن نَا نَد عُو | مِن دُو نِک | فَ اَل قَاو | اِ لَا ئی ہِ مُل | قَا وْل | اِن نَ کُم | لَ کَا ذِ بُون

جنہیں ہم پکارتے تھے تجھے چھوڑ کر تو وہ (شرکا) دیں گے اُنہیں جواب یقیناً تم بڑے جھوٹے ہو ﴿۸۶﴾

وَأَلْقَوْا إِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾

وَ اَل قَو اِل لَ لَاہِ یَو مَ ءِ ذِ نِس سَ لَ مَ وَ ضَل لَ عَن ہُم مَا کَانُو یَف تَ رُون

اور ہو جائیں گے اللہ کے حضور اُس دن سرنگوں اور گُم ہو جائیں گے اُن کے وہ (جھوٹ) جو وہ گھڑا کرتے تھے ﴿٨٧﴾

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ

اَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو وَ صَد دُو عَن سَ بِی لِل لَاہِ زِد نَا ہُم عَ ذَا بَن فَو قَل عَ ذَا بِ

وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور روکتے رہے راہ سے اللہ کی، زیادہ دیں گے ہم انہیں عذاب بڑھ کر (دوسرے) عذاب سے

بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ

بِ مَا کَانُو یُف سِ دُون وَ یَو مَ نَب عَ ثُ فِی کُل لِ اُم مَ تِن شَ ہی دَن عَ لَی ہِم

اس بنا پر کہ وہ فساد برپا کرتے رہے ﴿٨٨﴾ اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ اُن پر

مِّنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلٰى هٰؤُلَاءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ

مِن اَن فُ سِ ہِم وَ جِئ نَا بِ کَ شَ ہی دَن عَ لَا ہَا ءُ لَاءِ وَ نَز زَل نَا عَ لَی کَل

انہی میں سے اور لائیں گے ہم تمہیں (اے نبیؐ) شہادت دینے کے لیے ان لوگوں پر۔ اور نازل کی ہے ہم نے تم پر

الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٨٩﴾ ع

کِ تَا بَ تِب یَا نَل لِ کُل لِ شَی ءِن وَ ہُ دَا وَ وَ رَح مَ تَو وَ بُش رَا لِل مُس لِ مِی ن

یہ کتاب جو کھول کھول کر بیان کرنے والی ہے ہر بات، اور ہدایت ورحمت اور بشارت ہے حکم ماننے والوں کے لیے ﴿٨٩﴾

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ

اِن نَل لَاہَ یَ اْ مُ رُ بِل عَد لِ وَل اِح سَا نِ وَ اِی تَا ءِ ذِل قُر بَا وَ یَن ہَا عَ نِل فَح شَا ءِ

یقیناً اللہ حکم دیتا ہے عدل کا اور احسان کا اور دیتے رہنے کا قرابت داروں کو اور منع کرتا ہے بے حیائی سے،

وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ

وَل مُن کَ رِ وَل بَغ یِ یَ عِ ظُ کُم لَ عَل لَ کُم تَ ذَک کَ رُون وَ اَو فُو بِ عَہ دِل لَاہِ

بُرے کاموں سے اور ظلم و زیادتی سے، نصیحت کرتا ہے تم کو، تاکہ تم یاد رکھو ﴿٩٠﴾ اور پورا کرو اللہ کا عہد

إِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ

اِ ذَا عَا ہَت تُم وَ لَا تَن قُ ضُل اَی مَا نَ بَع دَ تَو کِی دِ ہَا وَ قَد جَ عَل تُ مُل

جب بھی تم نے اس سے کوئی عہد کیا ہو اور مت توڑو قسمیں بعد ان کو پختہ کرنے کے اور جبکہ بنا چکے ہو تم

اللّٰهَ عَلَيۡكُمۡ كَفِيۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۹۱﴾ وَلَا تَكُوۡنُوۡا

لاہ | عَ لَا ئِ كُم | كَ فِي لَا | اِن نَل | لاہ | يَعۡ لَ مُ | مَا | تَفۡ عَ لُون | وَلَا | تَ كُو نُو

اللہ کو اپنے اُوپر گواہ۔ بے شک اللہ جانتا ہے اُس کو جو تم کرتے ہو ﴿۹۱﴾ اور نہ ہو جانا تم

كَالَّتِىۡ نَقَضَتۡ غَزۡلَهَا مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ اَنۡكَاثًا ؕ

كَل لَ تِي | نَ قَ ضَت | غَزۡ لَ هَا | مِم بَعۡ دِ | قُوۡ وَتِن | اَن كَا ثَا

اس عورت کی طرح جس نے توڑ ڈالا اپنے کاتے ہوئے سُوت کو یعنی بعد (اسے) مضبوط کرنے کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

تَتَّخِذُوۡنَ اَيۡمَانَكُمۡ دَخَلًاۢ بَيۡنَكُمۡ اَنۡ تَكُوۡنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرۡبٰى

تَت تَ خِ ذُون | اَيۡ مَا نَ كُم | دَ خَ لَم | بَ يۡ نَ كُم | اَن | تَ كُون | اُم مَ تُن | هِ يَ اَرۡ بَا

کر بناؤ تم اپنی قسموں کو حربہ مکر و فریب کا آپس (کے معاملات) میں، تاکہ ہو جائے ایک گروہ زیادہ فائدے میں

مِنۡ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبۡلُوۡكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمۡ

مِن اُم مَہ | اِن نَ مَا | يَبۡ لُو كُ مُل | لاہ | بِہٖ | وَ لَ يُ بَ يۡ يِ نَن نَ | لَ كُم

دوسرے گروہ سے۔ حقیقت یہ ہے کہ آزمائش میں ڈالتا ہے تم کو اللہ اس (عہد و پیمان) سے اور ضرور کھول دے گا تم پر

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ مَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۲﴾ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمۡ

يَاو مَل قِ يَا مَ ةِ | مَا | كُن تُم فِي هِ تَخۡ تَ لِ فُون | وَ لَو | شَا۔۔۔ءَ | ل لاہ | لَ جَ عَ لَ كُم

روزِ قیامت ان باتوں کی حقیقت جس میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿۹۲﴾ اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا تم سب کو

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنۡ يُّضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَ يَهۡدِىۡ مَنۡ

اُم مَ تَا وَّا حِ دَ تَا | وَ لَا كِيں | يُ ضِل لُ | مَا ئیں | يَ شَا۔۔۔ءُ | وَ | يَہۡ دِي | مَا ئیں

ایک ہی اُمّت (اور تم میں اختلاف نہ ہوتا) مگر وہ گمراہی میں ڈالتا ہے جسے چاہے اور راہِ راست دکھاتا ہے جسے

يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسۡئَلُنَّ عَمَّا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾ وَلَا تَتَّخِذُوۡۤا اَيۡمَانَكُمۡ

يَ شَا۔۔۔ءُ | وَ لَ تُس ءَ لُن نَ | عَم مَا | كُن تُم تَعۡ مَ لُون | وَلَا | تَت تَ خِ ذُو۔۔ | اَيۡ مَا نَ كُم

چاہے۔ اور ضرور تم سے باز پُرس ہو کر رہے گی ان اعمال کی جو تم کرتے رہے ﴿۹۳﴾ اور نہ بنانا تم اپنی قسموں کو

دَخَلًاۢ بَيۡنَكُمۡ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعۡدَ ثُبُوۡتِهَا وَتَذُوۡقُوا السُّوۡٓءَ

دَ خَ لَم بَا ئِ نَ كُم | فَ تَ زِل لَ | قَ دَ مُم | بَعۡ دَ ثُ بُو تِ هَا | وَ تَ ذُو قُس | سُو۔۔۔ءَ

ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ اس طرح کہ لڑکھڑا جائیں قدم جمنے کے بعد اور چکھنا پڑے تم کو مزا بُرے نتائج کا

بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ

بِ مَا | صَدَت تُم | عَن سَ بی لِل لاہ | وَ لَ کُم | عَ ذَا بُن عَ ظی م | وَ لَا | تَش تَ رُو | بِ عَہ دِل لاہ

اس بنا پر کہ تم نے روکا تھا اللہ کی راہ سے۔ اور ملے تم کو بڑا عذاب ﴿۹۴﴾ اور نہ بیچ ڈالو تم اللہ کے عہد کو

ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾

ثَ مَ نَن قَ لی لَا | اِن نَ مَا | عِن دَل لاہ | ہُ وَ | خَا ئی رُ | لَ لَ کُم | اِن | کُن تُم تَع لَ مُون

حقیر معاوضہ کے بدلے، یقیناً وہ جو اللہ کے پاس ہے وہی ہے بہتر تمہارے لیے، اگر تم جانو ﴿۹۵﴾

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ

مَا | عِن دَ کُم | یَن فَ دُ | وَ مَا | عِن دَل لاہ | بَاق | وَ لَ نَج زِ یَن نَل

جو کچھ تمہارے پاس ہے، ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔ اور ضرور دے کر رہیں گے ہم

الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ

لَل لَ ذی نَ | صَ بَ رُو.. | اَج رَ ہُم | بِ اَح سَ نِ | مَا | کَا نُو یَع مَ لُون | مَن

اُن لوگوں کو جنہوں نے صبر سے کام لیا اُن کا اجر کہیں بہتر اُن (اعمال) سے جو وہ کرتے رہے ﴿۹۶﴾ جو کوئی

عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ

عَ مِ لَ | صَا لِ حَم | مِن ذَ کَ رِن | اَو اُن ثَا | وَ ہُ وَ | مُ × مِ نُن | فَ لَ نُح یِ یَن نَ ہُو | حَ یَا تَن طَا ئی یِ بَہ

کرے گا نیک عمل خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ضرور بسر کرائیں گے ہم اُسے (دنیا میں) اچھی زندگی

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا

وَ لَ نَج زِ یَن نَ ہُم | اَج رَ ہُم | بِ اَح سَ نِ | مَا | کَا نُو یَع مَ لُون | فَ اِ ذَا

اور بدلے میں دیں گے ہم اُنہیں (آخرت میں) اُن کا اجر، کہیں بہتر اُن (اعمال) سے جو وہ کرتے رہے ﴿۹۷﴾ پھر جب

قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ

قَ رَ × تَل | قُر آن | فَس تَ عِذ | بِل لاہ | مِ نَش شَی طَا نِر رَ جی م | اِن نَ ہُو | لَا ئی سَ | لَ ہُو

پڑھنے لگو تم قرآن تو پناہ مانگ لیا کرو اللہ کی شیطان مردود سے ﴿۹۸﴾ واقعہ یہ ہے کہ نہیں ہے اُسے

سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

سُل طَا نُن | عَ لَل لَ ذی نَ | آ مَ نُو | وَ عَ لَا رَب بِ ہِم | یَ تَ وَک کَ لُون | اِن نَ مَا سُل طَا نُ ہُو عَ لَل لَ ذی نَ

کوئی اختیار اُن لوگوں پر جو ایمان والے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۹۹﴾ اس کا زور تو چلتا ہے، بس انہی لوگوں پر جو

يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۝۱۰۰ وَاِذَا بَدَّلْنَآ

ىَ تَ وَل لَا وْنَ هُو وَل لَ ذِی نَ هُم بِ هِی مُش رِکُون وَاِذَا بَد دَل نَا..

سرپرست بنا لیتے ہیں اُسے اور اُن لوگوں پر جو اس (کے بہکانے) سے شرک کرتے ہیں ۝۱۰۰ اور جب ہم بدلتے ہیں

اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ

آیَ تَم مَ کَا نَ آیَ تِن وَّ وَل لَا هُ اَع لَ مُ بِ مَا یُ نَز زِل قَالُو.. اِن نَ مَا.. اَن تَ

ایک آیت کو دوسری آیت کی جگہ حالانکہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا نازل کرے؟ تو یہ کہتے ہیں کہ بس تم خود ہی

مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۱ قُلْ نَزَّلَهٗ

مُف تَر بَل اَک ثَ رُهُم لَا يَع لَ مُون قُل نَز زَ لَ هُو

گھڑ لیتے ہو (یہ کلام)۔ دراصل اکثر لوگ ان میں سے (حقیقت سے) بے خبر ہیں ۝۱۰۱ کہہ دو! کہ نازل کیا ہے اُسے

رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى

رُو حُل قُ دُس مِر رَب بِ کَ بِل حَق قِ لِ یُ ثَب بِ تَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو وَ هُ دَن

رُوح القدس نے تمہارے رب کی طرف سے بالکل ٹھیک ٹھیک تاکہ ثابت قدم رکھے ایمان والوں کو اور ہدایت

وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۰۲ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا

وَ بُش رَا لِل مُس لِ مِی ن وَ لَ قَد نَع لَ مُ اَن نَ هُم یَ قُو لُون اِن نَ مَا

و بشارت ہے فرمانبرداروں کے لیے ۝۱۰۲ اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ ضرور کہیں گے کہ درحقیقت

يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ

یُ عَل لِ مُ هُو بَ شَر لِ سَا نُل لَ ذِی یُل حِ دُو نَ اِلَی هِ اَع جَ مِی یُوں وَ هَا ذَا لِ سَا نُن

سکھاتا ہے اُس کو ایک آدمی۔ حالانکہ زبان اُس شخص کی، اشارہ کرتے ہیں یہ جس کی طرف عجمی ہے اور اس قرآن کی زبان

عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۰۳ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ

عَ رَ بِی یُم مُ بِی ن اِن نَل لَ ذِی نَ لَا یُ ء مِ نُو نَ بِ آ یَا تِل لَا هِ لَا یَه دِی هِ مُل

عربی ہے جو فصیح ہے ۝۱۰۳ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ نہیں ایمان لاتے اللہ کی آیات پر، نہیں ہدایت دیتا انہیں

اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۰۴ اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا

لَا هُ وَ لَ هُم عَ ذَا بُن اَ لِی م اِن نَ مَا یَف تَ رِل کَ ذِ بَل لَ ذِی نَ لَا

اللہ اور اُن کے لیے ہے دردناک عذاب ۝۱۰۴ حقیقت یہ ہے کہ گھڑتے ہیں جھوٹ وہ لوگ جو نہیں

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ

یُ× م نُون | بِ آیاتِل لاہ | وَاُلا...ءِک ہُ مُل | کاذِبُون | مَن | کَ فَ رَ | بِل لاہِ

ایمان لاتے | اللہ کی آیات پر | اور یہی لوگ ہیں | جھوٹے ﴿۱۰۵﴾ | جس نے | کفر کیا | اللہ کے ساتھ

مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ

مِم بَعدِ اِی مانِ ہی.. | اِل لا | مَن | اُک رِہَ | وَ | قَل بُ ہُو | مُط مَ ءِن نُم | بِل اِی مانِ

ایمان لانے کے بعد | سوائے | اُس شخص کے جو | مجبور کر دیا گیا ہو | اور | اُس کا دل | مطمئن ہو | ایمان پر (وہ تو معذور ہے)،

وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ

وَلاکِم | مَن شَ رَحَ بِل کُف رِ صَدرَن | فَ عَ لَی ہِم | غَ ضَ بُم مِ نَل لاہ | وَ لَ ہُم

اس کے برعکس | جس نے دل کی رضامندی سے کفر کو قبول کر لیا | تو ایسے لوگوں پر | اللہ کا غضب ہے | اور اُن کے لیے ہے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ

عَ ذابُن عَ ظی م | ذالِ کَ بِ اَن نَ ہُ مُس | تَ حَب بُل | حَ یا تَد دُن یا | عَ لَل آ خِ رَ ۃِ | وَ اَن نَل

عذابِ عظیم | ﴿۱۰۶﴾ یہ اس لیے ہے کہ اُنھوں نے | پسند کر لیا | دُنیا کی زندگی کو | آخرت کے مقابلہ میں | اور یقیناً

اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ

لاہَ | لا یَہ دِ | ل قَو مَل کافِ ری ن | اُلا...ءِ کَل لَ ذی نَ | طَ بَ عَل | لاہُ

اللہ | نہیں راہ (نجات) دکھاتا | اُن لوگوں کو جو حق کا انکار کرتے ہیں ﴿۱۰۷﴾ | یہ وہ لوگ ہیں کہ | مہر لگا دی ہے | اللہ نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

عَ لا قُلوبِ ہِم | وَ سَم عِ ہِم | وَ اَب صارِ ہِم | وَ اُلا...ءِ کَ ہُ مُل | غافِ لُون

اُن کے دلوں پر، | کانوں پر | اور آنکھوں پر | اور یہی لوگ ہیں جو | غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں ﴿۱۰۸﴾

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

لاجَ رَ مَ اَن نَ ہُم | فِل آ خِ رَ ۃِ | ہُ مُل خاسِ رُون | ثُم مَ | اِن نَ | رَب بَ کَ | لِل لَ ذی نَ

لازماً یہی لوگ | آخرت میں | خسارے میں رہنے والے ہیں ﴿۱۰۹﴾ | بخلاف اس کے | یقیناً | تیرا رب | اُن لوگوں کے حق میں

هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ

ہا جَ رُو | مِم بَع دِ | ما فُ تِ نُو | ثُم مَ | جا ہَ دُو | وَ صَ بَ رُو..

جنھوں نے ہجرت کی | اس کے بعد | کہ وہ آزمائش میں ڈالے گئے | پھر | اُنھوں نے جہاد کیا (اللہ کی راہ میں) | اور ثابت قدم رہے

إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٠﴾ يَوْمَ

اِن نَ | رب ب ک | مِم بَع دِ ہا | لَ غَ فُور | رَ رَ حِی م | یَ وْ مَ

بے شک تیرا رب ان آزمائشوں کے بعد یقیناً ہے بخشنے والا اور رحم فرمانے والا (۱۱۰) (ان سب کا فیصلہ اُس دن ہوگا) جس دن

تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

تَ × تی | کُل لُ نَف سِن | تُ جا دِ لُ عَن نَف سِ ہا | وَ تُ وَف فا | کُل لُ | نَف سِم | ما عَ مِ لَت

آئے گا ہر متنفس، کوشش کرتا ہوا اپنے بچاؤ کی اور پُورا پُورا بدلہ دیا جائے گا ہر متنفس کو اُس کے اعمال کا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١١١﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً

وَ ہُم | لا یُظ لَ مُون | وَ ضَ رَ بَل | لا ہُ | مَ ثَ لَن | قَر یَ تَن | کا نَت | آ مِ نَ تَم | مُط مَ ءِن نَ تَیں

اور اُن میں سے کسی پر ظلم نہیں ہوگا (۱۱۱) اور دیتا ہے اللہ مثال ایک بستی کی جو تھی امن اور اطمینان والی،

يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّٰهِ

یَ × تی ہا | رِز قُ ہا | رَ غَ دَ | مِم مِن کُل لِ مَ کا نِن | فَ کَ فَ رَت | بِ اَن عُ مِل لا ہ

پہنچتا تھا اُنہیں اُن کا رزق بافراغت ہر جگہ سے پھر ناشکری کی اُن لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی

فَأَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١١٢﴾

فَ اَ ذا قَ ہَل | لا ہ | لِ با سَل | جُو عِ | وَل خَو فِ | بِ ما | کا نُو یَص نَ عُون

تو چکھایا اُنہیں اللہ نے مزا بھوک اور خوف کا بسبب اُن (کرتوتوں) کے جو وہ کرتے تھے (۱۱۲)

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ

وَ لَ قَد | جا ... ءَ ہُم | رَ سُو لُم | مِن ہُم | فَ کَذ ذَ بُو ہُ | فَ اَ خَ ذَ ہُ مُل | عَ ذا ب

اور یقیناً آیا اُن کے پاس ایک رسُول اُنہی میں سے لیکن جھٹلایا اُنہوں نے اُسے سو آپکڑا اُنہیں عذاب نے

وَهُمْ ظٰلِمُونَ ﴿١١٣﴾ فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ

وَ ہُم | ظا لِ مُون | فَ کُ لُو | مِم ما | رَ زَ قَ کُ مُل | لا ہ

اس بنا پر کہ وہ ظالم تھے (۱۱۳) لہٰذا اے لوگو! کھاؤ تم اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے

حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١١٤﴾

حَ لا لَن | طَی یِ بَن وْ | وَش کُ رُو | نِع مَ تَل لا ہ | اِن | کُن تُم اِی یا ہُ تَع بُ دُون

حلال اور پاکیزہ اور شکر ادا کرو اللہ کی نعمتوں کا، اگر تم واقعی اسی کی عبادت کرتے ہو (۱۱۴)

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ

ان نَ مَا حَر رَ مَ عَ لَا ئِی کُ مُل مَا ئِی تَ ةَ وَ دْ دَ مَ وَ لَح مَل خِن زِی رِ

حقیقت یہ ہے کہ اُس نے تو بس حرام کیا ہے تم پر مُردار خون، سؤر کا گوشت

وَمَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا

وَ مَا.. اُہِل لَ لِ غَائی رِل لَاہِ بِہٖ فَ مَ نِض طُر رَ غَائی رَ بَا غِن اُوں وَ لَا

اور ہر وہ چیز کہ پکارا جائے (نام) غیر اللہ کا اُس پر، پھر جو مجبور ہو جائے جبکہ وہ سرکش بھی نہ ہو اور نہ

عَادٍ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُولُوا

عَا دِن فَ اِن نَل لَاہَ غَ فُو رُر رَ حِی م وَ لَا تَ قُو لُو

حد سے بڑھنے والا ہو تو بے شک اللہ ہے معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ﴿۱۱۵﴾ اور نہ کہہ دیا کرو تم

لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ

لِ مَا تَ صِ فُ اَل سِ نَ تُ کُ مُل کَ ذِ بَ ہَا ذَا حَ لَا لُوں وَ ہَا ذَا حَ رَا مُل

ایسے ہی جو آجائے تمہاری زبان پر جھوٹ موٹ کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے

لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّٰهِ

لِ تَف تَ رُو عَ لَل لَاہِ کَ ذِب اِن نَل لَ ذِی نَ یَف تَ رُو نَ عَ لَل لَاہِ

تاکہ بہتان باندھو تم اللہ پر جھوٹ کا۔ بے شک وہ لوگ جو بہتان باندھتے ہیں اللہ پر

الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ وَّلَهُمْ

کَ ذِب لَا یُف لِ حُون مَ تَا عُن قَ لِی لُوں وَ لَ ہُم

جھوٹ کے وہ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے ﴿۱۱۶﴾ (جھوٹ کا) فائدہ تھوڑا سا ہے اور ایسے لوگوں کے لیے ہے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا

عَ ذَا بُن اَ لِی م وَ عَ لَل لَ ذِی نَ ہَا دُو حَر رَم نَا مَا قَ صَص نَا

دردناک عذاب ﴿۱۱۷﴾ اور اُن لوگوں پر بھی جو یہودی کہلائے حرام کیا تھا ہم نے وہ سب کچھ جو بیان کیا ہے

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۱۸﴾

عَ لَا ئِی کَ مِن قَب لُ وَ مَا ظَ لَم نَا ہُم وَ لَا کِن کَا نُو.. اَن فُ سَ ہُم یَظ لِ مُون

تمہارے لیے اس سے پہلے اور نہیں ظلم کیا تھا ہم نے اُن پر بلکہ وہ خود ہی اپنے اُوپر ظلم کرتے تھے ﴿۱۱۸﴾

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ

ثُم مَ | ان نَ | رب ب ک | لل ل ذی ن | ع م لُ س | سُو...ء | ب ج ہا ل تن

پھر بھی | بے شک | تیرا رب | اُن لوگوں کے لیے جو | کر گزرتے ہیں | کوئی برائی | نادانی سے

ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا

ثُم مَ تابو | م ن ب ع د ذا ل ک | وَ اَص ل حو.. | ان نَ | رب ب ک | م ن ب ع د ہا

پھر توبہ کر لیتے ہیں | اس کے بعد | اور (اپنی) اصلاح کر لیتے ہیں | تو بے شک | تیرا رب ہے | اس توبہ کے بعد

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا

ل غ فور | رر حی م | ان نَ | اب را ہی م | کا نَ | ام م تن | قا ن تن

ضرور بخشنے والا | اور مہربان ﴿۱۱۹﴾ | واقعہ یہ ہے کہ | ابراہیمؑ | تھا | اپنی ذات سے ایک پوری اُمت ، | مطیع فرمان

لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا

لل لاہ | ح نی فا | و لم ی ک | م نل مش ر کی ن | شا ک رن

اللہ کا ، | سب سے کٹ کر اللہ کا ہو رہنے والا | اور نہ تھا وہ | مشرکوں میں سے ﴿۱۲۰﴾ | شکر ادا کرنے والا

لِّاَنْعُمِهٖ ۭ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ

ل ل ان ع م ہ | اج ت با ہ | وہ دا ہ | الا ص را ط م س ت قی م | و آ تا ئی نا ہ

اللہ کی نعمتوں کا ، | منتخب کر لیا تھا اُسے اللہ نے | اور ڈال دیا تھا اُسے | سیدھی راہ پر ﴿۱۲۱﴾ | اور دی تھی ہم نے اُسے

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ

فد دن یا | ح س نہ | و ان ن ہو | فل آ خ رۃ | ل م نص صا ل حی ن | ثُم م | او حا ئی نا..

دنیا میں | بھلائی | اور وہ | آخرت میں | یقیناً ہو گا صالحین میں سے ﴿۱۲۲﴾ | پھر | وحی بھیجی ہم نے

اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

الا ئی ک | ان نت | ت ب ع | م ل ل ۃ اب را ہی م | ح نی فا | و ما | کا ن | م نل مش ر کی ن

تمہاری طرف | کہ | پیروی کرو | ابراہیمؑ کے طریقہ کی | یکسو ہو کر | اور نہ | تھا وہ | مشرکوں میں سے ﴿۱۲۳﴾

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَاِنَّ

ان ن ما | ج ع ل | سب ت | ع لل ل ذی ن | ت ل فو | فی ہ | و ان ن

حقیقت یہ ہے کہ | نافذ کیا گیا تھا | "سبت" | ان لوگوں پر جنہوں نے | اختلاف کیا تھا | اس کے (احکام میں) ، | اور یقیناً

رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

رَب بَ كَ | لَ يَحْ كُ مُ | بَ ئْ نَ هُم | يَا ؤْ مَلْ قِ يَا مَ ةِ | فِيْ مَا | كَا نُوْ فِيْ هِ يَخْ تَ لِ فُوْن

تیرا رب | ضرور فیصلہ کرے گا | اُن کے درمیان | قیامت کے دن | اُن باتوں کا جن میں | وہ اختلاف کرتے رہے ﴿۱۲۴﴾

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ

اُدْ عُ | اِلَا سَ بِيْ لِ رَبْ بِ كَ | بِلْ حِكْ مَ ةِ | وَلْ مَا ؤْ عِ ظَ تِلْ حَ سَ نَ ةِ | وَ جَا دِلْ هُم | بِلْ لَ تِيْ

دعوت دو | اپنے رب کے راستے کی طرف | حکمت کے ساتھ | اور عمدہ نصیحت کے ساتھ | اور مباحثہ کرو لوگوں سے | ایسے طریقہ سے

هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ

هِ يَ | اَحْ سَن | اِن نَ | رَب بَ كَ | هُوْ وَ اَعْ لَ مُ | بِ مَن | ضَل لَ | عَن سَ بِيْ لِ هِيْ

جو | بہترین ہو۔ | بے شک | تیرا رب | ہی خوب جانتا ہے | اُس کو جو | بھٹک گیا | اُس کے راستے سے

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا

وَ هُوَ | اَعْ لَ مُ | بِلْ مُهْ تَ دِيْ ن | وَ اِن | عَا قَبْ تُم | فَ عَا قِ بُو | بِ مِثْ لِ | مَا

اور وہی | بہتر جانتا ہے | اُن کو جو ہدایت یافتہ ہیں ﴿۱۲۵﴾ | اور اگر | تم بدلہ لو | تو تکلیف پہنچاؤ | اسی قدر | جس قدر

عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۭ وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ

عُوْ قِبْ تُم بِهِيْ | وَ لَ ءِن | صَ بَرْ تُم | لَ هُوَ | خَا ئْ رُ | لِصْ صَا بِ رِيْ ن | وَصْ بِر

تکلیف پہنچائی گئی تمہیں | اور اگر | تم صبر کرو | تو یقیناً صبر | بہتر ہے | صبر کرنے والوں کے لیے ﴿۱۲۶﴾ | (اے نبیؐ) صبر کیے جاؤ

وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ

وَ مَا | صَبْ رُ كَ | اِلْ لَا | بِلْ لَا هِ | وَ لَا | تَحْ زَن | عَ لَا ئْ هِم | وَ لَا تَ كُ | فِيْ ضَا ئْ قِم

اور نہیں | ہے تمہارا صبر | مگر | اللہ کی توفیق سے | اور نہ | غم کھاؤ تم | اُن پر | اور نہ ہو | تنگدل

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

مِم مَا يَمْ كُ رُوْن | اِن نَل | لَا هَ | مَ عَل | لَ ذِيْ نَت | تَ قَوْ

ان چالبازیوں سے جو یہ کر رہے ہیں ﴿۱۲۷﴾ | حقیقت یہ ہے کہ | اللہ | ساتھ ہے | اُن لوگوں کے جو | تقویٰ اختیار کرتے ہیں

وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع

ع ۱۶ / ۲۲

وَلْ لَ ذِيْ نَ هُم | مُحْ سِ نُوْن

اور اُن لوگوں کے جو | اچھے کام کرتے ہیں ﴿۱۲۸﴾

اٰیَاتُهَا ۱۱۱ (۱۷) سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّةٌ (۵۰) رُکُوْعَاتُهَا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِس مِل لَاہِر رَح مَانِر رَحِی مِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا

سُب حَا نَل لَ ذِی.. آس را بِ عَب دِہی لَا ئی لَم مِ نَل مَس جِ دِل حَ رَام اِ لَل مَس جِ دِل آق صَل

پاک ہے وہ ذات جو لے گئی اپنے بندے کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک،

الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ

لَ ذِی بَا رَک نَا حَا وْلَ ہُو لِ نُ رِی ہُو مِن آ یَا تِ نَا اِن نَ ہُو ہُ وَ

وہ (مسجد اقصیٰ) کہ برکت دی ہے ہم نے جس کے ماحول کو تاکہ دکھائیں ہم اُسے اپنی کچھ نشانیاں، بے شک اللہ ہی ہے

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ① وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی

س سَ مِی عُل بَ صِی ر وَ آ تَا ئی نَا مُو سَل کِ تَا بَ وَ جَ عَل نَا ہُ ہُ دَ

سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ① اور دی تھی ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب اور بنایا تھا اُس (کتاب) کو ذریعۂ ہدایت

لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ؕ ② ذُرِّیَّةَ مَنْ

لِ بَ نِی.. اِس را...ءِی لَ آل لَا تَت تَ خِ ذُو مِن دُو نِی وَ کِی لَا ذُر رِی یَ ةَ مَن

بنی اسرائیل کے لیے اس تاکید کے ساتھ کہ نہ بنانا تم میرے سوا کسی کو (اپنا) کارساز ② (تم) اولاد (ہو) اُن لوگوں کی جنہیں

حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ③ وَقَضَیْنَآ

حَ مَل نَا مَ عَ نُوح اِن نَ ہُو کَا نَ عَب دَن شَ کُو را وَ قَ ضَا ئی نَا..

سوار کیا تھا ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی پر)۔ بے شک وہ تھا شکرگزار بندہ ③ اور متنبہ کر دیا تھا ہم نے

اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْکِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا کَبِیْرًا ④

اِ لَا بَ نِی.. اِس را...ءِی لَ فِل کِ تَا بِ لَ تُف سِ دُن نَ فِل اَرْض مَر رَ تَا ئی نِ وَ لَ تَع لُن نَ عُ لُو وَن کَ بِی را

بنی اسرائیل کو کتاب میں کہ تم ضرور فساد مچاؤ گے زمین میں دو مرتبہ اور ضرور سرکشی کرو گے، بڑی سرکشی ④

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ

فَ اِذَا جَا...ءَ وَعْ دُ اُولَاہُمَا بَ عَثْ نَا عَ لَائِ کُم عِ بَادَ لّ نَا.. اُولِی بَ×سِن شَ دِی دِن

پھر جب آیا اُن میں سے پہلا وعدہ تو مسلط کر دیے ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے جو سخت جنگ جُو تھے

فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۵ ثُمَّ

فَ جَاسُو خِ لَالَ دْدِ یَار وَکَانَ وَعْ دَن مَمْ فعُولَا ثُمْ مَ

سو وہ گھس کر پھیل گئے تمہاری تلاش میں، پورے ملک میں۔ اور تھا یہ ایک وعدہ (اللہ کا) جسے پورا ہو کر رہنا تھا ۝۵ پھر

رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ

رَدَدْنَا لَ کُ مُلْ کَرْرَۃَ عَ لَائِ ہِم وَ اَمْ دَدْنَاکُم بِ اَم وَالِن وَّبَ نِی نَ وَجَ عَلْ نَاکُم

پھیرے ہم نے تمہارے دن غلبہ دے کر ان پر اور مدد دی ہم نے تم کو مال اور اولاد سے اور کر دیا ہم نے تم کو

اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝۶ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۣ وَاِنْ اَسَاْتُمْ

اَکْ ثَ رَ نَ فِی را اِن اَحْ سَنْ تُم اَحْ سَنْ تُم لِ اَن فُ سِ کُم وَ اِن اَسَ×تُم

تعداد میں بہت زیادہ ۝۶ (دیکھو!) اگر بھلائی کی تم نے تو تھی وہ بھلائی تمہارے اپنے لیے اور اگر برائی کی

فَلَهَا ۭ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْۗءٗا

فَ لَ ہَا فَ اِذَا جَا...ءَ وَعْ دُلْ آخِ رَۃِ لِ یَ سُو...ءُو

تو تھی وہ تمہارے اپنے لیے۔ پھر جب آیا دوسرے وعدے کا وقت (تو مسلط کر دیے ہم نے تم پر دوسرے دشمن) تاکہ وہ بگاڑ دیں

وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا

وُجُوہَ کُم وَلِ یَدْ خُ لُلْ مَس جِ دَ کَ مَا دَخَ لُوہُ اَوْوَلَ مَرْ رَتِن وْوَ لِ یُ تَبْ بِ رُو

تمہارے چہرے اور داخل ہو جائیں مسجد (بیت المقدس) میں جس طرح داخل ہوئے تھے اس میں پہلی بار تاکہ تباہ کر دیں

مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝۷ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ

مَا عَ لَوْ تَتْ بِی را عَ سَا رَب بُ کُم اَئیں یَرْ حَ مَ کُم وَ اِن عُتْ تُم

ہر وہ چیز جس پر غلبہ پائیں بری طرح ۝۷ بعید نہیں کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمائے لیکن اگر تم نے پھر وہی کیا جو پہلے کیا تھا

عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝۸ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ

وقف لازم

عُدْنَا وَجَ عَلْ نَا جَ ہَن نَ مَ لِلْ کَافِ رِی نَ حَ صِی را اِن نَ ہَاذَ لْ قُرْآن

تو ہم بھی وہی کریں گے (جو پہلے کیا تھا)۔ اور بنایا ہے ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ ۝۸ بلاشبہ یہ قرآن

يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

یہ دی لل لَ تی ہِیَ اَق وَ مُ وَیُ بَش شِ رُ ل مُ×مِ نی نَل لَ ذی نَ یَع مَ لُو نَص صَا لِ حَاتِ

راہ دکھاتا ہے ایسی جو بالکل ہی سیدھی ہے اور بشارت دیتا ہے مومنوں کو جو کرتے ہیں اچھے کام

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝۹ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا

اَن نَ لَ ہُم اَج رَن کَ بی رَا وَاَن نَل لَ ذی نَ لَا یُ×مِ نُو نَ بِل آ خِ رَ ۃِ اَع تَد نَا

کہ یقیناً ان کے لیے ہے بڑا اجر ۝۹ اور یقیناً وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر، تیار کر رکھا ہے ہم نے

لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۰ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ

لَ ہُم عَ ذَا بَن اَ لی مَا وَ یَد عُل اِن سَا نُ بِش شَر رِ دُ عَا...ءَ ہُو بِل خَی رِ وَ کَا نَل

ان کے لیے دردناک عذاب ۝۱۰ اور دعا مانگتا ہے انسان شر کی بھی اسی طرح جیسے دعا مانگنی چاہیے خیر کے لیے اور رہا ہے

الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝۱۱ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ

اِن سَا نُ عَ جُو لَا وَ جَ عَل نَل لَی لَ وَن نَ ہَا رَ آ یَ تَی نِ فَ مَ حَو نَا.. آ یَ تَل لَی لِ

انسان، بڑا ہی جلد باز ۝۱۱ اور بنایا ہے ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں پھر بے نور بنایا ہم نے رات کی نشانی کو

وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ

وَ جَ عَل نَا.. آ یَ تَن نَ ہَا رِ مُب صِ رَ تَل لِ تَب تَ غُو فَض لَم مِر رَب بِ کُم وَ لِ تَع لَ مُو عَ دَ دَ س سِ نی نَ

اور بنایا دن کی نشانی کو روشن تاکہ تلاش کرسکو تم فضل اپنے رب کا اور تاکہ جان لو تم گنتی ماہ و سال کی

وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝۱۲ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ

وَل حِ سَا بَ وَ کُل لَ شَی ءِن فَص صَل نَا ہُ تَف صی لَا وَ کُل لَ اِن سَا نِن اَل زَم نَا ہُ

اور حساب بھی اور ہر چیز کو بیان کیا ہے ہم نے پوری تفصیل سے ۝۱۲ اور ہر انسان کا معاملہ یہ ہے کہ لٹکا دی ہے ہم نے

طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ

طَا...ءِ رَہُو فی عُ نُ قِہ وَ نُخ رِ جُ لَ ہُو یَو مَل قِ یَا مَ ۃِ کِ تَا بَی یَل قَا ہُ

اس کی تقدیر اس کی گردن میں۔ اور نکالیں گے ہم اس کو دکھانے کے لیے روزِ قیامت ایک نوشتہ، پائے گا وہ جسے

مَنْشُوْرًا ۝۱۳ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝۱۴ۭ مَنِ

مَن شُو رَا اِق رَ× کِ تَا بَک کَ فَا بِ نَف سِ کَل یَو مَ عَ لَی کَ حَ سی بَا مَ نِہ

کھلی کتاب کی مانند ۝۱۳ پڑھ اپنا اعمالنامہ۔ کافی ہے تو خود ہی آج اپنا حساب لگانے کے لیے ۝۱۴ جس نے

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا

تَ دا · فَ اِن نَ ما · یَہ تَ دی · لِ نَف سِہٖ · وَ مَن · ضَل لَ · فَ اِن نَ ما

اختیار کی راہِ راست تو درحقیقت راہِ راست اختیار کرتا ہے وہ اپنے فائدے کے لیے۔ اور جو گمراہ ہوا تو حقیقت میں

يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا

یَ ضِل لُ · عَ لَی ہا · وَ لا · تَ زِ رُ · وا زِ رَ تُن · وِزْ رَ · اُخ را · وَ ما · کُن نا

ہے اس کی گمراہی (کا وبال) اسی پر اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا، بوجھ دوسرے کا۔ اور نہیں ہیں ہم

مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ⑮ وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ

مُ عَذ ذِ بی نَ · حَت تا نَب عَ ثَ · رَ سو لا · وَ اِ ذا.. · اَ رَد نا.. · آ · ن نُہ لِ کَ

عذاب دینے والے (کسی کو) جب تک کہ (نہ) بھیج دیں ہم کوئی پیغمبر ⑮ اور جب ارادہ کرتے ہیں ہم کہ ہلاک کریں

قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا

قَر یَ تَن · اَ مَر نا · مُت رَ فی ہا · فَ فَ سَ قو · فی ہا · فَ حَق قَ · عَ لَی ہَل

کسی بستی کو تو حکم دیتے ہیں ہم اُس کے خوشحال لوگوں کو سو وہ نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں اس میں تب چسپاں ہو جاتا ہے اُس پر

الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ⑯ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ

قَو لُ · فَ دَم مَر نا ہا · تَد می را · وَ کَم · اَہ لَک نا · مِ نَل قُ رو نِ

فیصلہ (عذاب کا) پھر برباد کر دیتے ہیں ہم اُسے پوری طرح ⑯ اور (دیکھ لو) کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے امتیں

مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ⑰ مَنْ

مِم بَع دِ نو حِن · وَ کَ فا · بِ رَب بِ کَ · بِ ذُ نو بِ عِ با دِہٖ · خَ بی رَم · بَ صی را · مَن

نوحؑ کے بعد۔ اور کافی ہے تمہارا رب جو اپنے بندوں کے گناہوں سے پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ہے ⑰ جو

كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاۗءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ

کا نَ · یُ ری دُل · عا جِ لَ ةَ · عَج جَل نا · لَ ہو · فی ہا · ما · نَ شا ءُ · لِ مَن · نُ ری دُ

ہے خواہش مند دُنیا (کے فائدے) کا تو جلدی دے دیتے ہیں ہم اُسے یہیں جو چاہتے ہیں ہم اور جس کو چاہتے ہیں

ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ⑱ وَمَنْ

ثُم مَ · جَ عَل نا · لَ ہو · جَ ہَن نَ مَ · یَص لا ہا · مَذ مو مَم · مَد حو را · وَ مَن

پھر ٹھہرا رکھا ہے ہم نے اُس کے لیے جہنم، داخل ہو گا وہ اُس میں بُرے حال سے اور راندۂ درگاہ ہو کر ⑱ اور جو کوئی

اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ

آرادَ | ل آخ رَۃَ | وَس عا | لَ ہا | سَع یَ ہا | وَ ہُ وَ | مُ×مِ نُن | فَ اُلآ...ءِ کَ

خواہش مند ہو آخرت کا اور کوشش کرے اُس کے لیے جو کوشش ضروری ہے اور ہو بھی وہ مومن پس یہ لوگ ہیں

كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۱۹ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ

کانَ | سَع یُ ہُم | مَش کُورا | کُل لَن | نُ مِد دُ | ہا...ءُلآ...ءِ | وَہا...ءُلآ...ءِ | مِن عَ طا...ءِ | رَب بِک

کہ ہے ان کی کوشش مقبول ۱۹ ہر ایک کو مدد دیتے ہیں ہم ان کو بھی اور اُن کو بھی عطا میں سے تیرے رب کی

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۲۰ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ

وَما | کانَ | عَ طا...ءُ | رَب بِ کَ | مَح ظُورا | اُن ظُر | کَ ئی فَ | فَض ضَل نا | بَع ضَ ہُم | عَ لا بَع ض

اور نہیں ہے عطا تیرے رب کی (کسی پر) بند ۲۰ دیکھو! کیسے فضیلت دی ہم نے بعض کو بعض پر۔

وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۲۱ لَا تَجْعَلْ

وَلَل آخ رَۃُ | آک بَ رُ | دَ رَ جا تِ اُوں | وَآک بَ رُ | تَف ضی لا | لا تَج عَل

اور البتہ آخرت بہت بڑی ہے درجات کے اعتبار سے اور بہت بڑی ہے فضیلت کے اعتبار سے بھی ۲۱ نہ بنانا

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۲۲ ع وَقَضٰى

مَ عَل لاہِ | اِلا ہَن | آخَ رَ | فَ تَق عُ دَ | مَذ مُو مَم | مَخ ذُو لا | وَ قَ ضا

اللہ کے ساتھ کوئی معبود دوسرا ورنہ بیٹھا رہ جائے گا تُو ملامت زدہ اور بے یار و مددگار (ہو کر) ۲۲ اور فیصلہ کر دیا ہے

رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ

رَب بُ کَ | اَل لا | تَع بُ دُو... | اِل لا... | اِی یا ہُ | وَبِل وا لِ دَ ئی نِ | اِح سا نا | اِم ما | یَب لُ غَن نَ | عِن دَ کَل

تیرے رب نے کہ نہ عبادت کرو تم مگر صرف اُسی کی اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر پہنچ جائے تمہارے پاس

الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا

کِ بَ رَ | اَ حَ دُ ہُ ما... | اَو | کِ لا ہُ ما | فَ لا | تَ قُل | لَ ہُ ما... | اُف فِ اُوں | وَلا | تَن ہَر ہُ ما | وَ قُل | لَ ہُ ما | قَو لَن

بڑھاپے کو اُن میں سے کوئی ایک یا دونوں تو نہ کہو تم اُنہیں اُف بھی اور نہ جھڑکو اُنہیں اور کہو ان سے بات

كَرِيْمًا ۲۳ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ

کَ ری ما | وَخ فِض | لَ ہُ ما | جَ نا حَذ | ذُل لِ | مِ نَر رَح مَ ۃِ | وَ قُر | رَب بِر

احترام کے ساتھ ۲۳ اور جھکاؤ اُن کے حضور اپنے پہلو عاجزی سے شفقت کی بنا پر اور دعا کرو (اُن کے حق میں) اے میرے رب!

ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝۲۴ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ

رحم فرما اُن پر اسی طرح جیسے اُنھوں نے پالا ہے مجھے بچپن میں ۝۲۴ تمہارا رب خوب جانتا ہے اسے جو ہے تمہارے دلوں میں۔

اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۝۲۵ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ

اگر بن کر رہو گے تم صالح تو بے شک وہ ہے توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ۝۲۵ اور دو قرابت داروں کو اُن کا حق

وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝۲۶ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ

اور مساکین کو بھی اور مسافروں کو بھی اور مت کرو بے جا خرچ ۝۲۶ بے شک بے جا خرچ کرنے والے ہیں بھائی

الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝۲۷ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ

شیطانوں کے اور ہے شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ۝۲۷ اور اگر تم خبر گیری نہ کر سکو اُن کی اپنے رب کی رحمت کے انتظار میں

تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۝۲۸ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ

جس کی تمہیں امید ہو تو کہو ان سے بات نرمی کے ساتھ ۝۲۸ اور نہ رکھو اپنا ہاتھ باندھ کر اپنی گردن کے ساتھ

وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝۲۹ اِنَّ رَبَّكَ

اور نہ چھوڑ دو اسے بالکل کھلا کہ پھر بیٹھ رہو تم ملامت زدہ اور حسرت میں مبتلا ہو کر ۝۲۹ بے شک تیرا رب ہی

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے چاہے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہے)۔ بے شک وہ ہے اپنے بندوں (کے حال) سے

خَبِيْرًا ۢ بَصِيْرًا ۝۳۰ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ

پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ۝۳۰ اور نہ قتل کرو تم اپنی اولاد کو ڈر سے افلاس کے۔ ہم ہی

نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝۳۱ وَ لَا تَقْرَبُوا

نَرزُقُ ہُم وَای یا کُم اِن نَ قَت لَ ہُم کَانَ خِط آن کَ بی رَا وَ لَا تَق رَ بُز

رزق دیتے ہیں انہیں بھی اور تمہیں بھی۔ بے شک ان کا قتل کرنا ہے جرم بہت بڑا ۝۳۱ اور نہ قریب پھٹکو

الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ۝۳۲ وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ

زِنَا.. اِن نَ ہُو کَانَ فَاحِ شَہ وَسَا...ءَ سَ بی لَا وَ لَا تَق تُ لُن نَف سَل لَ تی

زنا کے، بے شک وہ ہے بڑی بے حیائی۔ اور بہت ہی بری راہ ۝۳۲ اور مت قتل کرو اس جان کو جس (کے قتل) کو

حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ

حَر رَ مَل لَاہُ اِل لَا بِل حَق قِ وَمَن قُ تِ لَ مَظ لُو مَن فَ قَد جَ عَل نَا لِ وَ لی ی ہی

حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے مگر حق کی بنا پر اور جو شخص قتل کیا گیا ہو مظلومانہ تو یقیناً عطا کیا ہے ہم نے اس کے ولی کو

سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝۳۳ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ

سُل طَانَن فَ لَا یُس رِ فِل قَت لِ اِن نَ ہُو کَانَ مَن صُو رَا وَ لَا تَق رَ بُو مَا لَل

اختیار، پس چاہیے کہ نہ حد سے بڑھے وہ قتل کے معاملہ میں۔ اس لیے کہ اس کی مدد کی گئی ہے ۝۳۳ اور نہ پاس پھٹکو مال

الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ

یَ تی مِ اِل لَا بِل لَ تی ہِیَ اَح سَ نُ حَت تَا یَب لُ غَ اَشُد دَ ہُو وَ اَو فُو بِل عَہ دِ اِن نَل

یتیم کے مگر اس طریقہ سے جو بہترین ہو یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی جوانی کو اور پورا کرو عہد۔ بے شک

الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ۝۳۴ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ

عَہ دَ کَانَ مَس ءُو لَا وَ اَو فُل کَ ئِ لَ اِذَا کِل تُم وَ زِ نُو بِل قِس طَا سِل مُس تَ قی م

عہد کے بارے میں ہوگی جواب دہی ۝۳۴ اور پورا بھرو پیمانے کو جب ناپو اور تولو درست ترازو سے۔

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝۳۵ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ

ذَا لِ کَ خَ ئِ رُوں وَ اَح سَ نُ تَ × وِی لَا وَ لَا تَق فُ مَا لَ ئِ سَ لَ کَ بِ ہی

یہی طریقہ اچھا ہے اور سب سے بہتر ہے انجام کے لحاظ سے ۝۳۵ اور نہ پیچھے لگو ایسی بات کے کہ نہ ہو تمہیں جس کا

عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۝۳۶ وَ لَا تَمْشِ

عِل م اِن نَس سَم عَ وَل بَ صَ رَ وَل فُ ءَا دَ کُل لُ اُلَا...ءِ کَ کَانَ عَن ہُ مَس ءُو لَا وَ لَا تَم شِ

علم۔ بے شک کان، آنکھ اور مرکزِ حواس دل و دماغ ان سب کے بارے میں تم سے باز پرس ہوگی ۝۳۶ اور نہ چلو

فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝۳۷

فِل اَرضِ | مَ رَحا | اِن نَ کَ | لَن تَخ رِقَل | اَرضَ | وَلَن تَب لُ غَل | رِ جِ بَا لَ | طُولا

زمین میں اکڑ کر، حقیقت یہ ہے کہ تم نہ تو پھاڑ سکتے ہو زمین کو اور نہ پہنچ سکتے ہو پہاڑوں کی بلندی کو ۝۳۷

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝۳۸ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى

کُل لُ ذَا لِ کَ | کَا نَ | سَا ئِ یِ ءُ ہُو | عِن دَ رَب بِ کَ | مَک رُو ہا | ذَا لِ کَ مِم مَا.. | اَو حَا..

یہ سب ایسے امور ہیں کہ ہے ان کا برا پہلو تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ۝۳۸ یہ وہ باتیں ہیں جو وحی کی ہیں

اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى

اِ لَا یْ کَ | رَب بُ کَ | مِ نَل حِک مَہ | وَلَا تَج عَل | مَ عَل لَا ہِ | اِلَا ہَن آ خَ رَ | فَ تُل قَا

تمہاری طرف تمہارے رب نے حکمت میں سے۔ اور نہ ٹھہراؤ تم اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود ورنہ ڈال دیے جاؤ گے تم

فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝۳۹ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَ

فِی جَ ہَن نَ مَ | مَ لُو مَم | مَد حُو را | اَ فَ اَص فَا کُم | رَب بُ کُم | بِل بَ نِی نَ | وَ

جہنم میں ملامت زدہ اور ہر بھلائی سے محروم (ہو کر) ۝۳۹ کیا نوازا ہے تم کو تمہارے رب نے بیٹوں سے اور

اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝۴۰ؑ وَلَقَدْ

ت تَ خَ ذَ | مِ نَل مَ لَا... ءِ کَ ۃِ | اِ نَا ثا | اِن نَ کُم | لَ تَ قُو لُو نَ | قَاوْ لَن عَ ظِی ما | وَ لَ قَد

بنالی ہیں فرشتوں میں سے (اپنے لیے) بیٹیاں؟ واقعہ یہ ہے کہ تم کہہ رہے ہو بڑی (غلط) بات ۝۴۰ اور یقیناً

صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ

صَر رَف نا | فِی ہَا ذَل قُر آن | لِ یَذ ذَک کَ رُو | وَ مَا یَ زِی دُ ہُم

طرح طرح سے، بار بار بیان کیا ہے ہم نے (ہر مضمون) اس قرآن میں تاکہ وہ اچھی طرح سمجھ لیں لیکن نہیں اضافہ کرتا یہ قرآن اُن میں

اِلَّا نُفُوْرًا ۝۴۱ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا

اِل لَا | نُ فُو را | قُل | لَو کَا نَ | مَ عَ ہُو.. | آ لِ ہَ تُن | کَ مَا | یَ قُو لُو نَ | اِ ذَل لَب تَ غَو

سوائے نفرت کے ۝۴۱ (ان سے) کہو اگر ہوتے اللہ کے ساتھ اور معبود بھی جیسا کہ کہتے ہیں یہ تو ضرور کوشش کرتے وہ

اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝۴۲ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ

اِلَا ذِل عَرش | سَ بِی لَا | سُب حَا نَ ہُو | وَ تَ عَا لَا | عَم مَا یَ قُو لُو نَ

صاحبِ عرش تک راہ پانے کی ۝۴۲ پاک ہے وہ اور بلند و برتر ہے ان باتوں سے جو یہ کہہ رہے ہیں

عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ

ع لُو وَن ک بی را تُ سب ب ح ل ہُس س ما وا تُس سب ع وَل ار ض وَ مَن فی ہن ن

نہایت ہی بلند ہے (اس کی شان) ﴿۴۳﴾ تسبیح کرتے ہیں اُس کی ساتوں آسمان اور زمین اور وہ سب جو ان کے درمیان ہیں

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ

وَ اِ م من شائی ءِن اِل لَا یُ سب ب ح ب حم د ہی وَ لَا کِن لَا تف ق ہون تس بی ح ہم

بلکہ نہیں ہے کوئی چیز مگر وہ تسبیح کرتی ہے اُس کی حمد وثنا کرکے مگر نہیں سمجھتے تم اُن کی تسبیح کو،

اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا

اِن ن ہُو کان ح لی مَن غ فُو را وَ اِ ذَا ق ر × ت ل قُر آن ج عل نا

بے شک وہ ہے بڑا ہی بُردبار اور درگزر کرنے والا ﴿۴۴﴾ اور جب پڑھتے ہو تم قرآن تو حائل کر دیتے ہیں ہم ـــ

بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾

ب ای ن ک وَ ب ای ن ل ل ذی ن لَا یُ × م نُون بِل آخ ر ۃِ ح جا بم مس تُو را

درمیان تمہارے اور درمیان اُن لوگوں کے جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر ـــ ایک پردہ، نہ نظر آنے والا ﴿۴۵﴾

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ

وَ ج عل نا ع لَا ق لُو بِ ہم اَ کِن ن تَن اَی یَف ق ہُو ہُ وَ فی .. آ ذا نِ ہم وَ ق را

اور چڑھا دیتے ہیں ہم اُن کے دلوں پر غلاف (تاکہ) نہ سمجھ سکیں وہ اُسے اور (ڈال دیتے ہیں) اُن کے کانوں میں بہرہ پن۔

وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ

وَ اِ ذَا ذَ کَر تَ رَب بَ کَ فِل قُر آن وَح دَ ہُو وَل لَو عَ لَا .. اَد بارِ ہم نُ فُو را نَح نُ

اور جب ذکر کرتے ہو تم اپنے رب کا قرآن میں جو یکتا ہے تو چل دیتے ہیں یہ اپنی پیٹھ موڑ کر نفرت کے ساتھ ﴿۴۶﴾ ہم

اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ

اَع لَم بِ ما یَس تَ م عُو ن ب ہی .. اِذ یَس تَ م عُو ن اِلَی کَ وَ اِذ ہُم نَج وَا .. اِذ

خوب جانتے ہیں کہ یہ کیا سُنتے ہیں، جب یہ کان لگا کر سُنتے ہیں تمہاری بات اور جب وہ سرگوشیاں کرتے ہیں، جب

يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا

یَ قُو لُظ ظا لِ مُو ن اِن تَت تَ ب عُو ن اِل لَا رَج لَم مَس حُو را اُن ظُر کَا ئِ ف ضَ ر بُو

کہتے ہیں یہ ظالم کہ نہیں پیروی کرتے ہو تم مگر ایک سحر زدہ آدمی کی ﴿۴۷﴾ ذرا دیکھیے کیسی چسپاں کررہے ہیں یہ

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٤٨﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا

ل کَل | اَم ثال | فَ ضَل لُو | فَ لَا یَس تَ طی عُون سَ بی لَا | وَ قا لُو.. | ءَ اِذا | کُن نا

تم پر مثالیں چنانچہ یہ بھٹک گئے ہیں اور اب نہ پا سکیں گے راستہ ﴿۴۸﴾ اور کہتے ہیں یہ کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم

عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٤٩﴾ قُلْ كُوْنُوْا

رِع ظا ما وُں | وَّ رُفا تَن | ءَ اِن نا | لَ مَب عُو ثُون | خَل قَن | جَ دی دا | قُل | کُو نُو

ہڈیاں اور خاک بن جائیں گے تو کیا ہم اٹھائے جائیں گے؟ پیدا کر کے از سرِ نو؟ ﴿۴۹﴾ ان سے کہو ہو جاؤ تم!

حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿٥٠﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ

رِح جا رَ تَن | اَو | حَ دی دا | اَو خَل قَم | مِم ما یَک بُ رُ | فی صُ دُو رِ کُم | فَ سَ یَ قُو لُون

پتھر یا لوہا ﴿۵۰﴾ یا کوئی اور مخلوق جو زیادہ مشکل ہو (ان سے بھی) تمہارے ذہن میں تو پھر یہ ضرور کہیں گے اچھا!

مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ

مَا ئِیں یُ عی دُنا | قُ لِل | لَ ذی | فَ طَ رَ کُم | اَو وَ لَ | مَر رَہ | فَ سَ یُن غِ ضُون | اِلَا ئی کَ

ہمیں کون دوبارہ زندہ کرے گا؟ کہو! وہی ذات جس نے پیدا کیا ہے تم کو پہلی بار (یہ سن کر) وہ ہلا ہلا کر تمہارے سامنے

رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿٥١﴾ يَوْمَ

رُ ءُو سَ ہُم | وَ یَ قُو لُون | مَ تا ہُو | قُل | عَ سا.. | اَ ئِیں یَ کُو نَ | قَ ری با | یَو مَ

اپنے سر پوچھیں گے کہ کب ہو گا یہ؟ ان سے کہو کہ بہت ممکن ہے کہ ہو وہ قریب ہی ﴿۵۱﴾ جس دن

يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ

یَد عُو کُم | فَ تَس تَ جی بُون | بِ حَم دِ ہی | وَ تَ ظُن نُو نَ | اِ

بلائے گا وہ تمہیں تو تم لبیک کہو گے اس کے بلاوے پر اس کی حمد و ثنا کرتے ہوئے اور تمہیں ایسا گمان ہو گا کہ نہیں

لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٥٢﴾ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ

ل لَ بِث تُم | اِل لَا | قَ لی لَا | وَ قُل | لِ رِع بَا دی | یَ قُو لُل | لَ تی ہِ یَ | اَح سَن | اِن نَش

رہے تھے تم (دنیا میں) مگر تھوڑی دیر ﴿۵۲﴾ اور کہہ دو! میرے بندوں سے کہ وہ کہیں ایسی بات جو ہو بہترین، بے شک

الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿٥٣﴾

شَا ئِی طَان | یَن زَغ | بَا ئِی نَ ہُم | اِن نَش | شَا ئِی طَان | کَان | لِل اِن سَان | عَ دُو وَم مُ بی نا

یہ شیطان ہے جو وسوسہ ڈالتا ہے ان کے درمیان، یقیناً شیطان ہے انسان کا کھلا دشمن ﴿۵۳﴾

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

رب بُ کُم | آع لَ مُ | بِ کُم | اِن یَ شَ × | یَر حَم کُم | آؤ اِن | یَ شَ × | یُ عَذ ذِب کُم | وَ مَا... آر سَل نَا کَ

تمہارا رب خوب جانتا ہے تمہیں اگر چاہے تو رحم فرمائے تم پر یا اگر چاہے تو سزا دے تم کو اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تمہیں

عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝٥٤ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ

عَ لَ اَئ ہِم | وَ کی لا | وَ رَب بُ کَ | آع لَ مُ | بِ مَن | فِس سَ مَا وَات | وَل اَرض | وَ لَ قَد

ان پر داروغہ بنا کر ۝۵۴ اور تیرا رب خوب جانتا ہے اُن سب کو جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں۔ اور یقیناً

فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝٥٥ قُلِ ادْعُوا

فَض ضَل نَا | بَع ضَن | نَ بی یی نَ | عَ لَا بَع ضِن | وَ آ تَی نَا | دَا وو دَ | زَ بُو رَا | قُ لِد | عُل

فضیلت دی ہے ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر اور دی تھی ہم نے داؤدؑ کو زبور ۝۵۵ ان سے کہو! پکارو تم

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ

لَ ذی نَ | زَ عَم تُم | مِن دُو نِ ہی | فَ لَا یَم لِ کُو نَ | کَش فَض | ضُر رِ | عَن کُم

اُن کو جنہیں سمجھتے ہو تم (حاجت روا) اللہ کے سوا، سو نہیں اختیار رکھتے وہ دُور کرنے کا تکلیف کو تم سے

وَلَا تَحْوِيْلًا ۝٥٦ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ

وَ لَا تَح وِی لَا | اُلَا... اِ کَل | لَ ذی نَ | یَد عُو نَ | یَب تَ غُو نَ | اِ لَا رَب بِ ہِ مُل | وَ سی لَ ۃَ

اور نہ حالت بدلنے کا ۝۵۶ یہ (معبود)، جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ، وہ خود تلاش کرتے ہیں اپنے رب تک پہنچنے کا ذریعہ

اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ

اَی یُ ہُم | اَق رَب | وَ یَر جُو نَ | رَح مَ تَ ہُو | وَ یَ خَا فُو نَ | عَ ذَا بَہ

کہ کون ان میں سے (اس کا) مقرب ہوتا ہے اور امیدوار رہتے ہیں اس کی رحمت کے اور ڈرتے ہیں اس کے عذاب سے،

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۝٥٧ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا

اِن نَ | عَ ذَا بَ | رَب بِ کَ | کَا نَ | مَح ذُو رَا | وَ اِ | م مِن قَر یَ تِن | اِل لَا | نَح نُ | مُہ لِ کُو ہَا

بے شک عذاب تیرے رب کا ہے ہی ڈرنے کے لائق ۝۵۷ اور نہیں ہے کوئی بستی مگر ہم ضرور ہلاک کریں گے اس کو

قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝٥٨

قَب لَ | یَو مِل قِ یَا مَ ۃِ | آؤ | مُ عَذ ذِ بُو ہَا | عَ ذَا بَن شَ دی دَا | کَا نَ | ذَا لِ کَ | فِل کِ تَا بِ | مَس طُو رَا

قبل روزِ قیامت کے یا عذاب دیں گے اسے سخت عذاب۔ ہے یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ۝۵۸

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ

وَ مَا   مَ نَ عَ نَا..   اَن نُرسِ لَ   بِل آیات   اِل لَا..   اَن   کَذ ذَ بَ   بِ ہَا   اَو وَ لُون

اور نہیں منع کیا ہے ہمیں اس سے کہ بھیجیں ہم نشانیاں مگر اس بات نے کہ جھٹلایا تھا انہیں پہلے لوگوں نے۔

وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا

وَ آ تَا یُ نَا   ثَ مُود   نَ نَا قَ ۃَ   مُب صِ رَ تَن   فَ ظَ لَ مُو   بِ ہَا   وَ مَا   نُر سِ لُ   بِل آیات   اِل لَا

اور دی تھی ہم نے ثمود کو اونٹنی، علانیہ تو انہوں نے ظلم کیا اس پر اور نہیں بھیجتے ہم نشانیاں مگر

تَخْوِيْفًا ۝٥٩ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا

تَخ وِی فَا   وَ اِذ   قُل نَا   لَ کَ   اِن نَ   رَب بَ کَ   اَ حَا طَ   بِن نَاس   وَ مَا

ڈرانے کے لیے (۵۹) اور جب کہا تھا ہم نے تم سے (اے نبیؐ) کہ بے شک تیرے رب نے گھیر رکھا ہے لوگوں کو اور نہیں

جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ

جَ عَل نَر   رُء یَل لَ تِی..   اَ رَا یُ نَا کَ   اِل لَا   فِت نَ تَل   لِن نَاس   وَش شَ جَ رَ تَل   مَل عُو نَ ۃَ

بنایا ہم نے اس منظر کو جو دکھایا ہے ہم نے تم کو مگر آزمائش لوگوں کے لیے اور وہ درخت بھی جس پر لعنت بھیجی گئی ہے

فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝٦٠ ع

فِل قُر آن   وَ نُ خَا وِ فُ ہُم   فَ مَا   یَ زِی دُ ہُم اِل لَا   طُغ یَا نَن کَ بِی رَا

قرآن میں۔ اور تنبیہ پر تنبیہ کیے جا رہے ہیں ہم انہیں، لیکن نہیں اضافہ کرتیں (ہماری یہ تنبیہات) مگر ان کی سخت سرکشی میں (۶۰)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ

وَ اِذ قُل نَا   لِل مَ لَا... ءِ کَ تِس   جُ دُو   لِ آ دَم   فَ سَ جَ دُو..   اِل لَا..   اِب لِی س   قَال   ءَ اَس جُ دُ

اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدمؑ کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے کہا کہ کیا میں سجدہ کروں

لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۝٦١ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ز

لِ مَن   خَ لَق تَ   طِی نَا   قَال   اَ رَ آ یُ تَ کَ   ہَا ذَ   لَل لَ ذِی   کَر رَم تَ   عَ لَا یُ یَ

اسے جس کو پیدا کیا ہے تو نے مٹی سے؟ (۶۱) اور کہنے لگا ذرا دیکھیے تو سہی اُسے جس کو فضیلت دی ہے آپ نے مجھ پر (کیا یہ اس قابل تھا؟)

لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٦٢

لَ ءِن   اَخ خَر تَ نِ   اِلَا یَو مِل قِ یَا مَ ۃِ   لَ اَح تَ نِ کَن نَ   ذُر رِی یَ تَ ہُو..   اِل لَا   قَ لِی لَا

اگر مہلت دیں آپ مجھے روزِ قیامت تک تو میں جڑ کاٹ ڈالوں گا اُس کی نسل کی مگر تھوڑے سے لوگ (بچ جائیں گے) (۶۲)

قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿۶۳﴾

قَالَذ هَب فَ مَن تَ بِ عَ کَ مِن ہُم فَ اِن نَ جَ ہَن نَ مَ جَ زَآ۔۔۔ءُ کُم جَ زَآ۔۔۔ءَ م مَو فُو رَا

ارشاد ہوا چلا جا! اس لیے کہ جو تیری پیروی کرے گا ان میں سے تو بے شک جہنم ہی ہوگی تمہاری سزا، بھرپور سزا ﴿۶۳﴾

وَاسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَاَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ وَرَجِلِكَ

وَس تَف زِز مَ نِس تَ طَع تَ مِن ہُم بِ صَو تِ کَ وَ اَج لِب عَ لَے ہِم بِ خَے لِ کَ وَ رَ جِ لِ کَ

اور بہکا لے جس کو تو بہکا سکتا ہے اُن میں سے اپنی دعوت سے اور چڑھا لا اُن پر اپنے سوار اور پیادے

وَشَارِكۡهُمۡ فِي الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۶۴﴾

وَ شَا رِک ہُم فِل اَم وَا لِ وَل اَو لَا دِ وَ عِد ہُم وَ مَا یَ عِ دُ ہُ مُش شَے طَا نُ اِل لَا غُ رُو رَا

اور شریک بن جا اُن کا اُن کے مال اور اولاد میں اور وعدے کرتا رہ اُن سے اور نہیں وعدہ کرتا اُن سے شیطان مگر جھوٹا ﴿۶۴﴾

اِنَّ عِبَادِيۡ لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيۡلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ

اِن نَ عِ بَا دِی لَے سَ لَ کَ عَ لَے ہِم سُل طَا نُن وَ کَ فَا بِ رَب بِ کَ وَ کِی لَا رَب بُ کُ مُل

البتہ جو میرے خاص بندے ہیں نہیں ہوگا تجھے اُن پر کوئی اختیار۔ اور کافی ہے تیرا رب توکل کے لیے ﴿۶۵﴾ تمہارا رب

الَّذِيۡ يُزۡجِيۡ لَكُمُ الۡفُلۡكَ فِي الۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمۡ رَحِيۡمًا ﴿۶۶﴾

لَ ذِی یُز جِی لَ کُ مُل فُل کَ فِل بَح رِ لِ تَب تَ غُو مِن فَض لِہ اِن نَ ہُو کَا نَ بِ کُم رَ حِی مَا

وہ ہے جو چلاتا ہے تمہاری کشتی سمندر میں تاکہ تم تلاش کرو اُس کا فضل۔ بے شک وہ ہے تم پر مہربان ﴿۶۶﴾

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الۡبَحۡرِ ضَلَّ مَنۡ تَدۡعُوۡنَ اِلَّاۤ اِيَّاهُ ۚ

وَ اِ ذَا مَس سَ کُ مُض ضُر رُ فِل بَح رِ ضَل لَ مَن تَد عُو نَ اِل لَا.. اِی یَا ہُ

اور جب آتی ہے تم پر کوئی مصیبت سمندر میں تو گم ہو جاتے ہیں وہ سب جنہیں تم پکارا کرتے ہو سوائے اُس (ایک) کے۔

فَلَمَّا نَجّٰىكُمۡ اِلَى الۡبَرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ كَفُوۡرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنۡتُمۡ

فَ لَم مَا نَج جَا کُم اِ لَل بَر رِ اَع رَض تُم وَ کَا نَل اِن سَا نُ کَ فُو رَا اَ فَ اَ مِن تُم

پھر جب وہ تمہیں (مصیبت سے) بچا لاتا ہے خشکی پر تو تم منہ موڑ جاتے ہو اور ہے ہی انسان بڑا ناشکرا ﴿۶۷﴾ کیا تم بے خوف ہو

اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ اَوۡ يُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا

اَئیں یَخ سِ فَ بِ کُم جَا نِ بَل بَر رِ اَو یُر سِ لَ عَ لَے کُم حَا صِ بَن ثُم مَ لَا تَ جِ دُو

اس بات سے کہ دھنسا دے وہ تمہیں خشکی پر ہی (زمین میں)، یا نہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی پھر نہ پاؤ تم

لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾ أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ

ل کُم | وَ کِی لَا | اَم اَمِن تُم | اَنْ | یُ عِی دَ کُم | فی هِ | تا رَ تَن اُخ را | ف یُر س ل

اپنے لیے کوئی کارساز؟ ﴿۶۸﴾ یا بے خوف ہوگئے ہو تم اس سے کہ واپس بھیج دے تم کو سمندر میں دوبارہ پھر بھیجے

عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ

عَ لَا ئِی کُم | قا صِ فَم مِ نَر رِی ح | فَ یُغ رِ قَ کُم | بِ ما کَ فَر تُم | ثُم مَ | لَا تَ جِ دُو | ل کُم

تم پر سخت طوفانی ہوا اور وہ غرق کردے تمہیں بدلے میں تمہاری ناشکری کے پھر نہ پاؤ تم اپنے لیے

عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيٓ آدَمَ

عَ لَا ئِی نا | بِ هِی | تَ بِی عا | وَل قَد | کَر رَم نا | بَ نِی.. آ دَ م

ہم پر اس کے بارے میں کوئی دعویٰ کرنے والا بھی ﴿۶۹﴾ اور بے شک ہم نے بڑی عزت دی ہے بنی آدمؑ کو

وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ

وَ حَ مَل نا هُم | فِل بَر رِ | وَل بَح رِ | وَ رَ زَق نا هُم | م نَط طَا ئِی با ت

اور سواریاں عطا کی ہیں ہم نے اُنہیں خشکی میں اور سمندر میں اور رزق دیا ہے اُن کو ہم نے پاکیزہ چیزوں سے

وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾ يَوْمَ نَدْعُوا ع ۷

وَ فَض ضَل نا هُم | عَ لَا کَ ثِی رِ ر | م م م مَن خَ لَق نا | تَف ضِی لَا | یَو مَ | نَد عُو

اور فضیلت عطا کی ہے ہم نے اُن کو بہت سی مخلوقات پر، نمایاں فضیلت ﴿۷۰﴾ جس دن بلائیں گے ہم

كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰٓئِكَ

کُل لَ اُ نا سِم | بِ اِ ما مِ هِم | فَ مَن | اُو تِ یَ | کِ تا بَ هُو | بِ یَ مِی نِ هِی | فَ اُو لَا... ءِ کَ

سب انسانوں کو اُن کے پیشواؤں کے ساتھ سو جس شخص کو دیا جائے گا اُس کا اعمال نامہ اُس کے دائیں ہاتھ میں سو یہ لوگ

يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧١﴾ وَمَن كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ

یَق رَ ءُو نَ | کِ تا بَ هُم | وَ لَا یُظ لَ مُو نَ | فَ تِی لَا | وَ مَن کا نَ | فِی هَا ذِ هِی.. | اَع ما | فَ هُ وَ

پڑھیں گے اپنے اعمال نامے اور نہ ہوگا اُن پر ظلم ذرہ برابر ﴿۷۱﴾ اور جو رہا اس دُنیا میں اندھا سو وہ

فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾ وَإِن كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ

فِل آ خِ رَ ةِ | اَع ما | وَ | اَ ضَل لُ سَ بِی لَا | وَ اِن کا دُو | لَ یَف تِ نُو نَ کَ

ہوگا آخرت میں بھی اندھا بلکہ زیادہ گمراہ (اندھے سے بھی) ﴿۷۲﴾ اور ان کی کوشش یہ ہے کہ فتنے میں ڈال کر تمہیں

عَنِ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ۖ وَاِذًا

عَ نِل لَ ذِی.. اَوْحَا اِی نَا.. اِلَا اِی کَ لِ تَف تَ رِیَ عَ لَا اِی نَا غَا اِی رَ ہُو وَ اِذَ

پھیر دیں اس وحی سے جو بھیجی ہے ہم نے تمہاری طرف تاکہ گھڑ لو تم ہمارے بارے میں اس کے علاوہ کچھ اور تو اس صورت میں

لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ

لَ تَت تَ خَ ذُو کَ خَ لِی لَا وَ لَا وْ لَا.. اَن ثَب بَت نَا کَ لَ قَد کِت تَ تَر کَ نُ اِلَا اِی ہِم

وہ ضرور بنا لیتے تم کو اپنا دوست ﴿۷۳﴾ اور اگر نہ ثابت قدم رکھا ہوتا ہم نے تم کو تو بہت ممکن تھا کہ تم جھک جاتے ان کی طرف

شَیْـًٔا قَلِیْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَیٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ

شَا اِی اَن قَ لِی لَا اِذَ لَ اَ ذَق نَا کَ ضِع فَل حَ یَا ۃِ وَ ضِع فَل مَ مَا تِ ثُم مَ لَا تَ جِ دُ لَ کَ

کسی قدر ﴿۷۴﴾ اور اس وقت ضرور چکھاتے ہم تمہیں مزہ دگنا (عذاب) دنیا کا اور دگنا ہی (عذاب) آخرت کا پھر نہ پاتے تم اپنے لیے

عَلَیْنَا نَصِیْرًا ﴿۷۵﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِیُخْرِجُوْكَ

عَ لَا اِی نَا نَ صِی رَا وَ اِن کَا دُو لَ یَس تَ فِز زُو نَ کَ مِ نَل اَر ضِ لِ یُخ رِ جُو کَ

ہمارے مقابل کوئی مددگار ﴿۷۵﴾ اور ان کی کوشش یہ ہے کہ تمہارے قدم اکھاڑ دیں اس سرزمین سے تاکہ نکال دیں تمہیں

مِنْهَا وَاِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ

مِن ہَا وَ اِذَ لَ لَا یَل بَ ثُو نَ خِ لَا فَ کَ اِل لَا قَ لِی لَا سُن نَ ۃَ

یہاں سے اور اس صورت میں نہ رہیں گے یہ خود بھی تمہارے بعد مگر بہت تھوڑی دیر ﴿۷۶﴾ یہی طریق کار ہے (ہمارا)

مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ﴿۷۷﴾

مَن قَد اَر سَل نَا قَب لَ کَ مِر رُ سُ لِ نَا وَ لَا تَ جِ دُ لِ سُن نَ تِ نَا تَح وِی لَا

ان کے بارے میں جو بھیجے تھے ہم نے تم سے پہلے اپنے رسول اور نہ پاؤ گے تم ہمارے طریق کار میں کوئی تبدیلی ﴿۷۷﴾

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ

اَ قِ مِص صَ لَا ۃَ لِ دُ لُو کِش شَم سِ اِلَا غَ سَ قِل لَا اِی لِ وَ قُر آ نَل فَج رِ اِن نَ

قائم کرو نماز زوالِ آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک اور (قائم کرو) فجر کی نماز بھی بے شک

قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓی

قُر آ نَل فَج رِ کَا نَ مَش ہُو دَا وَ مِ نَل لَا اِی لِ فَ تَ ہَج جَد بِ ہِی نَا فِ لَ تَل لَ کَ عَ سَا..

نمازِ فجر (کے وقت) فرشتے حاضر ہوتے ہیں ﴿۷۸﴾ اور رات کو تہجد پڑھو یہ زائد عبادت ہے تمہارے لیے بعید نہیں

اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ

آئیں یب عَ ثَ کَ رَب بُ کَ مَ قَا مَم مَح مُودَا وَ قُل رَب بِ اَدخِل نی

کہ (اس کی برکت سے) فائز کر دے تمہیں تمہارا رب "مقامِ محمود" پر ﴿۷۹﴾ اور دُعا کرو اے میرے مالک! لے جا تو مجھے

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ

مُدخَ لَ صِدقِن وَاَخ رِج نی مُخ رَجَ صِدقِن وَج عَل لی مِل لَ دُن کَ

(جہاں بھی لے جائے) صدق کے ساتھ اور نکال مجھے (جہاں سے بھی نکالے) سچائی کے ساتھ اور بنا دے تُو میرے لیے اپنی جناب خاص سے

سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ

سُل طَا نَن نَ صی رَا وَ قُل جَا...ءَل حَق قُ وَ زَ ہَ قَل بَاطِل اِن نَل بَاطِ لَ کَا نَ

کسی اقتدار کو میرا مددگار ﴿۸۰﴾ اور اعلان کر دو کہ حق آ گیا ہے اور مٹ گیا باطل۔ یقیناً باطل تو ہے ہی

زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ

زَ ہُو قَا وَ نُ نَز زِ لُ مِ نَل قُر آ نِ مَا ہُ وَ شِ فَا...ءُ وں وَ رَح مَ تُل لِل مُ × مِ نی نَ وَ لَا یَ زی دُ

مٹنے والا ﴿۸۱﴾ اور نازل کر رہے ہیں ہم قرآن میں وہ کچھ جو شفا ہے اور رحمت ہے مومنوں کے لیے اور نہیں اضافہ کرتا یہ

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

ظظَا لِ می نَ اِل لَا خَ سَا رَا وَ اِ ذَا.. اَن عَم نَا عَ لَل اِن سَا نِ اَع رَ ضَ وَ نَ آ بِ جَا نِ بِہ

ظالموں کے لیے سوائے خسارے کے ﴿۸۲﴾ اور جب انعام سے نوازتے ہیں ہم انسان کو تو پیٹھ موڑ لیتا ہے اور اینٹھ جاتا ہے

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـــُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰي شَاكِلَتِهٖ ۭ

وَ اِ ذَا مَس سَ ہُش شَر رُ کَا نَ یَ ءُو سَا قُل کُل لُں یَع یَع مَ لُ عَ لَا شَا کِ لَ تِہ

اور جب پہنچتی ہے اُسے مُصیبت تو ہو جاتا ہے مایوس ﴿۸۳﴾ (ان سے) کہہ دو! ہر ایک عمل کر رہا ہے اپنے طریقہ پر۔

فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ ع وَيَسْـــَٔلُوْنَكَ

فَ رَب بُ کُم اَع لَ مُ بِ مَن ہُ وَ اَہ دَا سَ بی لَا وَ یَس ءَ لُو نَ کَ

اب یہ تمہارا رب ہی ہے جو پوری طرح جانتا ہے کہ کون ہے ہدایت یافتہ، راستہ کے اعتبار سے؟ ﴿۸۴﴾ اور پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے

عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا

عَ نِر رُوح قُ لِر رُوح مِن اَم رِ رَب بی وَ مَا.. اُو تی تُم مِ نَل عِل مِ اِل لَا

رُوح کے بارے میں۔ کہو کہ رُوح (آتی ہے) میرے رب کے حکم سے اور نہیں دیا گیا ہے تمہیں علم مگر

قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ

قَ لی لَا ۔ وَل ءِ ن ۔ شِ×نا ۔ ل نَذہ بن ن ۔ بِل ل ذی.. ۔ آو حا ی نا.. ۔ اِل لَا ئی ک ۔ ثُم مَ ۔ لا تَ جِ دُ ۔ ل ک

تھوڑا ﴿۸۵﴾ اور اگر چاہیں ہم تو چھین لے جائیں وہ سب جو وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف پھر نہ پاؤ گے تم اپنے لیے

بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ

بِ ہی ۔ عَ لَا ئی نا ۔ وَ کی لا ۔ اِل لا ۔ رَح مَ تَم ۔ مِر رب بِک ۔ اِن نَ ۔ فَض ل ہو

اس سلسلہ میں ہمارے مقابل کوئی حمایتی ﴿۸۶﴾ مگر (جو حاصل ہے تمہیں) یہ رحمت ہے تمہارے رب کی، یقیناً اُس کا فضل

كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّىِٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓي اَنْ

کا نَ ۔ عَ لَا ئی ک ۔ ک بی را ۔ قُل ۔ ل ءِ نِج ۔ تَ مَ عَ تِل ۔ اِن سُ وَل جن نُ ۔ عَ لَا.. آئیں

ہے تم پر بہت زیادہ ﴿۸۷﴾ (اُن سے) کہہ دیجیے اگر کہیں مِل کر کوشش کریں تمام جن و انس اس بات کی کہ

يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

یَ×تُو ۔ بِ مِث لِ ۔ ہا ذَ ۔ ل قُرآن ۔ لا ۔ یَ×تُو نَ ۔ بِ مِث لِ ہی ۔ وَ لَو کا نَ ۔ بَع ضُ ہُم لِ بَع ضِن

لے آئیں کوئی چیز مانند اس قرآن کے تو نہ لا سکیں گے وہ اس کی مثل اگرچہ ہو جائیں وہ سب ایک دوسرے کے

ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ

ظَ ہی را ۔ وَل قَد ۔ صَر رَف نا ۔ لِن نا س ۔ فی ہا ذَل قُرآن ۔ مِن کُل لِ

مددگار ﴿۸۸﴾ اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کا

مَثَلٍ ۡ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ

مَ ثَ لِن ۔ فَ آ بَا.. ۔ آک ثَ رُ ۔ ن نا س ۔ اِل لا ۔ کُ فُو را ۔ وَ قا لُو ۔ لَن

مضمون، لیکن انکار کر دیا (ماننے سے) اکثر انسانوں نے (اور نہ رہے) مگر کافر بن کر ﴿۸۹﴾ اور اُنہوں نے کہا کہ ہرگز نہیں

نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ

نُ×مِ نَ ۔ ل کَ ۔ حَت تا تَف جُ رَ ۔ ل نا ۔ مِ نَل اَرض ۔ یَم بُو عا ۔ آو تَ کُو نَ

مانیں گے ہم تمہاری بات جب تک کہ نہ پھاڑ بہاؤ تم ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ ﴿۹۰﴾ یا (خود) ہو

لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾

ل کَ ۔ جَن نَ تُم ۔ مِن نَ خی لِن ۔ وَ ۔ عِ نَ بِن ۔ فَ تُ فَج جِ رَ ۔ ل اَن ہا رَ ۔ خِ لَا لَ ہا ۔ تَف جی را

تمہارے پاس ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا اور رواں کر دو تم نہریں اُن کے اندر بہترین طریقہ سے ﴿۹۱﴾

اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمۡتَ عَلَيۡنَا كِسَفًا اَوۡ تَاۡتِيَ بِاللّٰهِ

آوْ تُس قِ طَس سَ مَا...ءَ کَ مَا زَ عَم تَ عَ لَائِی نَا کِ سَ فَن آوْ تَ×تِ یَ بِل لَاہِ

یا (نہ) گرادو تم آسمان کو جیساکہ تمہارا دعویٰ ہے ہمارے اُوپر ٹکڑے ٹکڑے کرکے یا (نہ) لے آؤ تم اللہ

وَالۡمَلٰٓـئِكَةِ قَبِيۡلًا ﴿٩٢﴾ اَوۡ يَكُوۡنَ لَكَ بَيۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰى

وَل مَ لَا...ءِ کَ تِ قَ بِی لَا آوْ یَ کُو نَ لَ کَ بَائِ تُم مِن زُخ رُفِن آوْ تَر قَا

اور فرشتوں کو ہمارے سامنے ﴿٩٢﴾ یا (جب تک نہ) ہو تمہارے لیے گھر سونے کا یا (نہ) چڑھ جاؤ تم

فِى السَّمَآءِ ؕ وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيۡنَا كِتٰبًا

فِس سَ مَا...ءِ وَ لَن نُ×مِ نَ لِ رُقِی یِ کَ حَت تَا تُ نَز زِلَ عَ لَائِی نَا کِ تَا بَن

آسمان پر۔ اور ہرگز نہیں یقین کریں گے ہم تمہارے چڑھنے کا بھی جب تک کہ (نہ) اُتارو تم ہم پر ایک تحریر

نَّقۡرَؤُهٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّىۡ هَلۡ كُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿٩٣﴾ ع وَمَا

ع ١٠

نَق رَءُہُ قُل سُب حَانَ رَب بِی هَل کُن تُ اِل لَا بَ شَ رَن رَر سُولَا وَ مَا

جسے ہم پڑھیں خود۔ کہہ دیجیے پاک ہے میرا رب نہیں ہوں میں مگر ایک آدمی (اللہ کا) پیغام پہنچانے والا ﴿٩٣﴾ اور نہیں

مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰٓى اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ

مَ نَ عَن نَا سَ آئیں یُ×مِ نُو.. اِذْ جَا...ءَ ہُمُل هُدَا.. اِل لَا.. آن قَالُو.. آبَ عَ ثَل لَاہُ

منع کیا لوگوں کو ایمان لانے سے جب بھی آئی اُن کے پاس ہدایت مگر ان کے اسی قول نے کہ کیا بھیجا ہے اللہ نے

بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿٩٤﴾ قُلۡ لَّوۡ كَانَ فِى الۡاَرۡضِ مَلٰٓـئِكَةٌ يَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّيۡنَ

بَ شَ رَر رَسُولَا قُل لَاوْ کَانَ فِل اَرضِ مَ لَا...ءِ کَ تُوئیں یَم شُونَ مُط مَ ءِن نِی نَ

آدمی کو رسول بنا کر ﴿٩٤﴾ کہہ دیجیے! اگر ہوتے زمین میں فرشتے چل پھر رہے ہوتے اطمینان کے ساتھ

لَنَزَّلۡنَا عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوۡلًا ﴿٩٥﴾ قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًاۢ

لَ نَز زَل نَا عَ لَائِی هِم مِ نَس سَ مَا...ءِ مَ لَ کَر رَسُولَا قُل کَ فَا بِل لَاہِ شَ هِی دَم

تو ضرور نازل کرتے ہم اُن پر آسمان سے فرشتہ کو رسول بنا کر ﴿٩٥﴾ اُن سے کہیے کافی ہے اللہ گواہی کے لیے

بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًاۢ بَصِيۡرًا ﴿٩٦﴾

بَائِی نِی وَ بَائِی نَ کُم اِن نَ ہُو کَانَ بِ عِ بَادِہِی خَ بِی رَم بَ صِی رَا

میرے اور تمہارے درمیان، یقیناً وہ ہے اپنے بندوں کے بارے میں پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿٩٦﴾

وَ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ

وَ مَاَیْں یَہْدِ لْلَاہُ فَ ہُوَ لْ مُہْتَد وَ مَاَیْں یُضْ لِلْ فَ لَنْ تَ جِ دَ لَ ہُم

اور جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت پانے والا اور جسے وہ گمراہ کردے تو ہرگز نہ پاؤ گے تم ایسے لوگوں کے لیے

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَ نَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّ بُكْمًا وَّ صُمًّا ؕ

آوْ لِ یَا... ءَ مِن دُوْنِہٖ وَ نَحْ شُ رُہُم یَوْ مَلْ قِ یَا مَ ۃِ عَ لَا وُجُوْ ہِ ہِم عُم یَاؤں وَ بُک مَاؤں وَ صُم مَا

کوئی مددگار اللہ کے سوا۔ اور گھیر کرلے آئیں گے ہم انہیں روزِ قیامت اوندھے مُنہ، اندھے، گونگے اور بہرے۔

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۝۹۷ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ

مَ × وَا ہُم جَ ہَن نَ مُ کُل لَ مَا خَ بَت زِدْ نَا ہُم سَ عِی رَا ذَا لِ کَ جَ زَا... ءُ ہُم

اور اُن کا ٹھکانا ہوگا جہنّم، جب وہ ماند پڑنے لگے گا تو ہم اُسے اور زیادہ بھڑکا دیں گے ۝۹۷ یہ ہے سزا اُن کی

بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا

بِ اَن نَ ہُم کَ فَ رُو بِ آ یَا تِ نَا وَ قَا لُو.. ءَ اِذَا کُن نَا عِ ظَا مَاؤں وَ رُفَا تَن

اس بنا پر کہ اُنہوں نے انکار کیا تھا ہماری آیات کا اور کہا تھا کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم ہڈیاں اور خاک

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝۹۸ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

ءَ اِن نَا لَ مَب عُوْثُوْن خَلْ قَن جَ دِی دَا اَ وَ لَم یَ رَاؤ اَن نَل لَا ہَل

کیا واقعی ہم دوبارہ اُٹھائے جائیں گے نئے سرے سے؟ ۝۹۸ کیا کبھی نہیں غور کیا اُنہوں نے؟ کہ بے شک اللہ

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

لَ ذِی خَ لَ قَس سَ مَا وَا تِ وَل اَرْضَ قَا دِ رُن عَ لَا.. اَیں یَخْ لُ قَ مِثْ لَ ہُم

جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو وہ قادر ہے اس پر بھی کہ پیدا فرمائے اِن کی مثل (دوبارہ)

وَ جَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ

وَ جَ عَ لَ لَ ہُم اَ جَ لَل لَا رَا ئِی بَ فِی ہِ فَ اَ بَظ ظَا لِ مُوْن

لیکن مقرّر کر رکھی ہے اُس نے اُن کے لیے ایک مُدّت کوئی شک نہیں جس کے آنے میں مگر انکار کر دیا ہے ظالموں نے

اِلَّا كُفُوْرًا ۝۹۹ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ

اِل لَا کُ فُوْ رَا قُل لَاؤ اَن تُم تَم لِ کُوْن خَ زَا... ءِ نَ رَح مَ ۃِ رَب بِی..

کہ (نہ رہیں گے وہ) بغیر کافر ہوئے ۝۹۹ اِن سے کہہ دیجیے اگر تم مالک ہوتے میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے

النصف

اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

اِذَ ل ل آم سک تُم خَش یَ تَل اِن فاق وَ کا نَل اِن سانُ قَ تُورا وَل قد آتَی نا

تو پھر ضرور روک لیتے تم اُنہیں خرچ ہونے کے ڈر سے۔ اور انسان تو ہے ہی بڑا تنگ دل ﴿۱۰۰﴾ اور یقیناً عطا کیے تھے ہم نے

مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ

مُوسا تِس عَ آیاتِم بایّی نا تِن فَس ءَل بَ نی اِس را...ءی ل اِذ جا...ءَ ہُم فَ قالَ لَ ہُو فِر عَاوْنُ

موسیٰؑ کو نو معجزات پس پوچھ لو بنی اسرائیل سے جب آئے موسیٰؑ اُن کے ہاں تو کہا تھا ان سے فرعون نے

اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ

اِن نی ل اَظُن نُ کَ یا مُوسا مَس حُورا قالَ لَ قَد عَ لِم تَ ما... اَن زَلَ

بے شک میں سمجھتا ہوں تمہیں اے موسیٰؑ سحر زدہ شخص ﴿۱۰۱﴾ کہا تھا موسیٰؑ نے یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں نازل کیا

هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ

ہا...ءُلا...ءِ اِل لا رب بُس س ماوات وَل اَرضِ بَ صا...ءِ رَ وَ اِن نی ل اَظُن نُ کَ

ان معجزات کو مگر اُس نے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا بصیرت کے لیے اور بے شک میں سمجھتا ہوں تجھے

يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ

یا فِر عاوْنُ مَث بُورا فَ اَرادَ اَئیں یَس تَ فِز زَ ہُم مِ نَل اَرضِ فَ اَغ رَق ناہُ

اے فرعون شامت زدہ شخص ﴿۱۰۲﴾ سو ارادہ کیا فرعون نے کہ اکھاڑ پھینکے اُن کو اس سرزمین سے تو غرق کر دیا ہم نے اسے

وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ

وَ مَم مَ عَ ہُو جَ مِی عا وَ قُل نا مِم بَع دِہی لِ بَ نی اِس را...ءی لَس کُ نُل اَرضَ

اور اُن کو بھی جو اس کے ساتھ تھے سب کو ﴿۱۰۳﴾ اور کہا ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے بسو تم زمین میں

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ وَبِالْحَقِّ

فَ اِذا جا...ءَ وَع دُل آ خِ رَ تِ جِ ءْ نا بِ کُم لَ فی فا وَ بِل حَق قِ

پھر جب آن پورا ہوگا آخرت کا وعدہ تو لا حاضر کریں گے ہم تم سب کو ایک ساتھ ﴿۱۰۴﴾ اور حق ہی کے ساتھ

اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا

اَن زَل ناہُ وَ بِل حَق قِ نَ زَل وَ ما... اَر سَل نا کَ اِل لا مُ بَش شِ راوْں

نازل کیا ہے ہم نے اس قرآن کو اور حق ہی لے کر نازل ہوا ہے۔ اور نہیں بھیجا ہم نے تمہیں (اے محمدؐ) مگر بشارت دینے والا

وَنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ وَ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ

وَنَ ذِیْ رَا | وَ | قُرْ آ نَن فَ رَقْ نَاہُ | لِ تَقْ رَ آ ہُو | عَ لَن نَاس

اور متنبہ کرنے والا، بناکر ﴿۱۰۵﴾ اور نازل کیا ہے ہم نے اس قرآن کو واضح مضامین کے ساتھ تاکہ پڑھ کر سناؤ تم اسے انسانوں کو

عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ

عَ لَا مُکْ ثِنْ وَّ | نَزْ زَلْ نَاہُ | تَنْ زِیْ لَا | قُلْ | آمِ نُو | بِ ہِیْ.. | اَوْ لَا تُ × مِ نُو | اِن نَلْ

ٹھہر ٹھہر کر اور نازل کیا ہے ہم نے اس کو بتدریج (حسبِ موقعہ) ﴿۱۰۶﴾ ان سے کہہ دیجیے کہ ایمان لاؤ اس پر یا نہ لاؤ تم، یقیناً

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ

لَ ذِیْ نَ | اُوْ تُلْ | عِلْ مَ | مِنْ قَبْ لِ ہِیْ.. | اِ ذَا | یُتْ لَا | عَ لَیْ ہِمْ | یَ خِرْ رُوْنَ | لِلْ اَذْ قَانِ

وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم اس سے پہلے جب تلاوت کیا جاتا ہے یہ اُن کے سامنے تو گر جاتے ہیں وہ ٹھوڑیوں کے بل

سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾

سُجْ جَ دَا | وَّ یَ قُوْ لُوْنَ | سُبْ حَانَ | رَبْ بِ نَا.. | اِنْ کَانَ | وَعْ دُ | رَبْ بِ نَا | لَ مَفْ عُوْلَا

سجدے میں ﴿۱۰۷﴾ اور پکار اُٹھتے ہیں کہ پاک ہے ہمارا رب یقیناً ہے وعدہ ہمارے رب کا، ضرور پورا ہو کر رہنے والا ﴿۱۰۸﴾

وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَ يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدۃ قُلِ ادْعُوا

وَ یَ خِرْ رُوْنَ | لِلْ اَذْ قَانِ | یَبْ کُوْنَ | وَ | یَ زِیْ دُ ہُمْ | خُ شُوْ عَا | قُ لِدْ | عُل

اور گر پڑتے ہیں وہ منہ کے بل روتے ہوئے اور اضافہ کرتا ہے (یہ کلام) اُن کے خشوع میں ﴿۱۰۹﴾ ان سے کہہ دیجیے کہ پکارو

اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَ

لَاہَ | اَوِ | دْعُر | رَحْ مَانَ | اَیْ یَمْ مَا | تَدْ عُوْ | فَ لَ ہُلْ | اَسْ مَا... ءُلْ حُسْ نَا | وَ

اللہ کہہ کر یا پکارو رحمٰن کہہ کر۔ جس نام سے بھی تم پکارو گے اُسے سو اسی کے لیے تو ہیں سب اچھے نام اور

لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ

لَا تَجْ ہَرْ | بِ صَ لَا تِ کَ | وَ | لَا تُ خَافِتْ | بِ ہَا | وَبْ تَ غِ | بَیْ نَ ذَا لِ کَ

نہ بلند آواز سے پڑھو تم اپنی نماز اور نہ بہت پست کرو تم اپنی آواز نماز میں اور اختیار کرو ان دونوں کے درمیان

سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ

سَ بِیْ لَا | وَ قُ لِلْ | حَمْ دُ | لِلْ لَا ہِلْ | لَ ذِیْ | لَمْ یَتْ تَ خِذْ | وَ لَ دَا وَّ | لَمْ یَ کُلْ

مناسب طریقہ ﴿۱۱۰﴾ اور کہہ دو! سب تعریفیں اُس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہرگز نہیں بنایا کسی کو بیٹا اور ہرگز نہیں ہے

وقف لازم

السجدۃ ۳

لَهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرۡهُ

ل ہو | شَ رِی کُن | فِل مُل کِ | وَلَم یَ کُل | ل ہو | وَ لِی یُم | مِ نَذ ذُل لِ | وَ کَب بِرۡ ہُ

اُس کا | کوئی شریک | بادشاہی میں | اور ہرگز نہیں | اُس کا | کوئی مددگار | کمزوری کی بنا پر | اور بڑائی بیان کرو اُس کی

تَكۡبِيۡرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

تَک بی را

کمال درجے کی بڑائی ﴿۱۱۱﴾

(۱۸) سُوۡرَةُ الۡكَهۡفِ مَكِّيَّةٌ (۶۹)

اٰیاتُہا ۱۱۰ | رُکُوعاتُہا ۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بِس مِل لا ہِر | رَح مَا نِر | رَ حی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰى عَبۡدِهِ الۡكِتٰبَ وَلَمۡ يَجۡعَلۡ لَّهٗ

اَل حَم دُ | لِل لا ہِل | ل ذی.. | اَن زَ لَ | عَ لا عَب دِہِل | کِ تا بَ | وَ | لَم یَج عَل | ل ہو

سب تعریف | اللہ ہی کے لیے ہے | جس نے | نازل فرمائی | اپنے بندہ پر | یہ کتاب | اور | نہیں رکھی | اس میں

عِوَجًا ؕ﴿۱﴾ قَيِّمًا لِّيُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِيۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡهُ وَيُبَشِّرَ

عِ وَجا | قَ ئی یِ مَل | لِ یُن ذِ رَ | بَ × سَن شَ دی دَ | مِ مِل لَ دُن ہُ | وَ یُ بَش شِ رَ

کوئی کجی ﴿۱﴾ | ٹھیک ٹھیک سیدھی بات کہنے والی کتاب | تاکہ خبردار کرے (لوگوں کو) | سخت عذاب سے | اللہ کے | اور خوشخبری دے

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾ مّٰكِثِيۡنَ

ل مُ × مِ نی نَل | لَ ذی نَ | یَع مَ لو نَص | صا لِ حا تِ | اَن نَ | ل ہُم | اَج رَن | حَ سَ نا | ما کِ ثی نَ

مومنوں کو | جو | کرتے ہیں | نیک عمل، | کہ یقیناً | اُن کے لیے ہے | اجر | بہت اچھا ﴿۲﴾ | رہیں گے یہ

فِيۡهِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۖ﴿۴﴾ مَا لَهُمۡ

فی ہِ | اَ بَ دا | وَ | یُن ذِ رَ | ل لَ ذی نَ | قا لُت | تَ خَ ذَ | ل لا ہُ | وَ لَ دا | ما | ل ہُم

اس میں | ہمیشہ ﴿۳﴾ | اور | ڈرائے | ان لوگوں کو جو | کہتے ہیں | کہ بنا لیا ہے | اللہ نے | کوئی بیٹا ﴿۴﴾ | نہیں | ہے انہیں

بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ

بِ ہی | مِن عِل مِی اُوں | وَلا | لِ آ با...ءِ ہم | کَ بُ رَت | کَ لِ مَ تَن | تَخ رُ جُ | مِن اَف وا ہِ ہم

اس کے بارے میں کوئی علم اور نہ ان کے باپ دادا کو (تھا)، بڑی ہے وہ بات جو نکلتی ہے اُن کے مُنہ سے۔

اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ⑤ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ

اِیں | یَ قُو لُو نَ | اِل لا | کَ ذِ با | فَ لَ عَل لَ کَ | با خِ عُن | نَف سَ کَ | عَ لا.. آ ثا رِ ہم | اِ

نہیں کہتے وہ مگر جھوٹ ⑤ تو شاید اے نبیؐ! ہلاک کر دینا چاہتے ہو تم اپنے آپ کو ان کے پیچھے اگر

لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ⑥ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ

لَم یُ × مِ نُو | بِ ہا ذَل حَ دی ثِ | اَ سَ فا | اِن نا | جَ عَل نا | ما | عَ لَل اَر ض

نہ ایمان لائیں وہ اس قرآن پر مارے غم کے ⑥ واقعہ یہ ہے کہ بنایا ہے ہم نے ان (سب چیزوں) کو جو زمین پر ہیں

زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ⑦ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ

زی نَ تَل | لَ ہا | لِ نَب لُ وَ ہم | اَی یُ ہم | اَح سَ نُ | عَ مَ لا | وَ اِن نا | لَ جا عِ لُو نَ

زینت اس کے لیے تاکہ آزمائیں ہم لوگوں کو کہ کون ان میں بہتر ہے عمل کے لحاظ سے ⑦ اور یقیناً ہم بنا دیں گے

مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ⑧ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ

ما عَ لَی ہا | صَ عی دَن جُ رُ زا | اَم | حَ سِب تَ | اَن نَ | اَص حا بَل کَہ فِ وَر رَ قی م

اس سب کو جو زمین پر ہے (بالآخر) ایک چٹیل میدان ⑧ کیا تم سمجھتے ہو کہ اصحابِ غار اور کتبے والے

كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ⑨ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ

کا نُو | مِن آ یا تِ نا عَ جَ با | اِذ | اَ وَ | لْ فِت یَ ۃُ | اِ لَل کَہ فِ | فَ قا لُو | رَب بَ نا..

تھے ہماری عجیب نشانیوں میں سے؟ ⑨ جب پناہ لی تھی چند جوانوں نے غار میں اور کہا تھا اے ہمارے مالک!

اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ⑩ فَضَرَبْنَا

آ تِ نا | مِل لَ دُن کَ | رَح مَ تَو | وَ ہَی یِ × | لَ نا | مِن اَم رِ نا | رَ شَ دا | فَ ضَ رَب نا

عطا فرما تو ہمیں اپنی جنابِ خاص سے رحمت اور مہیا کر تو ہمیں ہمارے معاملات کی درستی ⑩ پھر تھپکی دے کر ہم نے

عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ⑪ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ

عَ لا.. آ ذا نِ ہم | فِل کَہ فِ | سِ نی نَ | عَ دَ دا | ثُم مَ | بَ عَث نا ہم | لِ نَع لَ مَ | اَی یُل

ان کے کانوں پر (سلادیا ان کو) اس غار میں چند برس گنتی کے ⑪ پھر اٹھایا ہم نے انہیں تاکہ ہم جانیں کہ کون

الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ

دونوں گروہوں میں سے ہے ٹھیک شمار کرنے والا ان کے وہاں رہنے کی مدت کا ﴿۱۲﴾ ہم سناتے ہیں تمہیں ان کا قصہ

بِالْحَقِّ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ

بالکل ٹھیک۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ چند نوجوان تھے جو ایمان لے آئے تھے اپنے رب پر اور زیادہ دی تھی ہم نے انہیں

هُدًى ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا

ہدایت ﴿۱۳﴾ اور مضبوط کر دیے تھے ہم نے اُن کے دِل جب وہ کھڑے ہوئے تھے اور اُنہوں نے کہا تھا کہ ہمارا رب

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ

وہی ہے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔ ہرگز نہیں پکاریں گے ہم اس کے سوا کسی معبود کو، (ایسا کریں تو) بے شک

قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً

کہیں گے ہم اُس وقت غلط بات ﴿۱۴﴾ اس ہماری قوم نے بنا لیے ہیں اللہ کے سوا بہت سے معبود،

لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

کیوں نہیں لاتے وہ اُن (کے معبود ہونے) پر کوئی واضح دلیل۔ سو کون ہے بڑا ظالم اس سے جو باندھے اللہ پر

كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا

جھوٹ ﴿۱۵﴾ اب جبکہ تم چھوڑ چکے ہو اُنہیں اور ان معبودوں کو جن کی وہ پوجا کرتے ہیں اللہ کے سوا تو پناہ لے لو

اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ

اِس غار میں پھیلا دے گا تمہارے لیے تمہارا رب اپنی رحمت کا دامن اور مہیا کر دے گا تمہارے لیے تمہارے کاموں میں

مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ

مرفَ قا · وَ تَ رَ · شْ شَمْ سَ · اِذَا · طَ لَ عَتْ · تَ زَا وَرُ · عَنْ کَہ فِ ہِمْ · ذَا تَلْ یَ مِی نِ

آسانی ﴿۱۶﴾ اور دیکھتے ہو تم سورج کو جب طلوع ہوتا ہے تو کترا جاتا ہے ان کے غار کی طرف سے دائیں جانب

وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ

وَ اِذَا · غَ رَ بَتْ · تَقْ رِضُ هُمْ · ذَا تَشْ شِ مَا لِ · وَ هُمْ · فِیْ فَجْ وَ تِمْ · مِنْ هُ

اور جب غروب ہوتا ہے تو کترا کاٹ جاتا ہے ان سے بائیں طرف اور وہ ہیں ایک کشادہ جگہ میں اس غار کے اندر،

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ

ذَا لِ کَ · مِنْ آ یَا تِلْ لَاہ · مَا ئیں · یَہْ دِ · لْ لَاہُ · فَ ہُ وَ · لْ مُہْ تَدِ · وَ · مَا ئیں · یُضْ لِلْ

یہ (ایک نشانی ہے) اللہ کی نشانیوں میں سے، جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت یافتہ اور جسے گمراہ کردے وہ

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ ع وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ

فَ لَنْ تَ جِ دَ · لَ ہُو · وَ لِیْ یَمْ · مُرْ شِ دَا · وَ تَحْ سَ بُ ہُمْ · اَیْ قَا ظَاؤں · وَ · ہُمْ

تو ہرگز نہیں پائے گا تو اس کے لیے کوئی دوست راہ بتانے والا ﴿۱۷﴾ اور سمجھتے ہو تم انہیں کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ

رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ

رُ قُو دُوں · وَ نُ قَلْ لِ بُ ہُمْ · ذَا تَلْ یَ مِی نِ · وَ ذَا تَشْ شِ مَا لِ · وَ کَلْ بُ ہُمْ · بَا سِ طُنْ

سو رہے ہیں اور کروٹ دلواتے ہیں ہم انہیں دائیں طرف اور بائیں طرف اور اُن کا کتا پھیلائے بیٹھا ہے

ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ

ذِ رَا عَیْ ہِ · بِلْ وَصِی دِ · لَ وِ · طْ طَ لَعْ تَ · عَ لَیْ ہِمْ · لَ وَلْ لَیْ تَ · مِنْ ہُمْ · فِ رَا رَاؤں · وَ لَ مُلْ لِ × تَ

اپنے ہاتھ غار کے دہانے پر، اگر کہیں جھانک کر دیکھو تم انہیں تو پلٹ جاؤ تم ان کو دیکھ کر بھاگتے ہوئے اور بھر جائے تمہارا دل

مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ

مِنْ ہُمْ · رُعْ بَا · وَ · کَ ذَا لِ کَ · بَ عَثْ نَا ہُمْ · لِ یَ تَ سَا ... ءَ لُو · بَیْ نَ ہُمْ · قَا لَ

انہیں دیکھ کر دہشت سے ﴿۱۸﴾ اور اسی طرح اٹھا کھڑا کیا ہم نے انہیں تاکہ پوچھیں ایک دوسرے سے آپس میں۔ کہا

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ

قَا ... ءِ لُمْ · مِنْ ہُمْ · کَمْ · لَ بِثْ تُمْ · قَا لُو · لَ بِثْ نَا · یَوْ مَنْ · اَوْ بَعْ ضَ یَوْ م

ایک کہنے والے نے اُن میں سے کتنی دیر رہے ہو تم (اس حال میں)؟ اُنہوں نے کہا رہے ہیں ہم دن بھر یا دن کا کچھ حصہ

قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ

قَالُو — رَب بُ كُم — اَع لَ مُ — بِ مَا — لَ بِثْ تُم — فَب عَ ثُو.. — اَح دَ كُم — بِ وَرِ قِ كُم ہَا ذِ ہِی..

(پھر) وہ بولے تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کتنی دیر تم رہے ہو۔ اچھا! بھیجو اپنے ایک آدمی کو اپنا یہ روپیہ دے کر

اِلَى الْمَدِیْنَةِ فَلْیَنْظُرْ اَیُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْیَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ

اِلَل مَ دِی نَ ةِ — فَل یَن ظُر — اَی یُ ہَا.. — اَز کَا — طَ عَا مَن — فَل یَا تِ كُم — بِ رِز قِم — مِن ہُ

شہر کی طرف اور اُسے چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کس کا اچھا ہے کھانا پھر لے آئے وہ تمہارے پاس کچھ کھانا اس سے

وَ لْیَتَلَطَّفْ وَ لَا یُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ یَّظْهَرُوْا عَلَیْكُمْ

وَ — ل یَ تَ لَط طَف — وَ — لَا یُش عِ رَن نَ — بِ كُم — اَح دَا — اِن نَ ہُم — اِیں — یَظ ہَ رُو — عَ لَا ئِ كُم

اور چاہیے کہ ہوشیار رہے کہ نہ خبر دے بیٹھے تمہاری کسی کو ﴿۱۹﴾ یقیناً یہ لوگ اگر غالب آگئے تم پر

یَرْجُمُوْكُمْ اَوْ یُعِیْدُوْكُمْ فِیْ مِلَّتِهِمْ وَ لَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

یَر جُ مُو كُم — اَو — یُ عِی دُو كُم — فِی مِل لَ تِ ہِم — وَ — لَن تُف لِ حُو.. — اِ ذَن — اَ بَ دَا

تو سنگسار کر دیں گے تمہیں یا واپس لے جائیں گے تمہیں اپنے دین میں اور ہرگز نہ فلاح پاسکو گے تم اس صورت میں کبھی بھی ﴿۲۰﴾

وَ كَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَیْهِمْ لِیَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ

وَ كَ ذَا لِ كَ — اَع ثَر نَا — عَ لَا ئِ ہِم — لِ یَع لَ مُو.. — اَن نَ — وَع دَ — ل لَا ہِ — حَق قُن — وَ اَن نَ

اور اس طرح ہم نے مطلع کر دیا ان کے بارے میں (اہل شہر کو) تاکہ انہیں معلوم ہو جائے کہ بے شک وعدہ اللہ کا سچا ہے اور یہ کہ

السَّاعَةَ لَا رَیْبَ فِیْهَا ۚ اِذْ یَتَنَازَعُوْنَ بَیْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا

سَا عَ ةَ — لَا رَا ئِ بَ — فِی ہَا — اِذ — یَ تَ نَا زَ عُون — بَا ئِ نَ ہُم — اَم رَ ہُم — فَ قَا لُب

قیامت (برحق ہے) کوئی شک نہیں اس میں اس وقت جب وہ جھگڑنے لگے آپس میں اُن کے بارے میں تو کہا (کچھ لوگوں نے)

ابْنُوْا عَلَیْهِمْ بُنْیَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِیْنَ غَلَبُوْا

نُو — عَ لَا ئِ ہِم — بُن یَا نَا — رَب بُ ہُم — اَع لَ مُ — بِ ہِم — قَا لَل — لَ ذِی نَ — غَ لَ بُو

چُن دو اُن کے اُوپر ایک دیوار۔ اُن کا رب ہی بہتر جانتا ہے اُن کے بارے میں۔ کہا ان لوگوں نے جو غالب تھے

عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَیَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ

عَ لَا.. اَم رِ ہِم — لَ نَت تَ خِ ذَن نَ — عَ لَا ئِ ہِم — مَس جِ دَا — سَ یَ قُو لُو نَ — ثَ لَا ثَ تُر — رَا بِ عُ ہُم

ان کے معاملات پر ہم ضرور بنائیں گے اُن پر ایک عبادت گاہ ﴿۲۱﴾ (کچھ) لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بان التاء بعدا للتاء من النصف الاوّل واللام الثانیة من النصف الاٰخیر ۱۲

کَلْبُهُمْ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَیْبِ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ

کل بُ ہم | وَیَ قُوْلُوْنَ | خم سَ تُن | سادِ سُ ہم | کل بُ ہم | رج مم بِل غائی ب | وَیَ قُوْلُوْنَ

اُن کا کُتّا تھا، اور (کچھ) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا اُن کا کُتّا تھا، بے تُکی باتیں، اور (کچھ) کہیں گے

سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا یَعْلَمُهُمْ

سب عَ تُن | وثا مِ ن ہم | کل بُ ہم | قُل | رب بی.. | اَع لَ مُ | بِ عد دَ تِ ہم | ما یَع لَ مُ ہم

کہ وہ سات تھے اور آٹھواں اُن کا کُتّا تھا، کہہ دیجیے میرا رب ہی بہتر جانتا ہے اُن کی گنتی، نہیں جانتے اُن کے بارے میں

اِلَّا قَلِیْلٌ ۫ فَلَا تُمَارِ فِیْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّ لَا تَسْتَفْتِ فِیْهِمْ

اِل لاَ قَ لی لُن | فَ لاَ تُ مار | فی ہم | اِل لاَ مِ را... ءَن ظَاہِ را وْں | وَ | لاَ تَس تَف تِ | فی ہم

مگر کم لوگ۔ پس مت جھگڑا کرو تم اُن کے بارے میں مگر سرسری طور پر اور مت پوچھو تم اس کے بارے میں

مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَ لَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾

مِن ہم | اَحَ دا | وَ | لاَ تَ قُو لَن نَ | لِ شائی ءِن | اِن نی | فا عِ لُن | ذا لِ کَ | غَ دا

اُن میں سے کسی سے ﴿۲۲﴾ اور کبھی نہ کہو کسی بات کے بارے میں کہ میں ضرور کروں گا یہ کل ﴿۲۳﴾

اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ وَقُلْ عَسٰۤى اَنْ

اِل لاَ... | آئیں | یَ شا... ءَ | ل لاہ | وَذْ کُر | رب بَ کَ | اِذا | نَ سی تَ | وَ قُل | عَ سا... آئیں

(تم کچھ نہیں کر سکتے) اِلّا یہ کہ چاہے اللہ اور یاد کرو اپنے رب کو جب بھول جاؤ تم (اس کا نام لینا) اور کہو اُمید ہے کہ

یَّهْدِیَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ

یَہ دِ یَ نِ | رب بی | لِ اَق رَ بَ | مِن ہا ذا | رَشَ دا | وَل بِ ثُو | فی کہ فِ ہم | ثَ لاَ ثَ | مِ ءَ تِن

بتائے گا مجھے میرا رب زیادہ اس سے بھی ہدایت کی بات ﴿۲۴﴾ اور رہے وہ اپنی غار میں تین سو

سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ

سِ نی نَ | وَزْ دا دُو | تِس عا | قُ لِل | لاہ | اَع لَ مُ | بِ ما | لَ بِ ثُو | لَ ہو

سال اور بڑھا دیے ہیں لوگوں نے نو سال ﴿۲۵﴾ کہہ دیجیے اللہ بہتر جانتا ہے کہ کتنی مدت رہے وہ، اسی کو معلوم ہیں

غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

غائی بُس | سَ ما وا تِ | وَل اَرْض | اَب صِر بِ ہی | وَ اَس مِع | ما لَ ہم | مِن دُو نِ ہی

سب چھپی باتیں آسمانوں کی اور زمین کی، کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا اور سننے والا، نہیں ہے مخلوقات کا اُس کے سوا

مِنْ وَّلِیٍّ ز وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ

می اُوں وَّلی یِیں اُوں وَّلَا یُش رِک فی حک مِ ہی.. اَح دا وَت لُ ما.. اُوح یَ اِلا اَیْ ک

کوئی سرپرست اور نہیں شریک کرتا وہ اپنی حکومت میں کسی کو ﴿۲۶﴾ اور سُنادو جو کچھ وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف

مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾

مِن کِ تابِ رب بِک لا مُ بد دِل لِ کَ لِ ما تِہ وَلَن تَ جِ دَ مِن دُو نِ ہی مُل تَ حَ دا

تمہارے رب کی کتاب میں سے، نہیں کوئی بدلنے کا مجاز اس کی باتوں کو اور ہر گز نہ پاؤ گے تم اس کے سوا کوئی جائے پناہ ﴿۲۷﴾

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ

وَص بِر نف س ک مَع لَل ل ذی ن ید عُون رب ب ہُم بِل غَ دا ۃِ وَل عَ شی ی یُ ری دُون

اور مطمئن کر لو اپنے دل کو ان لوگوں کی معیت پر جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح وشام اور طلب گار ہیں

وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَیْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ

وَج ہَ ہُو وَلا تَع دُ عَ ای نا ک عَن ہُم تُ ری دُ زی ن تَل حَ یا تِد دُن یا

اس کی رضا کے اور نہ ہٹاؤ تم اپنی نظروں کو ان کی طرف سے۔ اس غرض سے کہ پسند کرو تم زینت، دُنیاوی زندگی کی

وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

وَلا تُ طِع مَن اَغ فَل نا قَل بَ ہُو عَن ذِک رِنا وَت تَ بَ عَ ہَ وا ہُ

اور مت مانو بات اس کی کہ غافل کر دیا ہے ہم نے جس کے دل کو اپنے ذکر سے اور وہ پیروی کر رہا ہے اپنی خواہش نفس کی

وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ

وَکا ن اَم رُ ہو فُ رُ طا وَ قُ لِل حَق قُ مِر رب بِ کُم فَ مَن شا...ء

اور ہے اس کا طریق کار افراط و تفریط پر مبنی ﴿۲۸﴾ اور کہہ دیجیے کہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے سو جس کا جی چاہے

فَلْیُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْیَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا ۙ

فل یُ ء می اُوں وَّ مَن شا...ء فل یک فُر اِن نا.. اَع تد نا لِظ ظا لِ می ن نا رَن

ایمان لے آئے اور جس کا جی چاہے انکار کر دے۔ یقیناً ہم نے مہیا کر رکھی ہے ظالموں کے لیے ایک ایسی آگ

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ

اَحا طَ بِ ہِم سُ را دِ قُ ہا وَ اِیں یَس تَ غی ثُو یُ غا ثُو بِ ما...ءِن کَل مُہ لِ

گھیر رکھا ہے ان کو جس کی لپٹوں نے۔ اور اگر پانی مانگیں گے تو پلایا جائے گا ان کو ایسا پانی جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہو گا

بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

جو جھلس دے گا منہ کو۔ بہت ہی برا ہے مشروب اور بہت بری ہے وہ آرام گاہ ﴿۲۹﴾ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ

اور کیے انہوں نے نیک عمل یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے اجر اس شخص کا جس کا عمل اعلیٰ اور معیاری ہو ﴿۳۰﴾ یہی لوگ ہیں

لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا

کہ ہیں ان کے لیے جنتیں سدابہار کہ بہتی ہیں ان کے (محلات کے) نیچے نہریں، پہنائے جائیں گے انہیں وہاں

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّیَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ

سونے کے کنگن اور پہنیں گے وہ لباس سبز رنگ کے جو بنائے گئے ہوں گے باریک ریشم اور اطلس و دیبا سے،

مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾

تکیے لگا کر بیٹھیں گے وہ ان جنتوں میں اونچی مسندوں پر۔ یہ بہترین اجر ہے۔ اور اعلیٰ درجے کی آرام گاہ ہے ﴿۳۱﴾

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ

اور پیش کرو ان کے سامنے ایک مثال کہ دو شخص تھے، دیے تھے ہم نے ان میں سے ایک کو دو باغ انگور کے

وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا

اور باڑ لگائی تھی ہم نے ان کے گرد کھجور کے درختوں کی اور اگا رکھی تھی ہم نے ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی ﴿۳۲﴾ دونوں

الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْئًا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا

باغ دینے لگے اپنا پھل اور نہ چھوڑی انہوں نے پیداوار میں کوئی کمی اور جاری کر دی ہم نے ان کے درمیان

نَهَرًا ﴿٣٣﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ

نَ هَ رَا | وَکَانَ | لَ ہُو | ثَ مَر | فَ قَالَ | لِ صَاحِ بِ ہِی | وَہُوَ یُحَاوِرُ ہُو.. | اَنَ | اَکْ ثَ رُ | مِن کَ

ایک نہر ﴿٣٣﴾ اور حاصل ہوا اُسے خُوب فائدہ، سو کہا اس نے اپنے ساتھی سے باتیں کرتے ہُوئے کہ میں زیادہ ہوں تم سے

مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ

مَالَاوْں | وَاَعَزُزُن فَ رَا | وَدَ خَ لَ | جَن نَ تَ ہُو | وَہُوَ ظَالِ مُل | لِ نَف سِہ | قَالَ

مال میں بھی اور زیادہ طاقتور جتھا رکھتا ہوں ﴿٣٤﴾ پھر داخل ہوا وہ اپنے باغ میں ظلم کرتا ہُوا اپنے اُوپر۔ کہنے لگا!

مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ

مَا.. اَظُن نُ | اَن تَ بِی دَ | ہَاذِہِی.. اَب دَا | وَمَا.. اَظُن نُس | سَاعَ ةَ | قَا... ءِمَ تَاوْں | وَلَ ءِ

میں نہیں سمجھتا کہ فنا ہو جائے گا یہ باغ کبھی ﴿٣٥﴾ اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت آئے گی (کبھی) اور اگر کہیں

رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهٗ

رُ دِ دت تُ | اِلَا رَب بِی | لَ اَجِ دَن نَ | خَا ئِ رَ | م مِن ہَا | مُن قَ لَ بَا | قَالَ | لَ ہُو

میں لوٹایا گیا اپنے رب کے حضور تو ضرور پاؤں گا میں بہتر اس سے بھی جگہ ﴿٣٦﴾ کہا اس سے

صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

صَاحِ بُ ہُو | وَہُوَ یُحَاوِرُ ہُو.. | اَکَ فَرتَ | بِل لَ ذِی | خَ لَ قَ کَ | مِن تُ رَابِن | ثُم مَ

اُس کے ساتھی نے باتیں کرتے ہُوئے کیا کفر کرتا ہے تُو اس ذات کے ساتھ جس نے پیدا کیا ہے تجھے مٹی سے پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ

مِن نُطف تِن | ثُم مَ | سَاوْوَاکَ | رَجُ لَا | لَاکِن نَ | ہُوَ | ل لَاہُ | رَب بِی

نطفہ سے پھر بنا کھڑا کیا اس نے تجھے ایک مکمل آدمی ﴿٣٧﴾ لیکن میں کہتا ہوں کہ وہی اللہ میرا رب ہے

وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّىْٓ اَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ

وَلَا.. اُش رِکُ | بِ رَب بِی.. | اَحَ دَا | وَلَاوْ | لَا.. | اِذ | دَخَل تَ | جَن نَ تَ کَ | قُل تَ

اور نہیں شریک کرتا میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو ﴿٣٨﴾ اور کیوں نہیں جب تُو داخل ہُوا تھا اپنے باغ میں تو کہا تُو نے:

مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ

مَاشَا... ءَل لَاہُ | لَاقُوْوَةَ اِل لَا بِل لَاہ | اِن | تَ رَن | اَنَ | اَقَل لَ

"ماشاء اللہ" (کہ وہی ہوگا جو چاہے اللہ)، "لاقوۃ الا باللہ" (کچھ اختیار نہیں مگر اللہ کی توفیق سے)؟ اگر دیکھتا ہے تُو مجھے کہ میں کم ہوں

مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ

مِن ک مالاؤں وّول دا ف ع سا رب بی.. آئیں ئی ×ت ی ن خا ئی ر م مِن جن ن ت ک وی ُر س ل

تجھ سے مال واولاد میں ﴿۳۹﴾ سو بعید نہیں کہ میرا رب عطا کر دے مجھے بہتر تیرے باغ سے اور بھیج دے

عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاۗءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَاۗؤُهَا غَوْرًا

ع لا ئی ہا حُس با نم م مِن نَس س ما..ء ف تُص ب ح ص ع ی دن زل قا آؤ یُص ب ح ما..ؤ ہا غاؤ رن

تیرے باغ پر کوئی آفت آسمان سے اور ہو کر رہ جائے وہ چٹیل میدان ﴿۴۰﴾ یا اُتر جائے اس کا پانی گہرائی میں

فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰي مَآ اَنْفَقَ

ف ل ن تس ت طی ع ل ہُو ط ل با وَ اُ حی ط ب ث م ر ہی ف آص ب ح ئی قل ل ب کف فائی ہِ ع لا ما.. آن ف ق

تو نہ کر سکے تو اس کو حاصل ﴿۴۱﴾ اور مارا گیا اُس کا پھل اور ملتا رہ گیا وہ اپنے ہاتھ اس پر جو اس نے خرچ کیا تھا

فِيْهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰي عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ

فی ہا و ہِ ی خا وی ی تن ع لا عُ رو ش ہا و ی قو ل یا لائی ت نی لم اُش رِک ب رب بی..

اس میں کیونکہ وہ گرا ہوا تھا اپنے چھپروں پر، اب وہ کہنے لگا کاش! نہ شریک ٹھہرایا ہوتا میں نے اپنے رب کے ساتھ

اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾

اَ ح دا و ل م ت کُن ل ہُو فِ ءَ تُ ئیں ین ص رو ن ہُو مِن دُو نِل لاہ و ما کا ن مُن ت ص را

کسی کو ﴿۴۲﴾ اور نہ تھا اس کے پاس کوئی جتھا جو اس کی مدد کرتا اللہ کے سوا اور نہ تھا وہ اس قابل کہ خود بدلہ لیتا ﴿۴۳﴾

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ

ہُ نا ل ک ول لا ی ۃُ لِل لا ہِل حق ق ہُ و خا ئی رن ث وا با ؤ و خا ئی رن

اس وقت (معلوم ہوا) کہ کارسازی کا اختیار اللہ ہی کو ہے جو برحق ہے، وہی بہتر دینے والا ہے ثواب اور وہی بہتر کرنے والا ہے

عُقْبًا ﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ

عُق با و ض رِب ل ہُم م ث ل ح یا تِد دُن یا ک ما..ءِن آن زل نا ہُ

انجام کو ﴿۴۴﴾ اور بیان کرو اُن کے سامنے مثال دُنیاوی زندگی کی (کہ وہ) مانند ہے اس پانی کے جسے برسایا ہم نے

ع ۱۷

مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ

م مِن نَس س ما..ء فخ ت ل ط ب ہی ن با تُل ار ض ف آص ب ح ہ شی من تذ رُو ہُر

آسمان سے تو خوب گھنی ہوگئی اس کی وجہ سے روئیدگی زمین کی پھر بن کر رہ گئی وہ بھُس جسے اڑائے لیے پھرتی ہیں

الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

ری یاح — وَ کا نَل — لا ہُ — ع لا کُل لِ شَی ءِ — م ق تَ دِرا — آل مال — وَل ب نُون — زی ن تُل — ح یا تِد دُن یا

ہوائیں۔ اور ہے اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ﴿۴۵﴾ مال اور بیٹے رونق ہیں دنیاوی زندگی کی

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ

وَل باقِ یا تُص — صال حاتُ — خَی رُن — عِن دَ رب بِ ک — ثَ وا با وَ — وَ خَی رُن — آم لا — وَ یَو م

اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی بہتر ہیں تیرے رب کے نزدیک نتیجہ کے لحاظ سے اور بہتر ہیں اُمید کے اعتبار سے ﴿۴۶﴾ اور جس دن

نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ

نُ سَی یِ رُ — ل جِ بال — وَ تَ رَ — ل اَرضَ — بارِ زَ تَ و — وَ حَ شَر نا ہُم — فَ لَم نُ غا دِر — مِن ہُم

چلائیں گے ہم پہاڑوں کو اور دیکھے گا تُو زمین کو کھلا میدان اور اکٹھا کریں گے ہم سب کو، تو نہیں چھوڑیں گے ہم اُن میں سے

اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰي رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

اَ حَ دا — وَ عُ رِ ضُو — ع لا رب بِ ک — صَف فا — لَ قَد — جِ ءْ تُ مُو نا

کسی ایک کو ﴿۴۷﴾ اور پیش کیے جائیں گے سب تیرے رب کے حضور صف در صف، (دیکھ لو) بلاشبہ آ گئے ہو تم ہمارے حضور

كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ ۡ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ

کَ ما — خَ لَق نا کُم — اَو وَ لَ — مر رَ تِم — بَل — زَ عَم تُم — اَل لَن نَج عَ لَ — لَ کُم

ویسے ہی جیسا پیدا کیا تھا ہم نے تم کو پہلی بار، جبکہ تم سمجھتے تھے کہ قطعاً نہیں مقرّر کیا ہے ہم نے تمہارے لیے

مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا

ماو عِ دا — وَ وُ ضِ عَل — ک تا بُ — فَ تَ رَ — ل مُج رِ می نَ — مُش فِ قی نَ — مِم ما

کوئی پیشی کا وقت ﴿۴۸﴾ اور رکھ دیا جائے گا اعمال نامہ سو تم دیکھو گے مجرموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے وہ اس سے جو

فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً

فی ہِ — وَ یَ قُو لُو نَ — یا وَی لَ تَ نا — مالِ ہا ذَ — ل کِ تا بِ — لا یُ غا دِ رُ — صَ غی رَ تَو

اس میں (درج) ہوگا اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی کیسی ہے یہ تحریر نہیں چھوڑی اس نے کوئی چھوٹی

وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ

وَ لا کَ بی رَ تَن — اِل لا.. — اَح صا ہا — وَ وَ جَ دُو — ما عَ مِ لُو — حا ضِ را — وَ لا یَظ لِ مُ

اور نہ بڑی (حرکت جو ہم نے کی تھی) مگر درج کر لیا ہے اُسے اور پائیں گے وہ اپنے اعمال کو سامنے اور نہیں ظلم کرے گا

رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ

رب بُ کَ | اَ حَ دَا | وَ اِذْ | قُل نَا | لِل مَ لَا...ءِ کَ تِس | سْ جُ دُو | لِ آ دَ مَ | فَ سَ جَ دُو.. | اِل لَا..

تیرا رب | کسی پر ﴿٤٩﴾ اور جب کہا تھا ہم نے | فرشتوں سے | کہ سجدہ کرو | آدمؑ کو تو سجدہ کیا اُنھوں نے سوائے

اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ

اِب لی س | کَا نَ | مِ نَل جِن نِ | فَ فَ سَ قَ | عَن اَم رِ رَب بِہ | اَ فَ تَت تَ خِ ذُون ہُو

ابلیس کے۔ | تھا وہ | جنوں میں سے | اس لیے نافرمانی کی اس نے | اپنے رب کے حکم کی۔ | تو کیا بناتے ہو تم اُسے

وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ

وَ ذُر ری یَ تَ ہُو.. | آو لِ یا...ءَ | مِن دُو نِی | وَ ہُم | لَ کُم | عَ دُو وُ | بِ ءْ سَ | لِظ ظَا لِ مِی نَ

اور اس کی اولاد کو | اپنا سرپرست | میرے سوا | حالانکہ وہ | تمہارے | دشمن ہیں؟ | اور بہت ہی بُرا ہے | ظالموں کے لیے

بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا

بَ دَ لَا | مَا.. آش ہَت تُ ہُم | خَل قَس | سَ مَا وَا ت | وَل اَر ضِ | وَ لَا

یہ بدل (جسے وہ اختیار کر رہے ہیں) ﴿٥٠﴾ نہیں بُلایا تھا میں نے اُنہیں | پیدا کرتے وقت | آسمانوں کے | اور زمین کے | اور نہ

خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ

خَل قَ اَن فُ سِ ہِم | وَ مَا | کُن تُ | مُت تَ خِ ذَ | ل مُ ضِل لِی نَ | عَ ضُ دَا | وَ یَا وْ مَ | یَ قُو لُ

اُن کی اپنی تخلیق کے وقت | اور نہیں ہوں میں | ایسا کہ بناؤں | گمراہ کرنے والوں کو | اپنا مددگار ﴿٥١﴾ اور جس دن | ارشاد فرمائے گا وہ

نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ

نَا دُو | شُ رَ کَا...ءِ یَل | لَ ذِی نَ | زَ عَم تُم | فَ دَ عَو ہُم | فَ لَم یَس تَ جی بُو | لَ ہُم

کہ پکارو | تم میرے شرکا کو | جنہیں | تم مانا کرتے تھے | تو وہ پکاریں گے اُنہیں | لیکن نہیں جواب دیں گے وہ | انہیں

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ

وَ جَ عَل نَا | بَ ئی نَ ہُم | مَا وْ بِ قَا | وَ رَ آل مُج رِ مُو نَ | نَا ر | فَ ظَن نُو.. | اَن نَ ہُم

اور بنا دیں گے ہم | اُن کے درمیان | ایک ہلاکت کا گڑھا ﴿٥٢﴾ اور دیکھیں گے مجرم | آگ کو | تو سمجھ لیں گے | کہ یقیناً اُنہیں

مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا

مُ وَا قِ عُو ہَا | وَ لَم یَ جِ دُو | عَن ہَا | مَص رِ فَا | وَ لَ قَد | صَر رَف نَا

گرنا ہے اس میں | اور نہ پائیں گے | اس سے | بچنے کا کوئی راستہ ﴿٥٣﴾ اور یقیناً | طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے

فِیْ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾

فِیْ ہاذَلْ قُرْآن | لِنْ نَاس | مِنْ کُلْ لِ مَ ثَلْ | وَکَانَلْ | اِنْ سَانُ | اَکْ ثَ رَشَائِ ءِنْ | جَ دَلَا

اس قرآن میں انسانوں کے لیے ہر طرح کا مضمون۔ لیکن ہے انسان ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو ﴿۵۴﴾

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَھُمُ الْھُدٰى وَیَسْتَغْفِرُوْا رَبَّھُمْ

وَمَامَ نَ عَنْ | نَاس | آئیں یُ × مِ نُو.. | اِذْ جَا... ءَ ہُ مُلْ | ہُدَا | وَیَسْ تَغْ فِ رُو | رَبْ بَ ہُم

اور نہیں منع کیا انسانوں کو ایمان لانے سے جب آئی اُن کے پاس ہدایت اور (اس سے کہ) معافی مانگتے وہ اپنے رب سے

اِلَّآ اَنْ تَاْتِیَھُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ اَوْ یَاْتِیَھُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾

اِلْ لَا.. | آن | تَ × تِ یَ ہُم | سُنْ نَ تُلْ | اَوْ وَ لِی ن | آوْیَ × تِ یَ ہُ مُلْ عَ ذَابُ قُ بُ لَا

مگر اس (خواہش) نے کہ آئے اُن پر وہی کچھ جو آچکا ہے پہلوں پر یا یہ کہ دیکھ لیں وہ آتے ہوئے عذاب کو سامنے سے ﴿۵۵﴾

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۚ وَیُجَادِلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

وَمَا نُرْ سِ لُلْ | مُرْ سَ لِی ن | اِلْ لَا | مُ بَشْ شِ رِی ن | وَمُنْ ذِ رِی ن | وَ | یُ جَادِ لُلْ | لَ ذِی نَ کَ فَ رُو

اور نہیں بھیجتے ہم رسولوں کو مگر اس لیے کہ خوشخبری دیں اور ڈرائیں جبکہ جھگڑا کرتے ہیں یہ کافر

بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰیٰتِیْ وَمَآ اُنْذِرُوْا

بِلْ بَاطِ لِ | لِ یُدْ حِ ضُو بِہِلْ | حَقْ قَ | وَتْ تَ خَ ذُو.. | آ یَاتِی | وَمَا.. اُنْ ذِرُو

جھوٹی باتیں بنا کر تاکہ نیچا دکھائیں اُن سے حق کو اور بنا لیا ہے اُنہوں نے میری آیات کو اور ان تنبیہات کو جو اُنہیں کی گئیں،

ھُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْھَا

ہُزُوَا | وَمَنْ اَظْ لَ مُ | مِمْ مَنْ | ذُکْ کِ رَ | بِ آیَاتِ رَبْ بِ ہِی | فَ اَعْ رَضْ | عَنْ ہَا

مذاق ﴿۵۶﴾ اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جسے یاد دلائی جائیں نشانیاں اس کے رب کی اور وہ منہ پھیر لے اُن سے

وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِھِمْ

وَنَ سِ یَ | مَا | قَدْ دَ مَتْ یَ دَاہ | اِنْ نَا | جَ عَلْ نَا | عَ لَاقُ لُو بِ ہِم

اور بھول جائے اس (انجام) کو جس کا اہتمام اس نے اپنے ہاتھوں کیا ہے۔ بے شک ہم نے چڑھا دیے ہیں اُن کے دلوں پر

اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَھُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِھِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُھُمْ اِلَى الْھُدٰى

اَکِنْ نَ تَنْ | آئیں یَفْ قَ ہُوہُ | وَفِی.. آذَانِ ہِم | وَقْ رَا | وَ | اِنْ | تَدْ عُ ہُم | اِلَلْ ہُدَا

غلاف تاکہ (نہ) سمجھ سکیں یہ قرآن کو اور (پیدا کر دیا ہے) اُن کے کانوں میں بہرہ پن اور اب یہ حال ہے کہ اگر تم بلاؤ اُنہیں ہدایت کی طرف

فَلَنۡ یَّہۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَ رَبُّکَ الۡغَفُوۡرُ ذُوالرَّحۡمَۃِ ؕ لَوۡ یُؤَاخِذُہُمۡ

ف لائیں یہت دُو.. اِذَن اَب دا وَ رب بُ کَل غَفُور ذُر رح مہ لاو یُ آ خِ ذُہم

تو نہ ہدایت پائیں گے یہ اب کبھی ﴿۵۷﴾ اور تیرا رب ہے، بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا۔ ورنہ اگر کہیں گرفت فرماتا اُن کی

بِمَا کَسَبُوۡا لَعَجَّلَ لَہُمُ الۡعَذَابَ ؕ بَلۡ لَّہُمۡ مَّوۡعِدٌ لَّنۡ یَّجِدُوۡا

بِ ما کَ سَ بُو ل عَج جَ ل ل ہُ مُل ع ذاب بَل ل لہم ما ؤ عِ دُ ل لائیں یَ ج دُو

بسبب ان کے اعمال کے تو جلد لے آتا ان پر عذاب۔ لیکن ان کے لیے ایک وقت مقرر ہے نہیں پائیں گے وہ

مِنۡ دُوۡنِہٖ مَوۡئِلًا ﴿۵۸﴾ وَ تِلۡکَ الۡقُرٰۤی اَہۡلَکۡنٰہُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا

مِن دُو ن ہی ما ؤ ءِ لا وَ تِل کَل قُ را.. اَہ لک نا ہُم لم ما ظَ لَ مُو

اس سے بچ کر نکلنے کے لیے کوئی راہ ﴿۵۸﴾ اور یہ ہیں وہ بستیاں جنہیں ہلاک کیا تھا ہم نے جب اُنہوں نے ظلم کیا

وَ جَعَلۡنَا لِمَہۡلِکِہِمۡ مَّوۡعِدًا ﴿۵۹﴾ ع وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِفَتٰىہُ

وَ جَ عَل نا لِ مَہ لِ کِ ہِم ما ؤ عِ دا وَ اِذ قال مُو سا لِ فَ تاہُ

اور طے کر رکھا تھا ہم نے ان کی ہلاکت کے لیے ایک وقتِ معیّن ﴿۵۹﴾ اور جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنے خادم سے

لَاۤ اَبۡرَحُ حَتّٰۤی اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَیۡنِ اَوۡ اَمۡضِیَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا

لا.. اَب رَحُ حت تا.. اَب لُ غَ مَج مَ عَل بَح رَ ئی ن اَو اَم ضِ یَ حُ قُ با فَ لم ما

کہ نہ ختم کروں گا میں (اپنا سفر) حتیٰ کہ پہنچ جاؤں سنگم پر دونوں دریاؤں کے ورنہ چلتا ہی رہوں گا میں برسوں ﴿۶۰﴾ پھر جب

بَلَغَا مَجۡمَعَ بَیۡنِہِمَا نَسِیَا حُوۡتَہُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیۡلَہٗ فِی الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾

بَ لَ غا مَج مَ عَ بَی نِ ہِ ما نَ سِ یا حُو تَ ہُ ما فت تَ خَ ذَ سَ بی لَ ہُو فِل بَح رِ سَ رَبا

پہنچ گئے وہ دونوں اُن کے سنگم پر تو بھول گئے اپنی مچھلی کو اور بنا لیا اس نے اپنا راستہ سمندر میں جیسے کوئی سرنگ لگی ہو ﴿۶۱﴾

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىہُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدۡ لَقِیۡنَا

فَ لم ما جا وَ زا قال لِ فَ تاہُ آ تِ نا غَ دا.. ءَ نا لَ قد لَ قی نا

پھر جب آگے چلے گئے وہ دونوں تو کہا موسیٰؑ نے اپنے خادم سے کہ لاؤ ہمارا ناشتہ، یقیناً پہنچی ہے ہمیں

مِنۡ سَفَرِنَا ہٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَیۡتَ اِذۡ اَوَیۡنَاۤ اِلَی الصَّخۡرَۃِ

مِن سَ فَ رِ نا ہا ذا نَ صَ با قال اَ رَ اَئی تَ اِذ اَ وَی نا.. اِ لص صخ رَ ۃِ

اس سفر سے بڑی تکلیف ﴿۶۲﴾ خادم نے کہا آپ نے دیکھا (کیا ہوا) جب ہم ٹھہرے تھے اس چٹان کے پاس

فَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْحُوْتَ ۫ وَمَآ اَنْسٰنِیْهُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ

ف ان نی — ن سی تل — حوت — و — ما..آن سا نی ہُ — ال لش — شائی طان — آن — آذ ک رہ

اس وقت میں بھول گیا تھا مچھلی کو اور نہیں غافل کیا تھا مجھے مگر شیطان نے اس بات سے کہ مَیں ذکر کروں اُس کا (آپ سے)

وَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ ۖۗ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا

وت تخ ذ — س بی ل ہو — فل بح ر — ع ج با — قال — ذا ل ک — ما

اور بنا لیا تھا اس نے اپنا راستہ سمندر میں، عجیب طریقہ سے ﴿۶۳﴾ موسیٰؑ نے کہا یہی ہے وہ بات جس کی

كُنَّا نَبْغِ ۖۚ فَارْتَدَّا عَلٰٓی اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا

کُن نا نب غ — فر تد دا — ع لا..آ ثا رہ ما — ق ص صا — ف و ج دا — عب د

ہمیں تلاش تھی۔ پھر واپس ہوئے وہ اپنے نقوش قدم پر پاؤں رکھتے ہوئے ﴿۶۴﴾ سو پایا اُنہوں نے ایک بندے کو

مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا

م من ع با د نا.. — آ تا ئی نا ہ — رح مہ تم من عن د نا — و عل لم نا ہ — مل ل دن نا

ہمارے بندوں میں سے جسے نوازا تھا ہم نے اپنی رحمتِ خاص سے اور سکھایا تھا ہم نے اُسے اپنی طرف سے

عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰی هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓی اَنْ تُعَلِّمَنِ

عل ما — قال — ل ہو — مو سا — ہل — ات ت ب ع ک — ع لا..آن — تُ عل ل م ن

ایک (خاص) علم ﴿۶۵﴾ کہا اُس سے موسیٰؑ نے کیا مَیں تمہارے ساتھ چل سکتا ہوں تاکہ تعلیم دیں آپ مجھے

مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾

م م ما — عُل لم ت — رش دا — ﴿۶۶﴾ — قال — ان ن ک — لن تس ت طی ع — م ع ی — صب را

اس کی جو سکھائی گئی ہے آپ کو دانشمندی؟ ﴿۶۶﴾ انہوں نے کہا یقیناً آپ نہ کر سکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر ﴿۶۷﴾

وَكَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰی مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

و کا ئی ف — تص ب رُ — ع لا ما — لم تُ حط ب ہی خُب را — قال — س ت ج دُ نی.. — ان شا..ءل لاہ

اور کیسے کر سکتے ہیں آپ صبر اس بات پر جس کی نہ ہو آپ کو خبر ﴿۶۸﴾ موسیٰؑ نے کہا ضرور پائیں گے آپ مجھے "اِن شاء اللہ"

صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِیْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ

صا ب را و ل — و لا..آ ع صی — ل ک — آم را — قال — ف انت ت ب ع ت نی

صبر کرنے والا اور نہ نافرمانی کروں گا میں آپ کی کسی معاملہ میں ﴿۶۹﴾ اُنہوں نے کہا اچھا اگر آپ چلتے ہیں میرے ساتھ

فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰٓی اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ فَانْطَلَقَا

فَ لَا تَسْ ءَلْ نِیْ ۔ عَنْ شَائِی ءِنْ ۔ حَتْ تَا.. ۔ اُحْ دِثَ ۔ لَ كَ ۔ مِنْ هُ ۔ ذِكْ رَا ۔ فَنْ طَلَ قَا

تو نہیں پوچھیں گے کوئی بات جب تک کہ (نہ) کروں آپ سے اُس کا ذکر ﴿۷۰﴾ پھر روانہ ہوئے وہ دونوں،

حَتّٰٓی اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا

حَتْ تَا.. ۔ اِذَا ۔ رَكِ بَا ۔ فِسْ سَ فِیْ نَ ةِ ۔ خَ رَ قَ هَا ۔ قَالَ ۔ اَ خَ رَقْ تَ هَا

یہاں تک کہ جب وہ سوار ہوئے ایک کشتی میں تو سوراخ کر دیا اس میں (اس بندہ نے)۔ موسیٰؑ نے کہا کیا آپ نے سوراخ کیا ہے اس میں

لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

لِ تُغْ رِقَ ۔ اَهْ لَ هَا ۔ لَ قَدْ ۔ جِ×تَ ۔ شَائِی ءَنْ اِمْ رَا ۔ قَالَ ۔ اَلَمْ اَقُلْ

تاکہ ڈبو دیں کشتی والوں کو؟ یقیناً کی ہے آپ نے بڑی عجیب حرکت ﴿۷۱﴾ اُنہوں نے کہا کیا نہیں کہا تھا میں نے

اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ

اِنْ نَ كَ ۔ لَنْ تَسْ تَ طِیْ عَ ۔ مَ عِ یَ ۔ صَبْ رَا ۔ قَالَ ۔ لَا تُ ءَا خِذْ نِیْ ۔ بِ مَا نَ سِیْ تُ

آپ سے کہ نہیں کر سکیں گے آپ میرے ساتھ رہ کر صبر؟ ﴿۷۲﴾ موسیٰؑ نے کہا نہ گرفت کیجیے میری بھول چوک پر

وَلَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا

وَ لَا تُرْ هِقْ نِیْ ۔ مِنْ اَمْ رِیْ ۔ عُسْ رَا ۔ فَنْ طَلَ قَا ۔ حَتْ تَا.. اِذَا ۔ لَ قِ یَا ۔ غُ لَا مَنْ

اور نہ اختیار کیجیے میرے معاملہ میں سختی ﴿۷۳﴾ چنانچہ چلے پھر وہ دونوں حتیٰ کہ ملے وہ دونوں ایک لڑکے سے

فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ

فَ قَ تَ لَ هُوْ ۔ قَالَ ۔ اَ قَ تَلْ تَ ۔ نَفْ سَنْ زَ كِیْ یَ تَمْ ۔ بِ غَائِی رِ نَفْ سِ ۔ لَ قَدْ جِ×تَ

اور قتل کر دیا اس نے اُسے۔ موسیٰؑ نے کہا کیا قتل کر دیا ہے آپ نے ایک معصوم جان کو بغیر کسی جان کے عوض؟ یقیناً کی ہے آپ نے

شَیْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

شَائِی ءَنْ نُكْ رَا

بہت ہی بُری حرکت ﴿۷۴﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾

قَالَ | اَلَمْ اَقُلْ | لَ كَ | اِنْ نَ كَ | لَنْ تَسْ تَ طِیْ عَ | مَ عِ یَ | صَبْ رَا

انھوں نے کہا کیا نہیں کہا تھا مَیں نے آپ سے کہ یقیناً آپ نہیں کرسکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر؟ ﴿٧٥﴾

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِیْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ

قَالَ | اِنْ | سَ اَلْ تُ كَ | عَنْ شَیْ ءِ م | بَعْ دَ ہَا | فَ لَا تُ صَاحِبْ نِیْ | قَدْ | بَ لَغْ تَ

موسیٰؑ نے کہا اگر پوچھوں میں آپ سے کوئی بات اس کے بعد تو نہ رکھیے گا مجھے اپنے ساتھ۔ یقیناً مل گیا ہے آپ کو

مِنْ لَّدُنِّیْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهْلَ قَرْیَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَاۤ

مِلْ لَ دُنْ نِیْ | عُذْ رَا | فَنْ طَ لَ قَا | حَتْ تَا.. اِذَا.. | اَ تَ یَا.. | اَہْ لَ قَرْ یَ تِ نِسْ | تَطْ عَ مَا..

میری طرف سے عذر ﴿٧٦﴾ پھر چل پڑے وہ دونوں حتّٰی کہ جب پہنچے وہ دونوں ایک بستی والوں کے پاس تو اُنھوں نے کھانا طلب کیا

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِیْهَا جِدَارًا

اَہْ لَ ہَا | فَ اَ بَوْ | اَئیں یُ ضَیْ یِ فُوْ ہُ مَا | فَ وَ جَ دَا | فِیْ ہَا | جِ دَا رَئیں

وہاں کے رہنے والوں سے تو انکار کر دیا اُنھوں نے انھیں مہمان بنانے سے پھر دیکھی اُنھوں نے وہاں ایک دیوار

یُّرِیْدُ اَنْ یَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَیْهِ

یُ رِیْ دُ اَئیں یَنْ قَضْ ضَ | فَ اَ قَا مَہٗ | قَالَ | لَوْ | شِ × تَ | لَتْ تَ خَذْ تَ | عَ لَیْ ہِ

جو گرا چاہتی تھی تو اُس نے اُسے درست کر دیا۔ موسیٰؑ نے کہا اگر آپ چاہتے تو ضرور لے سکتے تھے اس کام پر

اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَبَیْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِیْلِ مَا

اَجْ رَا | قَالَ | ہَا ذَا فِ رَا قُ | بَا یْ نِیْ وَ بَا یْ نِكْ | سَ اُ نَبْ بِ ءُ كَ | بِ تَ × وِیْ لِ | مَا

اُجرت ﴿٧٧﴾ اُنھوں نے کہا اب جُدائی ہے میرے اور آپ کے درمیان۔ مَیں بتائے دیتا ہوں آپ کو حقیقت ان باتوں کی کہ

لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَیْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِیْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِیْنَ یَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ

لَمْ تَسْ تَ طِعْ | عَ لَیْ ہِ | صَبْ رَا | اَمْ مَسْ | سَ فِیْ نَ ةُ | فَ کَا نَتْ | لِ مَ سَا كِیْ نَ | یَعْ مَ لُوْ نَ | فِلْ بَحْ رِ

نہ کرسکے آپ اُن پر صبر ﴿٧٨﴾ چنانچہ وہ کشتی سو تھی وہ چند مسکینوں کی جو مزدوری کیا کرتے تھے سمندر میں،

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِیْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ یَّاْخُذُ كُلَّ سَفِیْنَةٍ

فَ اَ رَتْ تُ | اَنْ | اَ عِیْ بَ ہَا | وَ کَا نَ | وَ رَا... ءَ ہُمْ | مَ لِ کُ ئیں | یَ × خُ ذُ | کُلْ لَ | سَ فِیْ نَ تِنْ

مَیں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں کیونکہ ہے اُن کے آگے ایک بادشاہ جو چھین لیتا ہے ہر کشتی

غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ

غَص بَا وَ اَم مَل غ لَا مُ فَ كَانَ اَب وَاہُ مُ×مِ نَائی نِ فَ خَ شِی نَا.. آ ئیں

زبردستی ﴿٧٩﴾ اور رہ گیا وہ لڑکا (جسے قتل کیا گیا تھا) تو تھے اس کے ماں باپ مومن سو ہمیں ڈر ہوا کہ

يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا

یُر ہِ قَ ہُ مَا طُغ یَا نَاؤں وَ کُف رَا فَ اَ رَد نَا.. آ ئیں یُب دِ لَ ہُ مَا رَب بُ ہُ مَا خَائی رَ

تنگ کرے گا انہیں اپنی سرکشی اور کفر سے ﴿٨٠﴾ سو ہم نے چاہا کہ بدلے میں دے اُن کو اُن کا رب (ایسی اولاد) جو بہتر ہو

مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِى الْمَدِيْنَةِ

م مِن ہُ زَ کَا تَاؤں وَ اَق رَب رُح مَا وَ اَم مَل جِ دَا رُ فَ کَانَ لِ غُ لَا مَائی نِ یَ تِی مَائی نِ فِل مَ دِی نَ ةِ

اس سے اخلاق میں اور زیادہ قریب ہو صلہ رحمی میں ﴿٨١﴾ اور رہ گئی وہ دیوار سو تھی وہ دو بچوں کی جو یتیم تھے شہر میں

وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ

وَ کَانَ تَح تَ ہُو کَن زُ ل لَ ہُ مَا وَ کَانَ اَ بُو ہُ مَا صَا لِ حَا فَ اَ رَا دَ رَب بُ کَ آ ئیں

اور تھا نیچے اس کے خزانہ اُن کا اور تھا اُن کا باپ ایک نیک آدمی۔ پس چاہا تمہارے رب نے کہ

يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ

یَب لُ غَا.. اَشُد دَ ہُ مَا وَ یَس تَخ رِ جَا کَن زَ ہُ مَا رَح مَ تَم مِر رَب بِک وَ مَا فَ عَل تُ ہُو

وہ جوان ہوں اور نکال لیں اپنا خزانہ۔ یہ مہربانی تھی آپ کے رب کی طرف سے اور نہیں کیا ہے میں نے یہ

عَنْ اَمْرِىْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ

عَن اَم رِی ذَا لِ کَ تَ×وِی لُ مَا لَم تَس طِع عَ لَائی ہِ صَب رَا وَ یَس ءَ لُو نَ کَ

(جو کچھ کیا ہے) اپنے اختیار سے۔ یہ ہے حقیقت ان باتوں کی کہ نہ کر سکے آپ جن پر صبر ﴿٨٢﴾ اور پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے

عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ؕ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ

عَن ذِل قَر نَائی نِ قُل سَ اَت لُو عَ لَائی کُم م مِن ہُ ذِک رَا اِن نَا مَک کَن نَا لَ ہُو

ذوالقرنین کے بارے میں۔ کہو ابھی سناتا ہوں میں تمہیں اُن کا کچھ حال ﴿٨٣﴾ بے شک ہم نے اقتدار عطا کیا تھا اُسے

فِى الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ

فِل اَر ضِ وَ آ تَائی نَا ہُ مِن کُل لِ شَائی ءِن سَ بَ بَا فَ اَت بَ عَ

زمین میں اور عطا کیے تھے اُسے ہم نے ہر قسم کے اسباب و وسائل ﴿٨٤﴾ چنانچہ اس نے مہیا کیا

سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

سَ بَ بَا حَت تَا.. اِذَا بَ لَ غَ مَغ رِبَش شَم سِ وَجَ دَ ہَا تَغ رُب

(ایک سفر کا) سامان ﴿٨٥﴾ یہاں تک کہ جب پہنچا غروبِ آفتاب (کی حد) تک تو دیکھا سورج کو کہ غروب ہو رہا ہے

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۥ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ

فِیْ عَا یْ نِنْ حَ مِ ءَ تِنْ وَّ وَوَجَ دَ عِن دَ ہَا قَا وْ مَا قُل نَا یَا ذَل قَر نَا ئِ نِ اِم مَا.. اَن تُ عَذ ذِ بَ

سیاہ پانی کے چشمے میں اور ملی اُسے اس کے پاس ایک قوم۔ ہم نے کہا! اے ذوالقرنین: چاہو تو سزا دو تم انہیں

وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ

وَاِم مَا.. اَن تَت تَ خِ ذَ فِی ہِم حُس نَا قَا لَ اَم مَا مَن ظَ لَ مَ فَ سَا وْ فَ

اور اگر چاہو تو اختیار کرلو اُن کے بارے میں اچھا رویّہ ﴿٨٦﴾ اس نے کہا اچھا! جو ظلم کرے گا ان میں سے تو ضرور

نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ

نُ عَذ ذِ بُ ہُو ثُم مَ یُ رَد دُ اِلَا رَب بِ ہِی فَ یُ عَذ ذِ بُ ہُو عَ ذَا بَن نُک رَا وَاَم مَا مَن آ مَ نَ
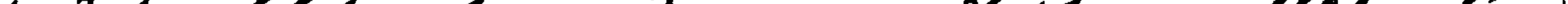
ہم سزا دیں گے اُسے پھر وہ لوٹایا جائے گا اپنے رب کی طرف اور وہ اُسے سخت عذاب دے گا ﴿٨٧﴾ لیکن جو کوئی ایمان لائے گا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا

وَعَ مِ لَ صَا لِ حَن فَ لَ ہُو جَ زَا... ءَ نِل حُس نَا وَسَ نَ قُو لُ لَ ہُو مِن اَم رِ نَا

اور کرے گا نیک عمل تو اس کے لیے ہے اچھی جزا ہم بھی اور ضرور کہیں گے اس سے اپنے احکام کے سلسلے میں

يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

یُس رَا ثُم مَ اَت بَ عَ سَ بَ بَا حَت تَا.. اِذَا بَ لَ غَ مَط لِ عَش شَم سِ

نرم (بات) ﴿٨٨﴾ پھر اس نے مہیّا کیا (ایک اور سفر کا) سامان ﴿٨٩﴾ یہاں تک کہ جب پہنچا وہ طلوعِ آفتاب کے مقام پر

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾

وَجَ دَ ہَا تَط لُ عُ عَ لَا قَا وْ مِل لَم نَج عَل لَ ہُم مِن دُو نِ ہَا سِت رَا

تو دیکھا اس نے کہ سورج طلوع ہو رہا ہے ایک ایسی قوم پر کہ نہیں مہیّا کی ہے ہم نے اُن کے لیے سورج سے کوئی اوٹ ﴿٩٠﴾

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾

کَ ذَا لِک وَقَد اَ حَط نَا بِ مَا لَ دَا ئِ ہِ خُب رَا ثُم مَ اَت بَ عَ سَ بَ بَا

یہ حال تھا اُن کا اور یقیناً ہمیں معلوم تھا جو کچھ ذوالقرنین کے پاس تھا ﴿٩١﴾ پھر اُس نے مہیّا کیا (ایک اور سفر کا) سامان ﴿٩٢﴾

حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ بَیْنَ السَّدَّیْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا یَكَادُوْنَ

حَتْ تَا..اِذَا بَ لَ غَ بَائِی نَس سَدْدَائِی نِ وَجَ دَ مِن دُوْنِ هِ مَا قَاوْمَ لَائِی کَادُوْنَ

یہاں تک کہ جب پہنچا دو پہاڑوں کے درمیان تو ملی اُسے پہاڑوں کے اِس طرف ایک قوم جو نہیں لگتی تھی

یَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ یَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ

یَف قَ هُوْنَ قَاوْلَا قَالُو یَاذَلْ قَرْنَائِی نِ اِنْ نَ یَ × جُوجَ وَمَ × جُوجَ مُف سِ دُوْنَ فِلْ اَرْض

کہ سمجھے کوئی بات ﴿۹۳﴾ اُنہوں نے کہا: اے ذوالقرنین بے شک یاجوج اور ماجوج فساد مچاتے ہیں زمین میں

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤی اَنْ تَجْعَلَ بَیْنَنَا وَ بَیْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾

فَ هَل نَجْ عَ لُ لَ کَ خَرْجَن عَ لَا..اَن تَجْ عَ لَ بَائِی نَ نَاوَ بَائِی نَ هُم سَدْدَا

تو کیا مہیا کریں ہم تمہارے لیے کچھ محصول اس غرض سے کہ بنا دو تم ہمارے اور اُن کے درمیان ایک بند ﴿۹۴﴾

قَالَ مَا مَكَّنِّیْ فِیْهِ رَبِّیْ خَیْرٌ فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ

قَالَ مَا مَکْ کَن نِی فِی هِ رَب بِی خَائِی رُن فَ اَعِی نُوْنِی بِ قُوْوَتِن

اس نے کہا جو کچھ عطا کر رکھا ہے مجھے اس سلسلہ میں میرے رب نے وہ زیادہ بہتر ہے البتہ مدد کرو تم میری قوت سے

اَجْعَلْ بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَهُمْ رَدْمًا ۙ ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا

اَجْ عَل بَائِی نَ کُم وَ بَائِی نَ هُم رَدْمَا آتُوْنِی زُبَ رَ لْ حَ دِی د حَتْ تَا..اِذَا

بنا دوں گا میں تمہارے اور اُن کے درمیان ایک مضبوط بند ﴿۹۵﴾ لا دو تم مجھے ٹکڑے لوہے کے۔ یہاں تک کہ جب

سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ

سَاوَا بَائِی نَص صَ دَفَائِی نِ قَالَن فُ خُو حَتْ تَا.. اِذَا جَ عَ لَ هُو نَارَن

پاٹ دیا اس نے اس خلا کو جو دو پہاڑوں کے درمیان تھی تو کہا دھونکو یہاں تک کہ جب کر دیا اُسے آگ کا انگارہ

قَالَ اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا ؕ ﴿۹۶﴾ فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ

قَالَ آتُوْنِی.. اُف رِغ عَ لَائِی هِ قِطْرَا فَ مَس طَاعُو.. آئیں یَظْ هَ رُوهُ

تو کہا لاؤ میرے پاس انڈیلوں گا میں اس کے اُوپر پگھلا ہُوا تانبا ﴿۹۶﴾ سو نہ اُن میں طاقت ہے کہ اس پر چڑھ سکیں

وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّیْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ

وَ مَس تَ طَاعُو لَ هُو نَق بَا قَالَ هَاذَا رَح مَ تُم مِر رَب بِی فَ اِذَا جَاءَ... وَعْ دُ

اور نہ لگا سکیں گے اس میں نقب ﴿۹۷﴾ کہا ذوالقرنین نے یہ مہربانی ہے میرے رب کی۔ پھر جب آئے گا وعدہ

رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

رب بی | جَ عَ لَ ہو | دَ ک کا... ءَ | وَ کَا نَ | وَ عْ دُ | رَ ب بِی | حَق قَا | وَ | تَ رَک نَا | بَ عْ ضَ ہُم

میرے رب کا تو کردے گا وہ اس کو ریزہ ریزہ اور ہے وعدہ میرے رب کا سچا ﴿۹۸﴾ اور چھوڑ دیا ہم نے ان میں سے بعض کو

یَوْمَىِٕذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾

یَاؤ مَ ءِ ذِ یں | یَ مُوج | فِی بَعْ ضِنْ وُن | وَ نُ فِ خَ | فِص صُو رِ | فَ جَ مَعْ نَا ہُم | جَم عَا

اس دن سے کہ وہ گتھم گتھا ہوتے رہیں بعض کے ساتھ۔ پھر پھونکا جائے گا صور سو جمع کریں گے ہم ان سب کو ایک ساتھ ﴿۹۹﴾

وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ یَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِیْنَ عَرْضَا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِیْنَ كَانَتْ اَعْیُنُهُمْ فِیْ غِطَآءٍ

وَ عَ رَض نَا | جَ ہَن نَ مَ | یَاؤ مَ ءِ ذِ | ل لِل کَا فِ رِی نَ | عَرْ ضَا | اَل لَ ذِی نَ | کَا نَت | اَ عْ یُ نُ ہُم فِی غِ طَا... ءِ ن

اور سامنے لائیں گے ہم جہنم کو اس دن کافروں کے، پوری طرح ﴿۱۰۰﴾ وہ کافر کہ پڑا ہوا تھا اُن کی آنکھوں پر پردہ

عَنْ ذِكْرِیْ وَكَانُوْا لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

عَن ذِک رِی | وَ کَا نُو | لَا | یَس تَ طِی عُو نَ | سَم عَا | اَ فَ حَ سِ بَل | لَ ذِی نَ کَ فَ رُو... آ ئیں

میری نصیحت کی طرف سے اور تھے وہ ایسے کہ نہ طاقت رکھتے تھے کچھ سننے کی ﴿۱۰۱﴾ کیا خیال کرتے ہیں یہ کافر لوگ کہ

یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْٓ اَوْلِیَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾

یَت تَ خِ ذُو | عِ بَا دِی | مِن دُو نِی... | آ ؤ لِ یَا... ءَ | اِن نَا... اَعْ تَ دْ نَا | جَ ہَن نَ مَ | لِل کَا فِ رِی نَ | نُ زُ لَا

وہ بنالیں گے میرے بندوں کو میرے سوا اپنا کارساز۔ یقیناً بنا رکھا ہے ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے سامانِ ضیافت ﴿۱۰۲﴾

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِیْنَ ضَلَّ

قُل | ہَل | نُ نَب بِ ءُ کُم | بِل آخ سَ رِی نَ | اَعْ مَا لَا | اَل لَ ذِی نَ | ضَل لَ

ان سے کہیے کیا خبر دیں ہم تمہیں ان لوگوں کی جو سب سے زیادہ ناکام ونامراد ہیں اپنے اعمال کے لحاظ سے؟ ﴿۱۰۳﴾ وہ کہ ضائع ہوگئی

سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَهُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ

سَع یُ ہُم | فِل حَ یَا تِ دْ دُن یَا | وَ ہُم | یَح سَ بُو نَ | اَن نَ ہُم | یُح سِ نُو نَ صُن عَا | اُ لَا... ءِ کَ | اَل لَ ذِی نَ

اُن کی جدوجہد دُنیاوی زندگی کے کاموں میں اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں ﴿۱۰۴﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے

كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِیْمُ

کَ فَ رُو | بِ آیاتِ رَب بِ ہِم | وَ لِ قَا... ءِ ہِی | فَ حَ بِ طَت | اَعْ مَا لُ ہُم | فَ لَا | نُ قِی مُ

جھٹلایا تھا اپنے رب کی آیات کو اور اس کے حضور پیش ہونے کو تو ضائع ہوگئے اُن کے اعمال چنانچہ نہ دیں گے ہم

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

لَ هُم | يَاوْ مَل قِ يَا مَ ةِ | وَزْ نَا | ذَا لِ كَ | جَ زَا ... ؤُهُم | جَ هَن نَ م | بِ مَا | كَ فَ رُو

ان (کے اعمال) کو | روزِ قیامت | کوئی وزن ﴿۱۰۵﴾ | یہ ہے | بدلہ ان کا | یعنی جہنم | بسبب | اُن کے کفر کے

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وَتْ تَ خَ ذُو... | آ يَا تِي | وَ رُ سُ لِي | هُ زُ وَا | اِن نَل | لَ ذِي نَ | آ مَ نُو | وَ عَ مِ لُص | صَا لِ حَا تِ

اور اُڑایا تھا اُنہوں نے میری آیات اور رسولوں کا مذاق ﴿۱۰۶﴾ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے نیک کام

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾

كَا نَت | لَ هُم | جَن نَا تُل فِر دَ اوْ سِ | نُ زُ لَا | خَا لِ دِي نَ | فِي هَا | لَا | يَب غُو نَ | عَن هَا | حِ وَ لَا

ہوگی | اُن کی | جنّت الفردوس میں | مہمان نوازی ﴿۱۰۷﴾ | ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں | اور نہ | چاہیں گے | اس سے | نکلنا ﴿۱۰۸﴾

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ

قُل | لَاوْ كَا نَل | بَح رُ | مِ دَا دَ | لِ لِ كَ لِ مَا تِ رَب بِي | لَ نَ فِ دَ | ل بَح رُ | قَب لَ

کہہ دیجیے کہ اگر بن جائے سمندر روشنائی میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے تو ضرور ختم ہو جائے سمندر اس سے پہلے

اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ

اَن | تَن فَ دَ | كَ لِ مَا تُ | رَب بِي | وَ لَاوْ | جِ × نَا | بِ مِث لِ هِي | مَ دَ دَا | قُل | اِن نَ مَا..

کہ ختم ہوں باتیں میرے رب کی اور خواہ لے آئیں ہم اتنی ہی اور روشنائی ﴿۱۰۹﴾ کہہ دیجیے (اے نبیؐ) کہ درحقیقت

اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

اَ نَ | بَ شَ رُ | م مِث لُ كُم | يُو حَا.. | اِ لَا ئِي يَ | اَن نَ مَا.. | اِ لَا هُ كُم | اِ لَا هُن وَا حِد

میں بھی ایک بشر ہوں تم ہی جیسا وحی کی جاتی ہے میری طرف یہ حقیقت کہ بس تمہارا معبود تو الٰہ واحد ہے

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ

فَ مَن | كَا نَ | يَر جُو | لِ قَا... ءَ رَب بِ هِي | فَل يَع مَل | عَ مَ لَن | صَا لِ حَاوْں | وَ

سو جو شخص ہے اُمیدوار اپنے رب سے ملاقات کا اسے چاہیے کہ کرے کام اچھے اور

لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

لَا يُش رِك | بِ عِ بَا دَ ةِ رَب بِ هِي.. | اَ حَ دَا

نہ شریک بنائے اپنے رب کی عبادت میں کسی کو ﴿۱۱۰﴾

اٰيَاتُهَا ۹۸ (۱۹) سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (۴۴) رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَح ی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۚ ﴿٢﴾ اِذْ

کا...ف ہا یا عائی...ن صا...د ذِک رُ رَح مَ تِ رَب بِ کَ عَب دَ ہُو زَک رِی یا اِذ

کاف۔ہا۔یا۔عین۔صاد ① ذکر ہے تیرے رب کی رحمت کا (جو اُس نے کی) اپنے بندے زکریا پر ② جب

نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ

نا دا رَب بَ ہُو نِ دَا...ءَن خَ فی یا قَا لَ رَب بِ اِن نی وَ ہَ نَل عَظ مُ

اُس نے پکارا تھا اپنے رب کو چپکے چپکے ③ اس نے عرض کیا تھا: اے میرے مالک! بے شک گھل گئی ہیں ہڈیاں

مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾

مِن نی وَش تَ عَ لَر رَا×سُ شَا ئی بَاوْں وَ لَم اَ کُم بِ دُ عَا...ءِ کَ رَب بِ شَ قی یا

میری اور بھڑک اُٹھا ہے میرا سر بڑھاپے کی سفیدی سے اور نہیں رہا میں تجھ سے دعا مانگ کر اے میرے مالک کبھی نامراد ④

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ

وَ اِن نی خِف تُل مَ وَا لِ یَ مِن اُوں وَ رَا...ءِ ی وَ کَا نَ تِم رَ اَ تی عَا قِ رَن فَ ہَب

اور بے شک مجھے سخت ڈر ہے اپنے بھائی بندوں سے اپنے پیچھے اور ہے میری بیوی بانجھ سو عطا کر دے تو

لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ

لی مِل لَ دُن کَ وَ لی یا یَ رِ ثُ نی وَ یَ رِ ثُ مِن آ لِ یَع قُو بَ وَج عَل ہُ رَب بِ

مجھے اپنے فضلِ خاص سے ایک بیٹا ⑤ جو وارث بنے میرا اور میراث پائے آلِ یعقوب سے اور بنا تو اُسے اے میرے مالک!

رَضِيًّا ﴿٦﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ

رَ ضی یا یا زَ کَ رِی یا... اِن نا نُ بَش شِ رُ کَ بِ غُ لَا مِ نِس مُ ہُو یَح یا

پسندیدہ (انسان) ⑥ (ارشاد ہوا) اے زکریا! یقیناً ہم بشارت دیتے ہیں تمہیں ایک لڑکے کی جس کا نام یحییٰ ہو گا،

لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ⑦ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ

لَم نَج عَل لَ ہُو مِن قَب لُ سَ مِی یَا قَا لَ رَب بِ اَن نَا یَ کُو نُ لِی غُ لَا مُوں وَ کَا نَ تِم

نہیں رکھا ہم نے یہ نام اس سے پہلے کسی کا ⑦ عرض کیا: اے میرے مالک! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا جبکہ ہے

امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ⑧ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ

رَا تِی عَا قِ رَا وَّں وَ قَد بَ لَغ تُ مِ نَل کِ بَ رِ عِ تِی یَا قَا لَ کَ ذَا لِک قَا لَ رَب بُ کَ

میری بیوی بانجھ اور میں پہنچ گیا ہوں بڑھاپے میں انتہا کو ⑧ ارشاد ہوا: ایسا ہی ہوگا، فرماتا ہے تیرا رب،

هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ⑨

ہُ وَ عَ لَا یَ یَ ہَا یِ ی نُوں وَ قَد خَ لَق تُ کَ مِن قَب لُ وَ لَم تَ کُ شَا ئِی آ

یہ پیدا کرنا میرے لیے بہت آسان ہے۔ آخر پیدا کر چکا ہوں میں ہی تجھ کو بھی اس سے پہلے جبکہ نہ تھا تو کوئی چیز ⑨

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ

قَا لَ رَب بِج عَل لِی.. آ یَہ قَا لَ آ یَ تُ کَ اَل لَا تُ کَل لِ مَن

عرض کیا: اے میرے مالک! مقرر کر دے تو میرے لیے کوئی نشانی۔ ارشاد ہوا: تیرے لیے نشانی یہ ہے کہ نہ بات کر سکے گا تو

النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ⑩ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ

نَا سَ ثَ لَا ثَ لَ یَا لِن سَ وِی یَا فَ خَ رَ جَ عَ لَا قَو مِ ہِی مِ نَل مِح رَا بِ فَ اَو حَا.. اِ لَا ئِی ہِم

لوگوں سے تین رات (دن) مسلسل ⑩ چنانچہ نکل کر آئے وہ اپنی قوم کے پاس حجرہ سے اور اشارے سے کہا انہیں

اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ⑪ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ

اَن سَب بِ حُو بُک رَ تَا وَّں وَ عَ شِی یَا یَا یَح یَا خُ ذِ ل کِ تَا بَ بِ قُو وَہ

کہ تسبیح کرتے رہو (اللہ کی) صبح و شام ⑪ (جب لڑکا پیدا ہو گیا تو ارشاد ہوا اے یحییٰ! تھام لو ہماری کتاب کو مضبوطی سے۔

وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ⑫ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ

وَ آ تَا یْ نَا ہُل حُک مَ صَ بِی یَا وَ حَ نَا نَم مِل لَ دُن نَا وَ زَ کَا ہ وَ کَا نَ

اور نوازا تھا ہم نے اُسے دانائی سے بچپن میں ہی ⑫ اور نرم دلی عطا کی تھی اپنی جناب خاص سے اور پاکیزگی بھی۔ اور تھا وہ

تَقِيًّا ⑬ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ⑭ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ

تَ قِی یَا وَ بَ رَ رَم بِ وَا لِ دَا ئِ ہِ وَ لَم یَ کُن جَب بَا رَن عَ صِی یَا وَ سَ لَا مُن عَ لَا ئِ ہِ یَا وْ مَ وُ لِ دَ

پرہیزگار ⑬ اور حق شناس اپنے والدین کا اور نہ تھا سرکش، نافرمان ⑭ اور سلام یحییٰ پر جس دن وہ پیدا ہوا

وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ⑮ وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اِذِ

وَيَاوْمَ ئِ مُوتُ وَيَاوْمَ يُبْ عَ ثُ حَائِ يَا وَذْكُرْ فِلْ كِ تَابِ مَرْيَمَ اِذِ

اور جس دن مرے گا اور جس دن اُٹھایا جائے گا دوبارہ زندہ کرکے ⑮ اور بیان کرو حال اس کتاب میں مریم کا۔ جب

انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ⑯ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا

ان تَ بَ ذَتْ مِن اَہ لِ ہَا مَ کَانَن شَرقِی یَا فَتْ تَ خَ ذَتْ مِن دُونِ ہِم حِجَابَن

کنارہ کش ہو کر وہ اپنے گھر والوں سے (معتکف ہوگئی) مشرقی گوشہ میں ⑯ اور لٹکا لیا اُن کی طرف پردہ۔

فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ⑰ قَالَتْ اِنِّىْٓ

فَ اَرْسَلْ نَا۔۔ اِلَائِی ہَا رُوحَ نَا فَ تَ مَثْ ثَ لَ لَ ہَا بَ شَ رَن سَ وِی یَا قَالَت اِن نِی۔۔

تو بھیجا ہم نے اُس کی طرف اپنا فرشتہ اور نمودار ہوا وہ بن کر اس کے سامنے ایک پورا آدمی ⑰ کہا مریم نے بے شک میں

اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ⑱ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ

اَعُوذُ بِرْ رَحْ مَانِ مِن کَ اِن کُن تَ تَ قِی یَا قَالَ اِن نَ مَا۔۔ اَنَ رَسُول

پناہ لیتی ہوں رحمٰن کی تجھ سے اگر ہے تو اللہ سے ڈرنے والا ⑱ اس نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ میں بھیجا ہوا ہوں

رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ⑲ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِىْ

رَبْ بِ کِ لِ اَہَ بَ لَ کِ غُ لَامَن زَکِی یَا قَالَت اَن نَا یَ کُون لِی غُ لَامُوں وَ لَم یَم سَس نِی

تمہارے رب کا تاکہ عطا کروں تمہیں ایک پاکیزہ لڑکا ⑲ مریم نے کہا کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا جبکہ نہیں چھوا ہے مجھے

بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ⑳ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ

بَ شَ رُوں وَلَم اَکُ بَ غِی یَا قَالَ کَ ذَالِک قَالَ رَبْ بُ کِ ہُوَ عَ لَائِی یَ

کسی آدمی نے اور نہیں ہوں میں بدکار ⑳ اس نے کہا ایسا ہی ہوگا، فرمایا ہے تمہارے رب نے کہ "ایسا کرنا میرے لیے

هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ

ہَئِی یِن وَلِ نَجْ عَ لَ ہُو۔۔ آ یَ تَل لِن نَاس وَرَحْ مَ تَم مِن نَا

بہت آسان ہے اور یہ اس لیے کریں گے کہ بنائیں ہم اسے ایک نشانی انسانوں کے لیے اور رحمت اپنی طرف سے"

وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ㉑ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ㉒

وَکَانَ اَمْ رَمْ مَقْ ضِی یَا فَ حَ مَ لَت ہُ فَن تَ بَ ذَت بِہِی مَ کَانَن قَ صِی یَا

اور ہے یہ معاملہ طے شدہ ㉑ سو حاملہ ہوگئیں مریم اور چلی گئیں اسی حالت میں ایک دُور دراز جگہ ㉒

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِىْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ

فَ اَجَا...ءَہَا مَ خَاضُ اِلَا جِذعِن نَخ لَہ قَالَت یَالَائی تَ نِی مِت تُ قَب لَ ہَاذَا وَ کُن تُ

پھر لے گیا اُسے دردِ زِہ ایک کھجور کے درخت کے نیچے۔ کہنے لگیں کاش میں مر جاتی اس سے پہلے ہی اور ہو جاتی

نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِىْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ

نَس یَم مَن سِی یَا فَ نَادَاہَا مِن تَحتِ ہَا.. اَل لَا تَح زَنِی قَد جَ عَ لَ رَب بُ کِ تَح تَ کِ

بے نام ونشان! ﴿۲۳﴾ پھر پکارا اُسے فرشتے نے نچلی جانب سے کہ غم نہ کرو یقیناً رواں کر دیا ہے تمہارے رب نے تمہارے نیچے

سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَهُزِّىْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِىْ

سَ رِی یَا وَ ہُز زِی.. اِلَائی کِ بِ جِذعِن نَخ لَ ۃِ تُ سَاقِط عَ لَائی کِ رُطَ بَن جَ نِی یَا فَ کُ لِی

ایک چشمہ ﴿۲۴﴾ اور ہلاؤ اپنی طرف کھجور کے تنے کو تو ٹپک پڑیں گی تم پر کھجوریں، پکی ہوئی ﴿۲۵﴾ پس کھاؤ

وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِىْٓ اِنِّىْ

وَش رَ بِی وَ قَر رِی عَائی نَا فَ اِم مَا تَ رَ یِن نَ مِ نَل بَ شَ رِ اَحَ دَن فَ قُو لِی.. اِن نِی

اور پیو اور ٹھنڈی کرو اپنی آنکھیں پھر اگر دیکھو تم آدمیوں میں سے کسی کو تو (اشارے سے) کہہ دو کہ بیشک میں نے

نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾ فَاَتَتْ

نَ ذَر تُ لِر رَح مَانِ صَاوْ مَن فَ لَن اُ کَل لِ مَل یَاوْ مَ اِن سِی یَا فَ اَتَت

نذر مانی ہے رحمٰن کے لیے (چُپ کے) روزے کی سو ہرگز نہیں بات کروں گی میں آج کسی شخص سے ﴿۲۶﴾ پھر لائی وہ

بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۗ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾

بِ ہِی قَاوْ مَ ہَا تَح مِ لُہ قَالُو یَا مَر یَ مُ لَ قَد جِ×تِ شَائی ئَن فَ رِی یَا

اس (بچّہ) کو اپنی قوم کے پاس گود میں اُٹھائے ہوئے۔ وہ کہنے لگے: اے مریم! تم نے تو کر ڈالا ہے بڑا پاپ ﴿۲۷﴾

يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾ فَاَشَارَتْ

یَا.. اُخ تَ ہَارُون مَا کَانَ اَبُو کِم رَ اَ سَاوْءِ ئِ اُوں وَ مَا کَانَت اُم مُ کِ بَ غِی یَا فَ اَشَارَت

اے ہارون کی بہن! نہ تھا تیرا باپ بُرا آدمی اور نہ تھی تمہاری ماں بدکار ﴿۲۸﴾ پس اشارہ کیا مریم نے

اِلَيْهِ ۗ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ

اِلَائی ہ قَالُو کَائی فَ نُ کَل لِ مُ مَن کَانَ فِل مَہ دِ صَ بِی یَا قَالَ

بچّہ کی طرف۔ وہ کہنے لگے کیسے بات کریں ہم اس سے جو ہے گود میں ایک چھوٹا سا بچّہ؟ ﴿۲۹﴾ (اس وقت وہ بچّہ) بول اُٹھا:

اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۛؕ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۙ﴿۳۰﴾ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا

ان نی عب دل لاہ آتانن یل کِ تاب وج ع ل نی ن بی یا وج ع ل نی م بار کن

بے شک میں بندہ ہوں اللہ کا۔ عطا کی ہے اُس نے مجھے کتاب اور بنایا ہے مجھے نبی ﴿۳۰﴾ اور کیا ہے اس نے مجھے برکت والا

اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۖ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّا

آئ ن ما کن ت و آو صانی بص ص لاۃ وز زکاۃ ما دم ت حائی یا و بر رم

جہاں بھی میں ہوں اور حکم دیا ہے اس نے مجھے نماز کا اور زکوٰۃ کا جب تک رہوں میں زندہ ﴿۳۱﴾ اور حق شناس رہوں

بِوَالِدَتِيْ ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ

ب وال دتی ولم یج عل نی جب بارن ش قی یا وس س لام ع لائی ی یاؤم ولِت ت و یاؤم

اپنی والدہ کا اور نہیں بنایا اُس نے مجھے سرکش اور بدبخت ﴿۳۲﴾ اور سلام ہے مجھ پر جس دن پیدا ہوا میں اور جس دن

اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ

اَموت و یاؤم اب ع ث حائی یا ذال ک عی سب ن مر یم قاؤ لل حق قل

مروں گا اور جس دن اُٹھایا جاؤں گا میں زندہ کر کے ﴿۳۳﴾ یہ ہیں عیسیٰ ابن مریم (اور یہ ہے وہ) سچی بات

الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ

ل ذی فی ہ یم ت رون ما کان لل لاہ آئیں یت ت خ ذ می اُوں ول دِن

جس کے بارے میں جھگڑتے ہیں یہ لوگ ﴿۳۴﴾ نہیں ہے اللہ کے شایانِ شان کہ بنائے کسی کو بیٹا،

سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾

سب حانہ اِذا ق ضا.. آم رن ف ان ن ما ی قول ل ہو کن ف ی کون

پاک ہے اُس کی ذات۔ جب فیصلہ کر لیتا ہے کسی کام کا تو بس حکم دیتا ہے اُسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿۳۵﴾

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾

و ان نل لاہ رب بی و رب ب کم فع ب دوہ ہاذا ص راطم مس ت قی م

اور بے شک اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے سو اُسی کی عبادت کرو۔ یہی ہے راہ سیدھی ﴿۳۶﴾

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

فخ ت ل فل اح زاب م بائی ن ہم ف وائی لل لل ل ذی ن ک ف رو

اس کے باوجود اختلاف کرنے لگے نصاریٰ کے فرقے آپس میں، سو بڑی تباہی ہو گی ان لوگوں کے لیے جنہوں نے انکار کیا

مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ

مَم مَش ہَ دِ یَاوْ مِن عَ ظی م اَس مِع بِ ہِم وَ اَب صِر یَاوْ مَ

بڑے دن کی پیشی کے وقت ﴿٣٧﴾ خوب سُن رہے ہوں گے وہ اور خوب دیکھ رہے ہوں گے اُس دن جب

يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ وَاَنْذِرْهُمْ

یَ×تُونَ نَا لَا کِ نِظ ظَا لِ مُو نَل یَاوْ مَ فِی ضَ لَا لِم مُ بِی ن وَ اَن ذِر ہُم

یہ حاضر ہوں گے ہمارے سامنے، لیکن یہ ظالم آج پڑے ہوئے ہیں کھلی گمراہی میں ﴿٣٨﴾ اور ڈراؤ اُنہیں

يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَ هُمْ فِيْ غَفْلَةٍ

وقف لازم

یَاوْ مَل حَس رَ ةِ اِذ قُ ضِ یَل اَم ر وَ ہُم فِی غَف لَ تِن وُّ

حسرت کے دن سے جب فیصلہ ہو جائے گا سارے معاملہ کا جبکہ آج یہ لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں

وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا

وَ ہُم لَا یُ×ءْ مِ نُون اِن نَا نَح نُ نَ رِثُل اَر ضَ وَ مَن عَ لَی ہَا وَ اِ لَی نَا

اور ایمان نہیں لا رہے ہیں ﴿٣٩﴾ بے شک ہم ہی وارث ہوں گے زمین کے اور اُن کے جو (بستے ہیں) زمین پر اور ہماری طرف ہی

يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾

ع ۲/۴۵ ۵

یُر جَ عُون وَذ کُر فِل کِ تَا بِ اِب رَا ہِی م اِن نَ ہُو کَا نَ صِد دِی قَن نَ بِی یَا

اُنہیں لوٹایا جائے گا ﴿٤٠﴾ اور بیان کرو حال اس کتاب میں ابراہیمؑ کا۔ اس طرح کہ وہ تھے بہت سچے انسان اور نبی ﴿٤١﴾

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ

اِذ قَا لَ لِ اَ بِی ہِ یَا..اَ بَ تِ لِ مَ تَع بُ دُ مَا لَا یَس مَ عُ

جب کہا تھا اُنہوں نے اپنے باپ سے، ابا جان! کیوں عبادت کرتے ہو تم ان چیزوں کی جو نہ سن سکتی ہیں

وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ

وَ لَا یُب صِ رُ وَ لَا یُغ نِی عَن کَ شَی ءَ یَا..اَ بَ تِ اِن نِی قَد جَا...ءَ نِی مِ نَل عِل مِ

اور نہ دیکھ سکتی ہیں اور نہ فائدہ پہنچا سکتی ہیں آپ کو ذرا بھی ﴿٤٢﴾ اے ابا جان: بے شک میرے پاس آیا ہے ایسا علم

مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ

مَا لَم یَ×تِ کَ فَت تَ بِع نِی... اَہ دِ کَ صِ رَا طَن سَ وِی یَا یَا..اَ بَ تِ لَا تَع بُ دِ ش شَی طَا ن

جو نہیں آیا تمہارے پاس سو پیروی کرو میری بتاؤں گا میں تمہیں راستہ، سیدھا ﴿٤٣﴾ اے ابا جان: نہ بندگی کیجیے شیطان کی۔

اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ

اِن نَش شَائی طَان كَان لِرَرح مَان عَصِی یَا یَا.. اَب تِ اِن نِی.. اَخَافُ اَن یَّ مَس سَ كَ عَ ذَابُم

بے شک شیطان ہے رحمٰن کا سخت نافرمان ﴿۴۴﴾ ابا جان: مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں آ جائے تم پر عذاب

مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ

مِ نَرْرَح مَان فَ تَ كُو نَ لِش شَائی طَان وَلِی یَا قَال اَ رَا غِ بُن اَن تَ عَن آلِ ہَ تِی

رحمٰن کی طرف سے اور بن جاؤ تم شیطان کے ساتھی ﴿۴۵﴾ باپ نے کہا: کیا پھر گئے ہو تم میرے معبودوں سے

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ

یَا.. اِب رَا ہِی م لَ ءِ لَ لَم تَن تَ ہِ لَ اَر جُ مَن نَ كَ وَہ جُر نِی مَ لِی یَا قَال سَ لَا مُن

اے ابراہیمؑ! اگر نہ باز آؤ گے تم تو میں تمہیں سنگسار کر دوں گا اور چھوڑ دو تم مجھے ہمیشہ کے لیے ﴿۴۶﴾ ابراہیمؑ نے کہا، سلام ہو

عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ

عَ لَائی كَ سَ اَس تَغ فِ رُ لَ كَ رَب بِی اِن نَ ہُو كَان بِی حَ فِی یَا وَ اَع تَ زِ لُ كُم

تم پر میں ضرور بخشش کی دعا کروں گا تمہارے لیے اپنے رب سے بے شک وہ ہے مجھ پر بڑا ہی مہربان ﴿۴۷﴾ اور چھوڑتا ہوں میں تمہیں

وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ

وَ مَا تَد عُو نَ مِن دُو نِل لَا ہِ وَ اَد عُو رَب بِی عَ سَا.. اَل لَا.. اَ كُو نَ بِ دُ عَا..ءِ

اور ان کو بھی جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا اور پکاروں گا میں اپنے ہی رب کو، مجھے امید ہے کہ نہیں رہوں گا میں پکار کر

رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ

رَب بِی شَ قِی یَا فَ لَم مَع تَ زَ لَ ہُم وَ مَا یَع بُ دُو نَ مِن دُو نِل لَا ہِ

اپنے رب کو نامراد ﴿۴۸﴾ پھر جب جدا ہو گئے ابراہیمؑ ان سے اور ان چیزوں سے بھی جن کو وہ پوجتے تھے اللہ کے سوا،

وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ

وَ ہَب نَا لَ ہُو.. اِس حَاقَ وَ یَع قُو ب وَ كُل لَن جَ عَل نَا نَ بِی یَا وَ وَ ہَب نَا لَ ہُم

اور عطا کی ہم نے ابراہیمؑ کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد) اور ہر ایک کو بنایا ہم نے نبی ﴿۴۹﴾ اور نوازا ہم نے انہیں

مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۚ

مِر رَح مَ تِ نَا وَ جَ عَل نَا لَ ہُم لِ سَا نَ صِد قِن عَ لِی یَا وَذ كُر فِل كِ تَا بِ مُو سَا..

اپنی رحمت سے اور کیا ہم نے ان کا ذکرِ جمیل، بلند ﴿۵۰﴾ اور ذکر کرو اس کتاب میں موسیٰؑ کا،

إِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝٥١ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ

اِن نَ ہُو کَانَ مُخ لَ صاوْں وَکَانَ رَسُولَن نَ بِی یا وَنَادَائی نَاہُ مِن جَانِ بِطْطُورِل آیْ مَ نِ

بے شک وہ تھے ایک برگزیدہ شخص اور تھے وہ نبیؐ مُرسل ۝٥١ اور آواز دی ہم نے اُسے طُور کی دائیں جانب سے

وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝٥٢ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ أَخَاهُ

وَقَرْ رَب نَاہُ نَ جِی یا وَوَہَب نَا لَ ہُو مِر رَح مَ تِ نَا.. اَخَاہُ

اور ہم نے ان کو تقرُّب عطا کیا شرفِ ہمکلامی سے ۝٥٢ اور عطا کیا ہم نے اُسے اپنی رحمت سے (بطور مددگار) اس کا بھائی

هٰرُونَ نَبِيًّا ۝٥٣ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِسْمٰعِيلَ ز إِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ

ہَارُون نَ بِی یا وَذْکُر فِل کِ تَابِ اِس مَاعِی لَ اِن نَ ہُو کَانَ صَادِ قَل وَع دِ وَکَانَ

ہارونؑ، نبی بنا کر ۝٥٣ اور ذکر کرو اس کتاب میں اسماعیلؑ کا بے شک وہ تھا وعدے کا سچّا اور تھا

رَسُولًا نَّبِيًّا ۝٥٤ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ص وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ

رَسُولَن نَ بِی یا وَکَانَ یَ×مُ رُ اَہ لَ ہُو بِص صَ لَاۃِ وَزْ زَ کَاۃِ وَکَانَ عِن دَ رَب بِ ہِی

نبیؐ مُرسل ۝٥٤ اور دیا کرتا تھا حکم اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا اور تھا اپنے رب کے نزدیک

مَرْضِيًّا ۝٥٥ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِدْرِيسَ ز إِنَّهٗ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۝٥٦

مَرْضِی یا وَذْکُر فِل کِ تَابِ اِدْرِی سَ اِن نَ ہُو کَانَ صِد دِی قَن نَ بِی یا

پسندیدہ شخص ۝٥٥ اور ذکر کرو اس کتاب میں ادریسؑ کا، بے شک وہ تھے راست باز انسان اور نبی ۝٥٦

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝٥٧ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ

وَرَفَعْ نَاہُ مَ کَانَن عَ لِی یا اُلَا...ءِ کَل لَ ذِی نَ اَن عَ مَ لَاہُ عَ لَائی ہِم مِ نَن نَ بِی یِی نَ مِن ذُرْ رِی یَ ۃِ

اور اُٹھایا تھا ہم نے اُنہیں بلند مرتبہ پر ۝٥٧ یہ ہیں وہ لوگ کہ انعام فرمایا اللہ نے اُن پر انبیا میں سے جو اولاد تھے

اٰدَمَ ق وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ز وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرٰهِيمَ وَإِسْرَآءِيلَ ز

آ دَ مَ وَمِم مَن حَ مَل نَا مَ عَ نُو حِی اُوں وَمِن ذُرْ رِی یَ ۃِ اِب رَا ہِی مَ وَ اِس رَا...ءِی لَ

آدمؑ کی اور اُن کی جن کو سوار کیا تھا ہم نے نوحؑ کے ساتھ اور یہ نسل سے تھے ابراہیمؑ و اسرائیلؑ کی

وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ط إِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ

وَمِم مَن ہَ دَائی نَا وَجْ تَ بَائی نَا اِذَا تُت لَا عَ لَائی ہِم آ یَا تُر رَح مَا نِ

اور اُن لوگوں میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت بخشی اور برگزیدہ کیا۔ جب پڑھی جاتی تھیں اُن کے سامنے آیات رحمٰن کی

السجدة

خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿٥٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا

خَر رُو | سُج جَ دَاوں | وَ بُ کی یا | فَ خَ لَ فَ | مِم بَع دِہِم | خَل فُن | اَضَا عُص

تو گر پڑتے تھے سجدے میں روتے ہوئے ﴿٥٨﴾ پھر جانشین ہوئے اُن کے بعد ایسے ناخلف لوگ جنہوں نے ضائع کر دیا

الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ

صَ لَاۃَ | وَت تَ بَ عُش | شَ ہَ وَاتِ | فَ سَاوْفَ | یَل قَاوْنَ | غَائِی یا | اِل لَا | مَن | تَا بَ

نماز کو اور پیروی کی خواہشاتِ نفس کی سو عنقریب دوچار ہوں گے وہ گمراہی (کے انجام) سے ﴿٥٩﴾ البتہ جس نے توبہ کی

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾

وَ آ مَ نَ | وَ عَ مِ لَ | صَا لِ حَن | فَ اُلَا...ءِ کَ | یَد خُ لُو نَل | جَن نَ ۃَ | وَ لَا یُظ لَ مُو نَ | شَا ئِی آ

اور ایمان لایا اور کیے اچھے اعمال سو ایسے لوگ داخل ہوں گے جنّتوں میں اور نہ حق تلفی ہوگی اُن کی ذرا بھی ﴿٦٠﴾

جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ

جَن نَاتِ عَد نِ نِل | لَ تِی | وَ عَ دَ | رَر رَح مَانُ | عِ بَا دَ ہُو | بِل غَائِی بِ | اِن نَ ہُو | کَا نَ | وَع دُ ہُو

سدا بہار جنّتوں میں جن کا وعدہ کیا ہے رحمٰن نے اپنے بندوں سے (ان کو) بِن دیکھائے۔ بے شک ہے اُس کا وعدہ

مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا

مَ × تی یا | لَا یَس مَ عُو نَ | فِی ہَا | لَغ وَن | اِل لَا | سَ لَا مَا | وَ لَ ہُم | رِز قُ ہُم | فِی ہَا

پورا ہو کر رہنے والا ﴿٦١﴾ نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ بات مگر (سنیں گے) سلام اور ان کو ملے گا اُن کا رزق وہاں

بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ

بُک رَ تَاوں | وَ عَ شِی یا | تِل کَل | جَن نَ تُل | لَ تِی | نُو رِ ثُ | مِن عِ بَا دِ نَا | مَن | کَا نَ

صبح وشام ﴿٦٢﴾ یہ ہے وہ جنّت جس کا وارث بنائیں گے ہم اپنے بندوں میں سے اس شخص کو جو ہوگا

تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا

تَ قی یا | وَ مَا نَ تَ نَز زَ لُ | اِل لَا | بِ اَم رِ رَب بِک | لَ ہُو | مَا | بَائِی نَ آئِی دِی نَا | وَ مَا

پرہیزگار ﴿٦٣﴾ اور (فرشتے نے کہا) نہیں اُترتے ہم مگر تیرے رب کے حکم سے اُسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ

خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

خَل فَ نَا | وَ مَا | بَائِی نَ ذَا لِک | وَ مَا | کَا نَ | رَب بُ کَ | نَ سی یا | رَب بُس | سَ مَا وَاتِ

ہمارے پیچھے ہے۔ اور جو کچھ اس کے درمیان ہے اور نہیں ہے تیرا رب بھولنے والا ﴿٦٤﴾ وہ رب ہے آسمانوں کا

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ط

وَل آرضِ وَ ما بَا ئی ن ہُ ما فَع بُد ہُ وَص طَ بِر لِ ع با دَ تِہٖ

اور زمین کا اور ہر اُس چیز کا جو ان کے درمیان ہے سو عبادت کرو اُسی کی اور ثابت قدم رہو اُس کی عبادت پر۔

هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ

ہَل تَع لَ مُ لَ ہُو سَ مِی یا وَ یَ قُو لُل اِن سانُ ءَ اِذَا ما مِت تُ لَ سَا وُف

کیا تم جانتے ہو کوئی ہستی جو اس کی ہم پایہ ہو؟ ﴿٦٥﴾ اور کہتا ہے انسان: کیا واقعی جب میں مر جاؤں گا تو ضرور پھر

اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ

اُخ رَجُ حَا ئی یا اَوَ لَا یَذ کُ رُ ل اِن سانُ اَن نا خَ لَق نَا ہُ مِن قَب لُ

نکال لایا جاؤں گا زندہ کر کے؟ ﴿٦٦﴾ کیا نہیں یاد انسان کو کہ یقیناً ہم نے ہی پیدا کیا ہے اُسے اس سے پہلے

وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ

وَ لَم یَ کُ شَا ئی آ فَ وَ رَب بِ کَ لَ نَح شُ رَن نَ ہُم وَش شَ یا طی نَ ثُم مَ

جبکہ نہ تھا وہ کچھ بھی ﴿٦٧﴾ پس قسم ہے تیرے رب کی ضرور گھیر کر لائیں گے ہم ان سب کو اور شیاطین کو بھی پھر

لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ

لَ نُح ضِ رَن نَ ہُم حَاوُ لَ جَ ہَن نَ مَ جِ ثِی یا ثُم مَ لَ نَن زِ عَن نَ مِن کُل لِ شی عَ تِن

ضرور حاضر کریں گے ہم اُنہیں جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ﴿٦٨﴾ پھر ضرور ہم چھانٹ لیں گے ہر گروہ میں سے

اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ

اَیْ یُ ہُم اَشَد دُ عَ لَر رَح مَا نِ عِ تِی یا ثُم مَ لَ نَح نُ اَع لَ مُ بِل لَ ذِی نَ ہُم

کہ کون ہے اُن میں سے زیادہ سخت رحمٰن کے مقابل سرکشی میں ﴿٦٩﴾ پھر یقیناً ہم ہی بہتر جانتے ہیں ان لوگوں کو جو اُن میں سے

اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ج كَانَ

اَو لَا بِ ہَا صِ لِی یا وَ اِ م مِن کُم اِل لَا وَا رِ دُ ہَا کَا نَ

زیادہ مستحق ہیں جہنم میں ڈالے جانے کے ﴿٧٠﴾ اور نہیں ہے تم میں سے کوئی شخص مگر وہ ضرور گزرے گا جہنم پر سے، ہے یہ بات

عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ

عَ لَا رَب بِ کَ حَت مَم مَق ضِی یا ثُم مَ نُ نَج جِل لَ ذِی نَت تَ قَوْ وَ نَ ذَ رُ ظ ظَا لِ مِی نَ

تیرے رب کی طرف سے لازم اور طے شدہ ﴿٧١﴾ پھر ہم بچا لیں گے ان لوگوں کو جو متقی تھے اور چھوڑ دیں گے ظالموں کو

فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

فی ہا رج ثی یا وَاِذَا تُت لَا عَ لَا ئی ہِم آیاتُ نا بَائی ی نا تِن قَالَ لَ ذِی نَ کَ فَ رُو

اسی میں گرا ہوا ﴿٧٢﴾ اور جب تلاوت کی جاتی ہیں اُن کے سامنے ہماری آیات جو بہت واضح ہیں تو کہتے ہیں کافر لوگ

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ

لِل لَ ذِی نَ آ م نُو.. آی یُل فَ رِی قَا ئی ن خَا ئی ر م م قَا ماؤں وَ آح سَ نُ

ان لوگوں سے جو ایمان لے آئے کہ کون ہے دونوں گروہوں میں سے زیادہ بہتر مقام کے لحاظ سے اور بہتر ہے

نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا

نَ دی یا وَ کَم آہ لَک نا قَب لَ ہُم مِن قَرنِن ہُم آح سَ نُ آ ثَا ثَاؤں

مجلسوں کے اعتبار سے؟ ﴿٧٣﴾ حالانکہ کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم اُن سے پہلے اُمتیں جو بہتر تھیں (ان سے) سازوسامان

وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ

وَ رِ× یا قُل مَن کَانَ فِض ضَ لَا لَ ۃِ فَل یَم دُد لَ ہُر رَح مَانُ مَد دَا

اور شان و شوکت کے لحاظ سے ﴿٧٤﴾ ان سے کہہ دیجیے؛ جو ہیں مبتلا گمراہی میں سو ڈھیل دیا کرتا ہے انہیں رحمٰن خوب ڈھیل،

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ

حَت تَا.. اِذَا رَ آؤ مَا یُو عَ دُونَ اِم مَل عَ ذَاب وَ اِم مَس سَاعَۃ

یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے وہ چیز جس کا وعدہ کیا گیا ہے اِن سے یعنی عذاب اور یا قیامت۔

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ

فَ سَ یَع لَ مُونَ مَن ہُوَ شَر رُم مَ کا ناؤں وَ آض عَ فُ جُن دَا وَ یَ زی دُ ل لَا ہُل

تو ضرور جان لیں گے کہ کون ہے جو زیادہ بُرا ہے حالت کے لحاظ سے اور کمزور ہے کس کا لشکر؟ ﴿٧٥﴾ اور ترقی عطا کرتا ہے اللہ

الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

لَ ذِی نَہ تَ دَاؤ ہُ دَا وَل بَا قِ یَاتُص صَا لِ حَاتُ خَا ئی رُن عِن دَ رَب بِ کَ

ان لوگوں کو جو راہِ راست اختیار کرتے ہیں ہدایت میں۔ اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی بہتر ہیں نزدیک تیرے رب کے

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ

ثَ وَا باؤں وَ خَا ئی ر م م رَد دَا آ فَ رَ آئی تَل لَ ذِی کَ فَ رَ بِ آیاتِ نا وَ قَالَ

جزا کے اعتبار سے اور بہتر ہیں انجام کے لحاظ سے ﴿٧٦﴾ بھلا کیا تم نے دیکھا اس شخص کو جس نے انکار کر دیا ہماری آیات کا اور کہا

لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

لَ اُوتَ يَنَ نَ مالاؤں وَ وَلَ دَا اَطْ طَلَ عَل غَائِ بَ اَ مِتْ تَ خَ ذَ عِن دَرْ رَح مَانِ

کہ ضرور نوازا جاؤں گا میں مال و اولاد سے؟ ﴿٧٧﴾ کیا پتہ چل گیا ہے اُس کو غیب کا یا لے رکھا ہے اُس نے رحمٰن سے

عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ

عَہ دَا گل لا سَ نَک تُ بُ مَا یَ قُو لُ وَ نَ مُدْ دُ لَ ہُو مِ نَل عَ ذَا بِ

کوئی عہد؟ ﴿٧٨﴾ ہرگز نہیں ہم لکھے لیتے ہیں وہ بات جو یہ کہہ رہا ہے اور ہم بڑھاتے چلے جائیں گے اس کے لیے عذاب

مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾

مَد دَا وَ نَ رِ ثُہو مَا یَ قُو لُ وَ یَ × تِی نَا فَر دَا

آہستہ آہستہ ﴿٧٩﴾ اور مالک بن جائیں گے ہم ان سب چیزوں کے جن کا یہ ذکر کر رہا ہے اور یہ حاضر ہوگا ہمارے حضور اکیلا ﴿٨٠﴾

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا

وَت تَ خَ ذُو مِن دُو نِل لَا ہِ آ لِ ہَ تَل لِ یَ کُو نُو لَ ہُم عِز زَا گل لا

اور بنا رکھے ہیں اُنھوں نے اللہ کے سوا کچھ خُدا تاکہ ہوں وہ اُن کے مددگار ﴿٨١﴾ ہرگز نہ ہوگا کوئی مددگار

سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّا

سَ یَک فُ رُو نَ بِ عِ بَا دَ تِ ہِم وَ یَ کُو نُو نَ عَ لَا ئِ ہِم ضِد دَا اَ لَم تَ رَ اَن نَا..

ضرور انکار کر دیں گے وہ اُن کی عبادت کا اور بن جائیں گے وہ اُن کے مخالف ﴿٨٢﴾ کیا نہیں دیکھا تم نے کہ یقیناً ہم نے

اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ

اَر سَل نَش شَ یَا طِی نَ عَ لَل کَا فِ رِی نَ تَ ءُز زُ ہُم اَز زَا فَ لَا تَع جَل

چھوڑ رکھے ہیں شیاطین کافروں پر جو اکساتے رہتے ہیں اُن کو (حق کی مخالفت پر) بہت زیادہ ﴿٨٣﴾ پس مت جلدی کرو تم

عَلَيْهِمْ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ

عَ لَا ئِ ہِم اِن نَ مَا نَ عُد دُ لَ ہُم عَد دَا یَا وْ مَ نَح شُ رُ ل مُت تَ قِی نَ

ان پر (عذاب کے لیے) درحقیقت شمار کر رہے ہیں ہم اُن کے لیے دنوں کی گنتی ﴿٨٤﴾ جس دن جمع کریں گے ہم متقیوں کو

اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾

اِ لَر رَح مَانِ وَف دَا وَ نَ سُو قُل مُج رِ مِی نَ اِ لَا جَ ہَن نَ مَ وِر دَا

رحمٰن کے حضور مہمانوں کی طرح ﴿٨٥﴾ اور ہانکیں گے ہم مجرموں کو جہنم کی طرف جیسے پیاسوں کو گھاٹ پر لایا جاتا ہے ﴿٨٦﴾

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾

لَا يَم لِ كُوْنَ شَ فَا عَ ةَ اِل لَا مَ نِت تَ خَ ذَ عِن دَر رَح مَا نِ عَہ دَا

(اس وقت) نہ لا سکیں گے وہ کوئی سفارش سوائے اُن لوگوں کے کہ لے رکھی ہو گی اُنہوں نے رحمٰن سے اجازت ﴿۸۷﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ﴿۸۹﴾

وَ قَالُت تَ خَ ذَ رَر رَح مَا نُ وَ لَ دَا لَ قَد جِ× تُم شَ ئِ ءَ ن اِد دَا

اور کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے رحمٰن نے کسی کو بیٹا ﴿۸۸﴾ درحقیقت گھڑ لائے ہو تم ایک بات سخت بے ہودہ ﴿۸۹﴾

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ

تَ كَا دُ س سَ مَا وَا تُ يَ تَ فَ طَر رَ نَ مِن هُ وَ تَن شَق قُل اَر ضُ وَ تَ خِر رُ ل جِ بَا لُ ہَد دَا اَن

قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں اور شق ہو جائے زمین اور گر پڑیں پہاڑ پارہ پارہ ہو کر ﴿۹۰﴾ اس بات پر کہ

دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾

دَ عَا وُ لِر رَح مَا نِ وَ لَ دَا وَ مَا يَم بَ غِی لِر رَح مَا نِ اَئیں یَت تَ خِ ذَ وَ لَ دَا

دعویٰ کیا ہے اُنہوں نے رحمٰن کے لیے اولاد ہونے کا ﴿۹۱﴾ حالانکہ نہیں ہے یہ شان رحمٰن کی کہ وہ بنائے کسی کو بیٹا ﴿۹۲﴾

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ

اِن كُل لُ مَن فِس سَ مَا وَا تِ وَل اَر ضِ اِل لَا.. آ تِر رَح مَا نِ

نہیں ہے کوئی جو ہے آسمانوں میں اور زمین میں مگر پیش ہونے والے ہیں وہ سب رحمٰن کے حضور

عَبْدًا ﴿۹۳﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾ وَكُلُّهُمْ

عَب دَا لَ قَد اَح صَا هُم وَ عَد دَ هُم عَد دَا وَ كُل لُ هُم

عبد کی حیثیت سے ﴿۹۳﴾ یقیناً اس نے احاطہ کر رکھا ہے اُن کا اور شمار کر رکھا ہے اُنہیں گن گن کر ﴿۹۴﴾ اور ان میں سے ہر ایک

اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

آ تِی ہِ يَا وُ مَل قِ يَا مَ ةِ فَر دَا اِن نَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص صَا لِ حَا تِ

حاضر ہو گا اس کے حضور قیامت کے دن اکیلا اکیلا ﴿۹۵﴾ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے نیک کام

سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ

سَ يَج عَ لُ لَ هُ مُر رَح مَا نُ وُد دَا فَ اِن نَ مَا يَس سَر نَا هُ

عنقریب پیدا کر دے گا ان کے لیے رحمٰن (دلوں میں) محبّت ﴿۹۶﴾ درحقیقت یہ جو آسان کیا ہم نے قرآن کو

بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾

بِ لِ سَانِ کَ | لِ تُ بَشْ شِ رَ | بِ ہِی | مُتْ تَ قِی نَ | وَ تُنْ ذِ رَ | بِ ہِی | قَ وْ مَلْ لُدْ دَا

تمہاری زبان میں (نازل کرکے) اس لیے کیا ہے تاکہ خوشخبری دو تم اس کے ذریعہ سے متقیوں کو اور ڈراؤ اس سے ہٹ دھرم لوگوں کو ﴿٩٧﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ

وَ کَمْ | اَہ لَکْ نَا | قَبْ لَ ہُمْ | مِنْ قَرْ نِنْ | ہَلْ | تُ حِسْ سُ | مِنْ ہُمْ | مِنْ اَحَ دِنْ

اور کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے اُن سے پہلے اُمتیں۔ کیا پاتے ہو تم (نام و نشان) اُن میں سے کسی کا

اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

اَوْ تَسْ مَ عُ | لَ ہُمْ | رِکْ زَا

یا سُنتے ہو تم ان کے بارے میں کوئی بھنک ﴿٩٨﴾
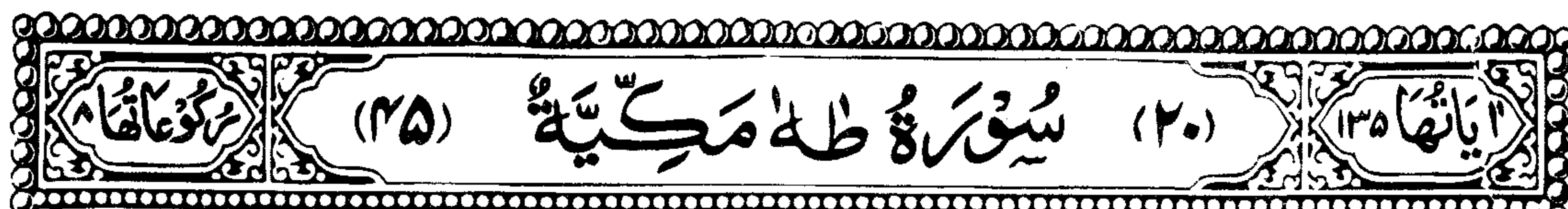
ع ٧ ۔ النصف

آیاتہا ١٣٥ (٢٠) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (٤٥) رکوعاتہا ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِلْ لَاہِ | رَحْ مَا نِ | رَحِی مِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً

طَا ہَا | مَا اَنْ زَلْ نَا | عَ لَی کَلْ | قُرْ آ نَ | لِ تَشْ قَا | اِلْ لَا | تَذْ کِ رَ تَلْ

طا۔ ہا ﴿١﴾ نہیں نازل کیا ہم نے تم پر (اے نبیؐ) یہ قرآن کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ﴿٢﴾ بلکہ یہ تو یاددہانی ہے

لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ

لِ مَنْ یَخْ شَا | تَنْ زِی لَمْ | مِمْ مَنْ | خَ لَ قَلْ | اَرْ ضَ

ہر اس شخص کے لیے جو ڈرے (اللہ سے) ﴿٣﴾ نازل کیا جارہا ہے اس ذات کی طرف سے جس نے پیدا کیا ہے زمین کو

وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾ لَهٗ مَا

وَ سْ سَ مَا وَا تِلْ عُ لَا | اَرْ رَحْ مَا نُ | عَ لَلْ عَرْ شِسْ | تَ وَا | لَ ہُو | مَا

اور بلند آسمانوں کو ﴿٤﴾ وہ رحمٰن (کائنات کے) تختِ سلطنت پر جلوہ فرما ہے ﴿٥﴾ اسی کی مِلک ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ⑥

فِی سْ سَمَاوَاتِ وَمَا فِلْ اَرْضِ وَمَا بَائِنَ هُمَا وَمَا تَحْ تَثْ ثَرَا

ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور جو کچھ ہے ان دونوں کے درمیان اور جو کچھ نیچے ہے مٹی کے ⑥

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ⑦

وَاِنْ تَجْ هَرْ بِلْ قَاوْلِ فَ اِنْ نَ هُو يَعْ لَ مُسْ سِرْرَ وَاَخْ فَا

اور خواہ تم پکار کر کہو اپنی بات (یا.....) سو وہ تو جانتا ہے چپکے سے کہی ہوئی بات بھی اور اس سے زیادہ چھپی ہوئی بھی ⑦

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ⑧ وَهَلْ

اَلْ لَاهُ لَا... اِلَاهَ اِلْ لَا هُو لَ هُلْ اَسْ مَا... ءُ لْ حُسْ نَا وَ هَلْ

وہ اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، اسی کے لیے ہیں سب نام اچھے ⑧ اور کیا

اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑨ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ

اَتَاکَ حَ دِیْ ثُ مُوسَا اِذْ رَآ نَارَنْ فَ قَالَ لِ اَهْ لِ هِمْ كُ ثُو.. اِنْ نِی.. آنَسْ تُ

پہنچی ہے تمہیں کچھ خبر موسیٰؑ کی؟ ⑨ جب دیکھی اُس نے آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے ذرا ٹھہرو بلاشبہ میں نے دیکھی ہے

نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ⑩

نَارَ لْ لَ عَلْ لِی.. آ تِی كُمْ مِنْ هَا بِ قَ بَ سِنْ اَوْ اَ جِ دُ عَ لَنْ نَارِ هُدَا

آگ شاید کہ میں لے آؤں تمہارے لیے اس میں سے کوئی انگارا یا مل جائے مجھے آگ کے پاس رہنمائی ⑩

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ⑪ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ

فَ لَمْ مَا.. اَتَا هَا نُودِ یَ يَا مُوسَا اِنْ نِی.. اَنَ رَبْ بُ کَ فَخْ لَعْ نَعْ لَائِ کَ اِنْ نَ کَ

پھر جب وہ پہنچے وہاں تو پکارا گیا اے موسیٰؑ! ⑪ بے شک میں ہی ہوں تیرا رب پس اُتار دو تم اپنی جوتیاں، بلاشبہ تم

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑫ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ⑬

بِلْ وَادِلْ مُ قَدْ دَسِ طُوَا وَ اَنَخْ تَرْ تُ کَ فَسْ تَ مِعْ لِ مَا يُو حَا

ایک وادیٔ مقدس میں ہو (جس کا نام) طویٰ ہے ⑫ اور میں نے چن لیا ہے تم کو لہٰذا سنو! وہ جو وحی کیا جاتا ہے (تمہاری طرف) ⑬

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ⑭

اِنْ نَ نِی.. اَنَلْ لَاهُ لَا... اِلَاهَ اِلْ لَا... اَنَ فَعْ بُدْ نِی وَ اَقِ مِصْ صَ لَاةَ لِ ذِکْ رِی

بے شک میں ہی اللہ ہوں، نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے پس میری ہی عبادت کرو اور قائم کرو نماز میری یاد کے لیے ⑭

وقف لازم

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخۡفِيۡهَا لِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۢ

اِن نَس سَاعَ ةَ آتِ یَ تُن آ گا دُ اُخ فِی ہا لِ تُج زا کُل لُ نَف سِم

یقیناً قیامت آنے والی ہے۔ مَیں چاہتا ہُوں کہ پوشیدہ رکھوں اس (کے وقت) کو تاکہ بدلہ دیا جائے ہر متنفس کو

بِمَا تَسۡعٰى ⑮ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ

بِ ما تَس عا فَ لا یَ صُد دَن نَ کَ عَن ہا مَل لا یُ× ؤ مِن بِ ہا وَت تَ بَ عَ

اس کی کوشش کا ⑮ سو نہ روک دے تم کو اس (کے فکر) سے کوئی ایسا شخص جو نہ ایمان رکھتا ہو اس پر اور پیروی کرتا ہو

هَوٰىهُ فَتَرۡدٰى ⑯ وَمَا تِلۡكَ بِيَمِيۡنِكَ يٰمُوۡسٰى ⑰ قَالَ

ہَ وَا ہُ فَ تَر دا وَ ما تِل کَ بِ یَ مِی نِ کَ یا مُوسا قَالَ

اپنی خواہشات کی اگر ایسا کیا تو تم ہلاکت میں پڑ جاؤ گے ⑯ اور کیا ہے یہ تمہارے دائیں ہاتھ میں اے موسیٰؑ؟ ⑰ بولے:

هِىَ عَصَاىَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيۡهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ وَلِىَ فِيۡهَا

ہِ یَ عَ صا یَ اَ تَ وَک کَ ءُ عَ لَ یۡ ہا وَ اَ ہُش شُ بِ ہا عَ لا غَ نَ مِی وَ لِ یَ فِی ہا

یہ میری لاٹھی ہے، ٹیک لگاتا ہوں میں اس پر اور پتے جھاڑتا ہوں میں اس سے اپنی بکریوں کے لیے اور میں لیتا ہوں اس سے

مَاٰرِبُ اُخۡرٰى ⑱ قَالَ اَلۡقِهَا يٰمُوۡسٰى ⑲ فَاَلۡقٰىهَا فَاِذَا هِىَ

مَ آ رِ بُ اُخ را قَالَ اَل قِ ہا یا مُوسا فَ اَل قا ہا فَ اِ ذا ہِ یَ

بہت کام اور بھی ⑱ ارشاد ہُوا، پھینکو اُسے اے موسیٰؑ! ⑲ سو پھینک دیا اسے موسیٰؑ نے تو یکایک ہو گئی وہ

حَيَّةٌ تَسۡعٰى ⑳ قَالَ خُذۡهَا وَلَا تَخَفۡ ۥ سَنُعِيۡدُهَا سِيۡرَتَهَا الۡاُوۡلٰى ㉑

حَا یۡ یَ تُن تَس عا قَالَ خُذ ہا وَ لا تَ خَف سَ نُ عِی دُ ہا سِی رَ تَ ہَل اُولا

ایک سانپ جو دوڑ رہا تھا ⑳ ارشاد ہُوا: پکڑ لو اُسے اور ڈرو نہیں، لوٹائے دیتے ہیں ہم ابھی اسے اس کی پہلی حالت میں ㉑

وَاضۡمُمۡ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ اٰيَةً اُخۡرٰى ㉒

وَض مُم یَ دَ کَ اِ لا جَ نا حِ کَ تَخ رُج بَ ئِی ضا...ءَ مِن غَ ئِی رِ سُو...ءِ ن آ یَ تَن اُخ را

اور دبالو اپنا ہاتھ اپنی بغل میں، نکلے گا وہ چمکتا ہُوا بغیر کسی تکلیف کے ___ یہ نشانی ہے دوسری ㉒

لِنُرِيَكَ مِنۡ اٰيٰتِنَا الۡكُبۡرٰى ㉓ اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ

لِ نُ رِ یَ کَ مِن آ یا تِ نَل کُب را اِذ ہَب اِ لا فِر عَ وۡ نَ اِن نَ ہُو

(دی گئی ہے تمہیں) اس لیے کہ ہم دکھانے والے ہیں تم کو اپنی نشانیاں بڑی بڑی ㉓ جاؤ فرعون کے پاس بے شک وہ

طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾

طَغَا قَالَ رَبْ بِش رَح لِی صَدرِی وَیَس سِر لِی.. آم رِی

سرکش ہو گیا ہے ﴿٢٤﴾ عرض کیا: اے میرے مالک! کھول دے میرا سینہ ﴿٢٥﴾ اور آسان کردے میرے لیے میرا کام ﴿٢٦﴾

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا

وَح لُل عُق دَتَم مِل لِسانی یَف قَ ہُو قَاوْلِی وَج عَل لِی وَزِی رَ

اور کھول دے گرہ میری زبان کی ﴿٢٧﴾ تاکہ سمجھ سکیں لوگ میری بات ﴿٢٨﴾ اور مقرّر کردے میرے لیے ایک وزیر

مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾

مِ مِن اَہ لِی ہَارُونَ اَخِی اُش دُد بِہِی.. اَز رِی

میرے کنبے سے ﴿٢٩﴾ یعنی ہارونؑ کو جو میرا بھائی ہے ﴿٣٠﴾ مضبوط کردے تو اس کے ذریعہ سے میرے ہاتھ ﴿٣١﴾

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ

وَاَش رِک ہُ فِی.. آم رِی کَای نُ سَب بِ حَ کَ کَ ثِی رَا وَنَذ کُ رَ کَ

اور شریک کردے تو اس کو میرے کام (نبوت) میں ﴿٣٢﴾ تاکہ تسبیح کریں ہم تیری کثرت سے ﴿٣٣﴾ اور ذکر کریں ہم تیرا

كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ

کَ ثِی رَا اِن نَ کَ کُن تَ بِ نَا بَ صِی رَا قَالَ قَد اُو تِی تَ

بہت زیادہ ﴿٣٤﴾ بے شک ہے تو ہمارے (حالات پر) نگران ﴿٣٥﴾ ارشاد ہوا: مطمئن رہو منظور کرلی گئی ہے

سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ

سُ×ل کَ یَامُوسَا وَلَ قَد مَ نَن نَا عَ لَای کَ مَر رَ تَن اُخ رَا اِذ اَوْحَای نَا.. اِلَا.. اُم مِ کَ

تمہاری درخواست اے موسیٰؑ! ﴿٣٦﴾ اور یقیناً احسان کیا ہم نے تم پر دوسری بار ﴿٣٧﴾ جب بتائی ہم نے تیری ماں کو

مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ

مَا یُوحَا اَنِق ذِ فِی ہِ فِت تَابُوتِ فَق ذِ فِی ہِ فِل یَم مِ فَل یُل قِ ہِل

یہ بات جو بیان کی جارہی ہے ﴿٣٨﴾ "کہ رکھ دو اسے صندوق میں پھر ڈال دو صندوق کو دریا میں تو پھینک دے گا اُسے

الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً

یَم مُ بِس سَا حِ لِ یَ×خُذ ہُ عَ دُو وُل لِی وَعَ دُو وُل لَہ وَاَل قَای تُ عَ لَای کَ مَ حَب بَ تَم

دریا ساحل پر اور اُٹھالے گا اُسے (ایک شخص) جو ہے میرا دشمن اور اس کا دشمن" اور طاری کردی میں نے تم پر محبت

وقف لازم

مِنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ

مِن نی — وَل تُص نَ عَ — عَ لَا عَا ئِی نی — اِذْ — تَم شِی.. — اُخ تُ ک — فَ تَ قُو لُ — ہَل

اپنی طرف سے — تاکہ پرورش پاؤ تم میری نگرانی میں ﴿٣٩﴾ (پھر وہ وقت) جبکہ چل رہی تھی تمہاری بہن اور اُس نے کہا تھا کیا

اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ

اَدُل لُ کُم — عَ لَا مَئیں — یَک فُ لُہ — فَ رَ جَع نَا کَ — اِلَا..اُم مِ کَ — کَا ئی

مَیں پتہ دُوں تمہیں ایسے شخص کا جو اس کی پرورش کرے؟ اور اس طرح لوٹا دیا ہم نے تمہیں تمہاری ماں کے پاس تاکہ

تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۬ؕ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ

تَ قَر رَ — عَا ئِی نُ ہا — وَلَا تَح زَن — وَ قَ تَل تَ — نَف سَن — فَ نَج جَا ئِی نَا کَ — مِ نَل غَم مِ

ٹھنڈی ہوں اُس کی آنکھیں اور تاکہ نہ غمگین ہو۔ اور قتل کر دیا تھا تم نے ایک شخص کو پھر نجات دلائی تھی ہم نے تمہیں اس پھندے سے

وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۬ ثُمَّ جِئْتَ

وَ فَ تَن نَا کَ — فُ تُو نَن — فَ لَ بِث تَ — سِ نی نَ — فی..آہ لِ مد یَ نَ — ثُم مَ جِ × تَ

اور آزمایا تھا ہم نے تمہیں طرح طرح کی آزمائشوں سے، پھر ٹھہرے رہے تم کئی سال اہلِ مدین کے پاس، پھر اب تم آ گئے ہو

عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ

عَ لَا قَ دَ رِیں — یا مُو سا — وَص طَ نَع تُ کَ — لِ نَف سی — اِذ ہَب — اَن تَ — وَ اَ خُو کَ

تقدیر میں طے شدہ وقت پر اے موسیٰؑ! ﴿٤٠﴾ اور بنا لیا ہے میں نے تم کو اپنے کام کے لیے ﴿٤١﴾ جاؤ تم اور تمہارا بھائی

بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾

بِ آ یا تی — وَ لَا تَ نِ یا — فِی ذِک رِی — اِذ ہَ با.. — اِلَا فِر عَا وْن — اِن نَ ہُو — طَ غَا

میری نشانیاں لے کر اور نہ سُستی کرنا میرے ذکر میں ﴿٤٢﴾ جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس کیونکہ وہ سرکش ہو گیا ہے ﴿٤٣﴾

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾ قَالَا

فَ قُو لَا — لَ ہُو — قَا وْ لَل — لَا ئِی یِ نَل — لَ عَل لَ ہُو — یَ تَ ذَک کَ رُ — اَو یَخ شا — قا لَا

اور کرنا تم دونوں اس سے بات نرمی سے، شاید کہ وہ نصیحت پکڑے یا ڈر جائے ﴿٤٤﴾ عرض کیا ان دونوں نے

رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ

رَب بَ نا.. — اِن نَ نا — نَ خا فُ — آئیں — یَف رُ طَ — عَ لَا ئی نا.. — آوْ آئیں یَط غا — قا لَ — لَا تَ خا فا..

اے ہمارے مالک! یقیناً ہمیں اندیشہ ہے کہ کہیں زیادتی کرے ہم پر یا حد سے بڑھ جائے ﴿٤٥﴾ ارشاد ہوا: مت ڈرو تم

اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا

اِن نَ نِی مَ عَ کُ مَا.. اَس مَ عُ وَ اَ رَا فَ × تِ یَاہُ فَ قُو لَا.. اِن نَا

یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں (ہر بات) سُن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں ﴿۴۶﴾ لہٰذا جاؤ تم اُس کے پاس اور کہو واقعہ یہ ہے کہ ہم

رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ

رَ سُو لَا رَب بِ کَ فَ اَر سِل مَ عَ نَا بَ نِی.. اِس رَا...ءِی لَ وَلَا تُ عَذ ذِب ہُم قَد

دونوں ہیں پیغمبر تیرے رب کے بس تو بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو اور نہ عذاب دے انہیں۔ بے شک

جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾

رِج × نَا کَ بِ آ یَ تِم مِر رَب بِک وَس سَ لَا مُ عَ لَا مَ نِت تَ بَ عَل ہُ دَا

ہم لے کر آئے ہیں تیرے پاس نشانی تیرے رب کی طرف سے۔ اور سلامتی ہے اس کے لیے جس نے پیروی کی ہدایت کی ﴿۴۷﴾

اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۴۸﴾ قَالَ

اِن نَا قَد اُو حِ یَ اِلَا ی نَا.. اَن نَل عَ ذَا بَ عَ لَا مَن کَذ ذَ بَ وَ تَ وَل لَا قَا لَ

یہ حقیقت ہے کہ وحی کی گئی ہے ہم پر کہ عذاب اُسے ہوگا جو جھٹلائے گا اور منہ موڑے گا ﴿۴۸﴾ فرعون نے کہا،

فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ

فَ مَر رَب بُ کُ مَا یَا مُو سَا قَا لَ رَب بُ نَل لَ ذِی.. اَع طَا کُل لَ شَا ئِی ءِن خَل قَ ہُو

اچھا کون ہے تم دونوں کا رب اے موسیٰ؟ ﴿۴۹﴾ موسیٰ نے کہا، ہمارا رب وہ ہستی ہے جس نے عطا فرمائی ہر چیز کو اس کی ساخت

ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ

ثُم مَ ہَ دَا قَا لَ فَ مَا بَا لُل قُ رُو نِل اُو لَا قَا لَ عِل مُ ہَا عِن دَ رَب بِی

پھر راستہ بتایا ﴿۵۰﴾ فرعون نے کہا، اچھا کیا معاملہ ہوگا پہلی قوموں کے ساتھ ﴿۵۱﴾ موسیٰ نے کہا، اس کا علم میرے رب کے پاس

فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿۵۲﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

فِی کِ تَاب لَا یَ ضِل لُ رَب بِی وَلَا یَن سَا اَل لَ ذِی جَ عَ لَ لَ کُ مُل اَر ضَ

درج ہے ایک کتاب میں، نہ چوکتا ہے میرا رب اور نہ بھولتا ہے ﴿۵۲﴾ وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو

مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۭ فَاَخْرَجْنَا

مَہ دَا وَّ وَ سَ لَ کَ لَ کُم فِی ہَا سُ بُ لَا وَّ وَ اَن زَ لَ مِ نَس سَ مَا...ءِ مَا...ءً فَ اَخ رَج نَا

بچھونا اور بنائے اس نے تمہارے لیے اس میں راستے اور برسایا آسمان سے پانی۔ پھر نکالے ہم نے

بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

بِ ہٖی.. اَزْوَاجَم مِن نَ بَاتِن شَت تَا کُ لُو وَ رعَاوْ اَن عَامَ کُم اِن نَ فِی ذَا لِ کَ

اس کے ذریعہ سے جوڑے جوڑے طرح طرح کی نباتات کے ﴿۵۳﴾ کھاؤ اور چراؤ اپنے مویشیوں کو۔ بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۵۴﴾ ع مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا

لَ آ یَا تِل لِ اُلِن نُ ہَا مِن ہَا خَ لَق نَا کُم وَ فِی ہَا

بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ عقل کے لیے ﴿۵۴﴾ اسی (زمین میں) سے پیدا کیا ہے ہم نے تمہیں اور اسی (زمین) میں

نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ

نُ عِی دُکُم وَ مِن ہَا نُخ رِ جُ کُم تَا رَ تَن اُخ رَا وَ لَ قَد اَ رَ اَی نَاہُ

واپس لوٹائیں گے ہم تمہیں اور اسی میں سے نکالیں گے ہم تمہیں دوبارہ ﴿۵۵﴾ اور یقیناً دکھلائیں ہم نے اُسے

اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا

آ یَا تِ نَا کُل لَ ہَا فَ کَذ ذَ بَ وَ اَ بَا قَا لَ اَ ج × ت نَا لِ تُخ رِ جَ نَا

اپنی نشانیاں ساری لیکن اُس نے جھٹلایا اور انکار کیا ﴿۵۶﴾ کہنے لگا: کیا آیا ہے تو ہمارے پاس اس لیے کہ نکال دے تو ہمیں

مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ

مِن اَر ضِ نَا بِ سِح رِ کَ یَا مُو سَا فَ لَ نَ × تِ یَن نَ کَ بِ سِح رِ م مِث لِ ہِی

ہماری سرزمین سے اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰؑ؟ ﴿۵۷﴾ سو لائیں گے ہم بھی تمہارے مقابلہ کے لیے جادو اسی قسم کا

فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾

فَج عَل بَا یْ نَ نَا وَ بَا یْ نَ کَ مَا وْ عِ دَ ل لَا نُخ لِ فُ ہُو نَح نُ وَ لَا.. اَن تَ مَ کَا نَن سُ وَا

لہٰذا متعین کرلو ہمارے اور اپنے درمیان ایک خاص دن کہ نہ خلاف ورزی کریں اُس کی ہم اور نہ تم ایک کھلے میدان میں ﴿۵۸﴾

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ

قَا لَ مَا وْ عِ دُکُم یَا وْ مُز زِی نَ ۃِ وَ اَ یْن یُح شَ رَ ن نَا سُ ضُ حَا فَ تَ وَل لَا فِر عَا وْ نُ

موسیٰؑ نے کہا، تم سے طے شدہ وقت جشن کا دن ہے اور اکٹھے کیے جائیں لوگ دن چڑھے ﴿۵۹﴾ سو لوٹ گیا فرعون

فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ

فَ جَ مَ عَ کَا یْ دَ ہُو ثُم مَ آ تَا قَا لَ لَ ہُم مُو سَا وَ ا یْ لَ کُم

اور جمع کرنے لگا اپنی تدابیر پھر (مقابلہ کے لیے) آموجود ہوا ﴿۶۰﴾ کہا: ان سے موسیٰؑ نے اے شامت کے مارو!

لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ

لَا تَف تَ رُو عَ لَل لَاہِ کَ ذِ بَن فَ یُس حِ تَ کُم بِ عَ ذَاب وَ قَد خَاب

نہ گھڑو تم اللہ کے بارے میں جھوٹ ورنہ وہ ستیاناس کر دے گا تمہارا ایک سخت عذاب سے اور یقیناً نامراد ہوا

مَنِ افْتَرٰى ۝۶۱ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۝۶۲ قَالُوْٓا

مَ نِف تَ رَا فَ تَ نَا زَ عُو.. اَم رَ ہُم بَی نَ ہُم وَ اَ سَر رُ نَن نَج وَا قَالُو..

وہ جس نے جھوٹ گھڑا ۝۶۱ یہ سن کر جھگڑنے لگے وہ اپنے معاملہ میں آپس میں اور چپکے چپکے کرنے لگے مشورے ۝۶۲ کہنے لگے

اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا

اِن ہَا ذَا نِ لَ سَا حِ رَا نِ یُ رِی دَا نِ اَن یُّخ رِ جَا کُم مِن اَر ضِ کُم بِ سِح رِ ہِ مَا

یقیناً یہ دونوں ضرور جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں کہ نکال دیں تم کو تمہاری سرزمین سے اپنے جادو کے زور سے

وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۝۶۳ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ

وَ یَذ ہَ بَا بِ طَ رِی قَ تِ کُ مُل مُث لَا فَ اَج مِ عُو کَی دَ کُم ثُم مَ × تُو صَف فَا

اور مٹا دیں تمہارے طریق زندگی کو جو مثالی ہے ۝۶۳ لہٰذا اکٹھی کر لو اپنی تمام تدابیر پھر آ جاؤ صف باندھ کر۔

وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ۝۶۴ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ

وَ قَد اَف لَ حَل یَو مَ مَ نِس تَع لَا قَالُو یَا مُو سَا.. اِم مَا.. اَن تُل قِ یَ وَ اِم مَا..

حقیقت یہ ہے کہ فلاح اس کی ہو گی آج جو جیت گیا ۝۶۴ انہوں نے کہا: اے موسیٰؑ! یا تو تم پھینکو یا

اَنْ تَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۝۶۵ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ

اَن تَ کُو نَ اَو وَ لَ مَن اَل قَا قَالَ بَل اَل قُو فَ اِ ذَا حِ بَا لُ ہُم وَ عِ صِی یُ ہُم

ہم ہوں پہلے پھینکنے والے ۝۶۵ موسیٰؑ نے کہا: نہیں تم ہی پھینکو تو یکایک اُن کی رسیاں اور اُن کی لاٹھیاں

يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝۶۶ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً

یُ خَی یَ لُ اِ لَی ہِ مِن سِح رِ ہِم اَن نَ ہَا تَس عَا فَ اَو جَ سَ فِی نَف سِ ہِی خِی فَ تَم

محسوس ہونے لگیں موسیٰؑ کو اُن کے جادو کے اثر سے گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں ۝۶۶ پس محسوس کیا اپنے دل میں ایک طرح کا خوف

مُّوْسٰى ۝۶۷ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝۶۸ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ

مُو سَا قُل نَا لَا تَ خَف اِن نَ کَ اَن تَل اَع لَا وَ اَل قِ مَا فِی یَ مِی نِ کَ

موسیٰؑ نے ۝۶۷ ہم نے کہا نہ ڈرو یقیناً تم ہی غالب رہو گے ۝۶۸ اور پھینکو اس کو جو تمہارے ہاتھ میں ہے،

تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ

تل قف سما صَ نَ عُو اِن نَ سما صَ نَ عُو کا ئِ دُ ساحِر وَ لا یُف لِ حُس

وہ نگل جائے گا اس کو جو اُنھوں نے بنایا ہے واقعہ یہ ہے کہ جو کچھ اُنھوں نے بنایا ہے وہ فریب ہے جادوگر کا اور نہیں کامیاب ہو سکتا

السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا

ساحِ رُ حا ئِ ثُ آتا فَ اُل قِ یَس سَ حَ رَ ةُ سُج جَ دَن قالو.. آ مَن نا

جادوگر خواہ جس شان سے آئے وہ ﴿٦٩﴾ سو گرا دیے گئے سارے جادوگر سجدے میں اور پکار اُٹھے ایمان لائے ہم

بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ

بِ رب بِ ہارُون وَ مُوسا قال آ مَن تُم لَ ہُو قب لَ اَن آ ذَ نَ

ربِ ہارونؑ و موسیٰؑ پر ﴿٧٠﴾ فرعون نے کہا: ایمان لے آئے تم اس پر قبل اس کے کہ میں اجازت دُوں

لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ

لَ کُم اِن نَ ہُو لَ کَ بی رُ کُ مُل لَ ذی عَل لَ مَ کُ مُس سِح ر فَ لَ اُقط طِ عَن نَ

تمھیں (اس کی)؟ یقیناً وہی تمھارا گرو ہے جس نے سکھائی ہے تمھیں جادوگری سو ضرور کٹوائے دیتا ہوں میں

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ

آئ دِ یَ کُم وَ آر جُ لَ کُم مِن رِخ لا فِی اُوں وَ لَ اُصل لِ بَن نَ کُم فِی جُ ذُو عِن نَخ لِ

تمھارے ہاتھ اور تمھارے پاؤں مخالف سمتوں سے اور ضرور سُولی چڑھواتا ہوں تم کو کھجور کے تنوں پر

وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ

وَ لَ تَع لَ مُن نَ آئ یُ نا.. آشد دُ عَ ذا باؤں وَ آب قا قالو لَن نُ × ثِ رَ کَ

اور خوب جان لوگے تم کہ ہم دونوں میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے ﴿٧١﴾ اُنھوں نے کہا: ہرگز نہیں ترجیح دے سکتے ہم تجھے

عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ

عَ لا ما جا...ءَ نا مِ نَل بَا ئِ یِ نات وَل لَ ذی فَ طَ رَ نا فَق ضِ ما.. آن تَ قاض

اس پر جو آ گئی ہیں ہمارے سامنے روشن نشانیاں اور اس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا ہے سو کر لے جو تو کر سکتا ہے۔

اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا

اِن نَ ما تق ضی ہاذِ ہِل حَ یا تَد دُن یا اِن نا.. آ مَن نا بِ رب بِ نا لِ یَغ فِ رَ لَ نا

اور تُو تو بس فیصلہ کر سکتا ہے اس دُنیاوی زندگی کا ﴿٧٢﴾ یقیناً ہم تو ایمان لے آئے اپنے رب پر تاکہ وہ معاف کر دے

خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾

خ طا یا نا   وَ مَا..   آک رہ تَ نا عَ لا ئی ہِ   م نَس سح ر   وَل لاہُ   خا ئی رُوں   وَ آب قا

ہماری خطائیں اور یہ جرم جس پر مجبور کیا تھا تو نے ہمیں یعنی جادوگری اور اللہ ہی ہے سب سے اچھا اور ہمیشہ رہنے والا ﴿٧٣﴾

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۗ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا

اِن اَن ہُو   مَئیں   ئی × تِ   رب ب ہُو   مُج رِمَن   فَ اِن اَن   لَ ہُو   جَ ہَن نَم   لا ئی مُوتُ   فی ہا

واقعہ یہ ہے کہ جو حاضر ہوگا اپنے رب کے حضور مجرم بن کر تو بے شک اُس کے لیے ہے جہنم۔ نہ مرے گا وہ اس میں

وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ

وَلا ئح یا   وَ مَئیں   ئی × تِ ہی   مُ × مِ نَن   قَد عَ مِ لَص   صا لِ حاتِ   فَ اُلا...ءِ ک

اور نہ جیے گا ﴿٧٤﴾ اور جو حاضر ہوگا اس کے حضور ایمان کے ساتھ اس طرح کہ کیے ہوں گے اس نے نیک کام سو یہی لوگ ہیں کہ

لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

لَ ہُ مُد   دَ رَ جا تُل   عُ لا   جَن نا تُ   عَد نِن   تَج رِی   مِن تَح تِ ہَل   اَن ہا رُ

ہیں اُن کے لیے درجے بلند ﴿٧٥﴾ باغات سدابہار کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ

خا لِ دی نَ   فی ہا   وَ ذا لِ ک   جَ زا...ءُ   مَن   تَ زَک کا   وَ لَ قَد   اَو حائی نا..

وہ ہمیشہ رہیں گے اُن میں اور یہ بدلہ ہے اس شخص کا جس نے پاکیزگی اختیار کی ﴿٧٦﴾ اور یقیناً ہم ہی نے وحی کی

اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ

اِلا مُو سا..   اَن اَس رِ   بِ عِ با دِی   فَض رِب   لَ ہُم   طَ رِی قَن   فِل بَح رِ

موسیٰ کو کہ چل پڑو راتوں رات لے کر میرے بندوں کو۔ پھر (عصا) مار کر بنا دو ان کے لیے ایک راستہ سمندر میں

يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

ئی بَ سَل   لا تَ خا فُ   دَ رَ کَاوں   وَلا تَخ شا   فَ اَت بَ عَ ہُم   فِر عَاوْ نُ

خشک، نہ ڈر ہو تم کو پکڑے جانے کا اور نہ خوف ہو تمہیں (ڈوبنے کا) ﴿٧٧﴾ سو پیچھے لگ گیا اُن کے فرعون

بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ

بِ جُ نُو دِ ہی   فَ غَ شِ یَ ہُم   مِ نَل یَم مِ   ما   غَ شِ یَ ہُم   وَ اَ ضَل لَ   فِر عَاوْ نُ

اپنے لشکر کے ساتھ تو ڈھانپ لیا ان کو سمندر نے جیسا کہ ڈھانپنے کا حق تھا ﴿٧٨﴾ اور گمراہ کیا فرعون نے

قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝٧٩ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ

قاؤم ہو وَ ما ہَ دا یا بَ نی.. اِس را... ءی لَ قَد اَن جَ ئی نا کُم مِن عَ دُو وِ کُم

اپنی قوم کو اور نہ کی کوئی رہنمائی ۝٧٩ اے بنی اسرائیل! یقیناً ہم نے نجات دی تمہیں تمہارے دشمنوں سے

وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝٨٠

وَ وا عَد نا کُم جا نِ بَط طو رِل آ ئی مَ نَ وَ نَز زَل نا عَ لَا ئی کُ مُل مَن نَ وَس سَل وا

اور وقتِ حاضری مقرر کیا تھا تمہارے لیے طور کی دائیں جانب اور اُتارا ہم نے تم پر من اور سلویٰ ۝٨٠

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ

کُ لو مِن طَ ئی یِ با تِ ما رَ زَق نا کُم وَ لا تَط غَ ؤ فی ہِ فَ یَ حِل لَ عَ لَا ئی کُم

(اور کہا) کھاؤ وہ پاکیزہ چیزیں جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو اور نہ سرکشی کرنا اس کے معاملہ میں ورنہ ٹوٹ پڑے گا تم پر

غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ۝٨١ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ

غَ ضَ بی وَ ما ئیں یَح لِل عَ لَا ئی ہِ غَ ضَ بی فَ قَد ہَ وا وَ اِن نی لَ غَف فا رُ

میرا غضب اور وہ شخص کہ جس پر ٹوٹا میرا غضب، یقیناً وہ ہلاک ہو گیا ۝٨١ اور بے شک میں غفار ہوں

لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝٨٢ وَمَآ

ل لِ مَن تا بَ وَ آ مَ نَ وَ عَ مِ لَ صا لِ حَن ثُم مَہ تَ دا وَ ما..

اس شخص کے حق میں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے اچھے کام پھر چلتا رہا سیدھی راہ ۝٨٢ اور کیا چیز

اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ۝٨٣ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ

اَ عْ جَ لَ کَ عَن قاؤ مِ کَ یا مو سا قا لَ ہُم اُ لا... ءِ عَ لا.. آ ثَ ری وَ عَ جِل تُ

پہلے لے آئی تجھے تیری قوم سے اے موسیٰؑ؟ ۝٨٣ عرض کیا: وہ آ رہے ہیں میرے پیچھے اور جلد حاضر ہو گیا ہوں میں

اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ۝٨٤ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ

اِ لَا ئی کَ رَب بِ لِ تَر ضا قا لَ فَ اِن نا قَد فَ تَن نا قاؤ مَ کَ

تیرے حضور اے میرے مالک! تاکہ تو خوش ہو جائے ۝٨٤ فرمایا: اچھا تو واقعہ یہ ہے کہ فتنہ میں مبتلا کر دیا ہے ہم نے تمہاری قوم کو

مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝٨٥ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ

مِم بَع دِ کَ وَ اَ ضَل لَ ہُ مُس سا مِ ری یُ فَ رَ جَ عَ مو سا.. اِ لا قاؤ مِ ہی غَض با نَ

تمہارے پیچھے اور گمراہ کر دیا ہے اُنہیں سامری نے ۝٨٥ سو لوٹے موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف غصّے میں بھرے ہوئے

اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ

آ سِ فا | قا لَ | یا قاؤم | اَلَم یَ عِدکُم | رَب بُ کُم | وَع دَن حَ سَ نا | اَف طَا لَ

غمگین، فرمایا: اے میری قوم! کیا نہیں وعدہ کیا تھا تم سے تمہارے رب نے ایک اچھا وعدہ؟ یا پھر طویل ہوگئی تھی

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

عَ لَا ئی کُ مُل | عَہ دُ | اَم اَ رَت تُم | اَ ئیں یَ حِل لَ | عَ لَا ئی کُم | غَ ضَ بُم | مِر رَب بِ کُم

تم پر مدت یا چاہتے تھے تم کہ آ پڑے تم پر غضب تمہارے رب کا

فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ

فَ اَخ لَف تُم | مَا وْ عِ دِی | قا لو | ما.. اَخ لَف نا | مَا وْ عِ دَ کَ

اور اسی لیے خلاف کیا تم نے مجھ سے کیے ہوئے وعدے کے؟ ﴿۸۶﴾ انہوں نے کہا: نہیں خلاف کیا ہم نے تیرے وعدے کے

بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ

بِ مَل کِ نا | وَ لَا کِن نا | حُم مِل نا.. | اَو زَا رَم | مِن زی نَ تِل قَا وْ م | فَ قَ ذَف نا ہا | فَ کَ ذَا لِ کَ

اپنے اختیار سے بلکہ ہوا یہ کہ لد گیا تھا ہم پہ بوجھ لوگوں کے زیورات کا سو ہم نے اُسے اُتار پھینکا اور اسی طرح

اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ

اَل قَس | سا مِ رِی یُ | فَ اَخ رَ جَ | لَ هُم | عِج لَن جَ سَ دَ | لَ لَ هُو | خُ وَا رُن

(کچھ) ڈالا سامری نے بھی ﴿۸۷﴾ پھر نکال لایا اُن کے سامنے بچھڑے کا سا دھڑ جس میں سے گائے کی آواز نکلتی تھی

فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۚ فَنَسِيَ ﴿۸۸﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ

فَ قا لو | ہا ذَا.. | اِلَا ہُ کُم | وَ اِلَا ہُ موسا | فَ نَ سی | اَ فَ لَا یَ رَا وْ نَ

سو وہ کہنے لگے یہی ہے تمہارا معبود اور موسیٰؑ کا معبود بھی۔ لیکن وہ (اسے) بھول گیا ﴿۸۸﴾ کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ

اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ ع

اَل لَا یَر جِ عُ | اِلَا ئی ہِم | قَا وْ لَا وْ | وَ لَا یَم لِ کُ | لَ ہُم | ضَر رَا وْ | وَ لَا نَف عا

یہ بھی کہ نہیں جواب دیتا وہ ان کو کسی بات کا اور نہیں اختیار رکھتا ان کو نقصان پہنچانے اور نہ نفع پہنچانے کا ﴿۸۹﴾

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ

وَ لَ قَد | قا لَ | لَ ہُم | ہا رُو نُ | مِن قَب لُ | یا قاؤم | اِن نَ ما | فُ تِن تُم

اور یقیناً کہا تھا اُن سے ہارونؑ نے اس سے پہلے اے میری قوم! اصل بات یہ ہے کہ تم فتنے میں پڑ گئے ہو

بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا

بِہٖ وَاِنَّ رَب بَ کُ مُر رَح مَانُ فَت تَ بِ عُونِی وَاَطِی عُو.. اَم رِی قَالُو

اس کی وجہ سے اور بے شک تمہارا رب رحمٰن ہے تو میری پیروی کرو اور مانو میرا حکم ﴿۹۰﴾ انہوں نے کہا:

لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ

لَن نَب رَحَ عَ لَائِ ہِ عَاکِ فِی نَ حَت تَا یَر جِ عَ اِلَائِ نَا مُوسَا قَالَ یَا ہَارُونُ

ہم تو رہیں گے مشغول اسی کی پرستش میں حتیٰ کہ لوٹ آئیں ہمارے پاس موسیٰؑ ﴿۹۱﴾ موسیٰؑ نے کہا: اے ہارونؑ!

مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ

مَا مَ نَ عَ کَ اِذ رَآئَی تَ ہُم ضَل لُو آل لَا تَت تَ بِ عَن

کس چیز نے روکا تمہیں جب دیکھا تھا تم نے انہیں کہ وہ گمراہ ہو رہے ہیں ﴿۹۲﴾ اس بات سے کہ تم میری پیروی نہ کرو۔

اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا

اَف عَ صَائَی تَ اَم رِی قَالَ یَب نَ ءُ م مَ لَا تَا × خُذ بِ لِح یَ تِی وَلَا

تو کیا تم نے خلاف ورزی کی میرے حکم کی؟ ﴿۹۳﴾ ہارونؑ نے کہا: اے میرے ماں جائے! نہ پکڑیے میری ڈاڑھی اور نہ

بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

بِ رَ × رَسِی اِن نِی خَ شِی تُ اَن تَ قُولَ فَر رَق تَ بَائِی نَ بَ نِی..اِس رَا...ءِی لَ

میرے سر کے بال۔ میں ڈر گیا تھا اس بات سے کہ تم کہو گے "تفرقہ ڈال دیا تم نے درمیان بنی اسرائیل کے

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾ قَالَ بَصُرْتُ

وَلَم تَر قُب قَاؤ لِی قَالَ فَ مَا خَط بُ کَ یَا سَامِ رِی یُ قَالَ بَ صُر تُ

اور نہیں پاس کیا تم نے میری بات کا" ﴿۹۴﴾ کہا موسیٰؑ نے: کیا معاملہ ہے تیرا اے سامری؟ ﴿۹۵﴾ اس نے کہا: میں نے دیکھی تھی

بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ

بِ مَا لَم یَب صُ رُو بِ ہِی فَ قَ بَض تُ قَب ضَ تَم مِن آ ثَ رِر رَسُو لِ فَ نَ بَذ تُ ہَا وَکَ ذَا لِ کَ

وہ چیز جو انہیں نظر نہ آئی تو اٹھا لی میں نے مٹھی بھر (مٹی)، فرشتہ کے نقشِ قدم کی اور اسے ڈال دیا اور اسی طرح

سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ

سَاؤ وَ لَت لِی نَف سِی قَالَ فَذ ہَب فَ اِن نَ لَ کَ فِل حَ یَاۃِ

سمجھایا تھا مجھے میرے نفس نے ﴿۹۶﴾ موسیٰؑ نے کہا: اچھا تو جاؤ یقیناً ہے (سزا) تیرے لیے زندگی بھر

اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ ۚ

اَن تَ قُولَ | لَا مِ سَاسَ | وَ اِن نَ | لَ کَ | مَاوْ عِ دَ | لَ لَن تُخ لَ فَہ

کہ کہتا رہے: "مجھے نہ چھونا" اور بے شک تیرے لیے ایک وقت مقرر ہے (عذاب کا) جو نہ ٹل سکے گا تجھ سے

وَانۡظُرۡ اِلٰۤى اِلٰهِكَ الَّذِىۡ ظَلۡتَ عَلَيۡهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ

وَن ظُر | اِلَا... اِلَاہِ کَل | لَ ذِی ظَل تَ عَ لَائی ہِ | عَاکِ فَا | لَ نُ حَر رِ قَن نَ ہُو | ثُم مَ | لَ نَن سِ فَن نَ ہُو

اور ذرا دیکھ اپنے اس خدا کو کہ کرتا رہا تھا تو جس کی عبادت۔ ہم ضرور جلادیں گے اُسے پھر بکھیر دیں گے ہم اُسے

فِى الۡيَمِّ نَسۡفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

فِل یَم مِ | نَس فَا | اِن نَ مَا.. | اِلَاہُ کُم | لَاہُ | لَ ذِی | لَا... اِلَاہَ | اِل لَا | ہُو

سمندر میں ریزہ ریزہ کرکے ﴿۹۷﴾ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا معبود اللہ ہے وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،

وَسِعَ كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿۹۸﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ

وَ سِ عَ | کُل لَ شَائی ءِن | عِل مَا | کَ ذَا لِ کَ | نَ قُص صُ | عَ لَائی کَ | مِن اَم بَا...ءِ

حاوی ہے وہ ہر چیز پر اپنے علم سے ﴿۹۸﴾ اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم تمہارے سامنے (اے نبیؐ) خبریں

مَا قَدۡ سَبَقَ ۚ وَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ مِنۡ لَّدُنَّا ذِكۡرًا ۖ ﴿۹۹﴾ مَنۡ اَعۡرَضَ

مَا قَد سَ بَق | وَ قَد | آ تَائی نَا کَ | مِل لَ دُن نَا | ذِک رَا | مَن | اَع رَضَ

گزرے ہوئے حالات کی اور یقیناً عطا کی ہے ہم نے تمہیں اپنی طرف سے ایک نصیحت (کی کتاب) ﴿۹۹﴾ جس نے منہ موڑا

عَنۡهُ فَاِنَّهٗ يَحۡمِلُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وِزۡرًا ۙ ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهِ ؕ وَسَآءَ

عَن ہُ | فَ اِن نَ ہُو | یَح مِ لُ | یَاوْ مَل قِ یَا مَ ةِ | وِز رَا | خَا لِ دِی نَ | فِی ہِ | وَ سَا...ءَ

اس سے تو یقیناً وہ اٹھائے گا قیامت کے دن بڑا بوجھ (گناہوں کا) ﴿۱۰۰﴾ ہمیشہ رہیں گے ایسے لوگ اسی حالت میں اور بُرا ہوگا

لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ حِمۡلًا ۙ ﴿۱۰۱﴾ يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ وَنَحۡشُرُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ

لَ ہُم | یَاوْ مَل قِ یَا مَ ةِ | حِم لَا | یَاوْ مَ | یُن فَ خُ | فِص صُو رِ | وَ نَح شُ رُ | لْ مُج رِ مِی نَ

اُن کے لیے قیامت کے دن یہ بوجھ ﴿۱۰۱﴾ اُس دن جب پھونکا جائے گا صور اور گھیر لائیں گے ہم مجرموں کو

يَوۡمَئِذٍ زُرۡقًا ۖ ﴿۱۰۲﴾ يَّتَخَافَتُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ

یَاوْ مَ ءِذِن | زُر قَا | یَ تَ خَا فَ تُو نَ | بَائی نَ ہُم | اِل لَ بِث تُم

اس دن (اس حالت میں) کہ اُن کی آنکھیں پتھرائی ہوئی ہوں گی ﴿۱۰۲﴾ باتیں کریں گے چپکے چپکے آپس میں "کہ نہیں رہے تم (دُنیا میں)،

اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً

اِل لَا عَش رَا نَحْ نُ اَعْ لَ مُ بِ مَا يَ قُو لُو نَ اِذْ يَ قُو لُ اَمْ ثَ لُ هُمْ طَ رِی قَ تَن

مگر کوئی دس دن" ﴿١٠٣﴾ ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کیا باتیں کریں گے؟ جب کہے گا وہ جو اُن میں سب سے بہتر اندازہ لگانے والا ہوگا

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا

اِل لَ بِث تُم اِل لَا یَاوْ مَا وَ یَس ءَ لُو نَ کَ عَ نِل جِ بَا لِ فَ قُل یَن سِ فُ ہَا

کہ نہیں رہے ہو تم (دنیا میں)، مگر ایک دن ﴿١٠٤﴾ اور وہ پوچھتے ہیں تم سے پہاڑوں کے متعلق سو کہو ریزہ ریزہ کرکے اڑا دے گا ان کو

رَبِّیْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰی فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا ﴿١٠٧﴾

رَب بِی نَس فَا فَ یَ ذَ رُ ہَا قَا عَن صَف صَ فَا لَا تَ رَا فِی ہَا عِ وَ جَاوْ وَ لَا.. اَم تَا

میرا رب مکمل طور پر ﴿١٠٥﴾ اور کر چھوڑے گا زمین کو چٹیل میدان ﴿١٠٦﴾ نہ دیکھے گا تو اس میں کوئی بل اور نہ کوئی سلوٹ ﴿١٠٧﴾

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ

یَاوْ مَ ءِ ذِیں یَت تَ بِ عُو نَد دَا عِ یَ لَا عِ وَ جَ لَہ وَ خَ شَ عَ تِل

اس دن پیچھے پیچھے چلیں گے سب لوگ پکارنے والے کے (اس طرح) کہ ذرا بھی اکڑ نہیں دکھا سکیں گے اور پست ہو جائیں گی

الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا

اَص وَا تُ لِر رَح مَا نِ فَ لَا تَس مَ عُ اِل لَا ہَم سَا یَاوْ مَ ءِ ذِل لَا تَن فَ عُش شَ فَا عَ ةُ اِل لَا

آوازیں رحمٰن کے حضور، نہ سنے گا تو مگر کھسر پھسر ﴿١٠٨﴾ اس دن نہ فائدہ دے گی شفاعت مگر

مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِیَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا

مَن اَ ذِ نَ لَ ہُر رَح مَا نُ وَ رَ ضِ یَ لَ ہُو قَاوْ لَا یَع لَ مُ مَا

اُسے جس کے لیے اجازت دے رحمٰن اور پسند کرے اس کا بولنا ﴿١٠٩﴾ جانتا ہے وہ ان باتوں کو بھی جو

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

بَا ئِن اَی دِی ہِم وَ مَا خَل فَ ہُم وَ لَا یُ حِی طُو نَ بِ ہِی عِل مَا

انسانوں کے سامنے ہیں اور ان کو بھی جو اُن کے پیچھے ہیں اور نہیں احاطہ کر سکتے سب مل کر بھی اس کا اپنے علم سے ﴿١١٠﴾

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ

وَ عَ نَ تِل وُ جُو ہُ لِل حَا ئِی یِل قَا ئِی یُوم وَ قَد خَا بَ مَن

اور (اس دن) جھک جائیں گے عاجزی کے ساتھ سب چہرے حی و قیوم کے آگے اور یقیناً نامراد ہوگا وہ جو

حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ

اُٹھائے ہوئے ہوگا بوجھ ظلم کا ﴿۱۱۱﴾ اور جس نے کیے ہوں گے نیک اعمال اور وہ مومن بھی ہوگا تو اُسے نہ خوف ہوگا

ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

کسی قسم کے ظلم کا اور نہ حق تلفی کا ﴿۱۱۲﴾ اور اسی طرح نازل کی ہے ہم نے یہ کتاب "قرآن" عربی زبان میں

وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ

اور طرح طرح سے دُہرایا ہے ہم نے اس میں تنبیہات کو شاید کہ لوگ پرہیزگار بن جائیں یا پیدا کرے یہ ان میں

ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

سمجھ بوجھ ﴿۱۱۳﴾ پس بلند و برتر ہے اللہ، بادشاہ حقیقی، اور مت جلدی کرو قرآن پڑھنے میں اس سے پہلے کہ

يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَلَقَدْ

پوری پہنچے تم تک اُس کی وحی اور دُعا کرو اے میرے مالک! زیادہ عطا کر مجھے علم ﴿۱۱۴﴾ اور یقیناً

عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ ع

ایک حکم دیا تھا ہم نے آدمؑ کو اس سے پہلے لیکن وہ بھول گیا اور نہ پایا ہم نے اس میں عزم ﴿۱۱۵﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ

اور (یاد کرو) جب کہا تھا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدمؑ کو تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے۔

اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا

اس نے انکار کیا ﴿۱۱۶﴾ تو ہم نے کہا اے آدمؑ! بے شک یہ دُشمن ہے تیرا اور تیری بیوی کا، سو نہ نکلوا دے تم دونوں کو

مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾

مِنَلْ جَن نَ ةِ فَ تَش قَا اِن نَ لَ كَ اَل لَا تَ جُوعَ فِي ہَا وَلَا تَع رَا

جنّت سے اور پڑ جاؤ تم مصیبت میں ﴿۱۱۷﴾ یقیناً تمہیں یہ آسائش حاصل ہے کہ نہ بھوکے رہتے ہو تم یہاں اور نہ ننگے رہتے ہو ﴿۱۱۸﴾

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ

وَ اَن نَ كَ لَا تَظ مَ ءُ فِي ہَا وَلَا تَض حَا فَ وَس وَ سَ اِلَا ئِ ہِش شَا ئِي طَا نُ قَا لَ

اور یقیناً یہ بھی کہ تم نہ پیاسے رہتے ہو یہاں اور نہ دھوپ ستاتی ہے تم کو ﴿۱۱۹﴾ پھر بہلایا اُس کو شیطان نے، کہا

يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا

يَا۔۔ آ دَ مُ ہَل اَ دُل لُ كَ عَ لَا شَ جَ رَ تِل خُل دِ وَ مُل كِل لَا يَب لَا فَ اَ كَ لَا

اے آدمؑ! کیا میں بتاؤں تمہیں ایسا درخت جس سے (ملتی ہے) ابدی زندگی اور سلطنتِ لازوال ﴿۱۲۰﴾ تو کھالیا ان دونوں نے

مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ز

مِن ہَا فَ بَ دَت لَ ہُ مَا سَو آ تُ ہُ مَا وَ طَ فِ قَا يَخ صِ فَا نِ عَ لَا ئِ ہِ مَا مِن وَّ رَ قِل جَن نَ ةِ

اس میں سے تو کھل گئے اُن کے سامنے ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو جنّت کے پتوں سے ـــ

وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ

وَ عَ صَا۔۔ آ دَ مُ رَب بَ ہُو فَ غَ وَا ثُم مَج تَ بَاهُ رَب بُ ہُو فَ تَا بَ عَ لَا ئِ ہِ

گویا کہ نافرمانی کی آدمؑ نے اپنے رب کی اور بھٹک گئے ﴿۱۲۱﴾ پھر برگزیدہ کیا اس کو اس کے رب نے اور توبہ قبول فرمائی اُس کی

وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ج فَاِمَّا

وَ ہَ دَا قَا لَہ بِ طَا مِن ہَا جَ مِي عَم بَع ضُ كُم لِ بَع ضِن عَ دُوو فَ اِم مَا

اور اُسے ہدایت بخش دی ﴿۱۲۲﴾ ارشاد ہُوا: اُتر جاؤ تم دونوں یہاں سے سب کے سب۔ (اور رہو گے تم) ایک دوسرے کے دشمن پھر اگر

يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى ۵ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾

يَ x تِ يَن نَ كُم مِن نِي ہُ دَن فَ مَ نِت تَ بَ عَ ہُ دَا يَ فَ لَا يَ ضِل لُ وَلَا يَش قَا

آئے تمہارے پاس جو ضرور آئے گی میری طرف سے ہدایت۔ تو جو پیروی کرے گا میری ہدایت کی وہ نہ تو بھٹکے گا اور نہ بدبخت ہو گا ﴿۱۲۳﴾

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ

وَ مَن اَع رَ ضَ عَن ذِك رِي فَ اِن نَ لَ ہُو مَ عِي شَ تَن ضَن كَا وَ نَح شُ رُ ہُو

اور جو منہ موڑے گا میری کتاب ہدایت سے تو یقیناً ہوگی اس کے لیے تنگ و ترش زندگی اور اٹھائیں گے ہم اُسے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾

يَاؤْمَلْ قِيَامَةِ آعْ مَا قَالَ رَبْ بِ لِمَ حَ شَرْتَ نِي.. آعْ مَا وَقَدْ كُنْ تُ بَ صِیْ رَا

روزِ قیامت اندھا ﴿۱۲۴﴾ وہ کہے گا اے میرے مالک! کیوں اٹھایا ہے تو نے مجھے اندھا جبکہ تھا میں آنکھوں والا ﴿۱۲۵﴾

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾

قَالَ كَ ذَالِ كَ اَتَتْ كَ آيَاتُ نَا فَ نَ سِیْ تَ هَا وَكَ ذَالِ كَلْ يَاؤْمَ تُنْ سَا

ارشاد ہوگا ایسے ہی جیسے آئی تھیں تمہارے پاس ہماری نشانیاں سو بھلا دیا تھا تو نے انہیں اور اسی طرح آج بھلا دیا جائے گا تجھے ﴿۱۲۶﴾

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

وَكَ ذَالِ كَ نَجْ زِي مَنْ اَسْ رَفْ وَلَمْ يُ × مِنْ بِ آيَاتِ رَبْ بِهٖ وَلَ عَ ذَابُلْ آخِ رَةِ

اور ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ہم ہر اس شخص کو جو حد سے بڑھ جاتا ہے اور نہیں ایمان لاتا اپنے رب کی آیات پر۔ اور یقیناً عذابِ آخرت

اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

اَشَدْ دُ وَاَبْ قَا اَفَ لَمْ يَهْ دِ لَ هُمْ كَمْ اَهْ لَكْ نَا قَبْ لَ هُمْ

ہے زیادہ سخت اور زیادہ دیر رہنے والا ﴿۱۲۷﴾ تو کیا پھر نہیں رہنمائی ملی ان کو (اس بات سے کہ) کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے

مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾ ع

مِنَلْ قُ رُو نِ يَمْ شُو نَ فِي مَ سَا كِ نِ هِمْ اِنْ نَ فِي ذَالِ كَ لَ آ يَا تِلْ لِ اُو لِنْ نُ هَا

قومیں کہ چل رہے ہیں یہ اُن کی بستیوں میں۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ عقل کے لیے ﴿۱۲۸﴾

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾ ط

وَلَاوْ لَا كَ لِ مَ تُنْ سَ بَ قَتْ مِرْ رَبْ بِ كَ لَ كَانَ لِ زَا مَاوْ وَاَجَ لُمْ مُ سَمْ مَا

اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو طے ہو چکی تھی پہلے ہی تمہارے رب کی طرف سے تو ضرور چکا دیا جاتا ان کا فیصلہ اور (فیصلے کا) ایک وقت بھی مقرر ہے ﴿۱۲۹﴾

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ

فَصْ بِرْ عَ لَا مَا يَ قُو لُو نَ وَسَبْ بِحْ بِ حَمْ دِ رَبْ بِ كَ قَبْ لَ طُ لُو عِشْ شَمْ سِ وَقَبْ لَ غُ رُو بِ هَا

سو صبر کیجیے ان کی باتوں پر اور تسبیح کیجیے اپنے رب کی حمد کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے،

وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾

وَمِنْ آنَا...ءِلْ لَائِ لِ فَ سَبْ بِحْ وَاَطْ رَا فَنْ نَ هَارِ لَ عَلْ لَ كَ تَرْ ضَا

اور رات کے اوقات میں بھی پھر تسبیح کیجیے (اس کی) اور دن کے کناروں پر بھی یہی وہ طریقہ ہے، جس سے ممکن ہے تمہیں خوشی حاصل ہو ﴿۱۳۰﴾

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ

وَلَا تَ مُد دَن اَن عَا نَی کَ اِلَا مَا مَت تَع نَا بِ ہِی.. اَز وَا جَم مِن ہُم زَه رَتَل

اور نہ آنکھ اُٹھا کر دیکھو تم اس کی طرف جو سازوسامان (دنیوی) دیا ہے ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو جو شان وشوکت ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَاْمُرْ

حَ يَا تِد دُن يَا لِ نَف تِ نَ ہُم فِی ہ وَ رِز قُ رَب بِ کَ خَا ئی رُوں وَ آب قَا وَ × مُر

دُنیاوی زندگی کی۔ تاکہ آزمائش کریں ہم ان کی اُس سے۔ اور تیرے رب کا دیا ہُوا رزق ہے بہتر اور باقی رہنے والا ﴿۱۳۱﴾ اور حکم دو

اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْــَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ

آہ لَ کَ بِص صَ لَا ةِ وَص طَ بِر عَ لَا ئی ہَا لَا نَس ءَ لُ کَ رِز قَا نَح نُ نَر زُ قُک

اپنے گھر والوں کو نماز کا اور پابند رہو خود بھی اس کے۔ نہیں مانگتے ہم تم سے رزق۔ (بلکہ) ہم تو رزق دیتے ہیں تمہیں۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوْا لَوْ لَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَ

وَل عَا قِ بَ ةُ لِت تَق وَا وَ قَا لُو لَا وْ لَا ئی × تی نَا بِ آ یَ تِم مِر رَب بِہ آ وَ

اور انجام کی بھلائی تقویٰ سے ہے ﴿۱۳۲﴾ اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں لاتا یہ شخص ہمارے سامنے کوئی معجزہ اپنے رب کی طرف سے۔ کیا

لَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾ وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ

لَم تَ × تِ ہِم بَا ئی ئِ نَ ةُ مَا فِص صُ حُ فِل اُو لَا وَ لَاوْ آن نَا.. آہ لَک نَا ہُم

نہیں آگیا اُن کے پاس واضح بیان ان (تعلیمات) کا جو پہلی کتابوں میں تھیں ﴿۱۳۳﴾ اور اگر کہیں ہم نے ہلاک کر دیا ہوتا ان کو

بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ

بِ عَ ذَا بِم مِن قَب لِ ہِی لَ قَا لُو رَب بَ نَا لَا وْ لَا.. اَر سَل تَ اِلَا ئی نَا رَسُو لَن فَ نَت تَ بِ عَ

کسی عذاب سے اس سے پہلے تو ضرور کہتے یہ اے ہمارے مالک! کیوں نہیں بھیجا تو نے ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم پیروی اختیار کر لیتے

اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ

آ یَا تِ کَ مِن قَب لِ آن ان ذِل لَ وَ نَخ زَا قُل کُل لُم مُ تَ رَب بِ صُن فَ تَ رَب بَ صُو

تیری آیات کی اس سے پہلے کہ ہم ذلیل وخوار ہوتے ﴿۱۳۴﴾ کہہ دو! ہر ایک منتظر ہے (اپنے نتیجہ کا) سو تم بھی انتظار کرو

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾

فَ سَ تَع لَ مُو نَ مَن آص حَا بُص صِ رَا طِس سَ وِی ئِ وَ مَ نِہ تَ دَا

سو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون ہیں سیدھی راہ پر (چلنے والے) اور کون ہیں ہدایت یافتہ ﴿۱۳۵﴾

(۲۱) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ (۷۳)

اٰيَاتُهَا ۱۱۲ رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا هِر رَح مَا نِر رَحِيْم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۱﴾

اِق تَ رَب لِن نَا سِ حِ سَا بُ هُم وَ هُم فِي غَف لَ تِم مُع رِضُون

قریب آگیا ہے انسانوں کے حساب کا وقت اور وہ پڑے ہوئے ہیں غفلت میں منہ موڑے ہوئے ﴿۱﴾

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ

مَا يَأ تِي هِم مِن ذِك رِم مِر رَب بِ هِم مُح دَ ثِن اِل لَس تَ مَ عُو هُ وَ هُم

نہیں آتی ہے ان کے پاس کوئی نئی نصیحت اُن کے رب کی طرف سے مگر وہ اُسے سُنتے ہیں اس طرح جیسے

يَلْعَبُوْنَ ﴿۲﴾ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ

يَل عَ بُون لَا هِ يَ تَن قُ لُو بُ هُم وَ اَ سَر رُن نَج وَ لَل لَ ذِي نَ ظَ لَ مُو

کھیل رہے ہوں ﴿۲﴾ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اُن کے دل اور چپکے چپکے سرگوشیاں کرتے ہیں یہ ظالم۔

هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۳﴾

هَل هَا ذَا.. اِل لَا بَ شَ رُم مِث لُ كُم اَ فَ تَأ × تُو نَس سِح رَ وَ اَن تُم تُب صِ رُون

کہ نہیں ہے یہ شخص مگر ایک بشر تم جیسا۔ کیا تم پھنس جاؤ گے جادو میں آنکھوں دیکھتے؟ ﴿۳﴾

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۴﴾

قَا لَ رَب بِي يَع لَ مُل قَا وَ لَ فِس سَ مَا....ءِ وَل اَر ضِ وَ هُ وَ س سَ مِي عُل عَ لِي م

رسولؐ نے کہا: میرا رب جانتا ہے ہر بات کو آسمانوں میں ہو یا زمین میں اور ہے وہ سب کچھ سُننے والا اور جاننے والا ﴿۴﴾

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ

بَل قَا لُو..اَض غَا ثُ اَح لَا مِم بَ لِف تَ رَا هُ بَل هُ وَ شَا عِر

بلکہ انہوں نے تو یہ بھی کہا کہ (یہ قرآن) پراگندہ خواب ہیں بلکہ (یہ بھی کہا) کہ گھڑ لایا ہے یہ اسے بلکہ یہ شخص شاعر ہے۔

فَلْيَأْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٥﴾

فل یَ×تِ نا بِ آیَ تِن کَ ما.. اُرسِ لَل اَوْوَ لُون

اچھا (اگر یہ رسول ہے) تو اُسے چاہیے کہ لائے ہمارے سامنے کوئی نشانی جیسے کہ بھیجے گئے تھے (معجزوں کے ساتھ) پہلے رسُول ﴿٥﴾

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾

ما.. آمَ نَت قَب لَ ہُم مِن قَر یَ تِن اَہ لَک نا ہا اَ فَ ہُم یُ×مِ نُون

(معجزے دیکھ کر بھی) ایمان نہ لائی اُن سے پہلے کوئی بستی (نتیجہ یہ ہوا) ہم نے اُسے ہلاک کر دیا۔ تو کیا یہ ایمان لائیں گے؟ ﴿٦﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا

وَ ما.. اَر سَل نا قَب لَ کَ اِل لَا رِجا لَن نُو حی.. اِلَا ئِ ہِم فَس ءَ لُو..

اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے (جس کو بھی بھیجا) مگر وہ آدمی ہی تھے کہ وحی کیا کرتے تھے ہم اُن کی طرف تو پوچھ لو

اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧﴾ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ

اَہ لَذ ذِک رِ اِن کُن تُم لَا تَع لَ مُون وَ ما جَ عَل نا ہُم جَ سَ دَ ل لَا یَ×کُ لُو نَط

اہلِ کتاب سے اگر تم نہیں جانتے ﴿٧﴾ اور نہ دیا تھا ہم نے اُنہیں کوئی ایسا جسم کہ نہ کھاتے ہوں

الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ

طَ عا مَ وَ ما کا نُو خا لِ دی ن ثُم مَ صَ دَق نا ہُ مُل وَع دَ

کھانا اور نہ تھے وہ ہمیشہ زندہ رہنے والے بھی ﴿٨﴾ پھر (دیکھ لو) سچے کر دکھائے ہم نے اُن سے کیے ہوئے وعدے

فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٩﴾ لَقَدْ

فَ اَن جَا یْ نا ہُم وَ مَن نَ شا...ءُ وَ اَہ لَک نَل مُس رِ فی ن لَ قَد

اور نجات دی ہم نے اُنہیں اور اُن کو بھی جن کو چاہا ہم نے (نجات دینا) اور ہلاک کر دیا ہم نے حد سے گزر جانے والوں کو ﴿٩﴾ بے شک

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾ ع ١ وَكَمْ

اَن زَل نا.. اِلَا ئِ کُم کِ تا بَن فی ہِ ذِک رُ کُم اَ فَ لَا تَع قِ لُون وَ کَم

نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب جس میں تمہارا ہی ذکر ہے، کیا پھر بھی سمجھتے نہیں ہو تم؟ ﴿١٠﴾ اور کتنی ہی

قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿١١﴾

قَ صَم نا مِن قَر یَ تِن کا نَت ظا لِ مَ تاؤں وَ اَن شَ×نا بَع دَ ہا قَاؤ مَن آ خَ ری ن

پیس ڈالیں ہم نے ایسی بستیاں جو تھیں ظالم اور اُٹھایا ہم نے ان کے بعد دوسری قوموں کو ﴿١١﴾

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا

ف لم ما.. اَحَس سو بَ×س نا.. اِذا ہم من ہا یَر کُ ضُون لا تَر کُ ضُو وَر جِ عُو..

پھر جب آتا دیکھا انھوں نے ہمارا عذاب تو وہ وہاں سے بھاگنے لگے ﴿۱۲﴾ (ہم نے کہا) مت بھاگو تم اور لوٹ آؤ

اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ

اِلا سا.. اُت رِف تُم فی ہِ وَ مَ ساک نِ کُم لَ عَل لَ کُم تُس ءَ لُون قالو یا وائی لَ نا..

طرف اپنے عیش و آرام کے اور اپنے گھروں کے شاید کہ اب بھی کوئی تمہارا پُرسانِ حال ہو ﴿۱۳﴾ وہ کہنے لگے ہماری کم بختی

اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا

اِن نا کُن نا ظا لِ می ن ف ما زا لَت تِل کَ دَع وا ہُم حَت تا جَ عَل نا ہُم حَ صی دَن

کہ ہم ہی تھے ظالم ﴿۱۴﴾ پھر رہی یہی اُن کی پکار یہاں تک کہ بنا دیا ہم نے اُنہیں کٹی ہوئی کھیتی

خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾

خا م دی ن وَ ما خَ لَق نَس سَ ما.. ءَ وَل اَرضَ وَ ما بَائی نَ ہُ ما لا ع بی ن

اور بجھی ہوئی آگ (کی مانند) ﴿۱۵﴾ اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ﴿۱۶﴾

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾

لَو اَ رَد نا.. اَن نَت تَ خِ ذَ لَہ وَ ل لَت تَ خَذ نا ہُ مِل لَ دُن نا.. اِن کُن نا فا ع لی ن

اگر بنانا ہوتا ہمیں کھیل تماشا تو بناتے اُسے ہم اپنے ہی پاس سے۔ اگر کہیں ہوتے ہم ایسا کرنے والے ﴿۱۷﴾

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ

بَل نَق ذِف بِل حَق قِ عَ لَل با طِ لِ فَ یَد مَ غُ ہو فَ اِذا ہُ وَ زا ہِق

بلکہ ہم تو چوٹ لگاتے ہیں حق سے باطل پر جو اس کا بھیجا نکال دیتا ہے اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے مٹ جاتا ہے۔

وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

وَ لَ کُ مُل وائی لُ مِم ما تَ صِ فُون وَ لَ ہُو مَن فِس سَ ما وا تِ وَل اَرض

اور تمہارے لیے تباہی ہے ان باتوں کی وجہ سے جو تم بناتے ہو ﴿۱۸﴾ اور وہی مالک ہے اُن کا جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں۔

وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

وَ مَن عِن دَ ہو لا یَس تَک بِ رُون عَن عِ با دَ تِ ہی وَ لا یَس تَح سِ رُون

اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں، وہ نہیں تکبّر کرتے اس کی عبادت کرنے سے اور نہ تھکتے ہیں ﴿۱۹﴾

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝٢٠ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً

یُ سَب بِ حُونَ اَلّ لَ ئی لَ وَن نَ ہَا رَ لَا یَف تُ رُون اَ مت تَ خَ ذُو.. آ لِ ہَ تَم

تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں اس کی شب و روز اور دم نہیں لیتے ہیں ۝٢٠ کیا ٹھہرا رکھے ہیں اُنہوں نے کچھ معبود

مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝٢١ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ

مِ نَل اَر ضِ ہُم یُن شِ رُون لَو کَا نَ فی ہِ مَا.. آ لِ ہَ تُن اِل لَل لَا ہُ

زمین سے جو (مُردوں کو زندہ کرکے) اُٹھا کھڑا کرتے ہوں؟ ۝٢١ اگر ہوتے زمین و آسمان میں کچھ خدا اللہ کے سوا

لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝٢٢

لَ فَ سَ دَ تَا فَ سُب حَا نَل لَا ہِ رَب بِل عَر شِ عَم مَا یَ صِ فُون

تو فساد برپا ہو جاتا ان میں سو پاک ہے اللہ جو مالک ہے عرش کا اُن باتوں سے جو یہ بناتے ہیں ۝٢٢

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ۝٢٣ اَمِ اتَّخَذُوْا

لَا یُس ءَ لُ عَم مَا یَف عَ لُ وَ ہُم یُس ءَ لُون اَ مت تَ خَ ذُو

نہیں پوچھا جاسکتا اس سے اس کے کاموں کے بارے میں جبکہ یہ سب جوابدہ ہیں (اس کے حضور) ۝٢٣ کیا اُنہوں نے بنا رکھے ہیں

مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ

مِن دُو نِ ہی.. آ لِ ہَہ قُل ہَا تُو بُر ہَا نَ کُم ہَا ذَا ذِک رُ مَم مَ عِ یَ

اللہ کے سوا دوسرے خدا، کہو لاؤ تم اپنی دلیل۔ یہ (کتاب) نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو میرے ساتھ ہیں

وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ

وَ ذِک رُ مَن قَب لی بَل اَک ثَ رُ ہُم لَا یَع لَ مُو نَل حَق قَ فَ ہُم

اور نصیحت ہے ان کے لیے بھی جو مجھ سے پہلے تھے۔ مگر ان میں سے اکثر بے خبر ہیں حقیقت سے اسی لیے وہ

مُّعْرِضُوْنَ ۝٢٤ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ

مُع رِ ضُون وَ مَا.. اَر سَل نَا مِن قَب لِ کَ مِر رَ سُو لِن اِل لَا نُو حی.. اِ لَا ئی ہِ

منہ موڑے ہوئے ہیں ۝٢٤ اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول مگر وحی بھیجتے رہے ہیں ہم اس کے پاس

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝٢٥ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا

اَن نَ ہُو لَا.. اِ لَا ہَ اِل لَا.. اَ نَ فَع بُ دُون وَ قَا لُت تَ خَ ذَ رر رَح مَا نُ وَ لَ دَن

یہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے، سو میری ہی عبادت کرو ۝٢٥ اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ رکھتا ہے رحمٰن اولاد،

سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لَا یَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ

سُب حانَہ بَل عِ بادُ م ُک رَمُون لا یَس بِ قُون ہُو بِل قاوْ ل

پاک ہے وہ (اس سے)۔ بلکہ وہ (رسول) تو بندے ہیں، جنہیں عزت دی گئی ہے ﴿۲۶﴾ نہیں پہل کرتے اس کے حضور بولنے میں

وَهُمْ بِاَمْرِهٖ یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَہُم بِ اَم رِہی یَع مَلُون یَع لَ مُ مَا بائِ نَ اَئ دِی ہِم وَ مَا خَل فَ ہُم

اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ﴿۲۷﴾ وہ جانتا ہے ہر وہ بات جو ہے سامنے اُن کے اور وہ بھی جو ہے ان کے پیچھے

وَلَا یَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی وَهُمْ مِّنْ خَشْیَتِهٖ

وَلا یَش فَ عُونَ اِل لا لِ مَ نِر تَ ضَا وَہُم مِن خَش یَ تِ ہی

اور نہیں سفارش کرتے وہ مگر اس کی جس کے لیے پسند کرے اللہ (سفارش کو) اور وہ اس کے خوف سے

مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ یَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّیْۤ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِیْهِ

مُش فِ قُون وَ مَئی یَ قُل مِن ہُم اِن نی... اِلا ہُم مِن دُو نِہی فَ ذَا لِ کَ نَج زی ہِ

ڈرے رہتے ہیں ﴿۲۸﴾ اور جو کوئی کہے ان میں سے کہ میں بھی معبود ہوں اللہ کے سوا تو اُسے سزا دیں گے ہم

جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ

جَ ہَن نَم کَ ذَا لِ کَ نَج زِ ظ ظَا لِ مِی ن اَوَ لَم یَ رَ ل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو.. اَن نَس سَ ما وَات

جہنم کی۔ ایسی ہی سزا دیتے ہیں ہم ظالموں کو ﴿۲۹﴾ کیا نہیں دیکھا ان کافروں نے کہ آسمان

وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ

وَل اَرْض کَا نَ تَا رَت قَن فَ فَ تَق نَا ہُما وَ جَ عَل نَا م نَل ما...ءِ کُل لَ شَا ئِن حَا ئی

و زمین تھے دونوں باہم ملے ہوئے پھر ہم نے اُنہیں جدا کیا اور پیدا کی ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز۔

اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ

اَ فَ لا ئ ُ م نُون وَ جَ عَل نا فِل اَرْض رَ وَا سِ یَ اَن تَ مِی دَ بِ ہِم

تو کیا پھر یہ ایمان نہیں لائیں گے؟ ﴿۳۰﴾ اور جما دیے ہم نے زمین میں (پہاڑوں کے لنگر) کہ کہیں ڈھلک نہ جائے انہیں لے کر

وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ

وَ جَ عَل نا فِی ہا فِ جا جَن سُ بُ لَل لَ عَل لَ ہُم یَہ تَ دُون وَ جَ عَل نَس سَ ما...ءَ

اور بنائے ہم نے ان میں کھلے راستے تاکہ وہ اپنا راستہ پالیں ﴿۳۱﴾ اور بنایا ہم نے آسمان کو

سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ

سَق فَم مَح فُو ظَا | وَہُم | عَن آیاتِ ہَا | مُع رِضُون | وَہُوَ | لل لَ ذِی | خَ لَ قَل

محفوظ چھت۔ پھر بھی وہ اس (کائنات) کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿۳۲﴾ اور وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَا جَعَلْنَا

لَ ائی لَ | وَن ان ہَا رَ | وَش شَم سَ | وَل قَ مَر | کُل لُن | فِی فَ لَ کِیں | یَس بَ حُون | وَ مَا جَ عَل نَا

رات کو اور دن کو اور سورج کو اور چاند کو سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں ﴿۳۳﴾ اور نہیں رکھی ہم نے

لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾ كُلُّ

لِ بَ شَ رِ | م من قَب لِ کَل | خُل دَ | اَ فَ ءِ | م مِت تَ | فَ ہُ مُل | خَا لِ دُون | کُل لُ

کسی بشر کے لیے تم سے پہلے بھی، ہمیشہ کی زندگی، پھر کیا اگر تم مر گئے تو یہ ہمیشہ جیتے رہیں گے؟ ﴿۳۴﴾ ہر

نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا

نَف سِن | ذَا... ءِ قَ تُل | مَا وْت | وَ نَب لُو کُم | بِش شَر رِ | وَل خَا ئی رِ | فِت نَہ | وَ اِ لَا ئی نَا

جاندار کو چکھنا ہے مزا موت کا اور ڈالتے ہیں ہم تمہیں برے اور اچھے حالات میں آزمائش کے لیے۔ اور ہماری ہی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ

تُر جَ عُون | وَ اِ ذَا | رَ آ کَل | لَ ذِی نَ | کَ فَ رُو.. | اِیں یت تَ خِ ذُو نَ کَ | اِل لَا | ہُ زُ وَا

تمہیں لوٹ کر آنا ہے ﴿۳۵﴾ اور جب دیکھتے ہیں تم کو یہ لوگ جو کافر ہیں تو اور کچھ نہیں کرتے سوائے اس کے کہ مذاق اڑاتے ہیں۔

اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

آ ہَا ذَ | لل لَ ذِی | یَذ کُ رُ | آ لِ ہَ تَ کُم | وَ ہُم | بِ ذِک رِر رَح مَا نِ

دیکھتے ہیں، کیا یہی ہے وہ شخص جو نام لیتا ہے تمہارے خداؤں کا (برائی سے)؟ اور ان کا حال یہ ہے کہ جب رحمٰن کا ذکر کیا جاتا ہے

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ

ہُم کَا فِ رُون | خُ لِ قَل | اِن سَا نُ | مِن عَ جَل | سَ اُ رِی کُم | آ یَا تِی

تو یہ اس کا بھی انکار کرتے ہیں ﴿۳۶﴾ بنایا گیا ہے انسان جلد بازی سے۔ عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں اپنی نشانیاں

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٣٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾

فَ لَا تَس تَع جِ لُون | وَ یَ قُو لُو نَ | مَ تَا | ہَا ذَل وَع دُ | اِن | کُن تُم | صَا دِ قِی ن

لہٰذا مجھ سے جلدی مت مچاؤ ﴿۳۷﴾ اور کہتے ہیں یہ لوگ آخر کب (پوری) ہو گی یہ دھمکی اگر ہو تم سچے ﴿۳۸﴾

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا

لاَوْ یَعْ لَ مُل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو حی نَ لاَ یَ کُف فُونَ عَاوُں وُجُوہِ ہِ مُن نا رَ وَ لاَ

کاش! جان لیتے یہ لوگ جو کافر ہیں اس وقت (کی کیفیت) کو جب نہ روک سکیں گے یہ اپنے چہروں سے آگ اور نہ

عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾ بَلْ تَأْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ

عَن ظُہُو رِہِم وَ لاَ ہُم یُن صَ رُون بَل تَ×تِی ہِم بَغ تَ تَن فَ تَب ہَ تُ ہُم

اپنی پیٹھوں سے اور نہ اُن کو مدد ملے گی ﴿۳۹﴾ بلکہ آئے گی اِن پر (وہ بلا) اچانک جو بدحواس کر دے گی اُنہیں

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ

فَ لاَ یَس تَ طی عُون رَد دَ ہَا وَ لاَ ہُم یُن ظَ رُون وَ لَ قَ دِ س تُہ زِ ءَ بِ رُس لِم

سو نہ طاقت رکھیں گے یہ اُسے دُور ہٹانے کی اور نہ اُنہیں مہلت ملے گی ﴿۴۰﴾ اور یقیناً مذاق اُڑایا گیا تھا رسولوں کا

مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾ ع

مِن قَب لِ کَ فَ حَاقَ بِل لَ ذِی نَ سَ خِ رُو مِن ہُم مَا کَا نُو بِ ہِی یَس تَہ زِ ءُون

تم سے پہلے بھی تو گھیر لیا اُن لوگوں کو جنہوں نے مذاق اُڑایا تھا اُن کا اس (عذاب) نے جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ﴿۴۱﴾

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ

قُل مَیں یَک لَ ءُ کُم بِل لَائی لِ وَن نَ ہَار مِ نَر رَح مَان بَل ہُم

ان سے پوچھو کون ہے جو بچا سکتا ہو تمہیں رات کو اور دن کو رحمٰن (کی پکڑ) سے (سوائے اس کی رحمت کے)؟ پھر بھی یہ

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ

عَن ذِک رِ رَب بِ ہِم مُع رِضُون اَم لَ ہُم آ لِ ہَ تُن تَم نَ عُ ہُم مِن دُو نِ نَا

اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑ رہے ہیں ﴿۴۲﴾ کیا اُن کے کچھ ایسے خدا ہیں جو اُن کی حمایت کریں ہمارے مقابلہ میں،

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾ بَلْ

لاَ یَس تَ طی عُون نَص رَ اَن فُ سِ ہِم وَ لاَ ہُم مِن نَا یُص حَ بُون بَل

نہیں طاقت رکھتے وہ مدد کرنے کی اپنی بھی اور نہ انہیں ہماری طرف سے تائید حاصل ہے ﴿۴۳﴾ اصل بات یہ ہے کہ

مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ

مَت تَع نَا ہَا...ؤُ لاَ...ءِ وَ آ بَا...ءَ ہُم حَت تَا طَا لَ عَ لَی ہِ مُل عُ مُر اَ فَ لاَ یَ رَ وْن

خوب سامان زندگی دیا ہم نے انہیں اور ان کے آباؤ اجداد کو یہاں تک کہ گزر گیا ان پر ایک زمانہ کیا یہ نہیں دیکھتے

أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾ قُلْ إِنَّمَا

آن نا آن × تِل ارض نن ق ص ہا | مِن اطراف ہا | آف ہُم | غالِبون | قُل | اِن نَ ما..

کہ ہم گھٹاتے چلے آرہے ہیں زمین کو اس کے اطراف سے تو کیا پھر یہ غالب آجائیں گے؟ ﴿۴۴﴾ کہہ دو! حقیقت یہ ہے کہ

أُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنْذَرُونَ ﴿٤٥﴾

اُن ذِرُ کُم | بِل وح یِ | وَلا یَس مَ عُص | صُم مُد | دُعا...ءَ | اِذا ما | یُن ذَرُون

میں متنبہ کر رہا ہوں تم کو وحی کے ذریعے سے اور نہیں سُنا کرتے بہرے پکار کو جب بھی اُنہیں خبردار کیا جاتا ہے (کسی خطرے سے) ﴿۴۵﴾

وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا

وَل ءِ | م مَس سَت ہُم | نَف حَ تُم | مِن ع ذابِ رب بِ ک | لَ یَ قُولُن نَ | یا وَ ای لَ نا.. | اِن نا

اور اگر چھو بھی جائے اُنہیں جھونکا تیرے رب کے عذاب کا تو یہ ضرور چیخ اُٹھیں گے ہائے ہماری کم بختی! یقیناً

كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٤٦﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ

کُن نا | ظالِ مِی ن | وَ ن ضَ عُل | مَ وازی نَل | قِس طَ | لِ یَاوْ مِل قِ یامَ ۃِ | فَ لا تُظ لَ م

ہم ہی تھے ظالم ﴿۴۶﴾ اور رکھیں گے ہم ترازو ٹھیک ٹھیک تولنے والے قیامت کے دن پھر نہ ظلم کیا جائے گا

نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفَىٰ

نَف سُن | شَائی آ | وَ اِن | کان | مِث قال | حَب بَ تِم مِن خَر دَ لِن | آ تائی نا | بِ ہا | وَ کَ فا

کسی جان پر ذرا بھی۔ اور اگر ہوگا کوئی عمل برابر رائی کے دانے کے بھی تو ہم لے آئیں گے اُسے۔ اور کافی ہیں

بِنَا حَاسِبِينَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا

بِ نا | حاسِ بِی ن | وَ ل قد | آتائی نا | مُوسا | وَ ہارُو نَل | فُرقان | وَ ضِ یا...آؤں | وَ ذِک رَ

ہم حساب لینے کو ﴿۴۷﴾ اور یقیناً دے چکے ہیں ہم موسیٰ اور ہارون کو الفرقان (تورات) اور روشنی اور نصیحت

لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾

لِل مُت تَ قِی ن | اَل لَ ذی ن | یَخ شَاوْ نَ | رب بَ ہُم | بِل غائ بِ | وَ ہُم | م مِن سَاعَ ۃِ | مُش فِ قُون

ایسے متقیوں کے لیے ﴿۴۸﴾ جو ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے بے دیکھے اور جنہیں حساب کی گھڑی کا کھٹکا لگا ہُوا ہے ﴿۴۹﴾

وَهَٰذَا ذِكْرٌ مُبَارَكٌ أَنْزَلْنَاهُ ۚ أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ﴿٥٠﴾

وَ ہاذا | ذِک رُ | م مُبارَکُن | اَن زَل ناہ | اَف اَن تُم | لَ ہُو | مُن کِ رُون

اور یہ (قرآن) بھی نصیحت ہے بابرکت، جسے ہم ہی نے نازل کیا ہے تو کیا پھر تم اس (کو قبول کرنے) سے انکاری ہو؟ ﴿۵۰﴾

ع ۴ الربع

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾

وَل قد آتاۓ نا.. اِب راہی مَ رُش دَہو مِن قَب لُ وَکُن نا بِہی عالِ می ن

اور یقیناً دی تھی ہم نے ابراہیمؑ کو ہدایت و دانائی اس سے بھی پہلے اور تھے ہم اس کو خوب جاننے والے ﴿۵۱﴾

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾

اِذ قال لِ اَبی ہِ وَ قَاوْ مِہی ما ہاذِ ہِت تَ ما ثی لُل لَ تی.. اَن تم لَ ہا عاک فون

جب کہا اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کیسی ہیں یہ مورتیاں جن (کی پرستش) پر تم جمے بیٹھے ہو ﴿۵۲﴾

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ

قالو وَجد نا.. آ با... ءَ نا لَ ہا عابِ دی ن قال لَ قد کُن تُم اَن تُم

اُنھوں نے کہا: پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو ان کی عبادت کرتے ہوئے ﴿۵۳﴾ ابراہیمؑ نے کہا: یقیناً تھے تم

وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ

وَ آ با... ءُ کُم فی ضَ لا لِم مُ بی ن قالو.. اَ جِ ءْ تَ نا بِل حَق قِ اَم اَن تَ

اور تمہارے آباؤ اجداد مبتلا کھلی گمراہی میں ﴿۵۴﴾ اُنھوں نے کہا: کیا لائے ہو تم ہمارے پاس سچی بات یا تم

مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ

مِ نَل لاعِ بی ن قال بَر رَب بُ کُم رَب بُس سَ ماوات وَل اَرضِل لَ ذی

مذاق کررہے ہو؟ ﴿۵۵﴾ ابراہیمؑ نے کہا فی الواقع تمہارا رب وہی ہے جو مالک ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اسی نے

فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ

فَ طَ رَ ہُن نَ وَ اَ نا عَ لا ذا لِ کُم مِ نَش شاہِ دی ن وَ تَل لاہِ لَ اَ کی دَن نَ

پیدا کیا ہے اُنھیں اور میں تمہارے سامنے اس کی گواہی دیتا ہوں ﴿۵۶﴾ اور قسم اللہ کی! میں ضرور ایک چال چلوں گا

اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا

اَص نا مَ کُم بَع دَ اَن تُ وَل لو مُد بِ ری ن فَ جَ عَ لَ ہُم جُ ذا ذَن اِل لا

تمہارے بتوں کے ساتھ اس کے بعد کہ تم چلے جاؤ گے پیٹھ پھیر کر ﴿۵۷﴾ سو کر ڈالا اس نے اُنھیں ٹکڑے ٹکڑے سوائے

كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا

کَ بی رَل لَ ہُم لَ عَل لَ ہُم اِلَ ئی ہِ یَر جِ عُون قالو مَن فَ عَ لَ ہاذا

بڑے بت کے اس خیال سے کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ﴿۵۸﴾ کہنے لگے جس نے کیا ہے یہ سلوک

بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى

بِ آلِ ہَ تِ نَا.. اِنَّ نَ ہُو لَ مِ نَظْ ظَا لِ مِی ن قَالُو سَ مِعْ نَا فَ تَا ئِیں

ہمارے خداؤں کے ساتھ یقیناً وہ بڑا ہی ظالم ہے ﴿۵۹﴾ کچھ لوگوں نے کہا، ہم نے سُنا ہے ایک نوجوان کو

يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

یَذْ کُ رُ ہُم یُ قَا لُ لَ ہُو.. اِبْ رَا ہِی م قَالُو فَ × تُو بِ ہِی عَ لَا.. اَعْ یُ نِنْ نَا سِ لَ عَلْ لَ ہُم

جو ذکر کرتا رہا تھا ان کا، نام ہے اس کا ابراہیمؑ ﴿۶۰﴾ کہنے لگے، اچھا تو پکڑ لاؤ اُسے لوگوں کے رُوبرُو تاکہ وہ

يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا

یَشْ ہَ دُون قَالُو.. ءَ اَنْ تَ فَ عَلْ تَ ہَا ذَا بِ آلِ ہَ تِ نَا

مشاہدہ کریں (کہ اس کی کیسی خبر لی جاتی ہے) ﴿۶۱﴾ کہنے لگے، کیا تو نے کی ہے یہ حرکت ہمارے خداؤں کے ساتھ

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْئَلُوْهُمْ اِنْ

یَا.. اِبْ رَا ہِی م قَالَ بَلْ فَ عَ لَ ہُو کَ بِی رُ ہُم ہَا ذَا فَسْ ءَ لُو ہُم اِنْ

اے ابراہیمؑ؟ ﴿۶۲﴾ فرمایا: نہیں بلکہ کیا ہے یہ کام، ان کے اس بڑے نے، سو پوچھ لو اُن سے اگر

كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾

کَا نُو یَنْ طِ قُون فَ رَ جَ عُو.. اِلَا.. اَنْ فُ سِ ہِم فَ قَا لُو.. اِنْ نَ کُم اَنْ تُ مُظْ ظَا لِ مُون

یہ بول سکتے ہیں ﴿۶۳﴾ پھر پلٹے وہ اپنے ضمیر کی طرف اور کہنے لگے (اپنے دل میں) یقیناً تم ہی ظالم ہو ﴿۶۴﴾

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ

ثُمْ مَ نُ کِ سُو عَ لَا رُ ءُو سِ ہِم لَ قَدْ عَ لِمْ تَ مَا ہَا.. ءُ لَا... ءِ یَنْ طِ قُون قَالَ

پھر اُن کی مت پلٹ گئی (اور کہنے لگے) یقیناً تم جانتے ہو ابراہیمؑ کہ یہ بولتے نہیں ہیں ﴿۶۵﴾ ابراہیمؑ نے فرمایا

اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾

اَ فَ تَعْ بُ دُون مِنْ دُو نِلْ لَا ہِ مَا لَا یَنْ فَ عُ کُم شَا ئِ آؤں وَ لَا یَ ضُرْ رُ کُم

سو کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا ان چیزوں کی جو نہ نفع پہنچا سکتی ہیں تمہیں ذرا بھی اور نہ نقصان پہنچا سکتی ہیں تمہیں؟ ﴿۶۶﴾

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا

اُفْ فِلْ لَ کُم وَ لِ مَا تَعْ بُ دُون مِنْ دُو نِلْ لَا ہ اَ فَ لَا تَعْ قِ لُون قَالُو

تف ہے تم پر بھی اور ان پر بھی جن کو پُوجتے ہو تم اللہ کو چھوڑ کر۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۶۷﴾ اُنہوں نے کہا

حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۞ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ

حَرِّقُوْهُ وَنْ صُرُوْ.. آلِ ہَتَ كُم اِن كُن تُم فاعِ لِي ن قُل نا يا نارُ كُو نِي

جلا ڈالو اس کو اور حمایت کرو اپنے خداؤں کی اگر ہو تم کچھ کرنے والے ۞ حکم دیا ہم نے اے آگ! ہو جا

بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۞ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ

بَرْ دَاوْں وَ سَ لَا مَن عَ لَا.. اِب را ہی م وَ آرادُو بِ ہی کَ ئِي دَن فَ جَ عَل ناهُ مُل

ٹھنڈی اور بن جا سلامتی ابراہیم پر ۞ اور ارادہ کیا تھا انہوں نے ابراہیمؑ کے ساتھ بُرائی کرنے کا مگر ہم نے کر دیا اُن کو

الْاَخْسَرِيْنَ ۞ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا

آخ سَ رِي ن وَ نَج جَا ئِي نَاهُ وَ لُو طَن اِلَل اَرْضِ لَ لَتِي بَا رَك نَا فِي ہَا

بُری طرح ناکام ۞ اور بچا کر لے گئے ہم اُسے اور لوطؑ کو اُس سرزمین کی طرف کہ برکتیں رکھی ہیں ہم نے اس میں

لِلْعٰلَمِيْنَ ۞ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا

لِل عَا لَ مِي ن وَ وَ ہَب نَا لَ ہُو.. اِس حَاق وَ يَع قُو ب نَا فِ لَہ وَ كُل لَن جَ عَل نَا

دُنیا والوں کے لیے ۞ اور عطا کیا ہم نے اُسے اسحٰقؑ۔ اور یعقوبؑ بھی مزید برآں۔ اور ہر ایک کو بنایا ہم نے

صٰلِحِيْنَ ۞ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ

صَا لِ حِي ن وَ جَ عَل نَا ہُم اَ ءِ م مَ تَ ئِيں يَه دُو ن بِ اَم رِ نَا وَ اَو حَا ئِي نَا.. اِ لَا ئِي ہِم

صالح ۞ اور بنا دیا ہم نے انہیں ایسے امام جو ہدایت دیتے تھے ہمارے حکم سے اور حکم دیا ہم نے بذریعۂ وحی انہیں

فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۞

فِع لَل خَا ئِي رَاتِ وَ اِ قَا مَص صَ لَاةِ وَ اِي تَا... ءَ زَز كَاه وَ كَا نُو لَ نَا عَا بِ دِي ن

نیک کام کرنے، نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کا۔ اور تھے وہ ہماری عبادت کرنے والے ۞

وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ

وَ لُو طَن آ تَا ئِي نَاهُ حُك مَاوْں وَ عِل مَاوْں وَ نَج جَا ئِي نَاهُ مِ نَل قَر يَ تِل

اور لوطؑ کو بھی (دی تھی ہم نے ہدایت) اور عطا کیا ہم نے اسے حکم اور علم اور نجات دی ہم نے اس کو اس بستی والوں سے

الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۞

لَ لَتِي كَا نَت تَع مَ لُل خَ بَا... ءِ ث اِن نَ ہُم كَا نُو قَا وْ مَ سَا وْ ءِ ن فَا سِ قِي ن

جو کیا کرتے تھے بُرے کام، یقیناً تھے وہ لوگ بہت بُرے اور فاسق ۞

وَاَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۷۵﴾ ع وَنُوْحًا اِذْ نَادٰی

وَ آدْ خَلْ نَاہُ | فِی رَحْ مَ تِ نَا | اِن نَ ہُو مِ نَصْ صَالِ حِی ن | وَ نُو حَن | اِذْ | نَادَا

اور داخل کیا ہم نے لوطؑ کو اپنی رحمت میں یقیناً وہ تھا نیک لوگوں میں سے ﴿۷۵﴾ اور (یاد کرو قصہ) نوحؑ کا، جب اُس نے پکارا تھا (ہمیں)

مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۷۶﴾ ج

مِنْ قَبْ لُ | فَسْ تَ جَبْ نَا | لَ ہُو | فَ نَجْ جَائِی نَاہُ | وَ آہْ لَ ہُو | مِ نَلْ کَرْ بِلْ عَ ظِی م

ان سے پہلے تو قبول کی ہم نے دُعا اس کی اور نجات دلائی اس کو اور اُس کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے ﴿۷۶﴾

وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ

وَ نَ صَرْ نَاہُ | مِ نَلْ قَاوْ مِلْ | لَ ذِی نَ | کَذْ ذَ بُو | بِ آیَاتِ نَا | اِن نَ ہُمْ | کَانُو | قَاوْمَ

اور ہم نے بدلہ لیا اُس کا ان لوگوں سے جنہوں نے جھٹلایا تھا ہماری آیات کو، بے شک وہ تھے لوگ

سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ اِذْ یَحْكُمٰنِ

سَاوْءِ ن | فَ اَغْ رَقْ نَا ہُمْ اَجْ مَ عِی ن | وَ دَاوُودَ | وَ سُ لَائِی مَان | اِذْ | یَحْ کُ مَان

بہت بُرے سو غرق کردیا ہم نے ان سب کو ﴿۷۷﴾ اور (یاد کرو) داؤدؑ اور سلیمانؑ (کا قصہ) جب فیصلہ کر رہے تھے وہ

فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِیْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِیْنَ ﴿۷۸﴾ لا

فِلْ حَرْثِ | اِذْ | نَ فَ شَتْ | فِی ہِ | غَ نَ مُلْ | قَاوْم | وَ کُن نَا | لِ حُکْ مِ ہِمْ | شَاہِ دِی ن

ایک کھیت (کے مقدمے) کا جب جا گھسی تھیں اس میں بکریاں لوگوں کی اور تھے ہم اُن کے فیصلے پر نگران ﴿۷۸﴾

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَیْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ؗ وَّسَخَّرْنَا

فَ فَہْ ہَمْ نَا ہَا | سُ لَائِی مَان | وَ کُلْ لَن | آتَائِی نَا | حُکْ مَاوْ | وَ عِلْ مَاوْ | وَ سَخْ خَرْ نَا

اور سمجھا دیا ہم نے اس کا (صحیح فیصلہ) سلیمانؑ کو اور دونوں کو ہی عطا کی تھی ہم نے قوّتِ فیصلہ اور علم اور مسخر کر دیا تھا ہم نے

مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ یُسَبِّحْنَ وَالطَّیْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِیْنَ ﴿۷۹﴾

مَ عَ دَاوُودَ | ل رِ جِ بَال | یُ سَبْ بِحْ نَ | وَطْ طَائِی ر | وَ کُن نَا | فَاعِ لِی ن

داؤدؑ کے ساتھ پہاڑوں کو جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی۔ اور تھے ہم ہی (یہ سب) کرنے والے ﴿۷۹﴾

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ

وَ عَلْ لَمْ نَاہُ | صَنْ عَ تَ لَ بُو سِل | لَ کُمْ | لِ تُحْ صِ نَ کُمْ | مِمْ بَ × سِ کُمْ | فَ ہَلْ

اور سکھا دی تھی ہم نے اُسے صنعتِ زرہ سازی تمہارے لیے تاکہ وہ بچائے تمہیں ایک دوسرے کی مار سے، پھر کیا

اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ

اَن تُم | شَاکِ رُون | وَلِ سُ لَ ئ مَا نَر | رِیحَ عَا صِ فَ تَن | تَج رِی | بِ اَم رِ ہِی..

ہو تم (ہمارا) شکر ادا کرنے والے ﴿۸۰﴾ اور (مسخر کی تھی ہم نے) سلیمانؑ کے لیے تیز ہوا جو چلتی تھی اس کے حکم سے

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾

اِلَل اَر ضِل لَ تِی | بَا رَک نَا | فِی ہَا | وَ کُن نَا | بِ کُل لِ شَا ئِ ءِن | عَا لِ مِی ن

اس سرزمین کی طرف کہ برکتیں رکھی ہیں ہم نے اس میں۔ اور ہیں ہم ہر چیز کا علم رکھنے والے ﴿۸۱﴾

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا

وَ مِ نَش شَ یَا طِی نِ | مَیں | یَ غُو صُو نَ | لَ ہُو | وَ یَع مَ لُو نَ | عَ مَ لَن

اور (مسخر کردیے تھے اس کے لیے) شیطانوں میں سے ایسے جو غوطے لگاتے تھے اس کے لیے اور کرتے تھے بہت سے کام

دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ

دُو نَ ذَا لِک | وَ کُن نَا | لَ ہُم | حَا فِ ظِی ن | وَ اَئ یُو بَ | اِذ | نَا دَا | رَب بَ ہُو..

علاوہ اس کے، اور تھے ہم اُن کے نگران ﴿۸۲﴾ اور (یاد کرو قصہ) ایوبؑ کا جب پکارا تھا اس نے اپنے رب کو،

اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا

اَن نِی | مَس سَ نِ یَض | ضُر رُ | وَ اَن تَ | اَر حَ مُر رَا حِ مِی ن | فَس تَ جَب نَا

بے شک مجھے لگ گئی ہے بیماری حالانکہ تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۸۳﴾ سو قبول کرلی ہم نے دُعا

لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

لَ ہُو | فَ کَ شَف نَا | مَا بِ ہِی | مِن ضُر رِی وُں | وَ آ تَا ئ نَا ہُ | اَہ لَ ہُو | وَ مِث لَ ہُم | مَ عَ ہُم

اُس کی اور دُور کردی جو تھی اُسے تکلیف اور دیے ہم نے اُسے اس کے اہل و عیال اور اتنے ہی مزید ان کے ساتھ،

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ

رَح مَ تَم | مِن عِن دِ نَا | وَ ذِک رَا | لِل عَا بِ دِی ن | وَ اِس مَا عِی لَ | وَ اِد رِی سَ

یہ مہربانی تھی ہماری طرف سے اور تاکہ یاد دہانی ہو عبادت گزاروں کے لیے ﴿۸۴﴾ اور (یاد کرو قصے) اسماعیلؑ اور ادریسؑ

وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ

وَ ذَل کِف لِ | کُل لُم | مِ نَص صَا بِ رِی ن | وَ اَد خَل نَا ہُم | فِی رَح مَ تِ نَا | اِن نَ ہُم

اور ذُوالکفلؑ کے۔ یہ سب تھے صبر کرنے والے ﴿۸۵﴾ اور داخل کیا تھا ہم نے ان کو اپنی رحمت میں۔ یقیناً وہ تھے

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۸۶ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ

مِ نَص صالِ حی ن | وَ ذَن نُو ن | اِ | ذ ذَ ہَ بَ | مُ غاضِ بَن | فَ ظَن نَ

صالحین میں سے ۝۸۶ اور (یاد کرو قصہ) مچھلی والے کا جب چلے گئے تھے وہ ناراض ہو کر اور اُنہیں خیال ہُوا تھا

اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

اَل لَن نَق دِ رَ | عَ لَا ئی ہِ | فَ نادا | فِظ ظُلُ مات | اَل لا.. | اِلا ہَ | اِل لا.. اَن تَ | سُب حا نَ کَ

کہ نہ گرفت کریں گے ہم اس پر آخر کار پکارا وہ اندھیروں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، پاک ہے تیری ذات،

اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۸۷ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ

اِن نی | کُن تُ | مِ نَظ ظا لِ می ن | فَس تَ جَب نا | لَ ہُو | وَ نَج جا ئی نا ہُ | مِ نَل غَم م

بے شک میں ہی تھا قصوروار ۝۸۷ پس قبول کرلی ہم نے دُعا اُس کی اور نجات بخشی اُسے غم سے

وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۸۸ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ

وَ کَ ذا لِ کَ | نُن جِل | مُ×مِ نی ن | وَ زَ کَ رِی یا.. | اِذ | نا دا | رَب بَ ہُو | رَب بِ

اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں مومنوں کو ۝۸۸ اور (یاد کرو قصہ) زکریاؑ کا جب پکارا اس نے اپنے رب کو اے میرے مالک!

لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝۸۹ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ

لا تَ ذَر نی | فَر داؤں | وَ اَن تَ | خا ئی رُ | ل وا رِ ثی ن | فَس تَ جَب نا | لَ ہُو | وَ وَ ہَب نا | لَ ہُو

نہ چھوڑنا مجھے اکیلا اور آپ ہی ہیں بہترین وارث ۝۸۹ پس قبول کرلی ہم نے دُعا اس کی اور عطا کیا اسے

يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ

یَح یا | وَ اَص لَح نا | لَ ہُو | زَاوْ جَہ | اِن نَ ہُم | کا نُو یُ سا رِ عُو ن

یحییٰؑ اور درست کر دیا ہم نے اس کی خاطر اس کی بیوی کو، یقیناً یہ سب لوگ دوڑ دھوپ کیا کرتے تھے

فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝۹۰

فِل خا ئی رات | وَ یَد عُو نَ نا | رَ غَ باؤں | وَ رَ ہَ با | وَ کا نُو | لَ نا | خا شِ عی ن

نیکی کے کاموں میں اور پکارتے تھے ہم کو رغبت اور خوف سے اور تھے ہمارے حضور جھکے رہنے والے ۝۹۰

وَالَّتِىْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا

وَل لَ تی.. | اَح صَ نَت | فَر جَ ہا | فَ نَ فَخ نا | فی ہا | مِر رُو حِ نا | وَ جَ عَل نا ہا

اور وہ خاتون (مریم) جس نے حفاظت کی اپنی عصمت کی سو پھونکا ہم نے اس میں اپنی رُوح میں سے اور بنا دیا اُسے

وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

اور اس کے بیٹے کو (اپنی قدرت کی) نشانی جہان والوں کے لیے ﴿٩١﴾ درحقیقت یہ (جو بیان ہوا) تمہارا طریقِ زندگی ہے جو ایک ہی دین ہے

وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلٌّ

اور مَیں تمہارا رب ہُوں سو میری ہی عبادت کرو ﴿٩٢﴾ مگر اُنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اپنے دین کو آپس میں۔ سب کو

اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ

ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿٩٣﴾ سو جو شخص کرے گا نیک اعمال اور ہو بھی وہ مومن تو ناقدری نہ ہوگی

لِسَعْيِهٖ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ

اس کی محنت کی اور یقیناً ہم اس کو لکھ رہے ہیں ﴿٩٤﴾ اور طے ہو چکا ہے اس بستی کے لیے جسے ہلاک کر دیا ہے ہم نے

اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ

کہ وہ نہیں پلٹ سکیں گے ﴿٩٥﴾ یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں گے یاجوج اور ماجوج اور وہ

مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ

ہر بلندی سے نکل پڑیں گے ﴿٩٦﴾ اور قریب آلگے گا وقت وعدۂ برحق (کے پورے ہونے) کا تو یکایک

شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا

پھٹے کے پھٹے رہ جائیں گے دیدے ان لوگوں کے جنہوں نے کفر کیا تھا۔ کہیں گے، ہائے ہماری کمبختی! یقیناً رہے ہم ہی

فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ

غافل اس سے بلکہ تھے ہم ہی ظلم کرنے والے ﴿٩٧﴾ یقیناً تم اور وہ سب جن کو تم پُوجتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً

مِن دُونِل لَاہ حَ صَ بُ جَ ہَن نَم اَن تُم لَ ہَا وَارِ دُون لَو کَان ہَا ءُ لَا...ءِ آ لِ ہَ تَم

اللہ کے سوا ایندھن ہیں جہنّم کا۔ تم اسی میں داخل ہو کر رہو گے ﴿۹۸﴾ اگر ہوتے یہ لوگ خدا

مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا

مَا وَرَدُو ہَا وَ کُل لُن فِی ہَا خَالِ دُون لَ ہُم فِی ہَا زَ فِی رُوں وَ ہُم فِی ہَا

تو نہ جاتے اس میں اور یہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۹۹﴾ وہ اس میں چیخیں چلائیں گے اور وہ وہاں

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ

لَا یَس مَ عُون اِن نَل لَ ذِی نَ سَ بَ قَت لَ ہُم مِن نَل حُس نَا..

(کچھ) نہ سن سکیں گے ﴿۱۰۰﴾ بے شک وہ لوگ کہ (فیصلہ) ہو چکا ہے پہلے ہی جن کے لیے ہماری طرف سے اچھے انجام کا

اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا

اُلَا...ءِ کَ عَن ہَا مُب عَ دُون لَا یَس مَ عُو نَ حَ سِی سَ ہَا وَ ہُم فِی مَش

یہ اس سے دور رکھے جائیں گے ﴿۱۰۱﴾ نہ سنیں گے وہ اس کی سرسراہٹ بھی۔ اور وہ ان (نعمتوں) میں جن کی

اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ

تَ ہَت اَن فُ سُ ہُم خَالِ دُون لَا یَح زُ نُ ہُ مُل فَ زَ عُل اَک بَ رُ وَ تَ تَ لَق قَا ہُ مُل

خواہش کریں گے اُن کے جی ـــ ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۲﴾ نہ غمگین ہوں گے وہ انتہائی گھبراہٹ میں بھی اور استقبال کریں گے اُن کا

الْمَلٰۗىِٕكَةُ ۭ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاۗءَ

مَ لَا...ءِ کَہ ہَا ذَا یَاؤ مُ کُ مُل لَ ذِی کُن تُم تُو عَ دُون یَاؤ مَ نَط وِ س سَ مَا...ءَ

فرشتے۔ کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۱۰۳﴾ جس دن لپیٹ دیں گے ہم آسمان کو

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ

کَ طَا ئِ یِس سِ جِل لِ لِل کُ تُب کَ مَا بَ دَ× نَا.. اَو وَ لَ خَل قِن

اس طرح جیسے سمیٹے جاتے ہیں دفتر میں مکتوبات۔ جس طرح ابتدا کی تھی ہم نے پہلے تخلیق کی

نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ

نُ عِی دُہ وَع دَن عَ لَا ئِی نَا اِن نَا کُن نَا فَا عِ لِی ن وَ لَ قَد

(اُسی طرح) ہم پھر اس کا اعادہ کریں گے۔ یہ ایک وعدہ ہے ہمارے ذمّہ یہ ہم ضرور کرکے رہیں گے ﴿۱۰۴﴾ اور بے شک

كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ

کَ تَب نَا فِز زَبُور مِم بَع دِذ ذِک رِ اَن نَل اَرضَ یَ رِثُ ہَا عِ بَا دِیَص

ہم لکھ چکے ہیں زبور میں نصیحت کے بعد کہ بے شک زمین کے وارث ہوں گے میرے وہ بندے

الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

صَالِحُون اِن نَ فِی ہَاذَا لَ بَ لَاغَل لِ قَو مِن عَا بِ دِی ن وَ مَا۔۔ اَر سَل نَا کَ

جو نیک ہوں گے ﴿۱۰۵﴾ یقیناً اس میں ایک بڑی آگاہی ہے عبادت گزار لوگوں کے لیے ﴿۱۰۶﴾ اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تم کو اے نبی

اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ

اِل لَا رَح مَ تَل لِل عَا لَ مِی ن قُل اِن نَ مَا یُو حَا۔۔ اِ لَا یَ یَ اَن نَ مَا۔۔

مگر رحمت بنا کر جہاں والوں کے لیے ﴿۱۰۷﴾ کہہ دو! ساری بات یہ ہے کہ وحی بھیجی جاتی ہے میری طرف کہ درحقیقت

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

اِلَا ہُ کُم اِلَا ہُوں وَا حِد فَ ہَل اَن تُم مُس لِ مُون فَ اِن تَ وَل لَو فَ قُل

تمہارا معبود اللہ واحد ہے۔ سو کیا تم سر جھکاتے ہو ﴿۱۰۸﴾ پھر اگر وہ منہ پھیریں (اس سے) تو کہو

اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا

آ ذَن تُ کُم عَ لَا سَ وَا۔۔۔ء وَ اِن اَد رِی۔۔ اَ قَ رِی بُن اَم بَ عِی دُ م مَا

خبردار کر دیا ہے میں نے تم کو علانیہ طور پر اور نہیں جانتا میں کہ قریب ہے یا دور وہ چیز جس کا

تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا

تُو عَ دُون اِن نَ ہُو یَع لَ مُل جَہ رَ مِ نَل قَو لِ وَ یَع لَ مُ مَا

وعدہ کیا جا رہا ہے تم سے ﴿۱۰۹﴾ یقیناً اللہ ہی جانتا ہے بلند آواز میں کہی ہوئی بات اور جانتا ہے وہ جو تم

تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ

تَک تُ مُون وَ اِن اَد رِی لَ عَل لَ ہُو فِت نَ تُل لَ کُم وَ مَ تَا عُن

چھپاتے ہو ﴿۱۱۰﴾ اور نہیں معلوم مجھے یہ بھی شاید کہ یہ ہو ایک فتنہ تمہارے لیے اور فائدہ اٹھانے کا موقع دیا جا رہا ہو

اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ

اِ لَا حِی ن قَا لَ رَب بِح کُم بِل حَق ق وَ رَب بُ نَر رَح مَا نُل

ایک مدت تک کے لیے ﴿۱۱۱﴾ رسول ﷺ نے کہا، اے میرے مالک! فیصلہ کر دے حق کے مطابق۔ اور ہمارا رب رحمٰن ہی

الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

مُس تَ عَانُ ع لَا مَا تَ صِ فُوْن

مددگار اور سہارا ہے ان باتوں کے مقابلہ میں جو تم بنا رہے ہو ﴿۱۱۲﴾

آیاتھا ۷۸ (۲۲) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۳) رکوعاتھا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَ حِي م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾

یا.. اَی یُ ہَن نا سُت تَ قُو رَب بَ کُم اِن نَ زَل زَ لَ تَس سا عَ ۃِ شَا ئُن عَ ظِی م

اے انسانو! ڈرو اپنے رب سے، بے شک زلزلہ قیامت کا بڑی (ہولناک) چیز ہے ﴿۱﴾

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ

یَا وْ مَ تَ رَا وْ نَ ہَا تَذ ہَ لُ کُل لُ مُر ضِ عَ تِن عَم مَا.. اَر ضَ عَت وَ تَ ضَ عُ

جس دن دیکھو گے تم اُسے (کیفیت یہ ہوگی کہ) غافل ہو جائے گی ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچہ سے اور گرا دے گی

كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى

کُل لُ ذَا تِ حَم لِن حَم لَ ہَا وَ تَ رَ ن نَا سَ سُ کَا رَا وَ مَا ہُم بِ سُ کَا رَا

ہر حاملہ اپنا حمل اور دکھائی دیں گے تم کو لوگ مدہوش، حالانکہ نہیں ہوں گے وہ نشے میں

وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿۲﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

وَ لَا کِن نَ عَ ذَا بَل لَا ہِ شَ دِی د وَ مِ نَن نَا سِ مَا ئیں یُ جَا دِ لُ فِل لَا ہِ بِ غَا ئِ رِ عِل مِی اُو

بلکہ یہ عذاب ہوگا اللہ کا، بہت سخت ﴿۲﴾ اور بعض انسان ایسے ہیں جو بحثیں کرتے ہیں اللہ کے بارے میں بغیر علم کے

وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿۳﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ

وَ یَت تَ بِ عُ کُل لَ شَا ئِ طَا نِم مَ رِی د کُ تِ بَ عَ لَا ئِ ہِ اَن نَ ہُو مَن تَ وَل لَا ہُ

اور پیروی کرتے ہیں ہر شیطانِ سرکش کی ﴿۳﴾ حالانکہ لکھ دیا گیا ہے شیطان کے نصیب میں کہ جو دوست بنائے گا اُس کو

فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ

فَ آن نَ ہُو | یُ ضِل لُ ہُو | وَ | یَہ دِی ہِ | اِلَا عَ ذَا بِس سَ عِی ر | یَا..آ ای یُ ہَن نَا سُ | اِن

تو وہ یقیناً گمراہ کردے گا اُسے اور دکھائے گا اُسے راستہ جہنّم کے عذاب کا ④ اے انسانو! اگر

كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ

کُن تُم | فِی رَا ئی بِم | مِ نَل بَع ثِ | فَ اِن نَا | خَ لَق نَا کُم | مِن تُ را بِن | ثُم مَ

تمہیں ہے شک جی اُٹھنے میں مرنے کے بعد تو واقعہ یہ ہے کہ ہم ہی نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ

مِن نُطف تِن | ثُم مَ | مِن عَ لَ قَ تِن | ثُم مَ | مِم مُض غَ تِم | مُ خَل لَ قَ تِن | وَ غَا ئی رِ مُ خَل لَ قَ تِل | لِ نُ بَا ئی یِ نَ

نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر بوٹی سے جو شکل والی بھی ہوتی ہے اور بے شکل بھی تاکہ ظاہر کریں ہم

لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

لَ کُم | وَ نُ قِر رُ | فِل اَر حَا مِ | مَا | نَ شَا...ءُ | اِلَا..اَ جَ لِم مُ سَم مَن | ثُم مَ

تم پر (اپنی قدرت وحکمت)۔ اور ٹھہراتے ہیں ہم رحموں میں جس کو چاہیں ایک وقتِ مقرر تک پھر

نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ

نُخ رِ جُ کُم | طِف لَن | ثُم مَ | لِ تَب لُ غُو.. | اَ شُد دَ کُم | وَ مِن کُم

نکال لاتے ہیں ہم تم کو ایک بچّہ کی صورت میں پھر (پرورش کرتے ہیں تمہاری) تاکہ پہنچو تم اپنی جوانی کو اور تم میں سے

مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ

ما ئیں | یُ تَ وَف فَا | وَ مِن کُم | ما ئیں | یُ رَد دُ | اِلَا..اَر ذَ لِل عُ مُ رِ | لِ کَا ئی لَا یَع لَ مَ

کچھ ایسے ہیں جو مر جاتے ہیں اور تم میں سے کچھ ایسے ہیں جنہیں لوٹا دیا جاتا ہے بدترین عمر کی طرف تاکہ نہ جانے وہ

مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

مِم بَع دِ عِل مِن | شَا ئی آ | وَ تَ رَ | ل اَر ضَ | ہَا مِ دَ تَن | فَ اِذَا.. | اَن زَل نَا | عَ لَا ئی ہَل

سب کچھ جاننے کے بعد، کچھ بھی ___ اور دیکھتے ہو تم زمین کو کہ سوکھی پڑی ہے پھر جونہی برساتے ہیں ہم اس پر

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ⑤

مَا....ءَ | ہ تَز زَت | وَ رَ بَت | وَ اَم بَ تَت | مِن کُل لِ زَو جِم | بَ ہِی ج

پانی تو وہ لہلہا اُٹھتی ہے اور پھولنے لگتی ہے اور اُگاتی ہے ہر قسم کی خوش منظر (نباتات) ⑤

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ذَارل کَ بِ آنَ نَل لَاہُ ہُوَ لْ حَقُ قُ وَآنَ نَ ہُو یُح یِل مَاوْتَا وَآنَ نَ ہُو عَ لَا کُل رل شَارئی ءِن

یہ سب اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور وہی زندہ کرتا ہے مُردوں کو اور یقیناً وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝٦ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ

قَ دِی ر وَآنَ نَس سَاعَ ةَ آتِ یَ تُل لَا رَارئی بَ فِی ہَا وَآنَ نَل لَاہَ

پوری طرح قادر ہے ۝٦ اور یہ کہ قیامت ضرور آئے گی، نہیں کوئی شک اُس (کے آنے) میں اور یہ کہ اللہ

يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ

یَب عَ ثُ مَن فِل قُ بُور وَم نَن نَاس مَائیں یُ جَادِ لُ فِل لَاہِ

ضرور اُٹھائے گا اُنہیں جو جا چکے ہیں قبروں میں ۝٧ اور کچھ انسان ایسے بھی ہیں جو بحثیں کرتے ہیں اللہ کے بارے میں

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝٨ ثَانِيَ عِطْفِهٖ

بِ غَارئی رِ عِل مِی اُوں وَلَا ہُدَا اُوں وَلَا کِ تَا بِم مُنِی رِ ثَا نِ یَ عِطْ فِ ہِی

بغیر علم کے حالانکہ نہ اُنہیں ہدایت ملی ہے اور نہ اُن کے پاس روشن کتاب ہے ۝٨ اکڑائے ہوئے اپنی گردنوں کو،

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ

لِ یُ ضِل لَ عَن سَ بِی لِل لَاہ لَ ہُو فِد دُن یَا خِز یُوں وَ نُ ذِی قُ ہُو

تاکہ گمراہ کریں (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے۔ ایسوں کے لیے ہے دُنیا میں رسوائی اور چکھائیں گے اُنہیں ہم

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝٩ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ

یَاوْ مَل قِ یَا مَ ةِ عَ ذَا بَل حَ رِی ق ذَارل کَ بِ مَا قَد دَ مَت یَ دَا کَ

روزِ قیامت عذاب جلتی آگ کا ۝٩ (کہا جائے گا) یہ بدلہ ہے ان (اعمال) کا جو آگے بھیجے تھے تمہارے ہاتھوں نے

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝١٠ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ

وَآنَ نَل لَاہَ لَارئی سَ بِ ظَل لَا مِل لِل عَ بِی د وَم نَن نَاس مَائیں یَع بُ دُ لْ لَاہَ

اور یقیناً اللہ نہیں ہے ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ۝١٠ اور انسانوں میں کوئی ایسا ہے جو بندگی کرتا ہے اللہ کی

عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ

عَ لَا حَرف فَ اِن آصَابَ ہُو خَارئی رُ نِط مَ آنَ نَ بِ ہِی وَ اِن آصَابَت ہُ

کنارے پر رہ کر پھر اگر پہنچے اُسے کوئی فائدہ تو مطمئن ہو جاتا ہے اس کی وجہ سے اور اگر پہنچتا ہے اُسے

فِتْنَةُ ۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ

فِت نَ تُ نِن قَ لَ بَ عَ لَا وَج ہِہ خَ سِ رَ دُ دُن یا وَل آ خِ رَہ ذَا لِ کَ ہُ وَ

کوئی فتنہ تو الٹا پھر جاتا ہے اپنے منہ کے بل۔ گنوا دی اس نے دُنیا بھی اور آخرت بھی۔ یہی ہے

الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝١١ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا

ل خُس رَا نُل مُ بِی ن یَد عُو مِن دُو نِل لَا ہِ مَا لَا یَ ضُر رُ ہُو وَ مَا

کھلا گھاٹا ۝١١ پکارتا ہے اللہ کے سوا ان کو جو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اسے اور انہیں جو

لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝١٢ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ

لَا یَن فَ عُہ ذَا لِ کَ ہُ وَ ض ضَ لَا لُل بَ عی د یَد عُو لَ مَن ضَر رُ ہُو.. اَق رَب

نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اُسے۔ یہی ہے گمراہی پرلے درجے کی ۝١٢ پکارتا ہے وہ اُسے جس کا نقصان زیادہ قریب ہے

مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝١٣ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ

مِن نَف عِہ لَ بِ × سَل مَو لَا وَ لَ بِ × سَل عَ شی ر اِن نَل لَا ہَ یُد خِ لُل لَ ذِی نَ

اُس کے فائدے سے۔ کیا ہی بُرا ہے آقا اور کیا ہی بُرا ہے رفیق ۝١٣ یقیناً اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ

آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص صَا لِ حَا تِ جَن نَا تِن تَج رِی مِن تَح تِ ہَل اَن ہَا ر اِن نَل

ایمان لائے اور کیے اُنھوں نے نیک عمل، ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی اُن کے نیچے نہریں۔ بے شک

اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝١٤ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

لَا ہَ یَف عَ لُ مَا یُ رِی د مَن کَا نَ یَ ظُن نُ اَل لَن یَن صُ رَ ہُل لَا ہُ فِد دُن یا

اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ۝١٤ جو شخص رکھتا ہے یہ گمان کہ ہرگز نہیں مدد کرے گا اس کی اللہ دُنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ

وَل آ خِ رَ ۃِ فَل یَم دُد بِ سَ بَ بِن اِلَس سَ مَا...ءِ ثُم مَل یَق طَع فَل یَن ظُر ہَل یُذ ہِ بَن نَ

اور آخرت میں، اُسے چاہیے کہ چڑھ جائے ایک رسّی کے ذریعہ آسمان تک اور کاٹ ڈالے پھر دیکھے کیا دُور کرتی ہے

كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝١٥ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ

کَے دُ ہُو مَا یَ غی ظ وَ کَ ذَا لِ کَ اَن زَل نَا ہُ آ یا تِم بَے یِ نا تِن و وَ اَن نَل

اس کی یہ تدبیر اس چیز کو جو اسے ناگوار ہے ۝١٥ اور اسی طرح نازل کیا ہے ہم نے قرآن کو کھلی کھلی نشانیوں کی صورت میں اور یقیناً

اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ

لاہ یہ دی مئیں یُ ری د اِن نَل لَ ذی نَ آ م نُو وَل لَ ذی نَ ہا دُو وَص صا بِ ءِ ی نَ

اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جس کو چاہے ﴿۱۶﴾ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابئین

وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

وَن نَ صارا وَل مَ جُو سَ وَل لَ ذی نَ اَش رَ کو.. اِن نَل لاہ یَف صِ لُ بَ یْ نَ ہُم

اور نصاریٰ اور مجوس اور وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا بے شک اللہ فیصلہ فرمائے گا ان سب کے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

یَو مَل قِ یا مَہ اِن نَل لاہ عَ لا کُل لِ شَی ءِن شَ ہی د اَ لَم تَ رَ اَن نَل لاہ

روزِ قیامت۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر نگران ہے ﴿۱۷﴾ کیا نہیں دیکھتے تم کہ بے شک یہ اللہ ہی ہے

يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

یَس جُ دُ لَ ہُو مَن فِس سَ ما وا تِ وَ مَن فِل اَر ضِ وَش شَم سُ وَل قَ مَ رُ

کہ سجدہ کرتے ہیں جسے وہ سب جو ہیں آسمانوں میں اور وہ بھی جو ہیں زمین میں اور سورج اور چاند

وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ

وَن نُ جُو مُ وَل جِ با لُ وَش شَ جَ رُ وَد دَ وا... ب بُ وَ کَ ثی رُم مِ نَن نا س وَ کَ ثی رُن

اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان بھی۔ اور بہت سے ایسے بھی ہیں

حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ

حَق قَ عَ لَی ہِل عَ ذا ب وَ مئیں یُ ہِ نِل لاہ فَ ما لَ ہُو مِم مُک رِم

کہ لازم ہو چکا ہے ان کے لیے عذاب، اور جسے ذلیل کردے اللہ تو نہیں ہے اُس کے لیے کوئی عزت دینے والا۔

اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ﴿۱۸﴾ ۩ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ

اِن نَل لاہ یَف عَ لُ ما یَ شا.... ءُ ہا ذا نِ خَص ما نِخ تَ صَ مو فی رَب بِ ہِم

بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ﴿۱۸﴾ یہ دو فریق ہیں جن کے درمیان جھگڑا ہے اپنے رب کے معاملے میں

السجدة ۲

فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ

فَل لَ ذی نَ کَ فَ رُو قُط طِ عَت لَ ہُم ثِ یا بُم مِن نار یُ صَب بُ

سو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تراشے جاچکے ہیں ان کے لیے لباس آگ کے، اور ڈالا جائے گا

مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿١٩﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ

اُن کے سروں کے اُوپر سے کھولتا ہُوا پانی ﴿١٩﴾ گل جائیں گی اس سے تمام وہ چیزیں جو ہیں اُن کے پیٹوں میں

وَالْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا

اور کھالیں بھی ﴿٢٠﴾ اور ان کے لیے گُرز ہوں گے لوہے کے ﴿٢١﴾ جب بھی ارادہ کریں گے وہ نکلنے کا اس میں سے

مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ

گھبرا کر دھکیل دیے جائیں گے پھر اُسی میں اور (کہا جائے گا) چکھو مزا جلنے کی سزا کا ﴿٢٢﴾ یقیناً اللہ

يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے اُنھوں نے نیک عمل ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں اُن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا

نہریں، پہنائے جائیں گے ان کو وہاں کنگن سونے کے اور موتی، اور اُن کا لباس وہاں

حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾

ریشم ہوگا ﴿٢٣﴾ اور ہدایت بخشی گئی اُن کو پاکیزہ بات (قبول کرنے) کی اور ہدایت بخشی گئی انھیں اس راستہ کی جو لائق حمد (اللہ) کا ہے ﴿٢٤﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ

بے شک وہ لوگ جو کافر ہیں اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور مسجد حرام سے جسے

جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَاۗءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ

بنایا ہے ہم نے سب انسانوں کے لیے برابر ہیں مقامی لوگ، اس میں اور باہر سے آنے والے بھی۔ اور جو شخص بھی

يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾

ئُ رِدْ | فِیْ ہِ | بِ اِلْ حَادِمْ | بِ ظُلْ مِنْ | نُ ذِقْ ہُ | مِنْ عَ ذَا بِنْ اَ لِیْ مْ

ارادہ کرے گا | اس میں | راستی سے ہٹ کر | کسی قسم کے ظلم کا، | چکھائیں گے ہم اُسے مزا | دردناک عذاب کا ﴿۲۵﴾

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ

وَ اِذْ | بَا وْ وَ × نَا | لِ اِبْ رَا ہِیْ مَ | مَ كَا نَلْ | بَا ئِ تِ | اَ | لْ لَا تُشْ رِكْ | بِیْ

اور (یاد کرو) جب | مقرر کی تھی ہم نے | ابراہیمؑ کے لیے | جگہ | اس گھر کی | اس ہدایت کے ساتھ کہ نہ شریک بنانا | میرے ساتھ

شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾

شَیْ ءَ نْ | وَ طَہْ ہِرْ | بَا ئِ تِ یَ | لِطْ طَا...ءِ فِیْ نَ | وَلْ قَا...ءِ مِیْ نَ | وَرْ رُكْ كَ عِسْ سُ جُوْد

کسی چیز کو اور پاک رکھنا میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے لیے، قیام کرنے والوں کے لیے اور رکوع وسجود کرنے والوں کے لیے ﴿۲۶﴾

وَاَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ

وَ آ ذِ نْ | فِنْ نَا سِ | بِلْ حَجْ جِ | یَ × تُوْ كَ | رِ جَا لَاؤْں | وَ عَ لَا كُلْ لِ ضَا مِ رِیں | یَ × تِیْ نَ

اور اعلان کر دو انسانوں میں | حج کا، | آئیں گے وہ تمہارے پاس پیدل چل کر | اور دُبلے دُبلے اُونٹوں پر جو چلے آ رہے ہوں گے

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

مِنْ كُلْ لِ فَجْ جِنْ عَ مِیْ قْ | لِ یَشْ ہَ دُوْ | مَ نَا فِ عَ | لَ ہُمْ | وَ یَذْ كُ رُ | سْ مَلْ لَا ہِ

تمام دور دراز راستوں سے ﴿۲۷﴾ | تاکہ دیکھیں وہ | ان فوائد کو جو | ان کے لیے ہیں (حج میں) | اور لیں | اللہ کا نام

فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا

فِیْ..آ یَا مِمْ مَعْ لُوْ مَا تِنْ | عَ لَا مَا | رَ زَ قَ ہُمْ | مِمْ بَ ہِیْ مَ تِلْ اَنْ عَا مِ | فَ كُ لُوْ | مِنْ ہَا

چند مقررہ دنوں میں | ان (جانوروں) پر جو بخشے ہیں اللہ نے اُنہیں | از قسم مویشی | پھر کھاؤ تم خود بھی اس میں سے

وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ

وَ اَطْ عِ مُلْ | بَا...ءِ سَلْ | فَ قِیْ رْ | ثُمْ مَلْ | یَقْ ضُوْ | تَ فَ ثَ ہُمْ | وَلْ یُوْ فُوْ | نُ ذُوْ رَ ہُمْ

اور کھلاؤ | بھوک کے مارے محتاجوں کو بھی ﴿۲۸﴾ | پھر | چاہیے کہ دُور کریں | اپنا میل کچیل | اور پوری کریں | اپنی نذریں

وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ

وَلْ یَطْ طَا وْ وَ فُوْ | بِلْ بَا ئِ تِلْ عَ تِیْ قْ | ذَا لِ كَ | وَ مَنْ | یُ عَظْ ظِمْ | حُ رُ مَا تِلْ لَا ہِ

اور طواف کریں | اس قدیم گھر کا ﴿۲۹﴾ | یہ تھا (تعمیر کعبہ کا مقصد) | اور جو | احترام کرے | اللہ کی قائم کردہ حرمتوں کا

فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا

فَ ہُ وَ خَا ئِ رُ لَ لَ ہُو عِن دَ رَب بِہٖ وَ اُ حِل لَت لَ کُ مُل اَن عَا مُ اِل لَا مَا

تو یہ بہتر ہوگا اس کے حق میں اس کے رب کے نزدیک اور حلال کیے گئے ہیں تمہارے لیے مویشی سوائے اُن کے جو

يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿٣٠﴾

يُت لَا عَ لَا ئِ کُم فَج تَ نِ بُر رِج سَ مِ نَل اَو ثَا نِ وَج تَ نِ بُو قَا وْ لَز زُو ر

بتائے جاچکے ہیں تمہیں سو پرہیز کرو بتوں کی ناپاکی سے اور پرہیز کرو جھوٹی بات سے ﴿٣٠﴾

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ

حُ نَ فَا ... ءَ لِل لَا ہِ غَا ئِ رَ مُش رِ کِی نَ بِہٖ وَ مَا ئیں يُش رِک بِل لَا ہِ

یکسو ہوکر، ہو رہو اللہ کے اور نہ ٹھہراؤ شریک (کسی کو) اس کے ساتھ۔ اور جو شرک کرتا ہے اللہ کے ساتھ

فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ

فَ کَ اَن نَ مَا خَر رَ مِ نَس سَ مَا ... ءِ فَ تَخ طَ فُ ہُط طَا ئِ رُ اَو تَہ وِی بِ ہِر رِی حُ

تو وہ ایسا ہے جیسے گر گیا ہو آسمان سے اور اُچک لے جائیں اُسے پرندے یا جا پھینکے اُسے ہوا

فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا

فِی مَ کَا نِن سَ حِی ق ذَا لِ کَ وَ مَا ئیں یُ عَظ ظِم شَ عَا ... ءِ رَل لَا ہِ فَ اِن نَ ہَا

کسی دُور دراز مقام پر ﴿٣١﴾ یہ ہے اصل معاملہ اور جو تعظیم کرتا ہے اللہ کی نشانیوں کی سو یقیناً یہ (تعظیم کرنا)

مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

مِن تَق وَل قُ لُو ب لَ کُم فِی ہَا مَ نَا فِ عُ اِلَا .. اَ جَ لِم مُ سَم مَن ثُم مَ

دل کا تقویٰ ہے ﴿٣٢﴾ تمہارے لیے ان جانوروں میں فائدے ہیں ایک وقت مقرر تک پھر

مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

مَ حِل لُ ہَا ... اِلَل بَا ئِ تِل عَ تِی ق وَ لِ کُل لِ اُم مَ تِن جَ عَل نَا مَن سَ کَل

ان کے حلال ہونے کی جگہ ہے اُس قدیم گھر کے پاس ﴿٣٣﴾ اور ہر اُمت کے لیے مقرر کیا ہے ہم نے قربانی کا ایک قاعدہ

لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ

لِ یَذ کُ رُ سْ مَل لَا ہِ عَ لَا مَا رَ زَ قَ ہُم مِم بَ ہِی مَ تِل اَن عَام فَ اِلَا ہُ کُم

تاکہ لیں وہ نام اللہ کا اُن (جانوروں) پر جو دیے ہیں اُس نے اُن کو از قسم مویشی، اس لیے کہ تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْنَ

اِلا ہُوں وَا حِ دُن فَ لَ ہُو.. اَس لِ مُو وَبَش شِ رِ ل مُخ بِ تی نَ اَل لَ ذِی نَ

الٰہ واحد ہے سو اسی کے مطیع فرمان بنو۔ اور (اے نبیؐ) بشارت دے دو عاجزی اختیار کرنے والوں کو ﴿٣٤﴾ جن کا حال یہ ہے

اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ

اِذَا ذُکِ رَ ل لاہ وَجِ لَت قُ لُو بُ ہُم وَص صَا بِ رِی نَ عَ لا مَا.. اَ صَا بَ ہُم

کہ جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا تو کانپ اُٹھتے ہیں ان کے دل اور جو صبر کرتے ہیں اس (مصیبت) پر جو آتی ہے اُن پر

وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَالْبُدْنَ

وَل مُ قی مِص صَ لا ةِ وَمِم مَا رَ زَق نَا ہُم یُن فِ قُو نَ وَل بُد نَ

اور قائم کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو دیا ہے ہم نے انہیں، خرچ کرتے ہیں ﴿٣٥﴾ اور قربانی کے اُونٹ،

جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

جَ عَل نَا ہَا لَ کُم مِن شَ عَا.... ءِ رِل لاہِ لَ کُم فی ہَا خَا یْ رُن فَذ کُ رُ س مَل لاہِ

شامل کیا ہے ہم نے ان کو تمہارے لیے اللہ کی نشانیوں میں۔ تمہارے لیے اُن میں بھلائی ہے۔ سو لو نام اللہ کا

عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ

عَ لَی ہَا صَ وَا... فْ فَ فَ اِذَا وَجَ بَت جُ نُو بُ ہَا فَ کُ لُو مِن ہَا وَ اَط عِ مُل قَا نِ عَ

اُن پر صف میں کھڑا کرکے۔ پھر جب گر جائیں وہ پہلو کے بل تو کھاؤ خود بھی اس میں سے اور کھلاؤ صبر سے بیٹھے ہوؤں کو

وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لَنْ يَّنَالَ

وَل مُع تَر رَ کَ ذَا لِ کَ سَخ خَر نَا ہَا لَ کُم لَ عَل لَ کُم تَش کُ رُو نَ لَئیں یَ نَا لَل

اور سوال کرنے والوں کو بھی۔ اس طرح مسخر کیا ہے ہم نے انہیں تمہارے لیے تاکہ تم شکر ادا کرو ﴿٣٦﴾ نہیں پہنچتے ہیں

اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ

لاہَ لُ حُو مُ ہَا وَلَا دِ مَا.... ءُ ہَا وَلَا کِیں یَ نَا لُ ہُت تَق وَا مِن کُم کَ ذَا لِ کَ

اللہ کو ان کے گوشت اور نہ ان کے خون لیکن پہنچتا ہے اُسے تقویٰ تمہارا اس طرح

سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ

سَخ خَ رَ ہَا لَ کُم لِ تُ کَب بِ رُل لاہَ عَ لا مَا ہَ دَا کُم وَبَش شِ رِ

مسخر کیا ہے انہیں تمہارے لیے تاکہ تم کبریائی بیان کرو اللہ کی اس پر جو ہدایت بخشی ہے اس نے تمہیں اور بشارت دے دو

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

ل مُح سِ نی ن اِن نَل لا ہ یُ دا فِ عُ عَ نِل لَ ذی ن آ مَ نو اِن نَل لا ہ لا یُ حِب بُ

نیکو کار لوگوں کو ﴿۳۷﴾ یقیناً اللہ مدافعت کرے گا ان لوگوں کی طرف سے جو ایمان لائے ہیں، یقیناً اللہ نہیں پسند کرتا

كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ

کُل لَ خَوْ وا نِن ک فور اُ ذِ نَ لِل لَ ذی نَ یُ قا تَ لو نَ

کسی خیانت کرنے والے ناشکرے کو ﴿۳۸﴾ اجازت دے دی گئی ہے (جنگ کی)، ان لوگوں کو جن سے جنگ کی جا رہی ہے

بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰي نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُۨ ﴿۳۹﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا

بِ اَن نَ ہُم ظُ لِ مو وَ اِن نَل لا ہ عَ لا نَص رِ ہِم لَ قَ دی ر اَل لَ ذی نَ اُخ رِ جو

کیونکہ وہ مظلوم ہیں اور بے شک اللہ اُن کی مدد پر ہر طرح قادر ہے ﴿۳۹﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو نکال دیے گئے

مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ

مِن دِ یا رِ ہِم بِ غَ ئی رِ حَق قِن اِل لا .. آ ئیں یَ قو لو رَب بُ نَل لا ہ وَ لَو لا دَف عُل لا ہِن

اپنے گھروں سے ناحق صرف (اس قصور پر) کہ وہ کہتے تھے ہمارا رب اللہ ہے اور اگر نہ دفع کرتا رہتا اللہ

النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ

نا سَ بَع ضَ ہُم بِ بَع ضِل لَ ہُد دِ مَت صَ وا مِ عُ وَ بِ یَ عُوں وَ صَ لَ وا تُوں

انسانوں میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ سے تو ضرور مسمار کر دی جاتیں خانقاہیں، گرجے، عبادت خانے

وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۭ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۭ

وَ مَ سا جِ دُ یُذ کَ رُ فی ہَس مُل لا ہِ کَ ثی را وَ لَ یَن صُ رَن نَل لا ہُ مَ ئیں یَن صُ رُہ

اور مسجدیں جن میں لیا جاتا ہے اللہ کا نام کثرت سے۔ اور ضرور مدد کرتا ہے اللہ اُن کی جو اس کی مدد کرتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ

اِن نَل لا ہ لَ قَ وِی یُن عَ زی ز اَل لَ ذی نَ اِ م مَک کَن نا ہُم فِل اَر ض

یقیناً ہے اللہ بہت طاقتور اور زبردست ﴿۴۰﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر اقتدار بخشیں ہم اُنہیں زمین میں

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ

اَ قا مُص صَ لا ہ وَ آ تَ وُز زَ کا ہ وَ اَ مَ رو بِل مَع رو ف وَ نَ ہَو عَ نِل مُن کَر

تو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور حکم کرتے ہیں نیکی کا اور منع کرتے ہیں بُرائی سے۔

وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ

وَلِل لَاہِ عَاقِ بَ تُل اُمُور وَ اِیں یُ کَذ ذِ بُوک فَ قَد

اور اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے انجام سب کاموں کا ﴿۴۱﴾ اور اگر یہ جھٹلاتے ہیں تم کو (تو کچھ عجب نہیں) اس لیے کہ

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾

کَذ ذَ بَت قَب لَ ہُم قَاؤ مُ نُو حِی اُوں وَ عَادُوں وَ ثَ مُود وَ قَاؤ مُ اِب رَا ہی مَ وَ قَاؤ مُ لُوط

جھٹلا چکی ہیں ان سے پہلے قوم نوحؑ اور عاد وثمود ﴿۴۲﴾ اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوطؑ ﴿۴۳﴾

وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ

وَ اَص حَاب مَد یَن وَ کُذ ذِ بَ مُو سَا فَ اَم لَا ئی تُ لِل کَا فِ رِی نَ ثُم مَ آ خَذ تُ ہُم

اور مدین والے۔ اور جھٹلائے گئے تھے موسیٰؑ بھی تو مہلت دی میں نے کافروں کو پھر پکڑ لیا انہیں۔

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ

فَ کَا ئِی فَ کَا نَ نَ کِی ر فَ کَ اَئِی یِم مِن قَر یَ تِن اَہ لَک نَا ہَا وَ ہِ یَ

تو (دیکھ لو) کیسا تھا میرا عذاب ﴿۴۴﴾ غرض کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو اس حالت میں کہ وہ

ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾

ظَا لِ مَ تُن فَ ہِ یَ خَا وِ یَ تُن عَ لَا عُ رُو شِ ہَا وَ بِ × رِم مُ عَط طَ لَ تِی اُوں وَ قَص رِم مَ شی د

ظلم کر رہی تھیں سو وہ اب الٹی پڑی ہیں اپنی چھتوں کے بل اور کتنے ہی کنوئیں ناکارہ ہیں اور مضبوط محل (ویران پڑے ہیں) ﴿۴۵﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ

اَ فَ لَم یَ سی رُو فِل اَرض فَ تَ کُو نَ لَ ہُم قُ لُو بُ ئیں یَع قِ لُو نَ بِ ہَا... اَو آ ذَا نُ ئیں

تو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں کہ حاصل ہو جاتے ان کو ایسے دل کہ سمجھتے یہ ان سے یا ایسے کان

يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى

یَس مَ عُو نَ بِ ہَا فَ اِن نَ ہَا لَا تَع مَل اَب صَا رُ وَ لَا کِن تَع مَل

کہ سنتے یہ ان سے (حق بات)۔ واقعہ یہ ہے کہ نہیں اندھی ہوتی ہیں آنکھیں بلکہ اندھے ہو جاتے ہیں

الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ

قُ لُو بُل لَ تی فِص صُ دُور وَ یَس تَع جِ لُو نَ کَ بِل عَ ذَا بِ — وَ لَا ئیں یُخ لِ فَل

وہ دل جو سینوں میں ہیں ﴿۴۶﴾ اور جلدی مچا رہے ہیں یہ لوگ تم سے عذاب کے لیے حالانکہ ہرگز نہیں خلاف کرتا

اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ

لَاہُ وَعْ دَہ وَاِنْ نَ یَاؤْمَن عِنْ دَ رَبْ بِ کَ کَ اَلْ فِ سَ نَ تِم

اللہ اپنے وعدہ کے۔ اور دراصل ایک دن تیرے رب کے نزدیک ایک ہزار سال کے برابر ہے

مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ

مِم مَا تَ عُدْ دُوْن وَکَ اَیْ یِم مِنْ قَرْ یَ تِن اَمْ لَیْ تُ لَ ہَا وَ ہِیَ ظَا لِ مَ تُن

تمہارے حساب کی رُو سے ﴿٤٧﴾ اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ مہلت دی ہم نے اُنہیں (پہلے) جبکہ وہ ظالم تھیں

ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا

ثُمْ مَ آخَذْ تُ ہَا وَ اِلَیْ یَل مَ صِیْ ر قُلْ یَا.. اَیْ یُ ہَنْ نَا سُ اِنْ نَ مَا.. اَنَ

پھر پکڑ لیا ہم نے اُنہیں اور میرے ہی پاس سب کو لوٹ کر آنا ہے ﴿٤٨﴾ کہہ دو (اے نبیؐ) اے لوگو! درحقیقت میں تو بس

ع ٦ / ١٤

لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٩﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

لَ کُمْ نَ ذِیْ رُ مُمْ بِیْ ن فَلْ لَ ذِیْ نَ آ مَ نُوْ وَعَ مِ لُص صَا لِ حَاتِ لَ ہُمْ

تمہیں خبردار کرنے والا ہوں واضح طور پر ﴿٤٩﴾ سو جو لوگ ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے اچھے عمل ان کے لیے ہے

مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ

مَغْ فِ رَ تُوْں وَرِزْ قُن کَ رِیْ م وَلْ لَ ذِیْ نَ سَ عَوْ فِیْ.. آیَاتِ نَا مُ عَاجِ زِیْ نَ اُلَا... ءِ کَ

مغفرت اور روزی عزت کی ﴿٥٠﴾ اور وہ لوگ جو کوشش کریں گے ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی ایسے ہی لوگ

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٥١﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّاۤ اِذَا

آصْ حَابُلْ جَ حِیْ م وَمَا.. اَرْ سَلْ نَا مِنْ قَبْ لِ کَ مِرْ رَسُوْ لِنْ وَلَا نَ بِیْ یِن اِلْ لَا.. اِذَا

اہلِ دوزخ ہیں ﴿٥١﴾ اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نہ کوئی نبی مگر ایسا ہوتا رہا کہ جب

تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ

تَ مَنْ نَا.. اَلْ قَش شَائِ طَانُ فِیْ.. اُمْ نِیْ یَ تِہٖ فَ یَنْ سَ خُلْ لَاہُ مَا یُلْ قِشْ شَائِ طَانُ ثُمْ مَ

اس نے تلاوت کی تو خلل انداز ہوا شیطان اُس کی تلاوت میں۔ پھر مٹا دیتا رہا اللہ اس خلل اندازی کو جو شیطان کرتا رہا پھر

يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٢﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ

یُحْ کِ مُلْ لَاہُ آیَاتِہٖ وَلْ لَاہُ عَ لِیْ مُن حَ کِیْ م لِ یَجْ عَ لَ مَا یُلْ قِشْ شَائِ طَانُ

پختہ کر دیتا رہا اللہ اپنی آیات کو اور اللہ علیم و حکیم ہے ﴿٥٢﴾ یہ اس لیے کرتا ہے کہ بنادے اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے خلل کو

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

آزمائش ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور سخت ہیں جن کے دل اور بے شک یہ ظالم

لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ

مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں ﴿۵۳﴾ اور اس لیے بھی کرتا ہے کہ جان لیں وہ لوگ جنہیں دیا گیا ہے علم کہ بے شک قرآن

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ

حق ہے تیرے رب کی طرف سے پھر وہ ایمان لے آئیں اس پر اور جھک جائیں اس کے آگے ان کے دل۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾

اور یقیناً اللہ ہدایت دیتا ہے ان لوگوں کو جو ایمان لائے، سیدھے راستے کی ﴿۵۴﴾

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

اور ہمیشہ پڑے رہیں گے وہ لوگ جو کافر ہیں شک میں اس کے بارے میں حتّٰی کہ آجائے گی اُن پر قیامت کی گھڑی

بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ

اچانک یا آجائے گا اُن پر عذاب نامبارک دن کا ﴿۵۵﴾ بادشاہی ہوگی اُس دن اللہ کی۔ فیصلہ کرے گا

بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

ان کے درمیان۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل (ہوں گے وہ) نعمت بھری جنتوں میں ﴿۵۶﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور جھٹلایا ہوگا ہماری آیات کو سو ایسے ہی لوگ ہیں کہ ہے اُن کے لیے عذاب رسوا کن ﴿۵۷﴾

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ

وَلْ لَ ذِیْ نَ | ہَا جَ رُو | فِیْ سَ بِیْ لِلْ لَاہِ | ثُمْ مَ | قُ تِ لُو.. | اَوْ مَا تُو | لَ یَرْ زُ قَنْ نَ ہُمُلْ | لَاہُ

اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی راہ میں پھر قتل ہوئے یا مر گئے ضرور بہم پہنچائے گا ان کو اللہ

رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ ۵۸ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا

رِزْ قَنْ حَ سَ نَا | وَ اِنْ نَلْ | لَاہَ لَ ہُوَ | خَیْ رُ | رْرَا زِ قِیْ نَ | لَ یُدْ رِ خِ لَنْ نَ ہُمْ | مُدْ خَ لَائیں

بہترین روزی اور بے شک اللہ ہی ہے بہترین رزق دینے والا ۵۸ ضرور داخل فرمائے گا انہیں ایسی جگہ

يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝ ۵۹ ذٰلِكَ ۚ

یَرْ ضَا وْ نَہ | وَ اِنْ نَلْ | لَاہَ | لَ عَ لِیْ مُن | حَ لِیْ م | ذَا لِک

جسے وہ بہت پسند کریں گے اور یقیناً اللہ ہے ہر بات جاننے والا اور نہایت بُردبار ۵۹ یہ ہے (ان کا انجام)

وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ

وَمَنْ | عَا قَ بَ | بِ مِثْ لِ مَا | عُو قِ بَ بِہِی | ثُمْ مَ | بُ غِ یَ | عَ لَائی ہِ | لَ یَنْ صُ رَنْ نَ ہُلْ

اور جس نے بدلہ لیا ویسا ہی جیسا کہ ستایا گیا تھا اسے پھر زیادتی کی گئی اس کے ساتھ تو ضرور مدد کرے گا اس کی

اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ ۶۰ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

لَاہ | اِنْ نَلْ | لَاہَ | لَ عَ فُوْ وُن | غَ فُوْر | ذَا لِ کَ | بِ اَنْ نَلْ | لَاہَ

اللہ۔ بے شک اللہ ہے بہت زیادہ معاف فرمانے والا اور درگزر کرنے والا ۶۰ یہ (اس لیے) کہ درحقیقت اللہ ہی

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

یُو لِ جُلْ | لَائی لَ | فِنْ نَ ہَا رِ | وَ یُو لِ جُنْ | نَ ہَا رَ | فِلْ لَائی لِ | وَ اَنْ نَلْ | لَاہَ | سَ مِیْ عُم

داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور یقیناً اللہ ہے ہر بات سننے والا

بَصِيْرٌ ۝ ۶۱ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

بَ صِیْ ر | ذَا لِ کَ | بِ اَنْ نَلْ | لَاہَ ہُوَ | لْ حَقْ قُ | وَ اَنْ نَ | مَا | یَدْ عُوْ نَ | مِنْ دُوْ نِ ہِی

اور ہر چیز دیکھنے والا ۶۱ یہ (اس لیے) کہ درحقیقت اللہ ہی حق ہے اور یہ کہ درحقیقت جن کو یہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا

هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ ۶۲ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ

ہُوَ | لْ بَا طِ لُ | وَ اَنْ نَلْ | لَاہَ ہُوَ | لْ عَ لِیْ یُلْ | کَ بِیْ ر | اَلَمْ تَ رَ | اَنْ نَلْ | لَاہَ | اَنْ زَ لَ

وہ باطل ہیں اور یہ کہ اللہ ہی ہے بالادست اور بہت بڑا ۶۲ کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ ہی برساتا ہے

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ز فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ط اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ج ﴿٦٣﴾

مِ نَس سَ ما...ءِ | ما...ءَن | فَ تُص بِ حُل | آرض | مُخ ضَر رَه | اِن نَل | لاہ | لَ طی فُن | خَ بی ر

آسمان سے | پانی | پھر ہو جاتی ہے | زمین | سرسبز | یقیناً | اللہ | لطیف | و خبیر ہے ﴿٦٣﴾

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ع ﴿٦٤﴾

لَ ہُو | ما | فِس سَ ماوات | وَ ما | فِل اَرض | وَ اِن نَل | لاہَ لَ ہُوَ | ل غَ نی یُل | حَ می د

اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ اور بے شک اللہ ہی ہے بے نیاز اور قابلِ تعریف ﴿٦٤﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ

اَلَم تَ رَ | اَن نَل لاہَ | سَخ خَ رَ | لَ کُم | ما | فِل اَرض | وَل فُل کَ | تَج رِی

کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ نے مسخّر کر دیا ہے تمہارے لیے جو کچھ ہے زمین میں اور (مسخّر کر دیا ہے) کشتیوں کو جو چلتی ہیں

فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ط وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

فِل بَح رِ | بِ اَم رِه | وَ یُم سِ کُس | سَ ما...ءَ | اَن | تَ قَ عَ | عَ لَل اَرضِ | اِل لا

سمندر میں اس کے حکم سے اور روکے ہوئے ہے وہی آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر

بِاِذْنِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

بِ اِذ نِہ | اِن نَل | لاہَ | بِن نا سِ | لَ رَ ءُو فُر | رَ حی م | وَ ہُ وَل لَ ذی..

اس کے حکم سے، بے شک اللہ لوگوں پر بڑا شفیق اور مہربان ہے ﴿٦٥﴾ اور وہی ہے جس نے

اَحْيَاكُمْ ز ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ط اِنَّ الْاِنْسَانَ

اَح یا کُم | ثُم مَ | یُ می تُ کُم | ثُم مَ | یُح یِی کُم | اِن نَل | اِن سان

تمہیں زندگی بخشی پھر موت دیتا ہے تمہیں پھر زندہ کرے گا تمہیں، بے شک انسان

لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ

لَ کَ فُور | لِ کُل لِ اُم مَ تِن | جَ عَل نا | مَن سَ کَن | ہُم | نا سِ کُوہ

بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿٦٦﴾ ہر اُمّت کے لیے ہم نے مقرّر کیا ہے عبادت کا طریقہ کہ وہ اس طریقے سے عبادت کرتی ہے

فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ط اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾

فَ لا یُ نا زِ عُن نَ کَ | فِل اَم رِ | وَد عُ | اِلا رَب بِک | اِن نَ کَ | لَ عَ لا ہُ دَم مُس تَ قی م

پس نہ جھگڑا کرے کوئی تم سے اس معاملہ میں اور دعوت دو تم اپنے رب کی طرف۔ بے شک تم سیدھے راستے پر ہو ﴿٦٧﴾

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ

وَ اِن جادَلُوک فَ قُ لِل لاہُ اَعلَم بِ مَا تَعمَلُون اَل لاہُ یَح کُم

اور اگر وہ جھگڑا کریں تم سے تو کہہ دو اللہ ہی بہتر جانتا ہے اس کو جو تم کر رہے ہو ﴿٦٨﴾ اللہ فیصلہ کرے گا

بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ

بَائِنَ کُم یَاؤمَل قِیَامَۃِ فِی مَا کُن تُم فِی ہِ تَخ تَ لِفُون اَلَم تَع لَم

تمہارے درمیان روزِ قیامت ان باتوں کا جن میں تم اختلاف کرتے رہے ﴿٦٩﴾ کیا نہیں جانتے تم

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ

اَن نَل لاہَ یَع لَم مَا فِس سَ مَا...ءِ وَل اَرض اِن نَ ذَا لِ کَ

کہ بلاشُبہ اللہ جانتا ہے اس کو جو ہے آسمان میں اور زمین میں۔ بے شک یہ سب کچھ

فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

فِی کِ تَاب اِن نَ ذَا لِ کَ عَ لَل لاہِ یَ سِی ر وَ یَع بُ دُونَ مِن دُو نِل لاہِ

درج ہے ایک کتاب میں۔ بے شک یہ کام اللہ کے لیے آسان ہے ﴿٧٠﴾ اور پوجتے ہیں یہ لوگ اللہ کے سوا

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ

مَا لَم یُ نَز زِل بِ ہِی سُل طَا نَاؤں وَ مَا لَائِ سَ لَ ہُم

ایسی چیزوں کو کہ نہیں نازل فرمائی اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند اور ان چیزوں کو کہ نہیں ہے خود انہیں بھی

بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾ وَاِذَا تُتْلٰى

بِ ہِی عِل م وَ مَا لِظ ظَا لِ مِی نَ مِن نَ صِی ر وَ اِذَا تُت لَا

ان کے بارے میں کچھ علم اور نہ ہوگا ایسے ظالموں کا کوئی مددگار ﴿٧١﴾ اور جب تلاوت کی جاتی ہیں

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

عَ لَائِ ہِم آیَاتُ نَا بَائِ یِ نَاتِن تَع رِف فِی وُجُو ہِل لَ ذِی نَ کَ فَ رُ

اُن کے سامنے ہماری واضح آیات تو صاف نظر آجاتے ہیں تم کو اُن لوگوں کے چہروں پر جو کافر ہیں

الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ

ل مُن کَر یَ کَا دُونَ یَس طُونَ بِل لَ ذِی نَ یَت لُونَ عَ لَائِ ہِم آ یَاتِ نَا

ناپسندیدگی کے آثار، یوں لگتا ہے کہ ٹوٹ پڑیں گے ان لوگوں پر جو تلاوت کرتے ہیں اُن کے سامنے ہماری آیات۔

قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا

قُل | اَف اُنَب بِءُكُم | بِ شَرِّ | م مِن ذَالِ كُم | اَن نَار | وَعَ دَهَا

کہہ دو! | کیا میں تم کو بتاؤں | زیادہ بُری چیز | اس سے بھی، | وہ آگ ہے۔ | جس کا وعدہ کر رکھا ہے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

لَاہُل | لَ ذِی نَ | کَ فَ رُو | وَ بِ × سَل | مَ صِی ر | یَا..اَ ی یُ ہَن نَاس

اللہ نے | ان لوگوں سے جو | کافر ہیں | اور بہت ہی بُرا ہے | وہ ٹھکانا ﴿٧٢﴾ | اے لوگو!

ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ضُ رِب | مَ ثَ لُن | فَس تَ مِ عُو | لَہ | اِن نَل | لَ ذِی نَ | تَد عُو نَ | مِن دُو نِل لَاہِ

بیان کی جاتی ہے | ایک مثال | تو غور سے سنو | اُسے، | یقیناً | وہ جن کو | پکارتے ہو تم | اللہ کے سوا

لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ

لَئیں یَخ لُ قُو | ذُ بَا بَاوْں | وَل وِ | ج تَ مَ عُو | لَہ | وَ اِیں

ہرگز نہیں پیدا کر سکتے وہ | ایک مکھی بھی | اگرچہ | جمع ہو جائیں وہ سب | اس کام کے لیے۔ | اور اگر

يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ

یَس لُب ہُ مُذ | ذُ بَاب | شَا ئِءَ | لَ لَا یَس تَن قِ ذُو ہُ | مِن ہ | ضَ عُ فَط | طَا لِ بُ

چھین لے جائے ان سے | مکھی | کوئی چیز، | تو نہیں چھڑا سکتے اس کو | اس سے، | کمزور ہیں | (مدد) مانگنے والے بھی

وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَل مَط لُو ب | مَا قَ دَ رُل | لَاہَ | حَق قَ | قَد رِہ | اِن نَل | لَاہَ

اور وہ بھی جن سے (مدد) مانگی جاتی ہے ﴿٧٣﴾ | نہیں پہچان سکے یہ | اللہ کو | جیسا کہ حق ہے | اس کو پہچاننے کا، | یقیناً | اللہ ہی

لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

لَ قَ وِی یُن | عَ زِی ز | اَل لَاہُ | یَص طَ فِی | مِ نَل مَ لَا...ءِ کَ ةِ | رُس لَاوْں

طاقتور | اور غالب ہے ﴿٧٤﴾ | اللہ | منتخب فرمالیتا ہے | فرشتوں میں سے | اپنے پیغام رساں

وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾ يَعْلَمُ مَا

وَ مِ نَن نَاس | اِن نَل | لَاہَ | سَ مِی عُم | بَ صِی ر | یَع لَ مُ | مَا

اور انسانوں میں سے بھی۔ | بے شک | اللہ ہے | ہر چیز سُننے والا | اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿٧٥﴾ | جانتا ہے | اس کو بھی جو

بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۷۶﴾

بَائی اَنۡ آئی دِی هِم وَمَا خَل فَ هُم وَاِلَل لَاهِ تُرۡجَعُل اُمُور

ان کے سامنے ہے اور وہ بھی جو اُن کے پیچھے ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں سب معاملات ﴿۷۶﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا ارۡکَعُوۡا وَاسۡجُدُوۡا وَاعۡبُدُوۡا رَبَّکُمۡ

یَا۔۔آیّ یُ ہَل لَ ذِی اَنۡ آمَ نُر کَ عُو وَس جُ دُو وَعۡ بُ دُو رَب بَ کُم

اے ایمان والو! رکوع کرو، سجدہ کرو اور عبادت کرو اپنے رب کی

وَافۡعَلُوا الۡخَیۡرَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۷۷﴾ۚ السجدة وَجَاهِدُوۡا فِی اللّٰهِ حَقَّ

وَفۡ عَ لُل خَائی رَ لَ عَل لَ کُم تُف لِ حُون وَجَاهِ دُو فِل لَاهِ حَق قَ

اور کرو نیک کام تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۷۷﴾ اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں جیساکہ حق ہے

جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجۡتَبٰکُمۡ وَمَا جَعَلَ عَلَیۡکُمۡ فِی الدِّیۡنِ مِنۡ حَرَجٍ ؕ

جِ هَادِہ هُوَ جۡ تَ بَاکُم وَمَاجَ عَ لَ عَ لَائی کُم فِد دِی نِ مِن حَ رَج

جہاد کرنے کا۔ اس نے چن لیا ہے تم کو اور نہیں رکھی اس نے تم پر دین میں کوئی تنگی۔

مِلَّةَ اَبِیۡکُمۡ اِبۡرٰهِیۡمَ ؕ هُوَ سَمّٰکُمُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ۙ۬ مِنۡ قَبۡلُ

مِل لَ تَ اَبِی کُم اِب رَا ہِی م هُوَ سَم مَا کُ مُل مُس لِ مِی نَ مِن قَب لُ

اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملّت پر (قائم ہو جاؤ) اللہ ہی نے تمہارا نام رکھا ہے "مسلم" پہلے بھی

وَفِیۡ هٰذَا لِیَکُوۡنَ الرَّسُوۡلُ شَهِیۡدًا عَلَیۡکُمۡ وَتَکُوۡنُوۡا شُهَدَآءَ

وَفِی ہَاذَا لِیَ کُو نَر رَسُول شَ ہِی دَن عَ لَائی کُم وَتَ کُو نُو شُ ہَ دَا ۔۔۔ءَ

اور اس قرآن میں بھی تاکہ بنے رسول گواہ تم پر اور بنو تم گواہ

عَلَی النَّاسِ ۚۖ فَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ وَاعۡتَصِمُوۡا بِاللّٰهِ ؕ

عَ لَن نَاس فَ اَقِی مُص صَ لَاةَ وَآ تُز زَ کَاةَ وَعۡ تَ صِ مُو بِل لَاه

لوگوں پر، سو قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ اور وابستہ ہو جاؤ اللہ کے ساتھ۔

هُوَ مَوۡلٰکُمۡ ۚ فَنِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ ﴿۷۸﴾

هُوَ مَوۡلَاکُم فَ نِع مَل مَوۡلَا وَنِع مَن نَ صِی ر

وہی تمہارا مولا ہے، سو کیا ہی اچھا ہے وہ مولیٰ اور کیا ہی اچھا ہے وہ مددگار ﴿۷۸﴾

السجدة عند الامام الشافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ ۱۲

اٰيَاتُهَا ۱۱۸ (۲۳) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۷۴) رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِس مِل لَاہِر رَح مَانِر رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ① الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ② وَالَّذِيْنَ هُمْ

قَد آف لَ حَل مُ ء مِ نُون آل لَ ذِی ن ہُم فِی صَ لَا تِ ہِم خَاشِ عُون وَل لَ ذِی ن ہُم

یقیناً فلاح پاگئے وہ مومن ① جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں ② اور وہ جو

عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ③ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ④ وَالَّذِيْنَ هُمْ

عَ نِل لَغ وِ مُع رِضُون وَ ل لَ ذِی ن ہُم لِز زَ کَا ۃِ فَا عِ لُون وَل لَ ذِی ن ہُم

بے ہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ③ اور وہ جو زکوٰۃ کے طریقہ پر عامل ہیں ④ اور وہ جو

لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ⑤ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

لِ فُ رُو جِ ہِم حَافِ ظُون اِل لَا عَ لَا.. اَز وَا جِ ہِم اَو مَا مَ لَ کَت اَی مَا نُ ہُم

اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ⑤ سوائے اپنی بیویوں کے یا اُن (عورتوں) کے جو ان کی ملک میں ہوں

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ⑥ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

فَ اِن نَ ہُم غَ ی رُ مَ لُو مِی ن فَ مَ نِب تَ غَا وَ رَا ... ءَ ذَا لِ ک فَ اُ لَا ... ءِ کَ ہُ مُل

کہ وہ (ان سے مباشرت کرنے پر) نہیں ہیں قابلِ ملامت ⑥ پھر جو شخص چاہے اس کے علاوہ کچھ اور سو ایسے ہی لوگ

الْعٰدُوْنَ ⑦ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ⑧ وَالَّذِيْنَ هُمْ

عَا دُون وَل لَ ذِی ن ہُم لِ اَ مَا نَا تِ ہِم وَ عَہ دِ ہِم رَا عُون وَل لَ ذِی ن ہُم

زیادتی کرنے والے ہیں ⑦ اور (فلاح پاگئے) وہ جو اپنی امانتوں کا اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں ⑧ اور وہ لوگ بھی جو

عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ⑨ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ⑩ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط

عَ لَا صَ لَ وَا تِ ہِم یُ حَا فِ ظُون اُ لَا ... ءِ کَ ہُ مُل وَا رِ ثُون آل لَ ذِی ن یَ رِ ثُو نَل فِر دَو س

اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ⑨ یہی لوگ ہیں میراث پانے والے ⑩ جو وارث ہوں گے فردوس کے۔

الجزء الثامن عشر (۱۸)

وقف لازم

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ

ہُم فی ہا خالِ دُون وَل قَد خَ لَق نَل اِن سان مِن سُ لالَ تِم مِن طی ن ثُم مَ

وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۱﴾ اور بے شک پیدا کیا ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے ﴿۱۲﴾ پھر

جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً

جَ عَل ناہُ نُطفَ تَن فی قَ رارِم مَ کی ن ثُم مَ خَ لَق نَن نُطفَ ةَ عَ لَ قَ تَن

بنا کر رکھا ہم نے اس کو نطفہ ایک محفوظ جگہ (رحم مادر) میں ﴿۱۳﴾ پھر شکل دی ہم نے نطفہ کو خُون کے لوتھڑے کی

فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ

فَ خَ لَق نَل عَ لَ قَ ةَ مُض غَ تَن فَ خَ لَق نَل مُض غَ ةَ عِ ظا مَن فَ کَ سَو نَل عِ ظامَ لَح مَن ثُم مَ

پھر بنا دیا ہم نے لوتھڑے کو بوٹی پھر بنائیں ہم نے بوٹی سے ہڈیاں پھر چڑھایا ہم نے ہڈیوں پر گوشت پھر

اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۗ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾

اَن شَ × ناہُ خَل قَن آخَر فَ تَ با رَ کَل لاہُ اَح سَ نُل خالِ قی ن

بنا کھڑا کیا ہم نے اسے ایک دوسری ہی مخلوق، سو بڑا ہی بابرکت ہے اللہ جو سب سے بہتر تخلیق فرمانے والا ہے ﴿۱۴﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ

ثُم مَ اِن نَ کُم بَع دَ ذا لِ کَ لَ مَی یِ تُون ثُم مَ اِن نَ کُم یَو مَل قِ یا مَ ةِ تُب عَ ثُون وَل قَد

پھر یقیناً تم کو اس کے بعد ضرور مرنا ہے ﴿۱۵﴾ پھر یقیناً تم قیامت کے دن اُٹھا کھڑے کیے جاؤ گے ﴿۱۶﴾ اور یقیناً

خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَاَنْزَلْنَا

خَ لَق نا فَو قَ کُم سَب عَ طَ را . . . ءِ قَ وَ ما کُن نا عَ نِل خَل قِ غا فِ لی ن وَ اَن زَل نا

ہم نے بنائے ہیں تمہارے اُوپر سات راستے (آسمان)، اور نہیں ہیں ہم عملِ تخلیق سے نابلد ﴿۱۷﴾ اور برسایا ہم نے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ

مِ نَس سَ ما . . . ءِ ما . . . ءَم بِ قَ دَ رِن فَ اَس کَن ناہُ فِل اَرضِ وَ اِن نا عَ لا ذَ ہا بِم بِ ہی

آسمان سے پانی ایک مخصوص مقدار میں پھر اُسے ٹھہرا دیا ہم نے زمین میں اور یقیناً ہم اس کو واپس لے جانے پر بھی

لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ

لَ قا دِ رُون فَ اَن شَ × نا لَ کُم بِ ہی جَن نا تِم مِن نَ خی لِو وَ اَع ناب لَ کُم

پوری طرح قادر ہیں ﴿۱۸﴾ پھر پیدا کیے ہم نے تمہارے لیے اس سے باغات کھجور کے اور انگور کے۔ لگتے ہیں تمہارے لیے

فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ⑲ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ

فی ہا ف واک ہُ ک ثی رتوں و مِن ہا ت×ک لُون و ش ج رتن تخ رُج مِن طورِ سائی نا...ء

ان باغوں میں پھل کثرت سے اور انہی میں سے تم کھاتے ہو ⑲ اور ایک درخت ہے جو نکلتا ہے طورِ سینا سے،

تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ⑳ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ

تم بُ ثُ بِدُّہ نِ و صب غل لل آک لی ن و اِن نَ ل کُم فِل اَن عامِ ل عب رہ

اُگتا ہے تیل لیے ہوئے جو سالن بھی ہے کھانے والوں کے لیے ⑳ اور یقیناً تمہارے لیے ہے مویشیوں میں بھی ایک مقامِ غور و فکر۔

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ

نُس قی کُم مِم ما فی بُ طون ہا و ل کُم فی ہا م نا فِ عُ ک ثی رتوں

پلاتے ہیں ہم تم کو اس میں سے جو اُن کے پیٹوں میں ہے اور تمہارے لیے اُن میں بہت سے اور فائدے بھی ہیں

وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ㉑ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ㉒ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

و مِن ہا ت×ک لُون و ع لَی ہا و ع لَل فُل ک تُح م لُون و ل قد اَر سَل نا

اور انہی میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ㉑ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو ㉒ اور بے شک بھیجا ہم نے

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

نُوحَن اِلا قاوْ م ہی ف قال یا قاوْ مِع بُ دُ ل لاہ ما ل کُم مِن اِلا ہِن غا ئی رہ

نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف سو کہا اس نے اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ㉓ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ

اَف لا تَت تَ قُون ف قال ل م لَ ءُ ل ل ذی نَ ک ف رُو مِن قاوْ م ہی ما ہا ذا..

تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ㉓ تو کہا اُن سرداروں نے جنہوں نے انکار کیا تھا، ماننے سے اس کی قوم میں سے، نہیں ہے یہ

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ

اِل لا ب شَ رُ م مِث ل کُم یُ ری دُ آئیں ی تَ فض ض ل ع لَی کُم و لاؤ شا...ء ل لاہ ل آن زَل

مگر ایک بشر تم ہی جیسا یہ چاہتا ہے کہ برتری حاصل کرے تم پر۔ اور اگر چاہتا اللہ (پیغمبر بھیجنا) تو اُتارتا

مَلٰٓئِكَةً ۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ㉔ اِنْ هُوَ اِلَّا

مَ لا...ءِ کہ ماس سمِع نا بِ ہاذا فی آبا...ءِ نل آو و لی ن اِن ہُ وَ اِل لا

فرشتوں کو (پیغمبر بنا کر)، نہیں سُنا ہم نے ایسا (بشر کا پیغمبر ہونا) اپنے آباؤ اجداد کے وقتوں میں بھی ㉔ بات کچھ نہیں ہے مگر یہ کہ

رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ

رَجُ لُم بِ ہی جِن نَ تُن فَ تَ رَب بَ صُو بِ ہی حَت تا حی ن قال رَب بِن

اس شخص کو جنون لاحق ہوگیا ہے سو انتظار کرو اس کے بارے میں کچھ مدت ﴿۲۵﴾ نوحؑ نے عرض کیا اے میرے رب!

انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ

اُن صُر نی بِ ما کَذ ذَ بُون فَ اَو حَ ی نا.. اِ لَ ی ہِ اَ نِص نَ عِل فُل کَ

میری مدد فرما وہی (عذاب بھیج کر) جس پر یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں ﴿۲۶﴾ پھر وحی بھیجی ہم نے اُس کی طرف کہ بناؤ ایک کشتی

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا

بِ اَع یُ نِ نا وَ وَح یِ نا فَ اِ ذا جا ءَ... اَم رُ نا وَ فا رَت تَن نُو رُ فَس لُک فی ہا

ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق پھر جب آجائے ہمارا عذاب اور اُبل پڑے تنور تو بٹھالو اس میں

مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ

مِن کُل لِن زَو جَ ی نِث نَ ی نِ وَ اَہ لَ کَ اِل لا مَن سَ بَ قَ عَ لَ ی ہِل قَو لُ مِن ہُم

ہر قسم کے جانوروں میں سے جوڑا جوڑا اور اپنے گھر والوں کو بھی سوائے اُن کے جن کے بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ہے اُن میں سے

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ

وَ لا تُ خا طِب نی فِل لَ ذی نَ ظَ لَ مو اِن نَ ہُم مُغ رَ قُون فَ اِ ذَس تَ وَی تَ اَن تَ

اور کچھ نہ کہنا تم مجھ سے اُن لوگوں کے متعلق جو ظالم ہیں یقیناً وہ غرق ہو کر رہیں گے ﴿۲۷﴾ پھر جب سوار ہو جاؤ تم

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ

وَ مَم مَ عَ کَ عَ لَل فُل کِ فَ قُ لِل حَم دُ لِل لا ہِل لَ ذی نَج جا نا مِ نَل قَو مِظ

اور وہ سب جو تمہارے ساتھ ہیں کشتی پر تو کہنا شکر اس اللہ کا جس نے نجات دی ہمیں ان لوگوں سے جو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾

ظا لِ می ن وَ قُر رَب بِ اَن زِل نی مُن زَ لَم مُبا رَ کَو وَ اَن تَ خَی رُل مُن زِ لی ن

ظالم ہیں ﴿۲۸﴾ اور دعا کرنا اے میرے مالک! اتارنا مجھ کو برکت والی جگہ اور تو ہی ہے بہترین جگہ دینے والا ﴿۲۹﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا

اِن نَ فی ذا لِ کَ لَ آ یا تِو وَ اِن کُن نا لَ مُب تَ لی ن ثُم مَ اَن شَ× نا

بے شک اس واقعہ میں بہت سی نشانیاں ہیں اور یقیناً ہم آزمائش تو کر کے ہی رہتے ہیں ﴿۳۰﴾ پھر پیدا کیے ہم نے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ

اِن کے بعد دوسرے دور کے لوگ ﴿۳۱﴾ پھر بھیجا ہم نے اِن میں بھی ایک رسُول اُنہی میں سے (یہ پیغام دے کر) کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ

عبادت کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۳۲﴾ اور کہا اُن سرداروں نے

مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ

اس کی قوم میں سے جنھوں نے ماننے سے انکار کیا اور جھٹلایا آخرت کی پیشی کو حالانکہ خوشحالی عطا کی تھی ہم نے اُنہیں

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ

دنیاوی زندگی میں "نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی تم ہی جیسا" کھاتا ہے وہی کچھ جو کھاتے ہو تم اور پیتا ہے

مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا

وہی کچھ جو پیتے ہو تم ﴿۳۳﴾ اور اگر کہیں اطاعت کر لی تم نے ایک بشر کی جو تمہارے ہی جیسا ہے تو یقیناً تم اندریں صورت

لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ

ضرور گھاٹے میں پڑ جاؤ گے ﴿۳۴﴾ کیا یہ کہتا ہے تم سے کہ جب مر جاؤ گے تم اور بن جاؤ گے مٹی اور ہڈیاں تو یقیناً تم

مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ

نکالے جاؤ گے (قبروں سے)؟ ﴿۳۵﴾ ناممکن ہے! بالکل ناممکن! ایسا ہونا جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۳۶﴾ نہیں ہے زندگی

اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾

مگر یہی ہماری دُنیاوی زندگی (اسی میں) ہم مرتے ہیں اور زندہ رہتے ہیں اور نہیں ہیں ہم ہرگز اُٹھائے جانے والے ﴿۳۷﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٨﴾

اِن ہُوَ اِل لَا رَجُ لُف تَ رَا عَ لَل لَاہِ کَ ذِ بَاوْں وَمَا نَحْ نُ لَ ہُو بِ مُ×مِ نِی ن

نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی جس نے گھڑا ہے اللہ پر جھوٹ اور نہیں ہیں ہم کبھی اس کی بات ماننے والے ﴿٣٨﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٣٩﴾ قَالَ

قَالَ رَب بِن صُرنِی بِ مَا کَذ ذَ بُون قَالَ

اس نے عرض کیا اے میرے رب! میری مدد فرما وہی (عذاب بھیج کر) جس پر یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں ﴿٣٩﴾ ارشاد ہوا!

عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ

عَم مَا قَ لِی لِل لَ یُص بِ حُن نَ نَا دِ مِی ن فَ اَخَ ذَت ہُمُص صَا یْ حَ ۃُ بِل حَق قِ فَ جَ عَل نَا ہُم

قریب ہے کہ ضرور ہو کر رہیں گے یہ نادم ﴿٤٠﴾ سو آلیا اُنہیں ایک زبردست دھماکے نے وعدۂ برحق کے مطابق تو بنا دیا ہم نے اُنہیں

غُثَآءً فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾

غُ ثَا...آ فَ بُع دَ ل لِل قَا وْ مِظ ظَا لِ مِی ن ثُم مَ اَن شَ×نَا مِم بَع دِ ہِم قُ رُو نَن آ خَ رِی ن

خس و خاشاک سو دُوری ہے رحمت سے ظالم لوگوں کے لیے ﴿٤١﴾ پھر پیدا کیں ہم نے ان کے بعد اور دوسری قومیں ﴿٤٢﴾

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا

مَا تَس بِ قُ مِن اُم مَ تِن اَ جَ لَ ہَا وَمَا یَس تَ×خِ رُون ثُم مَ اَر سَل نَا رُس لَ نَا تَت رَا

نہیں آگے بڑھ سکتی کوئی قوم اپنے وقتِ مقرر سے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ﴿٤٣﴾ پھر بھیجے ہم نے رسول اپنے، پے در پے۔

كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا

کُل لَ مَا جَا...ءَ اُم مَ تَر رَسُو لُ ہَا کَذ ذَ بُو ہُ فَ اَت بَع نَا بَع ضَ ہُم بَع ضَاوْں

جب بھی آیا کسی اُمت کے پاس اس کا رسول تو اُنہوں نے جھٹلایا اُسے سو بھیجتے چلے گئے ہم (ہلاک کر کے) ایک اُمت کو دوسری کے پیچھے

وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٤٤﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى

وَ جَ عَل نَا ہُم اَ حَا دِی ث فَ بُع دَ ل لِ قَا وْ مِل لَا یُ×مِ نُون ثُم مَ اَر سَل نَا مُو سَا

اور بنا دیا ہم نے اُن کو افسانہ سو پھٹکار ہے ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے ﴿٤٤﴾ پھر رسول بنا کر بھیجا ہم نے موسیٰؑ

وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٥﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

وَ اَخَاہُ ہَارُون بِ آیَا تِ نَا وَ سُل طَا نِم مُ بِی ن اِلَا فِر عَا وْ نَ وَ مَ لَا ءِ ہِی

اور اس کے بھائی ہارونؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور کُھلی سند دے کر ﴿٤٥﴾ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ

فَس تَک بَ رُو وَکَانُو قَاؤمَن عالی ان ف قالو.. آنُ × م نُ ل بَ شَ را ئی ن

سو تکبر کیا اُنہوں نے اور وہ تھے ہی سرکشی کرنے والے لوگ ﴿۴۶﴾ سو کہنے لگے کیا ہم ایمان لائیں ان دو آدمیوں پر

مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا

مِث ل نا وَقَاؤ مُ ہُ ما ل نا عا ب دُون ف کذ ذ بُو ہُ ما ف کانو

جو ہمارے ہی جیسے ہیں اور اُن کی قوم ہماری غلام ہے؟ ﴿۴۷﴾ پس اُنہوں نے جھٹلا دیا ان دونوں کو سو (آخر کار) ہو گئے وہ

مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

م نل مُہ لَ کی ن ول قد آ تا ئی نا مُو سَل ک تا ب ل عَل ل ہُم یہ تَ دُون

ہلاک ہونے والوں میں سے ﴿۴۸﴾ اور البتہ دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں ﴿۴۹﴾

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ

وَج عل نَب ن مَر یَ م وَ اُم م ہُو.. آ یَ تاؤں وَ آ وَا ئی نا ہُ ما.. اِلا رب وَ تِن ذا تِ قَ را رِ اُوں

اور بنایا ہم نے ابنِ مریم کو اور اُن کی ماں کو ایک نشانی اور پناہ دی ہم نے ان دونوں کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے قابل تھی

وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ

وَ م عی ن یا.. آ ئی یُ ہر رُس ل کُ لُو م نط طا ئی با ت وَع م لُو صا ل حا

اور (جس میں) چشمے بہہ رہے تھے ﴿۵۰﴾ اور حکم دیا ہم نے ہر دور میں، اے پیغمبرو! کھاؤ پاک چیزیں اور کرو نیک کام۔

اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

اِن نی ب ما تَع مَ لُون عَ لی م وَ اِن نَ ہا ذِ ہی.. اُم مَ تُ کُم اُم مَ تاؤں وا ح دَ تاؤں

یقیناً میں ان (اعمال) سے جو تم کرتے ہو خوب واقف ہوں ﴿۵۱﴾ اور بے شک یہ تمہاری جماعت ایک ہی ملّت ہے

وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا

وَ اَن رب بُ کُم فَت تَ قُون ف تَ قط ط عُو.. اَم رَ ہُم بَا ئی نَ ہُم زُ بُ را کُل لُ حز بم ب ما

اور میں تمہارا رب ہوں سو مجھ ہی سے ڈرو ﴿۵۲﴾ مگر کر لیا لوگوں نے اپنے دین کو باہم ٹکڑے ٹکڑے۔ ہر گروہ اس پر جو

لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا

ل دا ئی ہم ف رِ حُون ف ذَر ہُم فی غَم رَ تِ ہم حت تا حی ن اَ یَح س بُون اَن ن ما

اُن کے پاس ہے مگن ہے ﴿۵۳﴾ سو رہنے دو اُنہیں ڈوبا ہوا اپنی غفلت میں ایک وقت خاص تک ﴿۵۴﴾ کیا یہ سمجھتے ہیں کہ یہ جو

نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ

نُ مِدْ دُ ہُم بِ ہِی مِم مَا لِن وْوَ بَ نِی ن نُ سَا رِ عُ لَ ہُم فِل خَا ئِی رَات بَل

مدد دیے جارہے ہیں ہم ان کو مال و اولاد سے ﴿۵۵﴾ گویا ہم سرگرم ہیں ان کو بھلائیاں دینے میں ؟ ہرگز نہیں بلکہ،

لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ

لَا یَش عُ رُون اِن نَ لَ ذِی نَ ہُم مِن خَش یَ تِ رَب بِ ہِم مُش فِ قُون وَل لَ ذِی نَ ہُم

یہ سمجھتے نہیں ﴿۵۶﴾ حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے لرزتے رہتے ہیں ﴿۵۷﴾ اور وہ لوگ جو

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ

بِ آیَاتِ رَب بِ ہِم یُ×مِ نُون وَل لَ ذِی نَ ہُم بِ رَب بِ ہِم لَا یُش رِ کُون وَل لَ ذِی نَ

اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں ﴿۵۸﴾ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں ٹھہراتے ﴿۵۹﴾ اور وہ لوگ جو

يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ

یُ×تُون مَا.. آ تَا وْ وَ قُ لُو بُ ہُم وَ جِ لَ تُن اَن نَ ہُم

دیتے ہیں (اللہ کی راہ میں) جو کچھ بھی دیتے ہیں اس حال میں کہ اُن کے دل کانپتے رہتے ہیں اس خوف سے کہ یقیناً انہیں

اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا

اِلَا رَب بِ ہِم رَا جِ عُون اُلَا... ءِ کَ یُ سَا رِ عُون فِل خَا ئِی رَات وَ ہُم لَ ہَا

اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۶۰﴾ یہی ہیں وہ لوگ جو دوڑنے والے ہیں بھلائیوں کی طرف اور یہی ہیں جو بھلائی کو

سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا

سَا بِ قُون وَ لَا نُ کَل لِ فُ نَف سَن اِل لَا وُس عَ ہَا وَ لَ دَا ئِی نَا

سب سے آگے بڑھ کر پالینے والے ہیں ﴿۶۱﴾ اور نہیں ذمہ داری کا بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر مگر اس کی طاقت کے مطابق اور ہمارے پاس

كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ

کِ تَا بُو ئیں یَن طِ قُ بِل حَق قِ وَ ہُم لَا یُظ لَ مُون بَل قُ لُو بُ ہُم

ایک کتاب ہے جو بیان کرتی ہے (ہر ایک کا حال) بالکل ٹھیک ٹھیک اور لوگوں پر بہرحال ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۶۲﴾ مگر ان کے دل

فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ حَتّٰٓى اِذَآ

فِی غَم رَ تِم مِن ہَا ذَا وَ لَ ہُم اَع مَا لُم مِن دُو نِ ذَا لِ کَ ہُم لَ ہَا عَا مِ لُون حَت تَا.. اِ ذَا..

غافل ہیں اس (بات) سے اور ان کے پاس اور بہت سے کام ہیں اس کے علاوہ جو وہ کر رہے ہیں ﴿۶۳﴾ یہاں تک کہ جب

اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا

آخَذنا مُت رَفی ہِم بِل عَ ذَابِ اِذَا ہُم یَجۡ ءَرُون لَا تَج ءَرُ ل یَاوۡم اِن نَ کُم مِن نَا

ہم مبتلا کردیں گے اُن کے خوشحال لوگوں کو عذاب میں تو وہ بلبلا اُٹھیں گے (۶۴) (کہا جائے گا) مت چلاؤ آج۔ یقیناً تم کو ہم سے

لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾

لا تُن صَ رُون قَد کانَت آیاتی تُت لا عَ لَای کُم فَ کُن تُم عَ لا.. اَع قَابِ کُم تَن کِ صُون

کوئی نہیں بچا سکتا (۶۵) یقیناً میری آیات پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تمہیں تو تم اُلٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے (۶۶)

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۚ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ

مُس تَک بِ ری ن بِ ہی سَامِ رَن تَہ جُ رُون اَف لَم یَد دَب بَ رُ ل قَاوۡل

اپنے گھمنڈ میں مبتلا رہتے ہوئے، اس پر پھبتیاں کستے ہوئے، بے ہودہ بکواس کرتے تھے (۶۷) کیا پھر کبھی نہیں غور کیا اُنہوں نے اس کلام پر؟

اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا

اَم جَا... ءَہُم مَا لَم یَ× تِ آبَا... ءَہُمُل اَوۡوَلی ن اَم لَم یَع رِفُو

یا آئی ہے اُن کے پاس کوئی ایسی بات جو نہیں آئی تھی ان کے پہلے آباؤ اجداد کے پاس؟ (۶۸) یا نہیں پہچانتے ہیں یہ

رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ

رَسُول ہُم فَ ہُم لَ ہُو مُن کِ رُون اَم یَ قُولُون بِ ہی جِن نَہ بَل

اپنے رسول کو اس لیے یہ اس سے بدکتے ہیں؟ (۶۹) یا یہ کہتے ہیں کہ وہ دیوانہ ہے؟ نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ

جَا... ءَہُم بِل حَق قِ وَ اَک ثَ رُہُم لِل حَق قِ کَارِہُون وَ لَ وِ تَ تَ بَ عَل حَق قُ

آیا ہے وہ ان کے پاس حق لے کر اور اُن کی اکثریت حق کو ناپسند کرتی ہے (۷۰) حالانکہ اگر پیروی کرنے لگے حق

اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ

اَہ وَا... ءَہُم لَ فَ سَ دَتِس سَ مَاوَاتُ وَل اَرضُ وَ مَن فی ہِن نَ بَل

ان کی خواہشاتِ نفس کی تو فساد برپا ہو جائے آسمانوں میں اور زمین میں اور اُن میں جو اُن کے درمیان ہیں، نہیں بلکہ

اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ

آتَاۡ نَا ہُم بِ ذِک رِہِم فَ ہُم عَن ذِک رِہِم مُع رِضُون اَم تَس ءَ لُ ہُم

لائے ہیں ہم اُن کے پاس اُن کے لیے نصیحت اور وہ اپنی ہی نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں (۷۱) کیا مانگتے ہو تم ان سے

خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّكَ

خَرْجَن | فَ خَ رَاجُ | رَب بِ كَ | خَا ئِ رُوں | وَہُ وَ | خَا ئِ رُ | رّ ا زِ قِ ی ن | وَاِن نَ كَ

کوئی معاوضہ، حالانکہ صلہ تمہارے رب کا کہیں بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿٧٢﴾ اور واقعہ یہ ہے کہ تم

لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ

لَ تَدْعُوْہُم | اِلَا صِ رَاطِم مُس تَ قِیْ م | وَاِن نَلْ | لَ ذِیْ نَ | لَا ئُ × مِ نُوْن | بِلْ آ خِ رَ ةِ | عَ نِص صِ رَاط

تو بلاتے ہو اُن کو سیدھے راستے کی طرف ﴿٧٣﴾ اور بلا شبہ وہ لوگ جو نہیں ایمان لاتے آخرت پر سیدھے راستہ سے

لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ

لَ نَا کِ بُوْن | وَ لَوْ | رَ حِمْ نَا ہُم | وَ كَ شَفْ نَا | مَا بِ ہِم مِن ضُرْ رِ | لَ لَ جْ جُو | فِیْ طُغْ يَا نِ ہِم

ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں ﴿٧٤﴾ اور اگر رحم کریں ہم اُن پر اور دُور کر دیں اُن کی تکلیف تو ضرور اصرار کریں وہ اپنی سرکشی پر

يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ

يَعْ مَ ہُوْن | وَ لَ قَدْ | اَخَذْ نَا ہُم | بِلْ عَ ذَا ب | فَ مَس تَ كَا نُو | لِ رَب بِ ہِم

اور بھٹکتے پھریں ﴿٧٥﴾ اور یقیناً ہم نے مبتلا کیا ہے اُن کو عذاب میں لیکن نہ جھکے یہ اپنے رب کے حضور

وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ

وَمَا يَ تَ ضَرْ رَ عُوْن | حَتْ تَا .. | اِذَا | فَ تَحْ نَا | عَ لَا ئِ ہِم | بَا بَن | ذَا عَ ذَا بِن شَ دِیْ دِن

اور نہ اُنہوں نے عاجزی اختیار کی ﴿٧٦﴾ یہاں تک کہ جب کھول دیں گے ہم ان پر دروازہ سخت ترین عذاب کا

اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾ ع وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

اِذَا ہُم | فِیْ ہِ | مُب لِ سُوْن | وَہُ وَ | لْ لَ ذِیْ .. | اَن شَ اَ لَ كُ مُس | سَم عَ | وَلْ اَب صَا ر

تو یکایک وہ اس حالت میں مایوس ہو کر بیٹھ جائیں گے ﴿٧٧﴾ اور وہی تو ہے جس نے بنائے تمہارے کان، آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ

وَلْ اَفْ ءِ دَہ | قَ لِیْ لَم مَا | تَش كُ رُوْن | وَہُ وَ | لْ لَ ذِیْ | ذَ رَ اَ كُم | فِلْ اَرْض | وَ اِ لَا ئِ ہِ

اور دل و دماغ۔ مگر کم ہی تم شکر گزار ہوتے ہو ﴿٧٨﴾ اور وہی ہے جس نے پھیلایا تمہیں زمین میں اور اسی کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ

تُحْ شَ رُوْن | وَہُ وَ | لْ لَ ذِیْ | يُحْ يِیْ | وَ يُ مِیْ تُ | وَ لَ ہُخْ | تِ لَا فُلْ | لَا ئِ لِ

تم سمیٹے جاؤ گے ﴿٧٩﴾ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے اور اُسی کے ہاتھ میں ہے بدلنا رات

وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا

وَن اَن ہَار آف لَا تَع قِ لُون بَل قَالُو مِث لَ مَا قَالَ اَو وَلُون قَالُو.. ءَ اِذَا

اور دن کا۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۸۰﴾ مگر یہ لوگ کہتے ہیں ویسی ہی بات جو کہی تھی پہلوں نے ﴿۸۱﴾ کہتے ہیں کیا جب

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا

مِت نَا وَ کُن نَا تُ رَا بَاوْ وَ ع ظَامَن ءَ اِن نَا لَ مَب عُو ثُون لَ قَد وُعِدنَا

ہم مرجائیں گے اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں تو کیا واقعی ہم پھر دوبارہ اُٹھائے جائیں گے؟ ﴿۸۲﴾ یقیناً دھمکی دی گئی تھی

نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾

نَح نُ وَ آ بَا...ؤُنَا ہَاذَا مِن قَب لُ اِن ہَاذَا... اِل لَا.. اَسَا طِی رُ ل اَو وَلِی ن

ہمیں بھی اور ہمارے آباؤ اجداد کو بھی اِسی بات کی اس سے پہلے بھی، نہیں ہیں یہ باتیں مگر کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿۸۳﴾

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ

قُل لِ مَ نِل اَرضُ وَمَن فِی ہَا.. اِن کُن تُم تَع لَ مُون سَ یَ قُو لُون لِل لَاہ قُل

ان سے پُوچھو کس کی ہے یہ زمین اور جو بستے ہیں اس میں اگر تم جانتے ہو؟ ﴿۸۴﴾ تو وہ ضرور کہیں گے اللہ کی۔ کہو

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾

آف لَا تَ ذَک کَ رُون قُل مَر رَب بُس سَ مَا وَاتِس سَب عِ وَ رَب بُل عَرشِل عَ ظِی م

پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ ﴿۸۵﴾ ان سے پُوچھو کون ہے مالک سات آسمانوں کا اور مالک ہے عرشِ عظیم کا؟ ﴿۸۶﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ

سَ یَ قُو لُون لِل لَاہ قُل آف لَا تَت تَ قُون قُل مَم بِ یَ دِہی مَ لَ کُوت

وہ ضرور کہیں گے، اللہ۔ کہو پھر تم کیوں نہیں ڈرتے؟ ﴿۸۷﴾ اُن سے پُوچھو کون ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہے اقتدار

كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾

کُل لِ شَیْ ءِو وَ ہُوَ یُ جِی رُ وَلَا یُ جَارُ عَ لَی ہِ اِن کُن تُم تَع لَ مُون

ہر چیز کا اور وہ پناہ دیتا ہے اور کوئی پناہ نہیں دے سکتا اس کے مقابلے میں اگر تم جانتے ہو؟ ﴿۸۸﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ

سَ یَ قُو لُون لِل لَاہ قُل فَ اَن نَا تُس حَ رُون بَل اَتَی نَا ہُم بِل حَق قِ

وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ۔ کہو پھر کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہو تم؟ ﴿۸۹﴾ اصل بات یہ ہے کہ لائے ہیں ہم اُن کے سامنے حق

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا

وَاِن نَ ہُم ل کاذِبُون مَت تَ خَ ذَ ل لَاہُ مِن وَّلَ دِی اُوں وَمَا کَان مَ عَ ہُو مِن اِلَاہِن اِذَ

اور یقیناً یہ سخت جھوٹے ہیں ﴿٩٠﴾ نہیں بنایا اللہ نے کسی کو بیٹا اور نہیں ہے اس کے ساتھ کوئی دوسرا معبود اگر ایسا ہوتا

لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

ل لَ ذَ ہَ بَ کُل لُ اِلَاہِم بِ مَا خَ لَ قَ وَلَ عَ لَا بَع ضُ ہُم عَ لَا بَع ض سُب حَانَل لَاہِ عَم مَا

تو لے کر چل دیتا ہر معبود اپنی مخلوق کو اور وہ چڑھ دوڑتے ایک دوسرے پر۔ پاک ہے اللہ ان باتوں سے جو

يَصِفُوْنَ ﴿٩١﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا

یَ صِ فُون عَالِ مِل غَائِب وَش شَ ہَا دَ ةِ فَ تَ عَالَا عَم مَا

یہ لوگ بناتے ہیں (اس کے بارے میں) ﴿٩١﴾ وہ تو جاننے والا ہے ہر چھپے اور کھلے کا اور وہ بلند و بالا ہے ان سب چیزوں سے جنہیں

يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا

یُش رِ کُون قُر رَب بِ اِم مَا تُ رِ یَن نِی مَا

یہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں ﴿٩٢﴾ (اے نبیؐ) دعا کرو اے میرے مالک! اگر تو دکھائے مجھے وہ عذاب جس سے

يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ

یُو عَ دُون رَب بِ فَ لَا تَج عَل نِی فِل قَو مِظ ظَا لِ مِی ن وَاِن نَا عَ لَا..آ

انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿٩٣﴾ تو اے میرے مالک! نہ کیجیو مجھے شامل ان ظالم لوگوں میں ﴿٩٤﴾ اور یقیناً ہم اس بات پر کہ

نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ

ن نُ رِ یَ کَ مَا نَ عِ دُ ہُم ل قَا دِ رُون اِد فَع بِل لَ تِی ہِ یَ اَح سَ نُس سَی یِ ءَ ةَ

دکھائیں ہم تم کو وہ عذاب جس کی ہم انہیں دھمکی دے رہے ہیں — پوری طرح قادر ہیں ﴿٩٥﴾ اے نبیؐ جواب دو برائی کا اس طریقے سے جو ہو بہترین۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ

نَح نُ اَع لَ مُ بِ مَا یَ صِ فُون وَ قُر رَب بِ اَعُو ذُ بِ کَ

ہم خوب جانتے ہیں ان باتوں کو جو یہ بنا رہے ہیں ﴿٩٦﴾ اور دعا کرو اے میرے مالک! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ

مِن ہَ مَ زَا تِش شَ یَا طِی ن وَ اَعُو ذُ بِ کَ رَب بِ اَن

شیطانوں کی اکساہٹوں سے ﴿٩٧﴾ اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری اے میرے مالک! اس بات سے کہ

يَحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

يَحۡ ضُ رُون   حَتۡ تَا..   اِذَا   جَا...ءَ   اَحَ دَهُ مُل   مَاوۡتُ

وہ میرے پاس آئیں (بوقتِ موت) ﴿۹۸﴾ (یہ لوگ باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب آن کھڑی ہوگی ان میں سے کسی (کے سر) پر موت

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا

قَالَ   رَب بِر   رَج عُون   لَ عَل لِی..   اَعۡ مَ لُ   صَالِ حَن   فِی مَا تَرَک تُ   کَل لَا

تو کہے گا اے میرے مالک! مجھے واپس بھیج دے ﴿۹۹﴾ اُمید ہے کہ میں کروں گا نیک عمل اپنی چھوڑی ہوئی دُنیا میں ہرگز نہیں!

اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآىِٕلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَآىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اِن نَ هَا   کَ لِ مَ تُن   هُوَ قَا...ءِ لُ هَا   وَمِ نۡ وَّ رَا...ءِ هِم   بَرۡ زَ خُن   اِلَا یَوۡمِ   یُبۡ عَ ثُون

یہ تو بس ایک بات ہے جو وہ کہہ رہا ہے۔ اب تو اُن کے پیچھے برزخ ہے اُس دن تک کہ سب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ﴿۱۰۰﴾

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

فَ اِذَا   نُ فِ خَ   فِص صُورِ   فَ لَا..اَن سَاب   بَاىۡ نَ هُم   يَوۡ مَ ءِذِی اِن   وَلَا یَ تَ سَا...ءَ لُون

پھر جب پھونکا جائے گا صور تو نہ باقی رہیں گے رشتے ناتے اُن کے درمیان اُس دن اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے ﴿۱۰۱﴾

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ

فَ مَن   ثَ قُ لَت   مَ وَازِی نُ هُو   فَ اُلَا...ءِ کَ هُ مُل   مُف لِ حُون   وَ مَن   خَف فَت   مَ وَازِی نُ هُو

سو جن کے بھاری ہوں گے پلڑے سو وہی فلاح پائیں گے ﴿۱۰۲﴾ اور جن کے ہلکے ہوں گے پلڑے

فَاُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ

فَ اُلَا...ءِ کَل   لَ ذِی نَ   خَ سِ رُو..   اَن فُ سَ هُم   فِی جَ هَن نَ مَ   خَالِ دُون   تَل فَ حُ

سو وہی ہیں جنہوں نے گھاٹے میں ڈال دیا اپنے آپ کو اور جہنّم میں یہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۳﴾ جھلس دے گی

وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ

وُجُوهَ هُ مُن   نَار   وَ هُم   فِی هَا   کَالِ حُون   اَلَم تَ کُن   آیَاتِی

اُن کے چہروں کو آگ اور وہ اس میں انتہائی بدشکل ہوں گے ﴿۱۰۴﴾ (اُن سے کہا جائے گا) کیا ایسا نہیں تھا کہ میری آیات

تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ

تُت لَا   عَ لَای کُم   فَ کُن تُم   بِ هَا   تُ کَذ ذِ بُون   قَالُو   رَب بَ نَا   غَ لَ بَت

پڑھی جاتی تھیں تمہارے سامنے اور تم اُنہیں جھٹلایا کرتے تھے ﴿۱۰۵﴾ وہ عرض کریں گے اے ہمارے مالک! چھا گئی تھی

عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ

عَ لَائی نَا | شِق وَتُ نَا | وَكُن نَا | قَاؤمَن ضَا...ل لِی ن | رَب بَ نَا.. | اَخ رِج نَا | مِن هَا | فَ اِن

ہم پر ہماری بدبختی اور تھے ہم گمراہ لوگ ﴿۱۰۶﴾ اے ہمارے رب! نکال دے تو ہمیں یہاں سے پھر اگر

عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا

عُدنَا | فَ اِن نَا | ظَا لِ مُون | قَالَ | اِخ سَ ءُو | فِی هَا

ہم دوبارہ ایسا کریں تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے ﴿۱۰۷﴾ ارشاد ہوگا دُور ہو جاؤ میرے سامنے سے اور پڑے رہو اسی میں

وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ

وَلَا تُ كَل لِ مُون | اِن نَ هُو | كَانَ فَ رِی قُم | مِن عِ بَادِی | یَ قُو لُون

اور مجھ سے بات نہ کرو ﴿۱۰۸﴾ صورتِ حال یہ ہے کہ تھا ایک گروہ میرے بندوں میں سے جو دُعا مانگا کرتا تھا کہ

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ج

رَب بَ نَا.. | آ مَن نَا | فَغ فِر لَ نَا | وَر حَم نَا | وَ اَن تَ | خَائی رُ | رْرَا رِح مِی ن

"اے ہمارے مالک! ہم ایمان لائے سو بخش دے تو ہمیں اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے" ﴿۱۰۹﴾

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ

فَت تَ خَذ تُ مُو هُم | سِخ رِی یَن | حَت تَا.. | اَن سَاؤ كُم | ذِك رِی | وَكُن تُم | مِن هُم

تو اُڑایا کرتے تھے تم اُن کا مذاق یہاں تک کہ غافل ہو گئے تم (ان کی ضد میں) میری یاد سے اور تم ان کی

تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ

تَض حَ كُون | اِن نِی | جَ زَائی تُ هُ مُل | یَاؤم | بِ مَا صَ بَ رُو.. | اَن نَ هُم هُ مُل

ہنسی اُڑاتے رہے ﴿۱۱۰﴾ بے شک میں بدلہ دے رہا ہوں اُنہیں آج اُن کے صبر کا اور یقیناً وہی ہیں

الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا

فَا...ءِ زُون | قَالَ | كَم لَ بِث تُم | فِل اَرض | عَ دَ دَ سِ نِی ن | قَالُو | لَ بِث نَا

کامیاب ﴿۱۱۱﴾ ارشاد ہوگا کتنی مُدّت رہے تم زمین میں سالوں کے حساب سے؟ ﴿۱۱۲﴾ وہ کہیں گے رہے ہم

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا

یَاؤمَن | اَو بَع ضَ یَاؤمِن | فَس ءَلِل | عَا...دْ دی ن | قَالَ | اِل لَ بِث تُم | اِل لَا | قَ لِی لَل

ایک دن یا دن کا کچھ حصہ، پوچھ لیجیے شمار کرنے والوں سے ﴿۱۱۳﴾ ارشاد ہوگا، نہیں رہے تھے تم مگر تھوڑی دیر

لَوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا

لَاتُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ

الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ

بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

لَوْ — کاش! تم جانتے اس حقیقت کو ﴿۱۱۴﴾ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے جو پیدا کیا ہے تم کو یہ بے مقصد تھا اور یہ کہ تم ہماری طرف

نہیں لوٹائے جاؤ گے؟ ﴿۱۱۵﴾ سو بالا و برتر ہے اللہ بادشاہِ حقیقی، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ جو مالک ہے

عرشِ کریم کا ﴿۱۱۶﴾ اور جس نے پکارا اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو، نہیں ہے کوئی دلیل اس کے پاس

اس بات کی، تو یقیناً اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہوگا۔ واقعہ یہ ہے کہ کبھی نہیں فلاح پاتے ایسے کافر ﴿۱۱۷﴾

اور اے نبی دُعا کرو اے میرے مالک! بخش دے اور رحم فرما اور تُو ہے سب سے بہتر رحم فرمانے والا ﴿۱۱۸﴾

اٰيَاتُهَا ۶۴ (۲۴) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۲) رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ

یہ ایک اہم سورت ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے اور اس (کے احکام) کو فرض کیا ہے ہم نے اور نازل کیے ہیں ہم نے اس میں

اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ① اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا

آیاتم بایّی نات ل عل ل کم ت ذک ک رون آز زان ی ۃُ وز زانی فج ل دو کل ل واح د م من ہُ ما

واضح احکام تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ① زانی عورت اور زانی مرد، کوڑے مارو ہر ایک کو ان دونوں میں سے،

مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ

م ءَ ۃَ جل دَتی اوں ولات × خُذ کم ب ہما ر × ف تن فی دی نل لاہ ان

سو سو کوڑے اور نہ دامن گیر ہو تم کو ان کے سلسلہ میں ترس کھانے کا جذبہ اللہ کے دین کے معاملے میں اگر

كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ②

کن تم تُ × م نون بل لاہ ول یاو مل آخر ول یش ہد ع ذاب ہُ ما طا...ءِ ف تم م نل م × م ن ی ن

رکھتے ہو تم ایمان اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور چاہیے کہ مشاہدہ کرے ان کی سزا کا ایک گروہ مومنوں کا ②

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ

آز زانی لا ین ک ح ال لا زان ی تن آو مُش ر ک تاؤں وز زان ی ۃُ لا ین ک ح ہا.. ال لا زان ن آو مُش رک

زانی مرد نہ نکاح کرے مگر زانیہ سے یا مشرکہ سے اور زانیہ سے نہ نکاح کرے مگر زانی مرد یا مشرک۔

وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ

وحُر رِ م ذال ک ع لل م × م ن ی ن ول ل ذی ن یر مون ل مُح ص نات ثُم م

اور حرام کر دیا گیا ہے ان سے نکاح کرنا اہلِ ایمان پر ③ اور وہ لوگ جو تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں پر پھر

لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ

لم ی × تو ب ار ب ع ۃِ شُ ہ دا...ءَ فج ل دو ہم ثَ ما نی ن جل د تاؤں ولا تق ب لو ل ہم شَ ہا د تن آب دا

نہ لا سکیں وہ چار گواہ تو کوڑے مارو اُنہیں اسی کوڑے اور نہ قبول کرو اُن کی گواہی کبھی بھی۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ④ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ

واُلا...ءِ ک ہُ مل فاس قون ال لل ل ذی ن تا بو م م بع دِ ذال ک وا ص ل حو ف ان نل لاہ

اور یہی لوگ ہیں فاسق ④ مگر وہ جو توبہ کر لیں اس کے بعد اور اصلاح کر لیں تو بے شک اللہ ہے

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ

غ فور رر حی م ول ل ذی ن یر مون از واج ہم ولم ی کُل ل ہم شُ ہ دا...ءُ

معاف فرمانے والا، رحم کرنے والا ⑤ اور وہ لوگ جو الزام لگائیں اپنی بیویوں پر اور نہ ہو اُن کے پاس گواہ

اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ

اِل لَا.. اَن فُ سُ ہُم فَ شَ ہَا دَ ۃُ اَ حَ دِ ہِم اَر بَ عُ شَ ہَا دَا تِم بِل لَا ہِ

سوائے اپنی ذات کے تو گواہی ان میں سے ہر ایک کی (یہ ہے) کہ چار مرتبہ شہادت دے اللہ کی قسم کھا کر

اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ

اِن نَ ہُو لَ مِ نَص صَا دِ قِی نَ وَل خَا مِ سَ ۃُ اَن نَ لَع نَ تَل لَا ہِ عَ لَا ئِ ہِ اِن کَا نَ

کہ بے شک وہ (اپنے الزام میں) سچا ہے ۶ اور پانچویں بار کہے کہ لعنت اللہ کی اس پر اگر ہو وہ

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۷﴾ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ

مِ نَل کَا ذِ بِی نَ وَ یَد رَ ءُ عَن ہَل عَ ذَا بَ اَن تَش ہَ دَ اَر بَ عَ شَ ہَا دَا تِم

جھوٹا ۷ اور ٹل جائے گی اس عورت سے سزا اس طرح کہ گواہی دے وہ چار شہادتیں

بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۸﴾ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ

بِل لَا ہِ اِن نَ ہُو لَ مِ نَل کَا ذِ بِی نَ وَل خَا مِ سَ ۃَ اَن نَ غَ ضَ بَل لَا ہِ عَ لَا ئِ ہَا.. اِن کَا نَ

اللہ کی قسم کھا کر کہ بے شک وہ جھوٹا ہے ۸ اور پانچویں بار کہے کہ اللہ کا غضب ہو اس عورت پر اگر ہو وہ مرد

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۹﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

مِ نَص صَا دِ قِی نَ وَ لَو لَا فَض لُل لَا ہِ عَ لَا ئِ کُم وَ رَح مَ تُ ہُو وَ اَن نَل لَا ہَ تَو وَا بُن

سچا ۹ اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت اور یہ کہ اللہ ہے بہت توبہ قبول کرنے والا

حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ

حَ کِی مُ اِن نَل لَ ذِی نَ جَا... ءُو بِل اِف کِ عُص بَ تُم مِن کُم

اور حکمت والا (تو تم بڑی مصیبت میں پڑ جاتے) ۱۰ بلاشبہ وہ لوگ جو گھڑ کر لائے ہیں بہتان، ایک جتھا ہیں تم میں سے،

لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

لَا تَح سَ بُو ہُ شَر رَل لَ کُم بَل ہُ وَ خَی رُل لَ کُم لِ کُل لِم رِ ءِ مِن ہُم

مت سمجھو تم اس واقعے کو شر اپنے لیے بلکہ وہ خیر ہے تمہارے لیے۔ ہر ایک شخص کے لیے ہے ان میں سے

مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ

مَک تَ سَ بَ مِ نَل اِث مِ وَل لَ ذِی تَ وَل لَا کِب رَ ہُو مِن ہُم

اتنی (سزا) جتنا کمایا اُس نے گناہ اور وہ جس نے ذمہ داری اٹھائی تہمت کے بڑے حصے کی اُن میں سے،

ع ۷

لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑪ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ

لَ ہُو عَ ذَابُن عَ ظِی م لَاؤلَا.. اِذ سَ مِع تُ مُوہ ظَن نَل مُ×مِ نُون

اس کے لیے ہے عذابِ عظیم ⑪ کیوں نہ ایسا ہوا کہ جب سُنا تھا تم نے اس الزام کو تو گمان کرتے مومن مرد

وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ⑫ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ

وَل مُ×مِ نَات بِ اَن فُ سِ ہِم خَائی رَاوْں وَ قَالُو ہَاذَا.. اِف کُم مُ بِی ن لَاؤلَا جَا...ءُو عَ لَائی ہِ

اور مومن عورتیں اپنے آپ ہی نیک گمان اور کہتے یہ تو ہے بہتان، کھلا ⑫ کیوں نہ لائے یہ اس الزام پر

بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑬

بِ اَر بَ عَ تِ شُ ہَ دَا...ء فَ اِذ لَم یَ×تُو بِش شُ ہَ دَا...ءِ فَ اُلَا...ءِ کَ عِن دَل لَاہِ ہُ مُل کَاذِ بُون

چار گواہ۔ پھر جبکہ نہیں لا سکے وہ گواہ تو یہ لوگ اللہ کے نزدیک خود ہی جھوٹے ٹھہرے ⑬

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ

وَلَاؤ لَا فَض لُل لَاہِ عَ لَائی کُم وَ رَح مَ تُ ہُو فِد دُن یَا وَل آ خِ رَ ةِ لَ مَس سَ کُم فِی مَا..

اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی تو آ لیتا تم کو اس (الزام) کی وجہ سے جو

اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑭ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ

اَفَض تُم فِی ہِ عَ ذَابُن عَ ظِی م اِذ تَ لَق قَاوْ نَ ہُو بِ اَل سِ نَ تِ کُم وَ تَ قُو لُون

پھیلا رہے تھے تم، کوئی بڑا عذاب ⑭ جب تم اسے لے رہے تھے ایک دوسرے سے اپنی زبانوں پر اور کہہ رہے تھے

بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ

بِ اَف وَا ہِ کُم مَا لَائی سَ لَ کُم بِ ہی عِل مُوں وَ تَح سَ بُو نَ ہُو ہَائی یِ نَاوْں

اپنے مونہوں سے ایسی بات کہ نہیں تھا تمہیں اس کے بارے میں کوئی علم اور سمجھ رہے تھے تم اُسے ایک معمولی بات،

وَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ⑮ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ

وَ ہُ وَ عِن دَل لَاہِ عَ ظِی م وَلَاؤلَا.. اِذ سَ مِع تُ مُوہ قُل تُم مَا یَ کُون لَ نَا.. اَ ن نَ تَ کَل لَ مَ

حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی تھی ⑮ اور کیوں نہ جب تم نے سُنا اُسے تو کہا نہیں زیب دیتا ہمیں یہ کہ کہیں ہم

بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ⑯ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ

بِ ہَاذَا سُب حَا نَ کَ ہَاذَا بُہ تَا نُن عَ ظِی م یَ عِ ظُ کُ مُل لَاہُ اَن تَ عُو دُو لِ مِث لِ ہی..

ایسی بات، سُبحان اللہ یہ تو ایک بہتانِ عظیم ہے ⑯ نصیحت کرتا ہے تم کو اللہ کہ (تم) دہرانا تم ایسی کوئی حرکت

اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

آبَ دَن | اِن کُن تُم | مُ × مِ نِی ن | وُیُ بَا یِ نُل | لَاہ | لَ کُ مُل | آیات | وَل لَاہ | عَ لِی مُن

کبھی بھی اگر ہو تم مومن ﴿۱۷﴾ اور کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام۔ اور اللہ علیم

حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

حَ کِی م | اِن نَل | لَ ذِی نَ | یُ حِب بُو نَ | اَن | تَ شِی عَل | فَا حِ شَ ةُ | فِل لَ ذِی نَ | آ مَ نُو

وحکیم ہے ﴿۱۸﴾ بے شک وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ پھیلے بے حیائی ان لوگوں میں جو ایمان والے ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

لَ هُم | عَ ذَا بُن اَ لِی مُن | فِد دُن یَا | وَل آ خِ رَہ | وَل لَاہ | یَع لَ مُ | وَ اَن تُم | لَا تَع لَ مُون

ان کے لیے ہے دردناک عذاب دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۱۹﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

وَ لَو | لَا | فَض لُل لَاہ | عَ لَی کُم | وَ رَح مَ تُ ہُو | وَ اَن نَل | لَاہ | رَ ءُو فُر | رَ حِی م

اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت اور یہ بات کہ اللہ بہت شفیق اور مہربان ہے (تو تم تباہ ہو جاتے) ﴿۲۰﴾

ع ۱۰ النصف

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ

یَا .. اَی یُ ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو | لَا تَت تَ بِ عُو | خُ طُ وَا تِش شَی طَا نِ | وَ مَن | یَت تَ بِع | خُ طُ وَا تِش شَی طَا نِ

اے ایمان والو! نہ چلو شیطان کے نقش قدم پر۔ اور جو پیروی کرے گا شیطان کے نقش قدم کی

فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

فَ اِن نَ ہُو | یَ × مُ رُ | بِل فَح شَا ... ءِ | وَل مُن کَر | وَ لَو لَا فَض لُل لَاہ | عَ لَی کُم | وَ رَح مَ تُ ہُو

تو پھر وہ تو ضرور حکم دے گا بے حیائی کا اور بُرے کاموں کا۔ اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت،

مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

مَا زَ کَا | مِن کُم | مِن اَ حَ دِن | آبَ دَاو | وَ لَا کِن نَل | لَاہ | یُ زَک کِی | مَن | یَ شَا ... ء | وَل لَاہ | سَ مِی عُن

تو نہ پاک ہو سکتا تم میں سے کوئی ایک کبھی بھی مگر اللہ پاک کر دیتا ہے جسے چاہے۔ اور اللہ سمیع

عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْا

عَ لِی م | وَ | لَا یَ × تَ ل | اُ لُل فَض لِ | مِن کُم | وَس سَ عَ ةِ | آئیں | یُ × تُو..

وعلیم ہے ﴿۲۱﴾ اور نہ قسم کھائیں وہ لوگ جو صاحبِ فضل ہیں تم میں سے اور (صاحب) حیثیت بھی کہ (نہ) دیں گے وہ

اُولِی الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِیْنَ وَالْمُهٰجِرِیْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْیَعْفُوْا وَلْیَصْفَحُوْا ؕ

اُلِل قُربا | وَل مَ سَاکی ن | وَل مُ ہاجِ ری ن فی سَ بی لل لاہ | وَل یَع فُو | وَل یَص فَ حُو

قرابت داروں کو اور مساکین کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو اور اُنہیں چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر سے کام لیں۔

اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ

آلاتُ حِب بُون | اَنْیَں | یَغ فِ رَ | ل لاہُ | لَ کُم | وَل لاہُ | غَ فُور | رَحی م | اِن نَل

کیا نہیں پسند کرتے تم یہ بات کہ معاف کرے اللہ تمہیں؟ اور اللہ ہے معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ﴿۲۲﴾ بے شک

الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۪

لَ ذی ن | یَرمُونَل | مُح صَ ناتِل | غَافِ لاتِل | مُ × مِ نات | لُ عِ نُو | فِدُن یا | وَل آخِ رَۃ

وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں پاک دامن، بے خبر مومن عورتوں پر، لعنت کی گئی اُن پر دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۲۳﴾ یَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَیْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَیْدِیْهِمْ

وَل ہُم | عَ ذا بُن عَ ظی م | یَاوْ مَ | تَش ہَ دُ | عَ لَائی ہِم | اَل سِ نَ تُ ہُم | وَ آئی دی ہِم

اور اُن کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿۲۳﴾ اُس دن جب گواہی دیں گی ان کے خلاف خود اُن کی زبانیں اور ان کے ہاتھ

وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ یَوْمَئِذٍ یُّوَفِّیْهِمُ اللّٰهُ دِیْنَهُمُ الْحَقَّ

وَ آرجُ لُ ہُم | بِ مَا | کانُو یَع مَ لُون | یَاوْ مَ ءِ ذِیں | یُ وَف فی ہِ مُل | لاہُ | دی نَ ہُ مُل | حَق قَ

اور اُن کے پاؤں ان کرتوتوں کی جو وہ کرتے رہے ﴿۲۴﴾ اُس دن پورا پورا دے گا اُن کو اللہ بدلہ اُن کا جس کے وہ مستحق ہیں

وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ

وَ یَع لَ مُون | اَن نَل | لاہَ ہُوَ | لْ حَق قُل مُ بی ن | اَل خَ بی ثات | لِل خَ بی ثی ن

اور اُنہیں معلوم ہو جائے گا کہ بے شک اللہ ہی ہے حق کو سچ کر دکھانے والا ﴿۲۵﴾ خبیث عورتیں ہیں خبیث مردوں کے لیے

وَالْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ ۚ وَالطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیْنَ وَالطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبٰتِ ۚ

وَل خَ بی ثُون | لِل خَ بی ثات | وَطْ طَائی ی بات | لِطْ طَائی ی بی ن | وَطْ طَائی ی بُون | لِطْ طَائی ی بات

اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے، اور پاکیزہ عورتیں ہیں پاکیزہ مردوں کے لیے، اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے،

اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا یَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ﴿۲۶﴾ ع

اُلاَ...ءِکَ | مُ بَر رَءُون | مِم مَا | یَ قُو لُون | لَ ہُم | مَغ فِ رَتُوں | وَرِز قُن کَ ری م

یہ لوگ پاک ہیں ان باتوں سے جو بناتے ہیں یہ (مفسد)۔ ان کے لیے ہے بخشش اور رزقِ کریم ﴿۲۶﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا

یا۔۔ اَی یُ ہَل لَ ذِی نَ آمَ نُو لَا تَد خُ لُو بُ یُو تَن غَا یْ رَ بُ یُو تِ کُم حَت تا تَس تَا × نِ سُو وَ تُ سَل لِ مُو

اے ایمان والو! نہ داخل ہو گھروں میں سوائے اپنے گھروں کے جب تک کہ اجازت نہ لے لو اور سلام (نہ) کرلو

عَلٰۤى اَهْلِهَا ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا

عَ لَا۔۔ اَہ لِ ہَا ذَا لِ کُم خَا یْ رُ ل لَ کُم لَ عَل لَ کُم تَ ذَک کَ رُون فَ اِ ل لَم تَ جِ دُو

گھر والوں کو۔ یہ طریقہ بہتر ہے تمہارے لیے توقع ہے کہ تم اس نصیحت کا خیال رکھو گے ﴿۲۷﴾ پھر اگر نہ پاؤ تم

فِيْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا

فِی ہَا۔۔ اَ حَ دَن فَ لَا تَد خُ لُو ہَا حَت تا یُ × ذَن لَ کُم وَ اِن قِی لَ لَ کُ مُر رِ جِ عُو

گھر میں کسی کو تو نہ داخل ہو اس میں جب تک کہ نہ اجازت ملے تم کو اور اگر کہا جائے تم سے کہ لوٹ جاؤ

فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

فَر جِ عُو ہُ وَ اَز کَا لَ کُم وَل لَا ہ بِ مَا تَع مَ لُون عَ لِی م لَا یْ سَ عَ لَا یْ کُم

تو لوٹ جاؤ یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ ہے تمہارے لیے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح واقف ہے ﴿۲۸﴾ نہیں ہے تم پر

جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

جُ نَا حُن اَن تَد خُ لُو بُ یُو تَن غَا یْ رَ مَس کُو نَ تِن فِی ہَا مَ تَا عُل ل لَ کُم وَل لَا ہ یَع لَ مُ

کوئی گناہ اس میں کہ داخل ہو تم ایسے گھروں میں جن میں کوئی رہتا نہ ہو، جن میں سامان یا فائدہ ہو تمہارا اور اللہ خوب جانتا ہے

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ

مَا تُب دُون وَ مَا تَک تُ مُون قُل لِل مُ × مِ نِی نَ یَ غُض ضُو مِن اَب صَا رِ ہِم

اس کو جو تم ظاہر کرتے ہو اور اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو ﴿۲۹﴾ کہو مومن مردوں سے کہ نیچی رکھیں اپنی نظریں

وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۚ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ

وَ یَح فَ ظُو فُ رُو جَ ہُم ذَا لِ کَ اَز کَا لَ ہُم اِن نَل لَا ہَ خَ بِی رُم

اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی، یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ ہے ان کے لیے۔ بے شک اللہ پوری طرح باخبر ہے

بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ

بِ مَا یَص نَ عُون وَ قُل لِل مُ × مِ نَا تِ یَغ ضُض نَ مِن اَب صَا رِ ہِن نَ وَ یَح فَظ نَ

ان (باتوں) سے جو وہ کرتے ہیں ﴿۳۰﴾ اور کہو مومن عورتوں سے کہ نیچی رکھیں اپنی نظریں اور حفاظت کریں

فُرُوۡجَهُنَّ وَلَا يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَلۡيَضۡرِبۡنَ بِخُمُرِهِنَّ

فُ رُو جَ ہُن نَ | وَ لَا يُب دِی نَ | زِی نَ تَ ہُن نَ | اِل لَا | مَا ظَ ہَ رَ مِن ہَا | وَل يَض رِب نَ | بِ خُ مُ رِ ہِن نَ

اپنی شرمگاہوں کی | اور نہ ظاہر کریں | اپنا بناؤ سنگار | مگر | جو خود ظاہر ہو جائے | اور مارے رکھیں بُکل | اپنی اوڑھنیوں کے

عَلٰى جُيُوۡبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اٰبَآئِهِنَّ اَوۡ اٰبَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ

عَ لَا جُ يُو بِ ہِن نَ | وَ لَا يُب دِی نَ | زِی نَ تَ ہُن نَ | اِل لَا | لِ بُ عُو لَ تِ ہِن نَ | اَو آ بَا ... ءِ ہِن نَ | اَو آ بَا ... ءِ بُ عُو لَ تِ ہِن نَ

اپنے سینوں پر | اور نہ ظاہر کریں | اپنا بناؤ سنگار | مگر سامنے اپنے شوہروں کے | یا اپنے باپوں کے | یا شوہروں کے باپوں کے

اَوۡ اَبۡنَآئِهِنَّ اَوۡ اَبۡنَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِىۡۤ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِىۡۤ اَخَوٰتِهِنَّ

اَو اَب نَا ... ءِ ہِن نَ | اَو اَب نَا ... ءِ بُ عُو لَ تِ ہِن نَ | اَو اِخ وَا نِ ہِن نَ | اَو بَ نِی .. اِخ وَا نِ ہِن نَ | اَو بَ نِی .. اَ خَ وَا تِ ہِن نَ

یا بیٹوں کے | یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے | یا اپنے بھائیوں کے | یا اپنے بھتیجوں کے | یا اپنے بھانجوں کے

اَوۡ نِسَآئِهِنَّ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيۡنَ غَيۡرِ اُولِى الۡاِرۡبَةِ

اَو نِ سَا ... ءِ ہِن نَ | اَو مَا | مَ لَ کَت اَی مَا نُ ہُن نَ | اَوِت تَا بِ عِی نَ | غَی رِ اُو لِل اِر بَ ةِ

یا اپنی عورتوں کے | یا (اُن کے سامنے) جو | ان کی ملک یمین میں ہوں | یا ان خادموں کے (سامنے) جنہیں | خواہش نہ ہو (عورتوں کی)

مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِيۡنَ لَمۡ يَظۡهَرُوۡا عَلٰى عَوۡرٰتِ النِّسَآءِ ۖ

مِ نَر رِ جَا لِ | اَوِط طِف لِل | لَ ذِی نَ | لَم یَظ ہَ رُو | عَ لَا عَو رَا تِن نِ سَا ... ءِ

خواہ مرد ہی کیوں نہ ہوں | یا ان بچوں کے (سامنے) | جو | ابھی واقف نہ ہوئے ہوں | عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے۔

وَلَا يَضۡرِبۡنَ بِاَرۡجُلِهِنَّ لِيُعۡلَمَ مَا يُخۡفِيۡنَ مِنۡ زِيۡنَتِهِنَّ ؕ وَتُوۡبُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ

وَ لَا يَض رِب نَ | بِ اَر جُ لِ ہِن نَ | لِ يُع لَ مَ | مَا يُخ فِی نَ مِن زِی نَ تِ ہِن نَ | وَ تُو بُو .. | اِ لَل لَا ہِ

اور نہ مار کر چلیں (زمین پر) | اپنے پاؤں | اس طرح کہ ظاہر ہو | وہ زینت جو اُنہوں نے چھپا رکھی ہے۔ | اور توبہ کرو | اللہ کے حضور

جَمِيۡعًا اَيُّهَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنۡكِحُوا الۡاَيَامٰى مِنۡكُمۡ

جَ مِی عَن | اَی یُ ہَل مُو مِ نُو نَ | لَ عَل لَ کُم | تُف لِ حُو نَ | وَ اَن کِ حُل | اَ يَا مَا | مِن کُم

سب مل کر | اے مومنو! | تاکہ تم | فلاح پا جاؤ (۳۱) | اور نکاح کر دیا کرو (اُن مردوں اور عورتوں کا) جو مجرد ہوں تم میں سے

وَالصّٰلِحِيۡنَ مِنۡ عِبَادِكُمۡ وَاِمَآئِكُمۡ ؕ اِنۡ يَّكُوۡنُوۡا فُقَرَآءَ يُغۡنِهِمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ

وَص صَا لِ حِی نَ مِن عِ بَا دِ کُم وَ اِ مَا ... ءِ کُم | اِ يَ کُو نُو | فُ قَ رَا ... ءَ | يُغ نِ ہِ مُل | لَا ہُ | مِن فَض لِ ہِ

اور اپنے ان غلاموں اور لونڈیوں کا جو صلاحیت رکھتے ہوں۔ | اگر ہوں گے یہ | مفلس | تو غنی کر دے گا اُن کو | اللہ | اپنے فضل سے۔

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا

وَل لَاہُ وَاسِ عُن عَ لِی م وَل یَس تَع فِ فِل لَ ذِی نَ لَا یَ جِ دُو نَ نِ کَا حَن

اور اللہ ہے بڑی وسعتوں کا مالک، سب کچھ جاننے والا ﴿۳۲﴾ اور چاہیے کہ پاکدامن رہیں وہ لوگ جو نہیں قدرت رکھتے نکاح کی

حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ

حَت تَا یُغ نِ یَ ہُ مُل لَاہ مِن فَض لِہ وَل لَ ذِی نَ یَب تَ غُو نَل کِ تَا بَ

حتی کہ غنی کردے انہیں اللہ اپنے فضل سے۔ اور وہ جو خواہش رکھتے ہیں مکاتبت (معاہدۂ آزادی) کی

مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ڰ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ

مِم مَا مَ لَ کَت اَی مَا نُ کُم فَ کَا تِ بُو ہُم اِن عَ لِم تُم فِی ہِم خَی رَاوْں وَ آ تُو ہُم مِم مَا لِل لَا ہِل

تمہارے غلاموں اور لونڈیوں میں سے تو ان سے مکاتبت کرلو، اگر پاؤ تم ان میں بھلائی۔ اور دو تم انہیں اللہ کے مال میں سے

الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۭ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَاۗءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا

لَ ذِی .. آ تَا کُم وَلَا تُک رِہُو فَ تَ یَا تِ کُم عَ لَل بِ غَا....ء اِن اَ رَد نَ تَ حَص صُ نَن

جو اس نے تمہیں دیا ہے۔ اور نہ مجبور کرو تم اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر ـــــ جبکہ چاہتی ہوں وہ پاکدامن رہنا۔

لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ

لِ تَب تَ غُو عَ رَ ضَل حَ یَا تِد دُن یَا وَ مَئیں یُک رِہ ہُن نَ فَ اِن نَل لَاہ مِم بَع دِ اِک رَا ہِ ہِن نَ

اس غرض سے کہ حاصل کرو تم دنیاوی زندگی کا فائدہ اور جو کوئی انہیں مجبور کرے گا تو بے شک اللہ اس بنا پر کہ وہ مجبور کی گئی ہیں

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ

غَ فُو ر رَ حِی م وَل قَد اَن زَل نَا.. اِ لَی کُم آ یَا تِم مُ بَی یِ نَا تِوں

معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿۳۳﴾ اور یقیناً نازل کیے ہیں ہم نے تمہاری طرف ایسے احکام جو واضح ہیں

وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

وَ مَ ثَ لَم مِ نَل لَ ذِی نَ خَ لَو مِن قَب لِ کُم وَ مَو عِ ظَ تَل لِل مُت تَ قِی نَ اَل لَاہ نُو رُ س سَ مَا وَا تِ

اور مثالیں ان لوگوں کی جو گزر چکے ہیں تم سے پہلے اور نصیحتیں، متقیوں کے لیے ﴿۳۴﴾ اللہ نور ہے آسمانوں کا

وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ

وَل اَرض مَ ثَ لُ نُو رِہی کَ مِش کَا تِن فِی ہَا مِص بَاح اَل مِص بَا حُ فِی زُ جَا جَہ

اور زمین کا۔ مثال اس کے نور کی ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو جس میں رکھا ہو چراغ۔ یہ چراغ ایک فانوس میں ہو

اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ

آزْزُجاجَ ةُ | کَ اَن نَ ہا | کاؤکَ بُن | دُرری یُوئیں | یُوقَ دُ | مِن شَ جَ رَ تِم مُبارَکَ تِن زَائی تُون تِل

اور یہ فانوس ایسا ہو جیسے ایک ستارہ موتی کی طرح چمکتا ہُوا جو روشن کیا جاتا ہو زیتون کے مبارک درخت (کے تیل) سے

لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ

لاَشَرقی یَ تِی اَوں | وَلاَغَربی یَ تیں | یَ کادُ | زَائی تُ ہا | یُ ضی...ءُ | وَلَاؤ | لَم تَم سَس ہُ | نار | نُورُن عَ لَا نُور

جو نہ شرقی ہے اور نہ غربی قریب ہے کہ اس کا تیل بھڑک اُٹھے خواہ نہ چھوئے اُسے آگ۔ روشنی پر روشنی۔

يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ

یَہ دِ | ل لاہُ | لِ نُوری ہی | مَائیں | یَ شا...ءُ | وَیَض رِبُل | لاَہُل | اَم ثالَ | لِن ناس | وَل لاہُ

رہنمائی عطا فرماتا ہے اللہ اپنے نُور کی جسے چاہے۔ اور بیان کرتا ہے اللہ یہ مثالیں لوگوں کے لیے۔ اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ

بِ کُل لِ شائی ءِن | عَ لی م | فی بُ یُوتِن | اَذِ نَل | لاہُ | اَن | تُرفَ عَ

ہر چیز کو خوب جانتا ہے ﴿۳۵﴾ (یہ طاق) ان گھروں میں ہیں جن کے متعلق حکم دیا ہے اللہ نے کہ بلند کیا جائے یعنی تعظیم کی جائے اُن کی

وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ

وَیُذکَ رَ | فی ہَس | مُ ہُو | یُ سب بِ حُ | لَ ہُو | فی ہا | بِل غُ دُوو | وَل آصال | رِجالُن

اور لیا جائے اُن میں اُس کا نام تسبیح کرتے ہیں اس کی ان گھروں میں صبح وشام ﴿۳۶﴾ ایسے لوگ جنہیں

لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ

لاَتُل ہی ہِم | تِ جارَتُوں | وَلا بائی عُن | عَن ذِک رِل لاہِ | وَاِقامِص صَل لاۃِ | وَای تا...ءِ زز کاۃِ

نہیں غافل کرتی سوداگری اور نہ خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے،

يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ

یَ خافُون | یاؤ مَن | تَ تَ قَل لَ بُ فی ہِل | قُ لُوبُ | وَل اَب صار | لِ یَج زِیَ ہُمُل

ڈرتے رہتے ہیں وہ اُس دن سے جس میں الٹ جائیں گے دل اور (پتھرا جائیں گی) آنکھیں ﴿۳۷﴾ (وہ یہ سب کچھ اس لیے کر رہے ہیں) تاکہ جزا دے اُنہیں

اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ

لاہُ | اَح سَ نَ ما | عَ مِ لُو | وَیَ زی دَ ہُم | مِن فَض لِہ | وَل لاہُ | یَرزُقُ | مَائیں | یَ شا...ءُ

اللہ بہتر اس سے جو عمل کیے اُنہوں نے اور زیادہ نوازے اُنہیں اپنے فضل سے۔ اور اللہ رزق دیتا ہے جسے چاہے

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَاۗءً ۭ

بِ غَائی رِ رح سَاب وَلْ لَ ذِی نَ کَ فَ رُو.. اَعْ مَا لُہُم کَ سَ رَا بِمْ بِ رِقی عَ تِیں یَحْ سَ بُ ہُظ ظَمْ آنُ مَا...آ

بے حساب ﴿۳۸﴾ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال سراب صحرا کی سی ہے جسے سمجھتا ہے پیاسا پانی۔

حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ

حَتْ تَا.. اِذَا جَا...ءَ ہُو لَمْ یَ جِدْہُ شَائی آءْں وْوَجَ دَ لْ لَاہَ عِنْ دَہُو فَ وَفْ فَاہُ

یہاں تک کہ جب آتا ہے وہ اُس کے پاس تو نہیں پاتا اُسے کچھ بھی اور موجود پاتا ہے اللہ کو وہاں جو پورا پورا چکا دیتا ہے اس کو

حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ

رِحْ سَابَہٗ وَلْ لَاہُ سَ رِی عُلْ رِحْ سَاب اَوْ کَ ظُلُ مَاتِنْ فِی بَحْ رِلْ لُجْ جِی یِیں

حساب اُس کا اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۳۹﴾ یا ان کی مثال ایسی ہے جیسے تاریکیاں ہوں ایک گہرے سمندر میں

يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ

یَغْ شَاہُ مَاوْجُم مِنْ فَاوْقِ ہِی مَاوْجُم مِنْ فَاوْقِ ہِی سَ حَاب ظُلُ مَاتُم

چھائی ہوئی ہو اس پر ایک موج اُس کے اُوپر ایک اور موج ہو اور اس کے اُوپر بادل ہوں گویا کہ تاریکیاں ہیں

بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ

بَعْ ضُہَا فَوْ قَ بَعْ ض اِذَا.. اَخْ رَجَ یَ دَہُو لَمْ یَ کَدْ یَ رَاہَا وَمَنْ لَمْ یَجْ عَ لِلْ لَاہُ لَ ہُو

ایک دوسرے پر (چھائی ہوئیں) جب نکالے کوئی اپنا ہاتھ تو نہ دیکھ پائے اُسے اور وہ شخص کہ نہ بخشے اللہ اس کو

نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

نُورَن فَ مَا لَ ہُو مِنْ نُور اَلَمْ تَ رَ اَنْ نَلْ لَاہَ یُ سَبْ بِ حُ لَ ہُو مَنْ فِسْ سَ مَا وَات

روشنی تو نہیں پائے گا وہ (کہیں بھی) روشنی ﴿۴۰﴾ کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں وہ سب جو ہیں آسمانوں میں

ع ۵ / ۱۱

وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰۗفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ

وَلْ اَرْض وَطْ طَائی رُ صَا...فْ فَات کُلْ لُن قَدْ عَ لِ مَ صَ لَاتَ ہُو وَتَسْ بِی حَہٗ وَلْ لَاہُ

اور زمین میں اور وہ پرندے بھی جو پر پھیلائے (اُڑ رہے ہیں)؟ ہر ایک نے جان لیا ہے طریقہ اپنی نماز اور تسبیح کا اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ

عَ لِی مُم بِ مَا یَفْ عَ لُون وَلِلْ لَاہِ مُلْ کُسْ سَ مَا وَات وَلْ اَرْض وَ اِلَلْ لَاہِ

خوب جانتا ہے اس کو جو یہ سب کرتے ہیں ﴿۴۱﴾ اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور اللہ ہی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ

مَ صی ر اَلَم تَ رَ اَن نَل لاہَ یُز جی سَ حا بَن ثُم مَ یُ ءَل لِ فُ بَی نَ ہُو ثُم مَ

سب کو پلٹنا ہے ﴿۴۲﴾ کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ آہستہ آہستہ چلاتا ہے بادلوں کو پھر جوڑ دیتا ہے اُنہیں باہم پھر

يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ

یَج عَ لُ ہُو رُ کا مَن فَ تَ رَ ل وَد قَ یَخ رُ جُ مِن خِ لا لِہ وَ یُ نَز زِ لُ مِ نَس سَ ما... ءِ

اکٹھا کر دیتا ہے اُنہیں تہہ بہ تہہ پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش کے قطرے ٹپکتے ہیں اس کے اندر سے۔ اور برساتا ہے آسمان سے

مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ

مِن جِ با لِن فی ہا مِم بَ رَ دِن فَ یُ صی بُ بِ ہی مَ ئیں یَ شا... ءُ وَ یَص رِ فُ ہُو

ان پہاڑوں کی بدولت جو اس میں (بلند) ہیں اولے۔ اور پہنچاتا ہے (نقصان) اُس سے جسے چاہے اور ہٹا دیتا ہے اُنہیں

عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ

عَم مَ ئیں یَ شا... ءُ یَ کا دُ سَ نا بَر قِ ہی یَذ ہَ بُ بِل اَب صا ر یُ قَل لِ بُل لا ہُل لائی لَ

جس سے چاہے ایسا لگتا ہے کہ بجلی کی چمک آنکھوں کو اُچک لے جائے گی ﴿۴۳﴾ الٹ پلٹ کرتا رہتا ہے اللہ رات کو

وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ

وَن نَ ہا ر اِن نَ فی ذا لِ کَ لَ عِب رَ تَل لِ اُل اُل اَب صا ر وَل لا ہُ خَ لَ قَ کُل لَ دا... ب بَ تِم

اور دن کو۔ بے شک اس میں ایک سبق ہے آنکھوں والوں کے لیے ﴿۴۴﴾ اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے ہر جاندار کو

مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ

مِم ما... ءِ فَ مِن ہُم مَ ئیں یَم شی عَ لا بَط نِہ وَ مِن ہُم مَ ئیں یَم شی عَ لا رِج لَ ئی ن

پانی سے سو ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں اپنے پیٹ کے بل اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں دو ٹانگوں پر،

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ مِن ہُم مَ ئیں یَم شی عَ لا... اَر بَع یَخ لُ قُل لا ہُ ما یَ شا... ءُ اِن نَل لاہَ

اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں چار ٹانگوں پر۔ پیدا فرماتا ہے اللہ جو چاہتا ہے۔ بے شک اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ

عَ لا کُل لِ شَ ئی ءِن قَ دی ر لَ قَد اَن زَل نا.. آ یا تِم مُ بَ ئی یِ نات وَل لا ہُ یَہ دی

ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۴۵﴾ بلاشبہ نازل کیے ہیں ہم نے ایسے احکام جو واضح ہیں۔ اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ

مَا نئیں ئی شا...ءُ اِلاٰ اِس رَاطِم مُس تَ قِیْ م وَ ئی قُوْلُوْن آ مَن نا بِل لاہِ وَ بِر رَسُوْل

جسے چاہے صراطِ مستقیم کی طرف ﴿۴۶﴾ اور کہتے ہیں یہ لوگ ایمان لائے ہم اللہ پر اور رسول پر

وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ

وَ اَطَع نا ثُم مَ ئی تَ وَل لاٰ فَ رِیْ قُم مِن ہُم مِم بَعْ دِ ذٰلِک وَ مَا.. اُلاٰ...ءِ کَ

اور ہم نے اطاعت قبول کرلی پھر بھی منہ موڑ جاتا ہے ایک گروہ ان میں سے اس کے بعد اور نہیں ہیں ایسے لوگ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا

بِل مُ× مِ نی ن وَ اِذَا دُعُو.. اِلَل لاہِ وَ رَسُوْلِ ہی لِ ئَح کُ مَ بَ ئی نَ ہُم اِذَا

درحقیقت مومن ﴿۴۷﴾ اور جب بلایا جاتا ہے انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف تاکہ وہ فیصلہ کرے اُن کے مقدمات کا تو

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ

فَ رِیْ قُم مِن ہُم مُع رِضُون وَ اِیں ئی کُل لَ ہُ مُل حَق قُ ئَ × تُو.. اِلاٰ ئی ہِ

ایک گروہ ان میں سے پہلوتہی کرتا ہے ﴿۴۸﴾ اور اگر مل رہا ہو حق ان کو تو چلے آتے ہیں اس کی طرف

مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ

مُذ عِ نی ن اَ فِی قُلُو بِ ہِم مَ رَضُن اَ مِر تا بُو.. اَم ئی خَا فُون

اطاعت شعار بن کر ﴿۴۹﴾ کیا اُن کے دلوں میں کوئی بیماری ہے؟ یا یہ شک میں پڑے ہوئے ہیں؟ یا اُن کو یہ خوف ہے؟

اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع اِنَّمَا

اَئیں ئی حی فَل لاہُ عَ لَا ئی ہِم وَ رَسُوْلُہ بَل اُلاٰ...ءِ کَ ہُ مُظ ظَا لِ مُون اِن نَ مَا

کہ ظلم کرے گا اللہ اُن پر اور اس کا رسول بھی۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ خود ظالم ہیں ﴿۵۰﴾ دراصل

كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

کَا نَ قَا وْلَل مُ× مِ نی ن اِذَا دُعُو.. اِلَل لاہِ وَ رَسُوْلِ ہی لِ ئَح کُ مَ بَ ئی نَ ہُم

اہلِ ایمان کی بات تو یہ ہے جب وہ بلائے جائیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف تاکہ رسول فیصلہ کرے اُن کے مقدمات کا

اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ

اَئیں ئی قُوْلُو سَ مِع نا وَ اَطَع نا وَ اُلاٰ...ءِ کَ ہُ مُل مُف لِ حُون وَ مَائیں ئُ طِ عِل لاہَ

تو وہ کہیں، "ہم نے سُنا، اور اطاعت کی" اور یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے ﴿۵۱﴾ اور جس نے اطاعت کی اللہ

وَرَسُوۡلَهٗ وَيَخۡشَ اللّٰهَ وَيَتَّقۡهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَاَقۡسَمُوۡا

وَرَسُول ہُو وَيَخۡشَ لَاہ وَيَتَّقۡ ہِ فَ اُلَا...ءِکَ ہُمُلۡ فَا...ءِزُون وَاَقۡ سَمُو

اور اُس کے رسُول کی اور ڈرا اللہ سے اور بچا اس (کی نافرمانی) سے سو یہی لوگ ہیں کامیاب ﴿۵۲﴾ اور قسمیں کھاتے ہیں یہ

بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ اَمَرۡتَهُمۡ لَيَخۡرُجُنَّ ؕ قُلۡ لَّا تُقۡسِمُوۡا ۚ

بِلۡلَاہ جَہۡ دَ اَیۡ مَانِ ہِم لَ ءِن اَمَرۡتَ ہُم لَ یَخۡ رُجُنۡ نَ قُلۡ لَا تُقۡ سِمُو

اللہ کی، بڑی سخت قسمیں کہ اگر تم حکم دو انہیں تو ضرور نکل کھڑے ہوں گے (اپنے گھروں سے) کہو! قسمیں نہ کھاؤ،

طَاعَةٌ مَّعۡرُوۡفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۳﴾ قُلۡ

طَاعَ تُمۡ مَعۡ رُوفَہ اِنۡ نَلۡ لَاہ خَ بِیۡ رُمۡ بِ مَا تَعۡ مَ لُون قُلۡ

اصل چیز، دستور کے مطابق اطاعت ہے۔ بے شک اللہ پُوری طرح باخبر ہے تمہارے کرتوتوں سے ﴿۵۳﴾ ان سے کہہ دو

اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَيۡهِ مَا

اَطِیۡ عُلۡ لَاہ وَاَطِیۡ عُرۡ رَسُول فَ اِن تَ وَلۡ لَوۡ فَ اِنۡ نَ مَا عَ لَیۡ ہِ مَا

کہ اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسُول کی پھر اگر تم منہ موڑو گے تو جان لو کہ رسول پر تو ذمہ داری ہے صرف اس فرض کی جو

حُمِّلَ وَعَلَيۡكُمۡ مَّا حُمِّلۡتُمۡ ؕ وَاِنۡ تُطِيۡعُوۡهُ تَهۡتَدُوۡا ؕ

حُمۡ مِ لَ وَعَ لَیۡ کُمۡ مَا حُمۡ مِلۡ تُمۡ وَاِن تُ طِیۡ عُوۡہُ تَہۡ تَ دُو

عائد کیا گیا ہے اس پر اور تم پر ذمہ داری ہے اُس کی جو ڈالا گیا ہے تم پر اور اگر تم اطاعت کرو گے رسُول کی تو ہدایت پا جاؤ گے

وَمَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ

وَمَا عَ لَرۡ رَسُول اِلۡ لَلۡ بَ لَاغُلۡ مُ بِیۡ ن وَعَ دَ لۡ لَاہُ لۡ لَذِیۡ ن

اور نہیں ہے رسُول پر ذمہ داری مگر حکم پہنچا دینے کی کھول کھول کر ﴿۵۴﴾ وعدہ فرمایا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو

اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ كَمَا

آمَ نُو مِنۡ کُمۡ وَعَ مِ لُصۡ صَالِ حَاتِ لَ یَسۡ تَخۡ لِ فَنۡ نَ ہُمۡ فِلۡ اَرۡضِ کَ مَا

ایمان لائے تم میں سے اور کیے اُنہوں نے اچھے عمل کہ ضرور خلیفہ بنائے گا ان کو زمین میں جس طرح

اسۡتَخۡلَفَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ

تَخۡ لَ فَلۡ لَذِیۡ ن مِنۡ قَبۡ لِ ہِمۡ وَلَ یُ مَکۡ کِ نَنۡ نَ لَ ہُمۡ

خلیفہ بنایا تھا اس نے ان لوگوں کو جو ان سے پہلے تھے اور ضرور قائم کر دے گا مضبوط بُنیادوں پر اُن کے لیے

دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ

دی ن ہُ مُل | لَ ذِ | رت ضا | لَ ہُم | وَل یُ بَد دِ لَن نَ ہُم | مِم بَع دِ خَا وْ فِ ہِم | آم نا

اُن کے اس دین کو جسے پسند کرلیا ہے اللہ نے اُن کے لیے اور ضرور بدل دے گا اُن کی حالتِ خوف کو امن سے۔

يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

یَع بُ دُون نِی | لا یُش رِ کُون | بِی | شا ئِی آ | وَمَن | کَ فَ رَ | بَع دَ ذا لِ کَ | فَ اُلا۔۔۔ءِ کَ ہُ مُل

پس وہ میری عبادت کرتے رہیں اور نہ شریک بنائیں میرے ساتھ کسی کو اور جو کفر کرے گا اس کے بعد تو ایسے ہی لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٥٦﴾

فا سِ قُون | وَ اَ قی مُص | صَ لاۃَ | وَ آ تُز | زَ کاۃَ | وَ اَ طی عُر | رَسُول | لَ عَل لَ کُم | تُر حَ مُون

فاسق ہیں ﴿٥٥﴾ اور قائم کرو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ اور اطاعت کرو رسُول کی اُمید ہے کہ رحم کیا جائے گا تم پر ﴿٥٦﴾

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

لا تَح سَ بَن نَل | لَ ذی نَ | کَ فَ رُو | مُع جِ زی نَ | فِل اَر ض | وَ مَ× وَا ہُ مُن | نار

اور نہ خیال کرو تم اُن کے بارے میں جو کافر ہیں کہ وہ عاجز کردیں گے (اللہ کو) زمین میں اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے

وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٥٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

وَل بِ× سَل | مَ صی ر | یا۔۔ اَی یُ ہَل لَ ذی نَ | آ مَ نُو | لِ یَس تَ× ذِن کُ مُل | لَ ذی نَ | مَ لَ کَت اَی ما نُ کُم

جو بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿٥٧﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو لازم ہے کہ اجازت طلب کریں تم سے وہ جو تمہارے ملکِ یمین میں ہیں

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ

وَل لَ ذی نَ | لَم یَب لُ غُل | حُ لُ مَ | مِن کُم | ثَ لا ثَ | مَر رات | مِن قَب لِ صَ لا تِل فَج رِ | وَ حی نَ

اور وہ (بچے) بھی جو نہ پہنچے ہوں عقل وشعور کو تم میں سے، تین اوقات میں۔ نمازِ فجر سے پہلے، اور جب

تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۛ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ

تَ ضَ عُون | ثِ یا بَ کُم | مِ نَظ ظَ ہی رَ ۃِ | وَ مِم بَع دِ | صَ لا تِل عِ شا۔۔۔ءِ | ثَ لا ثُ | عَو رَا تِل لَ کُم

تم اُتار دیتے ہو اپنے کپڑے دوپہر کے وقت اور بعد نمازِ عشا کے۔ یہ تین (اوقات) تمہاری بے پردگی کے ہیں۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ

لَی سَ | عَ لَی کُم | وَ لا عَ لَی ہِم | جُ نا حُم | بَع دَ ہُن نَ | طَا وْ وا فُون عَ لَی کُم | بَع ضُ کُم عَ لا بَع ض

نہیں ہے تم پر اور نہ اُن پر کوئی گناہ ان اوقات کے بعد۔ آتے جاتے رہتے ہو تم ایک دوسرے کے پاس۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٨﴾ وَاِذَا

کَ ذَا لِ کَ | يُ بَا ئِ يِ نُلْ | لَاهُ | لَ کُ مُلْ | آيَات | وَلْ لَاهُ | عَ لِيْ مُنْ | حَ کِيْ مْ | وَاِذَا

اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکامات اور اللہ علیم وحکیم ہے ﴿٥٨﴾ اور جب

بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ

بَ لَ غَلْ | اَطْ فَا لُ مِنْ کُ مُلْ | حُ لُ مَ | فَلْ يَسْ تَ × ذِ نُوْ | کَ مَسْ | تَ × ذَ نَلْ

پہنچ جائیں تمہارے بچے، سنِ رُشد کو تو لازم ہے کہ اجازت طلب کریں وہ بھی جیسے کہ اجازت طلب کرتے ہیں

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

لَ ذِیْ نَ | مِنْ قَبْ لِ ہِمْ | کَ ذَا لِ کَ | يُ بَا ئِ يِ نُلْ | لَاهُ | لَ کُمْ | آيَاتِہٖ | وَلْ لَاهُ

وہ جو اُن سے پہلے (بالغ ہوئے) ہیں۔ اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٩﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ

عَ لِيْ مُنْ حَ کِيْ مْ | وَلْ قَ وَا عِ دُ | مِ نَنْ نِ سَا... ءِ | لْ لَا تِیْ | لَا يَرْ جُوْ نَ | نِ کَا حَنْ | فَ لَا ئِ سَ | عَ لَا ئِ ہِنْ نَ

علیم وحکیم ہے ﴿٥٩﴾ اور خانہ نشین بوڑھی عورتیں جن کو نہ رہی ہو توقّع نکاح کی کچھ نہیں اُن پر

جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ ۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ

جُ نَا حُنْ آئیں | يَ ضَعْ نَ | ثِ يَا بَ ہُنْ نَ | غَا ئِ رَ مُ تَ بَرْ رِ جَا تِمْ | بِ زِیْ نَہْ | وَ آئیں يَسْ تَعْ فِ فْ نَ

گناہ اس بات میں کہ اُتار رکھیں اپنے کپڑے بشرطیکہ نہ نمائش کرنا چاہتی ہوں (اپنی) زینت کی تاہم وہ بھی حیادار رہیں

خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٦٠﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ

خَا ئِ رُ | لْ لَ ہُنْ نَ | وَلْ لَاهُ | سَ مِیْ عُنْ عَ لِیْ مْ | لَا ئِ سَ عَ لَلْ اَعْ مَا | حَ رَ جُنْ | وَلَا | عَ لَلْ اَعْ رَجْ

تو زیادہ بہتر ہے ان کے لیے۔ اور اللہ سمیع وعلیم ہے ﴿٦٠﴾ نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج اور نہ لنگڑے پر

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ

حَ رَ جُنْ | وَلَا | عَ لَلْ مَ رِیْ ضِ | حَ رَ جُنْ | وَلَا | عَ لَا.. اَنْ فُ سِ کُمْ | اَنْ | تَ × کُ لُوْ | مِمْ بُ يُوْ تِ کُمْ

کوئی حرج اور نہ بیمار پر کوئی حرج اور نہ تمہارے اوپر اس بات میں کہ کھاؤ تم اپنے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ

اَوْ بُ يُوْ تِ آ بَا... ءِ کُمْ | اَوْ بُ يُوْ تِ اُمْ مَ ہَا تِ کُمْ | اَوْ بُ يُوْ تِ اِخْ وَا نِ کُمْ | اَوْ بُ يُوْ تِ اَ خَ وَا تِ کُمْ

یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماں اور نانی کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ

آؤ بُ یوتِ آع مَا مِ کُم آؤ بُ یوتِ عَم مَا تِ کُم آؤ بُ یوتِ آخ وَا لِ کُم آؤ بُ یوتِ خَا لَا تِ کُم

یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے

اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ط لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

آؤ مَا مَ لَک تُم مَ فَا تِ حَ ہُو.. آؤ صَ دی قِ کُم لَائ سَ عَ لَائ کُم جُ نَا حُن

یا (ان گھروں سے) جن کی چابیاں تمہارے قبضہ میں ہوں یا اپنے دوستوں (کے گھروں) سے۔ نہیں ہے تم پر کوئی گناہ

اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ط فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ

آن تَ×کُ لو جَ می عَن آؤ آش تا تا فَ اِذَا دَ خَل تُم بُ یوتَن فَ سَل لِ مو عَ لَا..آن فُ سِ کُم

اس میں کہ کھاؤ تم سب مل کر یا علٰحدہ علٰحدہ۔ پھر جب داخل ہو تم گھروں میں تو سلام کیا کرو اپنے لوگوں کو

تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

تَ حی یَ تَم مِن عِن دِل لَاہ مُ بَا رَ کَ تَن طَائ یِ بَہ کَ ذَا لِ کَ یُ بَائ یِ نُل لَاہ

دعائے خیر کے طور پر جو اللہ کی طرف سے ہے، بڑی بابرکت اور پاکیزہ۔ اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ

لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

لَ کُ مُل آیَات لَ عَل لَ کُم تَع قِ لُون اِن نَ مَل مُ×مِ نُو نَل لَ ذی نَ آ مَ نُو بِل لَاہ

تمہارے لیے اپنے احکام تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو ﴿٦١﴾ مومن تو صرف وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا

وَ رَ سو لِ ہی وَ اِذَا کَا نُو مَ عَ ہو عَ لَا..آم رِن جَا مِ عِل لَم یَذ ہَ بُو

اور اس کے رسول پر اور جب ہوتے ہیں وہ اللہ کے رسول کے ساتھ کسی اجتماعی کام کے موقعہ پر تو نہیں جاتے۔

حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ط اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

حَت تَا..یَس تَ×ذِ نُوہ اِن نَل لَ ذی نَ یَس تَ×ذِ نُو نَ کَ اُلَا...ءِ کَل لَ ذی نَ

جب تک کہ اجازت نہ لے لیں رسول اللہ سے، بے شک وہ لوگ جو اجازت مانگتے ہیں تم سے وہی ہیں جو

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ج فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ

یُ×مِ نُون بِل لَاہ وَ رَ سو لِہ فَ اِذَ س تَ×ذَ نُو کَ لِ بَع ضِ شَ×نِ ہِم

ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے رسول پر۔ پھر جب اجازت طلب کریں تم سے اپنے کسی کام کے لیے

فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

ف×ذ ل ل مَن ش ل×ت مِن هُم وَس تَغ فِر ل هُ مُل لاه اِن نَل لاه غ فُور

تو اجازت دے دو جس کو چاہو ان میں سے اور دعائے مغفرت کرو ان کے لیے اللہ سے۔ بے شک اللہ ہے بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ

ر رحی م لا تج ع لو دعا...ء ر رسول بای نَ کُم ک دعا...ء بع ض کُم بع ضا

اور رحم فرمانے والا ﴿۶۲﴾ مت سمجھ بیٹھو رسول کے بلانے کو اپنے درمیان اس طرح جیسے بلاتے ہو تم آپس میں ایک دوسرے کو۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ

قد یع لَ مُل لاہُل ل ذی ن ی تَ سَل لَ لُون مِن کُم ل وا ذا

بے شک خوب جانتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو کھسک جاتے ہیں تم میں سے (ایک دوسرے) کی آڑ لیتے ہوئے۔

فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ

فل یح ذَر ل ل ذی ن یُ خا ل فون عن ام رہی.. ان تُ صی ب ہُم

سو لازم ہے کہ ڈریں وہ لوگ جو خلاف ورزی کرتے ہیں رسول کے حکم کی اس بات سے کہ کہیں نہ آپڑے ان پر

فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا

فِت نَ تُن او یُ صی ب ہُم ع ذا بُن اَ لی م آ لآ.. اِن نَ لِل لاہ ما

کوئی فتنہ یا نہ آلے انہیں دردناک عذاب ﴿۶۳﴾ خبردار رہو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ

فِس سَ ما وات وَل ارض قد یع لَ مُ ما.. ان تُم ع لَی ہ و یا وْم

آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور وہ خوب جانتا ہے اس (روش) کو جس پر تم ہو۔ اور جس دن

يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

یُرجَ عُون اِ لَی ہِ ف یُ نَب بِ ءُ ہُم ب ما عَ م لو وَل لاہُ ب کُل ل شی ءِن

لوٹائے جائیں گے وہ اس کے حضور تو وہ انہیں بتا دے گا کہ وہ کیا کرتے رہے اور اللہ ہر چیز سے

عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾ ع

ع لی م

پوری طرح باخبر ہے ﴿۶۴﴾

ع ۱۵

(۲۵) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (۴۲)

اٰیاتُھا ۷۷ — رُکُوْعَاتُھا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر — رَح مَا نِر — رَحِی مِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ

تَ بَارَ کَل — لَ ذِی — نَز زَ لَل — فُرْقَانَ — عَ لَا عَب دِہِی — لِ یَ کُونَ — لِل عَا لَ مِی نَ

بہت بابرکت ہے وہ جس نے نازل فرمایا الفرقان اپنے بندے پر تاکہ ہو وہ پورے جہاں والوں کے لیے

نَذِيْرَا ۙ ⓵ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ

نَ ذِی رَا — اَل لَ ذِی لَ ہُو — مُل کُس سَ مَا وَاتِ وَل اَرْض — وَلَم یَت تَ خِذ — وَلَ دَاوْں — وَلَم یَ کُل

خبردار کرنے والا ⓵ وہی جو مالک ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا اور نہیں بنایا اس نے کسی کو اپنا بیٹا اور ہرگز نہیں ہے

لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ⓶ وَاتَّخَذُوْا

لَ ہُو — شَ رِی کُن — فِل مُل کِ — وَ خَ لَ قَ — کُل لَ شَائِیءِن — فَ قَد دَ رَ ہُو — تَق دِی رَا — وَت تَ خَ ذُو

اس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور پیدا فرمایا اس نے ہر چیز کو پھر مقرر کر دی اس کی ایک تقدیر ⓶ اور بنا لیے ہیں ان لوگوں نے

مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ

مِن دُو نِ ہِی.. — آلِ ہَ تَل — لَا یَخ لُ قُونَ — شَائِی آوْں — وَ ہُم — یُخ لَ قُونَ — وَلَا یَم لِ کُونَ — لِ اَن فُ سِ ہِم

اس کے علاوہ ایسے معبود جو نہیں پیدا کرتے کوئی چیز بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں اور جو نہیں اختیار رکھتے خود اپنے لیے بھی

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ⓷ وَقَالَ الَّذِيْنَ

ضَر رَاوْں — وَلَا نَف عَاوْں — وَلَا یَم لِ کُونَ — مَوْ تَاوْں — وَلَا حَ یَا تَاوْں — وَلَا نُ شُو رَا — وَ قَا لَل — لَ ذِی نَ

نقصان کا اور نہ نفع کا اور نہ اختیار رکھتے ہیں مارنے کا اور نہ زندہ کرنے کا اور نہ دوبارہ اٹھانے کا ⓷ اور کہتے ہیں وہ لوگ جو

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ۨ افْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ

کَ فَ رُو.. — اِن ہَا ذَا.. — اِل لَا.. — اِف کُ نِف — تَ رَاہُ — وَ اَعَانَ ہُو — عَ لَائِی ہِ

کافر ہیں کہ نہیں ہے یہ (فرقان) مگر ایک من گھڑت چیز جسے گھڑ لیا ہے اس نے خود ہی اور مدد کی ہے اس کی اس کام میں

قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ﴿٤﴾ ۛ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ

قاؤ مُن آخ رُون | فَ قَد | جا...ءُو | ظُل مَاؤں | وَزُورا | وَقالُو.. | اَساطِی ر | ل آوّوَل لی نَ

کچھ دوسرے لوگوں نے درحقیقت اُتر آئے ہیں یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر ﴿٤﴾ اور کہتے ہیں کہ یہ کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی

اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٥﴾ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ

تَ تَ بَ ہَا | فَ ہِی | تُم لَا | عَ لَا ئِ ہِ | بُک رَتَاؤں | وَآصِی لَا | قُل | اَن زَ لَ ہُ | لَ ذِی

جنہیں نقل کرا لیتا ہے یہ پھر وہ سُنائی جاتی ہیں اسے صبح وشام ﴿٥﴾ کہہ دو! نازل کیا ہے اس کو اس نے جو

يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٦﴾

یَع لَ مُس | سِرْرَ | فِس سَ مَاوَات | وَل اَرض | اِن نَ ہُو | کَانَ | غَ فُور | رَرحی مَا

جانتا ہے راز آسمانوں کے اور زمین کے۔ بے شک وہ ہے بڑا معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ﴿٦﴾

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْلَآ اُنْزِلَ

وَقَالُو | مَالِ ہَاذَ | رَرسُول | یَ×کُ لُط | طَعَام | وَیَم شِی | فِل اَس وَاق | لَاوْلَا..اُن زِلَ

اور وہ کہتے ہیں کیسا ہے یہ رسول کہ کھاتا ہے کھانا اور چلتا پھرتا ہے بازاروں میں۔ کیوں نہیں نازل کیا گیا

اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ﴿٧﴾ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ

اِلَا ئِ ہِ | مَ لَ کُن | فَ یَ کُون | مَ عَ ہُو | نَ ذِی رَا | اَو یُل قَا.. | اِلَا ئِ ہِ | کَن زُن | اَو تَ کُون

اس کی طرف کوئی فرشتہ جو رہتا اس کے ساتھ ڈرانے کے لیے ﴿٧﴾ یا اُتارا جاتا اس کی طرف کوئی خزانہ یا ہوتا

لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا

لَ ہُو | جَن نَ تُن یَ | یَ×کُ لُ | مِن ہَا | وَقَالَظ | ظَالِ مُون | اِن تَت تَ بِ عُون | اِل لَا | رَجُ لَم

اس کے پاس کوئی باغ کہ کھاتا اس میں سے (پھل)۔ اور کہتے ہیں یہ ظالم کہ نہیں کر رہے تم پیروی مگر ایک ایسے شخص کی

مَّسْحُوْرًا ﴿٨﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

مَس حُورَا | اُن ظُر | کَائی ف | ضَ رَبُو | لَ کَل | اَم ثَال | فَ ضَل لُو | فَ لَا یَس تَ طِی عُون

جو سحر زدہ ہے ﴿٨﴾ ذرا دیکھو! کیسی کیسی چسپاں کر رہے ہیں یہ تم پر مثالیں، سو ایسے بھٹک گئے ہیں یہ کہ نہیں پاتے اب

سَبِيْلًا ﴿٩﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ

سَ بِی لَا | تَ بَارَ کَل | لَ ذِی.. | اِن شَا...ءَ | جَ عَ لَ | لَ کَ | خَائی رَ | م مِن ذَا لِ کَ | جَن نَاتِن

کوئی راستہ ﴿٩﴾ بڑا بابرکت ہے وہ جو اگر چاہے تو عطا کر سکتا ہے تمہیں بہتر اس سے (جو یہ کہتے ہیں) ایسے باغات

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُۙ وَ یَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾ بَلْ كَذَّبُوْا

تَجْ رِی مِنْ تَحْ تِ ہَا اَنْ ہَا رُ وَیَجْ عَلْ لَکَ قُ صُوْ رَا بَلْ کَذْ ذَ بُو

کہ بہتی ہوں ان کے نیچے نہریں، اور بنا دے تمہارے لیے محلات ﴿۱۰﴾ اصل بات یہ ہے کہ جھٹلاتے ہیں یہ

بِالسَّاعَةِ ۫ وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِیْرًا ﴿۱۱﴾ اِذَا رَاَتْهُمْ

بِسْ سَا عَ ۃِ وَاَعْ تَدْ نَا لِ مَنْ کَذْ ذَ بَ بِسْ سَا عَ ۃِ سَ عِیْ رَا اِذَا رَ اَتْ ہُمْ

قیامت کو۔ اور تیار کر رکھی ہے ہم نے اس کے لیے جو جھٹلائے قیامت کو، دوزخ ﴿۱۱﴾ جب دیکھے گی وہ انہیں

مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَیُّظًا وَّ زَفِیْرًا ﴿۱۲﴾ وَ اِذَاۤ اُلْقُوْا مِنْهَا

مِمْ مَ کَا نِمْ بَ عِیْ دِنْ سَ مِ عُوْ لَ ہَا تَ غَیْ یُ ظَاوْ وَزَ فِیْ رَا وَاِذَا.. اُلْ قُوْ مِنْ ہَا

دُور سے تو سنیں گے یہ اُس کا غیظ و غضب اور پُرجوش آواز ﴿۱۲﴾ اور جب یہ ڈالے جائیں گے اس کی

مَكَانًا ضَیِّقًا مُّقَرَّنِیْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾ لَا تَدْعُوا الْیَوْمَ

مَ کَا نَنْ ضَیْ یِ قَمْ مُ قَرْ رَ نِیْ نَ دَعَوْ ہُ نَا لِ کَ ثُ بُوْ رَا لَا تَدْ عُلْ یَوْ مَ

کسی تنگ جگہ میں مشکیں باندھ کر تو مانگنے لگیں گے وہ اس وقت موت ﴿۱۳﴾ (کہا جائے گا) مت مانگو آج

ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِیْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَیْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ

ثُ بُوْ رَاوْ وَا حِ دَاوْ وَدْ عُوْ ثُ بُوْ رَنْ کَ ثِیْ رَا قُلْ اَذَا لِ کَ خَیْ رُنْ اَمْ جَنْ نَ تُلْ خُلْ دِ

صرف ایک موت کو بلکہ مانگو بہت سی موتیں ﴿۱۴﴾ ان سے پوچھو کیا یہ انجام بہتر ہے یا وہ ابدی جنت؟

الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِیْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِیْهَا

لَلْ لَ تِیْ وُعِ دَ لْ مُتْ تَ قُوْنَ کَا نَتْ لَ ہُمْ جَ زَا... آءَوْ وَمَ صِیْ رَا لَ ہُمْ فِیْ ہَا

جس کا وعدہ کیا گیا ہے پرہیزگاروں سے جو ہوگی ان کی جزا بھی اور آخری ٹھکانا بھی ﴿۱۵﴾ ان کو وہاں

مَا یَشَآءُوْنَ خٰلِدِیْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ﴿۱۶﴾

مَا یَ شَا... ءُوْنَ خَا لِ دِیْ نَ کَا نَ عَ لَا رَبْ بِ کَ وَعْ دَمْ مَسْ ءُوْ لَا

ہر وہ چیز ملے گی جو وہ چاہیں گے اور ہمیشہ رہیں گے۔ ہے یہ تیرے رب کی طرف سے ایسا وعدہ جو واجب الادا ہے ﴿۱۶﴾

وَ یَوْمَ یَحْشُرُهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَیَقُوْلُ

وَیَوْ مَ یَحْ شُ رُ ہُمْ وَ مَا یَعْ بُ دُوْنَ مِنْ دُوْ نِلْ لَا ہِ فَ یَ قُوْ لُ

اور جس دن گھیر گھار کر لائے گا انہیں اللہ اور ان کو بھی جن کی یہ عبادت کرتے رہے اللہ کے سوا پھر اُن سے پوچھے گا

ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالُوْا

ءَاَن تُم ‏ اَض لَل تُم ‏ عِ بَا دِی ہَا... ءُ لَآ.... ء ‏ اَم ہُم ‏ ضَل لُو ‏ سَ بِی ل ‏ قَا لُو

کیا تم نے گمراہ کیا تھا؟ میرے ان بندوں کو یا یہ خود ہی بھٹک گئے تھے راہ راست سے ﴿١٧﴾ وہ عرض کریں گے

سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ

سُب حَا نَ کَ ‏ مَا کَا نَ یَم بَ غِی ‏ لَ نَا.. ‏ اَن نَت تَ خِ ذَ ‏ مِن دُو نِ کَ ‏ مِن ‏ اَو لِ یَا...ءَ ‏ وَ لَا کِن

پاک ہے تیری ذات، نہ تھا یہ مناسب ہمارے لیے کہ ہم بناتے تیرے سوا کسی کو اپنا مولیٰ، لیکن

مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا

مَت تَع تَ ہُم ‏ وَ آ بَا... ءَ ہُم ‏ حَت تَا ‏ نَ سُذ ‏ ذِک رَ ‏ وَ کَا نُو

خوب فائدے پہنچائے انہیں تو نے اور ان کے باپ دادا کو حتیٰ کہ وہ غافل ہو گئے تیری یاد سے اور ہو کر رہ گئے

قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ

قَا ؤمَم بُو رَا ‏ فَ قَد ‏ کَذ ذَ بُو کُم ‏ بِ مَا ‏ تَ قُو لُو نَ ‏ فَ مَا تَس تَ طِی عُو نَ

شامت زدہ ﴿١٨﴾ سو جھٹلادیں گے وہ تم کو تمہاری ان باتوں کے بارے میں جو تم کہہ رہے ہو اور نہیں طاقت رکھو گے تم

صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾

صَر فَا وْ ‏ وَ لَا نَص رَا ‏ وَ مَا ئیں ‏ یَظ لِم ‏ مِن کُم ‏ نُ ذِق ہُ ‏ عَ ذَا بَن کَ بِی رَا

(اپنی شامت کو ٹالنے کی اور نہ مدد (پاؤ گے) اور جس نے بھی ظلم کیا ہے تم میں سے چکھائیں گے ہم اسے مزہ بہت بڑے عذاب کا ﴿١٩﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ

وَ مَا.. اَر سَل نَا ‏ قَب لَ کَ ‏ مِ نَل مُر سَ لِی نَ ‏ اِل لَا.. ‏ اِن نَ ہُم ‏ لَ یَا کُ لُو نَط ‏ طَ عَا مَ

اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول مگر وہ سب کھاتے تھے کھانا

وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۗ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ

وَ یَم شُو نَ ‏ فِل اَس وَا قِ ‏ وَ جَ عَل نَا ‏ بَع ضَ کُم لِ بَع ضِن ‏ فِت نَ نَ ‏ اَ تَص بِ رُو نَ

اور چلتے پھرتے تھے بازاروں میں۔ اور بنایا ہے ہم نے تم کو ایک دوسرے کے لیے آزمائش کہ کیا تم ثابت قدم رہتے ہو؟

وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾

وَ کَا نَ رَب بُ کَ بَ صِی رَا

اور تیرا رب سب کچھ دیکھ رہا ہے ﴿٢٠﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ

وَ قَا لَل لَ ذِی نَ لَا یَر جُو نَ لِ قَا...ءَ نَا لَو لَا.. اُن زِ لَ عَ لَا ئِ نَل مَ لَا...ءِ کَ ةُ

اور کہتے ہیں وہ لوگ جو اندیشہ نہیں رکھتے پیش ہونے کا ہمارے حضور، کیوں نہ نازل کیے گئے ہم پر فرشتے

اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ

اَو نَ رَا رَب بَ نَا لَ قَ دِ س تَک بَ رُو فِی.. اَن فُ سِ هِم وَ عَ تَو

یا دیکھتے ہم اپنے رب کو۔ درحقیقت بڑا سمجھ رکھا ہے انہوں نے (اپنے آپ کو) اپنے نفس میں اور سرکشی کر رہے ہیں،

عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ

عُ تُو وَن کَ بِی رَا یَا وْ مَ یَ رَا وْ نَل مَ لَا...ءِ کَ ةَ لَا بُش رَا یَا وْ مَ ءِ ذِ لِ لْل مُج رِ مِی نَ وَ یَ قُو لُو نَ

بہت بڑی سرکشی ﴿۲۱﴾ جس دن یہ دیکھیں گے فرشتوں کو نہیں ہوگی کوئی بشارت اس دن مجرموں کے لیے اور کہیں گے

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾

حِج رَم مَح جُو رَا وَ قَ دِم نَا.. اِ لَا مَا عَ مِ لُو مِن عَ مَ لِن فَ جَ عَل نَا هُ هَ بَا...ءَم مَن ثُو رَا

اللہ کی پناہ ﴿۲۲﴾ اور متوجہ ہوں گے ہم ان کے کیے ہوئے عمل کی طرف اور بنا دیں گے ہم اس کو اڑتا ہوا غبار ﴿۲۳﴾

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ

اَص حَا بُل جَن نَ ةِ یَا وْ مَ ءِ ذِن خَا ئِ رُ مُس تَ قَر رَا وْ وَا اَح سَ نُ مَ قِی لَا وَ یَا وْ مَ

اہلِ جنّت اُس دن بہتر ہوں گے ٹھکانے کے لحاظ سے اور بہتر ہوں گے آرامگاہ کے لحاظ سے ﴿۲۴﴾ اور جس دن

تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ

تَ شَق قَ قُس سَ مَا...ءُ بِل غَ مَا مِ وَ نُز زِ لَل مَ لَا...ءِ کَ ةُ تَن زِی لَا اَل مُل کُ یَا وْ مَ ءِ ذِنِل

پھٹ جائے گا آسمان اور ایک بادل نمودار ہوگا اور اُتارے جائیں گے فرشتے کثرت سے ﴿۲۵﴾ بادشاہی اُس دن

الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ

حَق قُ لِر رَح مَا نِ وَ کَا نَ یَا وْ مَن عَ لَل کَا فِ رِی نَ عَ سِی رَا وَ یَا وْ مَ یَ عَض ضُظ ظَا لِ مُ

حقیقتاً رحمٰن کی ہوگی۔ اور ہوگا یہ دن کافروں پر بہت سخت ﴿۲۶﴾ اور جس دن چبائے گا ظالم

عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ

عَ لَا یَ دَا ئِ هِ یَ قُو لُ یَا لَا ئِ تَ نِت تَ خَذ تُ مَ عَر رَ سُو لِ سَ بِی لَا یَا وَا ئِ لَ تَا لَا ئِ تَ نِی

اپنے ہاتھ اور کہے گا کاش! مَیں لگ جاتا رسول کے ساتھ راہ پر ﴿۲۷﴾ ہائے میری بدبختی کاش!

لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ۝٢٨ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ۭ

لَم اَت تَ خِذ فُ لَا نَن خَ لِی لَا لَ قَد اَ ضَل لَ نی عَ نِذ ذِک رِ بَع دَ اِذ جَا....ءَ نی

نہ بنایا ہوتا میں نے فلاں شخص کو دوست ۝٢٨ یقیناً بہکا دیا اُس نے مجھے نصیحت سے اس کے بعد بھی کہ وہ آگئی تھی میرے پاس

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝٢٩ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي

وَ کَا نَش شَا ئِی طَا نُ لِل اِن سَا نِ خَ ذُو لَا وَ قَا لَر رَ سُو لُ یَا رَب بِ اِن نَ قَا وْ مِی

اور ہے شیطان انسان کو ذلیل کرنے والا ۝٢٩ اور کہے گا رسول اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے

اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝٣٠ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

تَ خَ ذُو ہَا ذَل قُر آ نَ مَہ جُو رَا وَ کَ ذَا لِ کَ جَ عَل نَا لِ کُل لِ نَ بِی یِن عَ دُو وَ

بنا لیا تھا اس قرآن کو نشانۂ تضحیک اور چھوڑ رکھا تھا اُسے ۝٣٠ اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن

مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝٣١ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مِ مِ نَل مُج رِ مِی نَ وَ کَ فَا بِ رَب بِ کَ ہَا دِ یَا وْ وَ نَ صِی رَا وَ قَا لَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو

مجرموں کو اور کافی ہے تیرا رب ہدایت دینے والا اور مددگار ۝٣١ اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ

لَا وْ لَا نُز زِ لَ عَ لَا ئِی ہِل قُر آ نُ جُم لَ تَا وْ وَا حِ دَہ کَ ذَا لِ کَ لِ نُ ثَب بِ تَ بِ ہی

کیوں نہ اُتارا گیا اس پر قرآن پورا ایک ہی بار۔ (ہاں) ایسے ہی کیا گیا ہے۔ تاکہ جما دیں ہم اس طرح

مع عند المتقدمین ١٢

فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝٣٢ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ

فُ آ دَ کَ وَ رَت تَل نَا ہُ تَر تِی لَا وَ لَا یَا × تُو نَ کَ بِ مَ ثَ لِن

تمہارا دل اور اُتارا ہے ہم نے اُسے ایک ترتیب کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر ۝٣٢ اور نہ لے کر آئیں یہ تمہارے پاس کوئی نرالی بات

اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ۝٣٣ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

اِل لَا جِ × نَا کَ بِل حَق قِ وَ اَح سَ نَ تَف سِی رَا اَل لَ ذِی نَ یُح شَ رُو نَ عَ لَا وُ جُو ہِ ہِم

مگر لائیں گے ہم تمہارے پاس حق اور بہترین وضاحت ۝٣٣ جو لوگ دھکیلے جائیں گے اپنے منہ کے بل

اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝٣٤ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

اِ لَا جَ ہَن نَ مَ اُ لَا....ءِ کَ شَر رُم مَ کَا نَا وْ وَ اَ ضَل لُ سَ بِی لَا وَ لَ قَد آ تَا ئِی نَا مُو سَل

جہنم کی طرف، یہی لوگ ہیں بدترین درجہ کے لحاظ سے اور بھٹکے ہوئے ہیں راہ سے ۝٣٤ اور بے شک دی تھی ہم نے موسیٰ کو

ع ٣

الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۚ ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ

كِ تَابَ وَجَ عَلْ نَا مَ عَ ہُو.. آخَاہُ ہَارُونَ وَزِی رَا فَ قُلْ نَذ ہَ بَا..

کتاب اور لگایا تھا ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو بطورِ مددگار ﴿٣٥﴾ تو ہم نے کہا کہ جاؤ تم دونوں

اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾

اِلَل قَاوْ مِل اَل ذِی نَ کَذ ذَ بُو بِ آیَاتِ نَا فَ دَم مَر نَاہُم تَد مِی رَا

ان لوگوں کی طرف جنہوں نے جھٹلایا ہے ہماری آیات کو۔ آخر کار ہلاک کر دیا ہم نے اُن کو پوری طرح ﴿٣٦﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ

وَ قَاوْ مَ نُوحِل لَم مَا کَذ ذَ بُر رُسُ لَ اَغ رَق نَاہُم وَجَ عَل نَاہُم لِن نَا سِ

اور (اسی طرح) قومِ نوح کو جب جھٹلایا اُنہوں نے ہمارے رسولوں کو تو ہم نے اُنہیں غرق کر دیا اور بنا دیا اُنہیں لوگوں کے لیے

اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚ ﴿٣٧﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟

آ یَہ وَاَعْ تَد نَا لِظ ظَا لِ مِی نَ عَ ذَا بَن اَ لِی مَا وَ عَا دَاوْں وَ ثَ مُودَ

نشانِ عبرت اور تیار کر رکھا ہے ہم نے ظالموں کے لیے ایک دردناک عذاب ﴿٣٧﴾ اور (اسی طرح) عاد اور ثمود

وَّاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا

وَ اَص حَا بَر رَس سِ وَ قُ رُو نَم بَا یْ نَ ذَا لِ کَ کَ ثِی رَا وَ کُل لَن ضَ رَب نَا

اور اصحاب الرس (تباہ کیے گئے) اور بہت سی اُمتوں کو بھی اُن کے درمیان ﴿٣٨﴾ اور ان سب کو سمجھایا تھا ہم نے

لَهُ الْاَمْثَالَ ؗ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا

لَ ہُل اَم ثَالَ وَ کُل لَن تَب بَر نَا تَت بِی رَا وَ لَ قَد اَ تَاوْ

(دوسروں کی) مثالیں دے کر اور (جب وہ نہ مانے تو) سب کو ہلاک کر دیا ہم نے پوری طرح ﴿٣٩﴾ اور بے شک گزر چکے ہیں یہ

عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ

عَ لَل قَر یَ تِل لَ تِی.. اُم طِ رَت مَ طَ رَس سَاوْء اَ فَ لَم یَ کُو نُو یَ رَاوْ نَ ہَا بَل

اس بستی پر سے جس پر برسائی گئی تھی بدترین بارش۔ کیا پھر نہیں دیکھا اُنہوں نے اس کا حال۔ اصل بات یہ ہے کہ

كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

کَا نُو لَا یَر جُو نَ نُ شُو رَا وَ اِذَا رَ آوْ کَ اِیْ یَت تَ خِ ذُو نَ کَ

ہیں یہ لوگ ایسے جو توقع ہی نہیں رکھتے دوبارہ اُٹھائے جانے کی ﴿٤٠﴾ اور جب دیکھتے ہیں یہ تمہیں تو کچھ نہیں کرتے تمہارے ساتھ

إِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾ إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا

اِل لَا ہُزُوا اَ ہَاذَ اَل لَ ذِی بَ عَ ثَل لَاہُ رَسُولَا اِن کَادَ لَ یُ ضِل لُ نَا

سوائے مذاق اُڑانے کے۔ دکھتے ہیں، کیا یہ ہے وہ شخص جس کو بھیجا ہے اللہ نے رسول بنا کر؟ ﴿٤١﴾ قریب تھا کہ یہ برگشتہ کر دیتا ہمیں

عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ

عَن آلِ ہَ تِ نَا لَاوْلَا.. اَن صَ بَرنَا عَ لَا اِیْ ہَا وَسَاوْف یَعْ لَ مُون حِی نَ

ہمارے معبودوں سے اگر نہ ثابت قدم رہتے ہم اُن (کی عقیدت) پر اور عنقریب اُنہیں معلوم ہو جائے گا جب

يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ

یَ رَاوْ نَل عَ ذَاب مَن اَ ضَل لُ سَ بِی لَا اَ رَ اَیْ تَ مَ نِت تَ خَ ذَ

یہ دیکھیں گے عذاب کہ کون زیادہ بھٹکا ہُوا ہے (سیدھے) راستے سے؟ ﴿٤٢﴾ کیا تم نے دیکھا اس کو جس نے بنا رکھا ہے

اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَمْ تَحْسَبُ

اِلَاہَ ہُو ہَ وَاہ اَفَ اَن تَ تَ کُو نُ عَ لَا اِیْ ہِ وَ کِی لَا اَم تَح سَ بُ

اپنا معبود اپنی خواہشاتِ نفس کو۔ کیا ہو سکتے ہو تم اس شخص کو (ہدایت دینے کے) ذمہ دار؟ ﴿٤٣﴾ کیا تم یہ خیال کرتے ہو

اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ

اَن نَ اَک ثَ رَہُم یَس مَ عُونَ اَوْ یَعْ قِ لُون اِن ہُم اِل لَا کَل اَن عَام بَل ہُم

کہ ان میں سے اکثر لوگ سُنتے ہیں یا سمجھتے ہیں؟ نہیں ہیں وہ مگر جانوروں کی مانند بلکہ یہ تو

اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ

اَ ضَل لُ سَ بِی لَا اَلَم تَ رَ اِلَا رَب بِ کَ کَا اِیْ فَ مَد دَ

(جانوروں سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں راستہ کے اعتبار سے؟ ﴿٤٤﴾ کیا نہیں دیکھا تم نے کہ تمہارا رب کس طرح گھٹاتا اور بڑھاتا ہے

الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾

ظ ظِل لَ وَلَاوْ شَا...ءَ لَ جَ عَ لَ ہُو سَاکِ نَا ثُم مَ جَ عَل نَش شَم سَ عَ لَا اِیْ ہِ دَ لِی لَا

سایے کو؟ حالانکہ اگر چاہتا تو کر دیتا اس کو ساکن پھر بنا دیا ہم نے سُورج کو اس پر دلیل ﴿٤٥﴾

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ

ثُم مَ قَ بَض نَاہُ اِلَا اِیْ نَا قَب ضَا ئیں یَ سِی رَا وَہُ وَ اَل لَ ذِی جَ عَ لَ لَ کُ مُل لَا اِیْ لَ

پھر قبضہ میں لے لیتے ہیں ہم اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ کر ﴿٤٦﴾ اور وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو

لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ

لِ بَاسَاؤں وَن نَاؤ مَ سُ بَاتَاؤں وَجَ عَ لَن نَ ہَارَ نُ شُورَا وَہُوَ لْ لَ ذِی.. اَرْ سَ لَر رِیَاحَ

لباس اور نیند کو باعثِ سکون اور بنایا دن کو جی اُٹھنے کا وقت ﴿٤٧﴾ اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو

بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِيَ

بُش رَم بَائِی نَ یَ دَائِی رَح مَ تِہٖ وَ اَن زَل نَا مِ نَس سَ مَا...ءِ مَا...ءَن طَ ہُو رَا لِ نُح یِ یَ

بشارت بنا کر اپنی رحمت کے آگے آگے اور برسایا ہم نے آسمان سے پانی پاک کرنے والا ﴿٤٨﴾ تاکہ زندہ کریں ہم

بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ

بِ ہِی بَل دَ تَم مَی تَاؤں وَ نُس قِ یَ ہُو مِم مَا خَ لَق نَا.. اَن عَا مَاؤں وَ اَ نَا سِی یَ

اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو اور پلائیں ہم وہ پانی اُن کو جو پیدا کیے ہیں ہم نے چوپائے اور انسان

كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى

کَ ثِی رَا وَ لَ قَد صَر رَف نَاہُ بَائِی نَ ہُم لِ یَذ ذَک کَ رُو فَ آ بَا..

بہت سے ﴿٤٩﴾ اور یقیناً ہم بار بار دہراتے ہیں اس ذکرشمہ کو اُن کے سامنے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اس کے باوجود بضد ہیں

اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا

اَک ثَ رُن نَاسِ اِل لَا کُ فُو رَا وَ لَاؤ شِ × نَا لَ بَ عَث نَا

بہت سے انسان (کہ وہ نہیں اختیار کریں گے کوئی رویّہ) سوائے کفرو ناشکری کے ﴿٥٠﴾ اور اگر ہم چاہتے تو اُٹھا کھڑا کرتے

فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ ۖ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ

فِی کُل لِ قَر یَ تِن نَ ذِی رَا فَ لَا تُ طِ عِل کَا فِ رِی نَ وَ جَا ہِد ہُم بِ ہِی

ہر بستی میں ایک خبردار کرنے والا ﴿٥١﴾ سو (اے نبیؐ) ہرگز نہ مانو بات کافروں کی اور جہاد کرو اُن کے ساتھ اس قرآن کے ذریعہ سے

جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

جِ ہَا دَن کَ بِی رَا وَ ہُوَ لْ لَ ذِی مَ رَ جَل بَح رَائِی نِ ہَا ذَا عَذ بُن فُ رَا تُوں

زبردست جہاد ﴿٥٢﴾ اور وہی ہے جس نے ملایا دو سمندروں کو یہ (ایک) میٹھا پیاس بجھانے والا ہے

وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾

وَ ہَا ذَا مِل حُن اُ جَاج وَ جَ عَ لَ بَائِی نَ ہُ مَا بَر زَ خَاؤں وَ حِج رَ م مَح جُو رَا

اور یہ (دوسرا) سخت نمکین، کڑوا اور حائل کر دیا اُن کے درمیان ایک پردہ اور ایک رکاوٹ جو (دونوں کو ملنے سے) روکے ہوئے ہے ﴿٥٣﴾

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ

وَ هُ وَ | ل لَ ذِي | خَ لَ قَ | م نَل ما...ءِ | بَ شَ رَن | فَ جَ عَ لَ هُو | نَ سَ باوْں | وَ صِهِ رَا | وَ كَانَ | رَ ب بُ كَ

اور وہی ہے جس نے پیدا کیا پانی سے آدمی پھر بنائے اس کے لیے نسب اور سسرال۔ اور ہے تیرا رب

قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ

قَ دِي رَا | وَ يَع بُ دُونَ | مِن دُو نِل لَا هِ | مَا | لَا يَن فَ عُ هُم | وَ لَا يَ ضُر رُ هُم | وَ كَا نَل

بڑی قدرت والا ﴿٥٤﴾ اور پوجتے ہیں یہ اللہ کے سوا اُن کو جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اُنہیں اور نہ نقصان۔ اور ہے

الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا

كَا فِ رُ | عَ لَا رَب بِ هِي | ظَ هِي رَا | وَ مَا..اَر سَل نَا كَ | اِل لَا | مُ بَش شِ رَاوْں

کافر اپنے رب کے مقابلہ میں ایک دوسرے کے مددگار ﴿٥٥﴾ اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تمہیں مگر بشارت دینے والا

وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ

وَ نَ ذِي رَا | قُل | مَا..اَس ءَ لُ كُم | عَ لَا ئِي هِ | مِن اَج رِن | اِل لَا | مَن

اور خبردار کرنے والا ﴿٥٦﴾ اُن سے کہو (اے نبیؐ) نہیں مانگتا میں تم سے اس کام پر کوئی اُجرت اس کے سوا کہ جو

شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ

شَا...ءَ | آئیں یت تَ خِ ذَ | اِلَا رَب بِ هِي | سَ بِي لَا | وَ تَ وَك كَل | عَ لَل حَا ئِي يِل | لَ ذِي

چاہے اختیار کرلے اپنے رب کا راستہ ﴿٥٧﴾ اور بھروسہ رکھو اس زندۂ جاوید پر جو

لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ

لَا يَ مُوتُ | وَ سَب بِح | بِ حَم دِ هِ | وَ كَ فَا بِ هِي | بِ ذُ نُو بِ عِ بَا دِ هِي

کبھی مرنے والا نہیں اور تسبیح کرو اس کی حمد کے ساتھ۔ اور کافی ہے اس کا اپنے بندوں کے گناہوں سے

خَبِيْرًا ﴿٥٨﴾ ج الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

خَ بِي رَا | اَل لَ ذِي | خَ لَ قَس | س مَا وَاتِ | وَل اَر ضَ | وَ مَا

باخبر ہونا ﴿٥٨﴾ وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور ان سب کو جو

مع عند المتقدمین ١٠

بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ

بَا ئِي نَ هُ مَا | فِي سِت تَ ةِ اَي يَا مِن | ثُم مَس تَ وَا | عَ لَل عَر شِ | اَر رَح مَا نُ | فَس ءَ ل

ان دونوں کے درمیان ہیں چھ دنوں میں پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر۔ وہ رحمٰن ہے سو پوچھو!

بِهٖ خَبِيۡرًا ﴿٥٩﴾ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اسۡجُدُوۡا لِلرَّحۡمٰنِ

بِ ہی ۔ خَ بِی رَا ۔ وَ اِذَا ۔ قِی لَ ۔ لَ ہُم س ۔ جُ دُو لِر رَح مَان

اس کی شان، بس کسی جاننے والے سے ﴿٥٩﴾ اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ سجدہ کرو رحمٰن کو

قَالُوۡا وَمَا الرَّحۡمٰنُ ۗ اَنَسۡجُدُ لِمَا تَاۡمُرُنَا وَزَادَهُمۡ نُفُوۡرًا ﴿٦٠﴾ السجدة ۔ ع

قَالُو ۔ وَ مَر رَح مَانُ ۔ آ نَس جُ دُ ۔ لِ مَا ۔ تَ × مُ رُ نَا ۔ وَ زَا دَ ہُم ۔ نُ فُو رَا

تو کہتے ہیں، 'رحمٰن' کیا ہوتا ہے؟ کیا بس ہم سجدہ کریں اسی کو جسے تم کہہ دو؟ اور اضافہ کر دیتی ہے (یہ دعوت) اُن کی نفرت میں ﴿٦٠﴾

تَبٰرَكَ الَّذِيۡ جَعَلَ فِى السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّجَعَلَ فِيۡهَا سِرٰجًا

تَ بَا رَ کَل ۔ لَ ذِی ۔ جَ عَ لَ ۔ فِس سَ مَا... ءِ ۔ بُ رُو جَاؤں ۔ وَ جَ عَ لَ ۔ فِی ہَا ۔ سِ رَا جَاؤں

بہت بابرکت ہے وہ ذات جس نے بنائے آسمان میں بُرج اور بنایا اس میں روشن چراغ

وَّقَمَرًا مُّنِيۡرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيۡ جَعَلَ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ خِلۡفَةً

وَ قَ مَ رَم مُ نِی رَا ۔ وَ ہُ وَل لَ ذِی ۔ جَ عَ لَل ۔ لَا ئِی لَ ۔ وَن نَ ہَا رَ ۔ خِل فَ تَل

اور ایک چمکتا ہوا چاند ﴿٦١﴾ اور وہی ہے جس نے بنایا رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا

لِّمَنۡ اَرَادَ اَنۡ يَّذَّكَّرَ اَوۡ اَرَادَ شُكُوۡرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحۡمٰنِ

لِ مَن ۔ اَ رَا دَ ۔ اَئیں یَذ ذَ کْ کَ رَ ۔ اَوْ اَ رَا دَ ۔ شُ کُو رَا ۔ وَ عِ بَا دُر رَح مَانِ

(ان میں یاد دہانی ہے) ہر اس شخص کے لیے جو چاہے سبق لینا یا چاہے شکر گزار ہونا ﴿٦٢﴾ اور رحمٰن کے حقیقی بندے

الَّذِيۡنَ يَمۡشُوۡنَ عَلَى الۡاَرۡضِ هَوۡنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الۡجٰهِلُوۡنَ

اَل ذِی نَ ۔ یَم شُو نَ ۔ عَ لَل اَرض ۔ ہَاوْ نَاؤں ۔ وَ اِذَا ۔ خَا طَ بَ ہُ مُل ۔ جَا ہِ لُو نَ

وہ ہیں جو چلتے ہیں زمین پر اطمینان اور وقار سے اور جب منہ آتے ہیں اُن کے جاہل لوگ

قَالُوۡا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيۡنَ يَبِيۡتُوۡنَ لِرَبِّهِمۡ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾

قَالُو سَ لَا مَا ۔ وَل لَ ذِی نَ ۔ یَ بِی تُو نَ ۔ لِ رَب بِ ہِم ۔ سُج جَ دَاؤں ۔ وَ قِ یَا مَا

تو کہتے ہیں وہ (اچھا صاحب) سلام! ﴿٦٣﴾ اور وہ لوگ جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے حضور سجدے میں پڑ کر اور کھڑے رہ کر ﴿٦٤﴾

وَالَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا

وَل لَ ذِی نَ ۔ یَ قُو لُو نَ ۔ رَب بَ نَص ۔ رِف ۔ عَن نَا ۔ عَ ذَا بَ جَ ہَن نَ مَ ۔ اِن نَ ۔ عَ ذَا بَ ہَا

اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے ہیں: اے ہمارے رب! ٹال دے ہم سے جہنم کا عذاب، بے شک اس کا عذاب

كَانَ غَرَامًا ۝٦٥ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝٦٦ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا

کَانَ غَ رَامَا اِنَ نَ ہَا سَاءَ...ءَت مُس تَ قَرْ رَاؤں وَّمُ قَا مَا وَل لَ ذِی نَ اِذَا... اَن فَ قُو

ہے جان کالاگو ۝٦٥ یقیناً وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے اور بدترین جگہ ہے ۝٦٦ اور وہ لوگ جو جب خرچ کرتے ہیں

لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝٦٧ وَالَّذِيْنَ

لَم یُس رِفُو وَلَم یَق تُ رُو وَکَانَ بَائِی نَ ذَا لِ کَ قَ وَا مَا وَل لَ ذِی نَ

تو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل کرتے ہیں اور ہوتا ہے (ان کا خرچ کرنا) ان دونوں کے درمیان اعتدال سے ۝٦٧ اور وہ لوگ جو

لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ

لَا یَدعُونَ مَ عَل لَاہِ اِلَاہَن آخَ رَ وَلَا یَق تُ لُونَن نَف سَل لَ تِی حَر رَ مَل

نہیں شریک کرتے پکارنے میں اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو اور نہ قتل کرتے ہیں اس جان کو جسے حرام کر دیا ہے

اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝٦٨

لَاہُ اِل لَا بِل حَق قِ وَلَا یَز نُون وَ مَائیں یَف عَل ذَا لِ کَ یَل قَ آثَا مَا

اللہ نے مگر جائز طریقے سے۔ اور نہ زنا کرتے ہیں۔ اور جو شخص بھی کرے گا ایسا تو وہ پائے گا بدلہ اپنے گناہوں کا ۝٦٨

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝٦٩

یُ ضَا عَف لَ ہُل عَ ذَابُ یَاؤ مَل قِ یَا مَ ۃِ وَیَخ لُد فِی ہِی مُ ہَا نَا

دگنا کیا جائے گا اس کے لیے عذاب روزِ قیامت اور پڑا رہے گا وہ ہمیشہ اس میں ذلیل و خوار ہو کر ۝٦٩

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ

اِل لَا مَن تَا بَ وَآ مَ نَ وَعَ مِ لَ عَ مَ لَن صَا لِ حَن فَ اُلَا...ءِ کَ یُ بَد دِ لُل لَاہُ سَائی ی آتِ ہِم

مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لا کر کیے اچھے عمل سو ایسے لوگوں کے لیے بدل دے گا اللہ ان کی برائیوں کو

حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٧٠ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ

حَ سَ نَات وَ کَانَل لَاہُ غَ فُو رَ رَ رَحِی مَا وَمَن تَا بَ وَعَ مِ لَ

نیکیوں سے اور ہے اللہ بہت معاف فرمانے والا، رحم کرنے والا ۝٧٠ اور جس نے توبہ کی اور کیے

صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝٧١ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ

صَا لِ حَن فَ اِن نَ ہُو یَ تُو بُ اِلَل لَاہِ مَ تَا بَا وَل لَ ذِی نَ لَا یَش ہَ دُونَز

نیک عمل تو بے شک وہ پلٹ آیا ہے اللہ کی طرف جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے ۝٧١ اور وہ لوگ جو نہیں گواہ بنتے

الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

زُورَ وَ اِذَا مَرُرُو بِل لَغ وِ مَرُرُو کِ رَا مَا

جھوٹ کے اور جب گزرتے ہیں بیہودہ کاموں کے پاس سے تو گزر جاتے ہیں سنجیدگی کے ساتھ ﴿٧٢﴾

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا

وَل لَ ذِی نَ اِذَا ذُک کِ رُو بِ آ یاتِ رب بِ ہِم لَم یَ خِر رُو عَ لَا ئی ہَا صُم مَاؤں

اور وہ لوگ جنہیں اگر نصیحت کی جاتی ہے اپنے رب کی آیات سنا کر تو نہیں گرتے اس پر بہرے

وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا

وَ عُم یَا نَا وَل لَ ذِی نَ یَ قُو لُو نَ رَب بَ نَا ہَب لَ نَا مِن اَز وَا جِ نَا

اور اندھے بن کر (بلکہ غور سے سنتے ہیں) ﴿٧٣﴾ اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے ہیں: اے ہمارے مالک! عطا فرما تو ہمیں ایسی بیویاں

وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ

وَ ذُر رِی یاتِ نَا قُر رَ ةَ اَع یُ نِن وَج عَل نَا لِل مُت تَ قِی نَ اِ مَا مَا اُ لَا... ءِ کَ

اور ایسی اولاد جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہو اور بنا دے تو ہمیں متقیوں میں مثالی کردار والا ﴿٧٤﴾ یہی ہیں وہ لوگ جو

يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾

یُج زَاؤ نَل غُر فَ ةَ بِ مَا صَ بَ رُو وَ یُ لَق قَاؤ نَ فِی ہَا تَ حِی یَ تَاؤں وَ سَ لَا مَا

پائیں گے اونچے محل بدلہ میں اپنے صبر کے اور استقبال ہو گا ان کا وہاں آداب و تسلیمات سے ﴿٧٥﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا

خَا لِ دِی نَ فِی ہَا حَ سُ نَت مُس تَ قَر رَاؤں وَ مُ قَا مَا قُل مَا

وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں۔ کیا ہی اچھا ہے وہ ٹھکانا اور رہنے کی جگہ ﴿٧٦﴾ (اے نبیؐ) کہہ دو: کیا

يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ ج فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ

یَع بَ ءُ بِ کُم رَب بِی لَو لَا دُ عَا... ءُ کُم فَ قَد کَذ ذَب تُم فَ سَا وْ فَ

پرواہ ہوتی تمہاری میرے رب کو اگر نہ پکارتے ہوتے تم اس کو لیکن اب جبکہ تم نے جھٹلا دیا تو عنقریب

يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع

یَ کُو نُ لِ زَا مَا

پاؤ گے تم ایسی سزا جس سے جان چھڑانی محال ہو گی ﴿٧٧﴾

ع ٦ الربع

آیاتها ٢٢٧ — (٢٦) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (٤٧) — رکوعاتها ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا هِر — رَح مَا نِر — رَ حِي م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

المنزل الخامس ٥

طٰسٓمّٓ ① تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ② لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

طَا سِی... مِ مِی... م — تِل کَ آ یَا تُل — کِ تَا بِل — مُ بِی ن — لَ عَل لَ کَ — بَا خِ عُن

طا۔سین۔میم ① یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ② (اے نبیؐ) شاید تم کھو دو گے

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ③ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً

نَف سَ کَ — اَل لَا یَ کُو نُو مُ × مِ نِی ن — اِ ن نَ شَ × — نُ نَز زِل — عَ لَی ہِم مِ نَس سَ مَا...ءِ — آ یَ تَن

اپنی جان اس (غم) میں کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے ③ اگر ہم چاہیں تو نازل کرسکتے ہیں اُن پر آسمان سے ایسی نشانی

فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ④ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

فَ ظَل لَت — اَع نَا قُ ہُم — لَ ہَا — خَا ضِ عِی ن — وَ مَا یَ × تِی ہِم — مِن ذِک رِ — مِ نَر رَح مَا نِ

کہ رہ جائیں ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی ہوئی ④ جب بھی آتی ہے اُن کے پاس کوئی نصیحت رحمٰن کی طرف سے

مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ⑤ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ

مُح دَ ثِن — اِل لَا — کَا نُو عَن ہُ مُع رِ ضِی ن — فَ قَد — کَذ ذَ بُو — فَ سَ یَ × تِی ہِم

نئی، تو یہ اس سے مُنہ موڑے رہتے ہیں ⑤ اب جبکہ یہ جھٹلا چکے ہیں سو عنقریب آکر رہیں گے ان کے پاس

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ

اَم بَا...ءُ — مَا — کَا نُو بِ ہِی یَس تَہ زِ ءُو ن — اَ وَ لَم یَ رَ وْ — اِ لَل اَر ضِ — کَم

اُن تنبیہات کے نتائج جن کا یہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ⑥ کیا نہیں دیکھا انھوں نے کبھی زمین کو کہ کتنی زیادہ

اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑦ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ

اَم بَت نَا — فِی ہَا — مِن کُل لِ زَو جِن کَ رِی م — اِن نَ — فِی ذَا لِ کَ — لَ آ یَہ — وَ مَا کَا نَ

اگائی ہیں ہم نے اس میں ہر طرح کی عمدہ اقسام (نباتات) کی ⑦ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہیں

أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑨

آک ثَ رُہُم مُ×مِ نِی ن وَان نَ رَب بَ ک لَ ہُ وَ ل عَ زِی زُ رر حِی م

اُن میں سے اکثر ایمان لانے والے ⑧ اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست اور رحم فرمانے والا ⑨

وَإِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑩ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

وَاِذ نَا دَا رَب بُ ک مُو سَا.. اَن×تِل قَاوْ مظ ظَا لِ مِی ن قَاوْ م فِر عَاوْ ن

اور جب پکارا تھا تیرے رب نے موسیٰؑ کو کہ جاؤ ظالم لوگوں کی طرف ⑩ (یعنی) قومِ فرعون کے پاس

أَلَا يَتَّقُوْنَ ⑪ قَالَ رَبِّ إِنِّيْٓ أَخَافُ أَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ⑫ وَيَضِيْقُ

آ لَا یَت تَ قُو ن قَا لَ رَب بِ اِن نِی.. آ خَا ف آ ئیں یُ کَذ ذِ بُو ن وَ یَ ضِی ق

"کیا وہ ڈریں گے نہیں؟" ⑪ موسیٰؑ نے عرض کیا: اے میرے مالک! میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے ⑫ اور گھٹتا ہے

صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَأَرْسِلْ إِلٰى هٰرُوْنَ ⑬ وَلَهُمْ عَلَيَّ

صَد رِی وَ لَا یَن طَ لِ قُ لِ سَا نِی فَ اَر سِل اِ لَا ہَا رُو ن وَ لَ ہُم عَ لَا یْ یَ

میرا سینہ اور نہیں چلتی ہے؟ میری زبان سو رسالت بھیج دے ہارونؑ کی طرف ⑬ اور اُن کا میرے اُوپر

ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَّقْتُلُوْنِ ⑭ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

ذَم بُن فَ آ خَا ف آ ئیں یَق تُ لُو ن قَا لَ کَل لَا فَذ ہَ بَا

ایک جرم کا الزام بھی ہے لہٰذا میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے ⑭ ارشاد ہوا: ہرگز ایسا نہیں ہوگا! اچھا لے جاؤ تم دونوں

بِاٰيٰتِنَآ إِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ⑮ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ

بِ آ یَا تِ نَا.. اِن نَا مَ عَ کُم مُس تَ مِ عُو ن فَ×تِ یَا فِر عَاوْ ن فَ قُو لَا..

ہماری نشانیاں، یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں اور سب کچھ سنتے رہیں گے ⑮ اور جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس اور کہنا

إِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑯ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ⑰ قَالَ

اِن نَا رَسُو لُ رَب بِل عَا لَ مِی ن اَن اَر سِل مَ عَ نَا بَ نِی.. اِس رَا...ءِی ل قَا لَ

کہ ہم رسول ہیں ربّ العالمین کے ⑯ تاکہ بھیج دے تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو ⑰ وہ کہنے لگا

أَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ⑱

آ لَم نُ رَب بِ ک فِی نَا وَ لِی دَاوْں وَل بِث تَ فِی نَا مِن عُ مُ رِک سِ نِی ن

کہ کیا نہیں پالا تھا ہم نے تجھے اپنے ہاں جبکہ تو ایک چھوٹا سا بچہ تھا؟ اور رہا تھا تو ہمارے ہاں اپنی عمر کے کئی سال ⑱

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ

وَ فَ عَلْ تَ فَعْ لَ تَ كَلْ لَ تِیْ فَ عَلْ تَ وَ اَنْ تَ مِ نَلْ كَا فِ رِیْ نَ قَا لَ فَ عَلْ تُ ہَا..

اور کی تھی تو نے وہ حرکت جو کی تھی تو نے اور تو ہے بڑا ناشکرا ﴿١٩﴾ موسیٰؑ نے کہا کہ کی تھی میں نے وہ حرکت

اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ

اِذَاذُں وَ اَنَ مِ نَضْ ضَا...لْ لِیْ نَ فَ فَ رَرْ تُ مِنْ كُمْ لَمْ مَا خِفْ تُ كُمْ

اس وقت جبکہ تھا میں نادان ﴿٢٠﴾ پھر میں بھاگ گیا تھا تمہارے پاس سے جب مجھے ڈر ہوا تھا تم سے

فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ

فَ وَ ہَ بَ لِیْ رَبْ بِیْ حُكْ مَاؤں وَجَ عَ لَ نِیْ مِ نَلْ مُرْ سَ لِیْ نَ وَ تِلْ كَ نِعْ مَ تُنْ

پھر عطا کی مجھے میرے رب نے حکمت اور شامل فرما دیا مجھے رسولوں میں ﴿٢١﴾ اور وہ احسان

تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ

تَ مُنْ نُ ہَا عَ لَا یْ یَ اَنْ عَبْ بَتْ تَ بَ نِیْ..اِسْ رَا...ءِیْ لَ قَا لَ فِرْ عَوْ نُ

جو جتا رہا ہے تو مجھ پہ اس کی حقیقت یہ ہے کہ تُو نے غلام بنا رکھا ہے بنی اسرائیل کو ﴿٢٢﴾ فرعون نے کہا!

وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وَ مَا رَبْ بُلْ عَا لَ مِیْ نَ قَا لَ رَبْ بُسْ سَ مَا وَا تِ وَلْ اَرْ ضِ وَ مَا بَ یْ نَ ہُ مَا

کیا ہے یہ ربُّ العالمین؟ ﴿٢٣﴾ فرمایا: وہی جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو اُن کے درمیان ہیں

اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾

اِنْ كُنْ تُمْ مُوْ قِ نِیْ نَ قَا لَ لِ مَنْ حَا وْ لَ ہُوْ.. اَ لَا تَسْ تَ مِ عُوْ نَ

اگر ہو تم یقین لانے والے ﴿٢٤﴾ کہا فرعون نے ان لوگوں سے جو اس کے اردگرد تھے، کیا نہیں سُنا تم نے (یہ کیا کہہ رہا ہے)؟ ﴿٢٥﴾

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾

قَا لَ رَبْ بُ كُمْ وَ رَبْ بُ آ بَا...ءِ كُ مُلْ اَوْ وَ لِیْ نَ

موسیٰؑ نے کہا: وہی جو رب ہے تمہارا بھی اور رب ہے تمہارے آباؤ اجداد کا بھی جو پہلے گزر چکے ہیں ﴿٢٦﴾

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾

قَا لَ اِنْ نَ رَ سُوْ لَ كُ مُلْ لَ ذِیْ.. اُرْ سِ لَ اِ لَا یْ كُمْ لَ مَجْ نُوْ نُنْ

فرعون نے کہا: (حاضرین سے) بے شک تمہارا یہ رسول جو بھیجا گیا ہے تمہاری طرف ضرور دیوانہ ہے ﴿٢٧﴾

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾

قَاَل رَب بُل مَش رِرق وَل مَغ رِب وَ مَا بَا ئِ نَ ہُ مَا اِن کُن تُم تَع قِ لُون

موسیٰؑ نے کہا: وہی جو رب ہے مشرق و مغرب کا اور ان سب کا جو ان کے درمیان ہیں اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو ﴿٢٨﴾

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾

قَاَل لَ ءِ نِت تَ خَذ تَ اِلَا ہَن غَا ئِ رِی لَ اَج عَ لَن نَ ک مِ نَل مَس جُو نِی ن

فرعون نے کہا، اگر مانو گے تم کوئی معبود میرے سوا تو یاد رکھو، ڈال دوں گا میں تمہیں قیدیوں کے ساتھ (سڑنے کے لیے) ﴿٢٩﴾

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَیْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ

قَاَل اَ وَ لَا وْ جِ × تُ ک بِ شَا ئِ ءِ م مُ بِی ن قَاَل ف × تِ بِ ہِی..

موسیٰؑ نے کہا: کیا پھر بھی اگر لے آؤں میں تمہارے سامنے کوئی واضح چیز (معجزہ)! ﴿٣٠﴾ فرعون نے کہا: اچھا پیش کرو وہ معجزہ،

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾

اِن کُن تَ مِ نَص صَا دِ قِی ن فَ اَل قَا عَ صَا ہُ فَ اِذَا ہِ یَ ثُع بَا نُم مُ بِی ن

اگر ہو تم سچے ﴿٣١﴾ سو پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکایک بن گیا وہ اژدہا سچ مچ کا ﴿٣٢﴾

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ

وَ نَ زَ عَ یَ دَ ہُو فَ اِذَا ہِ یَ بَا ئِ ضَا...ءُ لِن نَا ظِ رِی ن قَاَل

اور کھینچا انہوں نے اپنا ہاتھ (بغل سے)، تو اچانک وہ چمک رہا تھا دیکھنے والوں کے سامنے ﴿٣٣﴾ کہا فرعون نے

لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ

لِل مَ اَ لِ اِ حَا وْ لَ ہُو.. اِن نَ ہَا ذَا لَ سَا حِ رُن عَ لِی م یُ رِی دُ آ ئِیں یُخ رِ جَ کُم

سرداروں سے جو اس کے ارد گرد تھے کہ یقیناً یہ ایک جادوگر ہے، بڑا ماہر ﴿٣٤﴾ جو چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ

مِن اَر ضِ کُم بِ سِح رِ ہِی فَ مَا ذَا تَ × مُ رُو ن قَا لُو.. اَر جِہ

تمہاری سرزمین سے اپنے جادو (کے زور) سے تو بتاؤ اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ ﴿٣٥﴾ انہوں نے کہا: انتظار میں رکھو اس کو

وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾

وَ اَ خَا ہُ وَ ب عَث فِل مَ دَا...ءِ نِ حَا شِ رِی ن یَ × تُو ک بِ کُل لِ سَح حَا رِن عَ لِی م

اور اس کے بھائی کو اور بھیج دو شہروں میں ہرکارے ﴿٣٦﴾ جو لے آئیں گے تمہارے پاس ہر قسم کے بڑے بڑے ماہر جادوگر ﴿٣٧﴾

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾

فَ جُ مِ عَس سَ حَ رَ ةُ لِ مِی قَاتِ یَاؤْ مِم مَعْ لُوم وَ قِی لَ لِن نَا سِ ہَل اَن تُم مُجْ تَ مِ عُون

پھر اکٹھے کیے گئے جادوگر ایک خاص دن، وقتِ مقررہ پر ﴿٣٨﴾ اور لوگوں میں منادی کر دی گئی کہ لوگو اکٹھے ہو جاؤ ﴿٣٩﴾

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

لَ عَل لَ نَا نَت تَ بِ عُس سَ حَ رَ ةَ اِن کَا نُو ہُمُل غَا لِ بِی ن فَ لَم مَا جَا....ءَ س سَ حَ رَ ةُ قَالُو

تاکہ ہم ساتھ دیں جادوگروں کا اگر رہیں وہ غالب ﴿٤٠﴾ پھر جب آئے جادوگر تو انہوں نے کہا

لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ

لِ فِر عَاؤ نَ اَءِن نَ لَ نَا لَ اَج رَن اِن کُن نَا نَحْ نُل غَا لِ بِی ن قَالَ نَ عَم

فرعون سے کیا واقعی ہمیں کوئی بڑا انعام ملے گا، اگر رہے ہم غالب ﴿٤١﴾ فرعون نے کہا: ہاں

وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾

وَ اِن نَ کُم اِذَ لَ لَ مِ نَل مُ قَر رَ بِی ن قَالَ لَ ہُم مُوسَا.. اَل قُو مَا.. اَن تُم مُل قُون

اور یقیناً تم اس وقت شامل ہو جاؤ گے مقربین میں ﴿٤٢﴾ کہا ان سے موسیٰؑ نے کہ پھینکو جو تمہیں پھینکنا ہے ﴿٤٣﴾

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ

فَ اَل قَاؤ حِ بَا لَ ہُم وَ عِ صِی یَ ہُم وَ قَالُو بِ عِز زَ ةِ فِر عَاؤ نَ اِن نَا لَ نَحْ نُل

سو پھینکیں انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں اور کہنے لگے: فرعون کے اقبال سے یقیناً ہم ہی

الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾

غَا لِ بُون فَ اَل قَا مُوسَا عَ صَاہُ فَ اِذَا ہِ یَ تَل قَ فُ مَا یَ × فِ کُون

غالب رہیں گے ﴿٤٤﴾ پھر پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکایک وہ ہڑپ کرتا چلا جا رہا تھا ان کے جھوٹے شعبدوں کو ﴿٤٥﴾

فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾

فَ اُل قِ یَس سَ حَ رَ ةُ سَا جِ دِی ن قَالُو.. آ مَن نَا بِ رَب بِل عَا لَ مِی ن

چنانچہ گر پڑے بے اختیار ہو کر جادوگر سجدے میں ﴿٤٦﴾ اور بول اٹھے: ایمان لائے ہم رب العالمین پر ﴿٤٧﴾

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ

رَب بِ مُوسَا وَ ہَا رُون قَالَ آ مَن تُم لَ ہُو قَب لَ اَن

جو رب ہے موسیٰؑ اور ہارونؑ کا ﴿٤٨﴾ فرعون نے کہا: کیا مان لی تم نے بات موسیٰؑ کی پہلے اس سے کہ

اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ

آ ذَ نَ لَ کُم اِن نَ ہُو لَ کَ بی رُ کُ مُل لَ ذِی عَل لَ مَ کُ مُس سِح رَ فَ لَ سَا وْف

اجازت دُوں میں تمہیں؟ یقیناً یہی تمہارا وہ بڑا ہے جس نے سکھایا ہے تمہیں جادو۔ اچھا، تو عنقریب

تَعْلَمُوْنَ ۬ۚ لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ

تَع لَ مُون لَ اُقَط طِ عَن نَ اَئ دِ یَ کُم وَ اَرْ جُ لَ کُم مِن خِ لَا فِن وْ وَ لَ اُ صَل لِ بَن نَ کُم

پتہ چل جائے گا تمہیں! میں ضرور کٹواؤں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمتوں سے اور ضرور سولی پر چڑھا دوں گا تم

اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۹﴾ قَالُوْا لَا ضَیْرَ ۫ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

اَج مَ عِی ن قَا لُو لَا ضَا ئِی رَ اِن نَا.. اِلَا رَب بِ نَا مُن قَ لِ بُون

سب کو ﴿۴۹﴾ انہوں نے کہا، نہیں کچھ پروا، بے شک ہم سب اپنے رب کے حضور لوٹنے والے ہیں ﴿۵۰﴾

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَاۤ اَنْ

اِن نَا نَط مَ عُ اَئیں یَغ فِ رَ لَ نَا رَب بُ نَا خَ طَا یَا نَا.. اَن

بے شک ہم توقع رکھتے ہیں کہ بخش دے گا ہماری خاطر ہمارا مالک ہماری خطائیں اس بنا پر کہ

كُنَّاۤ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۱﴾ وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْۤ

کُن نَا.. اَوْ وَلَ لْ مُ ءْ مِ نِی ن وَ اَوْ حَا ئِی نَا.. اِلَا مُو سَا.. اَن اَس رِ بِ عِ بَا دِی..

سب سے پہلے ہم ہی ایمان لانے والے ہیں ﴿۵۱﴾ اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی طرف کہ نکل پڑو راتوں رات لے کر میرے بندوں کو

اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ

اِن نَ کُم مُت تَ بَ عُون فَ اَرْ سَ لَ فِرْ عَا وْنُ فِل مَ دَا...ءِ نِ حَا شِ رِی ن اِن نَ ہَا...ءُ لَا...ءِ

یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۵۲﴾ پھر بھیجے فرعون نے شہروں میں ہرکارے ﴿۵۳﴾ (اور کہلا بھیجا) دیکھو! یہ لوگ ہیں

لَشِرْذِمَةٌ قَلِیْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِیْعٌ

لَ شِرْ ذِ مَ تُن قَ لِی لُون وَ اِن نَ ہُم لَ نَا لَ غَا...ءِ ظُون وَ اِن نَا لَ جَ مِی عُن

ایک حقیر سا ٹولہ ﴿۵۴﴾ اور واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے ہمیں سخت غصہ دلایا ہے ﴿۵۵﴾ اور یقیناً ہم ایک بڑی جماعت ہیں

حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ

حَا ذِ رُون فَ اَخ رَج نَا ہُم مِن جَن نَا تِن وْ وَ عُ یُون وَ کُ نُو زِن وْ

ہمیں چوکنا رہنا چاہیے ﴿۵۶﴾ اور اس طرح ہم نے نکال دیا انہیں باغوں سے اور چشموں سے ﴿۵۷﴾ اور خزانوں

وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ ؕ

وَ مَ قَا مِن کَ رِی م | کَ ذَا لِک | وَ اَوْ رَث نا ہا | بَ نی.. اِس را... ءِی ل

اور بہترین قیام گاہوں سے ﴿٥٨﴾ یہ تو ہوا اُن کے ساتھ۔ اور وارث بنا دیا ہم نے اِن سب کا بنی اسرائیل کو ﴿٥٩﴾

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ

فَ اَت بَ عُو ہُم | مُش رِ رِقی ن | فَ لَم ما | تَ را...ءَ | ل جَم عا ن | قا ل

سو پیچھے چل پڑے وہ بنی اسرائیل کے صبح کے وقت ﴿٦٠﴾ پھر جب آمنا سامنا ہُوا دونوں گروہوں کا تو کہنے لگے

اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾ ۚ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ

اَص حا بُ مُو سا.. | اِن نا | لَ مُد رَ کُو ن | قا ل | کل لا | اِن نَ | مَ عِ یَ | رَب بی

موسیٰؑ کے ساتھی یقیناً ہم تو پکڑے گئے ﴿٦١﴾ موسیٰؑ نے کہا، ہرگز نہیں، بے شک میرے ساتھ ہے میرا رب

سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ

سَ یَہ دِی ن | فَ اَو حَی نا.. | اِلا مو سا.. | اَنِض رِ | ب بِ عَ صا کَل | بَح ر | فَن فَ لَ ق

وہ ضرور میرے لیے راہ نکالے گا ﴿٦٢﴾ سو وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی طرف کہ مارو اپنا عصا سمندر پر۔ تو وہ پھٹ گیا

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ ۚ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾ ۚ

فَ کا نَ | کُل لُ | فِر قِن | کَط طَو دِل عَ ظی م | وَ اَز لَف نا | ثَم مَل | آ خَ رِی ن

اور ہوگیا ہر ٹکڑا ایک بڑے پہاڑ کی مانند ﴿٦٣﴾ اور قریب لے آئے ہم اسی جگہ دوسرے گروہ کو بھی ﴿٦٤﴾

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ ۚ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ ؕ

وَ اَن جَی نا | مو سا | وَ مَن | مَ عَ ہُو.. | اَج مَ عِی ن | ثُم مَ | اَغ رَق نَل | آ خَ رِی ن

اور بچا لیا ہم نے موسیٰؑ کو اور اُن کو جو اس کے ساتھ تھے، سب کو ﴿٦٥﴾ پھر غرق کر دیا ہم نے دوسرے گروہ کو ﴿٦٦﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

اِن نَ | فی ذا لِ ک | لَ آ یَہ | وَ ما کا ن | اَک ثَ رُ ہُم | مُ × م رنی ن | وَ اِن نَ | رَب بَ ک

بے شک اس واقعہ میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہے اِن (اہلِ مکّہ) کی اکثریت ایمان لانے والی ﴿٦٧﴾ اور یقیناً تیرا رب

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ م اِذْ قَالَ

لَ ہُ وَ | ل عَ زی زُ | ر رَ حی م | وَ ت لُ | عَ لَی ہِم | نَ بَ اَ اِب را ہی م | اِذ | قا ل

ہی ہے زبردست اور رحم فرمانے والا ﴿٦٨﴾ اور سُناؤ اُنہیں قصّہ ابراہیمؑ کا ﴿٦٩﴾ جب پوچھا تھا اُنہوں نے

ع ٤ وقف لازم

لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اَصۡنَامًا

لِ اَبِی هِ | وَ قَوۡمِ ہِی | مَا | تَعۡ بُ دُوۡن | قَالُوۡ | نَعۡ بُ دُ | اَصۡ نَا مَن

اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے: کیا ہیں یہ جن کو تم پوجتے ہو؟ ﴿٧٠﴾ وہ کہنے لگے کہ پوجتے ہیں ہم کچھ بتوں کو

فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيۡنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلۡ يَسۡمَعُوۡنَكُمۡ اِذۡ تَدۡعُوۡنَ ﴿٧٢﴾

فَ نَ ظَلۡ لُ لَ هَا عَا کِ فِی ن | قَالَ | هَلۡ | یَسۡ مَ عُوۡ نَ کُمۡ | اِذۡ | تَدۡ عُوۡن

پھر لگے رہتے ہیں ہم انہی کی سیوا میں ﴿٧١﴾ ابراہیمؑ نے پوچھا: کیا یہ سنتے ہیں تمہاری دعا جب تم انہیں پکارتے ہو ﴿٧٢﴾

اَوۡ يَنۡفَعُوۡنَكُمۡ اَوۡ يَضُرُّوۡنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوۡا بَلۡ وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ

اَوۡ یَنۡ فَ عُوۡ نَ کُمۡ | اَوۡ یَ ضُرۡ رُوۡن | قَالُوۡ | بَلۡ | وَ جَدۡ نَا.. | آ بَا... ءَ نَا | کَ ذَا لِ کَ

یا پہنچاتے ہیں تم کو فائدہ یا نقصان ﴿٧٣﴾ انہوں نے کہا: نہیں بلکہ پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو ایسا ہی

يَفۡعَلُوۡنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿٧٥﴾ اَنۡتُمۡ

یَفۡ عَ لُوۡن | قَالَ | اَ فَ رَ اَ یۡ تُمۡ | مَا | کُنۡ تُمۡ تَعۡ بُ دُوۡن | اَنۡ تُمۡ

کرتے ہوئے ﴿٧٤﴾ ابراہیمؑ نے کہا: اچھا کیا تم نے کبھی سوچا کیا ہیں یہ جن کی پوجا تم کرتے رہے ہو؟ ﴿٧٥﴾ (یعنی) تم

وَاٰبَآؤُكُمُ الۡاَقۡدَمُوۡنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمۡ عَدُوٌّ لِّيۡۤ اِلَّا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٧٧﴾ الَّذِيۡ

وَ آ بَا... ؤُ کُ مُل | اَقۡ دَ مُوۡن | فَ اِنۡ نَ هُمۡ | عَ دُوۡ وُل لِی.. | اِلۡ لَا رَبۡ بَل عَا لَ مِی ن | اَل لَ ذِی

اور تمہارے وہ باپ دادا جو پہلے ہو گزرے ﴿٧٦﴾ کیونکہ یہ سب میرے تو دشمن ہیں۔ سوائے رب العالمین کے ﴿٧٧﴾ جس نے

خَلَقَنِيۡ فَهُوَ يَهۡدِيۡنِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِيۡ هُوَ يُطۡعِمُنِيۡ وَيَسۡقِيۡنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا

خَ لَ قَ نِی | فَ هُ وَ | یَهۡ دِی ن | وَل لَ ذِی هُ وَ | یُطۡ عِ مُ نِی | وَ یَسۡ قِی ن | وَ اِ ذَا

پیدا کیا ہے مجھے پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے ﴿٧٨﴾ اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے ﴿٧٩﴾ اور جب

مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيۡ يُمِيۡتُنِيۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡنِ ﴿٨١﴾

مَ رِضۡ تُ | فَ هُ وَ | یَشۡ فِی ن | وَل لَ ذِی | یُ مِی تُ نِی | ثُمۡ مَ | یُحۡ یِی ن

میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے ﴿٨٠﴾ اور وہی ہے جو مجھے موت دے گا اور پھر دوبارہ زندہ کرے گا ﴿٨١﴾

وَالَّذِيۡۤ اَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لِيۡ خَطِيۡٓـَٔتِيۡ يَوۡمَ الدِّيۡنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ

وَل لَ ذِی.. | اَطۡ مَ عُ | اَنۡ یَغۡ فِ رَ لِی | خَ طِی... ءَ تِی | یَوۡ مَدۡ دِی ن | رَبۡ بِ

اور وہی ہے جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ بخش دے گا میری خطائیں روزِ جزا ﴿٨٢﴾ اے میرے مالک!

هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ

ہَب لِی حُک مَاوْں وَ آل حِق نِی بِص صَالِ حِی ن وَج عَل لِی لِ سَانَ صِدقِن

عطا فرما تو مجھے حکمت اور شامل فرما تو مجھے صالحین میں ﴿٨٣﴾ اور باقی رکھ میرا ذکرِ خیر

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْۤ

فِل آخِ رِی ن وَج عَل نِی مِی اُوں وَ رَ ثَ ةِ جَن نَ تِن نَ عِی م وَ غ فِر لِ آ بِی..

بعد والوں میں ﴿٨٤﴾ اور شامل فرما تو مجھے نعمت بھری جنّت کے وارثوں میں ﴿٨٥﴾ اور معاف کر دے تو میرے باپ کو

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾

اِن نَ ہُو کَانَ مِ نَض ضَا...ل لِی ن وَلَا تُخ زِ نِی یَاؤ مَ یُب عَ ثُو ن

یقیناً تھا وہ گمراہ لوگوں میں سے ﴿٨٦﴾ اور نہ رُسوا کیجیو تو مجھے اس دن جب سب (زندہ کر کے) اُٹھائے جائیں گے ﴿٨٧﴾

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ

یَاؤ مَ لَا یَن فَ عُ مَالُوں وَ لَا بَ نُو ن اِل لَا مَن آ تَل لَا ہَ

جس دن نہ فائدہ پہنچائے گا مال اور نہ بیٹے ﴿٨٨﴾ صرف وہ (بچے گا) جو حاضر ہوگا اللہ کے حضور

بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

بِ قَل بِن سَ لِی م وَ اُز لِ فَ تِل جَن نَ ةُ لِل مُت تَ قِی ن وَ بُر رِ زَ تِل جَ حِی مُ

قلبِ سلیم لیے ہوئے ﴿٨٩﴾ اور قریب کر دی جائے گی جنّت متقیوں کے لیے ﴿٩٠﴾ اور کھول دی جائے گی جہنّم

لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

لِل غَاوِی ن وَ قِی لَ لَ ہُم آ یْ نَ مَا کُن تُم تَع بُ دُون مِن دُو نِل لَا ہ

گمراہوں کے سامنے ﴿٩١﴾ اور کہا جائے گا ان سے کہاں ہیں وہ جنہیں تم پُوجتے تھے ﴿٩٢﴾ اللہ کے سوا

هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا

ہَل یَن صُ رُو نَ کُم آ وْ یَن تَ صِ رُون فَ کُب کِ بُو فِی ہَا

کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں؟ یا اپنا بھی بچاؤ کر سکتے ہیں؟ ﴿٩٣﴾ پھر اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے سب جہنّم میں

هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا

ہُم وَل غَا وُون وَ جُ نُو دُ اِب لِی س اَج مَ عُون قَالُو وَ ہُم فِی ہَا

وہ بھی اور سب گمراہ بھی ﴿٩٤﴾ اور ابلیس کا لشکر بھی سارے کا سارا ﴿٩٥﴾ کہیں گے جبکہ وہ وہاں

يَخْتَصِمُوْنَ ۙ﴿۹۶﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۹۷﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ

یَخ تَ صِ مُون تَل لَاہِ اِن کُن نَا لَ فِی ضَ لَا لِم مُ بِی ن اِذ نُ سَا وِ ی کُم

باہم جھگڑ رہے ہوں گے ﴿۹۶﴾ "اللہ کی قسم یقیناً تھے ہم کھلی گمراہی میں مبتلا" ﴿۹۷﴾ جب ہم برابر قرار دیتے تھے تمہیں

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۙ﴿۱۰۰﴾

بِ رَب بِل عَا لَ مِی ن وَ مَا.. اَ ضَل لَ نَا.. اِل لَل مُج رِ مُون فَ مَا لَ نَا مِن شَا فِ عِی ن

ربّ العالمین کے ﴿۹۸﴾ اور نہیں گمراہ کیا تھا ہمیں مگر ان مجرموں نے ﴿۹۹﴾ اب نہیں ہے ہمارا کوئی شفاعت کرنے والا ﴿۱۰۰﴾

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

وَ لَا صَ دِی قِن حَ مِی م فَ لَو اَن نَ لَ نَا کَر رَ تَن فَ نَ کُو نَ مِ نَل مُ × مِ نِی ن

اور نہ کوئی جگری دوست ﴿۱۰۱﴾ کاش! ہوتا ہمارے لیے پلٹنے کا ایک موقع تو ہو جاتے ہم مومن ﴿۱۰۲﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِنَّ

اِن نَ فِی ذَا لِ کَ لَ آ یَہ وَ مَا کَا نَ اَک ثَ رُ ہُم مُ × مِ نِی ن وَ اِن نَ

بے شک اس (قصۂ ابراہیمؑ) میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿۱۰۳﴾ اور درحقیقت

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ

رَب بَ کَ لَ ہُ وَ ل عَ زِی زُ رر حِی م کَذ ذَ بَت قَا وْ مُ نُو حِ نِل مُر سَ لِی ن اِذ قَا لَ لَ ہُم

تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم کرنے والا بھی ﴿۱۰۴﴾ جھٹلایا قوم نوحؑ نے رسولوں کو ﴿۱۰۵﴾ جب کہا تھا ان سے

اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

اَ خُو ہُم نُو حُن اَ لَا تَت تَ قُو ن اِن نِی لَ کُم رَ سُو لُن اَ مِی ن فَت تَ قُل لَا ہَ

اُن کے بھائی نوحؑ نے کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿۱۰۶﴾ یقیناً میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿۱۰۷﴾ سو ڈرو اللہ سے

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا

وَ اَ طِی عُو ن وَ مَا.. اَ س ءَ لُ کُم عَ لَا یْ ہِ مِن اَ ج رِ اِن اَ ج رِ یَ اِل لَا

اور میری اطاعت کرو ﴿۱۰۸﴾ اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر، نہیں ہے میرا اجر مگر

عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لَكَ

عَ لَا رَب بِل عَا لَ مِی ن فَت تَ قُل لَا ہَ وَ اَ طِی عُو ن قَا لُو.. اَ نُ × مِ نُ لَ کَ

ربّ العالمین کے ذمّہ ﴿۱۰۹﴾ سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۱۱۰﴾ وہ کہنے لگے، کیا ہم ایمان لے آئیں تم پہ

وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾ اِنْ

وَت تَ بَ عَ کَ آرذَلُون قَال وَ مَا عِل مِی بِ مَا کَانُو یَع مَ لُون اِن

جبکہ پیروی کر رہے ہیں تمہاری رذیل ترین لوگ؟ ﴿١١١﴾ نوحؑ نے کہا: کیا جانوں میں کہ وہ کیا، کیا کرتے تھے؟ ﴿١١٢﴾ نہیں

حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ

رِح سَابُ ہُم اِل لَا عَ لَا رَب بِی لَو تَش عُ رُون وَ مَا.. اَ نَ بِ طَارِدِ

ہے اُن کا حساب مگر میرے رب کے ذمہ کاش! تم کچھ شعور سے کام لیتے ﴿١١٣﴾ اور نہیں ہوں میں دھتکارنے والا

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ

ل مُ × م نی ن اِن آن اِل لَا نَ ذِی رُم مُ بِی ن قَالُو لَ ءِ ل لَم تَن تَ ہِ یَا نُوحُ

ایمان والوں کو ﴿١١٤﴾ نہیں ہوں میں مگر واضح طور پر متنبہ کرنے والا ﴿١١٥﴾ انہوں نے کہا اگر نہ باز آئے تم اے نوحؑ!

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ

لَ تَ کُو نَن نَ مِ نَل مَر جُو مِی ن قَال رَب بِ اِن نَ قَو مِی

تو شامل ہو کر رہو گے تم سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں ﴿١١٦﴾ نوحؑ نے فریاد کی اے میرے مالک! واقعہ یہ ہے کہ میری قوم نے

كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ

کَذ ذَ بُون فَف تَح بَی نِی وَ بَی نَ ہُم فَت حَاؤں وَ نَج جِ نِی وَ مَم

مجھے جھٹلا دیا ہے ﴿١١٧﴾ سو فیصلہ فرما دے تو میرے اور اُن کے درمیان دو ٹوک فیصلہ اور نجات دے مجھے اور ان کو بھی جو

مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾

م مَ عِی مِ نَل مُ × م نی ن فَ آن جَائی نَاہُ وَ مَم مَ عَ ہُو فِل فُل کِل مَش حُون

میرے ساتھ ہیں مومنوں میں سے ﴿١١٨﴾ سو بچا لیا ہم نے اُسے اور اُن کو جو اس کے ساتھ تھے ایک لدی ہوئی کشتی میں ﴿١١٩﴾

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۗ وَمَا كَانَ

ثُم مَ اَغ رَق نَا بَع دُ ل بَا قِی ن اِن نَ فِی ذَا لِ کَ لَ آ یَہ وَ مَا کَان

پھر غرق کر دیا ہم نے اس کے بعد باقی لوگوں کو ﴿١٢٠﴾ بے شک اس (قصہ) میں ایک نشانی ہے۔ اور نہیں ہیں

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ

آک ثَ رُ ہُم م × م نی ن وَ اِن نَ رب بَ کَ لَ ہُوَ ل عَ زی زُ ر رَ حی م کَذ ذَ بَت

ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٢١﴾ اور یقیناً تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم فرمانے والا بھی ﴿١٢٢﴾ جھٹلایا

عَادُ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّيْ

عادُ نِل | مُرسَ لِی ان | اِذ | قَال | لَ ہُم | اَخُو ہُم | ہُودُن | اَلاَ تَت تَ قُون | اِن نِی

عاد نے رسُولوں کو ﴿١٢٣﴾ جب کہا اُن سے اُن کے بھائی ہوڈ نے کہ کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٢٤﴾ بے شک میں

لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ

لَ کُم | رَسُولُن اَمی ان | فَت تَ قُل | لَا ہ | وَ اَطی عُون | وَ مَا۔۔ اَس ءَلُ کُم

ہُوں تمہارے لیے رسُولِ امین ﴿١٢٥﴾ سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٢٦﴾ اور نہیں مانگتا ہُوں میں تم سے

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ

عَ لَا اَئی ہِ | مِن اَج رِ | اِن | اَج رِیَ | اِل لَا | عَ لَا رَب بِل عَا لَ می ان | اَتَب نُونَ | بِ کُل لِ رِی عِن

اس کام پر کوئی اجر، نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمّہ ﴿١٢٧﴾ کیا بناتے ہو تم ہر اُونچے مقام پر

اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَاِذَا

آ ی تَن | تَع بَ ثُون | وَ تَت تَ خِ ذُون | مَ صَا نِ عَ | لَ عَل لَ کُم | تَخ لُ دُون | وَ اِ ذَا

ایک یادگار عمارت بے فائدہ؟ ﴿١٢٨﴾ اور تعمیر کرتے ہو تم بڑی بڑی عمارتیں، گویا کہ تم ہمیشہ رہو گے ﴿١٢٩﴾ اور جب

بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾

بَ طَش تُم | بَ طَش تُم | جَب بَا ری ان | فَت تَ قُل | لَا ہ | وَ اَطی عُون

تم ہاتھ ڈالتے ہو (کسی پر) تو ہاتھ ڈالتے ہو جبّار بن کر ﴿١٣٠﴾ سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٣١﴾

وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾

وَت تَ قُل | لَ ذِی۔۔ | اَمَد دَ کُم | بِ مَا | تَع لَ مُون | اَمَد دَ کُم | بِ اَن عَا مِن | وَ بَ نی ان

اور ڈرو اس سے جس نے وہ کچھ دیا ہے تمہیں جو تم جانتے ہو ﴿١٣٢﴾ اس نے عطا فرمائے تمہیں جانور اور بیٹے ﴿١٣٣﴾

وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾

وَ جَن نَا تِن وُ | عُ یُون | اِن نِی۔۔ | اَخَافُ | عَ لَا اَئی کُم | عَ ذَا بَ یَو مِن عَ ظی م

اور باغات اور چشمے ﴿١٣٤﴾ بے شک میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ﴿١٣٥﴾

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَآ

قَالُو | سَ وَا۔۔۔ ءُن | عَ لَا اَئی نَا۔۔ | اَوَ عَظ تَ | اَم لَم تَ کُم مِ نَل وَا عِ ظی ان | اِن ہَا ذَا۔۔

اُنہوں نے کہا: برابر ہے۔ ہمارے لیے نصیحت کرو تم ہمیں یا نہ کرو ﴿١٣٦﴾ نہیں ہیں یہ باتیں

اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ

اِل لَا خُ لُ قُل آوَّ لِی ان وَمَا نَحْ نُ بِ مُ عَذْ ذَ بِی ان فَ كَذْ ذَ بُوْهُ

مگر عادت پہلے لوگوں کی ﴿١٣٧﴾ اور نہیں ہیں ہم عذاب میں مبتلا ہونے والے ﴿١٣٨﴾ آخرکار جھٹلا دیا اُنہوں نے ہودؑ کو

فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

فَ اَہ لَک نَا ہُم اِن نَ فِی ذَا لِ کَ لَ آیَۃ وَمَا كَانَ اَک ثَ رُ ہُم

اور ہلاک کر دیا ہم نے انہیں۔ بے شک اس میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ

مُّؤْمِنِیْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿١٤١﴾

مُ ءْ مِ نِی ان وَ اِن نَ رَب بَ کَ لَ ہُوَ ل عَ زِی زُ رْ رَ حِی مُ كَذْ ذَ بَت ثَ مُوْدُ ل مُر سَ لِی ان

ایمان لانے والے ﴿١٣٩﴾ اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم کرنے والا بھی ﴿١٤٠﴾ جھٹلایا ثمود نے رسولوں کو ﴿١٤١﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّیْ لَكُمْ

اِذ قَالَ لَ ہُم اَخُو ہُم صَا لِ حُن اَلَا تَت تَ قُوْن اِن نِی لَ کُم

جب کہا اُن سے اُن کے بھائی صالحؑ نے، کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٤٢﴾ بے شک میں ہوں تمہارے لیے

رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ

رَسُوْلُن اَمِی ان فَت تَ قُل لَاہَ وَ اَطِی عُون وَمَا اَس ءَ لُ کُم عَ لَی ہِ

رسولِ امین ﴿١٤٣﴾ سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٤٤﴾ اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا

مِن اَج ر اِن اَج رِیَ اِل لَا عَ لَا رَب بِل عَا لَ مِی ان اَ تُت رَ کُوْن فِی مَا

کوئی اجر، نہیں ہے میرا اجر مگر رب العالمین کے ذمّہ ﴿١٤٥﴾ کیا رہنے دیا جائے گا تمہیں ان سب (نعمتوں) میں جو

هٰهُنَآ اٰمِنِیْنَ ﴿١٤٦﴾ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا

ہَا ہُ نَا آ مِ نِی ان فِی جَن نَا تِی وْ وَ عُ یُون وْ وَ زُ رُو عِی وْ وَ نَخ لِن طَل عُ ہَا

یہاں ہیں بے خوف و خطر ﴿١٤٦﴾ یعنی باغوں میں اور چشموں میں ﴿١٤٧﴾ اور کھیتوں میں اور نخلستانوں میں جن کے خوشے

هَضِیْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا فٰرِهِیْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾

ہَ ضِی مُ وَ تَن حِ تُوْن مِ نَل جِ بَا لِ بُ یُو تَن فَا رِ ہِی ان فَت تَ قُل لَاہَ وَ اَطِی عُون

رس بھرے ہیں ﴿١٤٨﴾ اور تراشتے رہو گے یونہی تم پہاڑوں میں گھر فخر کے لیے ﴿١٤٩﴾ سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٥٠﴾

وَلَا تُطِيعُوٓا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾

وَلَا تُ طی عُو.. اَ م رَ ل مُس رِ فی ن اَل لَ ذی نَ یُف س دُو نَ فِل اَر ضِ وَ لَا یُص لِ حُو ن

اور نہ مانو حکم اِن حد سے بڑھنے والوں کا ﴿١٥١﴾ جو فساد مچاتے ہیں زمین میں اور کوئی اصلاح نہیں کرتے ہیں ﴿١٥٢﴾

قَالُوٓا إِنَّمَآ أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٣﴾ مَآ أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ فَأْتِ بِـَٔايَةٍ

قَا لُو.. اِن نَ مَا.. اَن تَ مِ نَل مُ سَح حَ رِی ن مَا.. اَن تَ اِل لَا بَ شَ رُ م مِث لُ نَا فَ×تِ بِ آ یَ تِن

وہ کہنے لگے اصل معاملہ یہ ہے کہ تم ایک سحر زدہ شخص ہو ﴿١٥٣﴾ حالانکہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے۔ سو لاؤ کوئی نشانی

إِن كُنتَ مِنَ الصَّٰدِقِينَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هَٰذِهِۦ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ

اِن کُن تَ مِ نَص صَا دِ قی ن قَا لَ ہَا ذِ ہی نَا قَ تُل لَ ہَا شِر بُوں وَ لَ کُم شِر ب

اگر ہو تم سچے ﴿١٥٤﴾ صالحؑ نے کہا: یہ ہے ایک اُونٹنی، اس کے لیے ہے باری پینے کی اور تمہاری بھی باری ہے پینے کی

يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥٦﴾

یَا ؤ مِم مَع لُو م وَ لَا تَ مَس سُو ہَا بِ سُو...ءِ ن فَ یَ×خُ ذَ کُم عَ ذَا بُ یَا ؤ مِن عَ ظی م

(ایک ایک) دن مقرّر ﴿١٥٥﴾ اور مت چھونا تم اُسے بُرے ارادے سے، اگر ایسا کروگے تو آلے گا تم کو ایک ہولناک دن کا عذاب ﴿١٥٦﴾

فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَٰدِمِينَ ﴿١٥٧﴾ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَءَايَةً ۖ

فَ عَ قَ رُو ہَا فَ اَص بَ حُو نَا دِ مِی ن فَ اَخ ذَ ہُ مُل عَ ذَا ب اِن نَ فِی ذَا لِ کَ لَ آ یَ ہ

مگر مار ڈالا اُنھوں نے اس کو اور آخر کار پچھتاتے رہ گئے ﴿١٥٧﴾ اور آلیا اُنہیں عذاب نے۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٥٨﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾

وَ مَا کَا نَ اَک ثَ رُ ہُم مُ×مِ نِی ن وَ اِن نَ رَب بَ کَ لَ ہُ وَ لْ عَ زِی زُ رر حِی م

اور نہیں ہیں اِن میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٥٨﴾ اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم والا بھی ﴿١٥٩﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾ إِنِّي

کَذ ذَ بَت قَا وْ مُ لُو طِ نِل مُر سَ لی ن اِذ قَا لَ لَ ہُم اَ خُو ہُم لُو طُن اَ لَا تَت تَ قُون اِن نِی

جھٹلایا قومِ لوطؑ نے رسولوں کو ﴿١٦٠﴾ جب کہا اُن سے اُن کے بھائی لوطؑ نے، کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٦١﴾ بے شک میں

لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٦٣﴾ وَمَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

لَ کُم رَ سُو لُن اَ مِی ن فَت تَ قُل لَا ہَ وَ اَ طِی عُون وَ مَا.. اَس ءَ لُ کُم عَ لَا ئِ ہِ

ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿١٦٢﴾ سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٦٣﴾ اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾

مِنْ آجْ ر | اِنْ | آجْ رِیْ | اِلْ لَا | عَ لَا رَبْ بِلْ عَا لَ مِیْ نَ | آ تَ × تُوْ نَذْ ذُکْ رَا نَ مِ نَلْ عَا لَ مِیْ نَ

کوئی اجر، نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمّہ ﴿١٦٤﴾ اہلِ عالم میں تم ہی وہ ہو جو جاتے ہو مردوں کے پاس (قضائے شہوت کے لیے) ﴿١٦٥﴾

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

وَ تَ ذَ رُوْ نَ | مَا | خَ لَ قَ | لَ کُمْ | رَبْ بُ کُمْ | مِنْ اَزْ وَا جِ کُمْ | بَلْ | اَنْ تُمْ | قَوْ مُنْ

اور چھوڑ دیتے ہو اُسے جو پیدا کیا ہے تمہارے لیے تمہارے رب نے تمہاری بیویوں میں۔ حقیقت یہ ہے کہ تم تو وہ لوگ ہو جو

عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ

عَا دُوْ نَ | قَا لُوْ | لَ ءِلْ لَمْ تَنْ تَ ہِ | یَا لُوْ طُ | لَ تَ کُوْ نَنْ نَ مِ نَلْ مُخْ رَ جِیْ نَ | قَا لَ

حد سے گزر گئے ہو ﴿١٦٦﴾ اُنھوں نے کہا: اگر نہ باز آئے تم اے لوطؑ! تو تم لازماً نکال دیے جاؤ گے (بستی سے) ﴿١٦٧﴾ لوطؑ نے کہا!

اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ

اِنْ نِیْ | لِ عَ مَ لِ کُمْ | مِ نَلْ قَا لِیْ نَ | رَبْ بِ | نَجْ جِ نِیْ | وَ اَہْ لِیْ

بے شک میں تمہارے (اس) عمل سے سخت متنفر ہوں ﴿١٦٨﴾ اے میرے مالک! نجات دے مجھے اور میرے گھر والوں کو

مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾ اِلَّا عَجُوْزًا

مِمْ مَا | یَعْ مَ لُوْ نَ | فَ نَجْ جَا یْ نَا ہُ | وَ اَہْ لَ ہُوْ... | اَجْ مَ عِیْ نَ | اِلْ لَا | عَ جُوْ زَنْ

اس (بدکرداری) سے جو یہ کرتے ہیں ﴿١٦٩﴾ سو نجات دی ہم نے اُسے اور اس کے گھر والوں کو سب کو ﴿١٧٠﴾ سوائے ایک بڑھیا کے جو

فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ

فِلْ غَا بِ رِیْ نَ | ثُمْ مَ | دَمْ مَرْ نَلْ | آ خَ رِیْ نَ | وَ اَمْ طَرْ نَا | عَ لَیْ ہِمْ | مَ طَ رَا | فَ سَا ءَ...

پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ﴿١٧١﴾ پھر ہلاک کر دیا ہم نے باقی لوگوں کو ﴿١٧٢﴾ اور برسائی ہم نے اُن پر ایک بارش سو بہت ہی بُری

مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

مَ طَ رُ | لْ مُنْ ذَ رِیْ نَ | اِنْ نَ | فِیْ ذَا لِ کَ | لَ آ یَہْ | وَ مَا کَا نَ | اَکْ ثَ رُ ہُمْ

بارش تھی جو برسی ان تنبیہ کیے جانے والوں پر ﴿١٧٣﴾ بے شک اس میں ایک نشانی ہے۔ اور نہیں ہیں ان میں اکثر لوگ

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ

مُ × مِ نِیْ نَ | وَ اِنْ نَ | رَبْ بَ کَ لَ ہُوَ | لْ عَ زِیْ زُ | رْ رَ حِیْ مُ | کَذْ ذَ بَ | اَصْ حَا بُلْ اَیْ کَ تِلْ

ایمان لانے والے ﴿١٧٤﴾ اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم والا بھی ﴿١٧٥﴾ جھٹلایا اصحاب الایکہ نے

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۷۶﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ اِنِّیْ لَكُمْ

مُرسَ لِی ن اِذْ قَالَ لَ ہُم شُ عَائی بُن اَلَا تَت تَ قُون اِن نِی لَ کُم

رسُولوں کو ﴿۱۷۶﴾ جب کہا اُن سے شعیبؑ نے: کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿۱۷۷﴾ بے شک مَیں ہُوں تمہارے لیے

رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ

رَسُولُن اَمِی ن فَت تَ قُل لَاہَ وَ اَطی عُون وَمَا.. اَس ءَلُ کُم عَ لَائی ہِ مِن اَج ر

رسُولِ امین ﴿۱۷۸﴾ سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۱۷۹﴾ اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر۔

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۰﴾ اَوْفُوا الْكَیْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ

اِن اَج رِیَ اِل لَا عَ لَا رَب بِل عَا لَ مِی ن اَوْ فُل کَائی لَ وَلَا تَ کُو نُو مِ نَل مُخ سِ رِی ن وَ

نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمّہ ﴿۱۸۰﴾ پُوری کیا کرو پیمائش اور نہ ہو دوسروں کو نقصان پہنچانے والے ﴿۱۸۱﴾ اور

زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ

زِنُو بِل قِس طَا سِل مُس تَ قِی م وَلَا تَب خَ سُن نَا سَ اَش یَا... ءَ ہُم وَلَا تَع ثَو فِل اَرض

تولو صحیح ترازو سے ﴿۱۸۲﴾ اور نہ کمی کیا کرو دینے میں لوگوں کو اُن کی چیزیں اور مت پھرا کرو زمین میں

مُفْسِدِیْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ

مُف سِ دِی ن وَت تَ قُل لَ ذِی خَ لَ قَ کُم وَل جِ بِل لَ تَل اَو وَ لِی ن قَالُو.. اِن نَ مَا..

مفسد بن کر ﴿۱۸۳﴾ اور ڈرو اس ذات سے جس نے پیدا کیا ہے تمہیں اور پہلی مخلوق کو ﴿۱۸۴﴾ انہوں نے کہا: درحقیقت

اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۱۸۶﴾

اَن تَ مِ نَل مُ سَح حَ رِی ن وَمَا.. اَن تَ اِل لَا بَ شَ رُ م مِث لُ نَا وَ اِ ن نَ ظُن نُ کَ لَ مِ نَل کَا ذِ بِی ن

تم سحرزدہ آدمی ہو ﴿۱۸۵﴾ اور نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے اور یقیناً ہم سمجھتے ہیں تم کو بالکل جھوٹا ﴿۱۸۶﴾

فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّیْٓ اَعْلَمُ

فَ اَس قِط عَ لَائی نَا کِ سَ فَم م مِ نَس سَ مَا... ءِ اِن کُن تَ م نَص صَا دِ قِی ن قَالَ رَب بِی.. اَع لَ مُ

اچھا تو گراؤ ہم پر کوئی ٹکڑا آسمان کا، اگر ہو تم سچے ﴿۱۸۷﴾ شعیبؑ نے کہا: میرا رب بہتر جانتا ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ یَوْمِ الظُّلَّةِ اِنَّهٗ كَانَ

بِ مَا تَع مَ لُون فَ کَذ ذَ بُوہُ فَ اَخَ ذَ ہُم عَ ذَا بُ یَو مِظ ظُل لَہ اِن نَ ہُو کَانَ

جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿۱۸۸﴾ سو جھٹلایا انہوں نے اُسے آخرکار آ گیا اُن پر سائبان والے دن کا عذاب۔ درحقیقت یہ تھا

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

عَ ذَابَ یَاوْمِن عَ ظِی م | اِن نَ | فِی ذَا لِ کَ | لَ آیَة | وَ مَا کَانَ | آ کْ ثَ رُہُم

ایک بڑے ہولناک دن کا عذاب ﴿١٨٩﴾ بے شک اس میں ہے ایک نشانی۔ اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ

م×م ءِ نی ن | وَ ان نَ | رب بَ ک لَ ہُ وَ | ل عَ زی زُ | ر رَ حی م | وَ ان نَ ہُو | ل تَن زی لُ

ایمان لانے والے ﴿١٩٠﴾ اور یقیناً تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم فرمانے والا بھی ﴿١٩١﴾ اور یقیناً یہ قرآن نازل کردہ ہے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ

رب بِل عَا لَ مِی ن | نَ زَ لَ | بِ ہِ | رُو حُل آ مِی ن | عَ لَا قَل بِ ک | ل تَ کُو نَ

رب العالمین ہی کا ﴿١٩٢﴾ اُترے ہیں اسے لے کر روح الامین ﴿١٩٣﴾ تمہارے قلب پر، تاکہ ہو جاؤ تم

مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾ وَاِنَّهٗ

م نَل مُن ذِ رِی ن | بِ ل سَا نِن عَ رَ بِی یِم | م بِی ن | وَ ان نَ ہُو

متنبہ کرنے والے ﴿١٩٤﴾ (یہ قرآن ہے) عربی زبان میں جو بالکل صاف اور واضح ہے ﴿١٩٥﴾ اور یقیناً یہی قرآن

لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ

لَ فِی زُ بُ رِل آ وَّ لِی ن | آ وَ لَم یَ کُل | ل ہُم | آ یَ تَن | آ ئیں | یَع لَ م ہُو

موجود ہے پہلی اُمتوں کی کتابوں میں ﴿١٩٦﴾ کیا نہیں ہے ان (اہلِ مکہ) کے لیے یہ کوئی دلیل کہ جانتے ہیں اسے

عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ

عُ لَ مَا... ءُ بَ نِی... اِس رَا... ءِ ی ل | وَ لَو | نَ زَل نَا ہُ | عَ لَا بَع ضِل آ عْ جَ مِی ن | فَ قَ رَا ہُو | عَ لَا ئِ ہِم

علماءِ بنی اسرائیل ﴿١٩٧﴾ اور اگر ہم نازل کر دیتے اُسے کسی عجمی پر ﴿١٩٨﴾ اور وہ پڑھ کر سناتا انہیں

مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ

مَا کَا نُو | بِ ہِی | م×م ءِ نی ن | کَ ذَا لِ کَ | سَ لَک نَا ہُ | فِی قُ لُو بِل

تو نہ ہوتے یہ اس پر ایمان لانے والے ﴿١٩٩﴾ اس طرح ڈال دیتے ہیں ہم اس (انکار و تکذیب) کو دلوں میں

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَاْتِيَهُمْ

مُج رِ مِی ن | لَا ئُ×م ءُو نَ | بِ ہِی | حَت تَا | یَ رَ وُ | ل عَ ذَا بَل آ لِی م | فَ یَ×تِ یَ ہُم

مجرموں کے ﴿٢٠٠﴾ یہ ایمان نہیں لائیں گے اس پر حتّٰی کہ (نہ) دیکھ لیں دردناک عذاب ﴿٢٠١﴾ جو آن پڑتا ہے ان پر

بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

بَغ تَ تاوُں وَ ہُم لَا يَش عُ رُون فَ يَ قُو لُو ہَل نَح نُ مُن ظَ رُون

اچانک اس طرح کہ انہیں پتہ بھی نہیں چلتا ﴿٢٠٢﴾ پھر وہ کہتے ہیں کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟ ﴿٢٠٣﴾

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾

اَف بِ عَ ذَا بِ نَا يَس تَع جِ لُون اَف رَ آ ئِي تَ اِ م مَت تَع نَا ہُم سِ نِي ن

توکیا ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچارہے ہیں یہ؟ ﴿٢٠٤﴾ کیا تم نے غور کیا کہ اگر ہم عیش کرنے دیں انہیں برسوں تک؟ ﴿٢٠٥﴾

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾

ثُم مَ جَا۔۔۔ءَ ہُم مَا كَا نُو يُو عَ دُون مَا۔۔۔ اَغ نَا عَن ہُم مَا كَا نُو يُ مَت تَ عُون

پھر آجائے ان پر وہی چیز جس سے انہیں ڈرایا جارہا تھا ﴿٢٠٦﴾ کچھ کام نہ آئے گا ان کے وہ سامانِ عیش جو انہیں ملا تھا ﴿٢٠٧﴾

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرٰى قف

وَ مَا۔۔ اَہ لَك نَا مِن قَر يَ تِن اِل لَا لَ ہَا مُن ذِ رُون ذِك رَا

اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو مگر آچکے تھے ان کے پاس خبردار کرنے والے ﴿٢٠٨﴾ نصیحت کرنے کے لیے ـــــ

مع عند المتقدمين

وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنْبَغِيْ لَهُمْ

وَ مَا كُن نَا ظَا لِ مِي ن وَ مَا تَ نَز زَ لَت بِ ہِش شَ يَا طِي ن وَ مَا يَم بَ غِي لَ ہُم

اور نہیں ہیں ہم ظالم ﴿٢٠٩﴾ اور نہیں لے کر اُترتے اسے شیطان ﴿٢١٠﴾ اور نہ زیب دیتا ہے ان کو (یہ کام)

وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ

وَ مَا يَس تَ طِي عُون اِن نَ ہُم عَ نِس سَم عِ لَ مَع زُو لُون فَ لَا تَد عُ

اور نہ یہ اُن کے بس کی بات ہے ﴿٢١١﴾ بے شک وہ تو اس کی سن گن سے بھی معزول کیے جاچکے ہیں ﴿٢١٢﴾ سو (اے نبیؐ) نہ پکارو

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ

مَ عَل لَا ہِ اِلَا ہَن آ خَ رَ فَ تَ كُو نَ مِ نَل مُ عَذ ذَ بِي ن وَ اَن ذِر عَ شِي رَ تَ كَل

اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو ورنہ ہوجاؤ گے تم عذاب پانے والوں میں ﴿٢١٣﴾ اور متنبہ کرو اپنے خاندان کے

الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾

اَق رَ بِي ن وَخ فِض جَ نَا حَ كَ لِ مَ نِت تَ بَ عَ كَ مِ نَل مُ × مِ نِي ن

قریبی رشتہ داروں کو ﴿٢١٤﴾ اور تواضع سے پیش آؤ ان لوگوں کے ساتھ جو پیروی کریں تمہاری، ایمان لانے والوں میں سے ﴿٢١٥﴾

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾

فَ اِنْ | عَ صَ وْ کَ | فَ قُلْ | اِنْ نِیْ | بَ رِیْ ۔۔۔ ءُ | مِمْ مَا | تَعْ مَ لُوْنَ

لیکن اگر نافرمانی کریں تمہاری تو کہہ دو بے شک میں بری الذمہ ہوں ان اعمال سے جو تم کر رہے ہو ﴿٢١٦﴾

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِیْ یَرٰىكَ حِیْنَ

وَ تَ وَكْ كَلْ | عَ لَلْ عَ زِیْ زِ | رَرْ رَ حِیْ مِ | اَلْ لَ ذِیْ | یَ رَا كَ | حِیْ نَ

اور بھروسہ کرو اس ذات پر جو زبردست بھی ہے اور رحم فرمانے والا بھی ہے ﴿٢١٧﴾ جو دیکھتا ہے تم کو جب

تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِی السّٰجِدِیْنَ ﴿٢١٩﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ

تَ قُوْمُ | وَ تَ قَلْ لُ بَ كَ | فِسْ سَا جِ دِیْ نَ | اِنْ نَ هُوْ هُ وَ | سْ سَ مِیْ عُلْ

تم کھڑے ہوتے ہو (نماز میں تنہا) ﴿٢١٨﴾ اور تمہاری نقل و حرکت کو بھی سجدہ کرنے والوں میں ﴿٢١٩﴾ بے شک وہی ہے ہر بات کا سننے والا

الْعَلِیْمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّیٰطِیْنُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ

عَ لِیْ مُ | هَلْ | اُ نَبْ بِ ءُ كُمْ | عَ لَا مَنْ | تَ نَزْ زَ لُشْ | شَ یَا طِیْ نُ | تَ نَزْ زَ لُ

اور جاننے والا ﴿٢٢٠﴾ کیا بتاؤں میں تمہیں کہ کس پر اترا کرتے ہیں شیطان؟ ﴿٢٢١﴾ اترتے ہیں وہ

عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ﴿٢٢٢﴾ یُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾

عَ لَا كُلْ لِ اَفْ فَا كِنْ اَ ثِیْ مِ | یُلْ قُوْ نَسْ | سَمْ عَ | وَ اَكْ ثَ رُ هُمْ | كَا ذِ بُوْنَ

ہر جھوٹ گھڑنے والے بدکار پر ﴿٢٢٢﴾ جو (سنی سنائی بات) ڈال دیتے ہیں کانوں میں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں ﴿٢٢٣﴾

وَالشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِیْ كُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾

وَ شْ شُ عَ رَا ۔۔۔ ءُ | یَتْ تَ بِ عُ هُ مُلْ | غَا وُوْنَ | اَ لَمْ تَ رَ | اَنْ نَ هُمْ | فِیْ كُلْ لِ وَا دِیْ یَ ہِیْ مُوْنَ

اور رہے شعرا تو چلا کرتے ہیں ان کے پیچھے بہکے ہوئے لوگ ﴿٢٢٤﴾ کیا نہیں دیکھتے ہو تم کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے ہیں ﴿٢٢٥﴾

وَاَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

وَ اَنْ نَ هُمْ | یَ قُوْ لُوْنَ | مَا | لَا یَفْ عَ لُوْنَ | اِلْ لَلْ | لَ ذِیْ نَ | آ مَ نُوْ | وَ عَ مِ لُصْ

اور بلاشبہ وہ کہتے ہیں ایسی باتیں جو کرتے نہیں ﴿٢٢٦﴾ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ

صَا لِ حَا تِ | وَ ذَ كَ رُ | لْ لَا هَ | كَ ثِیْ رَا وْ | وَنْ تَ صَ رُوْ | مِمْ بَعْ دِ مَا | ظُ لِ مُوْ

نیک عمل اور ذکر کیا اللہ کا کثرت سے اور بدلہ لیا انہوں نے اس کے بعد کہ زیادتی کی گئی ان پر

وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَیَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾

وَ سَ یَعْ لَ مُ ۔ لَ ذِیْ نَ ۔ ظَ لَ مُوْ.. ۔ اَیْ یَ مُنْ قَ لَ بِیْں یَنْ قَ لِ بُوْن

اور عنقریب معلوم ہو جائے گا ان لوگوں کو جنہوں نے زیادتی کی کہ کس انجام سے وہ دوچار ہوتے ہیں ﴿٢٢٧﴾

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (٢٧) (٤٨)

اٰیَاتُهَا ٩٣ ۔ رُكُوْعَاتُهَا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْ مِلْ لَا هِرْ ۔ رَحْ مَا نِرْ ۔ رَحِیْم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾

طَا سِیْ...ن ۔ تِلْ کَ ۔ آ یَا تُلْ ۔ قُرْ آن ۔ وَ کِ تَا بِمْ مُ بِیْ ن

طا سین ۔ یہ آیات ہیں قرآن کی اور ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ﴿١﴾

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

هُ دَا وْں ۔ وَ بُشْ رَا ۔ لِلْ مُ×ءْ مِ نِیْ ن ۔ اَلْ لَ ذِیْ نَ ۔ یُ قِیْ مُوْ نَصْ ۔ صَ لَا ۃَ ۔ وَ یُ×ؤْ تُوْ نَزْ ۔ زَ کَا ۃَ

ہدایت اور بشارت ہے ان مومنوں کے لیے ﴿٢﴾ جو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا

وَ هُمْ ۔ بِلْ آ خِ رَ ۃِ هُمْ یُوْ قِ نُوْن ۔ اِنْ نَلْ ۔ لَ ذِیْ نَ ۔ لَا یُ×ءْ مِ نُوْ نَ ۔ بِلْ آ خِ رَ ۃِ ۔ زَ یْ یَنْ نَا

اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ﴿٣﴾ بے شک وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر خوشنما بنا دیا ہے ہم نے

لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ

لَ هُمْ ۔ اَعْ مَا لَ هُمْ ۔ فَ هُمْ ۔ یَعْ مَ هُوْن ۔ اُلَا...ءِ کَلْ ۔ لَ ذِیْ نَ لَ هُمْ ۔ سُوْ...ءُلْ عَ ذَا بِ

اُن کے لیے ان کی کرتوتوں کو اسی لیے وہ بھٹکتے پھرتے ہیں ﴿٤﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے بدترین عذاب

وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ

وَ هُمْ ۔ فِلْ آ خِ رَ ۃِ ۔ هُ مُلْ اَخْ سَ رُوْن ۔ وَ اِنْ نَ کَ ۔ لَ تُ لَقْ قَلْ ۔ قُرْ آ نَ

اور وہی ہوں گے آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ میں رہنے والے ﴿٥﴾ اور بے شک تم کو (اے نبیؐ) دیا جا رہا ہے یہ قرآن

مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿٦﴾ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ

مِل لَ دُن حَ کِی مِن عَ لِی م اِذ قَا لَ مُو سَا ۔ لِ اَہ لِ ہی.. اِن نِی.. آ نَس تُ

اس ہستی کی طرف سے جو حکیم وعلیم ہے ﴿٦﴾ یاد کرو جب کہا موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے بے شک میں نے دیکھی ہے

نَارًا ط سَآتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ آتِيكُم بِشِهَابٍ قَبَسٍ

نَا رَا س آ تِی کُم مِن ہَا بِ خَ بَ رِن آ وْ آ تِی کُم بِ شِ ہَا بِن قَ بَ سِل

ایک آگ۔ عنقریب لاتا ہوں میں تمہارے پاس وہاں سے کوئی خبر یا لے کر آتا ہوں تمہارے لیے کوئی دہکتا ہوا انگارہ

لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٧﴾ فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَن بُورِكَ مَن فِي النَّارِ

لَ عَل لَ کُم تَص طَ لُو ن فَ لَم مَا جَا...ءَ ہَا نُو دِ یَ اَم بُو رِ کَ مَن فِن نَا رِ

تاکہ تم تاپ سکو ﴿٧﴾ پھر جب آئے موسیٰؑ آگ کے پاس تو ندا آئی کہ بابرکت ہے وہ جو اس آگ میں ہے

وَمَنْ حَوْلَهَا ط وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨﴾ يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ

وَ مَن حَا وْ لَ ہَا وَ سُب حَا نَل لَا ہِ رَب بِل عَا لَ مِی ن یَا مُو سَا.. اِن نَ ہُو.. آ نَل لَا ہُل

اور وہ جو اس کے اردگرد ہیں اور پاک ہے اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿٨﴾ اے موسیٰؑ! یہ میں ہوں اللہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾ وَأَلْقِ عَصَاكَ ط فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ

عَ زِی زُ ل حَ کِی م وَ اَل قِ عَ صَا کَ فَ لَم مَا رَ آ ہَا تَہ تَز زُ کَ اَن نَ ہَا جَا...ن نُن

زبردست اور حکمت والا ﴿٩﴾ اور پھینکو اپنی لاٹھی! لیکن جب دیکھا موسیٰؑ نے اُسے کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ سانپ ہے،

وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ط يَا مُوسَىٰ لَا تَخَفْ تف إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ

وَل لَا مُد بِ رَا وْ وَ لَم یُ عَق قِب یَا مُو سَا لَا تَ خَف اِن نِی لَا یَ خَا فُ لَ دَ یْ یَل

بھاگے پیٹھ پھیر کر اور مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ! نہ ڈرو، کیونکہ نہیں ڈرا کرتے میرے حضور

الْمُرْسَلُونَ ﴿١٠﴾ إِلَّا مَن ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ

مُر سَ لُو ن اِل لَا مَن ظَ لَ مَ ثُم مَ بَد دَ لَ حُس نَم بَع دَ سُو...ءِن

رسول ﴿١٠﴾ ہاں، ڈرتا تو وہ ہے جس نے گناہ کیا ہو (لیکن وہ بھی اگر) پھر بدل لے (اپنے عمل کو) نیکی سے، برائی کے بعد

فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١﴾ وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ

فَ اِن نِی غَ فُو رُر رَ حِی م وَ اَد خِل یَ دَ کَ فِی جَا ئِ بِ کَ تَخ رُج بَا ئِ ضَا...ءَ

تو یقیناً ہوں میں معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ﴿١١﴾ اور ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ چمکتا ہوا

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ قف فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ط اِنَّهُمْ

مِن غَائِرِ سُو...ءِن فِی تِس عِ آیاتِن اِلَا فِر عَاوْن وَقَاوْمِہ اِن نَ ہُم

بغیر کسی تکلیف کے، یہ (وہ معجزے) ہیں ان نو معجزوں میں سے (جو دیے گئے ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے لیے۔ یقیناً وہ

كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ⑫ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا

کَانُو قَوْمَن فَاسِقِیْن فَ لَم مَا جَا...ءَت ہُم آیاتُ نَا مُب صِ رَتَن قَالُو ہَاذَا

ہیں بدکار لوگ ⑫ پھر جب آئے اُن کے پاس معجزے ہمارے، آنکھیں کھول دینے والے تو کہنے لگے یہ تو

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑬ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا

سِح رُم مُ بِی ن وَجَ حَ دُو بِ ہَا وَس تَائِ قَ نَت ہَا... اَن فُ سُ ہُم ظُل مَاوْں وَعُ لُوْوَا

کھلا جادو ہے ⑬ اور انکار کیا اُنہوں نے اُن معجزات کا حالانکہ یقین کر چکے تھے ان کا اپنے دلوں میں ظلم اور غرور کی بنا پر۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ⑭ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ

فَن ظُر کَائِ فَ کَانَ عَاقِ بَ تُل مُف سِ دِی ن وَلَ قَد آتَائِ نَا دَاوُودَ وَس لَائِ مَانَ

سو دیکھ لو کیسا ہوا انجام فساد مچانے والوں کا ⑭ اور یقیناً عطا کیا تھا ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو

عِلْمًا ج وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑮

عِل مَا وَقَالَ حَم دُ لِل لَاہِل لَ ذِی فَض ضَ لَ نَا عَ لَا کَ ثِی رِم مِن عِ بَادِ ہِل مُو مِ نِی ن

غیر معمولی علم اور کہا اُنہوں نے شکر اللہ کا جس نے فضیلت دی ہم دونوں کو اپنے بہت سے مومن بندوں پر ⑮

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ

وَوَرِثَ سُ لَائِ مَانُ دَاوُودَ وَقَالَ یَا..آیُ یُ ہَن نَاس عُل لِم نَا مَن طِ قَط طَائِ رِ

اور وارث بنے سلیمانؑ داؤدؑ کے اور کہا سلیمانؑ نے اے لوگو! سکھائی گئی ہیں ہمیں پرندوں کی بولیاں

وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ط اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ⑯

وَاُو تِی نَا مِن کُل لِ شَائِ ء اِن نَ ہَاذَا لَ ہُو لْ فَض لُل مُ بِی ن

اور عطا کی گئی ہیں ہمیں ہر طرح کی چیزیں۔ بے شک یہی ہے (اللہ کا) نمایاں فضل ⑯

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ

وَحُ شِ رَ لِ سُ لَائِ مَانَ جُ نُو دُہو مِ نَل جِن نِ وَل اِن سِ وَط طَائِ رِ

(اور ایک مرتبہ) جمع کیے گئے سلیمانؑ کے جائزہ کے لیے اس کے تمام لشکر جو مشتمل تھے جنوں، انسانوں اور پرندوں پر

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ

ف ہُم | یُوزَعُون | حت تا.. | اِذَا.. | آتاؤ | عَ لاَ وَادِن نَم لِ

پھر اُن کی نظم وضبط کے ساتھ صف بندی کی گئی ﴿١٧﴾ (اور چل پڑے) حتّٰی کہ جب پہنچے وہ چیونٹیوں کی وادی میں

قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ

قالَت | نَم لَ تُ ئیں | یا.. اَی یُ ہن نَم لُد | خُ لُو | مَ سَا کِ نَ کُم | لا یَح طِ مَن نَ کُم

تو کہا ایک چیونٹی نے، اے چیونٹیو! گُھس جاؤ اپنے بلوں میں، کہیں ایسا نہ ہو کہ کُچل ڈالیں تمہیں

سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا

سُ لَائِی مَانُ | وَ جُ نُو دُہو | وَ | ہُم | لَا یَش عُ رُون | فَ تَ بَس سَ مَ ضَا حِ کَم | مِن قَا وْ لِ ہَا

سلیمانؑ اور اُن کا لشکر جبکہ اُنہیں خبر بھی نہ ہو ﴿١٨﴾ تو سلیمانؑ مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اس کی بات پر

وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ

وَقَالَ | رَب بِ | آوْزِعْ نِی.. | اَن | اَش کُ رَ | نِع مَ تَ کَل | لَ تِی..

اور کہنے لگے اے میرے مالک! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیرے ان احسانات کا جو

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ

اَن عَم تَ | عَ لَائی یَ | وَ عَ لَا وَالِ دَائِی یَ | وَاَن | اَع مَ لَ | صَالِ حَن | تَرضَاہُ | وَاَد خِل نِی

تُو نے کیے ہیں مجھ پر اور میرے والدین پر اور یہ کہ میں کرتا رہوں ایسے نیک عمل جو تجھے پسند ہوں اور داخل فرما تو مجھے

بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ

بِ رَح مَ تِ کَ | فِی عِ بَادِ کَص صَالِ حِی ن | وَ تَ فَق قَ دَ | طَ طَائِی رَ | فَ قَالَ

اپنی رحمت سے اپنے صالح بندوں میں ﴿١٩﴾ اور جائزہ لیا سلیمانؑ نے پرندوں کی فوج کا اور فرمایا:

مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ

مَا لِ یَ | لَا.. اَرَ | ل ہُد ہُ دَ | اَم کَا نَ مِ نَل غَا... ءِ بِی ن | لَ اُعَذ ذِ بَن نَ ہو

کیا بات ہے؟ نہیں دیکھ رہا ہوں میں ہُدہُد کو کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے؟ ﴿٢٠﴾ میں ضرور سزا دوں گا اسے

عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾

عَ ذَا بَن شَ دِی دَن | آ وْ لَ آذ بَ حَن نَ ہُو.. | آ وْ لَ یَا × تِ یَن نِی | بِ سُل طَا نِم مُ بِی ن

سخت ترین سزا یا اُسے ذبح کر دوں گا یا اُسے پیش کرنی ہو گی میرے سامنے کوئی معقول وجہ ﴿٢١﴾

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ

فَ مَ کَ ثَ غَائیْ رَبَ عِیْ دِن فَ قَال اَحَت تُ بِ مَا لَم تُ حِط بِ ہِیْ

پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد وہ حاضر ہُوا اور کہنے لگا کہ مَیں نے حاصل کی ہیں وہ (معلومات) جو آپ کے علم میں نہیں ہیں

وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ

وَ جِ × تُ کَ مِن سَ بَ اِم بِ نَ بَ اِیں یَ قِیْ نِن اِن نِیْ وَ جَت تُم رَا تَن تَم لِ کُ ہُم

اور لایا ہوں مَیں آپ کے پاس سبا سے ایک یقینی اطلاع ﴿٢٢﴾ مَیں نے دیکھا ہے ایک عورت کو جو اُن کی حکمران ہے

وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا

وَ اُو تِ یَت مِن کُل لِ شَائی اِیْ اُوں وَل ہَا عَرشُن عَ ظِی م وَ جَت تُ ہَا

اور جسے بخشا گیا ہر طرح کا سامان اور اس کا ہے ایک تخت بہت بڑا ﴿٢٣﴾ اور دیکھا ہے مَیں نے اُس کو

وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

وَ قَاؤ مَ ہَا یَس جُ دُو نَ لِش شَم سِ مِن دُو نِل لَاہِ وَ زَای یَ نَ لَ ہُ مُش شَائی طَان

اور اُس کی قوم کو کہ وہ سجدہ کرتے ہیں سُورج کو اللہ کی بجائے اور خوشنما بنا دیے ہیں اُن کے لیے شیطان نے

اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا

اَع مَا لَ ہُم فَ صَد دَ ہُم عَ نِس سَ بِی لِ فَ ہُم لَا یَہ تَ دُون اَل لَا یَس جُ دُو

اُن کے اعمال اور اس طرح روک دیا ہے اُنہیں سیدھے راستے سے لہٰذا اب وہ راہ نہیں پاتے ﴿٢٤﴾ کہ کیوں نہیں کرتے سجدہ

لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ

لِل لَاہِل لَ ذِی یُخ رِ جُل خَب ءَ فِس سَ مَا وَات وَل اَرض وَ یَع لَ مُ مَا تُخ فُو نَ

اس اللہ کو جو نکالتا ہے پوشیدہ چیزیں آسمانوں کی اور زمین کی اور جانتا ہے وہ باتیں جو تم چُھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ

وَ مَا تُع لِ نُون اَل لَا ہُ لَا...اِلَا ہَ اِل لَا ہُ وَ رَب بُل

اور وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو؟ ﴿٢٥﴾ وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے جو رب ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾ السجدة قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ

عَرشِل عَ ظِی م قَال سَ نَن ظُ رُ اَصَ دَق تَ اَم کُن تَ

عرش عظیم کا ﴿٢٦﴾ سلیمانؑ نے کہا اب ہم دیکھیں گے کیا تُو نے سچ کہا ہے یا ہے تو

السجدة ۱۳

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ

م نل کاذِ بی ن — اِذ ہب — ب ک تا بی ہا ذا — ف آل قِہ — اِلا ئی ہم — ثُم م

جھوٹ بولنے والوں میں سے ؟ ﴿٢٧﴾ لے جا — میرا یہ خط — اور ڈال دینا اسے — ان لوگوں کی طرف — پھر

تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا

ت وَل ل — عَن ہم — فن ظُر — ما ذا یرجِ عون — قالت — یا.. ای یُ ہل مَ لَ ء

واپس آجانا — اُن کے پاس سے — اور دیکھنا — وہ کیا جواب دیتے ہیں ؟ ﴿٢٨﴾ ملکہ بولی — اے اہلِ دربار !

اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ

اِن نی.. — اُل قِ یَ اِلا ئی یَ — کِ تا بُن ک ری م — اِن نَ ہو — مِن سُ لا ئی مان

صورتِ حال یہ ہے کہ — بھیجا گیا ہے مجھے — ایک نہایت اہم خط ﴿٢٩﴾ وہ خط — سلیمانؑ کی طرف سے ہے

وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ

وَ اِن نَ ہو — بِس مِل لا ہِر — رح ما نِر — رَحی م — اَل لا تَع لو — عَ لا ئی یَ

اور اس طرح شروع ہوتا ہے : — اللہ کے نام سے — جو رحمٰن ہے — اور رحیم ہے ﴿٣٠﴾ کہ نہ سرکشی کرو تم — میرے مقابلہ میں

وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ

وَ× تُونی — مُس لِ می ن — قالت — یا.. ای یُ ہل مَ لَ ء — اَف تُو نی — فی.. آم ری

اور حاضر ہو جاؤ میرے پاس "مُسلم" یعنی فرمانبردار بن کر ﴿٣١﴾ ملکہ نے کہا — اے اہلِ دربار ! — مشورہ دو مجھے — میرے اس معاملہ میں،

مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ

ما کُن تُ قا طِ عَ تَن — آم رَن — حت تا تَش ہَ دُون — قالو — نَح نُ — اُلو قُو وَ تِن اُو

نہیں طے کرتی ہوں میں — کوئی معاملہ — جب تک کہ نہ موجود ہو تم میرے پاس ﴿٣٢﴾ وہ کہنے لگے کہ — ہم — طاقتور

وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾

وَ اُلو ب×سن ش دی دِن اُو — وَل آم رُ — اِلا ئی کِ — فن ظُ ری — ما ذا تَ×مُ ری ن

اور سخت جنگجو ہیں ۔ — لیکن اختیار — آپ کے ہاتھ میں ہے — سو آپ خود دیکھ لیں — کہ آپ کو کیا فیصلہ کرنا ہے ؟ ﴿٣٣﴾

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا

قالت — اِن نل — مُ لو کَ — اِذا — دَخ لو — قَر یَ تَن — اَف سَ دُو ہا — وَجَ عَ لو..

ملکہ کہنے لگی — بلاشبہ — بادشاہ — جب — داخل ہوتے ہیں — کسی بستی میں — تو اُجاڑ دیتے ہیں اسے — اور کر دیتے ہیں

اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنِّىْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ

اَعِز زَۃ آہ لِ ہا.. اَذِل لَہ وَک ذا لِ ک یَف عَ لُون وَاِن نِی مُر سِ لَ تن اِلَا ئی ہِم بِ ہَ دِی یَ تن

وہاں کے عزت والوں کو ذلیل اور ایسا ہی یہ بھی کریں گے ﴿۳۴﴾ اور مَیں بھیج رہی ہوں اُن کی طرف ایک ہدیہ

فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ

فَ نا ظِ رَ تم بِ مَ یَر جِ عُل مُر سَ لُون فَ لَم ما جا....ءَ سُ لَا ئی مان

پھر دیکھتی ہوں کیا جواب لے کر پلٹتے ہیں سفیر ﴿۳۵﴾ پھر جب آیا وہ (ملکہ کا سفیر) سلیمانؑ کے پاس

قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ

قَالَ آتُ مِد دُو نَ نِ بِ ما لِن فَ ما.. آ تا نِ یَل لاہُ

تو اُنھوں نے کہا کیا تم مدد کرنا چاہتے ہو میری مال سے؟ سو تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جو کچھ دے رکھا ہے مجھے اللہ نے

خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾

خَا ئی رُ مِم ما.. آ تا کُم بَل اَن تُم بِ ہَ دِی یَ تِ کُم تَف رَ حُون

وہ کہیں بہتر ہے اس سے جو اس نے تمہیں دیا ہے مجھے اس کی ضرورت نہیں بلکہ تمہی کو تمہارا یہ ہدیہ مبارک ہو ﴿۳۶﴾

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ

اِر جِع اِلَا ئی ہِم فَ لَ نَ × تِ یَن نَ ہُم بِ جُ نُو دِ ل لا قِ بَ لَ لَ ہُم

واپس جاؤ اُن کی طرف (جنھوں نے تمہیں بھیجا ہے) ہم لے کر آئیں گے اُن پر ایسے لشکر کہ نہ مقابلہ کر سکیں وہ

بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ

بِ ہا وَ لَ نُخ رِ جَن نَ ہُم مِن ہا.. اَذِل لَ تَو وَہُم صا غِ رُون قَالَ

اُن کا اور البتہ ضرور نکال دیں گے ہم ان کو وہاں سے ذلیل کر کے اور وہ خوار ہو کر رہ جائیں گے ﴿۳۷﴾ سلیمانؑ نے کہا:

يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِىْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِىْ

یا.. اَی یُ ہَل مَ لَ ءُ اَی یُ کُم یَ × تِی نِی بِ عَر شِ ہا قَب لَ اَئیں یَ × تُو نِی

اے اہلِ دربار! کون تم میں سے لا سکتا ہے میرے پاس اس کا تخت اس سے پہلے کہ وہ حاضر ہوں میرے حضور

مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ

مُس لِ مِی ن قَالَ عِف رِی تُم مِ نَل جِن نِن اَنَ آ تی کَ بِ ہی قَب لَ

مطیع فرمان ہو کر ﴿۳۸﴾ عرض کیا ایک قوی ہیکل جن نے میں حاضر کر دوں گا آپ کے پاس وہ تخت اس سے پہلے

اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِيْ

اَن تَ قُوم مِم مَ قا مِک وَ اِن نی عَ لَا ئِ ہِ لَ قَ وِی یُن اَ مِی ن قَا لَ لَ ذِی

کہ آپ اُٹھیں اپنی جگہ سے اور یقیناً میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانتدار بھی ہوں ﴿۳۹﴾ کہا اس شخص نے

عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ

عِن دَہُو عِل مُم مِ نَل کِ تاب اَ نَ آ تِی کَ بِہی قَب لَ آئیں یَر تَد دَ اِلَا ئِ ک

جس کے پاس تھا کتاب کا علم کہ میں لے آتا ہوں وہ تخت آپ کے پاس اس سے پہلے کہ جھپکے

طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ

طَر فُک فَ لَم مَا رَ آ ہُ مُس تَ قِر رَن عِن دَہُو قَا لَ ہَا ذَا مِن فَض لِ

آپ کی پلک۔ چنانچہ جب دیکھا سلیمانؑ نے اس تخت کو رکھا ہوا اپنے پاس تو پکار اُٹھے یہ فضل ہے

رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ

رَب بِی لِ یَب لُ وَنِی.. ءَ اَش کُ رُ اَم اَک فُر وَ مَن شَ کَ رَ

میرے رب کا ___ یہ اس لیے ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جو کوئی شکر کرتا ہے

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾

فَ اِن نَ مَا یَش کُ رُ لِ نَف سِہ وَ مَن کَ فَ رَ فَ اِن نَ رَب بِی غَ نِی یُن کَ رِی م

تو درحقیقت وہ شکر کرتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے اور جو کوئی کفر کرتا ہے تو میرا رب بےنیاز اور بہت کریم ہے ﴿۴۰﴾

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ

قَا لَ نَک کِ رُو لَ ہَا عَر شَ ہَا نَن ظُر اَ تَہ تَ دِی..

سلیمانؑ نے فرمایا: کہ ناقابلِ شناخت بنا دو اس کے لیے اس کا تخت ہم دیکھیں گے کہ کیا وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے

اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا

اَم تَ کُو نُ مِ نَل لَ ذِی نَ لَا یَہ تَ دُو ن فَ لَم مَا جَا... ءَ ت قِی لَ اَ ہَا کَ ذَا

یا ہے ان لوگوں میں سے جو راہِ راست نہیں پاتے؟ ﴿۴۱﴾ پھر جب وہ حاضر ہوئی تو پوچھا گیا کیا ایسا ہی ہے

عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا

عَر شُک قَا لَت کَ اَن نَ ہُو ہُو وَ اُو تِی نَل عِل مَ مِن قَب لِ ہَا وَ کُن نَا

تمہارا تخت؟ کہنے لگی: یہ تو گویا وہی ہے اور جان گئے تھے ہم تو (ساری بات) اس سے پہلے ہی اور ہو گئے تھے ہم

مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

مُس لِ مِی ن — وَصَد دَ ہَا — مَا — کَانَت تَع بُ دُ — مِن دُو نِل لَاہ

مسلم یعنی مطیع فرمان ﴿٤٢﴾ اور روک رکھا تھا اُسے (مسلمان ہونے سے) ان معبودوں نے جن کو وہ پوجتی تھی اللہ کے سوا۔

اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا

اِن نَ ہَا — کَانَت مِن قَاؤ مِن کَافِ رِی ن — قِی لَ — لَ ہَا — دخُ لِص — صَرح — فَ لَم مَا

صورتِ حال یہ ہے کہ وہ تھی ایک کافر قوم میں سے ﴿٤٣﴾ کہا گیا اس سے کہ داخل ہو جاؤ محل میں سو جب

رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ

رَآت ہُ — حَ سِ بَت ہُ — لُج جَ تَاؤں — وَ کَ شَ فَت — عَن سَا قَا ئی ہَا — قَالَ — اِن نَ ہُو

دیکھا اُس نے اس (کے فرش) کو تو سمجھی وہ اُسے گہرا پانی اور کھول دیں اپنی دونوں پنڈلیاں، سلیمانؑ نے فرمایا: یہ

صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

صَر حُم — مُ مَر رَ دُم مِن قَ وَا رِی ر — قَالَت — رَب بِ — اِن نِی — ظَ لَم تُ — نَف سِی

ایک محل ہے جڑے ہوئے ہیں اس میں شیشے۔ وہ پکار اُٹھی اے میرے مالک! بے شک میں ظلم کرتی رہی ہوں اپنی جان پر

وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ

وَ اَس لَم تُ — مَ عَ سُ لَی مَان — لِل لَاہِ رَب بِل عَا لَ مِی ن — وَ لَ قَد — اَر سَل نَا..

اور میں سرِ تسلیم خم کرتی ہوں، سلیمانؑ کے ساتھ اللہ ربُّ العالمین کے حضور ﴿٤٤﴾ اور یقیناً بھیجا ہم نے رسول بنا کر

اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ

اِلَا ثَ مُو دَ — اَ خَا ہُم — صَا لِ حَن — اَنِع بُ دُ — لَ لَاہ — فَ اِ ذَا ہُم — فَ رِی قَا نِ

ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالحؑ کو (اس حکم کے ساتھ) کہ بندگی کرو اللہ کی، تو یکایک وہ دو فریق بن گئے

يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ

یَخ تَ صِ مُو ن — قَالَ — یَا قَاؤ مِ — لِ مَ — تَس تَع جِ لُو نَ — بِس سَا ئِ یِ ءَ ۃِ

اور باہم جھگڑنے لگے ﴿٤٥﴾ صالحؑ نے کہا: اے میری قوم! کیوں جلدی مچاتے ہو تم برائی کے لیے

قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا

قَب لَل حَ سَ نَہ — لَو لَا تَس تَغ فِ رُو نَل — لَاہ — لَ عَل لَ کُم — تُر حَ مُو ن — قَالُط

بھلائی سے پہلے؟ کیوں نہیں تم مغفرت طلب کرتے اللہ سے؟ شاید کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿٤٦﴾ کہنے لگے:

اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

طَارئی یَرنَا بِ کَ وَبِ مَم مَ عَک قَالَ طَا....ءِ رُکُم عِن دَل لَاہِ

منحوس قدم پایا ہے، ہم نے تمہیں اور ان کو جو تمہارے ساتھ ہیں۔ صالحؑ نے کہا تمہاری بدقسمتی تو اللہ کے ہاں ہے۔

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ

بَل اَن تُم قَاؤ مُن تُف تَ نُون وَ كَانَ فِل مَ دِی نَ ةِ تِس عَ ةُ رَہ طِیں

اصل بات یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو جو عذاب میں مبتلا ہو گے ﴿٤٧﴾ اور تھے اس شہر میں نو جتھے دار

يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ

یُف سِ دُونَ فِل اَرضِ وَلَا یُص لِ حُون قَالُو تَ قَا سَ مُو بِل لَاہِ

جو فساد مچاتے رہتے تھے ملک میں اور اصلاح کرتا نہیں چاہتے تھے ﴿٤٨﴾ انہوں نے کہا: قسم کھاؤ باہم اللہ کی

لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا

لَ نُ بَائی یِ تَن نَ ہُو وَ اَہ لَ ہُو ثُم مَ لَ نَ قُو لَن نَ لِ وَلِی یِ ہی مَا شَ ہِد نَا

کہ ہم شبخون ماریں گے صالحؑ اور اس کے گھر والوں پر پھر ہم کہہ دیں گے اس کے ولی سے، ہم موجود نہ تھے،

مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا

مَہ لِ کَ اَہ لِ ہی وَ اِن نَا لَ صَادِ قُون وَمَ کَ رُو مَک رَاؤں وَ مَ کَر نَا مَک رَاؤں

اس کے خاندان کی ہلاکت کے موقع پر اور ہم بالکل سچ کہتے ہیں ﴿٤٩﴾ اور چلے وہ ایک چال اور پھر چلے ہم بھی ایک چال

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ

وَ ہُم لَا یَش عُ رُون فَن ظُر کَائِ فَ کَانَ عَاقِ بَ ةُ مَک رِہِم اَن نَا دَم مَر نَا ہُم

جس کی انہیں خبر ہی نہ ہوئی ﴿٥٠﴾ سو دیکھ لو کیا ہوا انجام اُن کی چال کا، یہ کہ ہم نے تباہ کر کے رکھ دیا اُن کو

وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ

وَ قَاؤ مَ ہُم اَج مَ عِی ن فَ تِل کَ بُ یُو تُ ہُم خَا وِ یَ تَم بِ مَا ظَ لَ مُو اِن نَ

اور اُن کی ساری قوم کو ﴿٥١﴾ سو یہ ہے اُن کے گھر جو ویران پڑے ہیں اس ظلم کے نتیجہ میں جو وہ کیا کرتے تھے۔ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فِی ذَا لِ کَ لَ آ یَ تَل لِ قَاؤ مِیں یَع لَ مُون وَ اَن جَائی نَل اَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو

اس میں ایک نشان عبرت ہے ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿٥٢﴾ اور بچا لیا ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ

وَکَانُو یَت تَ قُون وَلُوطَن اِذ قَالَ لِ قَاوْمِ ہِی.. آت × تُونَل فَاحِ شَ ةَ

اور اللہ سے ڈرتے رہتے تھے ﴿٥٣﴾ اور لوطؑ کو (یاد کرو) جب اس نے کہا اپنی قوم سے یہ کیا ہوگیا ہے تمہیں کہ کرتے ہو بے حیائی کے کام

وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ

وَآن تُم تُب صِ رُون آءِ ان نَ کُم لَ تَ × تُونَر رِجَالَ شَہ وَ تَم مِن دُو نِن نِسَا...ءِ

ایک دوسرے کو دکھاتے ہوئے؟ ﴿٥٤﴾ کیا تم آتے ہو مردوں کے پاس شہوت رانی کے لیے بجائے عورتوں کے۔

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا

بَل آن تُم قَاوْمُن تَج ہَ لُون فَ مَا کَانَ جَ وَابَ قَاوْمِ ہِی.. اِل لَا.. آن قَالُو..

حقیقت یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو جو سخت جہالت کا کام کرتے ہو ﴿٥٥﴾ سو نہ تھا جواب اس کی قوم کا مگر یہ کہ کہنے لگے

اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

آخ رِجُو.. آلَ لُوطِم مِن قَرِ یَ تِکُم اِن نَ ہُم اُنَا سُوئیں یَ تَ طَہ ہَ رُون فَ آن جَائی نَاہُ

نکال دو آلِ لوطؑ کو اپنی بستی سے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو پاکباز رہنا چاہتے ہیں ﴿٥٦﴾ سو بچا لیا ہم نے اُسے

وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾

وَآہ لَ ہُو.. اِل لَم رَ آتَ ہُو قَد دَر نَا ہَا مِ نَل غَابِ رِی ن

اور اُس کے گھر والوں کو سوائے اُس کی بیوی کے، طے کر رکھا تھا ہم نے اس کے لیے کہ (ہو گی) وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿٥٧﴾

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع

وَآم طَرنَا عَ لَائی ہِم مَ طَرَا فَ سَا...ءَ مَ طَرُ ل مُن ذَ رِی ن

اور برسائی ہم نے اُن پر ایک بارش سو بہت ہی بُری ثابت ہوئی بارش ان لوگوں کے لیے جنہیں متنبہ کیا جا چکا تھا ﴿٥٨﴾

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ

قُ لِل حَم دُ لِل لَاہِ وَ سَ لَا مُن عَ لَا عِ بَا دِہِل لَ ذِی نَص طَ فَا آ...ل لَاہُ خَائی رُن

کہو! "الحمد للہ" اور سلام ہو اللہ کے ان بندوں پر جنہیں اس نے برگزیدہ بنایا (اُن سے پوچھو) کیا اللہ بہتر ہے

اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾ ط

آم مَا یُش رِکُون

یا وہ (معبود) جنہیں یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں اس کا؟ ﴿٥٩﴾

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

آم مَن | خَ لَ قَس | سَ ماوات | وَل اَرض | وَاَن زَل | لَ کُم | مِ نَس سَ ما...ءِ | ما... آ

بھلا وہ کون ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور برسایا تمہارے لیے آسمان سے پانی؟ (وہ ہم ہیں)

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ

فَ آم بَت نا | بِ ہی | حَ دا...ءِق | ذاتَ بَہ جَہ | ما کان | لَ کُم | اَن | تُم بِ تُو | شَ جَ رَہا

پھر اُگائے ہم ہی نے اس کے ذریعہ سے باغات، رونق والے، نہ تھا تمہارے بس میں کہ اُگا سکتے تم اُن میں درخت،

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝۶۰

ءَ اِلا ہُم | مَ عَل لاہ | بَل | ہُم قَوْ مُن یَ | یَع دِلُون

کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟ نہیں بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو سیدھی راہ سے ہٹ کر چلے جا رہے ہیں ۝۶۰

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا

آم مَن | جَ عَ لَل | اَرضَ | قَ راراوْ | وَجَ عَ لَ | خِ لا لَ ہا.. | اَن ہا راوْ | وَجَ عَ لَ | لَ ہا

بھلا کون ہے وہ جس نے بنایا زمین کو جائے قرار اور رواں کیے اس کے اندر دریا اور بنائے اس کے لیے

رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

رَ وا سِ یَ | وَجَ عَ لَ | بَے نَل بَح رَے نِ | حاجِ زا | ءَ اِلا ہُم | مَ عَل لاہ

بوجھل پہاڑ اور حائل کر دیا پانی کے دو ذخیروں کے درمیان پردہ؟ کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶۱ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ

بَل | اَک ثَ رُہُم | لا یَع لَ مُون | آم مَ مَیں | یُ جی بُل | مُض طَر رَ | اِذا | دَعاہُ

نہیں بلکہ ان کی اکثریت نادان ہے ۝۶۱ بھلا وہ کون ہے جو دُعا سنتا ہے بے قرار کی جب وہ اُسے پکارے

وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

وَ یَک شِ فُس | سُو...ءَ | وَ یَج عَ لُ کُم | خُ لَ فا...ءَل اَرض | ءَ اِلا ہُم | مَ عَل لاہ

اور رفع کرتا ہے اس کی تکلیف اور بناتا ہے تمہیں زمین کا خلیفہ؟ کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۶۲ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ

قَ لی لَم ما تَ ذَک کَ رُون | آم مَ مَیں | یَہ دی کُم | فی ظُلُ ما تِل بَر رِ وَل بَح رِ | وَ مَ مَیں

تم لوگ کم ہی سوچتے سمجھتے ہو ۝۶۲ بھلا وہ کون ہے جو راستہ دکھاتا ہے تمہیں بر و بحر کی تاریکیوں میں؟ اور کون ہے جو

يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

يُرسِ لُر رِيَاح بُش رَم بَائِ نَ يَ دَائِ رَح مَ تِهٖ ءَ اِلَا هُم مَعَل لَاه

بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دے کر آگے آگے اپنی رحمت کے؟ کیا کوئی (اور) معبود ہے ساتھ اللہ کے (شریک ان کاموں میں)؟

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ

تَ عَالَل لَاهُ عَم مَا يُش رِكُون اَم مَائِیں يَب دَءُ ل خَل قَ ثُم مَ يُ عِی دُهُو وَ مَائِیں

بہت بلند ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۶۳﴾ بھلا وہ کون ہے جو ابتدا کرتا ہے خلق کی پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟ اور کون ہے جو

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا

يَر زُقُ كُم مِ نَس سَ مَا ... ءِ وَل اَرض ءَ اِلَا هُم مَعَل لَاه قُل هَاتُو

رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے؟ کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟ کہو! لاؤ تم

بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ

بُرهَانَ كُم اِن كُن تُم صَادِ قِی ن قُل لَا يَع لَ مُ مَن فِس سَ مَا وَات وَل اَرضِل غَائِ ب

اپنی دلیل، اگر ہو تم سچے ﴿۶۴﴾ ان سے کہو، نہیں جانتا جو بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں، غیب کو

اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ

اِل لَل لَاه وَ مَا يَش عُ رُون اَئِ يَان يُب عَ ثُون بَ لِد دَا رَك عِل مُ هُم

سوائے اللہ کے اور نہیں جانتے وہ تو یہ بھی کہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے وہ ﴿۶۵﴾ بلکہ گم ہو گیا ہے اُن کا علم ہی

فِي الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ ع

فِل آخِ رَ ةِ بَل هُم فِی شَک کِم مِن هَا بَل هُم مِن هَا عَ مُون

آخرت کے معاملہ میں۔ نہیں بلکہ وہ تو شک میں مبتلا ہیں اس کے بارے میں۔ نہیں بلکہ وہ اُس سے اندھے بنے ہوئے ہیں ﴿۶۶﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا

وَ قَالَل لَ ذِی نَ كَ فَ رُو... ءَ اِذَا كُن نَا تُ رَابَا وَّ آ بَا... ءُ نَا... اَءِ نَا

اور کہتے ہیں یہ لوگ جو منکر ہیں کیا جب ہو جائیں گے ہم مٹی اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا واقعی ہمیں

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ

لَ مُخ رَ جُون لَ قَد وُعِدنَا هَاذَا نَح نُ وَ آ بَا... ءُنَا مِن قَب لُ اِن

نکالا جائے گا (قبروں سے)؟ ﴿۶۷﴾ بلاشبہ دھمکی دی گئی تھی ایسی ہی ہمیں بھی اور ہمارے آباؤ اجداد کو بھی اس سے پہلے (لیکن) نہیں

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

ہاذآ.. اِل لآ.. اَساطی رُ ل آوَّلی ان قُل سی رُو فِل آرض فَن ظُرُو کَیْ فَ کان عاقِ بَ تُل

ہیں یہ باتیں مگر افسانے پہلے لوگوں کے ﴿٦٨﴾ کہو! چلو پھرو زمین میں اور دیکھو کیا ہوا انجام

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

مُجْ رِمی ان وَلا تَحْ زَن عَ لَای ہِم وَلا تَ کُن فی ضای قِم مِم ما یَم کُ رُون

مجرموں کا؟ ﴿٦٩﴾ اور (اے نبیؐ) نہ رنج کرو ان (کے حال) پر اور نہ دل تنگ ہو ان چالوں سے جو یہ چل رہے ہیں ﴿٧٠﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ

وَ یَ قُو لُون مَ تا ہاذَل وَعْ دُ اِن کُن تُم صادِ قی ان قُل عَ سا.. آئیں یَ کُون رَدِ فَ

اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کب پوری ہوگی یہ دھمکی، اگر ہو تم سچے ﴿٧١﴾ کہو! بہت ممکن ہے کہ لگا ہوا ہو پیچھے ہی

لَكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ

لَ کُم بَعْ ضُل لَ ذی تَس تَعْ جِ لُون وَ اِن نَ رَب بَ کَ لَ ذُو فَض لِن

تمہارے کچھ حصّہ اس (عذاب) کا جس کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو ﴿٧٢﴾ اور بے شک تیرا رب بڑا فضل فرمانے والا ہے

عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا

عَ لَن نا س وَ لاکِن نَ اَک ثَ رَہُم لا یَش کُ رُون وَ اِن نَ رَب بَ کَ لَ یَع لَ مُ ما

لوگوں پر لیکن اُن میں سے اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿٧٣﴾ اور بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو

تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِى السَّمَآءِ

تُ کِن نُ صُ دُو رُہُم وَ ما یُع لِ نُون وَ ما مِن غا...ءِ بَ تِن فِس سَ ما...ءِ

چھپائے ہوئے ہیں اُن کے سینے اور اُسے بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٤﴾ اور نہیں ہے کوئی پوشیدہ چیز آسمان میں

وَالْاَرْضِ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ

وَل آرض اِل لآ فی کِ تا بِم مُ بی ان اِن نَ ہاذَل قُر آن یَ قُص صُ عَ لا بَ نی.. اِس را...ءِ ی لَ

اور زمین میں مگر وہ درج ہے ایک واضح کتاب میں ﴿٧٥﴾ بلاشبہ یہ قرآن بیان کرتا ہے، بنی اسرائیل کے سامنے

اَكْثَرَ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

اَک ثَ رَل لَ ذی ہُم فی ہِ یَخ تَ لِ فُون وَ اِن نَ ہُو لَ ہُ دَو وَ رَح مَ تُل

ان باتوں میں سے اکثر کی حقیقت، جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں ﴿٧٦﴾ اور واقعہ یہ ہے کہ یہ (قرآن) بڑی ہدایت اور رحمت ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۷۷ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

لِل مُ × م ن ی ن — ان ان — ر ب ب ک — ی ق ض ی — ب ا ئی ن ہم — ب ح ک م ہ — و ہ و — ل ع ز ی ز

ایمان والوں کے لیے ۷۷ بلاشبہ تیرا رب فیصلہ فرمائے گا ان لوگوں کے درمیان اپنے حکم سے اور وہی ہے زبردست

الْعَلِيْمُ ۝۷۸ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝۷۹ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ

ل ع ل ی م — ف ت و ک ل — ع ل ل ا ہ — ان ن ک — ع ل ح ق ق ل م ب ی ن — ان ن ک — لا ت س م ع

اور سب کچھ جاننے والا ۷۸ سو (اے نبی) بھروسہ کرو تم اللہ پر، بے شک تم صریح حق پر ہو ۷۹ بے شک تم نہیں سُنا سکتے

الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝۸۰ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي

م ا و ت ا — و لا ت س م ع — ص م م — د ع ا ء — اذا — و ل ل و — م د ب ر ی ن — و م ا ان ت — ب ہا د

مُردوں کو اور نہ تم سُنا سکتے ہو بہروں کو، اپنی پکار جبکہ وہ بھاگے جارہے ہوں پیٹھ پھیر کر ۸۰ اور نہ تم راہ دکھا سکتے ہو

الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ

ل ع م ی — ع ن ض لا ل ت ہم — ان ت س م ع — ال لا — م ن — ی × م ن — ب آیات نا — ف ہم

اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر۔ نہیں سُنا سکتے تم مگر انہی لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر اور پھر وہ

مُّسْلِمُوْنَ ۝۸۱ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَاۗبَّةً

مُس ل مون — و اذا — و ق ع ل ق ا و ل — ع لا ئی ہم — ا خ ر ج نا — ل ہم — د ا ب ب ۃ

فرمانبردار بن جاتے ہیں ۸۱ اور جب آپہنچے گا ہماری بات پورا ہونے کا وقت اُن پر تو نکالیں گے ہم اُن کے لیے ایک جانور

مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۝۸۲ وَيَوْمَ نَحْشُرُ

م ن ل ارض — ت ک ل ل م ہم — ان ن — ن ا س — کا نو ب آیات نا لا یو ق نون — و ی و م — ن ح ش ر

زمین سے جو باتیں کرے گا ان سے اس لیے کہ لوگ ہماری آیات کا یقین نہیں کرتے تھے ۸۲ اور جس دن گھیر گھار کر لائیں گے ہم

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝۸۳ حَتّٰٓى اِذَا

م ن ک ل ل ا م م ت ن — ف ا و ج م — م م م ا ن — ی ک ذ ذ ب — ب آیات نا — ف ہم — یو ز ع ون — ح ت تا — اذا

ہر اُمّت میں سے ایک گروہ ان کا جو جھٹلایا کرتا تھا ہماری آیات کو پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ۸۳ یہاں تک کہ جب

جَاۗءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا

جا ... ءو — ق ا ل — ا ک ذ ذ ب تم — ب آیاتی — و — ل م ت ح ی ط و — ب ہا — ع ل م ن

آجائیں گے سب تو پوچھے گا اُن کا رب: کیا تم نے جھٹلایا تھا میری آیات کو؟ حالانکہ نہ احاطہ کیا تھا تم نے اُن کا علمی لحاظ سے

اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ

آم ماذا کُن تُم تَع مَ لون وَ وَقَ عَل قَاؤل عَ لَا ئی ہِم بِ مَا ظَ لَ مو فَ ہُم

یہ نہیں تو پھر اور کیا کرتے رہے تم؟ ﴿۸۴﴾ اور پوری ہو جائے گی ہماری بات اُن پر اُس ظلم کے سبب جو وہ کرتے رہے سو اس وقت وہ

لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ

لَا یَن طِ قُون اَ لَم یَ رَاؤ اَن نَا جَ عَل نَل لَا ئی لَ لِ یَس کُ نُو فِی ہِ

کوئی بات نہ بنا سکیں گے ﴿۸۵﴾ کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے ہی بنایا ہے رات کو تاکہ سکون حاصل کریں یہ اس میں

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَيَوْمَ

وَن نَ ہَا رَ مُب صِ رَا اِن نَ فِی ذَا لِ کَ لَ آ یَا تِل لِ قَا ؤ مِیں یُ ء مِ نُون وَ یَا ؤ مَ

اور دن کو روشن کیا۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۸۶﴾ اور جس دن

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ

یُن فَ خُ فِص صُو رِ فَ فَ زِ عَ مَن فِس سَ مَا وَا تِ وَ مَن فِل اَر ضِ اِل لَا مَن شَا...ءَ

پھونکا جائے گا صور تو ہول کھا جائیں گے، سب جو ہیں آسمانوں میں، اور جو ہیں زمین میں۔ سوائے ان کے وہ جن کو چاہے

اللّٰهُ ۭ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا

ل لَا ہ وَ کُل لُن آ تَا ؤ ہُ دَا خِ رِی ن وَ تَ رَ ل رِ جِ بَا لَ تَح سَ بُ ہَا

اللہ اور سب حاضر ہوں گے اس کے حضور، عاجزی کے ساتھ ﴿۸۷﴾ اور دیکھو گے تم پہاڑوں کو تو ایسا گمان ہو گا تمہیں کہ وہ

جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ

جَا مِ دَ تَاؤں وَ ہِ یَ تَ مُر رُ مَر رَس سَ حَا ب صُن عَل لَا ہِل لَ ذِی.. اَت قَ نَ

جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ چل رہے ہوں گے جیسے بادل چلتے ہیں، یہ کرشمہ ہے اس اللہ کا جس نے حکمت کے ساتھ استوار کیا

كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ

کُل لَ شَا ئی ء اِن نَ ہُو خَ بِی رُم بِ مَا تَف عَ لُون مَن جَا...ءَ بِل حَ سَ نَ ۃِ فَ لَ ہُو

ہر چیز کو۔ بے شک وہ باخبر ہے ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو ﴿۸۸﴾ جو لے کر آئے گا بھلائی تو اُسے ملے گا (صلہ)

خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَىِٕذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ

خَ ا ئی رُ م مِن ہَا وَ ہُم مِن فَ زَ عِیں یَا ؤ مَ ءِ ذِن آ مِ نُون وَ مَن جَا...ءَ بِس سَا ئی ءِ ۃِ

بہتر اُس سے اور یہ لوگ اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے ﴿۸۹﴾ اور جو لیے ہوئے آئے گا بُرائی (شرک)

فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

فَ کُبْ بَتْ وُجُوہُہُم فِنْ نَار ہَل تُجْ زَاوْنَ اِلْ لَا مَا

تو وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے آگ میں۔ (کہا جائے گا) نہیں بدلہ مل رہا ہے تم کو مگر ویسا ہی جیسے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ

کُن تُم تَع مَلُون اِن نَ مَا.. اُمِرْتُ اَن اَعْ بُدَ رَب بَ ہَاذِہِلْ بَلْ دَتِل

عمل تم کرتے رہے ﴿۹۰﴾ اصل بات یہ ہے کہ بس حکم دیا گیا ہے مجھے تو کہ عبادت کروں میں اس شہر (مکہ) کے رب کی

الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۡ وَّاُمِرْتُ اَنْ

لَ ذِی حَرْ رَمَ ہَا وَ لَ ہُو کُل لُ شَائِ ءِ ی اُوْ وَ اُمِرتُ اَن

جس نے محترم بنا دیا ہے اُسے اور جو مالک ہے ہر چیز کا اور یہ بھی حکم دیا گیا ہے مجھے کہ

اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

اَکُون مِ نَلْ مُس لِ مِی ن وَ اَن اَتْ لُ وَ لْ قُرْآن فَ مَ نِہ تَ دَا

بن کر رہوں میں اطاعت شعار ﴿۹۱﴾ اور یہ کہ میں پڑھ کر سناؤں قرآن پس جو ہدایت اختیار کرے گا

فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا

فَ اِن نَ مَا یَہ تَ دِی لِ نَف سِہ وَ مَن ضَل لَ فَ قُل اِن نَ مَا.. اَنَ

سو وہ تو ہدایت اختیار کرے گا اپنے ہی فائدہ کے لیے اور جو گمراہ ہوگا تو کہہ دو! میں تو بس ہوں

مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ

مِ نَلْ مُن ذِ رِی ن وَ قُ لِل حَم دُ لِل لَاہ سَ یُ رِی کُم

ان لوگوں میں سے جن کا کام خبردار کرنا ہے ﴿۹۲﴾ اور کہو! تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، وہ عنقریب دکھائے گا تمہیں

اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا

آ یَا تِ ہِی فَ تَع رِ فُو نَ ہَا وَ مَا رَب بُ کَ بِ غَا فِ لِن عَم مَا

اپنی نشانیاں پھر تم انہیں پہچان بھی لوگے۔ اور نہیں ہے تمہارا رب بے خبر ان اعمال سے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

تَع مَ لُون

تم کرتے ہو ﴿۹۳﴾

اٰیاتُھا ۸۸ (۲۸) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (۴۹) رُكُوْعَاتُھا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لاَ ہِر رح مَا نِر رَحِی مْ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طٰسٓمّٓ ① تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ② نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ

طا سی... م ری... م تِل کَ آ یا تُل کِ تا بِل مُ بی ن نَت لُو عَ لَا ئی کَ مِن نَ بَ اِ

طا سین میم ① یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ② سناتے ہیں ہم تمہیں کچھ حالات

مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ③ اِنَّ فِرْعَوْنَ

مُو سا وَ فِر عَا ؤ نَ بِل حَق قِ لِ قَا ؤ مِیں یُ × مِ نُون اِن نَ فِر عَا ؤ نَ

موسیٰؑ اور فرعون کے بالکل ٹھیک ٹھیک، ایسے لوگوں کے فائدے کے لیے جو ایمان لائیں ③ واقعہ یہ ہے کہ فرعون نے

عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ

عَ لَا فِل اَر ض وَ جَ عَ لَ اَہ لَ ہَا شِ یَ عَا ئیں یَس تَض عِ فُ طَا... ءِ فَ تَم مِن ہُم یُ ذَب بِ حُ

سرکشی کی زمین میں اور تقسیم کر دیا تھا اس کے باشندوں کو گروہوں میں ذلیل کرتا تھا ایک گروہ کو ان میں سے، قتل کرتا تھا

اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ④ وَنُرِيْدُ

آب نَا... ءَ ہُم وَ یَس تَح یِی نِ سَا... ءَ ہُم اِن نَ ہُو کَا نَ مِ نَل مُف سِ دِی ن وَ نُ رِی دُ

ان کے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتا تھا ان کی عورتوں کو۔ بے شک وہ تھا مفسد لوگوں میں سے ④ اور ہمارا ارادہ تھا

اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ

اَن نَ مُن نَ عَ لَل لَ ذِی نَس تُض عِ فُو فِل اَر ض وَ نَج عَ لَ ہُم اَ ءِ م مَ تَا ؤں وَ نَج عَ لَ ہُ مُل

کہ احسان کریں ہم اُن پر جو ذلیل کر کے رکھے گئے تھے زمین میں اور بنائیں اُنہیں پیشوا اور بنائیں انہی کو

الْوٰرِثِيْنَ ⑤ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا

وَا رِ ثِی ن وَ نُ مَک کِ نَ لَ ہُم فِل اَر ض وَ نُ رِ یَ فِر عَا ؤ نَ وَ ہَا مَا نَ وَ جُ نُو دَ ہُ مَا

وارث (سلطنت کا) ⑤ اور اقتدار بخشیں اُن کو زمین میں اور دکھلائیں فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو

مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۞ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا

مِن ہُم | مَا | کانُوْیَح ذَرُون | وَ آوْحَائِی نَا.. | اِلَا.. اُم مِ مُوسَا.. | آن آرضِ عِی ہِ | فَ اِذَا

ان کے ہاتھوں وہی کچھ جس سے وہ ڈرتے تھے ۞ چنانچہ وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی ماں کو کہ دُودھ پلاتی رہ اُسے پھر جب

خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ

خِفْ تِ | عَ لَائِ ہِ | فَ آل قِی ہِ | فِل یَم مِ | وَلَا تَ خَافِی | وَلَا تَح زَنِی | اِن نَا | رَا... دُوہُ

خطرہ ہو تجھے اس کی جان کا تو ڈال دینا اُسے دریا میں اور نہ خوف کھانا اور نہ غم کھانا، یقیناً ہم واپس لے آئیں گے اُسے

اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۞ فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ

اِلَائِی کِ | وَجَاعِ لُوہُ | مِ نَل مُرسَ لِی ن | فَل تَ قَ طَہُو.. | آلُ فِرعَاؤن | لِ یَ کُون | لَ ہُم

تیرے پاس، اور بنائیں گے اُسے رسُول ۞ آخر کار اُٹھا لیا اُسے فرعون کے گھر والوں نے تاکہ ہو وہ ان کے لیے

عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۭ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۞ وَقَالَتِ

عَ دُوْوَ اَوْں | وَحَ زَنَا | اِن نَ | فِرعَاؤن | وَ ہَامَانَ | وَجُ نُودَہُ مَا | کانُو خَاطِءِی ن | وَقَالَ تِم

دشمن اور باعثِ رنج۔ بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر تھے غلط کار (اپنی تدبیروں میں) ۞ اور کہا

امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّىْ وَلَكَ ۭ لَا تَقْتُلُوْهُ ڰ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ

رَاتُ فِرعَاؤن | قُرَ رَتُ عَائِی نِل | لِی | وَلَک | لَا تَق تُ لُوہُ | عَ سَا.. | آئیں یَن فَ عَ نَا..

فرعون کی بیوی نے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ، میرے لیے اور تیرے لیے، اسے قتل نہ کرنا، بہت ممکن ہے کہ ہمیں فائدہ پہنچائے

اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۞ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۭ

آوْنَت تَ خِ ذَہُو | وَلَ دَاؤں | وَ ہُم | لَا یَش عُرُون | وَآص بَ حَ | فُ آدُ | اُم مِ مُوسَا | فَارِ غَا

یا بنا لیں ہم اسے بیٹا اور وہ (یہ کہتے وقت انجام سے) بے خبر تھے ۞ اور ہو گیا دل موسیٰؑ کی ماں کا بے قرار،

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِىْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞

اِن کَادَت | لَ تُب دِی | بِ ہِی | لَاؤلَا.. | آرْ رَبَطنَا | عَ لَا قَل بِ ہَا | لِ تَ کُونَ مِ نَل مُ × مِ نِی ن

اس قدر کہ قریب تھا کہ وہ ظاہر کر دے اس راز کو، اگر نہ مضبوط کر دیتے ہم اس کے دل کو تاکہ وہ (ہمارے وعدہ پر) ایمان لے آئے ۞

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۡ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ

وَقَالَت | لِ اُخ تِ ہِی | قُص صِی ہِ | فَ بَ صُ رَت | بِ ہِی | عَن جُ نُ بِی اُوں | وَ | ہُم

اور کہا اس نے موسیٰؑ کی بہن سے کہ پیچھے پیچھے چلتی جا اس کے سو وہ دیکھتی رہی اُسے ایک طرف ہو کر اس طرح کہ انہیں

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١١﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ

لَا یَش عُرُون — وَحَرّم نا — عَ لَاَ ئی ہِ — اَلم راضِ عَ — مِن قَب لُ — فَ قالَت

خبر تک نہ ہوئی ﴿١١﴾ اور حرام کر دیے تھے ہم نے موسیٰؑ پر دُودھ پلانے والیوں کے دُودھ پہلے ہی، یہ حال دیکھ کر کہا موسیٰؑ کی بہن نے:

هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿١٢﴾

ہَل اَدُل لُ کُم — عَ لاَ.. اَہ لِ بائی تِیں — یَک فُ لُو نَ ہو — لَ کُم — وَ ہُم — لَ ہو — نَاصِ حُون

کیا میں بتاؤں تمہیں ایسا گھرانہ جو اس کی پرورش کر سکے تمہارے لیے اور وہ ہوں اس کے خیر خواہ بھی ﴿١٢﴾

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ

فَ رَدَد ناہُ — اِلَاَ.. اُم مِ ہی — کائی تَ قَر رَ — عَائی نُ ہا — وَلاَ تَح زَن — وَلِ تَع لَ مَ

اس طرح لوٹا دیا ہم نے اُسے اُس کی ماں کے پاس تاکہ ٹھنڈی ہوں اُس کی آنکھیں اور وہ غمگین نہ ہو اور تاکہ جان لے

اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ

اَن نَ — وَع دَل لاہِ — حَق قُوں — وَلاَ کِن نَ — اَک ثَ رَہُم — لاَ یَع لَ مُون — وَلَم مَا — بَ لَ غَ اَشُد دَہو

کہ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے ﴿١٣﴾ اور جب پہنچے موسیٰؑ اپنی بھرپور جوانی کو

ع ١

وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾

وَس تَ وَا.. — آ تائی ناہُ — حُک مَاوْں — وَعِل مَا — وَکَ ذَا لِ کَ — نَج زِ — لمُح سِ نِی ن

اور ان کا نشو ونما مکمل ہو گیا تو عطا کی ہم نے اُسے حکمت اور علم اور ایسی ہی جزا دیتے ہیں ہم اعلیٰ اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿١٤﴾

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ

وَدَ خَ لَل — مَ دِی نَ ةَ — عَ لاَ حی نِ — غَف لَ تِم — مِن آہ لِ ہا — فَ وَجَ دَ — فِی ہَا — رَجُ لَائی نِ

اور داخل ہوئے موسیٰؑ شہر میں ایسے وقت جب کہ شہر والے غافل تھے تو دیکھا اُنہوں نے وہاں دو اشخاص کو

يَقْتَتِلٰنِ ۤ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ

یَق تَ تِ لاَن — ہاذَا — مِن شی عَ تِ ہی — وَ ہاذَا — مِن عَ دُو وِہ — فَس تَ غَا ثَ ہُ

جو آپس میں لڑ رہے تھے، یہ (ایک) اُن کی اپنی قوم کا تھا اور یہ (دوسرا) اس کے دشمنوں میں سے تھا۔ سو مدد طلب کی

الَّذِیْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِیْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ

لَ ذِی — مِن شی عَ تِ ہی — عَ لَل لَ ذِی — مِن عَ دُو وِ ہی — فَ وَک زَہو — مُوسَا — فَ قَ ضَا عَ لَائی ہِ

اُس نے جو اس کی قوم کا تھا اس کے مقابلہ میں جو اس کا دشمن تھا تو گھونسا مارا اُسے موسیٰؑ نے اور اس کا کام تمام کر دیا،

قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۵ قَالَ رَبِّ

قَالَ ہَاذَا مِن عَ مَ لِش شَائِ طَان اِن اَن ہُو عَ دُو وُم مُ ضِل لُم مُ بِی ن قَالَ رَب بِ

موسیٰؑ بول اُٹھے کہ یہ شیطانی کام ہے۔ بے شک ہے شیطان کھلا دشمن اور صریح گمراہ کرنے والا ⑮ عرض کیا: اے میرے رب!

اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ لَهٗ ۭ اِنَّهٗ هُوَ

اِن نِی ظَ لَم تُ نَف سِی فَغ فِر لِی فَ غَ فَ رَ لَہ اِن نَ ہُو ہُ وَ

بے شک میں نے ظلم کر ڈالا ہے اپنے آپ پر سو تو مجھے معاف فرما دے چنانچہ اللہ نے معاف کر دیا اُسے، درحقیقت وہی ہے

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۱۶ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ

ل غَ فُور رر رَحِی م قَالَ رَب بِ بِ مَا.. اَن عَم تَ عَ لَا یُ یَ فَ لَن اَ کُون

معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ⑯ عرض کیا: اے میرے رب! یہ جو احسان کیا ہے تُو نے مجھ پر لہٰذا میں ہرگز نہ بنوں گا

ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۷ فَاَصْبَحَ فِى الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا

ظَ ہِی رَ لِل لِل مُج رِ می ن فَ اَص بَ حَ فِل مَ دِی نَ ۃِ خَا...ءِ فَائیں یَ یَ تَ رَق قَ بُ فَ اِذَا

مددگار مجرموں کا ⑰ پھر صبح سویرے آئے وہ شہر میں ڈرتے ہُوئے اور خطرہ بھانپتے ہُوئے تو دیکھا کہ

الَّذِى اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ۭ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى

ل لَ ذِ س تَن صَ رَہُو بِل اَم سِ یَس تَص رِخُہ قَالَ لَہُو مُوسَا..

وہی شخص جس نے مدد کے لیے پکارا تھا کل، آواز دے رہا ہے اُنہیں۔ کہا اس سے موسیٰؑ نے

اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۸ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِىْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ

اِن نَ کَ لَ غَ وِی یُم مُ بِی ن فَ لَم مَا.. اَن اَرَادَ اَئیں یَب طِ شَ بِل لَ ذِی ہُوَ عَ دُو وُل لَ ہُ مَا

یقیناً تو بڑا ہی گمراہ ہے ⑱ پھر جب ارادہ کیا موسیٰؑ نے کہ پکڑیں اس کو جو دشمن تھا دونوں کا

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِىْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ڰ اِنْ تُرِيْدُ

قَالَ یَا مُوسَا.. اَ تُ رِی دُ اَن تَق تُ لَ نِی کَ مَا قَ تَل تَ نَف سَم بِل اَم سِ اِن تُ رِی دُ

تو وہ پکار اُٹھا: اے موسیٰؑ کیا تم چاہتے ہو کہ قتل کر دو مجھے جیسے تم نے قتل کر دیا تھا ایک انسان کو کل؟ نہیں چاہتے ہو تم

اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِى الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝۱۹

اِل لَا.. اَن تَ کُون جَب بَا رَن فِل اَرض وَ مَا تُ رِی دُ اَن تَ کُون مِ نَل مُص لِ حی ن

مگر یہ کہ بن کر رہو جبّار اس سرزمین میں اور نہیں چاہتے تم کہ ہو اصلاح کرنے والوں میں سے ⑲

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ز قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ

وَجَا...ءَ | رَجُلُم | مِن اَق صَل مَ دِی نَ ةِ | یَس عا | قَال | یا مُوسا.. | اِن نَل | مَ لَ آ | یَ ءْ تَ مِ رُون

اور آیا ایک شخص شہر کے پرلے سرے سے دوڑتا ہوا، بولا: اے موسیٰؑ! یقیناً سرداران قوم سازش کر رہے ہیں

بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝۲۰ فَخَرَجَ

بِ كَ | لِ يَق تُ لُو كَ | فَخ رُج | اِن نی | لَ كَ | مِ نَن ناص حی ن | فَ خَ رَ جَ

تمہارے بارے میں تاکہ تمہیں قتل کر دیں سو نکل جاؤ (یہاں سے)، یقین رکھو میں تمہارا خیر خواہ ہوں ۝۲۰ سو نکل کھڑے ہوئے موسیٰؑ

مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ز قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۱ ع وَلَمَّا

مِن ہا | خا...ءِ فَیْ | یَ تَ رَق قَ بُ | قَال | رَب بِ | نَج جِ نی | مِ نَل قَو مِظ ظا لِ می ن | وَ لَم ما

وہاں سے ڈرتے ڈرتے ٹوہ لیتے ہوئے ___ دعا مانگی اے میرے مالک! بچا لے تو مجھے ظالم لوگوں سے ۝۲۱ اور جب

تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝۲۲ وَلَمَّا وَرَدَ

تَ وَج جَ هَ | تِل قا...ءَ مَد یَ نَ | قَال | عَ سا | رَب بی.. | اَن یَه دِ یَ نی | سَ وا...ءَس سَ بی ل | وَ لَم ما | وَ رَ دَ

رخ کیا موسیٰؑ نے مدین کا تو دل میں کہا، امید ہے کہ میرا رب مجھے ڈال دے گا سیدھے راستے پر ۝۲۲ اور جب پہنچے

مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۝ وَوَجَدَ

ما...ءَ مَد یَ نَ | وَ جَ دَ | عَ لَی ہِ | اُم مَ تَم مِ نَن ناس | یَس قُون | وَ وَ جَ دَ

مدین کے کنوئیں پر تو پایا وہاں لوگوں کی ایک جماعت کو کہ پانی پلا رہے تھے (اپنے جانوروں کو) اور دیکھا موسیٰؑ نے

مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ج قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ط قَالَتَا

مِن دُو نِ ہِ مُم | رَ اَ تَی ن | تَ ذُو دان | قَال | ما خَط بُ كُ ما | قَا لَ تا

اُن سے الگ ایک طرف دو عورتوں کو جو اپنی بکریوں کو روکے کھڑی تھیں، پوچھا تمہیں کیا پریشانی ہے؟ انہوں نے کہا،

لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ سكتة وَ اَبُوْنَا

لا نَس قی | حَت تا یُص دِ رَ | رِ رِ عا...ءُ | وَ | اَ بُو نا

ہم نہیں پلا سکتیں پانی (اپنے جانوروں کو) جب تک کہ نہ نکال لے جائیں اپنے جانوروں کو چرواہے اور ہمارے والد،

شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۝۲۳ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ

شَی خُن كَ بی ر | فَ سَ قا | لَ ہُ ما | ثُم مَ | تَ وَل لا... | اِ لَظ ظِل لِ | فَ قَال

بہت بوڑھے ہیں ۝۲۳ سو پانی پلا دیا موسیٰؑ نے ان دونوں کے جانوروں کو پھر پیچھے جا بیٹھے سایے میں اور دعا کی

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتْهُ

رَ بب اِن نِی لِ مَا.. اَن زَل تَ اِلَا ئِی یَ مِن خَا ئِی رِن فَ قِی رُ فَ جَا...ءَت ہُ

اے میرے رب ! بلاشبہ جو کچھ تو نازل فرمائے میرے لیے از قسم خیر (میں اس کا) محتاج ہوں ﴿۲۴﴾ پھر آئی اس کے پاس

اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ یَدْعُوْكَ لِیَجْزِیَكَ

اِح دَا ہُ مَا تَم شِی عَ لَس تِح یَا...ءِن قَا لَت اِن نَ اَ بِی یَد عُو کَ لِ یَج زِ یَ کَ

دونوں میں سے ایک چلتی ہوئی شرماتی لجاتی اور کہنے لگی: بات یہ ہے کہ میرے والد تم کو بُلا رہے ہیں تاکہ دیں تمہیں

اَجْرَ مَا سَقَیْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَیْهِ

اَج رَ مَا سَ قَا ئِی تَ لَ نَا فَ لَم مَا جَا...ءَہو وَ قَص صَ عَ لَا ئِی ہِ

اجر اس کا جو پانی پلایا تھا تم نے ہمارے جانوروں کو، پھر جب آئے اُن کے پاس موسیٰؑ اور بیان کیا اُن کے سامنے

الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا یٰۤاَبَتِ

قَ صَ صَ قَا لَ لَا تَ خَف نَ جَاو تَ مِ نَل قَاو مِظ ظَا لِ مِی ن قَا لَت اِح دَا ہُ مَا یَا.. اَ بَ تِس

سارا واقعہ تو اُنہوں نے کہا: نہ ڈرو، بچ نکلے ہو تم ظالم لوگوں سے ﴿۲۵﴾ کہا: اُن میں سے ایک نے ابا جان!

اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّیْۤ

تَ×جِرْہُ اِن نَ خَا ئِی رَ مَ نِس تَ×جَر تَل قَ وِی یُل اَ مِی ن قَا لَ اِن نِی..

ملازم رکھ لیجیے اسے اس لیے کہ بہترین ملازم وہی ہو سکتا ہے جو طاقتور اور امانتدار ہو ﴿۲۶﴾ اُنہوں نے کہا میں

اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ

اُ رِی دُ اَن اُن کِ حَ کَ اِح دَب نَ تَا ئِی یَ ہَا تَا ئِی ن عَ لَا.. اَن تَ×جُ رَ نِی ثَ مَا نِ یَ حِ جَ جِ

چاہتا ہوں کہ نکاح کردوں تمہارا اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ اس شرط پر کہ ملازمت کرو تم میری آٹھ سال۔

فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ ؕ سَتَجِدُنِیْۤ

فَ اِن اَت مَم تَ عَش رَن فَ مِن عِن دِ کَ وَ مَا.. اُ رِی دُ اَن اَ شُق قَ عَ لَا ئِی کَ سَ تَ جِ دُ نِی..

پھر اگر تم پورے کردو دس سال تو یہ تم پر موقوف ہے، اور نہیں چاہتا میں کہ تکلیف میں ڈالوں تمہیں۔ ضرور پاؤ گے تم مجھے

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ ؕ اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ

اِن شَا...ءَل لَاہ مِ نَص صَا لِ حِی ن قَا لَ ذَا لِ کَ بَا ئِی نِی وَ بَا ئِی نَ کَ اَی یَ مَل اَ جَ لَا ئِی ن

انشاءاللہ نیک لوگوں میں سے ﴿۲۷﴾ کہا موسیٰؑ نے یہ بات طے پا گئی میرے اور آپ کے درمیان، دونوں مدتوں میں سے جو بھی

قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۲۸ فَلَمَّا

قَ ضَائی تُ فَ لَا عُدوَان عَ لَائی ی وَل لَاہُ عَ لَا مَا نَ قُول وَ کِی ل فَ لَم مَا

پُوری کروں میں تو نہ ہو کوئی زیادتی مجھ پر اور اللہ اس بات پر جو ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے ۲۸ غرض جب

قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ

قَ ضَا مُوسَل اَجَ لَ وَسَار بِ اَہ لِ ہی.. آنَ سَ مِن جَانِ بِطْطُور نَارَا

پُوری کرلی موسیٰؑ نے مُدت اور لے کر چلے اپنے گھر والوں کو تو دیکھی اُنہوں نے طور کی جانب آگ

قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا

قَالَ لِ اَہ لِ ہِم کُ ثُو.. اِن نِی.. آنَس تُ نَار لْ لَ عَل لِی.. آتِی کُم مِن ہَا

تو کہا اپنے گھر والوں سے ذرا ٹھہرو میں نے دیکھی ہے آگ، شاید کہ لے آؤں میں تمہارے لیے وہاں سے

بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۲۹ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ

بِ خَ بَ رِن اَو جَذ وَ تِم مِ نَن نَار لَ عَل لَ کُم تَص طَلُون فَ لَم مَا.. اَتَا ہَا نُو دِیَ

کوئی خبر یا کوئی انگارہ آگ کا (لے آؤں) تاکہ تم تاپ سکو ۲۹ پھر جب پہنچے موسیٰؑ وہاں تو پکارا گیا

مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا

مِن شَاطِ ءِل وَادِل اَئ مَ نِ فِل بُق عَ تِل مُ بَارَ کَ تِ مِ نَش شَ جَ رَ ةِ اَئیں یَا مُوسَا.. اِن نِی.. اَنَا

وادی کے دائیں کنارے پر اُس مبارک خطہ میں ایک درخت سے کہ اے موسیٰؑ! بے شک میں ہی ہوں

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۳۰ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا

لَاہُ رَب بُل عَالَ مِی ن وَ اَن اَل قِ عَ صَاک فَ لَم مَا رَ آ ہَا تَہ تَزْ زُ کَ اَن نَ ہَا

اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا ۳۰ اور یہ بھی (ارشاد ہوا) کہ پھینکو اپنی لاٹھی سو جب دیکھا اُسے لہراتا ہوا گویا کہ وہ

جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۗ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۣ

جَا... نُن وَل لَا مُد بِ رَاؤ وَ لَم یُ عَق قِب یَا مُوسَا.. اَق بِل وَلَا تَ خَف

سانپ ہے تو بھاگ اُٹھے موسیٰؑ پیٹھ موڑ کر اور مڑ کر بھی نہ دیکھا (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ! آگے بڑھو اور نہ ڈرو

اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۳۱ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۡ

اِن نَ کَ مِ نَل آ مِ نِی ن اُس لُک یَ دَ کَ فِی جَائی بِ کَ تَخ رُج بَائی ضَا... مِن غَائی رِ سُو... ءِن

یقیناً تم محفوظ ہو ۳۱ ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ چمکتا ہوا بغیر کسی تکلیف کے

وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ

وَضمُم اِلَا اَیْ کَ جَ نَاحَ کَ مِ نَرْ رَہْ بِ فَ ذَانِ کَ بُرہَانَان مِر رَب بِ کَ

اور بھینچ لو اپنا بازو خوف سے بچنے کے لیے، پس یہ دونوں دو نشانیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے،

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ

اِلَا فِرعَون وَمَلَ اِءہ اِن نَ ہُم کَانُو قَومَن فَاسِ قِی ن قَالَ رَب بِ

فرعون اور اس کے درباریوں کے (سامنے پیش کرنے کے) لیے۔ یقیناً وہ لوگ ہیں بڑے نافرمان ﴿۳۲﴾ عرض کیا اے میرے رب!

اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ وَاَخِىْ هٰرُوْنُ

اِن نِی قَ تَل تُ مِن ہُم نَف سَن فَ اَخَافُ اَئیں یَق تُ لُون وَاَخِی ہَارُون

بات یہ ہے کہ میں قتل کر چکا ہوں اُن کا ایک آدمی سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ قتل کر دیں گے مجھے ﴿۳۳﴾ اور میرا بھائی ہارون ؑ،

هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِىْٓ

ہُوَ اَف صَ حُ مِن نِی لِ سَانَن فَ اَرسِل ہُ مَ عِ یَ رِدْ اَئیں یُ صَد دِ قُ نِی..

وہ ہے زیادہ فصیح مجھ سے زبان کے لحاظ سے سو رسول بنا دے اُسے میرے ساتھ بطور مددگار تاکہ وہ میری تصدیق کرے،

اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ

اِن نِی.. اَخَافُ اَئیں یُ کَذ ذِ بُون قَالَ سَ نَ شُد دُ عَضُ دَ کَ بِ اَخِی کَ

میں ڈرتا ہوں کہ جھٹلائیں گے وہ مجھے ﴿۳۴﴾ ارشاد ہُوا: ہم مضبوط کیے دیتے ہیں تمہارے بازو تمہارے بھائی سے

وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚۛ بِاٰيٰتِنَا ۚۛ اَنْتُمَا

وَ نَج عَ لُ لَ کُ مَا سُل طَانَن فَ لَا یَ صِ لُون اِلَا اَیْ کُ مَا بِ آیَاتِ نَا اَن تُ مَا

اور عطا کریں گے تمہیں ایسی قوت کہ نہ پہنچا سکیں گے وہ (کچھ نقصان) تم دونوں کو، بسبب ہمارے معجزات کے، تم دونوں

وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ

وَ مَ نِت تَ بَ عَ کُ مَا غَالِ بُون فَ لَم مَا جَا...ءَ ہُم مُوسَا بِ آیَاتِ نَا بَی یِ نَاتِن

اور جو تمہاری پیروی کریں گے غالب ہو کر رہیں گے ﴿۳۵﴾ سو جب آئے اُن کے پاس موسیٰ ؑ ہماری کھلی کھلی نشانیاں لے کر

قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾

قَالُو مَا ہَاذَا.. اِل لَا سِح رُ م مُف تَ رَاؤں وَمَا سَمِع نَا بِ ہَاذَا فِی.. آبَا...ءِ نَل اَوْ وَلی ن

تو انہوں نے کہا نہیں ہے، یہ مگر جادو گھڑا ہُوا اور نہیں سُنیں ہم نے ایسی باتیں (کبھی) اپنے آباؤ اجداد کے زمانہ میں بھی ﴿۳۶﴾

معانقہ ۱۱ عند المتأخرین ۱۲

وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ

وَقَالَ مُوسَا رَب بِی.. آعْ لَمُ بِ مَن جَا... بِلْ ہُدَا مِن عِن دِہی وَمَن تَ کُون لَ ہُو

اور کہا موسیٰؑ نے میرا رب بہتر جانتا ہے کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت اس کی طرف سے اور (یہ کہ) کس کو ملے گا

عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ٣٧ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ

عَاقِ بَ تُدْ دَار اِن نَ ہُو لَا یُف لِ حُظ ظَا لِ مُون وَقَالَ فِر عَاؤنُ یَا.. اَیْ یُ ہَل مَ لَ اُ

آخرت کا گھر۔ حق یہ ہے کہ کبھی فلاح نہیں پاتے ظالم لوگ ۝ ٣٧ اور کہا فرعون نے: اے اہلِ دربار!

مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ

مَا عَلِم تُ لَ کُم مِن اِلَا ہِن غَا ئی ری فَ آؤ قِد لِی یَا ہَا مَا نُ عَ لَط طِی نِ فَج عَل

میرے علم میں تو نہیں ہے تمہارا کوئی خدا میرے سوا، سو آگ دہکاؤ میرے واسطے اے ہامان! گارے پر (اینٹ پکانے کے لیے) اور بناؤ

لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ ٣٨

لِی صَر حَن لَ عَل لِی.. اَطْ طَ لِ عُ اِلَا.. اِلَا ہِ مُوسَا وَ اِن نِی لَ اَظُن نُ ہُو مِ نَل کَا ذِ بِی ن

میرے لیے ایک اُونچا محل شاید کہ میں دیکھ سکوں الٰہِ موسیٰؑ کو اور در اصل میرا خیال تو یہ ہے کہ وہ ہے ہی جھوٹا ۝ ٣٨

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا

وَس تَک بَ رَ ہُوَ وَ جُ نُو دُ ہُو فِل اَرضِ بِ غَائی رِل حَق قِ وَ ظَن نُو.. اَن نَ ہُم اِلَا ئی نَا

اور بڑائی کا گھمنڈ کیا اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق اور یہ سمجھ رکھا تھا اُنہوں نے کہ وہ ہماری طرف

لَا يُرْجَعُوْنَ ۝ ٣٩ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ

لَا یُر جَ عُون فَ اَخَذ نَا ہُ وَ جُ نُو دَ ہُو فَ نَ بَذ نَا ہُم فِل یَم م فَن ظُر

لوٹ کر نہیں آئیں گے ۝ ٣٩ آخر کار پکڑ لیا ہم نے اُسے اور اس کے لشکروں کو اور پھینک دیا اُنہیں سمندر میں، سو دیکھ لو:

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ٤٠ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ

کَائی فَ کَا نَ عَا قِ بَ تُظ ظَا لِ مِی ن وَ جَ عَل نَا ہُم اَ ءِ م مَ تَ ئی یَد عُو نَ اِلَن نَار

کیا ہُوا انجام ظالموں کا؟ ۝ ٤٠ اور بنا دیا تھا ہم نے اُنہیں ایسے پیشوا جو دعوت دیتے تھے جہنّم کی طرف

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ ٤١ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا

وَ یَاؤ مَل قِ یَا مَ ۃِ لَا یُن صَ رُو ن وَ اَت بَع نَا ہُم فِی ہَا ذِ ہِد دُن یَا

اور قیامت کے دن نہیں پہنچے گی اُنہیں مدد (کسی کی طرف سے) ۝ ٤١ اور لگا دی ہے ہم نے ان کے پیچھے اس دُنیا میں

لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

لَع نَة وَیَوْ مَل قِیَا مَة هُم مِ نَل مَق بُو حِی ن وَ لَ قَد آ تَی نَا مُو سَل کِ تَا ب

لعنت ، اور روزِ قیامت بھی ہوں گے وہ اللہ کی رحمت سے دُور اور ذلیل و خوار ﴿۴۲﴾ اور بے شک عطا کی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب

مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً

مِم بَع دِ مَا.. آه لَک نَا قُ رُو نَل اُو لَا بَ صَا...ءِ رَ لِن نَا س وَ هُ دَا ئو وَ رَح مَ تَل

اس کے بعد کہ ہلاک کر چکے تھے ہم بہت سی پہلی نسلوں کو، (ایسی کتاب) جس میں بصیرتیں تھیں لوگوں کے لیے اور ہدایت اور رحمت

لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى

لَ عَل لَ هُم يَ تَ ذَک کَ رُو ن وَ مَا کُن تَ بِ جَا نِ بِل غَر بِی یِ اِذ قَ ضَی نَا.. اِلَا مُو سَل

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۴۳﴾ اور (اے محمدؐ) تم موجود نہ تھے (وادیٔ طور کی) مغربی جانب جب عطا کیا تھا ہم نے موسیٰؑ کو

الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ

اَم رَ وَ مَا کُن تَ مِ نَش شَا هِ دِی ن وَ لَا کِن نَا.. اَن شَ اْ نَا قُ رُو نَن فَ تَ طَا وَ لَ

فرمانِ شریعت اور نہ تھے تم شامل مشاہدہ کرنے والوں میں ﴿۴۴﴾ بات یہ ہے کہ پیدا کیں ہم نے بہت سی نسلیں پھر گزر گیا

عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا

عَ لَا ئِ هِ مُل عُ مُر وَ مَا کُن تَ ثَا وِ يَن فِی.. اَه لِ مَد يَ نَ تَت لُو عَ لَا ئِ هِم آ يَا تِ نَا وَ لَا کِن نَا

ان پر ایک طویل زمانہ ۔۔ جبکہ نہ تھے تم رہنے والے اہلِ مدین کے درمیان کہ پڑھ کر سُناتے ان کو ہماری آیات ۔ بلکہ

كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ

کُن نَا مُر سِ لِی ن وَ مَا کُن تَ بِ جَا نِ بِط طُو ر اِذ نَا دَی نَا وَ لَا کِن

ہمیں (تم کو) رسول بنا کر بھیجنا تھا ﴿۴۵﴾ اور نہ تھے تم موجود جانبِ طور جب پکارا تھا ہم نے (موسیٰؑ کو) لیکن (یہ خبریں جو دی جا رہی ہیں)

رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

رَح مَ تَم مِر رَب بِ کَ لِ تُن ذِ رَ قَو مَم مَا.. اَ تَا هُم مِن نَ ذِی رِ

رحمت کی بنا پر ہیں تمہارے رب کی طرف سے تاکہ تم متنبہ کرو ان لوگوں کو نہیں آیا جن کے پاس کوئی متنبہ کرنے والا

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ

مِم مِن قَب لِ کَ لَ عَل لَ هُم يَ تَ ذَک کَ رُو ن وَ لَو لَا.. اَن تُ صِی بَ هُم مُ صِی بَ تُم

تم سے پہلے شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۴۶﴾ اور (اس لیے بھی) کہ ایسا نہ ہو کہ جب آ پڑے اُن پر کوئی مصیبت

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا

بِ مَا | قَدْ دَمَتْ | اَیْ دِیْ هِم | فَ یَ قُوْلُوْ | رَبْ بَ نَا | لَوْ لَا.. اَرْسَلْ تَ | اِلَیْ نَا

بسبب ان (کرتوتوں) کے جو آگے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ تو کہیں وہ اے ہمارے رب! کیوں نہ بھیجا تو نے ہماری طرف

رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ

رَسُوْلَن | فَ نَتْ تَ بِ عَ | آیَاتِ کَ | وَ نَ کُوْنَ | مِ نَلْ مُ × مِ نِیْ نَ | فَ لَمْ مَا | جَا... ءَ هُ مُلْ | حَقْ قُ

کوئی رسول کہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی اور ہو جاتے مومنوں میں سے ﴿۴۷﴾ پھر جب آیا اُن کے پاس حق (قرآن)

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا

مِنْ عِنْ دِ نَا | قَالُوْ | لَوْ لَا.. اُوْ تِ یَ | مِثْ لَ مَا.. | اُوْ تِ یَ | مُوْسَا | اَوَ لَمْ یَکْ فُ رُوْ

ہماری طرف سے تو کہنے لگے، کیوں نہیں دیا گیا اُسے بھی وہی کچھ جو دیا گیا تھا موسیٰؑ کو. تو کیا انہوں نے انکار نہیں کیا تھا

بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۚ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ

بِ مَا.. | اُوْ تِ یَ | مُوْسَا | مِنْ قَبْ لُ | قَالُوْ | سِحْ رَا نِ | تَ ظَا هَ رَا | وَ قَالُوْ.. | اِنْ نَا | بِ کُلْ لِنْ

اس کا جو دیا گیا تھا موسیٰ کو پہلے؟ کہا تھا: یہ دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور کہتے تھے ہم تو سب کا

كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ

کَافِ رُوْن | قُلْ | فَ × تُوْ | بِ کِ تَا بِمْ | مِنْ عِنْ دِلْ لَا هِ | هُ وَ | اَهْ دَا | مِنْ هُ مَا..

انکار کرتے ہیں ﴿۴۸﴾ کہہ دیجیے اچھا تو لاؤ تم کوئی کتاب اللہ کی طرف سے جو زیادہ ہدایت والی ہو ان دونوں کتابوں سے

اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا

اَتْ تَ بِعْ هُ | اِنْ | کُنْ تُمْ | صَادِ قِیْ نَ | فَ اِ | لْ لَمْ یَسْ تَ جِیْ بُوْ | لَ کَ | فَعْ لَمْ | اَنْ نَ مَا

تاکہ میں اُس کی پیروی کروں اگر ہو تم سچے ﴿۴۹﴾ پھر اگر یہ نہ پُورا کر سکیں تمہارا مطالبہ تو جان لو کہ درحقیقت

يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ

یَتْ تَ بِ عُوْنَ | اَهْ وَا... ءَ هُمْ | وَ مَنْ | اَضَلْ لُ | مِمْ مَ نِتْ | تَ بَ عَ | هَ وَا هُ

وہ پیروی کر رہے ہیں اپنی خواہشاتِ نفس کی۔ اور کون شخص بڑا گمراہ ہے اُس سے جو پیروی کرے اپنی خواہشاتِ نفس کی

بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا

بِ غَیْ رِ هُ دَمْ مِ نَلْ لَاهِ | اِنْ نَلْ | لَاهَ | لَا یَهْ دِ | لْ قَوْ مَظْ ظَا لِ مِیْ نَ | وَ لَ قَدْ | وَصْ صَلْ نَا

اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر۔ بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۵۰﴾ اور یقیناً پے در پے پہنچا چکے ہیں ہم

لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ

ل ہُ مُل قَ وْ لَ لَ عَل لَ ہُم یَ تَ ذَکْ کَ رُوْن اَلْ لَ ذِیْ نَ آ تَ یْ نَا ہُ مُل کِ تَا بَ مِنْ قَبْ لِ ہِیْ ہُم

اُنہیں (یہ ہدایت کی) بات تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۵۱﴾ وہ لوگ جنہیں عطا کی تھی ہم نے کتاب اس سے پہلے وہ

بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ

بِ ہِیْ یُ × مِ نُوْن وَ اِ ذَا یُتْ لَا عَ لَا ئِ ہِم قَا لُوْ.. آ مَنْ نَا بِ ہِیْ.. اِنْ نَ ہُل حَقْ قُ

اس پر ایمان لاتے ہیں ﴿۵۲﴾ اور جب سُنایا جاتا ہے (یہ کلام) اُن کو تو کہتے ہیں: ایمان لائے ہم اس پر یقیناً یہ حق ہے

مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ

مِر رَبْ بِ نَا.. اِنْ نَا کُنْ نَا مِنْ قَبْ لِ ہِیْ مُسْ لِ مِیْ ن اُلَا...ءِ کَ یُ × تَوْ ن اَجْ رَ ہُم

ہمارے رب کی طرف سے ہم تو تھے ہی، اس سے پہلے فرمانبردار ﴿۵۳﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ دیا جائے گا اُنہیں اُن کا اجر

مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا

مَرْ رَ تَا ئِ ن بِ مَا صَ بَ رُو وَ یَدْ رَ ءُوْ ن بِلْ حَ سَ نَ تِس سَا ئِ یِ ءَ ۃَ وَ مِمْ مَا

دوبار بسبب اُن کی ثابت قدمی کے اور دفع کرتے ہیں وہ بھلائی کے ذریعے سے بُرائی کو اور اس میں سے جو

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا

رَ زَقْ نَا ہُم یُنْ فِ قُوْن وَ اِ ذَا سَ مِ عُل لَغْ وَ اَعْ رَ ضُوْ عَنْ ہُ وَ قَا لُوْ

ہم نے اُنہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ﴿۵۴﴾ اور جب سُنتے ہیں کوئی بے ہودہ بات تو کنارہ کش ہو جاتے ہیں اس سے اور کہتے ہیں:

لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ز سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ز لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾

لَ نَا.. اَعْ مَا لُ نَا وَ لَ کُم اَعْ مَا لُ کُم سَ لَا مُن عَ لَا ئِ کُم لَا نَبْ تَ غِل جَا ہِ لِیْ ن

ہمارے لیے ہیں ہمارے عمل اور تمہارے لیے ہیں تمہارے عمل، (ہماری طرف سے) تم کو سلام نہیں پسند کرتے ہم (طریقہ) جاہلوں کا ﴿۵۵﴾

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ج وَهُوَ

اِنْ نَ کَ لَا تَہْ دِیْ مَنْ اَحْ بَبْ تَ وَ لَا کِنْ نَلْ لَا ہَ یَہْ دِیْ مَا ئِیْ یَ شَا...ءُ وَ ہُوَ

بلا شبہ تم (اے نبی ﷺ) نہیں ہدایت دے سکتے جسے چاہو لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ

اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ

اَعْ لَ مُ بِلْ مُہْ تَ دِیْ ن وَ قَا لُوْ.. اِ نَتْ تَ بِ عِل ہُ دَا مَ عَ کَ

خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو ﴿۵۶﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم نے پیروی اختیار کر لی ہدایت کی تیرے ساتھ

نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى

نُ تَ خطَ طَف | مِن اَرضِ نا | اَوَلَم نُ مک کِن | لَ ہُم | حَ رَ مَن | آمِ نَائیں | یُج بَا..

تو اُچک لیے جائیں گے ہم اپنی سرزمین سے۔ کیا نہیں جگہ دی ہم نے اُنہیں حرم میں جو امن والی ہے کہ کھنچے چلے آتے ہیں

اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۵۷

اِلَائی ہِ | ثَ مَ رَات | کُل لِ شَائِ | رِز قَم | مِل لَ دُن نَا | وَلَا کِن نَ | اَک ثَ رَہُم | لَا یَع لَ مُون

اُس کی طرف پھل ہر قسم کے بطورِ رزق ہماری طرف سے لیکن ان میں سے بہت سے لوگ نہیں جانتے ۝۵۷

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ

وَکَم | اَہ لَک نَا | مِن قَر یَ تِم | بَ طِ رَت | مَ عی شَ تَ ہَا | فَ تِل کَ | مَ سَاکِ نُ ہُم | لَم تُس کَن

اور کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم، بستیاں کہ جو اترا گئی تھیں اپنی معیشت پر سو یہ رہے اُن کے مسکن، جو نہ آباد ہوئے

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝۵۸ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ

مِم بَع دِہِم | اِل لَا | قَ لی لَا | وَکُن نَا | نَح نُل | وَا رِ ثی ن | وَمَا کَان | رَب بُ کَ | مُہ لِ کَل

ان کے بعد مگر بہت کم، اور ہو کر رہے (بالآخر) ہم ہی اُن کے وارث ۝۵۸ اور نہیں ہے تیرا رب ہلاک کرنے والا

الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا

قُ رَا | حَت تَا | یَب عَ ثَ | فی... اُم مِ ہَا | رَ سُو لَائیں | یَت لُو | عَ لَائی ہِم | آ یَا تِ نَا | وَمَا کُن نَا

بستیوں کو جب تک کہ نہ بھیج لے ان کے مرکز میں کوئی رسُول جو پڑھ کر سنائے اُنہیں ہماری آیات اور نہیں ہیں ہم

مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝۵۹ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

مُہ لِ کِل | قُ رَا.. | اِل لَا وَ اَہ لُ ہَا | ظَا لِ مُون | وَمَا.. | اُو تی تُم | مِن شَائِ عِن

ہلاک کرنے والے بستیوں کو مگر اس صورت میں کہ اُن کے رہنے والے ظالم ہوں ۝۵۹ اور جو بھی دی گئی ہے تم کو کوئی چیز

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

فَ مَ تَا عُل | حَ یَا تِد دُن یَا | وَ زی نَ تُ ہَا | وَمَا | عِن دَل لَاہِ | خَائی رُوں

سو وہ سازوسامان ہے دنیاوی زندگی کا اور اُس کی زینت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر ہے

وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۰ ع اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ

وَ اَب قَا | اَفَ لَا تَع قِ لُون | اَفَ مَن | وَ عَد نَاہُ | وَع دَن حَ سَ نَن | فَ ہُوَ

اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ۝۶۰ بھلا وہ شخص جس سے وعدہ کیا ہو ہم نے اچھا وعدہ اور وہ

لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

لَا قِی ہِ | کَ مَن | مَتْ تَعْ نَا ہُ | مَ تَا عَل | حَ یَا تِد دُن یَا | ثُم مَ | ہُ وَ | یَاوْ مَل قِی یَا مَ ةِ

اُسے پانے والا ہو اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جسے دیا ہو ہم نے سازوسامان دُنیاوی زندگی کا پھر وہ روزِ قیامت

مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

مِ نَل | مُح ضَ رِی نَ | وَ یَاوْ مَ | یُ نَا دِی ہِم | فَ یَ قُو لُ | اَی نَ | شُ رَ کَا... یَل | لَ ذِی نَ

اُن میں ہو جو (سزا کے لیے) حاضر کیے جائیں گے ﴿٦١﴾ اور جس دن پکارے گا وہ اُن کو اور پوچھے گا کہاں ہیں میرے وہ شرکا جن کا

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ

کُن تُم تَز عُ مُون | قَا لَل | لَ ذِی نَ | حَق قَ عَ لَی ہِ مُل | قَو لُ | رَب بَ نَا | ہَا ءُ لَا... ءِ لَل لَ ذِی نَ

دعویٰ رکھتے تھے تم؟ ﴿٦٢﴾ کہیں گے وہ لوگ جن پر لاگو ہو چکا ہو گا (عذاب کا) فرمان اے ہمارے مالک! یہ ہیں وہ لوگ جن کو

اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ز

اَغ وَی نَا | اَغ وَی نَا ہُم | کَ مَا | غَ وَی نَا | تَ بَر رَء نَا.. | اِ لَی کَ

گمراہ کیا تھا ہم نے گمراہ کیا تھا ہم نے اُنہیں جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں ہم (ان سے) آپ کے حضور

مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

مَا کَا نُو.. اِی یَا نَا یَع بُ دُون | وَ قِی لَد | عُو | شُ رَ کَا... ءَ کُم | فَ دَ عَو ہُم

یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے ﴿٦٣﴾ اور کہا جائے گا کہ پکارو اُن کو جنہیں شریک ٹھہراتے تھے تم (اللہ کا) سو وہ اُنہیں پکاریں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ

فَ لَم یَس تَ جِی بُو | لَ ہُم | وَ رَ اَوُ | لَ عَ ذَا بَ | لَاو | اَن نَ ہُم کَا نُو | یَہ تَ دُون | وَ یَاوْ مَ

تو نہیں دیں گے وہ جواب ان کو اور دیکھ لیں گے عذاب (اور تمنا کریں گے) کاش! ہم ہوتے ہدایت یافتہ ﴿٦٤﴾ اور جس دن

يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَىِٕذٍ

یُ نَا دِی ہِم | فَ یَ قُو لُ | مَا ذَا.. اَ جَب تُ مُل | مُر سَ لِی نَ | فَ عَ مِ یَت عَ لَی ہِ مُل اَم بَا... ءُ | یَاوْ مَ ءِ ذِن

پکارے گا وہ اُنہیں اور پوچھے گا کیا جواب دیا تھا تم نے رسولوں کو؟ ﴿٦٥﴾ اُنہیں کوئی جواب نہ سوجھے گا اس دن

فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى

فَ ہُم | لَا یَ تَ سَا... ءَ لُون | فَ اَم مَا | مَن | تَا بَ | وَ آ مَ نَ | وَ عَ مِ لَ | صَا لِ حَن | فَ عَ سَا...

اور وہ ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے ﴿٦٦﴾ البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے نیک اعمال تو توقع ہے

اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ

آئیں ئی کُون مِن ئل مُف ل حی ن و رب بُ ک یَخ لُ قُ مَا ئی شا۔۔۔ءُ و یَخ تار ما کان

کہ ہو وہ فلاح پانے والوں میں سے ﴿٦٧﴾ اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور منتخب کر لیتا ہے (جسے چاہے)۔ نہیں ہے

لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ

ل ہُ مُل رخ ئی رہ سُب حا نل لاہِ و تَ عالآ عَم ما یُش رِکُون و رب بُ ک یَع ل مُ

اُن کے پاس کوئی اختیار۔ پاک ہے اللہ اور بلند و برتر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٦٨﴾ اور تمہارا رب خُوب جانتا ہے

مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

ما تُ کن نُ صُ دُو رُ ہم و ما یُع لِ نُون وَ ہُ وَ ل لاہُ لا۔۔۔اِلاہَ اِل لا

اُسے جو چھپائے ہوئے ہیں ان کے سینے اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٦٩﴾ اور وہی اللہ ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے

هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ؗ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ

ہُو ل ہُل حَم دُ فِل اُولآ وَل آخِ رَۃِ وَ ل ہُل حُک مُ وَ اِلَ ئی ہِ

اس کے۔ اسی کے لیے ہے حمد دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور اسی کی ہے فرمانروائی اور اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا

تُرجَ عُون قُل اَ رَ آ ئی تُم اِن جَ عَ لَل لاہُ عَ لَ ئی کُ مُل لَ ئی لَ سَر مَ دَن

تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿٧٠﴾ ان سے کہیے کیا تم نے غور کیا کہ اگر کر دیتا اللہ تم پر رات کو ہمیشہ رہنے والا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ

اِلا یَو مِل قِ یا مَ ۃِ مَن اِلا ہُن غَ ئی رُل لاہ ئی × تی کُم بِ ضِ یا۔۔۔ء اَ فَ لا تَس مَ عُون قُل

قیامت تک کے لیے تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو روشنی، کیا تم سُنتے نہیں؟ ﴿٧١﴾ ان سے کہیے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ

اَ رَ آ ئی تُم اِن جَ عَ لَل لاہُ عَ لَ ئی کُ مُن نَ ہا رَ سَر مَ دَن اِلا یَو مِل قِ یا مَ ۃِ مَن اِلا ہُن

کیا تم نے غور کیا اگر کر دیتا اللہ تم پر دن کو ہمیشہ رہنے والا، قیامت تک کے لیے تو کون ایسا معبود ہے

غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ

غَ ئی رُل لاہ ئی × تی کُم بِ لَ ئی لِن تَس کُ نُو نَ فی ہِ اَ فَ لا تُب صِ رُون وَ مِر رَح مَ تِ ہی

اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو رات جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو۔ تو کیا تم کو سوجھتا نہیں؟ ﴿٧٢﴾ اور یہ بھی اُس کی رحمت ہے

جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

جَ عَ لَ لَ کُ مُل لَ یْ لَ وَن نَ ہَا رَ لِ تَس کُ نُو فِی ہِ وَ لِ تَب تَ غُو مِن فَض لِ ہی

کہ بنائے اس نے تمہارے لیے رات اور دن تاکہ تم سکون حاصل کرو رات میں اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل (دن میں)

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ

وَ لَ عَل لَ کُم تَش کُ رُون وَ یَو مَ یُ نَا دِی ہِم فَ یَ قُو لُ اَ یْ نَ شُ رَ کَا... یَل

اور تاکہ تم (اس کے) شکرگزار بنو ﴿۷۳﴾ اور جس دن پکارے گا وہ انہیں پھر پوچھے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک

الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

ل ذِی نَ کُن تُم تَز عُ مُون وَ نَ زَع نَا مِن کُل لِ اُم مَ تِن شَ ہِی دَن فَ قُل نَا ہَا تُو بُر ہَا نَ کُم

جن کا تمہیں دعویٰ تھا ﴿۷۴﴾ اور نکال لائیں گے ہم ہر امت میں سے ایک گواہ پھر کہیں گے لاؤ اپنی دلیل

فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ ع

فَ عَ لِ مُو.. اَن نَل حَق قَ لِل لَاہ وَ ضَل لَ عَن ہُم مَا کَا نُو یَف تَ رُون

تو وہ جان لیں گے کہ سچی بات اللہ ہی کی تھی اور گم ہو جائیں گے ان سے وہ تمام جھوٹ جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿۷۵﴾

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ

اِن نَ قَا رُو نَ کَا نَ مِن قَو مِ مُو سَا فَ بَ غَا عَ لَ یْ ہِم وَ آ تَی نَا ہُ مِ نَل کُ نُو زِ مَا..

واقعہ یہ ہے کہ قارون تھا قوم موسیٰؑ میں سے سو سرکشی کی اس نے ان کے خلاف اور دے رکھے تھے ہم نے اسے خزانے اتنے

اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ

اِن نَ مَ فَا تِ حَ ہُو لَ تَ نُو...اُ بِل عُص بَ تِ اُو لِل قُو وَ ۃِ اِذ قَا لَ لَ ہُو قَو مُ ہُو لَا تَف رَح

کہ ان کی کنجیاں اٹھانا مشکل تھا ایک طاقتور جماعت کے لیے بھی، ایک دفعہ کہا اس سے اس کی قوم نے کہ نہ اترا،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

اِن نَل لَاہ لَا یُ حِب بُل فَ رِ حِی نَ وَب تَ غِ فِی مَا.. آ تَا کَل لَاہُد دَا رَل آ خِ رَ ۃَ

بے شک اللہ نہیں پسند کرتا اترانے والوں کو ﴿۷۶﴾ اور طلب کر اس میں سے جو دے رکھا ہے تجھے اللہ نے، گھر آخرت کا

وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ

وَ لَا تَن سَ نَ صِی بَ کَ مِ نَد دُن یَا وَ اَح سِن کَ مَا.. اَح سَ نَل لَاہُ اِ لَ یْ کَ وَ لَا تَب غِل

اور نہ فراموش کر اپنا حصہ دنیا میں سے اور بھلائی کر جیسے بھلائی کی ہے اللہ نے تیرے ساتھ اور نہ کوشش کر

الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾ قَالَ إِنَّمَا

فَ سا دَ فِل اَر ضِ اِن نَل لاہ لا یُ حِب بُل مُف سِ دی ن قا لَ اِن نَ ما..

فساد مچانے کی زمین میں۔ بے شک اللہ نہیں پسند کرتا فساد مچانے والوں کو ﴿۷۷﴾ اس نے کہا: حقیقت یہ ہے

أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِندِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِ

اُو تی تُ ہو عَ لا عِل مِن عِن دی اَ وَ لَم یَع لَم اَن نَل لاہَ قَد اَہ لَ کَ مِن قَب لِ ہی

کہ دیا گیا ہے یہ سب کچھ مجھے اس علم کی بنا پر جو مجھے حاصل ہے۔ کیا نہیں جانتا وہ کہ اللہ یقیناً ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے

مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ

مِ نَل قُ رو نِ مَن ہُ وَ اَ شَد دُ مِن ہُ قُو وَ تاؤں وَ اَک ثَ رُ جَم عا وَ لا یُس ءَ لُ

بہت سی قوموں کو جس کے لوگ کہیں زیادہ تھے اس سے قوت میں اور بہت زیادہ تھے جمعیّت کے لحاظ سے، اور نہیں پوچھا جاتا

عَن ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ

عَن ذُ نُو بِ ہِ مُل مُج رِ مون فَ خَ رَ جَ عَ لا قَو مِ ہی فی زی نَ تِ ہی

(بوقتِ ہلاکت) ان کے گناہوں کے بارے میں مجرموں سے ﴿۷۸﴾ پھر (ایک دن) نکلا وہ اپنی قوم کے سامنے بڑے ٹھاٹھ سے۔

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ

قا لَل لَ ذی نَ یُ ری دو نَل حَ یا تَد دُن یا یا لَی تَ لَ نا مِث لَ ما.. اُو تِ یَ قا رُو نُ اِن نَ ہو

تو کہنے لگے وہ لوگ جو طالب تھے دُنیاوی زندگی کے کاش! ہمیں بھی حاصل ہوتا جیسا کچھ دیا گیا ہے قارون کو، یقیناً وہ

لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ

لَ ذُو حَظ ظِن عَ ظی م وَ قا لَل لَ ذی نَ اُو تُل عِل مَ وَی لَ کُم ثَ وا بُل لاہ خَی رُ

بڑے نصیبے والا ہے ﴿۷۹﴾ اور کہنے لگے وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم، افسوس ہے تم پر، اللہ کا ثواب کہیں بہتر ہے

لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا

لِ مَن آ مَ نَ وَ عَ مِ لَ صا لِ حا وَ لا یُ لَق قا ہا.. اِل لَص صا بِ رون فَ خَ سَف نا

اس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور کرے نیک عمل اور نہیں ملتی یہ نعمت مگر صبر کرنے والوں کو ﴿۸۰﴾ آخر کار دھنسا دیا ہم نے

بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ

بِ ہی وَ بِ دا رِ ہِل اَر ضَ فَ ما کا نَ لَ ہو مِن فِ ءَ تِن یَن صُ رُو نَ ہو مِن دُو نِل لاہ

اُسے بھی اور اس کے گھر کو بھی زمین میں۔ پھر نہ تھی اس کے لیے کوئی جماعت جو مدد کرتی اس کی اللہ کے سوا،

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ

وَ مَا كَانَ | مِن مُن تَ صِ ری ن | وَ اَص بَ حَل | لَ ذی ن | تَ مَن نَوْ | مَ كَانَ ہو | بِل اَم س

اور نہ ہو سکا وہ خود بھی اپنی مدد آپ کرنے والوں میں سے ﴿٨١﴾ اور پھر صبح کے وقت، وہ لوگ جو تمنا کر رہے تھے اس کے مرتبہ کی کل تک،

يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ

یَ قُو لُو نَ | وَ اِئی کَ اَن نَل | لا ہَ | یَب سُ طُر | رِز قَ | لِ مَ ئیں | یَ شا... ءُ | مِن عِ با دِ ہی | وَ یَق دِر

کہنے لگے، افسوس (ہم بھول گئے تھے) کہ اللہ کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے چاہے اپنے بندوں میں سے اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے)

لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع ۸

لَو لا.. | اَم مَن نَل | لا ہُ | عَ لا ئی نا | لَ خَ سَ فَ | بِ نا | وَ اِئی کَ اَن نَ ہو | لا یُف لِ حُل | کا فِ رُون

اور اگر نہ کیا ہوتا احسان اللہ نے ہم پر تو دھنسا دیتا ہم کو بھی۔ افسوس (ہم بھول گئے) کہ نہیں فلاح پایا کرتے کافر ﴿٨٢﴾

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ

تِل كَد دا رُل آ خِ رَ ةُ | نَج عَ لُ ہا | لِل لَ ذی ن | لا یُ ری دُو ن | عُ لُو وَن | فِل اَر ض | وَ لا فَ سا دا

وہ آخرت کا گھر خاص کر دیں گے ہم ان لوگوں کے لیے جو نہیں چاہتے ہیں بڑا بننا زمین میں اور نہ مچاتے ہیں فساد۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ

وَل عا قِ بَ ةُ | لِل مُت تَ قی ن | مَن | جا.... ءَ | بِل حَ سَ نَ ةِ | فَ لَ ہو | خَ ئی رُم مِن ہا | وَ مَن

اور انجام کی بھلائی متقیوں ہی کے لیے ہے ﴿٨٣﴾ جو شخص لے کر آئے گا کوئی بھلائی اس کے لیے ہے (صلہ) اس سے بہتر اور جو

جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾

جا.... ءَ | بِس سَ ئی یِ ءَ ةِ | فَ لا یُج زَل | لَ ذی ن | عَ مِ لُس سَ ئی یِ آ ت | اِل لا ما | کا نُو یَع مَ لُو ن

لے کر آئے گا برائی سو نہیں ملے گا بدلہ ان لوگوں کو جنہوں نے کیے ہیں برے کام مگر ویسا ہی جیسا وہ کرتے رہے ﴿٨٤﴾

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَاۗدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ قُلْ

اِن نَل | لَ ذی | فَ رَ ضَ | عَ لا ئی کَل | قُر آ نَ | لَ را... دُو کَ | اِ لا مَ عا د | قُل

یقیناً وہ ذات جس نے ذمہ داری ڈالی ہے تم پر اس قرآن کی، ضرور پہنچانے والا ہے تمہیں ایک بہترین انجام تک۔ ان سے کہہ دو!

رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾ وَمَا كُنْتَ

رب بی.. | اَع لَ مُ | مَن | جا.... ءَ | بِل ہُ دا | وَ مَن ہُ وَ | فی | ضَ لا لِم مُ بی ن | وَ ما كُن تَ

میرا رب ہی خوب جانتا ہے کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت اور کون ہے جو مبتلا ہے کھلی گمراہی میں ﴿٨٥﴾ اور نہ تھے تم

تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ

اُمیدوار اس بات کے کہ نازل کیا جائے گا تم پر قرآن ــــ مگر یہ تو رحمت ہے تمہارے رب کی ــــ سو ہرگز نہ بننا تم

ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ

مددگار کافروں کے ﴿٨٦﴾ اور نہ روکنے پائیں تم کو (کافر) اللہ کے احکام سے اس کے بعد کہ وہ نازل ہو چکے ہیں

اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَا تَدْعُ

تمہاری طرف اور دعوت دیتے رہو اپنے رب کی طرف اور ہرگز نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ﴿٨٧﴾ اور نہ پکارو تم

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ

اللہ کے ساتھ کوئی معبود دوسرا نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے ۔ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے

اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾

سوائے اس کی ذات کے ۔ اسی کے لیے ہے فرمانروائی اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٨٨﴾

اٰیاتھا ٦٩ (٢٩) سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ (٨٥) رکوعاتھا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا

الف ۔ لام ۔ میم ﴿١﴾ کیا سمجھ رکھا ہے انسانوں نے یہ کہ وہ چھوڑ دیے جائیں گے محض اتنا کہنے پر کہ ایمان لائے ہم (اللہ پر)

وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝۲ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ

وَہُم لَا یُف تَ نُون وَل قَد فَ تَن نَل ل ذِی ن مِن قَب لِ ہِم فَ ل یَع ل مَن نَل لَا ہُ

اور اُن کو آزمایا نہ جائے گا؟ ۝۲ اور یقیناً آزمایا تھا ہم نے ان لوگوں کو جو اُن سے پہلے تھے سو ضرور دیکھ کر رہے گا اللہ

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝۳ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

ل ذِی ن صَ دَ قُو وَل یَع ل مَن نَل کَا ذِ بِی ن اَم حَ سِ بَل ل ذِی ن یَع مَ لُو نَس

ان لوگوں کو جو سچے ہیں اور ضرور دیکھ کر رہے گا وہ جھوٹوں کو ۝۳ کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جو کر رہے ہیں

السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۴ مَنْ

سَا ئِ یِ آت اَئِیں یَس بِ قُو نَا سَا... ءَ مَا یَح کُ مُون مَن

بُری حرکتیں (اسلام کے خلاف) کہ وہ بازی لے جائیں گے ہم سے، بہت ہی بری ہے وہ بات جو یہ سمجھے بیٹھے ہیں ۝۴ جو شخص

كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ

کَا نَ یَر جُو لِ قَا... ءَل لَا ہِ فَ اِن نَ اَ جَ لَل لَا ہِ لَ آت وَ ہُ وَ سَ سَ مِی عُل

رکھتا ہے توقع اللہ سے ملنے کی تو اُسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ ہے ہر بات سننے والا

الْعَلِيْمُ ۝۵ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

عَ لِی م وَ مَن جَا ہَ دَ فَ اِن نَ مَا یُ جَا ہِ دُ لِ نَف سِہ اِن نَل لَا ہَ

اور سب کچھ جاننے والا ۝۵ اور جو شخص محنت کرتا ہے سو وہ محنت کرتا ہے اپنے ہی بھلے کے لیے۔ یقیناً اللہ

لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ

لَ غَ نِی یُن عَ نِل عَا لَ مِی ن وَل لَ ذِی ن آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص صَا لِ حَات لَ نُ کَف فِ رَن نَ

بے نیاز ہے سب جہان والوں سے ۝۶ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے اچھے عمل ہم ضرور دور کر دیں گے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۷

عَن ہُم سَا ئِ یِ آتِ ہِم وَل نَج زِ یَن نَ ہُم اَح سَ نَل ل ذِی کَا نُو یَع مَ لُون

اُن سے اُن کی بُرائیاں اور ضرور جزا دیں گے ہم اُنہیں بہت بہتر ان کے عملوں سے جو وہ کرتے رہے ۝۷

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ

وَ وَص صَا ئِی نَل اِن سَا نَ بِ وَا لِ دَا ئِ ہِ حُس نَا وَ اِن جَا ہَ دَا کَ لِ تُش رِ کَ

اور ہدایت کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کی۔ لیکن اگر وہ زور ڈالیں تجھ پر کہ شریک ٹھہرائے تو

بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۭ اِلَيَّ

بی ما لَیْ سَ لَ کَ بِ ہی عِل مُن فَ لَاتُ طِع ہُمَا اِلَا یِیْ یَ

میرے ساتھ ایسے (معبودوں کو) کہ نہیں ہے تجھے اُن کے بارے میں کوئی علم تو نہ اطاعت کر تو اُن کی ، میری ہی طرف

مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑧ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

مَر جِ عُ کُم فَ اُنَب بِ ءُ کُم بِ مَا کُن تُم تَع مَ لُون وَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص

لوٹ کر آنا ہے تم سب کو پھر میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ⑧ اور جو لوگ ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے

الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ⑨ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا

صَا لِ حَا تِ لَ نُد خِ لَن نَ ہُم فِص صَا لِ حِی ن وَ مِ نَن نَا س مَیْ یَ قُو لُ آ مَن نَا

اچھے عمل ضرور شامل کریں گے ہم اُنہیں صالحین میں ⑨ اور انسانوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم

بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ

بِل لَا ہِ فَ اِذَا اُو ذِیَ فِل لَا ہِ جَ عَ لَ فِت نَ تَن نَا س کَ عَ ذَا بِل لَا ہ وَ لَ ءِن

اللہ پر پھر جب ستایا گیا اُنہیں اللہ کی راہ میں تو سمجھنے لگتے ہیں وہ انسانوں کے ستانے کو اللہ کے عذاب کی مانند اور اگر

جَاۗءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۭ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ

جَا ءَ نَص رُ مِر رَب بِ کَ لَ یَ قُو لُن نَ اِن نَا کُن نَا مَ عَ کُم اَ وَ لَا یْ سَل لَا ہُ

آپہنچتی ہے نصرت تمہارے رب کی طرف سے (مسلمانوں کو)، تو کہتے ہیں کہ ہم تو تھے ہی تمہارے ساتھ۔ کیا نہیں ہے اللہ

بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ⑩ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

بِ اَع لَ مَ بِ مَا فِی صُ دُو رِ لْ عَا لَ مِی ن وَ لَ یَع لَ مَن نَل لَا ہُل لَ ذِی نَ

پوری طرح باخبر ان باتوں سے جو ہیں دلوں میں سب دُنیا والوں کے ⑩ اور ضرور دیکھ کر رہے گا اللہ ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ⑪ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

آ مَ نُو وَ لَ یَع لَ مَن نَل مُ نَا فِ قِی ن وَ قَا لَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو لِل لَ ذِی نَ آ مَ نُت

ایمان لائے ہیں اور ضرور دیکھ کر رہے گا منافقین کو ⑪ اور کہتے ہیں یہ کافر ان لوگوں سے جو ایمان لائے

اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ

تَ تَ بِ عُو سَ بِی لَ نَا وَل نَح مِل خَ طَا یَا کُم وَ مَا ہُم بِ حَا مِ لِی ن مِن خَ طَا یَا ہُم

کہ پیروی کرو تم ہمارے طریقے کی اور ہم اُٹھالیں گے بوجھ تمہارے گناہوں کا، حالانکہ نہیں ہیں وہ اُٹھانے والے اُن کی خطاؤں میں سے

مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑫ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ

مِن شَائِ ء اِن نَ ہُم لَ کَا ذِبُون وَل یَح مِ لُن نَ اَث قَا لَ ہُم وَاَث قَا لَم مَ عَ اَث قَا لِ ہِم

کچھ بھی، وہ قطعاً جھوٹے ہیں ⑫ اور اس طرح ضرور اُٹھائیں گے وہ اپنے بوجھ، اور کچھ مزید بوجھ اپنے بوجھوں کے ساتھ،

وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ⑬ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

وَل یُس ءَ لُن نَ یَا وْمَل قِ یَا مَ ۃِ عَم مَا کَا نُو یَف تَ رُون وَل قَد اَر سَل نَا

اور ضرور باز پرس ہوگی اُن سے روزِ قیامت اُس جھوٹ کے بارے میں جو یہ گھڑتے رہے ⑬ اور واقعہ یہ ہے کہ بھیجا ہم نے

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ۭ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ

نُوحَن اِلَا قَاوْمِ ہِی فَ لَ بِ ثَ فِی ہِم اَل فَ سَ نَ تِن اِل لَا خَم سِی نَ عَا مَا فَ اَ خَ ذَ ہُ مُط طُوفَانُ وَہُم

نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف سو رہے وہ ان میں پچاس کم ایک ہزار سال۔ سو آلیا اُنہیں طوفان نے اس حالت میں کہ وہ

ظٰلِمُوْنَ ⑭ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ⑮

ظَا لِ مُون فَ اَن جَا ئِی نَا ہُ وَ اَص حَا بَس سَ فِی نَ ۃِ وَ جَ عَل نَا ہَا.. آ یَ تَل لِل عَا لَ مِی ن

ظلم کر رہے تھے ⑭ پس بچا لیا ہم نے نوحؑ کو اور کشتی میں سوار لوگوں کو اور بنا دیا ہم نے اُسے نشانِ عبرت جہان والوں کے لیے ⑮

وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

وَ اِب رَا ہِی مَ اِذ قَا لَ لِ قَاوْمِ ہِع بُ دُ ل لَا ہَ وَت تَ قُوہ ذَا لِ کُم خَا ئِ رُ ل لَ کُم

اور (بھیجا ہم نے) ابراہیمؑ کو، تو اس وقت کہا اُس نے اپنی قوم سے کہ بندگی کرو اللہ کی اور اسی سے ڈرو، یہ بہتر ہے تمہارے لیے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑯ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۭ

اِن کُن تُم تَع لَ مُون اِن نَ مَا تَع بُ دُونَ مِن دُو نِل لَا ہِ اَو ثَا نَا وَّں وَ تَخ لُ قُونَ اِف کَا

اگر تم سمجھو ⑯ درحقیقت یہ جن کو تم پُوجتے ہو اللہ کے سوا، وہ تو بُت ہیں اور گھڑ رہے ہو تم جھوٹ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

اِن نَل لَ ذِی نَ تَع بُ دُونَ مِن دُو نِل لَا ہِ لَا یَم لِ کُونَ لَ کُم رِز قَن فَب تَ غُو عِن دَل لَا ہِر

بے شک وہ (معبود) جن کو تم پُوجتے ہو اللہ کے سوا، نہیں اختیار رکھتے وہ تمہیں کوئی رزق دینے کا، سو طلب کرو اللہ سے

الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ⑰ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ

رِزقَ وَع بُ دُوہُ وَش کُ رُو لَہ اِلَا ئِ ہِ تُر جَ عُون وَاِن تُ کَذ ذِ بُو فَ قَد

رزق اور اسی کی بندگی کرو اور شکر ادا کرو اس کا۔ اُسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ⑰ اور اگر جھٹلاتے ہو تم تو بے شک

كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾

گذ ذَب | اُم مُم | مِن قَب لِ كُم | وَ مَا عَ لَر رسُو لِ | اِل لَل | بَ لَا غُل مُ بِی ن

جھٹلایا تھا بہت سی قوموں نے تم سے پہلے بھی۔ اور نہیں ہے رسول پر ذمّہ داری مگر کھول کر پیغام پہنچا دینے کی ﴿۱۸﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ

اَو لَم یَ رَوْ | كَ اَیْ فَ | یُب دِءُ | ل لَا ہُل | خَل قَ | ثُم مَ | یُ عِی دُہ

کیا نہیں دیکھا اُنھوں نے کبھی کہ کس طرح ابتدا کرتا ہے اللہ خلق کی پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

اِن نَ | ذَا لِ كَ | عَ لَل لَاہ | یَ سِی ر | قُل | سِی رُو | فِل اَر ضِ | فَن ظُ رُو

بلاشبہ یہ (اعادہ) اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿۱۹﴾ ان سے کہو! چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو

كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ

كَ اَئی فَ | بَ دَ اَ | لْ خَل قَ | ثُم مَل | لَاہُ | یُن شِ ءُ | ن نَش اَ تَل | آ خِ رَہ | اِن نَل

کہ کس طرح ابتدا کی ہے اس نے خلق کی پھر اللہ ہی عطا کرے گا زندگی آخرت کی۔ بے شک

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

لَاہ | عَ لَا كُل لِ شَا ئِ ن | قَ دِی ر | یُ عَذ ذِ بُ | مَا ئیں | یَ شَا... ءُ | وَ یَر حَ مُ | مَا ئیں | یَ شَا... ءُ

اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۲۰﴾ سزا دے جسے چاہے اور رحم فرمائے جس پر چاہے،

وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫

وَ اِ لَا ئِ ہِ | تُق لَ بُون | وَ مَا... اَن تُم | بِ مُع جِ زِی ن | فِل اَر ضِ | وَ لَا فِس سَ مَا... ءِ

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۱﴾ اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے (اللہ کو) زمین میں اور نہ آسمان میں

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ مَا | لَ كُم | مِن دُو نِل لَاہ | مِی اُوں | وَ لِی یِن اُوں | وَ لَا نَ صِی ر | وَل لَ ذِی نَ | كَ فَ رُو

اور نہیں ہے تمھارا اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ (کوئی) مددگار ﴿۲۲﴾ اور جنھوں نے انکار کیا ہے

ع ۲ ۱۴

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ

بِ آ یَا تِل لَاہ | وَ لِ قَا... ءِ ہی.. | اُ لَا... ءِ كَ | یَ ءِ سُو | مِر رَح مَ تِی | وَ اُ لَا... ءِ كَ لَ ہُم

اللہ کی آیات کا اور اس کے حضور پیش ہونے کا یہ وہ لوگ ہیں جو مایوس ہو چکے ہیں میری رحمت سے اور اُنھی کے لیے ہے

عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰهُ

عَ ذَابُن اَرلی م فَ مَا کَانَ جَ وَاب قَاؤ مِ ہی.. اِل لَا.. اَن قَالُ ت لُوہُ آؤحَرِ رِقُوہُ فَ آن جا ہُ

دردناک عذاب ﴿۲۳﴾ سو نہ تھا جواب اُن کی قوم کا مگر یہ کہ کہا اُنہوں نے قتل کردو ابراہیمؑ کو یا جلادو اُسے ۔سو بچا لیا اُسے

اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

لَاہُ مِ نَن نار اِن نَ فِی ذَال کَ لَ آیا تِن لِ قَاؤ مِیں یُ×م نُون

اللہ نے آگ سے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں ﴿۲۴﴾

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَیْنِكُمْ

وَقَالَ اِن نَ مَت تَ خَذ تُم مِن دُو نِل لَاہِ آؤ ثَا نَم مَ وَد دَ ۃَ بَا ئی نِ کُم

اور کہا ابراہیم نے، درحقیقت یہ جو بنا رکھے ہیں تم نے اللہ کے سوا بت (یہ تو ہیں) ذریعہ دوستی کا تمہارے درمیان

فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ ثُمَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّیَلْعَنُ

فِل حَ یا تِد دُن یا ثُم مَ یَاؤ مَل قِ یا مَ ۃِ یَک فُ رُ بَع ضُ کُم بِ بَع ضِن وَ یَل عَ نُ

صرف دُنیاوی زندگی میں پھر قیامت کے دن انکار کرے گا تم میں سے ہر ایک دوسرے کا اور لعنت بھیجیں گے

بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ

بَع ضُ کُم بَع ضَاؤں وَ مَ×وَاک مُن نار وَمَا لَ کُم مِن نَا صِ رِی ن فَ آ مَ نَ لَ ہُو

ایک دوسرے پر اور ٹھکانا ہوگا تمہارا دوزخ اور نہ ہوگا تمہارا کوئی مددگار ﴿۲۵﴾ سو ایمان لائے اس پر صرف

لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۶﴾

لُوط وَقَالَ اِن نِی مُ ہَاجِ رُن اِلَا رَب بِی اِن نَ ہُو ہُوَ ل عَ زی زُ ل حَ کی م

لوطؑ۔ اور اُنہوں نے کہا میں ہجرت کرتا ہوں اپنے رب کی طرف، بے شک وہی ہے زبردست اور حکمت والا ﴿۲۶﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

وَوَ ہَب نَا لَ ہُو.. اِس حَاق وَ یَع قُوب وَ جَ عَل نَا فِی ذُر رِی یَ تِ ہِن نُ بُو وَ ۃَ وَل کِ تَاب

اور عطا کیے ہم نے اُنہیں اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور قائم رکھا ہم نے اس کی نسل میں (سلسلہ) نبوت اور کتاب کا

وَاٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا ۚ وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾

وَ آ تَا ئی نَا ہُ اَج رَ ہُو فِد دُن یا وَ اِن نَ ہُو فِل آ خِ رَ ۃِ لَ مِ نَص صَا لِ حِی ن

اور عطا کیا ہم نے اُسے اُس کا اجر دُنیا میں۔ اور یقیناً وہ آخرت میں ہوگا صالحین میں سے ﴿۲۷﴾

وقف لازم

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ

وَلُوطَن اِذْ قَالَ لِ قَاوْمِ ہی.. اِن نَ کُم لَ تَ × تُو نَ فَاحِ شَ ةَ

اور (بھیجا ہم نے) لوطؑ کو تو اس وقت کہا انہوں نے اپنی قوم سے بلاشبہ تم ارتکاب کرتے ہو ایسے فحش کام کا

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

مَا سَ بَ قَ کُم بِ ہَا مِن اَحَ دِ م مِ نَل عَالَ مِی ن اَ اِن نَ کُم لَ تَ × تُو نَ رِجَال

کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے دُنیا والوں میں سے ﴿۲۸﴾ کیا تم جاتے ہو مردوں پر

وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ

وَ تَق طَ عُونَس سَ بِی لَ وَ تَ × تُو نَ فِی نَادِی کُ مُل مُن کَر فَ مَا کَانَ جَ وَابَ

اور راہزنی کرتے ہو اور ارتکاب کرتے ہو اپنی مجلسوں میں بے حیائی کا۔ سو نہ تھا جواب

قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾

قَاوْمِ ہی.. اِل لَا.. آن قَالُ × تِ نَا بِ عَ ذَابِل لَاہِ اِن کُن تَ مِ نَص صَادِ قِی ن

اس کی قوم کا مگر یہ کہ وہ کہنے لگے: لے آؤ ہم پر عذابِ الٰہی، اگر ہو تم سچے ﴿۲۹﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ ۧ وَلَمَّا

قَالَ رَب بِن صُرنِی عَ لَل قَاوْ مِل مُف سِ دِی ن وَ لَم مَا

لوطؑ نے کہا: اے میرے رب! مدد فرما میری مقابلہ میں ان مفسد لوگوں کے ﴿۳۰﴾ اور جب

جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا

جَا... ءَت رُسُ لُ نَا.. اِب رَا ہِی مَ بِل بُش رَا قَالُو.. اِن نَا مُہ لِ کُو..

آئے ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر تو انہوں نے کہا یقیناً ہم ہلاک کرنے والے ہیں

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ ښ قَالَ اِنَّ فِيْهَا

آ ہ لِ ہَاذِ ہِل قَر یَہ اِن نَ آہ لَ ہَا کَانُو ظَالِ مِی ن قَالَ اِن نَ فِی ہَا

اس بستی کے لوگوں کو، بے شک اس بستی کے لوگ ہیں ظالم ﴿۳۱﴾ ابراہیمؑ نے کہا مگر وہاں تو

لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ڎ لَنُنَجِّيَنَّهٗ

لُوطَا قَالُو نَح نُ اَع لَ مُ بِ مَن فِی ہَا لَ نُ نَج جِ یَن نَ ہُو

لوطؑ بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے ہم خوب جانتے ہیں کہ کون ہے وہاں؟ ہم ضرور بچا لیں گے اُسے

وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّآ

وَ آہ لَ ہُو.. اِل لَم رَ آتَ ہُو کا نَت م نَل غَابِ رِی ن وَ لَم مَا..

اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے، جو ہے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ﴿۳۲﴾ اور جب

اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

اَن جَا...ءَت رُس لُ نَا لُو طَن سِی...ءَ بِ ہِم وَ ضَا قَ بِ ہِم ذَر عَا

آئے ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس تو پریشان ہو گئے وہ اُنہیں دیکھ کر اور دل تنگ ہوئے اُن کے باعث

وَقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا

وَ قَالُو لَا تَ خَف وَ لَا تَح زَن اِن نَا مُ نَج جُو کَ وَ آہ لَ کَ اِل لَم

اور کہا فرشتوں نے کہ نہ ڈرو اور نہ رنج کرو۔ یقیناً ہم بچا لیں گے تم کو اور تمہارے گھر والوں کو سوائے

امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

رَ آتَ کَ کا نَت م نَل غَابِ رِی ن اِن نَا مُن زِ لُون عَ لَا..آہ لِ ہَا ذِ ہِل قَر یَ ۃِ

تمہاری بیوی کے جو ہے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ﴿۳۳﴾ یقیناً ہم نازل کرنے والے ہیں اس بستی والوں پر

رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ

رِج زَ م م نَس سَ مَا...ءِ بِ مَا کَا نُو یَف سُ قُون وَ لَ قَد تَ رَک نَا مِن ہَا..

عذاب آسمان سے کیونکہ وہ بدکاریاں کیا کرتے تھے ﴿۳۴﴾ اور البتہ چھوڑ دی ہے ہم نے اس میں سے

اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ

آ یَ تَم بَا ئِ یِ نَ تَل لِ قَاؤ مِیں یَع قِ لُون وَ اِلَا مَد یَ ن اَخَا ہُم

ایک کھلی نشانی ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۳۵﴾ اور بھیجا ہم نے مدین کی طرف اُن کے بھائی

شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا

شُ عَائِ بَن فَ قَالَ یَا قَاؤ مِع بُ دُ لَ لَا ہَ وَر جُل یَاؤ مَل آخِ رَ وَ لَا تَع ثَاؤ

شعیبؑ کو سو کہا اُنہوں نے اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی اور اُمید وار رہو روزِ آخر کے اور مت پھرو

فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا

فِل اَرض مُف سِ دِی ن فَ کَذ ذَ بُوہُ فَ اَخَ ذَت ہُ مُر رَج فَ ۃُ فَ اَص بَ حُو

زمین میں فسادی بن کر ﴿۳۶﴾ سو اُنہوں نے جھٹلا دیا اُسے پھر آ پکڑا اُنہیں ایک سخت زلزلے نے تو رہ گئے وہ

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَاْ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ

فی دارِہِم جاثِ مِی ن وَعادا دَوْ وَثَ مُود وَقَد تَ بَیْ یَ نَ لَ کُم

اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿۳۷﴾ اور (ہلاک کیا) عاد کو اور ثمود کو اور یقیناً آنکھوں کے سامنے ہیں تمہارے،

مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

مِم مَ ساکِ نِ ہِم وَزَیْ یَ نَ لَ ہُمُش شَیْ طان اَع مَا لَ ہُم فَ صَد دَ ہُم

ان کے مسکن۔ اور خوشنما بنا دیا تھا اُن کے لیے شیطان نے ان کے (بُرے) اعمال کو اور روک دیا تھا اُنہیں

عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ

عَ نِس سَ بِی لِ وَکا نُو مُس تَب صِ رِی ن وَقارُون وَفِر عَاوْن

راہِ راست سے حالانکہ تھے وہ خاصے ہوشیار ﴿۳۸﴾ اور (ہلاک کیا ہم نے) قارون کو، فرعون کو،

وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا

وَہا مان وَلَ قَد جا...ءَ ہُم مُوسا بِل بَیْ یِ نات فَس تَک بَ رُو

اور ہامان کو۔ اور بلاشبہ لے کر آئے تھے ان کے پاس موسیٰؑ کھلی نشانیاں تو اُنہوں نے تکبّر کیا

فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ ۚ فَكُلًّا اَخَذْنَا

فِل اَرض وَمَا کا نُو سا بِ قِی ن فَ کُل لَن اَخَذ نَا

زمین میں حالانکہ نہیں تھے وہ سبقت لے جانے والے (ہم سے) ﴿۳۹﴾ سو ان سب کو پکڑا ہم نے

بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ

بِ ذَم بِہٖ فَ مِن ہُم مَن اَر سَل نَا عَ لَا ئی ہِ حَا صِ بَا وَمِن ہُم

ان کے گناہوں کے سبب سو ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ بھیجی ہم نے اُن پر پتھراؤ کرنے والی ہوا، اور اُن میں سے

مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

مَن اَخَ ذَت ہُص صَا ئی حَہ وَمِن ہُم مَن خَ سَف نَا بِ ہِی

کچھ ایسے ہیں جنہیں آلیا ایک زبردست دھماکے نے۔ اور اُن میں سے کچھ ایسے ہیں کہ دھنسا دیا اُنہیں ہم نے

الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ

اَرض وَمِن ہُم مَن اَغ رَق نَا وَمَا کا نَل لَاہُ لِ یَظ لِ مَ ہُم وَلَا کِن

زمین میں اور اُن میں سے کچھ ایسے ہیں جنہیں غرق کر دیا ہم نے، اور نہ تھا اللہ کہ ظلم کرتا اُن پر بلکہ

كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ۝۴۰ مَثَلُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

كانُو..اَن فُ سَ ہُم يَظۡ لِ مُون — مَ ثَ لُل — لَ ذِی نَ — تَ خَ ذُو — مِن دُو نِل لَاہ

وہ خود ہی اپنے اُوپر ظلم کر رہے تھے ۝۴۰ مثال ان لوگوں کی جنھوں نے بنا رکھا ہے اللہ کے سوا

اَوۡلِيَآءَ كَمَثَلِ الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۚ اِتَّخَذَتۡ بَيۡتًا ؕ وَاِنَّ اَوۡهَنَ

آ وۡ لِ یَا...ءَ — کَ مَ ثَ لِل عَن کَ بُوت — اِت تَ خَ ذَت — بَ یۡ تَا — وَ اِن نَ — آ وۡ ہَ نَل

دوسروں کو اپنا سرپرست، مکڑی کی سی ہے جو بناتی ہے ایک گھر۔ اور بلاشبہ سب سے کمزور

الۡبُيُوۡتِ لَبَيۡتُ الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۴۱ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا

بُ يُو تِ — لَ بَ یۡ تُل عَن کَ بُوت — لَوۡ — کَا نُو یَعۡ لَ مُون — اِن نَل — لَاہ — یَعۡ لَ مُ — مَا

گھر، مکڑی کا گھر ہوتا ہے۔ کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے ۝۴۱ بے شک اللہ جانتا ہے اسے جسے

يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝۴۲ وَتِلۡكَ

یَدۡ عُون — مِن دُو نِ ہِی — مِن شَا ئِ ء — وَ ہُ وَ — لۡ عَ زِی زُ — لۡ حَ کِی م — وَ تِل کَل

پکارتے ہیں اس کے سوا کسی بھی چیز کو اور وہی ہے زبردست اور حکمت والا ۝۴۲ اور یہ

الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعۡقِلُهَاۤ اِلَّا الۡعٰلِمُوۡنَ ۝۴۳

اَمۡ ثَا لُ — نَضۡ رِ بُ ہَا — لِن نَا س — وَ مَا یَعۡ قِ لُ ہَا... — اِل لَل — عَا لِ مُون

مثالیں ہیں جو بیان کرتے ہیں ہم انسانوں کے لیے اور نہیں سمجھتے ان باتوں کو مگر اہلِ علم ۝۴۳

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

خَ لَ قَل — لَا ہُس — سَ مَا وَا ت — وَل اَرۡ ضَ — بِل حَق ق — اِن نَ — فِی ذَا لِ کَ — لَ آ یَ تَل

پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو برحق۔ درحقیقت اس میں ایک نشانی ہے

لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۴۴ ع

لِل مُ × مِ نِی ن

اہلِ ایمان کے لیے ۝۴۴

وقف لازم

ع ۱۴ / ۴

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى

اُت لُ مَا.. اُوحِ یَ اِلَا اَئی کَ مِ نَل کِ تَاب وَ اَقِ مِص صَّ لَاہ اِنَّص صَّ لَاۃَ تَنْ ہَا

تلاوت کرو اے نبیؐ اس کی جو وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف بطور کتاب اور قائم کرو نماز۔ یقیناً نماز روکتی ہے

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝۴۵

عَ نِلْ فَحْ شَا...ءِ وَلْ مُنْ کَر وَلَ ذِکْ رُلْ لَاہِ اَکْ بَر وَلْ لَاہُ یَعْ لَ مُ مَا تَصْ نَ عُون

بے حیائی اور بُرے کاموں سے، اور اللہ کا ذکر ہی ہے سب سے بڑا۔ اور اللہ جانتا ہے اسے جو تم کرتے ہو ۝۴۵

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

وَلَا تُ جَادِ لُو.. اَہْ لَلْ کِ تَاب اِلْ لَا بِلْ لَ تِی ہِ یَ اَحْ سَ نُ اِلْ لَلْ لَ ذِی نَ ظَلَ مُو

اور نہ بحث کرو اہل کتاب سے مگر ایسے طریقہ سے جو سب سے اچھا ہو سوائے ان لوگوں کے جو ظالم ہیں

مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا

مِنْ ہُم وَ قُو لُو.. آ مَنْ نَا بِلْ لَ ذِی.. اُنْ زِ لَ اِلَا اَئی نَا وَ اُنْ زِ لَ اِلَا اَئی کُم وَ اِلَا ہُ نَا

ان میں سے، اور کہو کہ ایمان لائے ہم تو اس پر جو نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف اور ہمارا معبود

وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۴۶ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

وَ اِلَا ہُ کُم وَا حِ دُوں وَ نَحْ نُ لَ ہُو مُسْ لِ مُون وَ کَ ذَا لِ کَ اَنْ زَلْ نَا.. اِلَا اَئی کَل

اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے مطیع فرمان ہیں ۝۴۶ اور اے نبیؐ اسی طرح نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف

الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ

کِ تَاب فَلْ لَ ذِی نَ آ تَائی نَا ہُ مُلْ کِ تَاب یُ× مِ نُو نَ ج وَ مِنْ ہَا.. ءُ لَا...ءِ مائیں

یہ کتاب۔ سو وہ لوگ جنہیں دی تھی ہم نے کتاب وہ تو ایمان لاتے ہیں اس پر اور ان (اہل مکہ) میں سے بھی کچھ ایسے ہیں جو

يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۷ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ

یُ× مِ نُ ج وَ مَا یَجْ حَ دُ بِ آ یَا تِ نَا.. اِلْ لَلْ کَا فِ رُون وَ مَا کُنْ تَ تَتْ لُو مِنْ قَبْ لِ ہِی

ایمان لاتے ہیں اس قرآن پر اور نہیں انکار کرتے ہماری آیات کا مگر کافر ۝۴۷ اور نہیں پڑھتے تھے تم اس سے پہلے

مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝۴۸ بَلْ هُوَ

مِنْ کِ تَا بِنْ وُّ وَلَا تَ خُطْ طُ ہُو بِ یَ مِی نِ کَ اِذَا لَرْ تَا بَل مُبْ طِ لُون بَلْ ہُ وَ

کوئی کتاب اور نہ لکھتے تھے تم اُسے اپنے ہاتھ سے، اگر ایسا ہوتا تو ضرور شک میں پڑ سکتے تھے یہ باطل پرست لوگ ۝۴۸ دراصل قرآن،

اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

آیاتِ بینات ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جنہیں دیا گیا ہے علم اور نہیں انکار کرتے ہماری آیات کا مگر ظالم ﴿۴۹﴾

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیوں نہ نازل کی گئیں اُس پر نشانیاں اس کے رب کی طرف سے۔ کہو حقیقت یہ ہے کہ نشانیاں تو

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ

اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ اور میں تو بس تنبیہ کرنے والا ہوں واضح طور پر ﴿۵۰﴾ کیا (یہ نشانی) کافی نہیں ہے اُن کے لیے کہ ہم نے

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى

نازل کی ہے تم پر یہ کتاب جو پڑھ کر سُنائی جاتی ہے اُنہیں، بے شک اس میں بڑی رحمت ہے اور نصیحت ہے

لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ

ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۵۱﴾ کہہ دو اے نبیؐ! کافی ہے اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے،

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ

وہ جانتا ہے اسے بھی جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور جو لوگ مانتے ہیں باطل کو اور انکار کرتے ہیں اللہ کا،

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى

وہی ہیں گھاٹا اُٹھانے والے ﴿۵۲﴾ اور مطالبہ کر رہے ہیں یہ لوگ تم سے جلد عذاب لانے کا اور اگر نہ ہوتا ایک وقتِ مقرّر

لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

تو ضرور آجاتا ان پر عذاب اور یہ آکر رہے گا اُن پر اچانک اس طرح کہ انہیں پتا بھی نہ چلے گا ﴿۵۳﴾ یہ لوگ جلدی مچا رہے ہیں تم سے

بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ

عذاب کے لیے۔ حالانکہ جہنّم گھیرے میں لیے ہُوئے ہے کافروں کو ﴿۵۴﴾ جس دن گھیرلے گا اُنھیں عذاب

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾

اُن کے اُوپر سے بھی اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے بھی اور فرمائے گا وہ چکھو مزا ان کرتوتوں کا جو تم کرتے رہے ﴿۵۵﴾

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ

اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو بے شک میری زمین بہت وسیع ہے، لہٰذا صرف میری ہی عبادت کرو ﴿۵۶﴾ تم ہر

نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

جاندار کو چکھنا ہے مزا موت کا۔ پھر ہماری ہی طرف تم واپس لائے جاؤ گے ﴿۵۷﴾ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنھوں نے

الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

نیک اعمال جگہ دیں گے ہم اُنھیں جنّت کے اندر بلند و بالا عمارتوں میں، بہہ رہی ہوں گی اُن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ہمیشہ

فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾

ان میں کیا ہی اچھا ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا ﴿۵۸﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۵۹﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ

اور کتنے ہی جاندار ہیں جو نہیں اُٹھائے پھرتے اپنا رزق، اللہ ہی رزق دیتا ہے اُنھیں بھی اور تمھیں بھی اور وہ ہے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

ہر بات کا سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۶۰﴾ اور اگر پوچھو تم اُن سے کہ کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو

وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ

وَسَخۡ خَ رَ شۡ شَمۡ سَ وَلۡ قَ مَ رَ لَ یَ قُوۡ لُنۡ نَلۡ لَاہ فَ اَنۡ نَا یُ × فَ کُوۡن اَلۡ لَاہُ

اور مسخر کر رکھا ہے سُورج کو اور چاند کو، تو ضرور کہیں گے وہ، اللہ نے۔ پھر یہ کدھر سے دھوکا کھا رہے ہیں ﴿۶۱﴾ اللہ ہی

يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ لَهٗ ؕ

یَبۡ سُ طُر رِزۡقَ لِ مَا ئیں یَ شَا...ءُ مِنۡ عِ بَا دِ ہی وَ یَقۡ دِرُ لَہ

کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے چاہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے (چاہے)

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ

اِنۡ نَلۡ لَاہَ بِ کُلۡ لِ شَیۡ ءِنۡ عَ لِیۡ مُ وَلَ ءِنۡ سَ اَلۡ تَ ہُمۡ مَمۡ نَزۡ زَ لَ

یقیناً اللہ ہر بات سے پُوری طرح باخبر ہے ﴿۶۲﴾ اور اگر پوچھو تم اُن سے کہ کون برساتا ہے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِهَا

مِ نَسۡ سَ مَا...ءِ مَا...ءَنۡ فَ اَحۡ یَا بِ ہِلۡ اَرۡضَ مِمۡ بَعۡ دِ مَوۡ تِ ہَا

آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد،

لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ

لَ یَ قُوۡ لُنۡ نَلۡ لَاہ قُ لِلۡ حَمۡ دُ لِلۡ لَاہ بَلۡ اَکۡ ثَ رُ ہُمۡ

تو ضرور کہیں گے کہ اللہ۔ کہہ دیجیے "الحمد للہ" مگر اکثر ان میں سے

لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾ وَمَا هٰذِهِ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَآ اِلَّا لَهۡوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ

لَا یَعۡ قِ لُوۡن وَ مَا ہَا ذِ ہِلۡ حَ یَا تُدۡ دُنۡ یَا.. اِلۡ لَا لَہۡ وُوۡ وَلَ عِب وَ اِنۡ نَدۡ

سمجھتے نہیں ہیں ﴿۶۳﴾ اور نہیں ہے یہ دُنیاوی زندگی مگر کھیل تماشا اور یقیناً

الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ لَهِىَ الۡحَيَوَانُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوۡا

دَا رَلۡ آ خِ رَ ةَ لَ ہِ یَلۡ حَ یَ وَان لَوۡ کَا نُوۡ یَعۡ لَ مُوۡن فَ اِذَا رَ کِ بُوۡ

آخرت کا گھر ہی حقیقی زندگی ہے۔ کاش! یہ لوگ جانتے ﴿۶۴﴾ پھر جب سوار ہوتے ہیں یہ

فِى الۡفُلۡكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ فَلَمَّا

فِلۡ فُلۡ کِ دَعَ وُ لۡ لَاہَ مُخۡ لِ صِیۡ نَ لَہُ دۡ دِیۡ نَ فَ لَمۡ مَا

کشتی میں تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کے اسی کے لیے اپنے دین کو ـــــ پھر جب

ع ۶

وقف لازم

نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ

نَج جاهُم اِلَل بَرِر اِذَا هُم یُش رِکُون لِ یَک فُ رُو بِ مَا..

بچا کرلے آتا ہے وہ اُنہیں خشکی پر تو یکایک یہ شرک کرنے لگتے ہیں ﴿۶۵﴾ تاکہ ناشکری کریں اس نجات کی جو

اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ وقفه فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

آتَاَیْ نَاہُم وَلِ یَ تَ مَت تَ عُو فَ سَاوْف یَعْ لَمُون اَوَلَم یَ رَاوْ

ہم نے اُنہیں دی تھی اور تاکہ مزے لوٹیں (دنیاوی زندگی کے) سو عنقریب اُنہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۶۶﴾ کیا نہیں دیکھتے یہ

اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ

اَن نَا جَ عَل نَا حَ رَمَن آمِ نَاوْں وَیُ تَ خَط طَ فُن نَاس مِن حَاوْ لِ ہِم

کہ ہم ہی نے بنا دیا ہے حرم کو امن کا گہوارہ جبکہ اُچک لیے جاتے ہیں انسان اس کے گرد و پیش سے ؟

اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ

اَ فَ بِل بَاطِ لِ یُ × مِ نُون وَ بِ نِعْ مَ تِل لَاہِ یَک فُ رُون وَ مَن

کیا اس کے باوجود یہ لوگ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں ؟ ﴿۶۷﴾ اور کون

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا

اَظ لَ مُ مِم مَ نِف تَ رَا عَ لَل لَاہِ کَ ذِبَن اَوْ کَذ ذَ بَ بِل حَق قِ لَم مَا

بڑا ظالم ہے اس سے جو بہتان باندھے اللہ پر جھوٹ کا یا جُھٹلائے حق کو جب بھی

جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ

جَا...ءَہٗ اَلَاَیْ سَ فِیْ جَ ہَن نَ مَ مَث وَ ل لِل کَا فِ رِیْ نَ وَل لَ ذِیْ نَ

وہ اس کے پاس آئے ؟ کیا نہیں ہے جہنم ٹھکانا ایسے جھٹلانے والوں کا ؟ ﴿۶۸﴾ اور وہ لوگ جو

جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ

جَاہَ دُو فِیْ نَا لَ نَہ دِ یَن نَ ہُم سُ بُ لَ نَا وَ اِن نَل لَاہَ لَ مَ عَل

جدّ و جُہد کرتے ہیں ہماری خاطر تو ہم ضرور دکھائیں گے اُنہیں اپنے راستے اور یقیناً اللہ ساتھ ہے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع

مُح سِ نِیْ ن

اعلیٰ اور معیاری کارکردگی دکھانے والوں کے ﴿۶۹﴾

آیاتها ۶۰ (۳۰) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (۸۴) رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ب س م ل ا ہ ر ح م ن ر ح م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الف لام میم — غ ل ب — روم — فی ادنٰی ارض — و ہم — من بعد غ ل ب ہم

الف۔لام۔میم ﴿۱﴾ مغلوب ہوگئے رومی ﴿۲﴾ (عرب سے) قریب ترین سرزمین میں اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد

سَیَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ۬ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَیَوْمَئِذٍ

س غ ل بون — فی بضع ر س ن ی ن — لل لاہ — ا م ر — من قبل — و م ن بعد — و ی ا و م ء ذ یں

جلد ہی غالب ہو جائیں گے ﴿۳﴾ چند سالوں میں۔ اللہ ہی کا ہے سارا اختیار پہلے بھی اور بعد میں بھی اور وہ دن ہوگا

یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ

ی ف ر ح — ء م ن — ب ن ص ر ل اہ — ی ن ص ر — مائیں — ی شاء — و ہو — ل ع ز ز

جبکہ خوش ہوں گے اہلِ ایمان ﴿۴﴾ اللہ کی مدد پر۔ مدد دیتا ہے وہ جس کو چاہے۔ اور وہ ہے زبردست

الرَّحِیْمُ ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

ر ر ح م — و ع د ل اہ — لا خ ل ف — لاہ — و ع د ہو — و لاکن ن — ا ک ث ر — ن ن ا س

اور نہایت مہربان ﴿۵﴾ یہ وعدہ ہے اللہ کا کبھی نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدے کے مگر اکثر انسان

لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ

لا ع ل مون — ع ل مون — ظ ا ہ ر — م ن ح ی و ت د ن یا — و ہم — ع ن آ خ ر ت — ہم

(یہ بات) نہیں جانتے ﴿۶﴾ جانتے ہیں لوگ صرف ظاہری پہلو دنیاوی زندگی کا اور وہ آخرت سے بالکل ہی

غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ اَوَلَمْ یَتَفَكَّرُوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫ قف مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

غ ا ف ل ون — اولم ی ت ف ک ر و — فی ان ف س ہم — ما خ ل ق — لاہ — س م ا و ا ت — و ل ارض

غافل ہیں ﴿۷﴾ کیا نہیں غور و فکر کیا انہوں نے کبھی اپنے آپ میں۔ کہ نہیں پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ

وَمَا بَا يْ نَ ہُ مَا.. اِلْ لَا بِلْ حَقْ قِ وَ اَجَ لِمْ مُ سَمْ مَا وَ اِنْ نَ كَ ثِیْ رَمْ مِنَ نَا سِ بِ لِ قَا... ءِ رَبْ بِ ہِمْ

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر برحق اور ایک وقتِ مقرر کے لیے اور واقعہ یہ ہے کہ اکثر انسان اپنے رب کے حضور پیشی کے

لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

لَ كَا فِ رُوْن اَ وَ لَمْ يَ سِیْ رُوْ فِلْ اَرْضِ فَ يَنْ ظُ رُوْ كَ يْ فَ كَا نَ عَا قِ بَ تُلْ لَ ذِیْ نَ مِنْ قَبْ لِ ہِمْ

منکر ہیں ﴿۸﴾ کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ زمین میں کہ دیکھتے کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو (ہو گزرے ہیں) ان سے پہلے۔

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا

كَا نُوْ.. اَشَدْ دَ مِنْ ہُمْ قُوْ وَ تَنْ وْ وَ اَ ثَا رُ لْ اَرْضَ وَ عَ مَ رُوْ ہَا.. اَكْ ثَ رَ مِمْ مَا

وہ تھے کہیں زیادہ ان سے طاقت میں اور کھیتی باڑی کی تھی انہوں نے زمین میں اور آباد کیا تھا زمین کو کہیں زیادہ اس سے جتنا

عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ

عَ مَ رُوْ ہَا وَ جَا... ءَتْ ہُمْ رُ سُ لُ ہُمْ بِلْ بَا يِّ نَا تْ فَ مَا كَا نَلْ لَا ہُ لِ يَظْ لِ مَ ہُمْ وَ لَا كِنْ

آباد کیا ہے انہوں نے اسے اور آئے تھے اُن کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر سو نہ تھا اللہ ایسا کہ ظلم کرتا ان پر مگر

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا

كَا نُوْ.. اَنْ فُ سَ ہُمْ يَظْ لِ مُوْن ثُمْ مَ كَا نَ عَا قِ بَ تَلْ لَ ذِیْ نَ اَسَا... ءُ سْ سُوْ... آ... اَنْ كَذْ ذَ بُوْ

وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے ﴿۹﴾ پھر ہوا انجام ان لوگوں کا جنہوں نے برائیاں کی تھیں بہت برا اس وجہ سے کہ جھٹلایا تھا انہوں نے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ

ع ۴

بِ آ يَا تِلْ لَا ہِ وَ كَا نُوْ بِ ہَا يَسْ تَہْ زِ ءُوْن اَلْ لَا ہُ يَبْ دَ ءُ لْ خَلْ قَ ثُمْ مَ يُ عِیْ دُ ہُوْ ثُمْ مَ

اللہ کی آیات کو اور ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۱۰﴾ اللہ ہی ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر وہی اعادہ کرے گا اس کا پھر

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ يَكُنْ

اِ لَا يْ ہِ تُرْ جَ عُوْن وَ يَوْ مَ تَ قُوْ مُسْ سَا عَ ةُ يُبْ لِ سُلْ مُجْ رِ مُوْن وَ لَمْ يَ كُلْ

اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۱﴾ اور جس دن برپا ہو گی قیامت، مایوس ہو جائیں گے مجرم ﴿۱۲﴾ اور نہ ہو گا

لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ

لَ ہُمْ مِنْ شُ رَ كَا... ءِ ہِمْ شُ فَ عَا... ءُ وَ كَا نُوْ بِ شُ رَ كَا... ءِ ہِمْ كَا فِ رِیْ نْ وَ يَوْ مَ

ان کے لیے ان کے (ٹھہرائے ہوئے) شرکا میں سے کوئی سفارشی بلکہ ہو جائیں گے وہ اپنے شریکوں کے منکر ﴿۱۳﴾ اور جس دن

تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

برپا ہوگی قیامت اس دن بٹ جائیں گے لوگ فرقوں میں ﴿۱۴﴾ سو جو لوگ ایمان لائے ہیں اور کیے انہوں نے اچھے عمل

فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ

سو وہ ایک باغ میں ہوں گے، خوش وخرم ﴿۱۵﴾ اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو اور آخرت کی پیشی کو

فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾

سو یہ لوگ عذاب میں ہمیشہ مبتلا رہیں گے ﴿۱۶﴾ سو پاکی بیان کرتے رہو اللہ کی بوقت شام اور جب تم صبح کرتے ہو ﴿۱۷﴾

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ

اور اسی کے لیے ہے حمد آسمانوں میں اور زمین میں اور سہ پہر کو اور جب تم ظہر کرتے ہو ﴿۱۸﴾ نکالتا ہے وہ زندہ کو

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ

مردہ میں سے اور نکالتا ہے وہی مردہ کو زندہ میں سے اور زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد۔ اور اسی طرح

تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ

تم بھی نکالے جاؤ گے ﴿۱۹﴾ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا فرمایا اس نے تمہیں مٹی سے پھر یکایک تم بشر بن کر

تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

پھیلتے جا رہے ہو ﴿۲۰﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا کیں اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیویاں

لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

تاکہ تم سکون حاصل کرو ان کے پاس اور پیدا کر دی اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت، یقیناً اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ

لِ قَاْ وِمِیں | یَ تَ فَک کَ رُوْن | وَ مِنْ آیَاتِ ہِی | خَل قُس | سَ مَاْ وَات | وَل اَرضِ | وَخ تِ لَاْف

ان لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں ﴿۲۱﴾ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے پیدا فرمانا آسمانوں کا اور زمین کا، اور مختلف ہونا

اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ

اَل سِ نَ تِ کُم | وَاَل وَان کُم | اِن نَ | فِی ذَاْ لِ کَ | لَ آ یَاْ تِل | لِل عَاْ لِ مِی ن | وَ مِنْ آیَاتِ ہِی | مَ نَاْ مُ کُم

تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا۔ بلاشبہ اس میں بھی نشانیاں ہیں عالموں کے لیے ﴿۲۲﴾ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا سونا

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

بِل لَاْ اِیْ لِ | وَن نَ ہَاْر | وَب تِ غَاْ...ءُ کُم | مِن فَض لِہ | اِن نَ | فِی ذَاْ لِ کَ | لَ آ یَاْ تِل | لِ قَاْ وِمِیں

رات اور دن میں اور تمہارا تلاش کرنا اس کے فضل کو، یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو

يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ

یَس مَ عُوْن | وَ مِنْ آیَاتِ ہِی | یُ رِی کُ مُل | بَر قَ | خَاْ وْ فَاْ وْں | وَ طَ مَ عَاْ وْں | وَ یُ نَز زِل

سنتے ہیں ﴿۲۳﴾ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ دکھلاتا ہے تم کو بجلی کی چمک ڈرانے اور امید دلانے کے لیے اور برساتا ہے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

مِ نَس سَ مَاْ...ءِ | مَاْ...ءَن | فَ یُح یِی | بِ ہِل | اَرضَ | بَع دَ مَاْ وْتِ ہَا | اِن نَ | فِی ذَاْ لِ کَ

آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہوجانے کے بعد۔ بے شک اس میں بھی

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ

لَ آ یَاْ تِل | لِ قَاْ وِمِیں | یَع قِ لُوْن | وَ مِنْ آیَاتِ ہِی.. | اَن | تَ قُوْ مَس | سَ مَاْ...ءُ

بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ قائم ہے آسمان

وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

وَل اَرضُ | بِ اَم رِہ | ثُم مَ اِذَا | دَ عَاْ کُم | دَع وَ تَم | مِ نَل اَرضِ | اِذَا.. | اَن تُم تَخ رُجُوْن

اور زمین اس کے حکم سے، پھر جونہی بلائے گا وہ تم کو ایک ہی دفعہ زمین سے (نکلنے کے لیے) تو فوراً ہی تم نکل پڑو گے ﴿۲۵﴾

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

وَ لَ ہُو | مَن | فِس سَ مَاْ وَات | وَل اَرضِ | کُل لُل | لَ ہُو | قَاْ نِ تُوْن | وَ ہُ وَل لَ ذِی

اور اسی کا مملوک ہے جو کوئی بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ (اور) سب اسی کے مطیع فرمان بھی ہیں ﴿۲۶﴾ اور وہی ہے جو

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى

یب دَءُ | ل خَل قَ | ثُم مَ | یُ عی دُ ہو | وَہُ وَ | اَہ وَنُ | عَ لَا ئ ہ | وَل ہُل م ثَ لُل اَع لَا

ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر اعادہ کرے گا وہی اس کا اور جبکہ یہ بہت آسان ہے اس کے لیے ۔ اور اسی کی شان سب سے بلند ہے

فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا

فِس سَ مَا وَاتِ | وَل اَرضِ | وَہُ وَ | ل عَ زی زُ | ل حَ کی م | ضَ رَب | لَ کُم | مَ ثَ لَم

آسمانوں میں اور زمین میں ۔ اور وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے ایک مثال

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِىْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ

مِن اَن فُ سِ کُم | ہَل | لَ کُم | مِم مَا مَ لَ کَت اَی مَا نُ کُم | مِن شُ رَ کَا... ءَ | فِی مَا رَ زَق نَا کُم | فَ اَن تُم

خود تمہاری اپنی ہی ۔ کیا ہیں تمہارے لیے تمہارے غلاموں میں سے کچھ ایسے جو ہوں شریک اس رزق میں جو ہم نے تمہیں دیا ہے پھر تم اور وہ

فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

فِی ہِ | سَ وَا... ءُن | تَ خَا فُو نَ ہُم | کَ خی فَ تِ کُم | اَن فُ سَ کُم | کَ ذَا لِ کَ | نُ فَص صِ لُل | آ یَات

اس میں برابر ہو گئے ہو (اور) ڈرتے ہو تم ان سے جیسے ڈرتے ہو تم اپنے جیسوں سے ؟ اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اپنی آیات

لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ

لِ قَو مِیں | یَع قِ لُون | بَ لِت | تَ بَ عَل | ل ذِی نَ | ظَ لَ مُو... | اَہ وَا... ءَہُم | بِ غَی رِ عِل م | فَ مَن

ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۲۸﴾ بلکہ پیروی کر رہے ہیں یہ لوگ جو ظالم ہیں اپنی خواہشاتِ نفس کی بغیر علم کے ، سو کون

يَّهْدِىْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ

یَہ دِی | مَن | اَضَل لَل | لَاہ | وَمَا | لَ ہُم | مِن | نَا صِ ری ن | فَ اَقِم | وَج ہَ کَ | لِد دی ن

ہدایت دے اس کو جسے گمراہ کر دیا ہو اللہ نے اور نہیں ہو سکتا ان کا کوئی مددگار بھی ﴿۲۹﴾ سو سیدھا رکھو تم اپنا رخ دینِ اسلام کی سمت

حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِىْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ

حَ نی فَا | فِط رَ تَل لَا ہِل لَ تِی | فَ طَ رَن نَا سَ عَ لَا ئ ہَا | لَا تَب دی لَ | لِ خَل قِل لَاہ | ذَا لِ کَد

یکسو ہو کر ۔ جو اللہ کا دینِ فطرت ہے جس پر پیدا فرمایا ہے اس نے انسانوں کو نہیں بدلی جا سکتی اللہ کی بنائی ہوئی ساخت ۔ یہی ہے

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ

دی نُل قَی یِ م | وَلَا کِن نَ | اَک ثَ رَن نَاس | لَا یَع لَ مُون | مُ نی بی ن | اِلَا ئ ہِ

دینِ راست اور درست لیکن بہت سے انسان (اس بات کو) نہیں جانتے ﴿۳۰﴾ (درست رکھو اپنا رخ) رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا

وَ تَ تَ قُوْهُ — وَ اَ قِیْ مُ ص — صَ لَا ةَ — وَ لَا تَ كُوْ نُوْ — مِ نَلْ مُشْ رِ كِیْ نَ — مِ نَلْ لَ ذِیْ نَ — فَرْ رَ قُوْ

اور اسی سے ڈرو اور قائم کرو نماز اور نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ﴿۳۱﴾ (یعنی) ان لوگوں میں سے جنہوں نے پھوٹ ڈال دی

دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ

دِیْ نَ هُمْ — وَ كَا نُوْ — شِ یَ عَا — كُلْ لُ — حِزْ بِمْ — بِ مَا — لَ دَیْ هِمْ — فَ رِ حُوْنَ — وَ اِ ذَا — مَسْ سَ

اپنے دین میں اور بٹ گئے فرقوں میں۔ ہر فرقہ اس (طریقے) پر جو ان کے پاس ہے مگن ہے ﴿۳۲﴾ اور جب پہنچتی ہے

النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ

نَا سَ — ضُرْ رُنْ — دَ عَوْ — رَبْ بَ هُمْ — مُ نِیْ بِیْ نَ — اِ لَیْ هِ — ثُمْ مَ — اِ ذَا۔۔ — اَ ذَا قَ هُمْ — مِنْ هُ

انسانوں کو کوئی تکلیف تو پکارتے ہیں اپنے رب کو رجوع کرتے ہوئے اسی کی طرف پھر جب وہ چکھاتا ہے انہیں مزہ اپنی

رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ

رَحْ مَ تَنْ — اِ ذَا — فَ رِیْ قُمْ — مِنْ هُمْ — بِ رَبْ بِ هِمْ — یُشْ رِ كُوْنَ — لِ یَكْ فُ رُوْ — بِ مَا۔۔

رحمت کا تو یکایک کچھ لوگ ان میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں ﴿۳۳﴾ تاکہ ناشکری کریں وہ ان (نعمتوں) کی جو

اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ

آ تَا یْ نَا هُمْ — فَ تَ مَتْ تَ عُوْ — فَ سَوْ فَ — تَعْ لَ مُوْنَ — اَمْ اَنْ زَلْ نَا — عَ لَیْ هِمْ — سُلْ طَا نَنْ — فَ هُ وَ یَ تَ كَلْ لَ مُ

ہم نے عطا فرمائی تھیں انہیں۔ اچھا تم مزے لوٹ لو پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۳۴﴾ کیا نازل کی ہے ہم نے ان پر کوئی سند جو شہادت دیتی ہو

بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ

بِ مَا كَا نُوْ بِ هِیْ یُشْ رِ كُوْنَ — وَ اِ ذَا۔۔ اَ ذَقْ نَنْ — نَا سَ — رَحْ مَ تَنْ — فَ رِ حُوْ — بِ هَا — وَ اِنْ

اس شرک (کی صداقت) پر جو یہ اللہ کے ساتھ کر رہے ہیں ﴿۳۵﴾ اور جب چکھاتے ہیں ہم مزا انسانوں کو رحمت کا تو اترا جاتے ہیں اس پر اور اگر

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ

تُ صِبْ هُمْ — سَ یْ یِ ءَ تُمْ — بِ مَا قَدْ دَ مَتْ اَیْ دِیْ هِمْ — اِ ذَا — هُمْ یَقْ نَ طُوْنَ — اَ وَ لَمْ یَ رَوْ — اَنْ نَلْ لَا هَ — یَبْ سُ طُرْ

آتی ہے ان پر کوئی مصیبت بسبب ان کی کرتوتوں کے تو یکایک وہ مایوس ہو جاتے ہیں ﴿۳۶﴾ کیا نہیں دیکھتے یہ کہ اللہ کشادہ کر دیتا ہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

رِزْ قَ — لِ مَ یْ — یَ شَا۔۔ءُ — وَ یَقْ دِرْ — اِنْ نَ — فِیْ ذَا لِ كَ — لَ آ یَا تِلْ — لِ قَوْ مِیْ — یُ ءْ مِ نُوْنَ

رزق جس کے لیے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لیے چاہے) یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں ﴿۳۷﴾

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ

ف آت | ذَل قُربا | حق قَ ہُو | وَل مِس كی ن | وَب نَس سَ بی ل | ذَا ل كَ | خَا ی ر | ل لِل لَ ذی ن | ی ری دُو ن | وَج ہَ

سو دو | رشتہ داروں کو | ان کا حق | اور مسکین کو | اور مسافر کو۔ | یہ طریقہ | زیادہ بہتر ہے | ان لوگوں کے لیے جو | چاہتے ہیں | خوشنودی

اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۳۸ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ

لاہ | وَ اُلا ... ءِ کَ ہُمُل | مُف لِ حُون | وَمَا... | آ تَا ئی تُم | مِر رِبَل | لِ يَر بُو | فی.. آم وَالِن نَا س

اللہ کی | اور یہی لوگ | فلاح پانے والے ہیں ۝۳۸ | اور جو | لین دین کرتے ہو تم | کسی قسم کے سود کا | تاکہ اضافہ ہو | لوگوں کے مالوں میں

فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

فَ لا يَر بُو | عِن دَل لاہ | وَمَا.. | آ تَا ئی تُم | مِن زَ کا تِن | تُ ری دُو ن | وَج ہَل | لاہ | فَ اُلا ... ءِ کَ ہُمُل

تو نہیں اضافہ ہوتا | اللہ کے نزدیک | اور جو | دیتے ہو تم | کسی قسم کی زکوٰۃ، | حاصل کرنے کے لیے | خوشنودی | اللہ کی | سو ایسے ہی لوگ ہیں

الْمُضْعِفُوْنَ ۝۳۹ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ

مُض عِ فُون | اَل لاہُل | لَ ذی | خَ لَ قَ كُم | ثُم مَ | رَ زَ قَ كُم | ثُم مَ | يُ مِی تُ كُم | ثُم مَ | يُح يی كُم

(اپنا مال) بڑھانے والے ۝۳۹ | اللہ ہی ہے | جس نے | تمہیں پیدا کیا | پھر | تمہیں رزق دیا | پھر | وہ تم کو موت دیتا ہے | پھر | وہ زندہ کرے گا تم کو۔

هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

ہَل | مِن شُ رَ كَا ... ءِ كُم | مَا ئِیں | يَف عَ لُ | مِن ذَا لِ كُم | مِن شَا ئی ء | سُب حَا نَ ہُو | وَ تَ عَا لا

کیا کوئی ہے | تمہارے (ٹھہرائے ہوئے) شرکا میں سے | ایسا جو | کرتا ہو | ان کاموں میں سے | کچھ بھی؟ | پاک ہے اس کی ذات | اور بلند و برتر،

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۴۰ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ

عَم مَا يُش رِ كُون | ظَ ہَ رَ | ل فَ سَا دُ | فِل بَر رِ | وَل بَح رِ | بِ مَا | كَ سَ بَت | اَی دِن | نَا س

ہر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ۝۴۰ | برپا ہو گیا ہے | فساد | خشکی | اور تری میں | بسبب اس کے جو | کماتے ہیں | ہاتھ، | انسانوں کے

لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۴۱ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

لِ يُ ذی قَ ہُم | بَع ضَل لَ ذی عَ مِ لُو | لَ عَل لَ ہُم | يَر جِ عُون | قُل | سی رُو | فِل اَر ض | فَن ظُ رُو

تاکہ مزا چکھائے انہیں | ان کے بعض اعمال کا۔ | شاید کہ وہ | باز آجائیں ۝۴۱ | کہہ دو (ان سے) | چلو پھرو | زمین میں | پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝۴۲ فَاَقِمْ

كَ ئی فَ كَا ن | عَا قِ بَ تُل | لَ ذی ن | مِن قَب ل | كَا ن | اَك ثَ رُ ہُم | مُش رِ كی ن | فَ اَ قِم

کیا ہوا | انجام | ان لوگوں کا جو گزر گئے تم سے پہلے، | تھے | اکثر ان میں سے | مشرک ۝۴۲ | سو سیدھا رکھو مضبوطی کے ساتھ

وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ

وَج ہَ کَ لِد دی نِل قَی یِ مِ مِن قَب لِ اَئیں یَا ×تِ یَ یَو مُل لا مَ رَد دَ لَ ہُو

اپنا رخ اس دین کی طرف جو راست اور درست ہے اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن کہ نہیں ہے اس کے ٹل جانے کی کوئی صورت

مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ وَمَنْ عَمِلَ

مِ نَل لَاہ یَو مَ ءِ ذِیں یَص صَد دَعُون مَن کَ فَ رَ فَ عَ لَا ئی ہِ کُف رُہ وَمَن عَ مِ لَ

اللہ کی طرف سے، اس دن لوگ جدا جدا ہوں گے ﴿۴۳﴾ جس نے کفر کیا ہوگا، اسی پر وبال ہوگا اس کے کفر کا اور جو کرتے ہیں

صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

صَا لِ حَن فَ لِ اَن فُ سِ ہِم یَم ہَ دُون لِ یَج زِ یَل اَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص

نیک عمل تو ایسے لوگ اپنے لیے ہی نفع کا سامان کر رہے ہیں ﴿۴۴﴾ تاکہ جزا دے اللہ ــــ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے جنہوں نے

الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ

صَا لِ حَا تِ مِن فَض لِ ہِی اِن نَ ہُو لَا یُ حِب بُل کَا فِ رِی ن وَ مِن آ یَا تِ ہِی.. اَئیں یُر سِ لَر رِ یَا حَ

نیک عمل ــــ اپنے فضل سے۔ بے شک وہ نہیں پسند کرتا کافروں کو ﴿۴۵﴾ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ بھیجتا ہے ہواؤں کو

مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

مُ بَش شِ رَا تِو وَ لِ یُ ذِی قَ کُم مِر رَح مَ تِ ہِی وَ لِ تَج رِ یَل فُل کُ بِ اَم رِ ہِی وَ لِ تَب تَ غُو مِن فَض لِ ہِی

خوشخبری دینے والا بنا کر اور تاکہ چکھائے تم کو مزا اپنی رحمت کا اور تاکہ چلیں کشتیاں اس کے حکم سے اور تاکہ تلاش کرو تم اس کا فضل

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ

وَ لَ عَل لَ کُم تَش کُ رُون وَ لَ قَد اَر سَل نَا مِن قَب لِ کَ رُ سُ لَن اِلَا قَو مِ ہِم فَ جَا.. ءُو ہُم

اور تاکہ تم اس کے شکر گزار بنو ﴿۴۶﴾ اور یقیناً بھیجے ہم نے تم سے پہلے رسول ان کی قوموں کی طرف سو لے کر آئے وہ ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

بِل بَی یِ نَا تِ فَن تَ قَم نَا مِ نَل لَ ذِی نَ اَج رَ مُو وَ کَا نَ حَق قَن عَ لَی نَا نَص رُ ل مُ×ءمِ نِی ن

کھلی نشانیاں پھر سزا دی ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کیا اور ہے ہم پر حق مدد کرنا مومنوں کی ﴿۴۷﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ

اَل لَا ہُل لَ ذِی یُر سِ لُر رِ یَا حَ فَ تُ ثِی رُ سَ حَا بَن فَ یَب سُ طُ ہُو فِس سَ مَا...ءِ کَ ای فَ

اللہ ہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو سو وہ اٹھاتی ہیں بادلوں کو پھر وہ پھیلا دیتا ہے ان کو آسمان میں جس طرح

يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ

ئی شا...ءُ | وَیَج عَ لُ ہو | کِ سَ فَن | فَ تَ رَ | ل وَدْقَ | یَخ رُج | مِن خِ لَا لِہ | فَ اِذَا..

چاہے اور تقسیم کر دیتا ہے ان کو ٹکڑوں میں پھر تو دیکھتا ہے بارش کے قطروں کو کہ نکلتے ہیں وہ اس میں سے۔ پھر جب

اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ

اَصَابَ | بِ ہی | مَائیں ئی شا...ءُ | مِن عِ بَا دِ ہی.. | اِذَا | ہُم یَس تَب شِ رُون | وَاِن

برساتا ہے وہ اس (بارش) کو جس پر چاہے اپنے بندوں میں سے تو یکایک وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۸﴾ اور واقعہ یہ ہے کہ

كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ

کَانُو | مِن قَب لِ | آئیں یُ نَز زَل | عَ لَا ئی ہِم | مِن قَب لِ ہی لَ مُب لِ سی ن | فَن ظُر | اِلَا..آثَا رِ رَح مَ تِل لَاہ

تھے وہ اس سے پہلے کہ برسائی جائے بارش ان پر، بالکل مایوس ﴿۴۹﴾ سو دیکھو اللہ کی رحمت کے اثرات کو

كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ

کَائی فَ | یُح یِل | اَرضَ | بَع دَ مَاؤ تِ ہَا | اِن نَ | ذَا لِ کَ | لَ مُح یِل | مَاؤ تَا | وَ ہُوَ

کہ کس طرح زندہ کرتا ہے اللہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔ یقیناً یہ ہستی ضرور زندہ کرے گی مردوں کو اور وہ تو

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا

عَ لَا کُل لِ شَائی ءِن | قَ دی ر | وَلَ ءِن | اَر سَل نَا | رِی حَن | فَ رَ آوْہُ | مُص فَر رَا

ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۵۰﴾ اور اگر کہیں بھیجتے ہم کوئی ایسی ہوا کہ دیکھتے وہ (اس کے اثر سے) کھیتی کو کہ زرد پڑ گئی ہے

لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ اِذَا

ل ل ظَل لُو مِم بَع دِ ہی یَک فُ رُون | فَ اِن نَ کَ | لَا تُس مِ عُل | مَاؤ تَا | وَلَا تُس مِ عُص | صُم مَد | دُعَا...ءَ | اِذَا

تو ضرور وہ اس کے بعد بھی کفر ہی کرتے رہتے ﴿۵۱﴾ پس (اے نبی) تم ہرگز نہیں سنا سکتے مردوں کو اور نہ سنا سکتے ہو بہروں کو اپنی پکار جب

وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ

وَل لَاؤ | مُد بِ ری ن | وَمَا.. | اَن تَ | بِ ہَا دِ | لْ عُم یِ | عَن ضَ لَا لَ تِ ہِم | اِن تُس مِ عُ | اِل لَا | مَائیں

وہ چلے جا رہے ہوں پیٹھ پھیر کر ﴿۵۲﴾ اور نہیں ہو تم راہِ راست دکھانے والے اندھوں کو اُن کی گمراہی سے نکال کر، نہیں سنا سکتے ہو تم مگر انہی کو جو

يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ

یُ×ءْ مِ نُ | بِ آیَاتِ نَا | فَ ہُم | مُس لِ مُون | اَل لَاہُل | لَ ذِی | خَ لَ قَ کُم | مِن ضُع فِن | ثُم مَ | جَ عَ لَ

ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر پھر وہ سرِ تسلیم خم کر دیتے ہیں ﴿۵۳﴾ اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو ناتواں پھر بخشی

سقرء حفص بضم الضاد وفتحہا فی الثلاثۃ لکن الضم مختار ۱۲

رکوع ۵ ۸

مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ

مِم بَعِ دِ ضُع فِن قُوْوَ تَن ثُم مَ جَ عَ لَ مِم بَعِ دِ قُوْوَ تِن ضُع فَاوْں وَشَائِ بَہ یَخ لُ قُ مَا یَ شَا۔۔۔ء وَہُوَ

کمزوری کے بعد قوت پھر کر دیا اس نے قوت کے بعد کمزور اور بوڑھا۔ پیدا فرماتا ہے وہ جو چاہے اور وہ ہے

الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ

ل عَ لِی مُل قَ دِی ر وَیَاوْم تَ قُوْ مُس سَا عَ ۃُ یُق سِ مُل مُج رِ مُوْن مَا لَ بِ ثُو غَا ئِ رَ

ہر بات کا جاننے والا، ہر چیز پر قادر ﴿۵۴﴾ اور جس دن برپا ہوگی قیامت تو قسم کھا کر کہیں گے مجرم کہ نہیں رہے ہے وہ (دنیا میں) مگر

سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ

سَا عَہ کَ ذَا لِ کَ کَا نُوْ یُو۔ فَ کُوْن وَ قَا لَ لَ ذِی نَ اُو تُل عِل مَ وَل اِی مَا نَ لَ قَد

ایک ساعت۔ اسی طرح وہ دھوکا کھاتے رہے (دنیا میں) ﴿۵۵﴾ اور کہیں گے وہ لوگ جنہیں عطا کیا گیا ہے علم اور ایمان بے شک

لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ؗ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

لَ بِث تُم فِی کِ تَا بِل لَاہ اِلَا یَاوْ مِل بَعِ ث فَ ہَا ذَا یَاوْ مُل بَعِ ث وَلَا کِن نَ کُم کُن تُم لَا تَع لَ مُوْن

رہے ہو تم نوشتہ الٰہی کے مطابق روزِ حشر تک، پس یہی ہے روزِ حشر لیکن تم جانتے نہ تھے ﴿۵۶﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ

فَ یَاوْ مَ ءِ ذِ لَا یَن فَ عُل لَ ذِی نَ ظَ لَ مُو مَع ذِ رَ تُہُم وَلَا ہُم یُس تَع تَ بُوْن وَ لَ قَد

سو یہ وہ دن ہے کہ نہیں فائدہ پہنچائے گی ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا ان کی معذرت اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿۵۷﴾ اور بے شک

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ

ضَ رَب نَا لِن نَا سِ فِی ہَا ذَل قُر آن مِن کُل لِ مَ ثَل وَ لَ ءِن جِ ءْ تَ ہُم بِ آ یَ تِل لَ یَ قُو لَن نَل

بیان کی ہیں ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں اور اگر لاؤ تم ان کے سامنے کوئی نشانی تو ضرور کہیں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ

ل ذِی نَ کَ فَ رُو۔۔ اِن آن تُم اِل لَا مُب طِ لُوْن کَ ذَا لِ ک یَط بَ عُل لَاہُ عَ لَا قُ لُو بِل ل ذِی نَ

کافر لوگ کہ نہیں ہو تم مگر جھوٹے ﴿۵۸﴾ اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ دلوں پر ان لوگوں کے جو

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

لَا یَع لَ مُوْن فَص بِر اِن نَ وَع دَل لَاہ حَق قُوْں وَلَا یَس تَ خِف فَن نَ کَل لَ ذِی نَ لَا یُو قِ نُوْن

سمجھ نہیں رکھتے ﴿۵۹﴾ پس صبر کرو یقیناً وعدہ اللہ کا سچا ہے اور نہ ہلکا پائیں تم کو وہ لوگ جو یقین نہیں لاتے ﴿۶۰﴾

سب قراء حفص بضم الضاد وفتحها فی الثلاثۃ لکن الضم مختار ۱۲

آیَاتُهَا ۳۴ — (۳۱) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (۵۷) — رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَاہِر — رَح مَانِر — رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۙ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً

اَلِف لَا . . . م مِی . . . م — تِل کَ — آ یَا تُل — کِ تَا بِل حَ کِی م — ھُ دَا وُں — وَ رَح مَ تَل

الف ۔لام ۔میم ﴿۱﴾ یہ آیات ہیں ایک پرحکمت کتاب کی ﴿۲﴾ سراسر ہدایت اور رحمت ہے

لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۙ ﴿۳﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

لِل مُح سِ نِی ن — اَل لَ ذِی نَ — یُ قِی مُو نَص — صَ لَا ةَ — وَ یُ × تُو نَز — زَ کَا ةَ — وَ ہُم

ان محسنین کے لیے ﴿۳﴾ جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہی ہیں جو

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۗ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

بِل آ خِ رَ ةِ — ہُم یُو قِ نُو ن — اُ لَا . . . ءِ کَ — عَ لَا ہُ دَ — م مِر رَب بِ ہِم — وَ اُ لَا . . . ءِ کَ — ہُ مُل

آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾ یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی اور یہی ہیں

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ

مُف لِ حُو ن — وَ مِ نَن نَا سِ — مَا ئیں — یَش تَ رِی — لَہ وَ — ل حَ دِی ث

فلاح پانے والے ﴿۵﴾ اور انسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو خرید کر لاتا ہے غافل کرنے والی باتیں

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

لِ یُ ضِل لَ — عَن سَ بِی لِل لَاہ — بِ غَی رِ عِل مِی اُوں — وَ یَت تَ خِ ذَ ہَا — ہُ زُ وَا — اُ لَا . . . ءِ کَ لَ ہُم

تاکہ گمراہ کر دے اللہ کی راہ سے بے سمجھے بوجھے۔ اور اڑائے اس (کی باتوں) کا مذاق۔ انہی لوگوں کے لیے ہے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى

عَ ذَا بُم — مُ ہِی ن — وَ اِ ذَا — تُت لَا — عَ لَا ئِ ہِ — آ یَا تُ نَا — وَل لَا

عذاب، رسوا کرنے والا ﴿۶﴾ اور جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات تو رخ پھیر لیتا ہے

مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ

مُس تَک بِ رَن | کَ اَ | ل لَم یَس مَع ہَا | کَ اَن نَ | فِی.. اُذُنائ ہِ | وَق رَا | فَ بَش شِر ہُ

گھمنڈ کرتے ہوئے | گویا کہ | اس نے سنا ہی نہیں | جیسے کہ | اس کے کانوں میں | بہرہ پن ہے | سو خوشخبری دے دو اسے

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

بِ عَ ذَابِن اَلی م | اِن نَ | لَ ذی نَ | آ مَ نُو | وَ عَ مِ لُص | صَا لِ حَات | ل ہُم

دردناک عذاب کی | ۷ | بلاشبہ | وہ لوگ جو | ایمان لائے | اور کیے انہوں نے | نیک عمل | ان کے لیے ہیں

جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝۸ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

جَن نَا تُن نَ عی م | خَا لِ دی نَ | فی ہَا | وَع دَل لَا ہِ | حَق قَا | وَ ہُ وَ | ل عَ زی زُ

نعمت بھری جنتیں | ۸ | ہمیشہ رہیں گے وہ | ان میں، | یہ وعدہ ہے اللہ کا | سچا | اور وہ ہے | زبردست،

الْحَكِيْمُ ۝۹ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى

ل حَ کی م | خَ لَ قَس | س مَا وَات | بِ غَا ئ رِ | عَ مَ دِن | تَ رَو نَ ہَا | وَ اَل قَا

بڑی حکمت والا | ۹ | اسی نے پیدا فرمائے ہیں | یہ آسمان | بغیر | ایسے ستونوں کے | جنہیں تم دیکھ سکو | اور جمادیے

فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ

فِل اَرض | رَ وَا سِ یَ | اَن | تَ می دَ بِ کُم | وَ بَث ثَ | فی ہَا | مِن کُل لِ دَا... بَ ہ

زمین میں | پہاڑ | کہ کہیں | تمہیں لے کر ڈھلک نہ جائے | اور پھیلا دیے | زمین میں | ہر قسم کے جاندار

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۱۰ هٰذَا

وَ اَن زَل نَا | مِ نَس سَ مَا... ءِ | مَا... ءَن | فَ اَم بَت نَا | فی ہَا | مِن کُل لِ زَو جِن | کَ ری م | ہَا ذَا

اور برسایا ہم نے | آسمان سے | پانی | پھر اگائیں ہم نے | زمین میں | ہر قسم کی | عمدہ (چیزیں) | ۱۰ | یہ ہے

خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ

خَل قُل | لَا ہِ | فَ اَرُو نی | مَا ذَا خَ لَ قَل | لَ ذی نَ | مِن دُو نِہ | بَ لِظ | ظَا لِ مُون

تخلیق | اللہ کی | سو مجھے دکھاؤ | کیا پیدا کیا ہے | ان معبودوں نے جو | اللہ کے سوا ہیں؟ | اصل بات یہ ہے کہ | یہ ظالم

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۱ۧ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ

فی ضَ لَا لِم مُ بی ن | وَ لَ قَد | آ تَا ئ نَا | لُق مَا نَل | حِک مَ ۃَ | اَ نِش | کُر | لِل لَا ہ

مبتلا ہیں کھلی گمراہی میں | ۱۱ | اور یقیناً | عطا کی تھی ہم نے | لقمان کو | حکمت | یہ کہ | شکر بجا لاؤ | اللہ کا

وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ

وَ مَا ئیں یَش کُر فَ اِن نَ مَا یَش کُ رُ لِ نَف سِہ وَ مَن کَ فَ رَ

اور جو شکر ادا کرتا ہے تو درحقیقت وہ شکر ادا کرتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے اور جو ناشکری کرتا ہے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ

فَ اِن نَل لَاہ غَ نِی یُن حَ مِی د وَ اِذ قَا لَ لُق مَا نُ لِب نِ ہی وَ ہُ وَ

تو بلاشبہ اللہ ہے بے نیاز، لائق حمد و ثنا ⑫ اور جب کہا تھا لقمان نے اپنے بیٹے سے جب کہ وہ

يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۗ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾

یَ عِ ظُ ہُو یَا بُ نَا یَ یَ لَا تُش رِک بِل لَاہ اِن نَش شِر کَ لَ ظُل مُن عَ ظِی م

اسے نصیحت کر رہا تھا: اے میرے بیٹے! نہ بنانا تم (کسی کو) شریک اللہ کا۔ یقیناً شرک ظلم عظیم ہے ⑬

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا

وَ وَص صَا ئِ نَل اِن سَا نَ بِ وَا لِ دَا ئِ ہ حَ مَ لَت ہُ اُم مُ ہُو وَہ نَن

اور تاکید کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کا (حق پہچاننے کی)، اٹھائے پھرتی ہے اس کو اس کی ماں ضعف پر

عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ

عَ لَا وَہ نِن وَ فِ صَا لُ ہُو فِی عَا مَا ئِ نِ اَ نِش کُر لِی وَ لِ وَا لِ دَا ئِ ک

ضعف کی حالت میں اور اس کا دودھ چھڑایا جاتا ہے دو سالوں میں، (نصیحت کی ہم نے اسے) کہ شکر گزار رہ میرا اور اپنے والدین کا

اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ

اِ لَا ئِ یَل مَ صِی ر وَ اِن جَا ہَ دَا کَ عَ لَا.. اَن تُش رِ کَ بِی

میری ہی طرف تجھے لوٹ کر آنا ہے ⑭ لیکن اگر وہ دباؤ ڈالیں تجھ پر اس بات کا کہ شریک ٹھہرائے تو میرے ساتھ

مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا

مَا لَا ئِ سَ لَ کَ بِ ہی عِل مُن فَ لَا تُ طِع ہُ مَا وَ صَا حِب ہُ مَا فِد دُن یَا

ایسوں کو کہ نہیں ہے تجھے اُن کے بارے میں کچھ علم تو ان کا کہنا نہ مانو لیکن برتاؤ کرو تم ان کے ساتھ دنیا میں

مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

مَع رُو فَا وَں وَت تَ بِع سَ بِی لَ مَن اَ نَا بَ اِ لَا ئِ یَ ثُم مَ اِ لَا ئِ یَ مَر جِ عُ کُم

اچھا اور پیروی کرو اس شخص کے راستے کی جو رجوع کرتا ہو میری طرف، (جان رکھو کہ) پھر میری ہی طرف تم سب کو لوٹ کر آنا ہے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ

ف اُنب ب ءُکُم | ب ما کُن تُم تع مَلُون | یا ب نَیْ یَ | اِن ن ہا.. | اِن تَ کُ | مِث قال

پھر اُس وقت مَیں بتاؤں گا تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ﴿۱۵﴾ اے میرے بیٹے! حقیقت یہ ہے کہ اگر ہو کوئی چیز برابر

حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ

حَب ب تِم مِن خَر دَلِن | ف تَ کُن | فی صَخ رَتِن | اَوْ فِس سَ ماوات | اَوْ فِل اَرض | یَ×تِ

رائی کے دانے کے | پھر ہو وہ | چھپی کسی چٹان میں | یا آسمان میں | یا زمین میں | تو نکال لائے گا

بِهَا اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ

بِ ہَل | لاہ | اِن نَل | لاہ | ل طی فُن | خَ بی ر | یا ب نَیْ یَ | اَ قِ مِص | صَل لاۃ

اُسے اللہ۔ بے شک ہے اللہ باریک بین اور ہر بات سے باخبر ﴿۱۶﴾ اے میرے بیٹے! قائم کرو نماز

وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۗ

وَ×مُر | بِل مَع رُوف | وَن ہَ | عَ نِل مُن کَ رِ | وَص بِر | عَ لا ما.. | اَصا بَک

اور حکم دیتے رہو نیک کاموں کا اور منع کرتے رہو بدی سے اور ثابت قدم رہو اس تکلیف پر جو پہنچے تمہیں (اس راستے میں)

اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ

اِن نَ | ذا لِ کَ | مِن عَز مِل اُمُور | وَلا تُ صَع عِر | خَد دَ کَ | لِن نا س | وَلا تَم شِ

یقیناً یہی ہیں بڑی ہمت کے کام ﴿۱۷﴾ اور مت پھلاؤ تم اپنے گال لوگوں سے (بات کرتے ہوئے) اور مت چلو

فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾

فِل اَرض | مَ رَحا | اِن نَل | لاہ | لا یُ حِب بُ | کُل لَ | مُخ تا لِن | فَ خُور

زمین میں اکڑ کر۔ بے شک اللہ نہیں پسند کرتا ہر اس شخص کو جو خود پسند اور فخر کرنے والا ہو ﴿۱۸﴾

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۗ اِنَّ اَنْكَرَ

وَق صِد | فی مَش ی کَ | وَغ ضُض | مِن صَاوْ تِک | اِن نَ | اَن کَ رَ

اور اعتدال اختیار کرو اپنی چال میں اور پست رکھو کسی قدر تم اپنی آواز۔ بلاشبہ سب سے زیادہ ناپسندیدہ

الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ

ل اَص وات | ل صَاوْ تُل حَ می ر | اَ لَم تَ راوْ | اَن نَل | لاہ | سَخ خَ رَ | لَ کُم

آواز گدھے کی آواز ہے ﴿۱۹﴾ کیا نہیں دیکھتے تم کہ یقیناً اللہ نے مسخر کر دیا ہے تمہارے لیے

مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ

مَا فِس سَ مَا وَاتِ وَمَا فِل اَرْضِ وَاَس بَ غَ عَ لَائِ کُم نِ عَ مَ ہُو

ان سب چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور پوری کر رکھی ہیں اس نے تمہارے اوپر اپنی نعمتیں

ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

ظَاہِ رَ تَاؤں وَبَاطِ نَہ وَمِ نَن نَاسِ مَائیں یُ جَا دِ لُ فِل لَاہِ بِ غَائِ رِ عِل مِی اُوں

ظاہری اور باطنی ۔ اور انسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کے بارے میں بے سمجھے بوجھے

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝۲۰ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ

وَلَا ہُ دَا اُوں وَلَا کِ تَا بِم مُ نِی رِ وَاِذَا قِی لَ لَ ہُ مُت تَ بِ عُو مَا...

اور بغیر ہدایت کے اور بغیر روشنی دکھانے والی کتاب کے ۝۲۰ اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اس کی جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ

اَن زَ لَ لَاہُ قَالُو بَل نَت تَ بِ عُ مَا وَجَدْ نَا عَ لَائِ ہِ آبَا... ءَ نَا

نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم پیروی کریں گے اس کی کہ پایا ہم نے جس پر اپنے باپ دادا کو۔

اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۲۱ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ

اَوَلَوْ کَانَش شَائِ طَانُ یَد عُو ہُم اِلَا عَ ذَا بِس سَ عِی رِ وَمَائیں یُس لِم وَج ہَ ہُو..

(ان سے پوچھو) کیا پھر بھی اگر شیطان بلا رہا ہو انہیں جہنم کے عذاب کی طرف؟ ۝۲۱ اور جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ

اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ

اِلَل لَاہِ وَہُوَ مُح سِ نُن فَ قَ دِ س تَم سَ کَ بِل عُر وَ تِل وُث قَا وَاِلَل لَاہِ

اللہ کے حضور اور ہو وہ اچھے کام کرنے والا بھی تو بلاشبہ اس نے تھام لیا ایک مضبوط سہارا۔ اور اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝۲۲ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا

عَاقِ بَ تُل اُمُور وَمَن کَ فَ رَ فَ لَا یَح زُن کَ کُف رُہ اِلَائِ نَا

فیصلہ تمام معاملات کا ۝۲۲ اور جو کفر اختیار کرتا ہے سو نہ غم میں مبتلا کرے تمہیں اس کا کفر۔ ہماری ہی طرف

مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۲۳

مَر جِ عُ ہُم فَ نُ نَب بِ ءُ ہُم بِ مَا عَ مِ لُو اِن نَل لَاہَ عَ لِی مُم بِ ذَا تِص صُ دُور

لوٹ کر آنا ہے انہیں پھر ہم بتائیں گے انہیں کہ کیا عمل کرتے رہے ہیں وہ؟ یقیناً اللہ خوب جانتا ہے دلوں کی باتوں کو ۝۲۳

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ

نُ مَت تِ عُ ہُم ۔ قَ لی لَن ۔ ثُم مَ ۔ نَض طَر رُ ہُم ۔ اِلاَ عَ ذَا بِن غَ لی ظ ۔ وَل ءِ ن

فائدہ اٹھانے دیں گے ہم انہیں تھوڑا پھر بے بس کرکے لے جائیں گے ہم انہیں ایک سخت عذاب میں ﴿۲۴﴾ اور اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

سَ اَل تَ ہُم ۔ مَن ۔ خَ لَ قَس ۔ سَ مَا وَا ت ۔ وَل اَر ضَ ۔ لَ یَ قُو لُن نَل ۔ لَا ہ ۔ قُ لِل ۔ حَم دُ لِل لَا ہ

تم پوچھو ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ کہو! "الحمدللہ"۔

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ

بَل ۔ اَک ثَ رُ ہُم ۔ لَا یَع لَ مُون ۔ لِل لَا ہِ ۔ مَا ۔ فِس سَ مَا وَا تِ ۔ وَل اَر ض ۔ اِن نَل

اصل بات یہ ہے کہ ان کی اکثریت بے سمجھ ہے ﴿۲۵﴾ اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ بے شک

اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

لَا ہَ ہُوَ ۔ ل غَ نِی یُل ۔ حَ می د ۔ وَ لَو اَن نَ مَا ۔ فِل اَر ضِ ۔ مِن شَ جَ رَ تِن ۔ اَق لَا مُن

اللہ ہی ہے جو ہے بے نیاز اور لائق حمد وثنا ﴿۲۶﴾ اور اگر بن جائیں جتنے بھی ہیں زمین میں درخت، قلم،

وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

وَل بَح ر ۔ یَ مُد دُ ہو ۔ مِم بَع دِ ہی ۔ سَب عَ ۃُ ۔ اَب حُ رِ ۔ م مَا نَ فِ دَت ۔ کَ لِ مَا تُل لَا ہ ۔ اِن نَل

اور سمندر ہو اس کی سیاہی، اور اس کے ساتھ ہوں مزید سات سمندر بھی تو نہ ختم ہوں اللہ کی باتیں۔ بے شک

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا

لَا ہَ ۔ عَ زی زُن ۔ حَ کی م ۔ مَا خَل قُ کُم ۔ وَ لَا بَع ثُ کُم ۔ اِل لَا

اللہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ﴿۲۷﴾ نہیں ہے پیدا کرنا تم سب کا (اے انسانو) اور نہ دوبارہ اٹھانا تم سب کا مگر

كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ

کَ نَف سِن وَّا حِ دَہ ۔ اِن نَل ۔ لَا ہَ ۔ سَ مِی عُم ۔ بَ صی ر ۔ اَ لَم تَ رَ ۔ اَن نَل لَا ہَ ۔ یُو لِ جُل

ایسا ہی جیسے ایک شخص کا۔ بے شک اللہ ہے ہر بات سننے والا اور دیکھنے والا ﴿۲۸﴾ کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ داخل کرتا ہے

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ز كُلٌّ يَّجْرِيْ

لَا ئِ لَ ۔ فِن نَ ہَا ر ۔ وَ یُو لِ جُن ۔ نَ ہَا رَ ۔ فِل لَا ئِ ل ۔ وَ سَخ خَ رَ ۔ ش شَم سَ ۔ وَل قَ مَ ر ۔ کُل لُ ئِیں یَج رِی..

رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اس نے سورج اور چاند کو، یہ سب گردش کر رہے ہیں

اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ

اِ لَا.. اَ جَ لِم مُ سَم مَا ءْ وَ اَن نَل لَا هَ بِ مَا تَع مَ لُو نَ خَ بِی ر ذَا لِ کَ بِ اَن نَل لَا هَ هُ وَ

ایک وقتِ مقرر تک اور بے شک اللہ ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿۲۹﴾ یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی

الْحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ

ل حَق قُ وَ اَن نَ مَا یَد عُو نَ مِن دُو نِ هِل بَا طِ لُ وَ اَن نَل لَا هَ هُ وَ ل عَ لِی یُل

حق ہے اور یقیناً وہ سب جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا وہ باطل ہیں اور یقیناً اللہ ہی بلند و برتر

الْكَبِیْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِیُرِیَكُمْ

کَ بِی ر اَ لَم تَ رَ اَن نَل فُل کَ تَج رِی فِل بَح رِ بِ نِع مَ تِل لَا هِ لِ یُ رِ یَ کُم

اور بہت بڑا ہے ﴿۳۰﴾ کیا نہیں دیکھتے تم یہ حقیقت کہ کشتیاں چلتی ہیں سمندر میں اللہ کے فضل سے تاکہ دکھائے وہ تمہیں

مِّنْ اٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا

مِن آ یَا تِہ اِن نَ فِی ذَا لِ کَ لَ آ یَا تِل لِ کُل لِ صَب بَا رِن شَ کُو ر وَ اِ ذَا

اپنی کچھ نشانیاں۔ بلاشبہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے جو صبر و شکر کرنے والا ہے ﴿۳۱﴾ اور جب

غَشِیَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ فَلَمَّا

غَ شِ یَ هُم مَو جُن کَظ ظُ لَ لِ دَ عَ وُل لَا هَ مُخ لِ صِی نَ لَ هُد دِی نَ فَ لَم مَا

چھا جاتی ہے ان پر کوئی موج سائبانوں کی طرح تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرکے اس کے لیے اپنا دین پھر جب

نَجّٰىهُمْ اِلَی الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ

نَج جَا هُم اِ لَل بَر رِ فَ مِن هُم مُق تَ صِد وَ مَا یَج حَ دُ بِ آ یَا تِ نَا..

بچا کر پہنچا دیتا ہے وہ انہیں خشکی میں تو ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو میانہ روی اختیار کرتے ہیں۔ اور نہیں انکار کرتا ہماری آیات کا

اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا یَوْمًا لَّا یَجْزِیْ

اِل لَا کُل لُ خَت تَا رِن کَ فُو ر یَا.. اَی یُ هَن نَا سُت تَ قُو رَب بَ کُم وَخ شَو یَو مَل لَا یَج زِی

مگر ہر وہ شخص جو ہو غدار اور ناشکرا ﴿۳۲﴾ اے انسانو! بچو اپنے رب کی نافرمانی سے اور ڈرو اس دن سے جب نہ کام آئے گا

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

وَا لِ دُن عَن وَ لَ دِ ہِی وَ لَا مَو لُو دُن هُ وَ جَا زِن عَن وَا لِ دِ ہِی شَی ءَا اِن نَ وَع دَل لَا هِ حَق قُن

کوئی باپ اپنے بیٹے کے اور نہ کوئی اولاد کام آئے گی اپنے باپ کے، ذرا بھی بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

فَ لَاتَ غُرَّ رَنْ نَ كُ مُلْ حَ يَا تُدْ دُنْ يَا وَلَا يَ غُرْ رَنْ نَ كُمْ بِلْ لَا هِلْ غَ رُوْر اِنْ نَلْ

سو نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں دنیاوی زندگی، اور نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں اللہ کے معاملہ میں دھوکے باز (شیطان) ﴿۳۳﴾ بے شک

اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ

لَاهَ عِنْ دَهُوْ عِلْ مُسْ سَاعَهْ وَ يُ نَزْ زِ لُلْ غَ يْ ث وَ يَعْ لَ مُ مَا فِلْ اَرْحَام

اللہ ہی ہے جس کے پاس ہے علم قیامت کا۔ اور وہی برساتا ہے بارش اور وہی جانتا ہے کہ کیا ہے رحموں میں۔

وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ

وَ مَا تَدْرِیْ نَفْ سُمْ مَاذَا تَكْ سِ بُ غَ دَا وَ مَا تَدْرِیْ نَفْ سُمْ بِ اَیْ یِ اَرْضِنْ تَ مُوْت

اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کیا کرے گا وہ کل اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کس سرزمین میں مرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع

اِنْ نَلْ لَاهَ عَ لِیْ مُنْ خَ بِیْ ر

بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا اور پوری طرح باخبر ﴿۳۴﴾

(۳۲) سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۷۵)

اٰيَاتُهَا ۳۰ رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْ مِلْ لَا هِرْ رَحْ مَا نِرْ رَ حِیْ م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ اَمْ

اَلِفْ لَآ... مْ مِیْ... م تَنْ زِیْ لُلْ كِ تَا بِ لَا رَیْ بَ فِیْ هِ مِرْ رَبْ بِلْ عَا لَ مِیْ ن اَمْ

الف۔لام۔میم ﴿۱﴾ نازل کی جارہی ہے یہ کتاب بلاشبہ ربّ العالمین کی طرف سے ﴿۲﴾ کیا

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

یَ قُوْ لُوْ نَفْ تَ رَاهْ بَلْ هُ وَلْ حَقْ قُ مِرْ رَبْ بِ كَ لِ تُنْ ذِ رَ قَوْ مَمْ

کہتے ہیں یہ لوگ کہ گھڑ لیا ہے اس کو اس شخص نے؟ نہیں بلکہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے تاکہ متنبہ کرو تم ایسی قوم کو

مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ③ اَللّٰهُ الَّذِيْ

ما.. آتاہُم مِن ن ذی ر م من قب ل ک ل عَل ل اہم یہ تَ دُون آل لا ہُل ل ذی

کہ نہیں آیا جس کے پاس کوئی متنبہ کرنے والا تم سے پہلے شاید کہ وہ ہدایت پا جائیں ③ یہ اللہ ہی ہے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

خ ل ق س س ما وات ول ارض وما بائی ن ہ ما فی ست ت ۃ ای یا من ثم مس ت وا

پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو اور ہر اس چیز کو جو ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر جلوہ فرما ہوا

عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ

ع لل عرش مال کم مِن دون ہی می اوں ورلی یِن اوں ولاش فی ع

عرش پر، نہیں ہے تمہارا اس کے سوا کوئی حامی و مددگار اور نہ کوئی (اس کے آگے) سفارش کرنے والا،

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ④ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ

اف لا تا ت ذک ک رون ی دب بر ل ام ر م نس س ما.... ء الل ارض ثم م یع رج

کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں؟ ④ وہ تدبیر کرتا ہے سارے معاملات کی آسمان سے زمین تک پھر پہنچتی ہے (روداد اس تدبیر کی)

اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ⑤ ذٰلِكَ

ال لائی ہ فی یاؤ من کان مق دا رہو.. ال ف س ن تم مم مات عد دون ذا ل ک

اس کے حضور ایک ایسے دن میں کہ ہے جس کی مقدار ایک ہزار سال، تمہارے شمار کے حساب سے ⑤ وہی ہے

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑥ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ

عا ل مُل غائی ب وش ش ہا د تل ع زی زُ رر حی م آل ل ذی.. اح س ن کُل ل شا ئی ئن خ ل ق ہو

جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا، زبردست اور نہایت مہربان ⑥ جس نے خوب بنائی ہر چیز، جو بھی بنائی

وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ⑦ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ⑧

و ب دا خل قل ان سا ن من طی ن ثم م ج ع ل نس ل ہو من س لا ل تم م ما... ءم م ہی ن

اور ابتدا کی تخلیق انسان کی گارے سے ⑦ پھر چلائی اس کی نسل حقیر پانی کے ست سے ⑧

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

ثم م سا و وا ہ ون ف خ فی ہ مر رو ح ہی وج ع ل ل ک مُس سم ع ول اب صار

پھر اس کی نوک پلک سنواری اور پھونکی اس میں اپنی روح اور عطا فرمائے تم کو کان، آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۹ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ

اور مراکزِ حواس (دل و دماغ)، کم ہی تم شکر گزار ہوتے ہو ۝۹ اور کہتے ہیں یہ لوگ کیا جب ہم رل مل جائیں گے زمین میں

ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰ قُلْ

تو کیا ہم پھر پیدا کیے جائیں گے از سرِ نو؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے رب کے حضور پیشی کے منکر ہیں ۝۱۰ کہہ دیجیے

یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱

پورے کا پورا قبضہ میں لے گا تم کو وہ موت کا فرشتہ جو مقرر ہے تم پر پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۝۱۱

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ

اور کاش! تم دیکھو وہ سماں جب مجرم جھکائے ہوئے اپنے سر اپنے رب کے حضور (کھڑے ہوں گے)۔

رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا

(اور کہہ رہے ہوں گے) اے ہمارے رب! ہم نے خوب دیکھ لیا اور سن لیا پس تو ہمیں واپس بھیج دے، کریں گے ہم نیک عمل

اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝۱۲ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ

اب ہمیں یقین آگیا ۝۱۲ اور اگر چاہتے ہم تو عطا فرما دیتے ہر شخص کو اس کی ہدایت لیکن پوری ہوگئی وہ بات جو

مِنِّیْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۝۱۳ فَذُوْقُوْا

میں نے کہی تھی کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو جنوں سے اور انسانوں سے سب سے ۝۱۳ سو اب مزا چکھو

بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ

اس کا کہ بھول گئے تھے تم اپنی اس دن کی پیشی کو سو ہم نے بھی بھلا دیا ہے تم کو اور چکھو مزا ہمیشگی کے عذاب کا،

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا

ان کرتوتوں کے بدلے جو تم کرتے رہے ﴿۱۴﴾ حقیقت یہ ہے کہ ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر وہ لوگ جنہیں جب

ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

نصیحت کی جاتی ہے ان کے ذریعہ سے تو وہ گر پڑتے ہیں سجدے میں اور تسبیح کرتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور وہ

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا

تکبر نہیں کرتے ﴿۱۵﴾ علیحدہ رہتے ہیں ان کے پہلو اپنے بستروں سے، پکارتے ہیں اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ

وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ

اور اس (رزق) میں سے جو ہم نے دیا ہے انہیں، خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾ سو نہیں جانتا کوئی متنفس کہ کیا چھپا کر رکھا گیا ہے ان کے لیے

مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان بدلہ میں ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے؟ ﴿۱۷﴾ کیا بھلا وہ شخص جو ہو مطیع فرمان

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو، ہرگز نہیں برابر ہو سکتے ﴿۱۸﴾ پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

نیک عمل سو ان کے لیے ہیں جنت کی قیام گاہیں، مہمان نوازی کے طور پر بسبب ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۹﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا

اور رہے وہ لوگ جنہوں نے نافرمانی کا رویہ اختیار کیا سو ٹھکانا ہے ان کا دوزخ، جب بھی وہ ارادہ کریں گے نکلنے کا

مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ

مِن ہا.. اُعی دُو فی ہا وَ قی لَ لَ ہُم ذُو قُو عَ ذا بن نا رِ ل لَ ذی

اس میں سے واپس دھکیل دیے جائیں گے اسی میں اور کہا جائے گا ان سے چکھو مزا اس عذاب جہنم کا جس کو

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ

کُن تُم بِ ہی تُ کذ ذِ بُون وَ لَ نُ ذی قَن نَ ہُم مِ نَل عَ ذا بِل اَد نا دُو نَل عَ ذا بِل اَک بَ رِ

تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۰﴾ اور ضرور چکھائیں گے ہم ان کو مزا دنیاوی عذاب کا بڑے عذاب سے پہلے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ

لَ عَل لَ ہُم یَر جِ عُون وَ مَن اَظ لَ مُ مِم مَن ذُک کِ رَ بِ آ یا تِ رَب بِ ہی

شاید کہ وہ باز آجائیں ﴿۲۱﴾ اور کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جسے یاد دہانی کرائی جائے اس کے رب کی آیات کے ذریعہ سے

ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

ثُم مَ اَع رَ ضَ عَن ہا اِن نا مِ نَل مُج رِ می نَ مُن تَ قِ مُون وَ لَ قَد آ تَی نا مُو سَل

پھر بھی وہ منہ پھیرے رہے ان سے۔ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لے کر رہیں گے ﴿۲۲﴾ اور یقیناً دے چکے ہیں ہم موسیٰؑ کو

الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿۲۳﴾

کِ تا بَ فَ لا تَ کُن فی مِر یَ تِم مِل لِ قا... ءِ ہی وَ جَ عَل نا ہُ ہُ دَل لِ بَ نی... اِس را... ءی لَ

الکتاب سو نہ ہو تم کو کبھی شک اس کے ملنے میں اور بنایا تھا ہم نے اس کتاب کو ہدایت بنی اسرائیل کے لیے ﴿۲۳﴾

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ڛ

وَ جَ عَل نا مِن ہُم اَ ءِم مَ تَں یَہ دُون بِ اَم رِ نا لَم ما صَ بَ رُو

اور پیدا کیے ہم نے ان میں ایسے پیشوا جو رہنمائی کرتے تھے ہمارے حکم سے، جب انہوں نے استقامت دکھائی۔

وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

وَ کا نُو بِ آ یا تِ نا یُو قِ نُون اِن نَ رَب بَ کَ ہُ وَ یَف صِ لُ بَی نَ ہُم یَو مَل قِ یا مَ ۃِ

اور تھے وہ (ایسے لوگ جو) ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے ﴿۲۴﴾ بے شک تیرا رب ہی فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان روز قیامت

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا

فی ما کا نُو فی ہِ یَخ تَ لِ فُون اَ وَ لَم یَہ دِ لَ ہُم کَم اَہ لَک نا

ان باتوں کا جن میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے ﴿۲۵﴾ کیا نہیں رہنمائی ملی ان کو (اس بات سے کہ) کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ

ان سے پہلے قومیں کہ چلتے پھرتے ہیں یہ ان کی بستیوں میں۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں

اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ

تو کیا یہ سنتے نہیں؟ ﴿۲۶﴾ کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم بہا لاتے ہیں پانی کو بنجر زمین کی طرف پھر اگاتے ہیں اس سے

زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى

کھیتی کہ کھاتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی اور وہ خود بھی؟ کیا انہیں سوجھتا نہیں؟ ﴿۲۷﴾ اور کہتے ہیں کہ کب ہوگا

هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

یہ فیصلہ اگر ہو تم سچے؟ ﴿۲۸﴾ کہو ان سے فیصلے کے دن نہ فائدہ دے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر اختیار کیا

اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

ان کا ایمان لانا اور نہ انہیں مہلت ہی ملے گی ﴿۲۹﴾ سو انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو اور انتظار کرو، وہ بھی منتظر ہیں ﴿۳۰﴾

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ (۳۳) (۹۰) اٰيَاتُهَا ۷۳ رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

اے نبی! ڈرو اللہ سے اور نہ کہا مانو کافروں اور منافقوں کا۔ بلاشبہ اللہ ہے ہر بات جاننے والا

حَكِيمًا ۝١ وَّاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ

اور بڑی حکمت والا ① اور پیروی کرو اس ہدایت کی جو وحی کی جا رہی ہے تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے ۔ بے شک

اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝٢ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝٣

اللہ ان کاموں سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ② اور توکل کرو اللہ پر اور کافی ہے اللہ کام بنانے والا ③

مَّا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّن قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ ۚ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ اللَّائِي

نہیں بنائے ہیں اللہ نے کسی شخص کے لیے دو دل اس کے سینے میں اور نہیں بنایا ہے اللہ نے تمہاری ان بیویوں کو جنہیں

تُظَاهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُم

تم ماں کہہ بیٹھتے ہو، تمہاری مائیں اور نہیں قرار دیا تمہارے منہ بولے بیٹوں کو، تمہارا حقیقی بیٹا۔ یہ باتیں محض قول ہے تمہارا

بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ۝٤ ادْعُوهُمْ

جو تم اپنے منہ سے نکالتے ہو جبکہ اللہ فرماتا ہے سچی بات اور وہی ہدایت دیتا ہے سیدھے راستہ کی ④ پکارو انہیں

لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ ۚ فَإِن لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ

ان کے باپوں کی نسبت سے یہ بات زیادہ منصفانہ ہے اللہ کے نزدیک، پھر اگر نہ جانتے ہو تم ان کے باپوں کو

فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا

تو وہ تمہارے بھائی ہیں دین کے لحاظ سے اور تمہارے رفیق ہیں۔ اور نہیں ہے تم پر کوئی گرفت ان باتوں میں جو

أَخْطَأْتُم بِهِ وَلَٰكِن مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

کہہ دیتے ہو تم نادانستہ لیکن وہ بات جس کا تم ارادہ کرو اپنے دل سے (اس پر گرفت ہے)۔ اور ہے اللہ درگزر کرنے والا

رَّحِیْمًا ۝۵ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ

رَر حی ما | اَن نَ بی یُ | اَو لا | بِل مُ ء مِ نی ن | مِن اَن فُ سِ ہِم | وَ اَز وا جُ ہو.. | اُم مَ ہا تُ ہُم

اور مہربان ۝۵ نبیؐ زیادہ مقدم ہے اہلِ ایمان کے لیے ان کی اپنی ذات پر اور نبیؐ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔

وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُهٰجِرِیْنَ

وَ اُ لُل اَر حا م | بَع ضُ ہُم اَو لا بِ بَع ضِن | فی کِ تا بِل لا ہ | مِ نَل مُ ء مِ نی نَ وَل مُ ہا جِ ری ن

اور رشتے دار ایک دوسرے کے زیادہ قریب ہیں اللہ کی کتاب کی رو سے مومنوں اور مہاجروں کی نسبت

اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓی اَوْلِیٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۶

اِل لا.. اَن تَف عَ لو.. | اِ لا.. اَو لِ یا... ءِ کُم | مَع رو فا | کا نَ | ذا لِ کَ | فِل کِ تا بِ | مَس طو را

الا یہ کہ کرنا چاہو تم اپنے رفیقوں کے ساتھ کوئی بھلائی (تو کر سکتے ہو)۔ ہے یہ حکم کتاب میں لکھا ہوا ۝۶

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی

وَ اِذ | اَ خَذ نا | مِ نَن نَ بی یی ن | می ثا قَ ہُم | وَ مِن کَ | وَ مِن نو حِو وَ | وَ اِب را ہی مَ | وَ مو سا

اور جب لیا تھا ہم نے نبیوں سے پختہ عہد اور تم سے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے

وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ۪ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۝۷ لِّیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ

وَ عی سَب نِ مَر یَ مَ | وَ اَ خَذ نا | مِن ہُم | می ثا قَن غَ لی ظا | لِ یَس ءَ لَص | صا دِ قی ن

اور عیسیٰؑ بن مریم سے اور لیا تھا ہم نے ان سے خوب پختہ عہد ۝۷ (یہ اس لیے) تاکہ سوال کرے اللہ سچوں سے

عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝۸ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا

عَن صِد قِ ہِم | وَ اَ عَد دَ | لِل کا فِ ری ن | عَ ذا بَن اَ لی ما | یا.. اَی یُ ہَل لَ ذی نَ آ مَ نُذ

ان کی سچائی کے بارے میں اور مہیا کر رکھا ہے اس نے کافروں کے لیے دردناک عذاب ۝۸ اے ایمان والو!

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا وَّجُنُوْدًا

کُ رو | نِع مَ تَل لا ہِ | عَ لَی کُم | اِذ | جا... ءَت کُم | جُ نو دُن | فَ اَر سَل نا | عَ لَی ہِم | ری حَو وَ | جُ نو دَ

یاد کرو اللہ کا احسان جو اس نے تم پر کیا جب چڑھ آئے تھے تم پر لشکر تو بھیجی ہم نے ان پر آندھی اور (بھیجے) ایسے لشکر

لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ۝۹ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ

لَم تَ رَو ہا | وَ کا نَل لا ہُ بِ ما تَع مَ لو نَ بَ صی را | اِذ جا... ءو کُم | مِن فَو قِ کُم

جو تم نہ دیکھ سکتے تھے۔ اور اللہ ان سب اعمال کو جو تم کر رہے تھے دیکھ رہا تھا ۝۹ جب وہ چڑھ آئے تھے تم پر تمہارے اوپر کی طرف سے

وَمِنۡ اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ وَاِذۡ زَاغَتِ الۡاَبۡصَارُ وَبَلَغَتِ الۡقُلُوۡبُ الۡحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوۡنَ

وَ مِن اَس فَ لَ مِن کُم وَاِذ زَاغَ تَل اَب صَارُ وَب لَ غَ تَل قُ لُو بُل حَ نَا جِ رَ وَ تَ ظُن نُو نَ

اور تمہارے نیچے سے اور جب پتھرا گئی تھیں آنکھیں اور آ گئے تھے کلیجے مونہوں کو اور گمان کرنے لگے تھے تم

بِاللّٰهِ الظُّنُوۡنَا ۝۱۰ هُنَالِكَ ابۡتُلِىَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَزُلۡزِلُوۡا زِلۡزَالًا شَدِيۡدًا ۝۱۱

بِل لَا ہِظ ظُنُو نَا ہُ نَا لِ کَب تُ لِ یَل مُ × مِ نُو نَ وَ زُل زِ لُو زِل زَا لَن شَ دِی دَا

اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان ۝۱۰ یہ وہ وقت تھا جب آزمائے گئے مومن اور ہلا مارے گئے بڑی سختی سے ۝۱۱

وَاِذۡ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ

وَاِذ یَ قُو لُل مُ نَا فِ قُو نَ وَل لَ ذِی نَ فِی قُ لُو بِ ہِم مَ رَ ضُم مَا وَ عَ دَ نَل لَا ہُ

اور جب کہہ رہے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ تھا کہ نہیں وعدہ کیا تھا ہم سے اللہ

وَرَسُوۡلُهٗۤ اِلَّا غُرُوۡرًا ۝۱۲ وَاِذۡ قَالَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ يٰۤاَهۡلَ يَثۡرِبَ

وَ رَسُو لُہُو.. اِل لَا غُ رُو رَا وَاِذ قَا لَط طَا...ءِ فَ تُم مِن ہُم یَا.. اَہ لَ یَث رِبَ

اور اس کے رسولؐ نے مگر دھوکہ دینے کی خاطر ۝۱۲ اور جب کہا تھا ایک گروہ نے ان میں سے: اے اہلِ یثرب،

لَا مُقَامَ لَكُمۡ فَارۡجِعُوۡا ۚ وَيَسۡتَاۡذِنُ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمُ النَّبِىَّ

لَا مُ قَا مَ لَ کُم فَر جِ عُو وَ یَس تَ × ذِ نُ فَ رِی قُم مِن ہُ مُن نَ بِی یَ

نہیں ہے ٹھہرنے کا موقع تمہارے لیے لہٰذا لوٹ جاؤ، اور اجازت طلب کر رہا تھا ایک گروہ ان میں سے، نبیؐ سے،

يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ بُيُوۡتَنَا عَوۡرَةٌ ۛؕ وَمَا هِىَ بِعَوۡرَةٍ ۛۚ اِنۡ يُّرِيۡدُوۡنَ اِلَّا فِرَارًا ۝۱۳

یَ قُو لُو نَ اِن نَ بُ یُو تَ نَا عَو رَہ وَ مَا ہِ یَ بِ عَو رَتِن اِیں یُ رِی دُو نَ اِل لَا فِ رَا رَا

کہتے تھے: واقعہ یہ ہے کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ نہ تھے وہ غیر محفوظ، نہ چاہتے تھے وہ لوگ مگر بھاگنا ۝۱۳

مع: عند المتقدمین

وَلَوۡ دُخِلَتۡ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَقۡطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الۡفِتۡنَةَ لَاٰتَوۡهَا

وَ لَو دُخِ لَت عَ لَی ہِم مِن اَق طَا رِ ہَا ثُم مَ سُ ءِ لُل فِت نَ ةَ لَ آ تَو ہَا

اور اگر کہیں آ گھسے ہوتے دشمن ان پر اطرافِ شہر سے پھر دعوت دی جاتی انہیں فتنہ کی تو یہ ضرور جا پڑتے اس (فتنہ) میں

وَمَا تَلَبَّثُوۡا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيۡرًا ۝۱۴ وَلَقَدۡ كَانُوۡا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ لَا يُوَلُّوۡنَ

وَ مَا تَ لَب بَ ثُو بِ ہَا.. اِل لَا یَ سِی رَا وَ لَ قَد کَا نُو عَا ہَ دُل لَا ہَ مِن قَب لُ لَا یُ وَل لُو نَ

اور نہ رکتے یہ اس سے مگر تھوڑی دیر ۝۱۴ حالانکہ وہ عہد کر چکے تھے اللہ سے اس سے پہلے کہ نہ پھیریں گے

الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ

اَدبار وَکان عَہدُل لاہ مَس ءُولاَ قُل لَن یَن فَ عَ کُ مُل فِ رار

پیٹھ اور ہوتی ہے اللہ سے کیے ہوئے عہد کی پرسش ﴿۱۵﴾ ان سے کہیے ہرگز نہیں فائدہ دے گا تم کو بھاگنا

اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾

اِن فَ رَر تُم مِ نَل ماؤت اَوِل قَت ل وَاِذَ ل لاَ تُ مَت تَ عُون اِل لاَ قَ لی لاَ

اگر تم بھاگے موت سے یا قتل ہونے سے اگر ایسا کرو گے تو نہ مزے لوٹو گے زندگی کے مگر تھوڑے دن ﴿۱۶﴾

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ

قُل مَن ذَل لَ ذی یَع صِ مُ کُم مِ نَل لاہ اِن اَراد بِ کُم سُو...ءَن اَو اَراد

ان سے پوچھو کون ہے وہ جو بچا سکے تمہیں اللہ سے اگر چاہے وہ تمہیں نقصان پہنچانا یا (کون ہے جو روک سکے) اگر چاہے اللہ

بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ

بِ کُم رَح مہ وَلاَ یَ جِ دُون لَ ہُم مِن دُو نِل لاہ وَ لی یاؤں وَلاَ نَ صی را قَد یَع لَ مُل

تم پر مہربان ہونا۔ اور نہ پائیں گے وہ اپنے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۷﴾ بے شک جانتا ہے

اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ

لاہُل مُ عاؤِ وِ قی نَ مِن کُم وَل قا...ءِ لی نَ لِ اِخ وا نِ ہِم ہَ لُم مَ اِلَ ای نا

اللہ ان کو جو رکاوٹیں ڈالنے والے ہیں (جہاد کے کام میں) تم میں سے اور جو کہتے ہیں اپنے بھائیوں سے آ جاؤ ہمارے پاس۔

وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚۖ فَاِذَا

وَلاَ یَ×تُون بَ×س اِل لاَ قَ لی لاَ اَ شِح حَ تَن عَ لَی کُم فَ اِذَا

اور نہیں شریک ہوتے ہیں جنگ میں مگر بہت کم ﴿۱۸﴾ جو سخت بخیل ہیں تمہارا ساتھ دینے میں پھر جب

جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ

جا...ءَ ل خاؤف رَ اَی تَ ہُم یَن ظُ رُون اِلَ ای کَ تَ دُو رُ اَع یُ نُ ہُم کَل لَ ذی

آتا ہے خطرے کا وقت تو پاؤ گے تم انہیں کہ دیکھتے ہیں وہ تمہاری طرف دیدے پھرا پھرا کر اس شخص کی طرح

يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ

یُغ شا عَ لَی ہِ مِ نَل ماؤت فَ اِذَا ذَ ہَ بَل خاؤف سَ لَ قُو کُم

جس پر غشی طاری ہو رہی ہو موت کی وجہ سے، پھر جب دور ہو جاتا ہے خوف تو باتیں بناتے ہیں تمہارے سامنے

بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ط اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ

بِ آل سِ نَ تِن حِ دَادِن آشِ حْ حَ تَن عَ لَل خَائِ رِ اُلَا...ءِ كَ لَمْ يُ × مِ نُو فَ اَح بَ طَل لَاهُ

تیز تیز زبانوں سے حریص بن کر مال و دولت کے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ہرگز ایمان نہیں لائے سو ضائع کر دیے اللہ نے

اَعْمَالَهُمْ ط وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٩﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ

اَعْ مَا لَ ہُم وَ كَا نَ ذَا لِ كَ عَ لَل لَاهِ يَ سِيْ رَا يَحْ سَ بُو نَل اَحْ زَاب

ان کے سارے اعمال، اور ہے یہ بات اللہ کے لیے بہت آسان ﴿١٩﴾ یہ سمجھ رہے ہیں کہ حملہ آور لشکر

لَمْ يَذْهَبُوْا ج وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ

لَمْ يَذْ ہَ بُو وَ اِيْں يَ × تِل اَحْ زَاب يَ وَدْ دُو لَوْ اَنْ نَ ہُمْ بَا دُو نَ فِل اَعْ رَاب

ابھی نہیں گئے اور اگر حملہ آور ہو جائیں لشکر تو یہ دل سے چاہیں گے کہ کاش وہ جا بیٹھیں بدوؤں کے درمیان

يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ط وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢٠﴾

ع ٢ ١٨

يَسْ اَلُو نَ عَنْ اَمْ بَا...ءِ كُمْ وَلَوْ كَا نُو فِيْ كُمْ مَا قَا تَ لُو... اِل لَا قَ لِيْ لَا

اور پوچھتے رہیں تمہاری خبریں۔ اور اگر یہ ہوتے تمہارے درمیان تو بھی جنگ میں حصہ نہ لیتے مگر برائے نام ﴿٢٠﴾

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ

لَ قَدْ كَا نَ لَ كُمْ فِيْ رَسُوْ لِل لَاهِ اُسْ وَ تُن حَ سَ نَ تُن لِ مَن كَا نَ يَرْ جُل لَاهَ

یقیناً ہے تمہارے لیے رسول اللہ کی ذات میں بہترین نمونہ ہر اس شخص کے لیے جو امیدوار ہو اللہ کا

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿٢١﴾ ط وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ لا

وَل يَوْ مَل آ خِ رَ وَذَ كَ رَ لْ لَاهَ كَ ثِيْ رَا وَلَمْ مَا رَآ لْ مُ × مِ نُو نَل اَحْ زَاب

اور یوم آخرت کا اور ذکر کرتا رہتا ہو اللہ کا بہت زیادہ ﴿٢١﴾ اور جب دیکھا مومنوں نے دشمن کے لشکر کو

قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ

قَا لُو ہَا ذَا مَا وَعَ دَ نَل لَاهُ وَرَسُوْ لُہُو وَصَ دَ قَل لَاهُ

تو انہوں نے کہا یہی وہ چیز ہے جس کا وعدہ کیا تھا ہم سے اللہ نے اور اس کے رسول نے، یقیناً سچ فرمایا اللہ نے

وَرَسُوْلُهٗ ز وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿٢٢﴾ ط مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَرَسُوْ لُہُو وَمَا زَا دَ ہُمْ اِل لَا... اِيْ مَا نَاوْں وَتَسْ لِيْ مَا مِ نَل مُ × مِ نِيْ نَ

اور اس کے رسول نے اور نہیں اضافہ کیا ان میں (اس واقعہ نے) مگر ایمان کا اور اطاعت کا ﴿٢٢﴾ مومنوں میں سے کچھ

رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

رِجَالُن صَدَقُو مَاعَاهَدُلْلَاهَ عَلَيْہِ فَمِنْهُم مَّن

جواں مرد ایسے ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا وہ عہد جو اللہ سے کیا تھا انہوں نے سو ان میں سے کچھ ایسے ہیں جنہوں نے

قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا

قَضَا نَحْبَہُو وَمِنْهُم مَّئِیں یَنْتَظِر وَمَا بَدْدَلُو

پوری کرلی اپنی نذر اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو انتظار کر رہے ہیں (وقت آنے کا) اور نہیں تبدیلی کی انہوں نے

تَبْدِيْلًا ۝٢٣ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ

تَبْدِیْلَا لِیَجْزِیَل لَاہُص صَادِقِیْن بِصِدْقِہِم وَیُعَذْذِبَل مُنَافِقِیْن

اپنے رویہ میں ذرا بھی ۝٢٣ تاکہ بدلہ دے اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا اور سزا دے منافقوں کو

اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٢٤ وَرَدَّ

اِن شَا... ءَ اَوْیَتُوْبَ عَلَیْہِم اِنْنَل لَاہَ کَانَ غَفُوْرَرْ رَحِیْمَا وَرَدْدَ

اگر چاہے یا توبہ قبول کرلے ان کی۔ بے شک اللہ غفور و رحیم ہے ۝٢٤ اور واپس بھیج دیا

اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

لْلَاہُل لَذِیْنَ کَفَرُو بِغَیْظِہِم لَمْ یَنَالُو خَیْرَا وَکَفَل لَاہُل مُؤْمِنِیْنَل

اللہ نے کافروں کو غصے میں بھرا ہوا نہ حاصل کرسکے وہ کوئی فائدہ اور بچالیا اللہ نے مومنوں کو

الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝٢٥ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ

قِتَال وَکَانَل لَاہُ قَوِیْیَن عَزِیْزَا وَاَنْزَلَل لَذِیْن

لڑائی سے اور ہے اللہ بڑی قوت والا اور زبردست ۝٢٥ اور اتار لایا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے

ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ

ظَاہَرُوہُم مِنْ اَہْلِلْ کِتَاب مِن صَیَاصِیْہِم وَقَذَفَ فِیْ قُلُوبِہِمُر رُعْب

ساتھ دیا تھا ان کا اہل کتاب میں سے ان کی گڑھیوں سے اور ڈال دیا ان کے دلوں میں ایسا رعب

فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۝٢٦ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ

فَرِیْقَن تَقْتُلُوْن وَتَاْسِرُوْن فَرِیْقَا وَاَوْرَثَکُم اَرْضَہُم

کہ ان میں سے کچھ کو تم نے قتل کر دیا اور قیدی بنالیا تم نے کچھ کو ۝٢٦ اور وارث بنا دیا تمہیں ان کی زمین کا

وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

اوران کے گھروں کا اوران کے مالوں کا اوراس زمین کا جسے نہیں پامال کیا تھا تم نے اور ہے اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

پوری طرح قادر ﴿۲۷﴾ اے نبیؐ! کہو اپنی بیویوں سے کہ اگر ہو تم طلب گار دنیاوی زندگی کی

وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾

اوراس کی زیب وزینت کی تو آؤ میں دے دلا دوں تم کو کچھ اور رخصت کردوں بھلے طریقے سے ﴿۲۸﴾

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ

اوراگر ہو تم طالب اللہ اوراس کے رسول کی اور آخرت کے گھر کی تو بے شک اللہ نے مہیا کر رکھا ہے

لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِیِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ

ان کے لیے جو نیکوکار ہیں تم میں سے اجرِ عظیم ﴿۲۹﴾ اے نبیؐ کی بیویو! جو ارتکاب کرے گی تم میں سے

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

کھلی فحش حرکت کا تو دیا جائے گا اُسے عذاب دگنا اور ہے یہ بات اللہ کے لیے

يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

بہت آسان ﴿۳۰﴾

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ

وَمَائیں یَقْ نُتْ مِن کُن نَ لِل لَاہِ وَرَسُولِہی وَتَعْ مَل صَالِحَن نُ×تِ ہَا...

اور جو فرمانبردار بن کر رہے گی تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی اور کرے گی نیک اعمال، دیں گے ہم اسے

اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ

اَج رَہَا مَرْرَتَائی نِ وَاَعْ تَدنَا لَ ہَا رِزْقَن کَ رِی مَا یَانِ سَا...ءَن نَبِی یِ لَس تُن نَ

اس کا اجر بھی دوہرا اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے اس کے لیے رزقِ کریم ﴿۳۱﴾ اے نبی کی بیویو! نہیں ہو تم

كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ

کَ اَحَ دِم مِن نَن نِ سَا...ءِ اِنِت تَ قَائی تُن نَ فَ لَا تَخْ ضَعْ نَ بِلْ قَاوْلِ فَ يَطْ مَعَل

مانند عام عورتوں کے (لہٰذا) اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو نہ بات کیا کرو دبی زبان سے اس طرح کہ لالچ میں پڑ جائے

الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ ۚ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

لَ ذِی فِی قَلْ بِہی مَ رَضُوں وَقُلْ نَ قَاوْلَم مَعْ رُوفَا وَقَرْنَ فِی بُ یُوتِ کُن نَ

کوئی ایسا شخص جس کے دل میں خرابی ہو بلکہ بات کیا کرو صاف اور سیدھے طریقے سے ﴿۳۲﴾ اور ٹِک کر رہو اپنے گھروں میں

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ

وَلَا تَ بَرْرَجْ نَ تَ بَرْ رُجَل جَاہِ لِی یَ تِل اُولَا وَاَقِمْ نَص صَ لَاۃَ وَآتِی نَز زَکَاۃَ وَاَطِعْ نَل

اور نہ دکھاتی پھرو (اپنی سج دھج) سابق دورِ جاہلیت کی طرح اور قائم کرتی رہو نماز اور دیتی رہو زکوٰۃ اور اطاعت کرو

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

لَاہَ وَرَسُولَہ اِن نَ مَا یُ رِی دُل لَاہُ لِ یُذْ ہِ بَ عَن کُ مُر رِج سَ اَہْ لَل بَائی تِ وَیُ طَہ ہِ رَکُم

اللہ اور اس کے رسول کی، اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ دور کر دے تم سے، گندگی اے نبی کے گھر والو اور پاک کر دے تمہیں

تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾ ۚ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ

تَطْ ہِی رَا وَذْکُرْنَ مَا یُتْ لَا فِی بُ یُوتِ کُن نَ مِن آیَاتِل لَاہِ وَلْ حِکْ مَہ اِنْ نَل

پوری طرح ﴿۳۳﴾ اور یاد رکھو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں اللہ کی آیات اور حکمت کی باتیں۔ بے شک

اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ ع اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

لَاہَ کَانَ لَ طِی فَن خَ بِی رَا اِنْ نَل مُس لِ مِی نَ وَل مُس لِ مَات وَل مُ×مِ نِی نَ وَل مُ×مِ نَات

اللہ ہے باریک بین اور پوری طرح باخبر ﴿۳۴﴾ بالیقین مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد اور مومن عورتیں،

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ

وَل قَانِ تِی نَ وَل قَانِ تَاتِ وَص صَادِ قِی نَ وَص صَادِ قَاتِ وَص صَابِ رِی نَ وَص صَابِ رَاتِ

فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں

وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ

وَل خَاشِ عِی نَ وَل خَاشِ عَاتِ وَل مُ تَ صَد دِ قِی نَ وَل مُ تَ صَد دِ قَاتِ وَص صَا...ءِ مِی نَ

اور اللہ کے آگے جھکنے والے مرد اور اللہ کے آگے جھکنے والی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد

وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ

وَص صَا...ءِ مَاتِ وَل حَافِ ظِی نَ فُ رُو جَ هُم وَل حَافِ ظَاتِ وَذْ ذَاكِ رِی نَل

اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور حفاظت کرنے والے مرد اپنی شرمگاہوں کی اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور یاد کرنے والے مرد

اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾

لَاہَ کَ ثِی رَاوْ وَذْ ذَاکِ رَاتِ اَعَدْ دَ لْ لَاہُ لَ هُم مَغْ فِ رَتَوْ وَاَجْ رَنْ عَ ظِی مَا

اللہ کو بہت زیادہ اور یاد کرنے والی عورتیں مہیا کر رکھی ہے اللہ نے ان سب کے لیے مغفرت اور اجر عظیم ﴿٣٥﴾

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا

وَمَا کَانَ لِ مُ ءْ مِ نِوْ وَلَا مُ ءْ مِ نَ تِنْ اِذَا قَ ضَل لَاہُ وَ رَسُو لُہُو.. اَمْ رَنْ

اور نہیں (زیب دیتی یہ بات)، کسی مومن مرد اور نہ کسی مومن عورت کو کہ جب فیصلہ فرما دے اللہ اور اس کا رسول کسی معاملہ کا

اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

اَنْ یَ کُو نَ لَ هُ مُل خِ یَ رَ ةُ مِنْ اَمْ رِهِم وَ مَیْ یَعْ صِل لَاہَ وَ رَسُو لَہُو فَ قَدْ

تو باقی رہے ان کے پاس اختیار اپنے معاملات کا۔ اور جو نافرمانی کرتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی تو درحقیقت

ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

ضَل لَ ضَ لَا لَم مُ بِی نَا وَ اِذْ تَ قُو لُ لِل لَ ذِی.. اَنْ عَ مَل لَاہُ عَ لَیْ هِ

جا پڑا وہ کھلی گمراہی میں ﴿٣٦﴾ اور (یاد کرو) جب کہہ رہے تھے تم اس شخص سے جس پر احسان کیا تھا اللہ نے

وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ

وَ اَنْ عَمْ تَ عَ لَیْ هِ اَمْ سِكْ عَ لَیْ كَ زَوْ جَ كَ وَتْ تَ قِل لَاہَ وَ تُخْ فِی فِی نَفْ سِ كَ

اور احسان کیا تھا تم نے بھی اس پر، "نہ چھوڑو اپنی بیوی کو اور ڈرو اللہ سے" اور چھپا رہے تھے تم اپنے دل میں

مَا اللّٰهُ مُبۡدِيۡهِ وَتَخۡشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰهُ ؕ

مَل لَاہُ مُبۡ دِیۡ ہِ وَ تَخۡ شَن نَاس وَل لَاہُ اَحَق قُ اَن تَخۡ شَاہ

وہ بات جسے اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا اور ڈر رہے تھے تم انسانوں سے حالانکہ اللہ زیادہ حقدار ہے اس کا کہ ڈرو تم اس سے۔

فَلَمَّا قَضٰى زَيۡدٌ مِّنۡهَا وَطَرًا زَوَّجۡنٰكَهَا لِكَىۡ لَا يَكُوۡنَ

فَ لَم مَا قَ ضَا زَ اۡئِ دُ م مِن هَا وَ طَ رَن زَا وۡ وَج نَا كَ هَا لِ كَ ئِی لَا یَ كُو نَ

پھر جب پوری کرلی زید نے اس (زینب بنت جحش) سے اپنی حاجت تو نکاح کر دیا ہم نے تمہارا اس سے تاکہ نہ رہے

عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ حَرَجٌ فِىۡۤ اَزۡوَاجِ اَدۡعِيَآئِهِمۡ اِذَا قَضَوۡا مِنۡهُنَّ وَطَرًا ؕ

عَ لَل مُ × مِ نِی نَ حَ رَ جُن فِی .. اَزۡ وَا جِ اَدۡ عِ یَا . . . ءِ هِم اِذَا قَ ضَاوۡ مِن هُن نَ وَ طَ رَا

مومنوں پر کوئی تنگی اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں، جب وہ پوری کر چکے ہوں ان سے اپنی حاجت

وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِىِّ مِنۡ حَرَجٍ فِيۡمَا فَرَضَ

وَ كَا نَ اَم رُل لَاہِ مَف عُو لَا مَا كَا نَ عَ لَن نَ بِی یِ مِن حَ رَ جِن فِی مَا فَ رَ ضَل

اور ہے اللہ کا حکم پورا ہو کر رہنے والا ﴿۳۷﴾ نہیں ہے نبیؐ پر کچھ مضائقہ کسی ایسے معاملہ میں جو فرض کر دیا ہو

اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ

لَاہُ لَہ سُن نَ تَل لَاہِ فِل لَ ذِی نَ خَ لَاوۡ مِن قَب لُ وَ كَا نَ اَم رُل لَاہِ

اللہ نے اس کے لیے۔ یہی سنت ہے اللہ کی ان (انبیاء) کے بارے میں جو گزر چکے ہیں پہلے۔ اور ہے اللہ کا حکم

قَدَرًا مَّقۡدُوۡرَا ۨ ﴿۳۸﴾ الَّذِيۡنَ يُبَلِّغُوۡنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخۡشَوۡنَهٗ وَلَا يَخۡشَوۡنَ

قَ دَ رَم مَق دُو رَا اَل لَ ذِی نَ یُ بَل لِ غُو نَ رِ سَا لَا تِل لَاہِ وَ یَخۡ شَاوۡ نَ هُو وَ لَا یَخۡ شَاوۡ نَ

قطعی طے شدہ فیصلہ ﴿۳۸﴾ یہ (انبیا) وہ ہیں جو پہنچاتے ہیں اللہ کے پیغامات اور ڈرتے ہیں اس سے اور نہیں ڈرتے

اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ

اَ حَ دَن اِل لَل لَاہ وَ كَ فَا بِل لَاہِ حَ سِی بَا مَا كَا نَ مُ حَم مَ دُن اَبَا.. اَ حَ دِ م مِر رِ جَا لِ كُم

کسی سے سوائے اللہ کے۔ اور کافی ہے اللہ محاسبہ کے لیے ﴿۳۹﴾ نہیں ہیں محمدؐ باپ کسی کے تمہارے مردوں میں سے

وَلٰكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿۴۰﴾ ع

وَ لَا كِر رَ سُو لَل لَاہِ وَ خَا تَ مَن نَ بِی یِی نَ وَ كَا نَل لَاہُ بِ كُل لِ شَا ئِی ءِن عَ لِی مَا

بلکہ وہ رسول ہیں اللہ کے اور سلسلۂ نبوت کی تکمیل کرنے والے ہیں۔ اور ہے اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ﴿۴۰﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾

یا..اَیُ یُہَل لَ ذی نَ آمَ نُو اُذ کُ رُو اَل لاَ ہَ ذِک رَن کَ ثی رَا وَ سَب بِ حُو ہُ بُک رَ تَاوں وَ اَ صی لاَ

اے ایمان والو! یاد کرتے رہو اللہ کو کثرت سے ﴿۴۱﴾ اور تسبیح کرتے رہو اس کی صبح وشام ﴿۴۲﴾

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰۤئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

ہُوَل لَ ذی یُ صَل لی عَ لَا ئی کُم وَ مَ لاَ...ءِ کَ تُ ہُو لِ یُخ رِ جَ کُم مِ نَظ ظُ لُ مَات

وہی ہے جو رحمت فرماتا ہے تم پر اور اس کے فرشتے بھی (تمہارے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں) تاکہ نکال لائے تم کو تاریکیوں سے

اِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ

اِلَن نُور وَ کَا نَ بِل مُ× مِ نی نَ رَ حی مَا تَ حی یَ تُ ہُم یَو مَ یَل قَو نَ ہُو سَ لاَ م

روشنی میں اور ہے وہ مومنوں پر بہت مہربان ﴿۴۳﴾ ان کا استقبال، جس دن وہ اس سے ملیں گے، سلام سے ہوگا

وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

وَ اَعَد دَ لَ ہُم اَج رَن کَ ری مَا یا..اَیُ یُہَن نَ بی یُ اِن نَا.. اَر سَل نَا کَ

اور مہیا کر رکھا ہے اس نے ان کے لیے اجر کریم ﴿۴۴﴾ اے نبی! بے شک ہم ہی نے بھیجا ہے تم کو

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ

شَا ہِ دَاوں وَ مُ بَش شِ رَاوں وَ نَ ذی رَا وَ دَا عِ یَن اِ لَل لاَ ہِ بِ اِذ نِ ہی

گواہ بنا کر اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) ﴿۴۵﴾ اور بلانے والا اللہ کی طرف اسی کی اجازت سے

وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

وَ سِ رَا جَم مُ نی رَا وَ بَش شِ رِ ل مُ× مِ نی نَ بِ اَن نَ لَ ہُم مِ نَل لاَ ہِ

اور (بنایا ہے تم کو) روشن چراغ ﴿۴۶﴾ اور خوشخبری دے دو مومنوں کو اس بات کی کہ ہے ان کے لیے اللہ کی طرف سے

فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ

فَض لَن کَ بی رَا وَ لاَ تُ طِ عِل کَا فِ ری نَ وَل مُ نَا فِ قی نَ وَ دَع اَ ذَا ہُم وَ تَ وَک کَل عَ لَل لاَ ہ

بڑا فضل ﴿۴۷﴾ اور مت کہا مانو کافروں کا اور منافقوں کا اور نہ پرواکرو ان کے ستانے کی اور بھروسہ کرو اللہ پر۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ

وَ کَ فَا بِل لاَ ہِ وَ کی لاَ یا..اَیُ یُہَل لَ ذی نَ آمَ نُو.. اِذَا نَ کَح تُ مُل مُ× مِ نَات ثُم مَ طَل لَق تُ مُو ہُن نَ

اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿۴۸﴾ اے ایمان والو! جب نکاح کرو تم مومن عورتوں سے پھر طلاق دو انہیں

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا

مِن قب لِ ان | تَ مَس سو هُن نَ | ف ما | ل کُم | عَ لَا ئی هِن نَ | مِن عِدْ دَ تِن | تَع تَد دو ن ہا

اس سے پہلے کہ انہیں ہاتھ لگاؤ تم تو نہیں ہے تمہاری طرف سے ان پر لازم کوئی عدت جسے تم ان سے پورا کراؤ

فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ

ف مت ت عو ہن ن | وَ سر رِ حُو ہُن نَ | سَ را حن جَ مِی لا | یا.. اَی یُ ہن ن بی یُ | اِن نا.. | اَح لَل نا | ل ک

لہٰذا تم انہیں کچھ مال دے دو اور رخصت کردو بھلے طریقے سے ﴿٤٩﴾ اے نبی! بے شک ہم نے حلال کردی ہیں تمہارے لیے

اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ

آزواج کل لاتی.. | آ تا ئی تَ اُجُو رَ ہُن نَ | وَ ما مَ لَ کَت یَ می نُ ک | مِم ما.. | آفا..ءَ

تمہاری وہ بیویاں جن کے مہر تم نے ادا کر دیے ہوں اور وہ لونڈیاں بھی جو تمہاری ملک میں آئیں اس (مال غنیمت) میں سے جو عطا کیا ہے

اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ

ل لاہُ | عَ لَا ئی ک | وَ بَ نا تِ عَم م ک | وَ بَ نا تِ عَم ما تِ ک | وَ بَ نا تِ خا لِ ک | وَ بَ نا تِ خا لا تِ کل | لا تی

اللہ نے تمہیں اور (حلال کردی ہیں) تمہاری چچازاد پھوپھی زاد اور ماموں زاد اور خالہ زاد (بہنیں) جنہوں نے

هَاجَرْنَ مَعَكَ ۬ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ

ہا جر ن | مَ عَ ک | وَم رَ اَ تَم مُو مِ نَ تَن | اِی اُوں وَ ہَ بَت | نَف سَ ہا | لِن نَ بی یِ | اِن اَ را دن نَ بی یُ

ہجرت کی ہے تمہارے ساتھ اور کوئی مومن عورت اگر ہبہ کرے اپنے نفس کو نبی کے لیے اگر نبی بھی چاہے (تو حلال ہے)

اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا

اَی یَس تَن کِ حَ ہا | خا لِ صَ تَل | ل ک | مِن دُو نِل مُو مِ نی ن | قَد عَ لِم نا | ما

اس سے نکاح کرنا۔ (یہ رعایت) خالصتاً تمہارے لیے ہے دوسرے مومنوں کے لیے نہیں۔ ہمیں خوب معلوم ہے کہ کیا

فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ

فَ رَض نا | عَ لَا ئی ہِم | فی.. اَز وا جِ ہِم | وَ ما مَ لَ کَت آئی ما نُ ہُم | لِ کَی لا | یَ کُو ن | عَ لَا ئی ک

فرض کیا ہے ہم نے مومنوں پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں؟ (تمہیں ان حدود سے مستثنیٰ کر دیا ہے) تاکہ نہ رہے تم پر

حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٠﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ

حَ رَج | وَ کا نَل | لاہُ | غَ فُو رَر | رَ ری ما | تُر جی | مَن | تَ شا...ءُ | مِن ہُن نَ

کوئی تنگی۔ اور ہے اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿٥٠﴾ (تمہیں اختیار ہے) کہ خود سے الگ رکھو جس کو چاہو ان بیویوں میں سے

وَتُــْٔوِیْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ

وَتُ×وِی..اِلَاْیْ کَ مَن تَ شَا..ءُ وَمَ نِب تَ غَایْ تَ مِمْ مَن عَ زَل تَ

اور اپنے ساتھ رکھو جس کو چاہو اور جس کو چاہو (اپنے پاس بلالو) ان میں سے جنہیں علاحدہ رکھا تھا تم نے۔

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ

فَ لَا جُ نَا حَ عَ لَاْیْ کَ ذَا لِ کَ اَدنَا.. اَن تَ قَر رَ اَعْ یُ نُ هُن نَ وَلَا یَحْ زَن نَ

(اس میں) تم پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ اس طریقے سے زیادہ توقع ہے کہ ٹھنڈی رہیں گی ان کی آنکھیں اور نہ غمگین ہوں گی وہ

وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ

وَ یَرضَا یْ نَ بِ مَا.. آ تَا یْ تَ هُن نَ کُل لُ هُن نَ وَل لَاهُ یَعْ لَ مُ مَا فِی قُ لُو بِ کُم

اور راضی رہیں گی اس پر جو دو گے تم ان کو سب کی سب اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۵۱ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ

وَ کَا نَل لَاهُ عَ لِی مَن حَ لِی مَا لَا یَ حِل لُ لَ کَن نِ سَا..ءُ مِم بَعْ دُ وَلَا.. اَن تَ بَد دَ لَ

اور ہے اللہ ہر بات جاننے والا اور بردبار ۵۱ نہیں حلال ہیں تمہارے لیے عورتیں اس کے بعد اور نہ یہ کہ تم بدلو

بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

بِ هِن نَ مِن اَز وَا جِو وَلَوْ اَعْ جَ بَ کَ حُس نُ هُن نَ اِل لَا مَا مَ لَ کَت یَ مِی نُک وَ کَا نَل لَاهُ

ان کی جگہ اور بیویاں اگرچہ تمہیں بہت ہی پسند ہو ان کا حسن سوائے تمہاری لونڈیوں کے اور ہے اللہ

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ۵۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ

عَ لَا کُل لِ شَیْ ءِر رَ قِی بَا یَا..اَیْ یُ هَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو لَا تَد خُ لُو بُ یُو تَن نَ بِی یِ اِل لَا..اَیْ یُ×ذَ نَ

ہر چیز پر نگران ۵۲ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت جایا کرو نبی کے گھروں میں اِلّا یہ کہ بلایا جائے

لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا

لَ کُم اِلَا طَ عَا مِن غَا یْ رَ نَا ظِ رِی نَ اِ نَا هُ وَلَا کِن اِذَا دُ عِی تُم فَد خُ لُو فَ اِذَا

تمہیں کھانے پر ــــ نہ تاکتے رہا کرو کھانے کا وقت ــــ ہاں جب بلایا جائے تمہیں تو ضرور جاؤ۔ پھر جب

طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ

طَ عِم تُم فَن تَ شِ رُو وَلَا مُس تَ×نِ سِی نَ لِ حَ دِی ثِن اِن نَ ذَا لِ کُم کَا نَ یُ×ذِ ن نَ بِی یَ

کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور نہ بیٹھے رہا کرو باتیں کرنے کے لیے۔ یقیناً تمہاری یہ حرکتیں تکلیف دیتی ہیں نبی کو

فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ

ف یس تح یی من کم ول لاہ لا یس تح یی م نل حق ق و اذا س ال ت مو ہن ن

مگر وہ لحاظ کرتے ہیں تمہارا (اور کچھ نہیں کہتے) لیکن اللہ نہیں شرماتا حق بات کہنے سے۔ اور اگر مانگنا ہو تمہیں نبیؐ کی بیویوں سے

مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ

م تا عن فس ء لو ہن ن می او ورا... ءح جاب ذا ل کم اط ہ رل ق لو ب کم وق لوب ہن ن

کوئی سامان تو مانگو ان سے پردے کے پیچھے سے۔ یہ طریقہ تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب ہے۔

وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ

وما کان ل کم ان ت×ذو رسو لل لاہ ولا.. ان تن ک حو.. ازواج ہو م م بع دہی.. اب دا

اور نہیں ہے جائز تمہارے لیے کہ تکلیف دو اللہ کے رسول کو اور نہ یہ کہ نکاح کرو اس کی بیویوں سے اس کے بعد کبھی۔

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ

ان ن ذا ل کم کان عن دل لاہ ع ظی ما ان تب دو شائی ءن او تخ فوہ

بے شک ایسا کرنا ہے اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ﴿۵۳﴾ خواہ تم ظاہر کرو کوئی بات یا چھپاؤ (کوئی فرق نہیں پڑتا)

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ

ف ان نل لاہ کان ب کل ل شائی ءن ع لی ما لا ج ناح ع لی ہن ن

اس لیے کہ بلاشبہ اللہ ہے ہر بات سے پوری طرح باخبر ﴿۵۴﴾ کوئی مضائقہ نہیں ہے نبیؐ کی بیویوں کے لیے (سامنے آنے میں)

فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ

فی.. آبا... ء ہن ن ولا.. اب نا... ء ہن ن ولا.. اخ وا ن ہن ن ولا.. اب نا... ء اخ وا ن ہن ن ولا.. اب نا... ء اخ وا ت ہن ن

اپنے باپوں کے اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے اور نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ بھانجوں کے

وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

ولا ن سا... ء ہن ن ولا ما م ل کت ای ما ن ہن ن وت ت قی نل لاہ ان نل لاہ کان

اور نہ اپنے میل کی عورتوں کے اور نہ ان کے جو ان کے ملک یمین میں ہو اور ڈرتی رہو اللہ سے۔ بے شک اللہ ہے

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ع لا کل ل شائی ءن شہی دا ان نل لاہ وم لا... ء ک ت ہو ی صل لو ن ع لن ن بی ی یا.. ای ی ہل ل ذی ن آم نو

ہر چیز پر نگران ﴿۵۵﴾ بلاشبہ اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

صَل لو | عَ لَا ئی ہِ | وَ سَل لِ مُو تَس لی مَا | اِن نَل | لَ ذی نَ | یُ × ذُو نَل | لَا ہَ | وَ رَ سُو لَ ہُو

درود بھیجو | ان پر | اور خوب سلام بھیجا کرو ﴿٥٦﴾ | بلاشبہ | جو لوگ | اذیت دیتے ہیں | اللہ | اور اس کے رسول کو،

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾

لَ عَ نَ ہُ مُل | لَا ہُ | فِد دُن یَا | وَل آ خِ رَ ةِ | وَ اَعَد دَ | لَ ہُم | عَ ذَا بَم مُ ہی نَا

لعنت بھیجی ہے ان پر | اللہ نے | دنیا میں بھی | اور آخرت میں بھی | اور تیار کر رکھا ہے | ان کے لیے | رسوا کن عذاب ﴿٥٧﴾

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ

وَل لَ ذی نَ | یُ × ذُو نَل | مُ × مِ نی نَ | وَل مُ × مِ نَاتِ | بِ غَ ی رِ مَک تَ سَ بُو | فَ قَ دِ

اور جو لوگ | اذیت دیتے ہیں | مومن مردوں | اور مومن عورتوں کو | (الزام لگا کر) ایسے (کاموں) کا جو نہیں کیے انہوں نے | تو بے شک

احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ

حْ تَ مَ لُو | بُہ تَا نَا وْ | وَ اِث مَم مُ بی نَا | یَا .. اَی یُ ہَن نَ بی یُ | قُل | لِ اَز وَا جِ کَ | وَ بَ نَا تِ کَ

انہوں نے اٹھایا اپنے اوپر بوجھ بڑے بہتان کا اور کھلے گناہ کا ﴿٥٨﴾ | اے نبی! | کہو! اپنی بیویوں سے | اور اپنی بیٹیوں سے

وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ

وَ نِ سَا ... ءِ لْ مُ × مِ نی نَ | یُد نی نَ | عَ لَا ئی ہِن نَ | مِن جَ لَا بی بِ ہِن نَ | ذَا لِ کَ اَد نَا .. | اَئی یُع رَف نَ

اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہ وہ لٹکا لیا کریں | اپنے اوپر | اپنی چادر کے پلو۔ | یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے | تاکہ وہ پہچان لی جائیں

فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾ لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ

فَ لَا ئی × ذَ ی نَ | وَ کَا نَل | لَا ہُ | غَ فُو رَ | رَ ری مَا | لَ ءِ | لَ لَم یَن تَ ہِل | مُ نَا فِ قُو نَ

اور نہ ستائی جائیں | اور ہے | اللہ | معاف کرنے والا | اور رحم فرمانے والا ﴿٥٩﴾ | اگر | نہ باز آئے | منافق

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ

وَل لَ ذی نَ | فی قُ لُو بِ ہِم مَ رَ ضُوْں | وَل مُر جِ فُو نَ | فِل مَ دی نَ ةِ | لَ نُغ رِ یَن نَ کَ

اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے | اور وہ لوگ جو ہیجان انگیز افواہیں پھیلاتے ہیں | مدینہ میں | تو ضرور اٹھا کھڑا کریں گے ہم تمہیں

بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۛ

بِ ہِم | ثُم مَ | لَا ئی جَا وِ رُو نَ کَ | فی ہَا .. اِل لَا | قَ لی لَا | مَل عُو نی نَ

ان کے خلاف (کارروائی کے لیے) پھر نہ رہ پائیں گے وہ تمہارے ساتھ مدینہ میں مگر تھوڑے دن ﴿٦٠﴾ لعنت بھیجی جائے گی ان پر (ہر طرف سے)،

اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ

آئی ن ما — ثُ قِ فُو.. — اُخ ذُو — وَقُت تِ لُو — تق تی لا — سُن نَ تل — لاہ

جہاں کہیں پائے جائیں گے، پکڑے جائیں گے اور قتل کیے جائیں گے بری طرح ﴿٦١﴾ یہی سنت ہے اللہ کی

فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾ يَسْئَلُكَ

فِل لَ ذی ن — خ لَو — مِن قب ل — وَلَن ت جِ د — لِ سُن نَ تل لاہ — تب دی لا — یس ء لُ کن

ایسے لوگوں کے معاملے میں جو گزر چکے ہیں پہلے اور نہ پاؤ گے تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی ﴿٦٢﴾ پوچھتے ہیں تم سے

النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ

ناس — ع نِس ساعہ — قُل — اِن ن ما عل مُ ہا — عن دل لاہ — وَما یُد ری ک — ل عل لس — ساع ۃ

لوگ قیامت کے بارے میں۔ کہو درحقیقت اس کا علم تو بس، اللہ کے پاس ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم شاید کہ قیامت

تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾

ت کُون قَ ری با — اِن نل — لاہ — ل ع نَل — کاف ری ن — وَ اَعد د — ل ہُم — س عی را

قریب ہی ہو ﴿٦٣﴾ بے شک اللہ نے لعنت بھیجی ہے کافروں پر اور تیار کر رکھی ہے ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ ﴿٦٤﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ

خال دی ن — فی ہا.. — اَب دا — لا ی ج دُون — وَ لی یاؤں — وَ لا — ن صی را — یَو م — تُ قل ل ب

رہیں گے یہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ، نہ پائیں گے (اپنے لیے) کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿٦٥﴾ جس دن الٹ پلٹ کیے جائیں گے

وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾

وُجو ہُ ہُم — فِن نار — ی قُو لُون — یا لَی ت نا.. — اَ طع نل — لاہ — وَ اَطع نر — رسولا

ان کے چہرے آگ پر، کہیں گے وہ کاش! ہم نے اطاعت کی ہوتی اللہ کی اور اطاعت کی ہوتی رسول کی ﴿٦٦﴾

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا

وَقالو — رب ب نا.. — اِن نا.. اَطع نا — سادت نا — وَکُ بَ را.. ءَنا — ف اَضل لُونس

اور کہیں گے اے ہمارے مالک! ہم نے اطاعت کی تھی اپنے سرداروں کی اور بڑوں کی تو انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا

السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾

س بی لا — رب ب نا.. — آتِ ہم — ضع فَی ن م نل ع ذاب — وَل عن ہم — لع نَن ک بی را

راہِ راست سے ﴿٦٧﴾ اے ہمارے مالک! دے تو انہیں دگنا عذاب اور لعنت بھیج ان پر بڑی لعنت ﴿٦٨﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ

یا..آی یُ ہَل لَ ذی نَ آمَ نُو لاتَ کُو نُو کَل لَ ذی نَ آ ذَوْ مُوسا فَ بَرْ رَ اَ ہُل لاہُ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ ہو جانا ان لوگوں کی طرح جنہوں نے اذیتیں دی تھیں موسیٰؑ کو تو بری ثابت کر دیا اسے اللہ نے

مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

مِم ما قالُو وَکانَ عِن دَل لاہِ وَجی ہا یا..آی یُ ہَل لَ ذی نَ آمَ نُت

ان باتوں سے جو انہوں نے بنائی تھیں اور تھے موسیٰؑ اللہ کے نزدیک بہت باعزت ﴿٦٩﴾ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ

تَت تَقُل لاہَ وَ قُولُو قَاوْلَن سَ دی دا یُص لِح لَ کُم اَعْ مالَ کُم

ڈرتے رہو اللہ سے اور کہو بات ٹھیک ٹھیک ﴿٧٠﴾ درست کر دے گا اللہ تمہاری خاطر تمہارے اعمال

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

وَ یَغ فِر لَ کُم ذُنُو بَ کُم وَمَ ئیں یُ طِ عِل لاہَ وَرَسُولَ ہُو فَ قَد

اور معاف کر دے گا تمہاری خاطر تمہارے گناہ۔ اور جس نے اطاعت کی اللہ اور اس کے رسول کی تو بلاشبہ

فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

فازَ فَاوْزَن عَ ظی ما اِن نا عَ رَض نَل اَمانَ ةَ عَ لَس سَ ما وات وَل اَرض

اس نے حاصل کی کامیابی بہت بڑی ﴿٧١﴾ بے شک ہم نے پیش کیا اس امانت کو سامنے آسمانوں کے، زمین کے

وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ

وَل جِ بالِ فَ اَبَیْ نَ اَئیں یَحْ مِل نَ ہا وَ اَش فَق نَ مِن ہا وَحَ مَ لَ ہَل اِن سان

اور پہاڑوں کے تو انہوں نے انکار کر دیا اس کو اٹھانے سے اور ڈر گئے اس سے مگر اٹھالیا اسے انسان نے۔

اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

اِن نَ ہُو کانَ ظَلُو مَن جَ ہُولا لِ یُ عَذ ذِ بَل لاہُل مُ نا فِ قی نَ وَل مُ نا فِ قات

یقیناً ہے یہ (انسان) بڑا ظالم اور بڑا جاہل ﴿٧٢﴾ (یہ بارِ امانت اس لیے ڈالا گیا) تاکہ سزا دے اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ

وَل مُش رِ کی نَ وَل مُش رِ کات وَ یَ تُو بَل لاہُ عَ لَل مُ×مِ نی نَ وَل مُ×مِ نات وَکا نَل

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو اور نوازے اپنی رحمت سے اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو۔ اور ہے

اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿٧٣﴾

لاہ غ فُور ررحی ما

اللہ بہت بخشنے والا، بے حد مہربان ﴿٧٣﴾

سُوۡرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ (٣٤) (٥٨)

اٰيَاتُهَا ٥٤ رُكُوۡعَاتُهَا ٦

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بس مل لاہر رح ما ن رحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ

آل حم د لل لاہل ل ذی ل ہو ما فس س ما وات و ما فل ارض

ساری حمد اس اللہ ہی کے لیے ہے جو مالک ہے ہر اس (چیز) کا جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں

وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاٰخِرَةِ‌ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿١﴾ يَعۡلَمُ مَا

و ل ہل حم د فل آخ رہ و ہو ل ح کی مل خ بی ر یع لم ما

اور اسی کے لیے ہے حمد آخرت میں بھی۔ اور وہی ہے بڑی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿١﴾ وہ جانتا ہے اسے بھی جو

يَلِجُ فِى الۡاَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعۡرُجُ فِيۡهَا‌ ؕ

ی ل ج فل ارض و ما یخ رج من ہا و ما ین زل م نس س ما...ء و ما یع رج فی ہا

داخل ہوتا ہے زمین میں اور جو نکلتا ہے اس میں سے اور جو نازل ہوتا ہے آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں۔

وَهُوَ الرَّحِيۡمُ الۡغَفُوۡرُ ﴿٢﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَاۡتِيۡنَا

و ہو ررحی مل غ فور و قا لل ل ذی ن ک ف رو لا ت × تی نا

اور ہے وہ نہایت رحم فرمانے والا اور درگزر کرنے والا ﴿٢﴾ اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا کہ نہیں آئے گی ہم پر

السَّاعَةُ‌ ؕ قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ لَـتَاۡتِيَنَّكُمۡ ۙ عٰلِمِ الۡغَيۡبِ‌ۚ لَا يَعۡزُبُ عَنۡهُ

ساعۃ قل ب لا و رب بی ل ت × تی ن ن کم عا ل مل غا ئب لا یع زب عن ہ

قیامت۔ کہہ دیجئے کیوں نہیں، قسم ہے میرے رب کی وہ ضرور آکر رہے گی تم پر۔ وہ عالم الغیب ہے نہیں ہے اس سے چھپی ہوئی

مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الۡاَرۡضِ وَلَاۤ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرُ اِلَّا

ذرہ برابر (کوئی چیز) آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہیں کوئی چھوٹی چیز اس سے اور نہ کوئی بڑی چیز مگر

فِيۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٣﴾ لِّيَجۡزِيَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

وہ درج ہے کتاب مبین (لوح محفوظ) میں ﴿٣﴾ (قیامت اس لیے آئے گی) تاکہ جزا دے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿٤﴾ وَالَّذِيۡنَ

اور کیے انہوں نے نیک اعمال۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے مغفرت اور رزق کریم ﴿٤﴾ اور جن لوگوں نے

سَعَوۡ فِيۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ﴿٥﴾

بھاگ دوڑ کی ہماری آیات کو نیچا دکھانے کے لیے، یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن کے لیے عذاب بدترین اور دردناک ﴿٥﴾

وَيَرَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ الَّذِيۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ

اور جانتے ہیں وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم کہ جو بھی نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے

هُوَ الۡحَقَّ ۙ وَيَهۡدِيۡۤ اِلٰى صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ ﴿٦﴾ وَقَالَ

وہ سراسر حق ہے اور رہنمائی کرتا ہے اس راستے کی طرف جو غالب اور تمام خوبیوں کے مالک کا ہے ﴿٦﴾ اور کہتے ہیں

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمۡ اِذَا مُزِّقۡتُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ

یہ کافر لوگ کیا ہم تمہیں بتائیں ایسا شخص جو خبر دیتا ہے تم کو کہ جب تمہارا جسم ریزہ ریزہ ہو کر منتشر ہو جائے گا

اِنَّكُمۡ لَفِيۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ﴿٧﴾ اَفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمۡ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ

تو بلاشبہ تم پھر پیدا کیے جاؤ گے نئے سرے سے؟ ﴿٧﴾ کیا گھڑ رہا ہے یہ اللہ پر جھوٹ یا یہ شخص دیوانہ ہے؟ نہیں بلکہ

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝۸ اَفَلَمْ يَرَوْا

ل ذی ن لا ئی × م نون بل آخ رۃ فل ع ذا ب وض ض لا ل ل ب عی د آ ف لم ی را ؤ

جو لوگ ایمان نہیں لاتے آخرت پر وہ عذاب میں مبتلا ہیں اور دور جا پڑے ہیں گمراہی میں ⑧ کیا انھوں نے کبھی نظر نہیں ڈالی

اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ط اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ

الا ما با ئی ن آ ئی دی ہم و ما خل ف ہم م نس س ما... ء ول ارض ط ان ن ش × نخ سف ب ہ م ل ار ض

ان چیزوں پر جو ان کے آگے اور پیچھے ہیں مثلاً آسمان اور زمین، اگر ہم چاہیں تو دھنسا دیں ان کو زمین میں

اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ

آؤ نس قط ع لا ئی ہم ک س فم م نس س ما... ء ان ن فی ذا ل ک ل آ ئی تل ل کل ل عب د

یا گرا دیں ان پر کوئی ٹکڑا آسمان کا۔ بلاشبہ اس میں ایک نشانی ہے ہر اس بندے کے لیے

مُّنِيْبٍ ۝۹ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ط يٰجِبَالُ

ع ۷

م نی ب ول قد آ تا ئی نا دا ؤ ود م نا فض لا یا ج با ل

جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو ⑨ اور بے شک عطا کیا تھا ہم نے داؤدؑ کو اپنے ہاں سے بڑا فضل (اور حکم دیا تھا کہ) اے پہاڑو !

اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝۱۰

آ و و بی م ع ہو وط طا ئی ر وا لن نا ل ہل ح دی د

تسبیح و مناجات میں ساتھ دو اس کا اور (یہی حکم دیا تھا) پرندوں کو بھی۔ اور نرم کر دیا تھا ہم نے اس کے لیے لوہا ⑩

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ط اِنِّيْ

آ نع مل سا ب غا تی ؤں و قد در فس سر د وع م لو صا ل حا ان نی

اس ہدایت کے ساتھ کہ تیار کرو زرہیں اور ٹھیک اندازے پر رکھو اُن کے حلقے اور کرو نیک کام۔ بے شک میں

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۱۱ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ

ب ما تع م لو ن ب صی ر ول س لی ما ن ر ری ح غ دو و ہا شہ رو ں

تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہوں ⑪ اور مسخر کر دیا تھا ہم نے سلیمانؑ کے لیے ہوا کو، چلنا اس کا صبح کو ایک مہینے (کی راہ) تک تھا۔

وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ط وَمِنَ الْجِنِّ

و رواح ہا شہ ر وا سل نا ل ہو عا ئی نل قط ر وم نل جن ن

اور شام کے وقت چلنا اس کا ایک مہینے (کی راہ) تک تھا اور بہا دیا ہم نے اس کے لیے چشمہ تانبے کا۔ اور (تابع کر دیے اس کے) کچھ جن

مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا

مَا ئیں یَع مَ لُ بَائی نَ یَ دَا ئی ہِ بِ اِذْن رَب بِہٖ وَ مَا ئیں یَ زِغْ مِن ھُم عَن آم رِنَا

جو کام کرتے تھے اس کے آگے اس کے رب کے حکم سے۔ اور جو سرتابی کرتا تھا ان میں سے ہمارے حکم سے

نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ

نُ ذِق ہُ مِن عَ ذَا بِس سَ عِی ر یَع مَ لُون لَ ہُو مَا یَ شَا ... ءُ مِم مَ حَا رِی ب وَ تَ مَا ثِی لَ

تو چکھاتے تھے ہم اسے آگ کا عذاب ﴿۱۲﴾ یہ بناتے تھے اس کے لیے جو وہ چاہتا تھا عالیشان عمارتیں اور تصاویر

وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ

وَ جِ فَا نِن کَل جَ وَا بِ وَ قُ دُو رِر رَا سِ یَات اِع مَ لُو.. آلَ دَا وُو دَ شُک رَا

اور لگن حوض کی مانند اور بھاری دیگیں جمی ہوئی (چولھوں پر)۔ (ارشاد فرمایا ہم نے) عمل کرو اے آلِ داؤدؑ! شکر کے طریقے پر۔

وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ

وَ قَ لی لُم مِن عِ بَا دِ یَش شَ کُو ر فَ لَم مَا قَ ضَا ئی نَا عَ لَا ئی ہِل مَا وْت مَا دَل لَ ہُم

لیکن کم ہیں میرے بندوں میں سے شکر کرنے والے ﴿۱۳﴾ پھر جب نافذ کیا ہم نے سلیمانؑ پر موت (کا فیصلہ) تو نہ پتہ دیا ان جنات کو

عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ

عَ لَا مَا وْت ہِی.. اِل لَا دَا... بِ تُل اَرض تَ × کُ لُ مِن سَ آ تَہ فَ لَم مَا خَر رَ تَ بَا ئی یَ نَ تِل جِن نُ آل لَا وْ

اس کی موت کا مگر دیمک نے جو کھا رہی تھی اس کے عصا کو، پھر جب وہ گر پڑے تب معلوم ہوا جنات کو کہ اگر

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ

کَا نُو یَع لَ مُو نَل غَا ئی ب مَا لَ بِ ثُو فِل عَ ذَا بِل مُ ہی ن لَ قَد کَا نَ لِ سَ بَ اِن فِی مَس کَ نِ ہِم

جانتے ہوتے وہ غیب تو نہ مبتلا ہوتے وہ ذلت کے عذاب میں ﴿۱۴﴾ بلاشبہ تھی قوم سبا کے لیے ان کی بستی میں

اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۥ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ

آیَہ جَن نَ تَا نِ عَا ئیں یَ می نِ وْ وَ شِ مَال کُ لُو مِر رِز قِ رَب بِ کُم

ایک نشانی، دو باغ تھے دائیں جانب اور بائیں جانب۔ (ہم نے کہا) کھاؤ اس رزق میں سے جو دیا ہے تمہارے رب نے

وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا

وَش کُ رُو لَہ بَل دَ تُن طَا ئی یِ بَ تُوں وَ رَب بُن غَ فُور فَ آعْ رَضُو فَ آر سَل نَا

اور شکر بجا لاؤ اس کا۔ ملک اچھا اور عمدہ ہے اور رب ہے بخشنے والا ﴿۱۵﴾ پھر وہ منہ موڑ گئے (شکر گزاری سے)، تو بھیجا ہم نے

عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ

عَ لَا اَئِ ہِم سَا اَئِ لَل عَ رِم وَ بَدْ دَل نَا ہُم بِ جَن نَ تَا اَئِ ہِم جَن نَ تَا اَئِ ن ذَ وَا تَا اَئِ اُ کُ لِن خَم طِ اُوں

ان پر بند توڑ سیلاب اور بدل دیا ہم نے ان کے باغوں کو دو ایسے باغوں سے جن میں پھل تھے کڑوے کسیلے

وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا

وَ آث لِ اُوں وَ شَا اَئِ اِم مِن سِد رِن قَ لِی ل ذَا لِ کَ جَ زَا اَئِ نَا ہُم بِ مَا کَ فَ رُو

اور جھاؤ کے درخت اور چند بیری کی جھاڑیاں ﴿۱۶﴾ یہ بدلہ دیا تھا ان کو ہم نے ان کی ناشکری کی وجہ سے۔

وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى

وَ ہَل نُ جَا زِی.. اِل لَل کَ فُو ر وَ جَ عَل نَا بَا اَئِ نَ ہُم وَ بَا اَئِ نَل قُ رَ

اور نہیں بدلہ دیتے ہم (ایسا) مگر ناشکرے انسانوں کو ﴿۱۷﴾ اور بسادی تھیں ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ سِيْرُوْا

ل لَ تِی بَا رَک نَا فِی ہَا قُ رَن ظَا ہِ رَ تَا وُں وَ قَد دَر نَا فِی ہَس سَا اَئِ ر سِی رُو

جن کو ہم نے برکت عطا کی تھی ایسی بستیاں جو نمایاں نظر آتی تھیں اور منزلیں مقرر کر دیں ہم نے اُن میں سفر کی۔ (کہا تھا) چلو پھرو

فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا

فِی ہَا لَ یَا لِ یَ وَ اَی یَا مَن آ مِ نِی ن فَ قَا لُو رَب بَ نَا بَا عِد بَا اَئِ نَ اَس فَا رِ نَا

ان میں رات دن بے خوف وخطر ﴿۱۸﴾ لیکن انہوں نے کہا: اے ہمارے مالک! دراز کر دے ہماری سفر کی مسافتیں

وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ

وَ ظَ لَ مُو.. اَن فُ سَ ہُم فَ جَ عَل نَا ہُم اَ حَا دِی ثَ وَ مَز زَق نَا ہُم کُل لَ مُ مَز زَق

اور اس طرح ظلم کیا انہوں نے اپنی جان پر سو بنا کر رکھ دیا ہم نے ان کو کہانیاں اور تتر بتر کر دیا ہم نے ان کو ریزہ ریزہ کر کے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ

اِن نَ فِی ذَا لِ کَ لَ آ یَا تِل لِ کُل لِ صَب بَا رِن شَ کُو ر وَ لَ قَد صَد دَ قَ عَ لَا اَئِ ہِم

بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے جو صابر وشاکر ہو ﴿۱۹﴾ اور بلاشبہ سچ ثابت کر دیا ان پر

اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ

اِب لِی سُ ظَن نَ ہُو فَت تَ بَ عُو ہُ اِل لَا فَ رِی قَم مِ نَل مُ مِ نِی ن وَ مَا کَا نَ لَ ہُو

ابلیس نے اپنا گمان اور انہوں نے اس کی پیروی کی سوائے ایک گروہ کے جو مومن تھا ﴿۲۰﴾ اور نہیں حاصل تھا اسے

عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ

ان پر کوئی اختیار مگر (جو کچھ ہوا اس لیے ہوا) تاکہ دیکھیں ہم کہ کون ایمان رکھتا ہے آخرت پر اور کون ہے ان میں سے جو

مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ قُلِ ادْعُوا

آخرت کے بارے میں شک میں مبتلا ہے اور تیرا رب ہر چیز پر نگران ہے ﴿۲۱﴾ کہو (اے نبیؐ! ان مشرکوں سے) کہ پکار دیکھو

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ

انہیں جن کو تم سمجھتے ہو (اپنا معبود) اللہ کے سوا، نہیں مالک ہیں وہ ذرہ برابر (کسی چیز کے) آسمانوں میں اور نہ زمین میں

وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾

اور نہیں ہے ان کی آسمانوں و زمین کی ملکیت میں کوئی شرکت اور نہیں ہے اللہ کا ان (شریکوں) میں سے کوئی مددگار بھی ﴿۲۲﴾

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا

اور نہ نفع پہنچا سکتی ہے سفارش اللہ کے حضور مگر صرف اس شخص کو جس کے لیے اجازت دے اللہ اس کی حتّٰی کہ جب

فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ

دور ہو گی دہشت اُن کے دلوں سے تو وہ پوچھیں گے کیا ارشاد فرمایا تمہارے رب نے؟ وہ جواب دیں گے کہ ٹھیک (فرمایا)

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ

اور وہ ہے عالیشان اور سب سے بڑا ہے ﴿۲۳﴾ پوچھو (ان سے اے نبیؐ!) کون ہے وہ جو رزق دیتا ہے تم کو آسمانوں سے

وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قُلْ

اور زمین سے؟ کہو اللہ اور میں یا تم ــــ کوئی ایک ــــ ضرور ہدایت پر ہے یا پھر کھلی گمراہی میں مبتلا ہے ﴿۲۴﴾ کہو!

لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ

لَاتُسْ ءَلُوْن عَمْ مَا.. اَجْ رَمْ نَا وَلَانُسْ ءَل عَمْ مَا تَعْ مَلُوْن قُل

نہیں باز پرس ہوگی تم سے اس کی جو قصور ہم نے کیے اور نہیں جواب طلبی ہوگی ہم سے ان (جرائم) کی جو تم کرتے ہو ﴿٢٥﴾ کہو!

يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ

يَجْ مَ عُ بَيْ نَ نَا رَبْ بُ نَا ثُمْ مَ يَفْ تَ حُ بَيْ نَ نَا بِلْ حَقْ قِ وَهُوَ لْ فَتْ تَا حُلْ

جمع کرے گا ہم سب کو ہمارا رب پھر فیصلہ کردے گا ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک اور وہی ہے سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا

الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ

عَ لِيْ م قُل اَرُوْ نِيَل لَ ذِيْ نَ اَلْ حَقْ تُم بِ هِیْ شُ رَ كَا... ءَ

اور ہر بات جاننے والا ﴿٢٦﴾ کہو (ان سے) ذرا دکھاؤ مجھے وہ ہستیاں جنہیں ملا رکھا ہے تم نے اس کے ساتھ شریک بنا کر۔

كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

كَلْ لَا بَلْ هُوَلْ لَا هُلْ عَ زِيْ زُ لْ حَ كِيْ م وَمَا.. اَرْ سَلْ نَا كَ

ہرگز نہیں! بلکہ امر واقعہ یہ ہے کہ وہ اللہ ہی ہے جو ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿٢٧﴾ اور نہیں بھیجا ہم نے تم کو (اے نبیؐ)

اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى

اِلْ لَا كَا... فَ فَ تَلْ لِنْ نَا سِ بَ شِيْ رَاوْ وَنَ ذِيْ رَاوْ وَلَا كِنْ نَ اَكْ ثَ رَنْ نَا سِ لَا يَعْ لَ مُوْن وَيَ قُوْ لُوْن مَ تَا

مگر تمام انسانوں کے لیے بشیر ونذیر بنا کر لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ﴿٢٨﴾ اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کب پوری ہوگی

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ

هَا ذَلْ وَعْ دُ اِنْ كُنْ تُم صَا دِ قِيْ ن قُل لَ كُم مِيْ عَا دُ يَوْ مِلْ لَا تَسْ تَـ × ءْ خِ رُوْن

یہ دھمکی اگر ہو تم سچے ﴿٢٩﴾ (ان سے) کہہ دیجیے تمہارے لیے مقرر ہے مہلت کی میعاد کا ایک دن نہ تاخیر کرسکتے ہو تم

عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

عَنْ هُ سَا عَ تَاوْ وَلَا تَسْ تَقْ دِ مُوْن وَقَا لَلْ لَ ذِيْ نَ كَ فَ رُوْ لَنْ نُ × ءْ مِ نَ

اس کے آنے میں ایک گھڑی کی اور نہ (ایک گھڑی اسے) پہلے لاسکتے ہو ﴿٣٠﴾ اور کہتے ہیں یہ کافر ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم

النصف ع ٩

بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ

بِ هَا ذَلْ قُرْ آن وَلَا بِلْ لَ ذِيْ بَيْ نَ يَ دَيْ هِ وَلَوْ تَ رَا.. اِذِ ظْ ظَا لِ مُوْن مَوْ قُوْ فُوْن

اس قرآن پر اور نہ ان (کتابوں) پر جو اس سے پہلے آچکی ہیں۔ اور کاش تم دیکھو وہ سماں جب ظالم لوگ کھڑے کیے جائیں گے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضِ الْقَوْلَ ۚ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا

عِن دَ رب بِ ہِم | یَر جِ عُ | بَع ضُ ہُم اِلا بَع ضِ نل | قَا وْل | یَ قُو لُل | ل ذِی نَس | تُض عِ فُو

اپنے رب کے حضور، ڈال رہے ہوں گے وہ ایک دوسرے پر الزام۔ کہیں گے وہ لوگ جو دبا کر رکھے گئے تھے

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِينَ

لِل ل ذِی نَس | تک بَ رُو | لَاوْلَا.. اَن تُم | ل کُن نَا | مُ×مِ نِی ن | قَا لَل | ل ذِی نَس

ان لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے کہ اگر نہ ہوتے تم تو ضرور ہوتے ہم مومن ۳۱ اور کہیں گے وہ لوگ جو

اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ

تک بَ رُو | لِل ل ذِی نَس | تُض عِ فُو.. | اَ نَح نُ | صَ دَد نَا کُم | عَ نِل ہُ دَا | بَع دَ

بڑے بنے ہوئے تھے ان سے جو دبا کر رکھے گئے تھے: کیا ہم نے زبردستی روکا تھا تم کو ہدایت سے اس کے بعد

إِذْ جَاءَكُمْ ۖ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ

اِذ جَا... ءَکُم | بَل | کُن تُم | مُج رِ مِی ن | وَ قَا لَل | ل ذِی نَس | تُض عِ فُو | لِل ل ذِی نَس

کہ آگئی تھی وہ تمہارے پاس؟ نہیں بلکہ تم خود ہی تھے مجرم ۳۲ اور کہیں گے وہ لوگ جو دبا کر رکھے گئے تھے ان سے جو

اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ

تک بَ رُو | بَل | مَک رُل لَا ئی لِ وَن نَ ہَا رِ | اِذ | تَ×مُ رُو ن نَا.. | اَن نَک فُ رَ | بِل لَا ہِ

بڑے بنے ہوئے تھے، نہیں بلکہ یہ تمہاری شب و روز کی سازشیں تھیں جب تم حکم دیتے تھے ہم کو کہ ہم کفر کریں اللہ کے ساتھ

وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا ۚ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۖ وَجَعَلْنَا

وَ نَج عَ لَ | لَ ہُو.. | اَن دَا دَا | وَ اَ سَر رُ ن نَ دَا مَ ہْ | لَم مَا | رَ اَوُ | ل عَ ذَا ب | وَ جَ عَل نَل

اور ٹھہرائیں ہم (دوسروں کو) اس کا ہمسر۔ اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے یہ جب دیکھیں گے عذاب کو۔ اور ڈال دیں گے ہم

الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾

اَغ لَا لَ | فِی.. اَع نَا قِل | ل ذِی نَ | کَ فَ رُو | ہَل یُج زَ وْ نَ | اِل لَا | مَا | کَا نُو یَع مَ لُو ن

طوق گردنوں میں ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا۔ نہیں بدلہ دیا جائے گا انہیں مگر اسی کا جو وہ کرتے رہے ۳۳

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا

وَ مَا.. اَر سَل نَا | فِی قَر یَ تِم | مِن نَ ذِی رِن | اِل لَا | قَا لَ | مُت رَ فُو ہَا.. | اِن نَا | بِ مَا..

اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی متنبہ کرنے والا مگر کہا اس کے خوشحال لوگوں نے: بلاشبہ ہم ان (باتوں) کے جو

اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا

اُرسل تُم ب ہی کافِ رُون وَقالو نَح نُ اَک ث رُ اَم وَالاَوں وَّاَوْلَادَاوں

تم کو دے کر بھیجا گیا ہے، منکر ہیں ﴿۳۴﴾ اور انہوں نے کہا کہ ہم زیادہ ہیں (تم سے) مال اور اولاد میں

وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٣٥﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

وَمَانَح نُ ب مُ عذ ذَ بی ن قُل اِن نَ رب بی یب سُ طُر رزق لِ مَائیں یَ شَا...ءُ

اور ہرگز نہیں دیا جائے گا ہمیں عذاب ﴿۳۵﴾ کہو! بے شک میرا رب کشادہ کردیتا ہے رزق جس کے لیے چاہتا ہے

وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ

وَیَق دِر وَلاکِن نَ اَک ثَ رَن نَاس لَا یَع لَ مُون وَمَا.. اَم وَالُ کُم وَلَا..

اور نپا تلا عطا فرماتا ہے (جسے چاہتا ہے) مگر اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے ﴿۳۶﴾ اور نہیں ہیں تمہارے مال اور نہ

اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

اَوْلَادُ کُم بِل لَ تی تُ قَر رِ بُ کُم عِن دَ نَا زُل فَا.. اِل لَا مَن آ مَ نَ وَعَ مِ لَ صَالِ حَن

تمہاری اولاد ایسی جو تمہیں قریب کرتی ہوں ہم سے کسی درجہ میں ہاں مگر جو شخص ایمان لائے اور کرے نیک عمل

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾

فَ اُلا...ءِ کَ لَ ہُم جَ زَا...ءُضْ ضِع فِ بِ مَا عَ مِ لُو وَ ہُم فِل غُ رُفَات آ مِ نُون

سو یہی لوگ ہیں جن کے لیے ہے دوگنی جزا ان کے اعمال کی اور یہ لوگ (جنت کی) بلند و بالا عمارتوں میں اطمینان سے رہیں گے ﴿۳۷﴾

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ قُلْ

وَل لَ ذِی ن یَس عَاوْن فی.. آیات نَا مُ عَاجِ زِی ن اُلا...ءِ کَ فِل عَ ذَاب مُح ضَ رُون قُل

اور وہ لوگ جو دوڑ دھوپ کرتے ہیں ہماری آیات کو نیچا دکھانے کے لیے، یہ لوگ عذاب میں مبتلا ہوں گے ﴿۳۸﴾ (ان سے) کہو!

اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ

اِن نَ رب بی یب سُ طُر رزق لِ مَائیں یَ شَا...ءُ مِن عِ بَا دِ ہی وَیَق دِرُ لَہ

بے شک میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے چاہے اپنے بندوں میں سے اور نپا تلا دیتا ہے (جس کو چاہے)۔

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾

وَمَا.. اَن فَق تُم مِن شَائی ءِن فَ ہُوَ یُخ لِ فُہ وَ ہُوَ خَائی رُ رَرا زِ قی ن

اور جو خرچ کردیتے ہو تم کوئی بھی چیز تو وہ اس کی جگہ اور دیتا ہے (تم کو) اور وہ سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے ﴿۳۹﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ أَهٰٓؤُلَآءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۴۰﴾

وَیَاوْمَ یَحْ شُ رُہُم جَ مِی عَن ثُمْ مَ یَ قُولُ لِل مَ لَا... ءِ کَ ةِ آہَا... ءُ لَا... ءِ اِیْ یَا کُم کَانُو یَعْ بُ دُون

اور جس دن جمع کرے گا وہ ان سب (مشرکوں) کو پھر پوچھے گا فرشتوں سے کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے؟ ﴿۴۰﴾

قَالُوا سُبْحٰنَكَ أَنتَ وَلِيُّنَا مِن دُونِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ

قَالُو سُب حَانَ کَ اَن تَ وَ لِی یُ نَا مِن دُو نِ ہِم بَل کَانُو یَعْ بُ دُونَل

وہ عرض کریں گے: پاک ہے تیری ذات، تو ہی ہمارا آقا ہے ہمارا ان سے کیا تعلق، نہیں بلکہ یہ عبادت کیا کرتے تھے

الْجِنَّ ۖ أَكْثَرُهُم بِهِم مُّؤْمِنُونَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا

جِن نَ اَک ثَ رُہُم بِ ہِم مُ ءْ مِ نُون فَل یَاوْمَ لَا یَم لِ کُ بَعْ ضُ کُم لِ بَعْ ضِن نَف عَاوْ وَلَا

جنوں کی، اکثر ان ہی سے انہی پر ایمان لائے ہوئے تھے ﴿۴۱﴾ سو آج نہ پہنچا سکے گا کوئی تم میں سے کسی کو فائدہ اور نہ

ضَرًّا ۗ وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۴۲﴾

ضَرْ رَا وَنَ قُولُ لِل لَ ذِی نَ ظَ لَ مُو ذُو قُو عَ ذَا بَن نَار اَل لَ تِی کُن تُم بِ ہَا تُ کَذ ذِ بُون

نقصان اور کہیں گے ہم ان لوگوں سے جو ظالم تھے لو چکھو مزا آگ کے عذاب کا جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۴۲﴾

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هٰذَآ إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ

وَاِذَا تُت لَا عَ لَا ئِ ہِم آیَاتُ نَا بَیْ یِ نَا تِن قَالُو مَا ہَا ذَا.. اِل لَا رَجُ لُن یُّ یُ رِی دُ

اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیات بینات تو کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر ایک ایسا شخص جو چاہتا ہے

أَن يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ ۚ وَقَالُوا مَا هٰذَآ إِلَّا إِفْكٌ

اَئیں یَ صُد دَ کُم عَم مَا کَانَ یَعْ بُ دُ آبَا... ءُکُم وَقَالُو مَا ہَا ذَا.. اِل لَا.. اِف کُم

کہ روک دے تم کو ان (معبودوں) سے جن کو پوجا کرتے تھے تمہارے باپ دادا۔ اور کہتے ہیں نہیں ہے یہ (قرآن)، مگر ایک جھوٹ

مُّفْتَرًى ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۴۳﴾

مُف تَ رَا وَقَا لَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو لِل حَق قِ لَم مَا جَا... ءَہُم اِن ہَا ذَا.. اِل لَا سِح رُم مُ بِی ن

گھڑا ہوا اور کہہ دیا ان کافروں نے حق کے بارے میں جب ان کے سامنے آیا وہ کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو ﴿۴۳﴾

وَمَآ آتَيْنٰهُم مِّن كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا ۖ وَمَآ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ﴿۴۴﴾

وَمَا.. آتَائِی نَا ہُم مِن کُ تُ بِیں یَد رُسُو نَ ہَا وَمَا.. اَرْ سَل نَا.. اِلَائِ ہِم قَب لَ کَ مِن نَ ذِی ر

حالانکہ نہ دی تھیں ہم نے انہیں کتابیں جنہیں یہ پڑھتے ہوں اور نہ بھیجا تھا ہم نے ان کی طرف تم سے پہلے کوئی متنبہ کرنے والا ﴿۴۴﴾

وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ

اور جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے اور نہیں پہنچے ہیں یہ دسویں حصے کو بھی اس کے جو دیا تھا ہم نے پہلے لوگوں کو

فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ

پھر بھی انہوں نے جھٹلایا ہمارے رسولوں کو سو دیکھ لو کیسی سخت تھی ہماری سزا! ﴿۴۵﴾ کہو بس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں

بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ

صرف ایک بات کی کہ کھڑے ہو جاؤ تم اللہ کے واسطے دو دو اور اکیلے اکیلے پھر سوچو آخر کونسی ہے تمہارے صاحب میں

مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾ قُلْ مَا

جنون کی بات ۔ نہیں ہے وہ مگر متنبہ کرنے والا تم کو ایک عذابِ شدید سے، اس کی آمد سے پہلے ﴿۴۶﴾ ان سے کہیے جو

سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾

مانگا ہے میں نے تم سے کوئی اجر وہ تمہیں مبارک ہو نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ کے ذمہ اور وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿۴۷﴾

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ

کہو! بلاشبہ میرا رب چوٹ لگاتا ہے حق سے (باطل پر)۔ وہ تمام پوشیدہ حقیقتوں کا جاننے والا ہے ﴿۴۸﴾ کہو!

جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ

حق آ گیا، اور نہ کچھ کر سکا باطل (حق کے خلاف) پہلے اور نہ آئندہ کچھ کر سکے گا ﴿۴۹﴾ کہو! اگر گمراہ ہو گیا ہوں میں

فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ

توحقیقت یہ ہے کہ میری گمراہی (کا وبال) مجھ ہی پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کی بنا پر ہے جو بھیجی ہے میری طرف میرے رب نے،

اِنَّهٗ سَمِیۡعٌ قَرِیۡبٌ ﴿۵۰﴾ وَلَوۡ تَرٰۤی اِذۡ فَزِعُوۡا

اِن نَ ہُو — سَ مِی عُن — قَ رِی ب — وَلَاۡو — تَ رَا.. — اِذ — فَ زِعُو

بلاشبہ ہے وہ سب کچھ سننے والا اور قریب ہی ﴿۵۰﴾ اور کاش! دیکھتے تم وہ منظر جب گھبرائے پھر رہے ہوں گے یہ لوگ

فَلَا فَوۡتَ وَاُخِذُوۡا مِنۡ مَّکَانٍ قَرِیۡبٍ ﴿۵۱﴾ وَّقَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖ

فَ لَا فَاۡ تَ — وَاُخ ذُو — مِم مَ کَا نِن قَ رِی ب — وَّقَالُو.. — آ مَن نَا — بِہ

اور کہیں بچ کر نہ جا سکیں گے اور پکڑ لیے جائیں گے قریب ہی سے ﴿۵۱﴾ تو (اس وقت) کہیں گے یہ کہ ایمان لے آئے ہم اس پر

وَاَنّٰی لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنۡ مَّکَانٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۵۲﴾ وَّقَدۡ کَفَرُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ

وَاَن نَا لَ ہُمُت تَ نَا وُش — مِم مَ کَا نِم بَ عِی د — وَقَد — کَ فَ رُو — بِ ہِی — مِن قَب ل

حالانکہ اب کہاں ہاتھ آ سکتا ہے (ایمان) ان کے اتنی دور سے ﴿۵۲﴾ جبکہ انکار کر چکے تھے یہ اس کا اس سے پہلے

وَیَقۡذِفُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ مِنۡ مَّکَانٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِیۡلَ بَیۡنَهُمۡ وَبَیۡنَ مَا

وَیَق ذِفُونَ بِل غَائِ ب — مِم مَ کَا نِم بَ عِی د — وَ حِی ل — بَائِ نَ ہُم وَبَائِ نَ مَا

اور چلاتے رہے تھے تیر تکے بلا تحقیق دور ہی سے ﴿۵۳﴾ اور پردہ حائل کر دیا گیا ان کے اور اس چیز کے درمیان جس کی

یَشۡتَهُوۡنَ کَمَا فُعِلَ بِاَشۡیَاعِهِمۡ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّهُمۡ کَانُوۡا فِیۡ شَکٍّ مُّرِیۡبٍ ﴿۵۴﴾ ع

یَش تَ ہُونَ — کَ مَا — فُ عِ لَ — بِ اَش یَا عِ ہِم — مِن قَب ل — اِن نَ ہُم — کَانُو فِی شَکّ کِم مُ رِی ب

یہ خواہش کرتے تھے جیسا کہ کیا گیا تھا ان کے ہم جنسوں کے ساتھ پہلے۔ بلاشبہ وہ پڑے ہوئے تھے گمراہ کن شک میں ﴿۵۴﴾

ایاتہا ۴۵ (۳۵) سُوۡرَةُ فَاطِرٍ مَّکِّیَّةٌ (۴۳) رکوعاتہا ۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِس مِل لَا ہِر — رَح مَا نِر — رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِکَةِ رُسُلًا

اَل حَم دُ — لِل لَا ہِ — فَا طِ رِ — س سَ مَا وَاتِ — وَل اَر ضِ — جَا عِ لِل — مَ لَا... کَ ةِ — رُس لَن

حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو بنانے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا (اور) مقرر کرنے والا ہے فرشتوں کو پیغام رساں

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِى الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اُولی..آج نِ حَ تِم مَث نا وَ ثُ لاَث وَ رُ باع یَ زی دُ فِل خَل قِ مَا یَ شا..ء اِن نَل لاَہ

(ایسے فرشتے) جن کے پَر ہیں دو دو تین تین چار چار۔ وہ اضافہ کرسکتا ہے تخلیق میں جیسا چاہے۔ بلاشبہ اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ

عَ لاَ کُل لِ شَائی ءِن قَ دی ر مَا یَف تَ حِل لاَہ لِن نَا س مِر رَح مَ تِن فَ لاَ مُم سِ کَ لَ ہَا

ہر چیز پر قادر ہے ① جو کھولتا ہے اللہ لوگوں کے لیے (دروازہ اپنی) رحمت کا تو نہیں ہے کوئی روکنے والا اس کا

وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ②

وَ مَا یُم سِک فَ لاَ مُر سِ لَ لَ ہُو مِم بَع دِ ہِ وَ ہُ وَ لْ عَ زی زُ لْ حَ کی م

اور جو روک دے وہ تو نہیں ہے کوئی کھولنے والا اس کا اللہ کے بعد۔ اور ہے وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ②

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ

یَا..اَی یُ ہَن نَا سُذ کُ رُو نِع مَ تَل لاَہِ عَ لَی کُم ہَل مِن خَا لِ قِن غَی رُل لاَہِ یَر زُ قُ کُم

اے لوگو! یاد کرو اللہ کے احسانات جو تم پر ہیں۔ کیا ہے کوئی خالق اللہ کے سوا جو رزق دیتا ہو تم کو

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ③ وَاِنْ

مِ نَس سَ مَا..ء وَل اَر ض لاَ.. اِ لاَہ اِل لاَ ہُ وَ فَ اَن نَا تُ× فَ کُون وَ اِیں

آسمان سے اور زمین سے؟ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے، پھر کدھر سے تم بھٹکائے جا رہے ہو؟ ③ اور اگر

يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ

یُ کَذ ذِ بُو کَ فَ قَد کُذ ذِ بَت رُ سُ لُم مِن قَب لِک

جھٹلاتے ہیں یہ لوگ تم کو اے نبیؐ (تو یہ کوئی نئی بات نہیں)، اس لیے کہ بلاشبہ جھٹلائے جا چکے ہیں بہت سے رسول تم سے پہلے

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ④ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

وَ اِ لَل لاَہ تُر جَ عُل اُ مُور یَا..اَی یُ ہَن نَا سُ اِن نَ وَع دَل لاَہِ حَق قُن

اور اللہ ہی کی طرف (بالآخر) رجوع ہونے والے ہیں تمام معاملات ④ اے لوگو! یقیناً اللہ کا وعدہ برحق ہے۔

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ⑤ اِنَّ

فَ لاَ تَ غُر رَن نَ کُ مُل حَ یَا تُد دُن یَا وَ لاَ یَ غُر رَن نَ کُم بِل لاَ ہِل غَ رُور اِن نَش

سو نہ دھوکے میں ڈالے تم کو دنیاوی زندگی اور نہ دھوکا دینے پائے تمہیں اللہ کے بارے میں وہ بڑا دھوکے باز ⑤ حقیقت یہ ہے کہ

الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا

شَا ئی طَان لَ کُم عَ دُوْوُن فَ تَ تَ خِ ذُوْہُ عَ دُوْوَا اِن نَ مَا یَدْعُوْ حِزبَ ہُو لِ یَ کُو نُو

شیطان تمہارا دشمن ہے لہٰذا تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ بلاتا ہے اپنے ماننے والوں کو تاکہ ہو جائیں وہ

مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؕ ⑥ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مِن اَص حَا بِس سَ عِی ر اَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو لَ ہُم عَ ذَا بُن شَ دِی د وَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو

شامل دوزخیوں میں ⑥ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے ہے سخت ترین عذاب۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑦ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ

وَ عَ مِ لُص صَا لِ حَات لَ ہُم مَغ فِ رَ تُوں وَ اَج رُن کَ بِی ر اَ فَ مَن زُی یِ نَ لَ ہُو

اور کرتے رہے نیک عمل اُن کے لیے ہے مغفرت اور بڑا اجر ⑦ سو بھلا وہ شخص کہ خوشنما بنا دیا گیا ہو اس کے لیے

سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ

سُو۔۔۔ءُ عَ مَ لِ ہِی فَ رَ آہُ حَ سَ نَا فَ اِن نَل لَاہ یُ ضِل لُ مَئیں یَ شَا۔۔۔ءُ

اس کا برا عمل اور سمجھ رہا ہو وہ اس کو اچھا (کچھ ٹھکانا نہیں اس کی گمراہی کا) اس لیے کہ درحقیقت اللہ گمراہی میں ڈال دیتا ہے جسے چاہے۔

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ یَہ دِی مَئیں یَ شَا۔۔۔ءُ فَ لَا تَذ ہَب نَف سُ کَ عَ لَ ئی ہِم حَ سَ رَات اِن نَل لَاہ

اور راہِ راست دکھاتا ہے جسے چاہے۔ پس اے نبیؐ! نہ گھلے تیری جان ان کی خاطر حسرت و غم میں۔ بلاشبہ اللہ

عَلِيْمٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ⑧ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

عَ لِی مُم بِ مَا یَص نَ عُون وَل لَا ہُل لَ ذِی۔۔ اَر سَ لَر رِ یَاحَ فَ تُ ثِی رُ

پوری طرح باخبر ہے ان باتوں سے جو یہ کر رہے ہیں ⑧ اور یہ اللہ ہی تو ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو پھر وہ اٹھاتی ہیں

سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

سَ حَا بَن فَ سُق نَاہُ اِلَا بَ لَ دِم مَی یِ تِن فَ اَح یَی نَا بِ ہِی اَر ضَ بَع دَ مَو تِ ہَا

بادل پھر ہم چلاتے ہیں اسے مردہ زمین کی طرف اور زندہ کر دیتے ہیں اس کے ذریعہ سے اس زمین کو اس کے مر جانے کے بعد۔

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ⑨ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

کَ ذَا لِ کَن نُ شُور مَن کَا نَ یُ رِی دُ لْ عِز زَ ۃَ فَ لِل لَا ہِل عِز زَ ۃُ

اسی طرح ہوگا (مرے ہوئے انسانوں کا) جی اٹھنا ⑨ جو چاہتا ہے عزت تو اللہ ہی کے لیے ہے عزت

جَمِيۡعًا ؕ اِلَيۡهِ يَصۡعَدُ الۡكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالۡعَمَلُ الصَّالِحُ يَرۡفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيۡنَ

جَ مِی عَا | اِلَ یۡ هِ | یَص عَ دُ | لۡ کَ لِ مُط طَیۡ یِ بُ | وَلۡ عَ مَ لُص صَا لِ حُ | یَرۡ فَ عُهٗ | وَلۡ لَ ذِیۡ نَ

ساری کی ساری۔ اسی کی طرف چڑھتے ہیں پاکیزہ کلمات اور عملِ صالح ان کو اونچا اٹھاتا ہے۔ اور وہ لوگ جو

يَمۡكُرُوۡنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ وَمَكۡرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوۡرُ ﴿۱۰﴾

یَمۡ کُ رُوۡ نَس | سَیۡ یِ آ تِ | لَ هُمۡ | عَ ذَا بُن شَ دِیۡ دُ | وَمَکۡ رُ اُلَا ... ءِ کَ | هُ وَ | یَ بُوۡ رُ

چلتے ہیں بری چالیں ان کے لیے ہے سخت عذاب اور ان کی چالیں خود ہی غارت ہونے والی ہیں ﴿۱۰﴾

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمۡ اَزۡوَاجًا ؕ وَمَا تَحۡمِلُ

وَلۡ لَاهُ | خَ لَ قَ کُمۡ | مِنۡ تُ رَا بِنۡ | ثُمۡ مَ | مِنۡ نُطۡ فَ تِنۡ | ثُمۡ مَ | جَ عَ لَ کُمۡ | اَزۡ وَا جَا | وَمَا تَحۡ مِ لُ

اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے پھر نطفہ سے پھر بنا دیا ہے اسی نے تم کو جوڑا (مرد و عورت) اور نہیں حاملہ ہوتی

مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنۡ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنۡقَصُ مِنۡ عُمُرِهٖۤ

مِنۡ اُنۡ ثَا | وَلَا تَ ضَ عُ | اِلۡ لَا | بِ عِلۡ مِهٖ | وَمَا یُ عَمۡ مَ رُ | مِمۡ مُ عَمۡ مَ رِیۡ اُوۡ | وَلَا یُنۡ قَ صُ | مِنۡ عُ مُ رِهٖ ..

کوئی مادہ اور نہیں بچہ جنتی مگر اللہ کے علم کے مطابق۔ اور نہیں عمر پاتا کوئی عمر پانے والا اور نہ کمی ہوتی ہے اس کی عمر میں

اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿۱۱﴾ وَمَا يَسۡتَوِى

اِلۡ لَا | فِیۡ کِ تَاب | اِنۡ نَ | ذَا لِ کَ | عَ لَلۡ لَاهِ | یَ سِیۡ رۡ | وَمَا | یَسۡ تَ وِ

مگر یہ سب لکھا ہوا ہے ایک کتاب میں۔ بلا شبہ یہ سب اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿۱۱﴾ اور نہیں یکساں ہو سکتے

الۡبَحۡرٰنِ ۖ هٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ؕ

لۡ بَحۡ رَانِ | هَاذَا | عَذۡ بُنۡ | فُ رَا تُنۡ | سَا ... ءِ غُنۡ | شَ رَا بُهُوۡ | وَهَاذَا | مِلۡ حُنۡ | اُجَاج

دو دریا، یہ (ایک) میٹھا ہے پیاس بجھانے والا اور خوشگوار ہے پینے میں اور یہ (دوسرا) کھاری اور کڑوا ہے

وَمِنۡ كُلٍّ تَاۡكُلُوۡنَ لَحۡمًا طَرِيًّا وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡنَ حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَتَرَى

وَمِنۡ کُلۡ لِنۡ | تَاۡ کُ لُوۡنَ | لَحۡ مَنۡ | طَ رِیۡ یَنۡ | وَتَسۡ تَخۡ رِ جُوۡنَ | حِلۡ یَ تَنۡ | تَلۡ بَ سُوۡ نَهَا | وَتَ رَ

اور ہر ایک میں سے کھاتے ہو تم گوشت تر و تازہ اور نکالتے ہو سامانِ زینت جسے تم پہنتے ہو۔ اور دیکھتے ہو تم

الۡفُلۡكَ فِيۡهِ مَوَاخِرَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲﴾

لۡ فُلۡ کَ | فِیۡ هِ | مَ وَا خِ رَ | لِ تَبۡ تَ غُوۡ | مِنۡ فَضۡ لِ هِیۡ | وَلَ عَلۡ لَ کُمۡ | تَشۡ کُ رُوۡن

کشتیوں کو (کہ چل جا رہی ہیں وہ) اس میں سینہ چیرتی ہوئی تاکہ تلاش کرو تم اللہ کا فضل اور تاکہ تم (اس کے شکر گزار بنو) ﴿۱۲﴾

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ

یُو لِ جُل لَائیِ لَ فِن نَ ہَا رِ وَ یُو لِ جُن نَ ہَا رَ فِل لَائیِ ل وَ سَخ خَ رَ شْ شَم سَ وَل قَ مَ رَ

داخل کرتا ہے وہ رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اس نے سورج اور چاند کو

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ

کُل لُن یَج رِی لِ اَ جَ لِم مُ سَم مَا ذَا لِ کُ مُل لَاہُ رَب بُ کُم لَ ہُل مُل ک

سب کے سب چلے جا رہے ہیں ایک وقتِ مقرر تک۔ یہی ہے اللہ تمہارا رب، اسی کی ہے بادشاہی۔

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝۱۳ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا

وَل لَ ذِی نَ تَد عُو نَ مِن دُو نِ ہِی مَا یَم لِ کُو نَ مِن قِط مِی ر اِن تَد عُو ہُم لَا یَس مَ عُو

اور وہ (دوسرے) جنہیں پکارتے ہو تم اس کے سوا نہیں ہیں وہ مالک پرِ کاہ کے بھی ۱۳ اگر پکارو تم انہیں تو نہیں سن سکتے وہ

دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ

دُعَا... ءَ کُم وَ لَو سَ مِ عُو مَس تَ جَا بُو لَ کُم وَ یَو مَل قِ یَا مَ ۃِ یَک فُ رُو نَ بِ شِر کِ کُم

تمہاری دعائیں اور اگر سن لیں تو نہیں جواب دے سکتے تمہیں۔ اور قیامت کے دن انکار کر دیں گے وہ تمہارے شرک کا۔

وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝۱۴ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ

وَ لَا یُ نَب بِ ءُ کَ مِث لُ خَ بِی ر یَا.. اَی یُ ہَن نَا سُ اَن تُ مُل

اور نہیں خبر دے سکتا تمہیں (حقیقت کی) ایسی سوائے اس کے جو سب کچھ جاننے والا ہے ۱۴ اے لوگو! تم

الْفُقَرَاۗءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۱۵ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

فُ قَ رَا... ءُ اِ لَل لَاہ وَل لَاہُ ہُ وَ لْ غَ نِی یُل حَ مِی د اِی یَ شَ× یُذ ہِب کُم

محتاج ہو اللہ کے اور اللہ وہ ہے جو بے نیاز اور لائق حمد و ثنا ہے ۱۵ اگر وہ چاہے تو لے جائے تمہیں

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۱۶ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝۱۷ وَلَا تَزِرُ

وَ یَ× تِ بِ خَل قِن جَ دِی د وَ مَا ذَا لِ کَ عَ لَل لَاہ بِ عَ زِی ز وَ لَا تَ زِ رُ

اور لے آئے (تمہاری جگہ) نئی مخلوق ۱۶ اور نہیں ہے ایسا کرنا اللہ کے لیے کچھ دشوار ۱۷ اور نہیں اٹھائے گا

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ

وَا زِ رَ تُن وِز رَ اُخ رَا وَ اِن تَد عُ مُث قَ لَ تُن اِ لَا حِم لِ ہَا لَا یُح مَل

کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ۔ اور اگر پکارے گا کوئی لدا ہوا شخص اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے تو نہ اٹھایا جائے گا

مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ

مِن ہُ شَا ئی ءُ وں وَ لَو کَا نَ ذَا قُر بَا اِن نَ مَا تُن ذِ رُ اَل لَ ذِی نَ

اُس کے بوجھ میں سے کچھ بھی، اگرچہ ہو وہ کوئی قریبی رشتہ دار۔ حقیقت حال یہ ہے کہ تم متنبہ کرسکتے ہو انہی لوگوں کو جو

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى

یَخ شَا وْنَ رَب بَ ہُم بِل غَا ئِ ب وَ اَ قَا مُص صَ لَاہ وَ مَن تَ زَک کَا فَ اِن نَ مَا یَ تَ زَک کَا

ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے اور قائم کرتے ہیں نماز۔ اور جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے تو بس پاکیزگی اختیار کرتا ہے

لِنَفْسِهٖ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾ وَلَا

لِ نَف سِہ وَ اِ لَل لَا ہِل مَ صِی ر وَ مَا یَس تَ وِل اَع مَا وَل بَ صِی ر وَ لَظ

اپنے ہی فائدے کے لیے اور اللہ ہی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿۱۸﴾ اور نہیں برابر ہوسکتا اندھا اور آنکھوں والا ﴿۱۹﴾ اور نہ

الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَاۗءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ

ظُ لُ مَا تُ وَ لَن نُور وَ لَظ ظِل لُ وَ لَل حَ رُور وَ مَا یَس تَ وِل اَح یَا... ءُ وَ لَل اَم وَات

تاریکیاں اور نہ روشنی ﴿۲۰﴾ اور نہ چھاؤں اور نہ دھوپ کی تپش ﴿۲۱﴾ اور نہ برابر ہوسکتے ہیں زندے اور نہ مُردے۔

اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ اَنْتَ

اِن نَل لَا ہَ یُس مِ عُ مَا ئیں یَ شَا... ء وَ مَا.. اَن تَ بِ مُس مِ عِم مَن فِل قُ بُور اِن اَن تَ

بلاشبہ اللہ سنواتا ہے جسے چاہے اور نہ تم (اے نبی) سنا سکتے ہو ان کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں ﴿۲۲﴾ نہیں ہو تم

اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ

اِل لَا نَ ذِی ر اِن نَا.. اَر سَل نَا کَ بِل حَق قِ بَ شِی رَاوْں وَ نَ ذِی رَا وَ اِ مِم مِن اُم مَ تِن

مگر متنبہ کرنے والے ﴿۲۳﴾ یقیناً ہم نے بھیجا ہے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔ اور نہیں ہے کوئی امت

اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

اِل لَا خَ لَا فِی ہَا نَ ذِی ر وَ اِیں یُ کَذ ذِ بُو کَ فَ قَد کَذ ذَ بَل لَ ذِی نَ

مگر ضرور آیا ہے اس میں کوئی متنبہ کرنے والا ﴿۲۴﴾ اور اگر یہ جھٹلاتے ہیں تمہیں تو بلاشبہ جھٹلایا تھا ان لوگوں نے بھی جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾

مِن قَب لِ ہِم جَا... ءَت ہُم رُ سُ لُ ہُم بِل بَ یِ نَا تِ وَ بِز زُ بُ رِ وَ بِل کِ تَا بِل مُ نِی ر

ان سے پہلے تھے، آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول کھلے دلائل، صحیفے اور روشن ہدایات دینے والی کتاب، لے کر ﴿۲۵﴾

ثُمَّ اَخَذۡتُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ؏ ﴿۲۶﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

ثُم مَ اَخَذ تُل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو فَ کَ یْ فَ کَا نَ نَ کی ر اَلَم تَ رَ اَن نَل لَاہَ

پھر پکڑ لیا میں نے ان لوگوں کو جنہوں نے نہ مانا سو دیکھ لو کیسی (سخت) تھی میری سزا ﴿۲۶﴾ کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهَا ؕ

اَن زَلَ مِ نَس سَ مَا...ءِ مَا...آ فَ اَخ رَج نَا بِ ہی ثَ مَ رَا تِم مُخ تَ لِ فَن اَل وَا نُ ہَا

برساتا ہے آسمان سے پانی پھر نکالتے ہیں ہم اس کے ذریعہ سے طرح طرح کے پھل مختلف ہوتے ہیں ان کے رنگ۔

وَمِنَ الۡجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيۡضٌ وَّحُمۡرٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهَا وَغَرَابِيۡبُ سُوۡدٌ ﴿۲۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ

وَ مِ نَل جِ بَا لِ جُ دَ دُم بِی ضُوں وَ حُم رُ مُخ تَ لِ فُن اَل وَا نُ ہَا وَ غَ رَا بِی بُ سُود وَ مِ نَن نَا سِ

اور پہاڑوں میں دھاریاں ہیں سفید اور سُرخ کہ مختلف ہیں اُن کے رنگ اور گہرے سیاہ بھی ہیں ﴿۲۷﴾ اور انسانوں

وَالدَّوَآبِّ وَالۡاَنۡعَامِ مُخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخۡشَى اللّٰهَ مِنۡ عِبَادِهِ

وَد دَ وَا...بِ وَل اَن عَا مِ مُخ تَ لِ فُن اَل وَا نُ ہُو کَ ذَا لِ کَ اِن نَ مَا یَخ شَل لَاہَ مِن عِ بَا دِ ہِل

اور جانوروں اور چوپایوں میں بھی، مختلف رنگ ہیں، اسی طرح ہے، بس ڈرتے ہیں اللہ سے تو اس کے وہ بندے جو

الۡعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ غَفُوۡرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَتۡلُوۡنَ

عُ لَ مَا...ءُ اِن نَل لَاہَ عَ زِی زُن غَ فُور اِن نَل لَ ذِی نَ یَت لُونَ

(اللہ کی ذات وصفات کا) علم رکھتے ہیں۔ بلاشبہ اللہ ہے زبردست اور درگزر فرمانے والا ﴿۲۸﴾ یقیناً جو لوگ تلاوت کرتے ہیں

كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

کِ تَا بَل لَاہِ وَ اَ قَا مُص صَ لَاۃَ وَ اَن فَ قُو مِم مَا رَ زَق نَا ہُم سِر رَاوں وَ عَ لَا نِ یَ تَن

کتاب اللہ کی اور نماز قائم کرتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں، اس میں سے جو رزق دیا ہے ہم نے انہیں، چھپا کر اور علانیہ

يَّرۡجُوۡنَ تِجَارَةً لَّنۡ تَبُوۡرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمۡ اُجُوۡرَهُمۡ

یَر جُونَ تِ جَا رَ تَل لَن تَ بُور لِ یُ وَف فِ یَ ہُم اُجُو رَ ہُم

وہ توقع رکھتے ہیں ایسی تجارت کی کہ جس میں ہرگز خسارہ نہیں ہے ﴿۲۹﴾ اس لیے کہ پورے پورے دے گا اللہ اُن کو اُن کے اجر

وَيَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِيۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ

وَ یَ زِی دَ ہُم مِن فَض لِہ اِن نَ ہُو غَ فُو رُن شَ کُور وَل لَ ذِی.. اَو حَ ی نَا.. اِ لَا ی کَ

اور زیادہ دے گا انہیں اپنے فضل سے۔ بلاشبہ وہ ہے بخشنے والا اور قدردان ﴿۳۰﴾ اور یہ جو وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف

مِنَ الۡكِتٰبِ هُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

مِ نَل کِ تاب ہُ وَل حَق قُ مُ صد دِ قَل لِ مَا بَ اِی نَ یَ دَا اِی ہِ اِن نَل لاہ

کتاب میں سے یہی حق ہے جو تصدیق کرتا ہوا آیا ہے ان (کتابوں) کی جو اس سے پہلے موجود تھیں۔ بے شک اللہ

بِعِبَادِهٖ لَخَبِيۡرٌۢ بَصِيۡرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ

بِ عِ بَا دِ ہِی لَ خَ بِی رُم بَ صِی ر ثُم مَ اَو رَث نَل کِ تا بَل لَ ذِی نَص

اپنے بندوں کے حال سے ہے پوری طرح باخبر اور ہر چیز پر نگاہ رکھنے والا (۳۱) پھر وارث بنایا ہم نے کتاب کا ان لوگوں کو جنہیں

اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ۚ فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ وَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ۚ

طَ فَی نَا مِن عِ بَا دِ نَا فَ مِن ہُم ظَا لِ مُل لِ نَف سِہ وَ مِن ہُم مُق تَ صِد

منتخب کیا تھا ہم نے اپنے بندوں میں سے، سو ان میں سے کوئی تو ظلم کرنے والا ہے اپنی جان پر اور ان میں سے کچھ میانہ رو ہیں

وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ﴿۳۲﴾ جَنّٰتُ

وَ مِن ہُم سَا بِ قُم بِل خَی رَا تِ بِ اِذ نِل لَاہ ذَا لِ کَ ہُ وَ ل فَض لُل کَ بِی ر جَن نَا تُ

اور کچھ ان میں سے سبقت لے جانے والے ہیں نیکیوں میں اللہ کے اذن سے۔ یہی ہے بہت بڑا فضل (۳۲) جنتیں ہیں

عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّلُؤۡلُؤًا ۚ

عَد نِیں یَد خُ لُو نَ ہَا یُ حَل لَو نَ فِی ہَا مِن اَسَا وِرَ مِن ذَ ہَ بِن وَّ لُ ءْ لُ آ

ہمیشہ رہنے والی، داخل ہوں گے یہ ان میں آراستہ کیا جائے گا انہیں وہاں سونے کے کنگنوں سے اور موتیوں سے

وَلِبَاسُهُمۡ فِيۡهَا حَرِيۡرٌ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡۤ اَذۡهَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا

وَ لِ بَا سُ ہُم فِی ہَا حَ رِی ر وَ قَا لُل حَم دُ لِل لَا ہِل لَ ذِی.. اَذ ہَ بَ عَن نَل حَ زَن اِن نَ رَب بَ نَا

اور ان کا لباس وہاں ریشم ہوگا (۳۳) اور وہ کہیں گے شکر ہے اللہ کا جس نے دور کیا ہم سے غم۔ بلاشبہ ہمارا رب

لَغَفُوۡرٌ شَكُوۡرُ ۙ﴿۳۴﴾ الَّذِيۡۤ اَحَلَّنَا دَارَ الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا

لَ غَ فُو رُن شَ کُو ر اَل لَ ذِی.. اَ حَل لَ نَا دَا رَل مُ قَا مَ ةِ مِن فَض لِہ لَا یَ مَس سُ نَا

ہے معاف فرمانے والا اور قدر دان (۳۴) جس نے ٹھہرا دیا ہمیں ابدی قیام گاہ میں اپنے فضل سے۔ نہیں پیش آتی ہمیں

فِيۡهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا لُغُوۡبٌ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ

فِی ہَا نَ صَ بُوں وَ لَا یَ مَس سُ نَا فِی ہَا لُ غُو ب وَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو لَ ہُم نَا رُ جَ ہَن نَم

یہاں کوئی مشقت اور نہیں لاحق ہوتی ہمیں یہاں تکان (۳۵) اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے ہے جہنم کی آگ۔

لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ

لَا یُقْ ضَا | عَ لَا ئِ ہِم | فَ یَ مُوْ تُوْ | وَ لَا ئُ خَفْ فَ فُ | عَنْ ہُم | مِنْ عَ ذَا بِ ہَا | کَ ذَا لِ کَ | نَجْ زِی

نہ فیصلہ کیا جائے گا ان کے بارے میں کہ مر جائیں اور نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے جہنم کا عذاب۔ اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم

كُلَّ كَفُوْرٍ ۚ ﴿۳۶﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

کُل لَ | کَ فُوْر | وَ ہُم | یَص طَ رِ خُوْ نَ | فِی ہَا | رَب بَ نَا.. | اَخْ رِ جْ نَا

ہر اس شخص کو جو کفر کرنیوالا ہو ﴿۳۶﴾ اور وہ چیخ چیخ کر کہیں گے جہنم میں، اے ہمارے رب! نکال لے تو ہمیں یہاں سے

نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا

نَعْ مَل | صَا لِ حَن | غَ ئِ رَ | لَ لَ ذِی | کُن نَا نَعْ مَل | اَ وَ لَم نُ عَم مِر کُم مَا

تاکہ کریں ہم نیک عمل مختلف ان اعمال سے جو کیا کرتے تھے ہم۔ (جواب ملے گا) کیا نہیں دی تھی ہم نے تم کو اتنی عمر جس میں

يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا

یَ تَ ذَکْ کَ رُ فِی ہِ | مَن تَ ذَک کَ رَ | وَ جَا.. ءَ کُ مُن | نَ ذِی ر | فَ ذُوْ قُوْ

نصیحت حاصل کر سکتا تھا جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا اور آئے تمہارے پاس متنبہ کرنے والے۔ لہٰذا چکھو تم مزا اب (اپنے کرتوتوں کا)

فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۚ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

فَ مَا | لِظْ ظَا لِ مِی نَ | مِن | نَ صِی ر | اِن نَل | لَا ہَ | عَا لِ مُ | غَا ئِ بِس سَ مَا وَا تِ وَل اَرْض

اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار ﴿۳۷﴾ بے شک اللہ واقف ہے آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں سے

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ

اِن نَ ہُو | عَ لِی مُم | بِ ذَا تِص صُ دُوْر | ہُ وَل لَ ذِی | جَ عَ لَ کُم | خَ لَا...ءِ فَ | فِل اَرْض

بلاشبہ وہ جانتا ہے دلوں کے رازوں کو ﴿۳۸﴾ وہی تو ہے جس نے بنایا تم کو خلیفہ زمین میں۔

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ

فَ مَن | کَ فَ رَ | فَ عَ لَا ئِ ہِ | کُف رُہ | وَ لَا ئَ زِی دُ | ل کَا فِ رِی نَ | کُف رُ ہُم

لہٰذا جو کفر کرتا ہے تو اسی پر ہے (وبال) اس کے کفر کا۔ اور نہیں بڑھاتا کافروں کے لیے ان کا کفر،

عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾

عِن دَ رَب بِ ہِم | اِل لَا | مَق تَا | وَ لَا ئَ زِی دُ | ل کَا فِ رِی نَ | کُف رُ ہُم | اِل لَا | خَ سَا رَا

ان کے رب کے حضور مگر غضب کو اور نہیں اضافہ کرتا کافروں کے لیے ان کا کفر مگر خسارے میں ﴿۳۹﴾

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوۡنِيۡ

قُل | اَرَآئیتُم | شُ رَکا... ءَ کُ مُل | لَ ذی نَ | تَدعُونَ | مِن دُونِل لاَہ | اَرُونی

(اے نبیؐ) اُن سے کہو کبھی تم نے دیکھا بھی ہے | اپنے اُن شریکوں کو | جنہیں | تم پکارتے ہو | اللہ کے سوا؟ | مجھے بتاؤ

مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ۚ اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا

ماذا خَ لَ قُو | مِ نَل اَرض | اَم لَ ہُم | شِر کُن | فِس سَ ماوات | اَم آتَی نا ہُم | کِ تا بَن

انہوں نے کیا پیدا کیا ہے | زمین میں؟ | یا ان کی ہے | کوئی شرکت | آسمانوں میں؟ | یا عطا کی ہے ہم نے انہیں | کوئی کتاب

فَهُمۡ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنۡهُ ۚ بَلۡ اِنۡ يَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۴۰﴾

فَ ہُم عَ لا بَ یِّ نَ تِم مِن ہُ | بَل | اِیں یَ عِ دُ | ظ ظالِ مُونَ بَع ضُ ہُم بَع ضَن | اِل لاَ | غُ رُورا

جو ان کے پاس بطورِ سند ہو؟ | نہیں بلکہ حقیقت میں | نہیں وعدہ کرتے | یہ ظالم ایک دوسرے سے | مگر | جھوٹا ﴿۴۰﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ

اِن نَل | لاَہ | یُم سِ کُس | سَ ماوات | وَل اَرضَ | اَن تَ زُولاَ | وَلَ ءِن | زال تا..

بلاشبہ | اللہ ہی ہے | جو روکے ہوئے ہے | آسمانوں کو | اور زمین کو | ٹل جانے سے | اور اگر | وہ ٹل جائیں

اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۱﴾

اِن اَم سَ کَ ہُما | مِن اَ حَ دِ | مِم مِم بَع دِہ | اِن نَ ہُو | کانَ | حَ لی مَن | غَ فُورا

تو نہیں روک سکتا انہیں | کوئی دوسرا | اللہ کے بعد؟ | یقینا | وہ ہے | بڑا حلیم | اور درگزر کرنے والا ﴿۴۱﴾

وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ لَّيَكُوۡنُنَّ

وَ اَق سَ مُو | بِل لاَہِ | جَہ دَ | اَی ما نِ ہِم | لَ ءِن | جا... ءَ ہُم | نَ ذی رُ | ل لَ یَ کُو نُن نَ

اور قسمیں کھایا کرتے تھے یہ | اللہ کی | سخت ترین | قسمیں | کہ اگر | آتا ان کے پاس | کوئی متنبہ کرنے والا | تو ہوتے یہ

اَهۡدٰى مِنۡ اِحۡدَى الۡاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ مَّا زَادَهُمۡ

اَہ دا | مِن اِح دَل اُمَم | فَ لَم ما | جا... ءَ ہُم | نَ ذی رُ | م ما زا دَ ہُم

زیادہ ہدایت یافتہ | ہر ایک امت سے | لیکن جب | آیا ان کے پاس | متنبہ کرنے والا | تو نہ اضافہ کیا (اس کی آمد نے) ان میں

اِلَّا نُفُوۡرَا ۙ ﴿۴۲﴾ اسۡتِكۡبَارًا فِى الۡاَرۡضِ وَمَكۡرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيۡقُ

اِل لاَ | نُ فُورا | اِس تِک بارَن | فِل اَرضِ | وَ مَک رَس سَ یِّ ءِ × | وَلاَ یَ حی قُل

مگر | نفرت کا ﴿۴۲﴾ | (جس کی وجہ سے) سرکشی کرنے لگے وہ | زمین میں | اور بری بری چالیں چلنے لگے | اور نہیں پڑتی

الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ

مک رُس سائی ئ ء اِل لَا بِ اَہ لِہ فَ ہَل یَن ظُرُون اِل لَا سُن نَ تَل آوْ وَلی ان

بری چال مگر اس کے چلنے والے پر۔ سونہیں انتظار کررہے وہ مگر (اللہ کی) اسی سنت کا جو پہلوں پر لاگو تھی

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾

فَ لَن تَ جِ دَ لِ سُن نَ تِل لَاہ تَب دی لَا وَ لَن تَ جِ دَ لِ سُن نَ تِل لَاہ تَح وی لَا

اور نہیں پاؤ گے تم سنت اللہ میں کوئی تبدیلی اور نہ پاؤ گے تم سنت اللہ کو مقررہ طریقہ سے پھرا ہوا ﴿۴۳﴾

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا

اَ وَ لَم یَ سی رُو فِل اَرض فَ یَن ظُرُو کَی فَ کَان عَا قِ بَ تُل لَ ذی ن مِن قَب لِ ہِم وَ کَا نُو..

کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں کہ دیکھتے کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے اور تھے وہ

اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ

اَ شَد دَ مِن ہُم قُو وَہ وَ مَا کَا نَل لَاہُ لِ یُع جِ زَہُو مِن شَا ئی ءِن فِس سَ مَا وَات

بہت زیادہ ان سے قوت میں۔ اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ عاجز کر سکے اسے کوئی چیز آسمانوں میں

وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾ وَلَوْ

وَ لَا فِل اَرض اِن نَ ہُو کَا نَ عَ لی مَن قَ دی رَا وَ لَو

اور نہ زمین میں۔ بلاشبہ وہ ہے ہر بات جاننے والا اور ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ﴿۴۴﴾ اور اگر کہیں

يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰي ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ

یُ ءَا خِ ذُ ل لَاہُن نَاس بِ مَا کَ سَ بُو مَا تَ رَ کَ عَ لَا ظَہ رِہَا مِن دَا... بَ تِن وَ لَا کِن

گرفت فرماتا اللہ انسانوں کی ان کے کرتوتوں پر تو نہ چھوڑتا زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا لیکن

يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓي اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ

یُ ءَخ خِ رُہُم اِلَا... اَ جَ لِم مُ سَم مَا فَ اِ ذَا جَا... ءَ اَ جَ لُ ہُم فَ اِن نَل لَاہ

وہ انہیں مہلت دے رہا ہے ایک وقت مقرر تک پھر جب آجائے گا ان کا وقت مقرر۔ تو امر واقعہ یہ ہے کہ اللہ

كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ ع

کَا نَ بِ عِ بَا دِ ہی بَ صی رَا

اپنے بندوں کو پوری طرح دیکھ لے گا ﴿۴۵﴾

ع ۵ / ۱۷

(۳۶) سُوْرَةُ یٰسٓ مَكِّيَّةٌ (۴۱)

اٰیَاتُھَا ۸۳ — رُكُوْعَاتُھَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بس مل لاٰ ہِ — رَح مَا نِ — رَحِ ی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

یٰسٓ ۞ ۱ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۞ ۲ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۞ ۳ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۞ ۴

یا سی . . ن — وَل قُرآ نِل حَ کی م — اِن نَ کَ — لَ مِ نَل مُر سَ لی ن — عَ لاٰ صِ را طِم مُس تَ قی م

یا-سین ۞ ۱ قسم ہے قرآن حکیم کی ۞ ۲ یقیناً تم رسولوں میں سے ہو ۞ ۳ سیدھے راستے پر ہو ۞ ۴

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۞ ۵ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ

تَن زی لَل — عَ زی زِ — رر حی م — لِ تُن ذِ رَ — قَا وْ مَم — ما . . اُن ذِ رَ

(یہ قرآن حکیم) نازل کردہ ہے غالب اور مہربان ہستی کا ۞ ۵ تاکہ تم متنبہ کرو ایسی قوم کو کہ نہیں متنبہ کیے گئے

اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۞ ۶ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

آبا . . ءُ ہُم — فَ ہُم — غا فِ لُون — لَ قَد — حَق قَل — قَا وْ لُ

ان کے باپ دادا اسی وجہ سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ۞ ۶ یقیناً پوری ہو چکی اللہ کی بات

عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۞ ۷ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

عَ لاٰ . . اَک ثَ رِہِم — فَ ہُم — لاٰ ئُو × مِ نُون — اِن نا جَ عَل نا — فی . . اَع نا قِ ہِم — اَغ لاٰ لَن

ان میں سے اکثر پر لہٰذا وہ ایمان نہیں لائیں گے ۞ ۷ بلاشبہ ہم نے ڈال دیے ہیں ان کی گردنوں میں طوق

فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۞ ۸ وَجَعَلْنَا

فَ ہِ یَ — اِ لَل اَذ قا نِ — فَ ہُم — مُق مَ حُون — وَ جَ عَل نا

اور اُنہوں نے جکڑ لیا ہے (ان کو) ٹھوڑیوں تک اس لیے وہ سر اٹھائے کھڑے ہیں ۞ ۸ اور کھڑی کر دی ہے ہم نے

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ

مِم بَا ئی نِ اَی دی ہِم — سَد داوْ — وَ مِن خَل فِ ہِم — سَد دَن — فَ اَغ شَا ئی نا ہُم — فَ ہُم

ان کے آگے ایک دیوار اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور اس طرح ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے لہٰذا وہ

لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑩

لَا یُبْ صِ رُوْن وَسَ وَا.. ءُن عَ لَا ئِ ہِم ءَ آن ذَر تَ ہُم اَم لَم تُن ذِ ر ہُم لَا یُ × مِ نُوْن

کچھ نہیں دیکھ سکتے ⑨ اور یکساں ہے ان کے لیے خواہ تم خبردار کرو انہیں یا نہ کرو وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑩

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ج

اِن نَ مَا تُن ذِر مَ نِت تَ بَ عَذ ذِک رَ وَ خَ شِ یَر رَح مَانَ بِل غَا ئِ ب

تم تو بس خبردار کر سکتے ہو اس شخص کو جو پیروی کرے نصیحت کی اور ڈرے رحمٰن سے بن دیکھے۔

فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ⑪ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ

فَ بَش شِرْہُ بِ مَغ فِ رَ تِی اُوں وَآج رِن کَ رِی م اِن نَا نَحْ نُ نُحْ یِل مَاوْ تَا وَ نَک تُ بُ

سو خوشخبری دے دو تم اُسے مغفرت کی اور اجرِ کریم کی ⑪ یقیناً ہم ہی زندہ کریں گے مُردوں کو اور لکھتے جا رہے ہیں ہم

مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ط وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ

مَا قَد دَ مُو وَ آ ثَا رَ ہُم وَ کُل لَ شَا ئِ ءِن اَح صَا ئِ نَا ہُ فِی.. اِ مَا م

ان اعمال کو جو انہوں نے کر کے آگے بھیج دیے اور (وہ بھی جو) باقی چھوڑے اور ہر چیز کو درج کر رکھا ہے ہم نے ایک بڑی کتاب میں

مُّبِيْنٍ ⑫ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ م اِذْ

مُ بِی ن وَض رِب لَ ہُم مَ ثَ لَن اَص حَا بَل قَر یَہ اِذ

جو ہر بات کھول کھول کر بیان کرتی ہے ⑫ اور سناؤ تم انہیں مثال کے طور پر بستی والوں کا (قصہ)، جب

جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ⑬ج اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا

جَا.. ءَ ہَل مُر سَ لُوْن اِذ اَر سَل نَا.. اِ لَا ئِ ہِ مُث نَا ئِ ن فَ کَذ ذَ بُو ہُ مَا

آئے تھے ان کے پاس پیغمبر ⑬ جب بھیجے تھے ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) تو جھٹلا دیا انہوں نے ان کو

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ⑭ قَالُوْا

فَ عَز زَز نَا بِ ثَا لِ ثِن فَ قَا لُو.. اِن نَا.. اِ لَا ئِ کُم مُر سَ لُوْن قَا لُو

پھر تقویت دی ہم نے (انہیں) تیسرے (پیغمبر) سے اور انہوں نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ⑭ انہوں نے کہا

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا لا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ لا

مَا.. اَن تُم اِل لَا بَ شَ رُ م مِث لُ نَا وَ مَا.. اَن زَ لَر رَح مَا نُ مِن شَا ئِ ءِن

نہیں ہو تم مگر ایک بشر ہماری ہی طرح کے اور نہیں نازل کیا ہے رحمان نے کچھ بھی،

اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَكۡذِبُوۡنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوۡا رَبُّنَا يَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ

ان آن تُم اِل لا تک ذِبُون قالو رب بُ نا یَع ل مُ اِن نا.. اِلا ئی کُم

نہیں بولتے ہو تم مگر صریح جھوٹ ﴿۱۵﴾ انہوں نے کہا: ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم ضرور تمہاری طرف

لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوۡۤا

ل مُرس لُون وَما عَ لا ئی نا.. اِل لَل ب لا غُل مُ بی ن قالو..

رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں ﴿۱۶﴾ اور نہیں ہے ہم پر ذمہ داری سوائے صاف صاف پیغام پہنچا دینے کی ﴿۱۷﴾ انہوں نے کہا:

اِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَلَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا

ان نا تَ طای یَر نا بِ کُم ل ءِ ل لَم تَن تَ ہو ل نَر جُ مَن نَ کُم وَ ل یَ مَس سَن نَ کُم مِن نا

ہم تمہیں نامبارک سمجھتے ہیں، اگر نہ باز آئے تم تو ہم ضرور سنگسار کر دیں گے تمہیں اور پاؤ گے تم ہمارے ہاتھوں

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوۡا طَآئِرُكُمۡ مَّعَكُمۡ ؕ اَئِنۡ

عَ ذا بُن اَ لی مُ قالو طا... ءِ رُکُم مَ عَ کُم آ ءِ ن

دردناک سزا ﴿۱۸﴾ انہوں نے کہا: تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہی لگی ہوئی ہے۔ (یہ باتیں تم) کیا اس لیے کر رہے ہو کہ

ذُكِّرۡتُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾

ذُک کِر تُم بَل اَن تُم قَاوْ مُم مُس رِفُون

تمہیں نصیحت کی گئی ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے بڑھ گئے ہو ﴿۱۹﴾

وَجَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ رَجُلٌ يَّسۡعٰى قَالَ يٰقَوۡمِ

وَجا... ءَ مِن اَق صَل مَ دی نَ ةِ رَ جُ لُو ئیں یَس عا قال یا قَاوْ مِ

اور آیا شہر کے دور دراز گوشے سے ایک شخص دوڑتا ہوا اور اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو!

اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوۡا مَنۡ لَّا يَسۡئَلُكُمۡ اَجۡرًا

تَ تَ بِ عُل مُر سَ لی ن اِت تَ بِ عُو مَل لا یَس ءَ لُ کُم اَج رَاؤں

پیروی اختیار کرو ان رسولوں کی ﴿۲۰﴾ پیروی کرو ان لوگوں کی جو نہیں مانگتے تم سے کوئی اجر

وَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۱﴾

وَ ہُم مُہ تَ دُون

اور وہ ٹھیک راستے پر بھی ہیں ﴿۲۱﴾

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

وَمَا لِ یَ لَا۔۔ اَعْ بُ دُ لْ لَ ذِیْ فَ طَ رَ نِیْ وَاِلَاْ ئِ ہِ تُرْ جَ عُوْن

اور کیا ہوا ہے مجھے کہ میں بندگی نہ کروں اس ذات کی جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور جس کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۲﴾

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ

ءَ اَتْ تَ خِ ذُ مِنْ دُوْ نِ ہِیْ۔۔ آ لِ ہَ تَنْ اِیْں یُ رِدْ نِرْ رَحْ مَا نُ بِ ضُرْ رِ لْ لَا تُغْ نِ عَنْ نِیْ

کیا بنالوں میں اسے چھوڑ کر اوروں کو معبود؟ حالانکہ اگر ارادہ کرے رحمٰن مجھے نقصان پہنچانے کا تو نہ کام آسکے میرے

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

شَ فَا عَ تُ ہُمْ شَیْ ءَ وْں وَ لَا یُنْ قِ ذُوْن اِنْ نِیْ۔۔ اِذَا لَ لَ فِیْ ضَ لَا لِمْ مُ بِیْ ن

ان کی شفاعت ذرا بھی اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا سکیں ﴿۲۳﴾ یقیناً میں اگر ایسا کروں تو ضرور کھلی گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا ﴿۲۴﴾

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ

اِنْ نِیْ۔۔ آ مَنْ تُ بِ رَبْ بِ كُمْ فَسْ مَ عُوْن قِیْ لَدْ

بلا شبہ میں تو ایمان لے آیا اس پر جو تمہارا رب ہے اور تم بھی میری بات مان لو ﴿۲۵﴾ (اُسے قتل کر دیا گیا)۔۔۔ سو کہا گیا اسے

ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ

خُ لِلْ جَنْ نَہ قَالَ یَا لَاْ ئِ تَ قَوْ مِیْ یَعْ لَ مُوْن بِ مَا غَ فَ رَ لِیْ

کہ داخل ہو جاؤ جنت میں۔ اس نے کہا: کاش! میری قوم کے لوگ جان لیتے ﴿۲۶﴾ کہ کس چیز کی بدولت مغفرت فرما دی ہے میری

رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ

رَبْ بِیْ وَ جَ عَ لَ نِیْ مِ نَلْ مُكْ رَ مِیْن وَ مَا۔۔ اَنْ زَلْ نَا عَ لَا قَوْ مِ ہِیْ مِمْ بَعْ دِ ہِیْ

میرے رب نے اور شامل فرما دیا ہے مجھے باعزت لوگوں میں ﴿۲۷﴾ اور نہیں بھیجا ہم نے اس کی قوم پر اس واقعہ کے بعد

مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا

مِنْ جُنْ دِمْ مِ نَسْ سَ مَا۔۔۔ ءِ وَ مَا كُنْ نَا مُنْ زِ لِیْ ن اِنْ كَا نَتْ اِلْ لَا صَیْ حَ تَوْں وَا حِ دَ تَنْ فَ اِذَا

کوئی لشکر آسمان سے اور نہ ہم بھیجا کرتے ہیں ﴿۲۸﴾ نہیں تھا وہ (جو کچھ ہوا) مگر ایک چنگھاڑ، جس سے ایک دم

هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَي الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

ہُمْ خَا مِ دُوْن یَا حَسْ رَ تَنْ عَ لَلْ عِ بَاد مَا یَاْ تِیْ ہِمْ مِرْ رَسُوْ لِنْ

وہ سب ہلاک ہو کر رہ گئے ﴿۲۹﴾ افسوس بندوں کے حال پر! جب بھی آتا ہے ان کے پاس کوئی رسول

وقف غفران

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم

اِل لا کا نُو بِ ہی یَس تَہ زِءُ ون اَ لَم یَ رَو کَم اَہ لَک نا قب لَ ہُم

تو وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں ﴿٣٠﴾ کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کتنی ہی (قومیں) ہلاک کرچکے ہیں ہم ان سے پہلے

مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ

مِ نَل قُ رُون اَن نَ ہُم اِلَ ای ہِم لا یَر جِ عُون وَ اِن کُل لُل لَم ما جَ مِی عُل

مختلف زمانوں میں جو یقیناً اب ان کے پاس لوٹ کر نہیں آئیں گی ﴿٣١﴾ اور نہیں کوئی ان میں سے، مگر سب کو

لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا

ل دَ ای نا مُح ضَ رُون وَ آ یَ تُل ل ہُ مُل اَر ضُل مَ ای تَ تُہ اَح یَ ای نا ہا وَ اَخ رَج نا

ہمارے حضور حاضر کیا جائے گا ﴿٣٢﴾ اور نشانی ہے اُن کے لیے مردہ زمین، زندہ کرتے ہیں ہم اسے اور نکالتے ہیں ہم

مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

مِن ہا حَب بَن فَ مِن ہُ یَ × کُ لُون وَ جَ عَل نا فِی ہا جَن نا تِم مِن ان خی لِی اُوں وَ آ عِ نا بِی اُوں

اس میں سے غلہ پھر اس میں سے یہ کھاتے ہیں ﴿٣٣﴾ اور پیدا کیے ہم نے اس میں باغ کھجوروں کے اور انگوروں کے

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾ لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ

وَ فَج جَر نا فِی ہا مِ نَل عُ یُون لِ یَ × کُ لُو مِن ثَ مَ رِہی وَ ما عَ مِ لَت ہُ اَ ای دی ہِم

اور پھاڑ نکالے ہم نے اس میں چشمے ﴿٣٤﴾ تاکہ کھائیں یہ ان کا پھل حالانکہ نہیں ہے یہ بنایا ہوا اُن کے ہاتھوں کا۔

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

اَ فَ لا یَش کُ رُون سُب حا نَل لَ ذی خَ لَ قَل اَز وا جَ کُل لَ ہا مِم ما

کیا پھر بھی یہ شکر ادا نہیں کریں گے؟ ﴿٣٥﴾ پاک ہے وہ ذات جس نے بنائے جوڑے ہر قسم کے اس میں سے بھی جو

تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَآيَةٌ

تُم بِ تُل اَر ضُ وَ مِن اَن فُ سِ ہِم وَ مِم ما لا یَع لَ مُون وَ آ یَ تُل

اگاتی ہے زمین اور خود ان کی اپنی جنس میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جنہیں یہ نہیں جانتے ﴿٣٦﴾ اور ایک نشانی

لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ

ل ہُ مُل لَا ای لُ نَس لَ خُ مِن ہُن ن ہا رَ فَ اِ ذا ہُم مُظ لِ مُون وَش شَم سُ

ان کے لیے رات ہے، کھینچ لیتے ہیں ہم اس پر سے دن کو تو یک لخت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے ﴿٣٧﴾ اور سورج

تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ

تَجری رِل مُس تَ قَررِل لَ ہا ذَا لِ کَ تَق دی رُ ل عَ زی زِ ل عَ لی م وَل قَ مَ رَ

چلا جارہا ہے اپنے ٹھکانے کی طرف، یہ نظام بنایا ہوا ہے ایک زبردست اور علیم ہستی کا ﴿٣٨﴾ اور چاند،

قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿٣٩﴾

قَدَّرنَاہُ مَ نَا زِلَ حَت تَا عَادَ کَل عُر جُو نِل قَ دی م

مقرر کردی ہیں ہم نے اس کے لیے منزلیں یہاں تک کہ وہ (ان سے گزرتا ہوا) ہو جاتا ہے پھر کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ﴿٣٩﴾

لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ

لَش شَم سُ یَم بَ غی لَ ہَا.. اَن تُد رِ کَل قَ مَ رَ وَ لَل لَا ئی لُ سَا بِ قُن نَ ہَار وَ کُل لُن

نہ تو سورج کے بس میں ہے کہ جا پکڑے چاند کو اور نہ رات سبقت لے جاسکتی ہے دن پر۔ اور سب کے سب

فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾

فِی فَ لَ کِیں یَس بَ حُون وَ آ یَ تُل لَ ہُم اَن نَا حَ مَل نَا ذُر رِی یَ تَ ہُم فِل فُل کِل مَش حُون

اپنے اپنے مدار میں گردش کر رہے ہیں ﴿٤٠﴾ اور نشانی ہے ان کے لیے کہ ہم نے سوار کرایا ان کی نسل کو ایک بھری ہوئی کشتی میں ﴿٤١﴾

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ

وَ خَ لَق نَا لَ ہُم مِم مِث لِ ہی مَا یَر کَ بُون وَ اِن نَ شَ× نُغ رِق ہُم

اور پیدا کیں ہم نے اُن کے لیے اس جیسی (اور چیزیں)، جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ﴿٤٢﴾ اور اگر ہم چاہیں تو غرق کر دیں انہیں

فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا

فَ لَا صَ ری خَ لَ ہُم وَ لَا ہُم یُن قَ ذُون اِل لَا رَح مَ تَم مِن نَا

پھر نہ ہو کوئی فریاد سننے والا ان کا اور نہ وہ بچائے جاسکیں ﴿٤٣﴾ مگر یہ رحمت ہی ہے ہماری (جو انہیں پار لگاتی ہے)،

وَمَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا

وَ مَ تَا عَن اِلَا حِی ن وَ اِذَا قی لَ لَ ہُ مُت تَ قُو مَا

اور (زندگی سے) فائدہ اٹھانے کا موقع دیتی ہے ایک وقت خاص تک ﴿٤٤﴾ اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ڈرو اس (عذاب) سے جو

بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِیْهِمْ

بَا ئی نَ اَی دی کُم وَ مَا خَل فَ کُم لَ عَل لَ کُم تُر حَ مُون وَ مَا تَا× تی ہِم

تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو یہ کان نہیں دھرتے)، ﴿٤٥﴾ اور نہیں آتی ان کے سامنے

مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا

مِن آی ہم — مِن آیات رب ہم — اِل لَا — کانو عن ہا مع رِضی ن — وَاِذَا — قی ل — ل ہم — اَن فِ قو

کوئی نشانی ان کے رب کی نشانیوں میں سے مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿۴۶﴾ اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ خرچ کرو

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ

مِم مَا — رزق ک مُل — لَاہ — قال — ل ذی ن — ک ف رو — لِل ل ذی ن — آم نو.. — اُ ط ع م

اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے تو کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے ان سے جو ایمان لائے ہیں کہ کیا کھلائیں ہم

مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

مَن — لَو — یَ شا... — ل لاہ — اَط عَ م ہو... — اِن — اَن تم — اِل لَا — فی ضَ لا لِم مُ بی ن — وَ یَ قُو لُون

انہیں کہ اگر چاہتا اللہ تو خود انہیں کھلا دیتا؟ نہیں ہو تم مگر مبتلا کھلی گمراہی میں ﴿۴۷﴾ اور کہتے ہیں یہ لوگ:

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ

مَ تا — ہاذَل وَعْ دُ — اِن کُن تم — صادِ قی ن — ما — یَن ظُ رو ن — اِل لَا — صَا ئی ح تا ؤں وا ح دَ تَن — ×خ ذُ ہم

کب پوری ہوگی یہ دھمکی اگر ہو تم سچے؟ ﴿۴۸﴾ نہیں انتظار کر رہے یہ مگر ایک چنگھاڑ کا جو انہیں آلے گی

وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾

وَ ہم — یَ خِص صِ مُون — فَ لَا یَس تَ طی عُون تا ؤ ص یَ تا ؤں — وَ لَا.. — اِلَا.. آہ لِ ہم — یَر جِ عُون

اس حالت میں کہ وہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے ﴿۴۹﴾ پھر نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے ﴿۵۰﴾

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ

وَ نُ فِ خ — فِص صُور — فَ اِذَا — ہم — مِ نَل اَج دَاث — اِلَا رب بِ ہم

اور (پھر دوبارہ) پھونکا جائے گا صور تو یکایک یہ اپنی قبروں میں سے نکل کر اپنے رب کے حضور (پیش ہونے کے لیے)

يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ

یَن سِ لُون — قالو — یا وَی لَ نا — مَم — ب عَ ثَ نا — مِم مَر قَ دِ نا

چل پڑیں گے ﴿۵۱﴾ (اور گھبرا کر) کہیں گے ہائے ہماری بدبختی! کس نے اٹھا کھڑا کیا ہمیں ہماری خواب گاہوں سے؟

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

ہاذا ما — وَعَ دَ — ررح مَانُ — وَ صَ دَ قَل — مُر سَ لون — اِن کا نَت — اِل لَا — صَا ئی ح تا ؤں وا ح دَ تَن

ارے! یہ تو وہی ہے جس کا وعدہ کیا تھا رحمٰن نے اور سچ فرمایا تھا رسولوں نے ﴿۵۲﴾ نہیں ہوگی یہ مگر ایک چنگھاڑ

وقف لازم — سکتہ — وقف غفران

فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا

ف اذا ہم ج می عُل ل دای نا مح ض رون فل یاؤم لاتظل م نف سُن شائی آؤں

کہ یک لخت وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے ﴿۵۳﴾ سو آج نہیں ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا بھی

وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ

ولا تج زاؤن ال لا ما کن تم تع م لون ان ن اص حا بل جن ن تل یاؤم فی ش غ لن

اور نہ بدلہ دیا جائے گا تم کو مگر وہی جو تم کرتے رہے ﴿۵۴﴾ بلاشبہ اہلِ جنت آج اپنی دلچسپیوں میں مشغول

فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾

فاک ہون ہم وازواج ہم فی ظلالن ع لل آرا۔۔۔ء ک مت ت ک ءون

لطف اندوز ہو رہے ہوں گے ﴿۵۵﴾ وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۶﴾

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا

ل ہم فی ہا فاک ہ تُن ول ہم ما ید دعون س لامُن قاؤلم

ان کے لیے ہوں گے وہاں لذیذ پھل اور اُن کو ہر وہ چیز ملے گی جو وہ طلب کریں گے ﴿۵۷﴾ سلام کہلایا جائے گا (انہیں)

مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ

م ر رب بر رحی م وم تاز ل یاؤم آی ی ہل مج رمون آلم آع ہد الائی کم

ربِ رحیم کی طرف سے ﴿۵۸﴾ اور چھٹ کر الگ ہو جاؤ تم آج اے مجرمو! ﴿۵۹﴾ کیا نہیں ہدایت کی تھی میں نے تمہیں؟

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا

یاب نی۔۔ آدم آل لاتع ب د ش شائی طان ان ن ہو ل کم ع دو وم م بی ن واع ب دونی ہاذا

اے اولادِ آدم کہ نہ عبادت کرنا تم شیطان کی، بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۶۰﴾ اور یہ کہ عبادت کرنا میری۔ یہی ہے

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾

ص راطم مس ت قی م ول قد اضل ل من کم رج بل لن ک ثی را آف لم ت کونو تع ق لون

سیدھا راستہ ﴿۶۱﴾ اور یقیناً گمراہ کیا ہے اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو۔ کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۶۲﴾

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾

ہاذہی ج ہن ن مُل ل لتی کن تم توع دون اص لاؤہل یاؤم ب ما کن تم تک ف رون

یہ ہے وہ جہنم جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا ﴿۶۳﴾ داخل ہو جاؤ تم اس میں آج اس کفر کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ﴿۶۴﴾

وقف غفران

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ

آل یَاوْمَ نَخ تِ مُ عَ لا..اَف وَاہِ ہِم وَتُ کَل لِ مُ نَا.. اَیْ دِی ہِم وَتَش ہَ دُ اَرْ جُ لُ ہُم

آج بند کیے دیتے ہیں ہم ان کے منہ اور بولیں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے ان کے پاؤں

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

بِ مَا کَانُو یَک سِ بُوْن وَلَاوْ نَ شَا...ءُ لَ طَم سَ نَا عَ لَا..اَع یُ نِ ہِم فَس تَ بَ قُص

ان اعمال کی جو یہ (دنیا میں) کماتے رہے ﴿٦٥﴾ اور اگر ہم چاہیں تو مٹادیں ان کی آنکھیں پھر لپکیں یہ

الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ

صِ رَاطَ فَ اَن نَا یُب صِ رُون وَلَاوْ نَ شَا...ءُ لَ مَسَخ نَا ہُم عَ لَا مَ کَا نَ تِ ہِم

راستے کی طرف لیکن کہاں سجھائی دے گا ان کو ﴿٦٦﴾ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو مسخ کر کے رکھ دیں اُن کی جگہ پر ہی

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ط

فَ مَس تَ طَاعُو مُضِی یَاوْں وَلَا یَر جِ عُون وَمَن نُ عَم مِر ہُ نُ نَک کِس ہُ فِل خَل قِ

پھر نہ یہ آگے چل سکیں اور نہ پیچھے پلٹ سکیں ﴿٦٧﴾ اور جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں، الٹ دیتے ہیں ہم اس کی ساخت کو۔

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ط

آفَ لَا یَع قِ لُون وَمَا عَل لَم نَا ہُش شِع رَ وَمَا یَم بَ غِی لَہ

کیا (یہ حالات دیکھ کر بھی) انہیں عقل نہیں آتی؟ ﴿٦٨﴾ اور نہیں سکھائی ہم نے اس نبی کو شاعری اور نہیں تھی اس کے شایانِ شان یہ چیز۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ

اِن ہُوَ اِل لَا ذِک رُوں وَقُر آ نُم مُ بِی ن لِ یُن ذِ رَ مَن

نہیں ہے یہ مگر ایک نصیحت اور صاف پڑھی جانے والی کتاب ﴿٦٩﴾ تاکہ خبردار کرے وہ (اس کے ذریعہ سے) ہر اس شخص کو جو

كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ

کَا نَ حَی یَاوْں وَیَ حِق قَل قَاوْلُ عَ لَل کَا فِ رِی ن اَوَ لَم یَ رَاوْ اَن نَا خَ لَق نَا لَ ہُم

زندہ ہے اور حجت قائم ہو انکار کرنے والوں پر ﴿٧٠﴾ کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے پیدا کیے ہیں اُن کے لیے

مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا

مِم مَا عَ مِ لَت اَی دِی نَا.. اَن عَا مَن فَ ہُم لَ ہَا مَا لِ کُون وَ ذَل لَل نَا ہَا لَ ہُم فَ مِن ہَا

اپنی بنائی ہوئی چیزوں میں سے چوپائے بھی اور اب یہ ان کے مالک ہیں ﴿٧١﴾ کر دیا ہم نے ان کو ان کے قابو میں سو ان ہی پر

رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

رَکُوبُ ہُم وَمِن ہَا یَ×کُ لُون وَلَ ہُم فِی ہَا مَ نَافِ عُ

یہ سوار بھی ہوتے ہیں اور انہیں کا (گوشت) کھاتے ہیں ﴿٧٢﴾ اور ان کے لیے ہیں ان میں طرح طرح کے فائدے

وَمَشَارِبُ ط اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ

وَمَ شَارِب اَفَ لَا یَش کُ رُون وَت تَ خَ ذُو مِن دُونِل لَاہ آ لِ ہَ تَل لَ عَل لَ ہُم

اور مشروبات۔ پھر کیوں یہ شکر گزار نہیں ہوتے؟ ﴿٧٣﴾ اور بنا لیے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا کئی خدا اس امید پر کہ ان کی

يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾

یُن صَ رُون لَا یَس تَ طی عُون نَص رَ ہُم وَ ہُم لَ ہُم جُن دُم مُح ضَ رُون

مدد کی جائے گی ﴿٧٤﴾ نہیں کر سکتے وہ خدا ان کی مدد بلکہ یہ لوگ خود (الٹے) ان کے لیے حاضر باش لشکر بنے ہوئے ہیں ﴿٧٥﴾

وقف لازم

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ م اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾

فَ لَا یَح زُن کَ قَاوْ لُ ہُم اِن نَا نَع لَ مُ مَا یُ سِر رُون وَ مَا یُع لِ نُون

لہٰذا نہ رنجیدہ کریں تم کو ان کی باتیں۔ یقیناً ہم جانتے ہیں وہ باتیں بھی جو یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٦﴾

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾

اَ وَ لَم یَ رَ لِ اِن سَا نُ اَن نَا خَ لَق نَا ہُ مِن نُط فَ تِن فَ اِ ذَا ہُ وَ خَ صی مُم مُ بی ن

کیا کبھی غور نہیں کیا انسان نے کہ ہم نے پیدا کیا ہے اسے نطفہ سے؟ پھر یکایک وہ بن گیا کھلا جھگڑالو ﴿٧٧﴾

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ط قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ

وَ ضَ رَ بَ لَ نَا مَ ثَ لَاوْ وَ نَ سِ یَ خَل قَہ قَال مَائیں یُح یِل عِ ظَام

اور اب وہ چسپاں کرتا ہے ہم پر مثالیں اور بھول جاتا ہے اپنی پیدائش کو۔ کہتا ہے کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو

وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ط وَهُوَ

وَ ہِ یَ رَ می م قُل یُح یی ہَا اَل لَ ذی.. اَن شَ اَ ہَا.. اَ وْ وَ لَ مَر رَہ وَ ہُ وَ

جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟ ﴿٧٨﴾ کہو! زندہ کرے گا انہیں وہی جس نے پیدا کیا تھا انہیں پہلی بار۔ اور وہ تو

بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ

بِ کُل لِ خَل قِن عَ لی م اَل لَ ذی جَ عَ لَ لَ کُم مِ نَش شَ جَ رِل اَخ ضَ رِ نَا رَن فَ اِ ذَا.. اَن تُم

ہر تخلیق سے پوری طرح باخبر ہے ﴿٧٩﴾ وہی جس نے بنائی تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پھر اب تم

مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ

مِن هُ تُورقِ دُون آوَلاَئِی سَ لَ لَ ذِی خَ لَ قَ سَ مَاوَات وَل اَرض بِ قَادِرِن

اس سے چولہے دہکاتے ہو ﴿۸۰﴾ کیا بھلا نہیں ہے، وہ ہستی جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو، قادر

عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ق وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ

عَ لاَ.. آئیں یَخ لُ قَ مِث لَ ہُم بَ لاَ وَہُوَ ل خَل لاَ قُل عَ لِی م اِن نَ مَا.. آم رُہُو..

اس بات پر کہ پیدا کرے ان جیسوں کو؟ کیوں نہیں جبکہ وہی ہے ماہر خلاق اور سب کچھ جاننے والا ﴿۸۱﴾ بس اس کی شان تو یہ ہے

اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ

اِذَا.. آرَاد شَائِی اَن آئیں یَ قُول لَ ہُو کُن فَ یَ کُون فَ سُب حَان لَ ذِی

کہ جب ارادہ کرتا ہے وہ کسی چیز کا تو حکم دیتا ہے اسے کہ "ہوجا" اور وہ ہوجاتی ہے ﴿۸۲﴾ پس پاک ہے وہ ذات

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

بِ یَ دِہی مَ لَ کُوت کُل لِ شَائِی ءِ ی اُون وَ اِلَائِ ہِ تُر جَ عُون

جس کے ہاتھ میں ہے مکمل اقتدار ہر چیز کا اور اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو ﴿۸۳﴾

آیاتہا ۱۸۲ (۳۷) سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ (۵۶) رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لاَ ہِر رَح مَا نِر رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾

وَص صَا... ف فَات صَف فَا فَز زَاج رَات زَج رَا

قسم ہے صف باندھنے والوں کی، قطار در قطار ﴿۱﴾ اور (قسم ہے) ان کی جو ڈانٹنے پھٹکارنے والے ہیں ﴿۲﴾

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ

فَت تَال یَات ذِک رَا اِن نَ اِلاَہُکُم لَ وَاحِد رَب بُس

اور (قسم ہے) ان کی جو تلاوت کرتے ہیں کلامِ نصیحت ﴿۳﴾ بلاشبہ تمہارا معبودِ حقیقی بس ایک ہی ہے ﴿۴﴾ جو رب ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝۵ اِنَّا زَيَّنَّا

سَ مَا وَا ت · وَل اَرْضِ · وَ مَا · بَ یْ نَ ہُ مَا · وَ رَبّ بُل · مَ شَا رِ ق · اِن نَا زَ ی یَن نَس

آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو ان کے درمیان ہیں اور رب ہے مشرقوں کا ۝۵ ہم ہی نے آراستہ کیا ہے

السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۝۶ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝۷ لَا يَسَّمَّعُوْنَ

سَ مَا ... ءَ د دُن یَا · بِ زی نَ تِ نِل کَ وَا کِب · وَ حِف ظَم · مِن کُل لِ شَ ی طَا نِم مَا رِد · لَا یَس سَم مَ عُو ن

آسمانِ دنیا کو تاروں کی زینت سے ۝۶ اور محفوظ کر دیا ہے اس کو ہر سرکش شیطان سے ۝۷ نہیں سن سکتے یہ

اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝۸ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ

اِلَل مَ لَ اِل اَع لَا · وَ یُق ذَ فُو ن · مِن کُل لِ جَا نِب · دُ حُو رَا وَّ · وَل ہُم · عَ ذَا بُو

ملاءِ اعلیٰ کی باتیں اور مارے ہانکے جاتے ہیں ہر طرف سے ۝۸ بھگانے کے لیے اور ہے ان کے لیے عذاب،

وَّاصِبٌ ۝۹ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝۱۰

وَا صِب · اِل لَا · مَن · خَ طِ فَل · خَط فَ ۃَ · فَ اَت بَ عَ ہُو · شِ ہَا بُن ثَا قِب

دائمی ۝۹ اِلّا یہ کہ کوئی اچک لے اڑتی ہوئی کوئی بات (جو ایسا کرتا ہے) تو پیچھا کرتا ہے اس کا چمکتا ہوا انگارہ ۝۱۰

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا

فَس تَف تِ ہِم · اَ ہُم · اَ شَد دُ خَل قَن · اَم مَن · خَ لَق نَا · اِن نَا

سو پوچھو ان سے کیا ان کا (دوبارہ) پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا اس مخلوق کا (پیدا کرنا) جو ہم نے پیدا کی (پہلی بار)؟ بلا شبہ ہم نے

خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝۱۱ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝۱۲

خَ لَق نَا ہُم · مِن طی نِل لَا زِب · بَل · عَ جِب تَ · وَ یَس خَ رُو ن

پیدا کیا ہے ان کو ایک لیس دار گارے سے ۝۱۱ صورتِ حال یہ ہے کہ (اللہ کی قدرت کے کرشموں پر) تم حیران ہو اور یہ مذاق اڑا رہے ہیں ۝۱۲

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۝۱۳ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝۱۴ وَقَالُوْٓا

وَ اِ ذَا · ذُک کِ رُو · لَا یَذ کُ رُو ن · وَ اِ ذَا · رَ اَو · آ یَ تَن · یَس تَس خِ رُو ن · وَ قَا لُو ..

اور جب انہیں سمجھایا جاتا ہے تو نہیں سمجھتے ۝۱۳ اور جب دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو ٹھٹھوں میں اڑاتے ہیں ۝۱۴ اور کہتے ہیں

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۵ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

اِن · ہَا ذَا .. · اِل لَا · سِح رُم مُ بی ن · ءَ اِ ذَا · مِت نَا · وَ کُن نَا · تُ رَا بَا وَّ · عِ ظَا مَن

کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو ۝۱۵ کیا کہیں ایسا ہو سکتا ہے، کہ جب ہم مر چکے ہوں گے اور بن جائیں گے مٹی اور ہڈیاں

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

ءَاِن نا لَ مَب عُو ثُون | اَوَ آ با... ءُ نَل اَوْ وَ لُون | قُل | نَ عَم | وَ اَن تُم | دا خِ رُون

تو کیا پھر بھی ہم اٹھائے جائیں گے ﴿۱۶﴾ اور کیا ہمارے پہلے آباؤ اجداد بھی؟ ﴿۱۷﴾ ان سے کہو ہاں! اور تم بےبس ہو ﴿۱۸﴾

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا

فَ اِن نَ ما | ہِیَ | زَج رَ تُن وّا حِ دَ تُن | فَ اِذا ہُم | یَن ظُ رُون | وَ قا لو

پس ساری بات اتنی سی ہے کہ وہ ہوگی ایک زور کی آواز اور یہ سب (قبر سے اٹھ کر) دیکھ رہے ہوں گے ﴿۱۹﴾ اور کہیں گے

يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اُحْشُرُوا

یا وَی لَ نا | ہا ذا | یَو مُد دی ن | ہا ذا | یَو مُل فَص لِل | لَ ذی | کُن تُم بِ ہی تُ کَذ ذِ بُون | اُح شُ رُ

ہائے ہماری کم بختی! یہ تو یوم جزا ہے ﴿۲۰﴾ یہ وہی فیصلے کا دن ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۱﴾ (حکم ہوگا) گھیر لاؤ

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

لَل لَ ذی نَ | ظَ لَ مو | وَ اَز وا جَ ہُم | وَ ما | کا نُو یَع بُ دُون | مِن دُو نِل لاہ

ان سب لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا اور ان کے ساتھیوں کو اور ان کو بھی جنہیں یہ پوجا کرتے تھے ﴿۲۲﴾ اللہ کے سوا

فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ

فَہ دُو ہُم | اِلا صِ را طِل جَ حی م | وَ قِ فُو ہُم | اِن نَ ہُم | مَس ءُو لُون | ما لَ کُم

اور چلاؤ ان کو دوزخ کی راہ پر ﴿۲۳﴾ اور ذرا ٹھہراؤ انہیں، ان سے پوچھ گچھ ہونی ہے ﴿۲۴﴾ کیا ہوگیا ہے تمہیں

لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَاَقْبَلَ

لا تَ نا صَ رُون | بَل | ہُ مُل یَو مَ | مُس تَس لِ مُون | وَ اَق بَ لَ

کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے! ﴿۲۵﴾ بلکہ واقعہ یہ ہے کہ آج تو یہ انتہائی فرمانبردار بنے ہوئے ہیں ﴿۲۶﴾ اور بڑھیں گے

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا

بَع ضُ ہُم عَ لا بَع ضِیں | یَ تَ سا... ءَ لُون | قا لُو.. | اِن نَ کُم کُن تُم تَ × تُو نَ نا

ایک دوسرے کی طرف (اور) باہم تکرار شروع کردیں گے ﴿۲۷﴾ (پیروی کرنے والے اپنے پیشواؤں سے) کہیں گے تم آتے تھے ہمارے پاس

عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾

عَ نِل یَ می ن | قا لو | بَل | لَم تَ کُو نُو | مُ × مِ نی ن

خیر خواہ بن کر قسمیں کھاتے ہوئے (ہمیں گمراہ کرنے کے لیے) ﴿۲۸﴾ وہ جواب دیں گے نہیں بلکہ تم خود نہ تھے ایمان لانے والے ﴿۲۹﴾

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ

وَمَا كَانَ | لَ نَا | عَ لَا ئِی كُم | مِن سُل طَان | بَل كُن تُم | قَا وْ مَن طَا غِی ن | فَ حَق قَ | عَ لَا ئِی نَا | قَا وْ لُ

اور نہ تھا ہمارا تم پر کوئی زور بلکہ تھے تم سرکش لوگ ﴿۳۰﴾ سو پوری ہوگئی ہمارے بارے میں بات

رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾

رَب بِ نَا.. | اِن نَا | لَ ذَا... ءِ قُون | فَ اَغ وَا ئِی نَا کُم | اِن نَا کُن نَا | غَا وِی ن

ہمارے رب کی کہ اب ہمیں مزا چکھنا پڑے گا (عذاب کا) ﴿۳۱﴾ سو ہم نے تم کو بہکایا کیونکہ ہم خود ہی تھے بہکے ہوئے ﴿۳۲﴾

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ

فَ اِن نَ هُم | يَا وْ مَ ءِ ذِن | فِل عَ ذَا بِ | مُش تَ رِ كُون | اِن نَا | كَ ذَا لِ كَ | نَف عَ لُ

چنانچہ یہ سب آج عذاب میں ایک دوسرے کے ساتھ شریک ہوں گے ﴿۳۳﴾ یقیناً ہم یہی کچھ کیا کرتے ہیں

بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ

بِل مُج رِ مِی ن | اِن نَ هُم | كَا نُو.. | اِذَا | قِی لَ لَ هُم | لَا.. | اِلَا هَ | اِل لَل | لَا هُ

مجرموں کے ساتھ ﴿۳۴﴾ یقیناً یہ وہ لوگ تھے جب ان سے کہا جاتا تھا کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے

يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾

يَس تَك بِ رُون | وَ يَ قُو لُون | اَ ءِن نَا | لَ تَا رِ كُو.. | آ لِ هَ تِ نَا | لِ شَا عِ رِ | مَج نُو نِن

تو اکڑ جاتے تھے ﴿۳۵﴾ اور کہتے تھے کہ کیا ہم چھوڑ دیں اپنے معبودوں کو ایک شاعر کی خاطر جو دیوانہ ہے؟ ﴿۳۶﴾

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا

بَل | جَا...ءَ | بِل حَق قِ | وَ صَد دَ قَل | مُر سَ لِی ن | اِن نَ كُم | لَ ذَا...ءِ قُل

حالانکہ وہ لے کر آیا ہے حق اور اس نے تصدیق کی ہے (پہلے) رسولوں کی ﴿۳۷﴾ لازماً تم چکھنے والے ہو مزا

الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

عَ ذَا بِل اَ لِی م | وَ مَا تُج زَا وْ ن | اِل لَا | مَا كُن تُم تَع مَ لُون | اِل لَا | عِ بَا دَل لَا هِل

دردناک عذاب کا ﴿۳۸﴾ اور نہیں بدلہ دیا جارہا ہے تم کو مگر انہی (اعمال) کا جو تم کرتے رہے ہو ﴿۳۹﴾ سوائے اللہ کے ان بندوں کے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ

مُخ لَ صِی ن | اُلَا...ءِ كَ لَ هُم رِز قُم | مَع لُو م | فَ وَا كِهُ | وَ هُم

جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کرلیا ہے ﴿۴۰﴾ ان کے لیے رزق ہوگا جانا بوجھا ﴿۴۱﴾ (یعنی) پھل اور میوے اور وہ

مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿۴۴﴾ یُطَافُ

مُک رَمُون | فِی جَن نَاتِن نَ عِی م | عَ لَا سُ رُرِ | مُ مُ تَ قَابِ لِی ن | یُ طَاف

عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے ﴿۴۲﴾ نعمت بھری جنتوں میں ﴿۴۳﴾ مسندوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۴۴﴾ پھرائے جائیں گے

عَلَیْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ﴿۴۵﴾ بَیْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِیْهَا

عَ لَا ئِ ہِم | بِ ک × سِم | مِم مَ عِی ن | بَ ئِ ضَا...ءَ | لَذ ذَ تِل | لِش شَا رِ بِی ن | لَا فِی ہَا

ان کے درمیان جام (شراب کے) چشموں سے بھر بھر کر ﴿۴۵﴾ چمکتی ہوئی جو مزیدار ہوگی پینے والوں کے لیے ﴿۴۶﴾ نہ اس میں

غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِیْنٌ ﴿۴۸﴾

غَا ؤُ لُن | وَ لَا ہُم | عَن ہَا | یُن زَ فُون | وَ عِن دَ ہُم | قَا صِ رَا تُط طَرف | عِی ن

خمار ہوگا اور نہ وہ اسے پی کر بہکیں گے ﴿۴۷﴾ اور ان کے پاس ہوں گی حوریں نیچی نگاہوں اور خوبصورت آنکھوں والی ﴿۴۸﴾

كَاَنَّهُنَّ بَیْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾

کَ اَن نَ ہُن نَ | بَ ئِ ضُم مَک نُون | فَ اَق بَ لَ | بَع ضُ ہُم عَ لَا بَع ضِیں | یَ تَ سَا...ءَ لُون

(اتنی نازک) جیسے انڈے (کے چھلکے) کے اندر چھپی ہوئی جھلی ﴿۴۹﴾ پھر متوجہ ہو کر ایک دوسرے کی طرف حالات پوچھیں گے ﴿۵۰﴾

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ قَرِیْنٌ ﴿۵۱﴾ یَّقُوْلُ اَئِنَّكَ

قَالَ | قَا...ءِ لُم | مِن ہُم | اِن نِی کَانَ | لِی | قَ رِی ن | یَ قُو لُ | اَ ءِ ن نَ کَ

کہے گا ایک کہنے والا ان میں سے دراصل تھا میرا ایک ہم نشیں ﴿۵۱﴾ جو کہا کرتا تھا کیا واقعی تم بھی

لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

لَ مِ نَل مُ صَد دِ قِی ن | ءَ اِذَا | مِت نَا | وَ کُن نَا | تُ رَا بَاؤں | وَ عِ ظَا مَن

(ایسی باتوں کو) باور کرنے والوں میں سے ہو ﴿۵۲﴾ کیا جب ہم مر چکے ہوں گے اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں

ءَاِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ

ءَ اِن نَا | لَ مَ دِی نُون | قَالَ | ہَل اَن تُم مُط طَ لِ عُون | فَط طَ لَ عَ

تو کیا پھر بھی ہمیں جزا و سزا دی جائے گی؟ ﴿۵۳﴾ وہ پوچھے گا کیا تمہیں کچھ خبر ہے (کہ وہ کہاں ہے)؟ ﴿۵۴﴾ پھر (جب) وہ خود جھانک کر دیکھے گا

فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا

فَ رَ آہُ | فِی سَ وَا...ءِ لِ جَ حِی م | قَالَ | تَل لَاہِ | اِن کِت تَ | لَ تُر دِی ن | وَ لَا ؤ لَا

تو اسے دیکھ لے گا جہنم کے وسط میں ﴿۵۵﴾ اور اس سے کہے گا اللہ کی قسم قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر دیتا ﴿۵۶﴾ اور اگر نہ

نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾ أَفَمَا

نِعْ مَ ةُ رب بی لَ کُن تُ مِ نَل مُحْ ضَ رِی ن آف ما

ہوتا فضل میرے رب کا تو ہوتا میں بھی (آج) ان لوگوں میں سے جو پکڑے ہوئے آئے ہیں ﴿۵۷﴾ کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ اب

نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾ إِنَّ

نَحْ نُ بِ مَا ئِ ی تی ن اِل لَا ماوْ تَ تَ نَا اُولَا وَمَا نَحْ نُ بِ مُ عَذ ذَ بی ن اِن نَ

ہم مرنے والے نہیں ہیں؟ ﴿۵۸﴾ سوائے اس موت کے جو ہمیں پہلے آچکی ہے اور نہ ہمیں عذاب دیا جائے گا ﴿۵۹﴾ بلاشبہ

هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ أَذٰلِكَ خَيْرٌ

ہاذا لَ ہُوَ ل فاوْ زُل عَ ظی م لِ مِث لِ ہاذا فَل یَع مَ لِل عام لُون آ ذا لِ کَ خَا ئِ رُن

یہی ہے بہت بڑی کامیابی ﴿۶۰﴾ ایسی ہی کامیابی کے لیے چاہیے کہ عمل کریں عمل کرنے والے ﴿۶۱﴾ کیا یہ بہتر ہے

نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾ إِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾ إِنَّهَا شَجَرَةٌ

نُ زُ لَن آم شَ جَ رَ تُز زَق قُوم اِن نَا جَ عَل نَا ہا فِت نَ تَل لِظ ظَال مِی ن اِن نَ ہا شَ جَ رَ تُن

ضیافت کے لحاظ سے یا زقوم کا درخت؟ ﴿۶۲﴾ ہم نے بنایا ہے اسے آزمائش ظالموں کے لیے ﴿۶۳﴾ یقیناً وہ ایک درخت ہے

تَخْرُجُ فِيْٓ أَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾ طَلْعُهَا كَأَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾ فَإِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ

تَخ رُجُ فی... آص لِل جَ حی م طَل عُ ہا کَ آن نَ ہُو رُ ءُو سُش شَ یا طی ن فَ اِن نَ ہُم لَ آ کِ لُون

جو نکلتا ہے جہنم کی تہ سے ﴿۶۴﴾ اس کے شگوفے ایسے ہیں گویا کہ وہ ناگ کے پھن ہیں ﴿۶۵﴾ چنانچہ انہیں کھانا ہوگا

مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾

مِن ہا فَ مَا لِ ءُون مِن ہَل بُ طُون ثُم مَ اِن نَ لَ ہُم عَ لَا ئِ ہا لَ شَاو بَم مِن حَ می م

اسی کو اور بھرنے ہوں گے اسی سے اپنے پیٹ ﴿۶۶﴾ پھر یقیناً ان کے لیے ہوگا اس پر پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ﴿۶۷﴾

ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ

ثُم مَ اِن نَ مَر جِ عَ ہُم لَ اِلَل جَ حی م اِن نَ ہُم آل فَاوْ آبا... ءَ ہُم ضَا... ل لی ن فَ ہُم

پھر ان کی واپسی جہنم ہی کی طرف ہوگی ﴿۶۸﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے پایا اپنے باپ دادا کو گمراہ ﴿۶۹﴾ اور اب وہ

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ

عَ لَا... آثا رِ ہِم یُہ رَ عُون وَل قَد ضَل لَ قَب لَ ہُم آک ثَ رُل آو وَ لی ن وَل قَد

ان کے نقش قدم پر دوڑے چلے جا رہے ہیں ﴿۷۰﴾ حالانکہ گمراہ ہو چکی ہے ان سے قبل، پہلوں کی اکثریت ﴿۷۱﴾ اور بلاشبہ

اَرۡسَلۡنَا فِيۡهِمۡ مُّنۡذِرِيۡنَ ﴿۷۲﴾ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۷۳﴾

اَرۡسَل نَا | فی ہِم | مُن ذِری ن | فَن ظُر | کَی فَ کَان | عَاقِ بَ تُل | مُن ذَری ن

بھیجے تھے ہم نے ان میں بھی متنبہ کرنے والے ﴿۷۲﴾ سو دیکھ لو کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جنہیں متنبہ کر دیا گیا تھا ﴿۷۳﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۷۴﴾ وَلَقَدۡ نَادٰٮنَا

اِل لَا | عِ بَادَ ل لَا ہِل | مُخ لَ صِی ن | وَ لَ قَد | نَا دَا نَا

مگر (بچے اس انجام بد سے) اللہ کے وہ بندے جنہیں اُس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا تھا ﴿۷۴﴾ اور بے شک پکارا تھا ہمیں

نُوۡحٌ فَلَنِعۡمَ الۡمُجِيۡبُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗ

نُو حُن | فَ لَ نِع مَل | مُ جی بُون | وَ نَج جَا ئی نَا ہُ | وَ اَہ لَ ہُو

نوحؑ نے تو دیکھو کتنے اچھے ہیں ہم پکار سننے والے ﴿۷۵﴾ اور نجات دی ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو

مِنَ الۡكَرۡبِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلۡنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الۡبٰقِيۡنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ

مِ نَل کَر بِل عَ ظی م | وَ جَ عَل نَا | ذُر رِی یَ تَ ہُو | ہُ مُل | بَا قِی ن | وَ تَ رَک نَا | عَ لَا ئی ہِ

بلائے عظیم سے ﴿۷۶﴾ اور کیا ہم نے اس کی نسل کو ایسا کہ وہی باقی رہے ﴿۷۷﴾ اور باقی رکھا ہم نے اس کے لیے

فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوۡحٍ فِى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۸۰﴾

فِل آ خِ ری ن | سَ لَا مُن | عَ لَا نُو حِن | فِل عَا لَ مِی ن | اِن نَا | کَ ذَا لِ کَ | نَج زِل | مُح سِ نِی ن

پچھلی نسلوں میں ﴿۷۸﴾ یہ کہ "سلام ہو نوحؑ پر" دنیا والوں میں ﴿۷۹﴾ بلاشبہ ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۸۰﴾

اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۱﴾ ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿۸۲﴾ وَاِنَّ

اِن نَ ہُو | مِن عِ بَا دِ نَل مُو مِ نِی ن | ثُم مَ | اَغ رَق نَل | آ خَ ری ن | وَ اِن نَ

یقیناً وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿۸۱﴾ پھر غرق کر دیا ہم نے باقی سب کو ﴿۸۲﴾ اور بے شک

مِنۡ شِيۡعَتِهٖ لَاِبۡرٰهِيۡمَ ﴿۸۳﴾ اِذۡ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ ﴿۸۴﴾ اِذۡ

مِن شی عَ تِ ہی | لَ اِب رَا ہی م | اِذ جَا ءَ | رَب بَ ہُو | بِ قَل بِن سَ لی م | اِذ

اسی کے طریقے پر چلنے والوں میں سے تھا ابراہیمؑ ﴿۸۳﴾ جب آیا وہ اپنے رب کے حضور قلبِ سلیم لے کر ﴿۸۴﴾ جب

قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ مَاذَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفۡكًا اٰلِهَةً

قَا لَ | لِ اَبی ہِ | وَ قَو مِ ہی | مَا ذَا | تَع بُ دُون | اَ ءِف کَن آ لِ ہَ تَن

کہا تھا اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کیا ہیں یہ جن کی تم عبادت کرتے ہو؟ ﴿۸۵﴾ کیا خودساختہ خداؤں کے

دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً

دُوْنَ لّاہِ | تُ رِی دُوْن | فَ مَا | ظَن نُ کُم | بِ رَبْ بِل عَالَ مِی ن | فَ نَ ظَ رَ | نَظْ رَ تَن

اللہ کو چھوڑ کر طالب ہو تم؟ ﴿۸۶﴾ سو کیا گمان ہے تمہارا رب العالمین کے بارے میں؟ ﴿۸۷﴾ پھر ڈالی اس نے ایک نگاہ

فِی النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾ فَقَالَ اِنِّیْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾

فِن نُ جُوْم | فَ قَا لَ | اِن نِی سَ قِی م | فَ تَ وَل لَوْ | عَن ہُ | مُد بِ رِی ن

ستاروں پر ﴿۸۸﴾ اور کہا میری تو طبیعت خراب ہے ﴿۸۹﴾ سو واپس چلے گئے وہ اسے چھوڑ کر الٹے پاؤں ﴿۹۰﴾

فَرَاغَ اِلٰٓی اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾

فَ رَاغَ | اِلَا.. آ لِ ہَ تِ ہِم | فَ قَا لَ | اَلَا تَ × کُ لُوْن | مَا لَ کُم | لَا تَن طِ قُوْن

پھر چپکے سے جا گھسے ابراہیمؑ ان کے معبودوں کے پاس اور کہا تم کھاتے کیوں نہیں؟ ﴿۹۱﴾ تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ ﴿۹۲﴾

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ

فَ رَاغَ | عَ لَا اَیْ ہِم | ضَر بَم | بِل یَ مِی ن | فَ اَق بَ لُو.. | اِلَا اَیْ ہِ | یَ زِف فُوْن | قَا لَ

پھر پل پڑے ان پر مارتے ہوئے داہنے ہاتھ سے ﴿۹۳﴾ پھر آئے وہ لوگ ابراہیمؑ کے پاس دوڑتے ہوئے ﴿۹۴﴾ ابراہیمؑ نے کہا

اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

اَتَع بُ دُوْن | مَا | تَن حِ تُوْن | وَل لَاہُ | خَ لَ قَ کُم | وَ مَا | تَع مَ لُوْن

کیا پوجتے ہو تم انہیں جنہیں تراشتے ہو تم خود ہی؟ ﴿۹۵﴾ حالانکہ اللہ نے پیدا کیا ہے تم کو بھی اور ان چیزوں کو بھی جو تم بناتے ہو ﴿۹۶﴾

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِی الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ

قَا لُب | نُو | لَ ہُو | بُن یَا نَن | فَ اَل قُوْہُ | فِل جَ حِی م | فَ اَ رَا دُو | بِ ہِی

انہوں نے کہا تیار کرو ابراہیمؑ کے لیے ایک الاؤ اور ڈال دو اسے دہکتی ہوئی آگ میں ﴿۹۷﴾ سو ارادہ کیا انہوں نے اس کے ساتھ

كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ

کَ اَیْ دَن | فَ جَ عَل نَا ہُ مُل اَس فَ لِی ن | وَ قَا لَ | اِن نِی ذَا ہِ بُن | اِلَا رَب بِی

چال چلنے کا سو ہم نے انہیں نیچا دکھا دیا ﴿۹۸﴾ اور (آگ سے نکلنے کے بعد) ابراہیمؑ نے کہا میں جا رہا ہوں اپنے رب کی طرف،

سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ

سَ یَہ دِی ن | رَب بِ | ہَب | لِی | مِ نَص صَا لِ حِی ن | فَ بَش شَر نَاہُ

وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا ﴿۹۹﴾ اے میرے رب! عطا کر تو مجھے (بیٹا) جو صالحین میں سے ہو ﴿۱۰۰﴾ سو بشارت دی ہم نے اسے

بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى

بِ غُ لا مِن حَ لِی م | ف لَم ما | ب لَ غَ | م عَ ھُو | سع ی | قال | یا بُ نا ئی ی | اِن نی .. آ را

ایک بردبار لڑکے کی ﴿١٠١﴾ چنانچہ جب پہنچ گیا وہ ان کے ساتھ دوڑ دھوپ کی عمر کو تو کہا ابراہیمؑ نے اے بیٹے! میں دیکھتا ہوں

فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا

فِل م نا م | اَن نی.. | اَذ ب ح ک | فن ظر | ما ذا ت را | قال | یا.. اَب تف | عل | ما

خواب میں کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں تو سوچ کر بتاؤ تمہارا کیا خیال ہے؟ بیٹے نے کہا: ابا جان! کر ڈالیے وہ کام جس کا

تُؤْمَرُ ز سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا

تُ×مَ ر | سَ تَ جِ دُنی.. | اِن شا.. ءُل لاہ | مِ نَص صا ب رِی ن | ف لَم ما.. | اَس لَ ما

آپ کو حکم دیا جا رہا ہے ضرور پائیں گے آپ مجھے ان شاء اللہ صابروں میں سے ﴿١٠٢﴾ پھر جب سر تسلیم خم کر دیا ان دونوں نے

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿١٠٣﴾ ج وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿١٠٤﴾ قَدْ صَدَّقْتَ

وَ تل لَ ہو | لِل ج بی ن | وَ نا دَی نا ہُ | اَ ئیں یا.. اِب را ہی م | قد | صد دق تَ

اور لٹا دیا اسے ابراہیمؑ نے ماتھے کے بل ﴿١٠٣﴾ ندا دی ہم نے اسے اے ابراہیمؑ! ﴿١٠٤﴾ بلاشبہ سچ کر دکھایا تم نے

الرُّءْيَا ج اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾

رُ×یا | اِن نا | ک ذا ل ک | نج زِ | ل مُح س نی ن | اِن ن | ہا ذا ل ہُ و | ل ب لا.. ءُل مُ بی ن

اپنا خواب، بے شک ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿١٠٥﴾ بلاشبہ یہی تھی ایک کھلی آزمائش ﴿١٠٦﴾

وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ صلے

وَ ف دَی نا ہُ | بِ ذِب حِن عَ ظی م | وَ ت رک نا | عَ لَی ہِ | فِل آ خِ ری ن

اور فدیہ میں دے کر اس کے ایک بڑی قربانی (ہم نے اسے چھڑا لیا) ﴿١٠٧﴾ اور باقی رکھا ہم نے ان کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿١٠٨﴾

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾ اِنَّهٗ

س لا مُن | ع لا.. اِب را ہی م | ک ذا ل ک | نج زِ | ل مُح س نی ن | اِن ن ہو

یہ کہ "سلام ہو ابراہیمؑ پر" ﴿١٠٩﴾ ایسی ہی جزا دیتے ہیں ہم اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿١١٠﴾ بلاشبہ وہ تھا

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٢﴾

مِن عِ با دِ نل مُ×مِ نی ن | وَ بش شَر نا ہُ | بِ اِس حا قَ | ن بی یَم | مِ نَص صا لِ حی ن

ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿١١١﴾ اور بشارت دی ہم نے اسے اسحٰقؑ کی جو نبی ہوگا صالحین میں سے ﴿١١٢﴾

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾

وَبَارَكْ نَا | عَ لَا ئِ هِ | وَعَ لَا..اِس حَاق | وَمِن ذُرِّ رِی یَ تِ هِ مَا | مُح سِ نُوں | وَظَا لِ مُل لِ نَف سِ ہی مُ بِی ن

اور برکت دی ہم نے اسے اور اسحٰقؑ کو اور ان دونوں کی نسل میں سے کوئی تو محسن اور کوئی اپنی جان پر کھلا ظلم کرنے والا ﴿۱۱۳﴾

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا

وَلَ قَد | مَ نَن نَا | عَ لَا مُو سَا وَ هَا رُون | وَنَج جَا ئِی نَا هُ مَا | وَقَا وْ مَ هُ مَا

اور بلاشبہ احسان کیا ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی ﴿۱۱۴﴾ اور نجات دلائی ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ

مِ نَل كَر بِل عَ ظِی م | وَنَ صَر نَا هُم | فَ كَا نُو | هُ مُل غَا لِ بِی ن | وَآ تَا ئِی نَا هُ مَل | كِ تَا بَ

بلائے عظیم سے ﴿۱۱۵﴾ اور مدد کی ہم نے ان کی، سو ہو کر رہے وہی غالب ﴿۱۱۶﴾ اور دی ہم نے ان کو ایک کتاب،

الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا

مُس تَ بِی ن | وَهَ دَا ئِی نَا هُ مَص | صِ رَا طَل مُس تَ قِی م | وَتَ رَك نَا | عَ لَا ئِ هِ مَا

ہر بات واضح کرنے والی ﴿۱۱۷﴾ اور دکھائی ہم نے انہیں راہِ راست ﴿۱۱۸﴾ اور باقی رکھا ہم نے ان دونوں کے لیے

فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

فِل آ خِ رِی ن | سَ لَا مُن | عَ لَا مُو سَا وَ هَا رُون | اِن نَا | كَ ذَا لِ كَ | نَج زِ | ل مُح سِ نِی ن

پچھلی نسلوں میں ﴿۱۱۹﴾ یہ کہ "سلام ہو موسیٰؑ اور ہارونؑ پر" ﴿۱۲۰﴾ بلاشبہ ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۱۲۱﴾

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ

اِن نَ هُ مَا | مِن عِ بَا دِ نَل مُو مِ نِی ن | وَاِن نَ | اِل يَا سَ | لَ مِ نَل مُر سَ لِی ن | اِذ | قَا لَ

اور یقیناً وہ دونوں تھے ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿۱۲۲﴾ اور بلاشبہ الیاسؑ بھی رسولوں میں سے تھا ﴿۱۲۳﴾ جب کہا اس نے

لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ

لِ قَا وْ مِ ہی.. | اَ لَا تَت تَ قُون | اَ تَد عُو نَ | بَع لَا وْ | وَتَ ذَ رُو نَ | اَح سَ نَل خَا لِ قِی ن | اَل لَا هَ

اپنی قوم سے تم لوگ ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿۱۲۴﴾ کیا عبادت کرتے ہو تم بعل کی اور چھوڑ دیتے ہو احسن الخالقین کو ﴿۱۲۵﴾ یعنی اللہ کو

رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ

رَب بَ كُم | وَرَب بَ | آ بَا ... ءِ كُ مُل اَو وَ لِی ن | فَ كَذ ذَ بُو هُ | فَ اِن نَ هُم

جو رب ہے تمہارا اور رب ہے تمہارے اگلے پچھلے آباء و اجداد کا بھی ﴿۱۲۶﴾ تو جھٹلا دیا انہوں نے اسے چنانچہ وہ

لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾

ل مُ حْ ضَ رُون | ال لا | ر ع با د ل لا ہ ل | مُ خْ ل صِ ی ن

اب (سزا کے لیے) پیش کیے جانے والے ہیں ﴿١٢٧﴾ بجز اللہ کے ان بندوں کے جنہیں اس نے (اپنے لیے) خالص کر لیا ہے ﴿١٢٨﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

و ت ر ک نا | ع لا ئی ہ | فِ ل آ خِ ری ن | س لا م | ع لا .. ال یا سی ن | ان نا | ک ذا ل ک | ن ج ز

اور باقی رکھا ہم نے اس کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿١٢٩﴾ یہ کہ "سلام ہو الیاسؑ پر" ﴿١٣٠﴾ بلاشبہ ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ وَاِنَّ لُوْطًا

ل مُ ح س نی ن | ان ن ہو | من ع با د نا ل م × م نی ن | و ان ن | لو طا

اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿١٣١﴾ اور یقیناً وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿١٣٢﴾ اور بلاشبہ لوطؑ بھی

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾ اِلَّا عَجُوْزًا

ل م ن ل مُ ر س لی ن | اذ | ن ج جا ئی نا ہ | و آ ہ ل ہو.. آ ج م عی ن | ال لا | ع جو ز ن

رسولوں میں سے تھا ﴿١٣٣﴾ (یاد کرو) جب نجات دی ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو ﴿١٣٤﴾ سوائے ایک بڑھیا کے

فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ

فِ ل غا ب ری ن | ثُ م م | د م م ر نا | آ خ ری ن | و ان ن کُ م | ل ت مُ ر رون | ع لا ئی ہم

جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿١٣٥﴾ پھر تباہ و برباد کر دیا ہم نے باقی سب کو ﴿١٣٦﴾ اور بے شک تم گزرتے ہو ان کے پاس سے

مُّصْبِحِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾

مُص ب حی ن | و ب ل لا ئی ل | اَ ف لا ت ع ق لون | و ان ن | یو نُ س | ل م ن ل مُ ر س لی ن

صبح کے وقت بھی ﴿١٣٧﴾ اور شام کے وقت بھی۔ کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟ ﴿١٣٨﴾ اور بلاشبہ یونسؑ بھی رسولوں میں سے تھا ﴿١٣٩﴾

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾

اذ | اَ ب قَ | ال ل فُ ل ک ل م ش حون | ف سا ہ م | ف کا ن م ن ل مُ د ح ضی ن

(یاد کرو) جب بھاگ نکلا وہ ایک بھری ہوئی کشتی کی طرف ﴿١٤٠﴾ پھر شریک ہوا قرعہ اندازی میں اور ہار گیا ﴿١٤١﴾

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿١٤٣﴾

ف ل ت ق م ہو | حو ت | و ہُ و م لی م | ف لا و لا.. | ان ن ہو کا ن | م ن ل مُ س ب ب حی ن

چنانچہ نگل لیا اسے مچھلی نے اور ٹھہرا وہ قابل ملامت ﴿١٤٢﴾ سو اگر نہ ہوتی یہ بات کہ تھا وہ تسبیح کرنے والوں میں سے ﴿١٤٣﴾

لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِهٖۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِیْمٌ ﴿۱۴۵﴾

لَ لَ بِ ثَ | فی بَطْ نِ ہی.. | اِلَا یَاْوْمِ یُبْ عَ ثُوْن | فَ نَ بَذْ نَاہُ | بِلْ عَ رَا...ءِ | وَ ہُوَ سَ قی م

تو ضرور رہ جاتا مچھلی کے پیٹ میں روزِ قیامت تک ﴿۱۴۴﴾ پھر پھینک دیا ہم نے اسے ایک چٹیل میدان میں جبکہ وہ سقیم حالت میں تھا ﴿۱۴۵﴾

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَیْهِ شَجَرَةً مِّنْ یَّقْطِیْنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰی مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ یَزِیْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾

وَ اَمْ بَتْ نَا | عَ لَ یْ ہِ | شَ جَ رَ تَم | مِیں یَقْ طی ن | وَ اَرْ سَلْ نَاہُ | اِلَا مِ ءَ تِ اَلْ فِن | اَوْ یَ زی دُوْن

اور اگا دیا ہم نے اس کے اوپر ایک درخت بیلدار ﴿۱۴۶﴾ اور رسول بنا کر بھیجا تھا ہم نے اسے ایک لاکھ یا اس سے کچھ زائد لوگوں کی طرف ﴿۱۴۷﴾

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰی حِیْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ

فَ آ مَ نُو | فَ مَتْ تَعْ نَا ہُم | اِلَا حی ن | فَسْ تَفْ تِ ہِم | اَ لِ رَبْ بِ کَ

سو وہ ایمان لے آئے اور فائدہ پہنچایا ہم نے انہیں ایک مدت تک ﴿۱۴۸﴾ سو ذرا پوچھیے ان لوگوں سے کیا یہ صحیح ہے کہ تیرے رب کی تو ہیں

الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

بَ نَا تُ | وَ لَ ہُ مُل | بَ نُوْن | اَم | خَ لَق نَل | مَ لَا...ءِ کَ ةَ | اِنَا ثَاوْ | وَ ہُم | شَا ہِ دُوْن

بیٹیاں اور ان کے لیے بیٹے؟ ﴿۱۴۹﴾ یا یہ بات بھی کہ بنایا ہے ہم نے فرشتوں کو عورتیں اور یہ لوگ اس کے گواہ ہیں ﴿۱۵۰﴾

اَلَاۤ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَیَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

اَلَا.. | اِن نَ ہُم مِن اِف کِ ہِم | لَ یَ قُوْ لُوْن | وَلَ دَلْ لَاہُ | وَ اِن نَ ہُم | لَ کَا ذِ بُوْن

خوب سن لو کہ یقیناً یہ ان کی من گھڑت بات ہے جو یہ کہتے ہیں ﴿۱۵۱﴾ کہ اللہ اولاد رکھتا ہے اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں ﴿۱۵۲﴾

اَصْطَفَی الْبَنَاتِ عَلَی الْبَنِیْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ ۟ كَیْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

اَصْ طَ فَل | بَ نَا تِ | عَ لَل بَ نی ن | مَا لَ کُم | کَ یْ فَ تَحْ کُ مُوْن

کیا اس نے منتخب کیا ہے بیٹیوں کو بیٹوں پر؟ ﴿۱۵۳﴾ کیا ہو گیا ہے تمہیں! تم کیسے حکم لگا رہے ہو! ﴿۱۵۴﴾

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ

اَ فَ لَا تَ ذَک کَ رُوْن | اَم لَ کُم | سُل طَا نُم مُ بی ن | فَ ءْ تُو | بِ کِ تَا بِ کُم

کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿۱۵۵﴾ کیا ہے تمہارے پاس (اپنی ان باتوں کے لیے کوئی کھلی سند؟ ﴿۱۵۶﴾ اچھا تو لاؤ اپنی کتاب

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَجَعَلُوْا بَیْنَهٗ وَبَیْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ

اِن کُن تُم صَا دِ قی ن | وَ جَ عَ لُو | بَ یْ نَ ہُو وَ بَ یْ نَل جِن نَ ةِ | نَ سَ بَا | وَ لَ قَدْ عَ لِ مَ تِل

اگر تم سچے ہو ﴿۱۵۷﴾ اور بنا رکھا ہے انہوں نے اللہ کے اور پوشیدہ مخلوق (فرشتوں) کے درمیان رشتہ۔ حالانکہ خوب جانتے ہیں

الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

جِن نَ ةُ اِنَّ ہُم لَ مُحْ ضَ رُون سُب حَانَ لَاہ عَم مَا یَ صِ فُون

فرشتے کہ یہ لوگ سزا کے لیے پیش کیے جانے والے ہیں ﴿۱۵۸﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ پاک ہے اللہ کی ذات ان باتوں سے جو یہ بتاتے ہیں ﴿۱۵۹﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا

اِل لَا عِ بَا دَل لَا ہِل مُخ لَ صِی ن فَ اِن نَ کُم وَ مَا

اس سزا سے بچیں گے اللہ کے وہ بندے جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿۱۶۰﴾ بلاشبہ تم اور یہ، جن کی

تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾

تَع بُ دُون مَا.. اَن تُم عَ لَا ئِ ہِ بِ فَا تِ نِی ن اِل لَا مَن ہُ وَ صَا لِل جَ حِ ی م

تم عبادت کرتے ہو ﴿۱۶۱﴾ نہیں ہو تم سب اللہ کے خلاف (کسی کو) بہکانے والے ﴿۱۶۲﴾ سوائے اس کے جو جانے والا ہو جہنم میں ﴿۱۶۳﴾

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾

وَ مَا مِن نَا.. اِل لَا لَ ہُو مَ قَا مُم مَع لُوم وَ اِن نَا لَ نَح نُص صَا... ف فُون

اور نہیں ہے ہم میں سے کوئی، مگر ہے اس کا ایک مقام مقرر ﴿۱۶۴﴾ اور بلاشبہ ہم ہی ہیں جو صف بستہ کھڑے رہتے ہیں ﴿۱۶۵﴾

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا

وَ اِن نَا لَ نَح نُل مُ سَب بِ حُون وَ اِن کَا نُو لَ یَ قُو لُون لَو اَن نَ عِن دَ نَا ذِک رَ

اور ہم ہی ہیں جو اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں ﴿۱۶۶﴾ اور اگرچہ یہ کہا کرتے تھے ﴿۱۶۷﴾ کاش، ہوتی ہمارے پاس بھی کوئی کتاب نصیحت

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ

مِ مِ نَل اَو وَ لِی ن لَ کُن نَا عِ بَا دَل لَا ہِل مُخ لَ صِی ن فَ کَ فَ رُو بِ ہِی

جو ملی تھی پہلے لوگوں کو ﴿۱۶۸﴾ تو ضرور ہوتے ہم اللہ کے خاص بندے ﴿۱۶۹﴾ لیکن جب وہ آگئی، تو انکار کر دیا انہوں نے اس کے ماننے سے

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا

فَ سَا وْفَ یَع لَ مُون وَ لَ قَد سَ بَ قَت کَ لِ مَ تُ نَا لِ عِ بَا دِ نَل

سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا (اس روش کا نتیجہ) ﴿۱۷۰﴾ اور بلاشبہ پہلے ہو چکا ہے ہمارا فیصلہ اپنے ان بندوں کے بارے میں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

مُر سَ لِی ن اِن نَ ہُم لَ ہُ مُل مَن صُو رُون وَ اِن نَ جُن دَ نَا لَ ہُ مُل غَا لِ بُون

جنہیں ہم نے رسول بنا کر بھیجا ﴿۱۷۱﴾ کہ "یقیناً ان کی ضرور مدد کی جائے گی" ﴿۱۷۲﴾ اور یقیناً ہمارے ہی لشکر ضرور غالب ہو کر رہیں گے ﴿۱۷۳﴾

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰی حِیۡنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبۡصِرۡهُمۡ فَسَوۡفَ یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۵﴾

فَ تَ وَلْ لَ عَنْ هُمْ — حَتْ تَا حِیْ ن — وَ اَبْ صِرْ هُمْ — فَ سَا وْ فَ — یُبْ صِرُوْن

پس (اے نبیؐ) انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو کچھ مدت کے لیے ﴿۱۷۴﴾ اور دیکھتے رہو انہیں، سو عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے ﴿۱۷۵﴾

اَفَبِعَذَابِنَا یَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمۡ فَسَآءَ

اَ فَ بِ عَ ذَا بِ نَا — یَسْ تَعْ جِ لُوْن — فَ اِ ذَا — نَ زَ لَ — بِ سَا حَ تِ هِمْ — فَ سَا ءَ

کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ ﴿۱۷۶﴾ پھر جب وہ آ اترے گا ان کے صحن میں تو بہت برا ہو گا

صَبَاحُ الۡمُنۡذَرِیۡنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰی حِیۡنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّاَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ

صَ بَا حُ لْ — مُنْ ذَ رِیْ ن — وَ تَ وَلْ لَ عَنْ هُمْ — حَتْ تَا حِیْ ن — وَ اَبْ صِرْ — فَ سَا وْ فَ

حال ان لوگوں کا جنہیں متنبہ کیا جا رہا ہے ﴿۱۷۷﴾ لہٰذا انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو کچھ مدت کے لیے ﴿۱۷۸﴾ اور دیکھتے رہو سو عنقریب

یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ

یُبْ صِ رُوْن — سُبْ حَا نَ — رَبْ بِ کَ — رَبْ بِلْ — عِزْ زَ ةِ — عَمْ مَا — یَ صِ فُوْن — وَ سَ لَا مُنْ

یہ بھی دیکھ لیں گے ﴿۱۷۹﴾ پاک ہے تیرا رب جو مالک ہے عزت کا ان تمام باتوں سے جو یہ بنا رہے ہیں ﴿۱۸۰﴾ اور سلام ہے

عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۸۲﴾

عَ لَلْ مُرْ سَ لِیْ ن — وَلْ حَمْ دُ — لِلْ لَا هِ — رَبْ بِلْ — عَا لَ مِیْ ن

رسولوں پر ﴿۱۸۱﴾ اور ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿۱۸۲﴾

سُوۡرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (۳۸)

(۳۸) — اٰیَاتُهَا ۸۸ — رُکُوۡعَاتُهَا ۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسْ مِلْ لَا هِرْ — رَحْ مَا نِرْ — رَ حِیْ م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

صٓ وَالۡقُرۡاٰنِ ذِی الذِّكۡرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا فِیۡ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾

صَا...د — وَلْ قُرْ آ ن — ذِذْ ذِکْ ر — بَ لِلْ لَ ذِیْ ن — کَ فَ رُوْ — فِیْ عِزْ زَ تِنْ وْ وَ شِ قَا ق

صاد۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پُر ہے ﴿۱﴾ مگر یہ لوگ جو ماننے سے انکار کر رہے ہیں سخت تکبر اور ضد میں مبتلا ہیں ﴿۲﴾

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ③

کَم آہ لَک نَا مِن قَب لِ ہِم مِن قَر نِن فَ نَا دَاوْ وَلَاتَ حِی نَ مَ نَاص

کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلے قومیں تو (عذاب کے وقت) وہ فریاد کرنے لگے، مگر نہیں تھا وہ وقت بچنے کا ③

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ز وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ

وَ عَ جِ بُو.. اَن جَا...ءَ ہُم مُن ذِ رُ م مِن ہُم وَ قَا لَل کَا فِ رُون

اور انہیں تعجب ہوا اس بات پر کہ آیا ان کے پاس ایک ڈرانے والا جو انہی میں سے ہے اور کہا منکرین نے

هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ④ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ج اِنَّ هٰذَا

ہَاذَا سَاحِ رُن کَذ ذَاب اَ جَ عَ لَل آلِ ہَ ۃَ اِلَاہَاوْ وَاحِ دَا اِن نَ ہَاذَا

کہ یہ ہے جادوگر، سخت جھوٹا ④ کیا بنا ڈالا ہے اس نے سارے معبودوں کی جگہ ایک معبود؟ بلاشبہ یہ تو

لَشَيْءٌ عُجَابٌ ⑤ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ج

لَ شَائِ ءُن عُ جَاب وَن طَ لَ قَل مَ لَ اُ مِن ہُم اَ نِم شُو وَص بِ رُو عَ لَا.. آلِ ہَ تِ کُم

ایک بہت ہی عجیب بات ہے ⑤ اور نکل گئے ان کے سردار (یہ کہتے ہوئے) کہ چلو اور ڈٹے رہو اپنے معبودوں (کی عبادت) پر

اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ⑥ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ج

اِن نَ ہَاذَا لَ شَائِ ءُ وئیں یُ رَاد مَا سَ مِع نَا بِ ہَاذَا فِل مِل لَ تِل آخِ رَہ

بلاشبہ یہ (کہ اللہ ایک ہے) ایسی بات ہے جس کا کچھ اور مقصد ہے ⑥ نہ سنی ہم نے کوئی ایسی بات زمانۂ قریب کی ملت میں،

اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ⑦ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ط بَلْ

اِن ہَاذَا.. اِل لَخ تِ لَاق ءَ اُن زِ لَ عَ لَ ئِ ہِذ ذِک رُ مِم بَ ئِ نِ نَا بَل

نہیں ہے یہ مگر ایک من گھڑت بات ⑦ کیا نازل کیا گیا ہے صرف اسی پر یہ ذکر ہم سب میں سے؟ واقعہ یہ ہے کہ

هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ج بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا

ہُم فِی شَک کِم مِن ذِک رِی بَل لَم مَا یَ ذُو قُو

یہ لوگ شک میں مبتلا ہیں میری یاد دہانی کے بارے میں، اصل بات یہ ہے (یہ باتیں اس لیے بنا رہے ہیں کہ) ابھی نہیں چکھا انہوں نے مزا

عَذَابِ ⑧ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ⑨

عَ ذَاب اَم عِن دَ ہُم خَ زَا...ءِ نُ رَح مَ ۃِ رَب بِ کَل عَ زِی زِ ل وَہ ہَاب

عذاب کا ⑧ کیا ہیں ان کے پاس خزانے تیرے رب کی رحمت کے جو ہے زبردست اور بہت زیادہ عطا کرنے والا؟ ⑨

أَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ فَلْيَرْتَقُوا

اَم لَہُم مُل کُس سَ مَاوَات وَل اَرض وَمَا بَائِی نَ ہُمَا فَل یَرتَ قُو

یا کیا ہے ان کی بادشاہی آسمانوں اور زمین پر اور ان چیزوں پر جو ان کے درمیان ہیں؟ اچھا تو انہیں چاہیے کہ یہ چڑھ کر دیکھیں

فِي الْأَسْبَابِ ﴿١٠﴾ جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ﴿١١﴾

فِل آس باب جُن دُم مَا ہُنَا لِ کَ مَہ زُوم مِ نَل اَح زَاب

عالم اسباب (کی بلندیوں) پر ⑩ یہ بھی تو ایک لشکر ہے چھوٹا سا جو اسی جگہ شکست کھا جائے گا (جس طرح) دوسرے اسی قسم کے لشکروں نے (شکست کھائی) ⑪

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ﴿١٢﴾ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ لْئَيْكَةِ ۚ

کَذ زَ بَت قَب لَ ہُم قَاؤ مُ نُو حِن وَّ عَادُوں وَ فِر عَاؤ نُ ذُل اَوْتَاد وَ ثَ مُود وَ قَاؤ مُ لُو طِن وَّ اَص حَابُل اَی کَہ

جھٹلایا تھا ان سے پہلے قوم نوح، عاد اور میخوں والے فرعون نے ⑫ اور ثمود اور قوم لوط اور ایکہ والوں نے،

أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ ﴿١٣﴾ إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ

اُلآ.... ءِ کَل اَح زَاب اِن کُل لُن اِل لَا کَذ ذَ بَر رُس لَ فَ حَق قَ

یہی وہ لشکر تھے (جنہوں نے شکست کھائی) ⑬ نہیں تھے یہ سب مگر جھٹلایا تھا انہوں نے اللہ کے رسولوں کو تو چسپاں ہو گیا ان پر

عِقَابِ ﴿١٤﴾ وَمَا يَنظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ ﴿١٥﴾ ع

عِ قَاب وَمَا یَن ظُر ہَا.... ءُلَآ.... ءِ اِل لَا صَائِی حَ تَاوْ وَاحِ دَتَم مَا لَ ہَا مِن فَ وَاق

فیصلہ میرے عذاب کا ⑭ اور نہیں انتظار کر رہے یہ (مکہ والے بھی) مگر ایک چنگھاڑ کا، نہ ہو گا جس کے بعد کوئی دھماکہ ⑮

وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾ اصْبِرْ

وَ قَالُو رَب بَ نَا عَج جِل لَ نَا قِط طَ نَا قَب لَ یَاؤ مِل حِسَاب اِص بِر

اور یہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! جلدی سے دے دے تو ہمیں ہمارا حصہ یوم حساب سے پہلے ہی ⑯ (اے نبیؐ) صبر کرو

عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ ۖ إِنَّهُ

عَ لَا مَا یَ قُو لُون وَذ کُر عَب دَ نَا دَا وُو دَ ذَل اَی دِ اِن نَ ہُو..

ان (باتوں) پر جو یہ کہتے ہیں اور بیان کرو (ان کے سامنے) ہمارے بندے داؤدؑ (کا قصہ) جو بڑی قوتوں کا مالک تھا، بلا شبہ وہ

أَوَّابٌ ﴿١٧﴾ إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ

اَو وَاب اِن نَا سَخ خَر نَل جِ بَال مَ عَ ہُو یُ سَب بِح نَ

اپنے رب کی طرف کثرت سے رجوع کرنے والا تھا ⑰ ہم نے مسخر کر رکھا تھا پہاڑوں کو اس کے ساتھ تسبیح کرتے تھے

بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ أَوَّابٌ ﴿۱۹﴾

بِلْ عَ شِ یْ یِ — وَلْ اِشْ رَاق — وَطْ طَائِ رَ — مَحْ شُورَہ — کُلْ لُلْ — لَ ہُو... — آوْ وَاب

وہ شام کے وقت اور صبح کے وقت ﴿۱۸﴾ اور پرندے سمٹ آتے تھے۔ یہ سب کے سب اس کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے ﴿۱۹﴾

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَهَلْ

وَشَ دَدْنَا — مُلْ کَ ہُو — وَآ تَائِ نَاہُ — حِکْ مَ ۃَ — وَفَصْ لَلْ خِ طَاب — وَہَلْ

اور مستحکم کر دی تھی ہم نے اس کی حکومت اور عطا کی تھی ہم نے اسے حکمت اور فیصلہ کن بات کہنے کی صلاحیت ﴿۲۰﴾ اور کیا

اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ

آتَاکَ — نَ بَ ءُ — لْ خَصْ م — اِذْ — تَ سَوْ وَرُو — لْ مِحْ رَاب — اِذْ — دَ خَ لُو — عَ لَا دَاوُودَ

پہنچی ہے تمہیں خبر مقدمے والوں کی۔ جب دیوار پھاند کر گھس آئے تھے وہ محراب میں ﴿۲۱﴾ جب پہنچے وہ داؤدؑ کے پاس

فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا

فَ فَ زِعَ — مِنْ ہُم — قَالُو — لَا تَ خَفْ — خَصْ مَانِ — بَ غَا — بَعْ ضُ نَا

تو وہ گھبرا گئے انہیں دیکھ کر، انہوں نے کہا ڈریے نہیں، ہم مقدمے کے دو فریق ہیں زیادتی کی ہے ہم میں سے ایک نے

عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾

عَ لَا بَعْضِنْ — فَحْ کُمْ — بَائِ نَ نَا — بِلْ حَقْ قِ — وَلَا تُشْ طِط — وَہْ دِنَا.. — اِلَا سَ وَا...ءِصْ صِ رَاط

دوسرے پر، سو فیصلہ کر دیجیے ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک اور بے انصافی نہ کیجیے اور ہماری رہنمائی کیجیے راہِ راست کی طرف ﴿۲۲﴾

اِنَّ هٰذَآ اَخِیْ ۟ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۟ فَقَالَ

اِنْ نَ — ہَاذَا.. آخِی — لَ ہُو — تِسْ عُوں وَتِسْ عُونَ — نَعْ جَ تَاؤں — وَلِ یَ — نَعْ جَ تُوں وَاحِ دَتُنْ — فَ قَالَ

واقعہ یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے۔ اس کی ہیں ننانویں دنبیاں اور میری ہے ایک ہی دنبی۔ اب یہ کہتا ہے

اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ

اَکْ فِلْ نِی ہَا — وَعَزْ زَنِی فِلْ خِ طَاب — قَالَ — لَ قَدْ — ظَ لَ مَ کَ — بِ سُ آلِ

وہ بھی میرے حوالے کر دے اور اس نے مجھے باتوں سے دبا لیا ہے ﴿۲۳﴾ داؤدؑ نے کہا بلاشبہ ظلم کیا ہے اس نے تم پر، مطالبہ کر کے

نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ

نَعْ جَ تِ کَ — اِلَا نِ عَاجِہ — وَاِنْ نَ — کَ ثِی رَ — مِ مِنَلْ خُ لَ طَا...ءِ — لَ یَبْ غِی

تیری دُنبی کو (ملا لینے کا) اپنی دنبیوں میں۔ اور واقعہ یہ ہے کہ بہت سے مل جل کر ساتھ رہنے والے زیادتیاں کرتے رہتے ہیں

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ

بَعْ ضُہُم عَ لَا بَعْ ضِن اِل لَل لَ ذِی نَ آمَ نُو وَ عَ مِ لُص صَا لِ حَا تِ وَ قَ لِی لُم مَا ہُم

ایک دوسرے پر سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل اور بہت ہی کم ہیں ایسے لوگ

وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا

وَ ظَن نَ دَا وُو دُ اَن نَ مَا فَ تَن نَا ہُ فَس تَغ فَ رَ رَب بَ ہُو وَ خَر رَ رَا کِ عَاوْں

اور سمجھ گیا داؤدؑ کہ دراصل آزمائش کی ہے ہم نے اس کی سو اس نے معافی مانگی اپنے رب سے اور گر گیا سجدے میں

وَّاَنَابَ ۝۲۴ (السجدۃ) فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۚ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ

وَ اَ نَا ب فَ غَ فَر نَا لَ ہُو ذَا لِک وَ اِن نَ لَ ہُو عِن دَ نَا لَ زُل فَا وَ حُس نَ

اور رجوع کر لیا ۝۲۴ تو معاف کر دیا ہم نے اس کا یہ قصور۔ اور بلاشبہ اسے ہمارے ہاں حاصل ہے قرب اور بہتر

مَاٰبٍ ۝۲۵ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ

مَ آب یَا دَا وُو دُ اِن نَا جَ عَل نَا کَ خَ لِی فَ تَن فِل اَر ضِ فَح کُم بَی نَن نَا سِ بِل حَق قِ

انجام ۝۲۵ اے داؤدؑ! ہم نے بنایا ہے تم کو خلیفہ زمین میں تو فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ

وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَ لَا تَ تَ بِ عِل ہَ وَا فَ یُ ضِل لَ کَ عَن سَ بِی لِل لَاہ اِن نَل لَ ذِی نَ یَ ضِل لُو نَ عَن سَ بِی لِل لَاہ

اور نہ پیروی کرنا خواہش نفس کی کیونکہ وہ تم کو بھٹکا دے گی اللہ کی راہ سے۔ یقیناً جو لوگ بھٹک جاتے ہیں اللہ کی راہ سے

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝۲۶ ع وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ

لَ ہُم عَ ذَا بُن شَ دِی دُم بِ مَا نَ سُو یَو مَل حِ سَاب وَ مَا خَ لَق نَس سَ مَا ءَ

ان کے لیے ہے سخت عذاب اس بنا پر کہ وہ بھول گئے یوم حساب کو ۝۲۶ اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ

وَل اَر ضَ وَ مَا بَی نَ ہُ مَا بَا طِ لَا ذَا لِ کَ ظَن نُل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو فَ وَی لُل

اور زمین کو اور اس کو جو ان کے درمیان ہے بے مقصد۔ یہ گمان ہے ان لوگوں کا جو کافر ہیں۔ سو بربادی ہے

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝۲۷ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

لِل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو مِ نَن نَار اَم نَج عَ لُل لَ ذِی نَ آمَ نُو وَ عَ مِ لُص

ان لوگوں کے لیے جو کافر ہیں (کہ جلیں گے وہ) آگ میں ۝۲۷ کیا ہم کر سکتے ہیں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ كِتٰبٌ

صالِحات | کل مُف سِ دی ان | فِل اَرض | اَم نج عَ لُل | مُت تَ قی ان | کل فُ جار | کِ تا بُن

نیک عمل ان لوگوں کی طرح جنہوں نے فساد مچایا زمین میں، یا ہم کر سکتے ہیں متقیوں کو فاجروں کی مانند؟ ﴿۲۸﴾ یہ کتاب

اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ

آن زل ناہُ | اِلَا اَئ کَ | مُ با رَ کُل | لِ یَد دَب بَ رُو... | آیات ہی

جسے نازل کیا ہے ہم نے تمہاری طرف بڑی برکت والی ہے اور (نازل کی ہے) اس غرض سے کہ غور و فکر کریں اس کی آیات پر

وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ

وَ لِ یَ تَ ذَک کَ رَ | اُلُل اَل باب | وَ وَ ہَب نا | لِ دا وُو دَ | سُ لَا اَئ مان | نِع مَل

اور نصیحت حاصل کریں (اُس سے) عقل و شعور رکھنے والے ﴿۲۹﴾ اور عطا کیا ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ (جیسا بیٹا)، بہت اچھا

الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ ؕ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ

عَب دُ | اِن نَ ہُو.. اَو وَاب | اِذ | عُ رِ ضَ | عَ لَا اَئ ہِ

بندہ بلاشبہ وہ اپنے رب کی طرف کثرت سے رجوع کرنے والا تھا ﴿۳۰﴾ (یہ واقعہ قابلِ ذکر ہے کہ) جب پیش کیے گئے اس کے سامنے

بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ ۙ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ

بِل عَ شی یِس | صافِ نا تُل جِ یاد | فَ قالَ | اِن نی.. اَح بَب تُ | حُب بَل خا اَئ رِ

شام کے وقت خوب سدھے ہوئے گھوڑے ﴿۳۱﴾ تو اس نے کہا میں نے دوست رکھا ہے مال کی محبت کو

عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ وقفۃ رُدُّوْهَا

عَن ذِک رِ رَب بی | حَت تا | تَ وا رَت بِل حِ جاب | رُد دُو ہا

اپنے رب کی یاد کی وجہ سے، یہاں تک کہ جب وہ (گھوڑے) نظروں سے اوجھل ہو گئے ﴿۳۲﴾ تو (اس نے حکم دیا) واپس لاؤ انہیں

عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ

عَ لَا اَئ یَ | فَ طَ فِ قَ مَس حَم | بِس سُو قِ | وَل اَع ناق | وَ لَ قَد | فَ تَن نا | سُ لَا اَئ مان

میرے پاس پھر لگا ہاتھ پھیرنے ان کی پنڈلیوں پر اور گردنوں پر ﴿۳۳﴾ اور بلاشبہ آزمائش میں ڈالا ہم نے سلیمانؑ کو بھی

وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

وَ اَل قَا اَئ نا | عَ لَا کُر سی یِ ہی | جَ سَ دَن | ثُم مَ | آ ناب | قالَ | رَب بِغ | فِر لی

اور ڈال دیا اس کی کرسی پر ایک جسد پھر اس نے رجوع کیا ﴿۳۴﴾ (اس وقت) سلیمانؑ نے دعا کی: اے میرے مالک! مجھے معاف کر دے

وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

وَہَب لِی مُل کَل لَایَم بَ غِی لِ اَحَ دِ م مِم بَع دِی اِن نَ کَ اَن تَل وَہ ہَاب

اور عطا فرما تو مجھے ایسی حکومت جو نہ سزاوار ہو کسی کو میرے بعد۔ بلاشبہ تو ہی ہے سب سے زیادہ عطا فرمانے والا ﴿۳۵﴾

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾

فَ سَخ خَر نَا لَ ہُو رِی حَ تَج رِی بِ اَم رِہِی رُخَا ... ءَن حَا ئِی ثُ اَصَاب

چنانچہ ہم نے مسخر کر دیا اس کے لیے ہوا کو جو چلتی تھی اس کے حکم سے نرمی کے ساتھ جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا ﴿۳۶﴾

وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ

وَش شَ یَا طِی نَ کُل لَ بَن نَا ... ءِی اُوں وَ غَو وَا صِ وَ آ خَ رِی نَ مُ قَر رَ نِی نَ

اور (مسخر کر دیا ہم نے) سرکش جنوں کو جو نہایت ماہر معمار اور غوطہ خور تھے ﴿۳۷﴾ اور کچھ دوسرے بھی جو جکڑے رہتے تھے

فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾

فِل اَص فَاد ہَا ذَا عَ طَا ... ءُ نَا فَم نُن اَو اَم سِک بِ غَا ئِی رِ حِ سَاب

بیڑیوں میں ﴿۳۸﴾ (اور ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے سو اب تو جسے چاہے دے اور جس سے چاہے روک لے۔ کوئی حساب نہیں ﴿۳۹﴾

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ

وَ اِن نَ لَ ہُو عِن دَ نَا لَ زُل فَا وَ حُس نَ مَ آب وَذ کُر عَب دَ نَا .. اَی یُوب

اور بے شک اس کے لیے ہے ہمارے ہاں مقام تقرب اور بہترین انجام ﴿۴۰﴾ اور ذکر کرو ہمارے بندے ایوبؑ کا۔

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾

اِذ نَا دَا رَب بَ ہُو .. اَن نِی مَس سَ نِ یَش شَی طَا نُ بِ نُص بِ ئِی اُوں وَ عَ ذَاب

جب پکارا اس نے اپنے رب کو کہ بے شک ڈال دیا ہے مجھے شیطان نے تکلیف میں اور عذاب میں ﴿۴۱﴾

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ

اُر کُض بِ رِج لِک ہَا ذَا مُغ تَ سَ لُم بَا رِ دُوں وَ شَ رَاب وَ وَہَب نَا لَ ہُو ..

(ہم نے اسے حکم دیا کہ) مار و زمین پر اپنا پاؤں یہ رہا غسل کرنے کا ٹھنڈا (پانی) اور پینے کا ﴿۴۲﴾ اور عطا کر دیے ہم نے اسے

اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾

اَہ لَ ہُو وَ مِث لَ ہُم مَ عَ ہُم رَح مَ تَم مِن نَا وَ ذِک رَا لِ اُو لِل اَل بَاب

اس کے اہل و عیال اور اتنے ہی مزید ان کے ساتھ، اپنی رحمت خاص سے تاکہ یاد دہانی ہو عقل و شعور رکھنے والوں کو ﴿۴۳﴾

وَخُذۡ بِيَدِكَ ضِغۡثًا فَاضۡرِبۡ بِّهٖ وَلَا تَحۡنَثۡ ؕ اِنَّا وَجَدۡنٰهُ صَابِرًا ؕ

وَخُذ بِ يَ دِ كَ ضِغۡ ثَن فَضۡ رِ ب بِ ہِی وَ لَا تَحۡ نَث اِن نَا وَجَدۡ نَا ہُ صَا بِ رَا

اور (ہم نے کہا) پکڑو اپنے ہاتھ میں تنکوں کا گٹھا اور مارو اس سے اور اپنی قسم نہ توڑو۔ بلاشبہ پایا ہم نے اُسے صبر کرنے والا،

نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذۡكُرۡ عِبٰدَنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ

نِعۡ مَل عَبۡ د اِن نَ ہُو۔۔ اَوۡ وَاب وَذۡ كُرۡ عِ بَا دَ نَا۔۔ اِب رَا ہِی مَ وَ اِس حَا قَ وَ يَعۡ قُو بَ

بہترین بندہ۔ اور یقیناً تھا وہ بہت زیادہ رجوع کرنے والا (اپنے رب کی طرف) ﴿۴۴﴾ اور ذکر کرو ہمارے بندوں ابراہیمؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کا

اُولِی الۡاَيۡدِيۡ وَالۡاَبۡصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّاۤ اَخۡلَصۡنٰهُمۡ بِخَالِصَةٍ

اُو لِل اَیۡ دِی وَل اَبۡ صَار اِن نَا۔۔ اَخۡ لَص نَا ہُم بِ خَا لِ صَ تِن

جو تھے بڑی قوتِ عمل رکھنے والے اور صاحبِ بصیرت ﴿۴۵﴾ یقیناً ہم نے انہیں برگزیدہ کیا تھا ایک خاص صفت کی بنا پر

ذِكۡرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمۡ عِنۡدَنَا لَمِنَ الۡمُصۡطَفَيۡنَ الۡاَخۡيَارِ ﴿۴۷﴾ وَاذۡكُرۡ اِسۡمٰعِيۡلَ وَالۡيَسَعَ

ذِکۡ رَدۡ دَار وَ اِن نَ ہُم عِنۡ دَ نَا لَ مِ نَلۡ مُصۡ طَ فَ یۡ نَلۡ اَخۡ یَار وَذۡ كُرۡ اِس مَا عِی لَ وَلۡ یَ سَ عَ

جو دارِ آخرت کی یاد تھی ﴿۴۶﴾ اور بلاشبہ وہ ہمارے ہاں چنے ہوئے نیک بندوں میں ہیں ﴿۴۷﴾ اور ذکر کرو اسمٰعیلؑ کا اور الیسعؑ کا

وَذَا الۡكِفۡلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الۡاَخۡيَارِ ﴿۴۸﴾ هٰذَا ذِكۡرٌ ؕ وَاِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ لَحُسۡنَ

وَذَل کِف ل وَ کُل لُم مِ نَلۡ اَخۡ یَار ہَا ذَا ذِکۡ ر وَ اِن نَ لِلۡ مُتۡ تَ قِی نَ لَ حُسۡ نَ

اور ذوالکفلؑ کا۔ اور یہ سب نیک بندوں میں سے تھے ﴿۴۸﴾ یہ ایک ذکر تھا۔ اور بے شک متقیوں کے لیے ہے بہترین

مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ عَدۡنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الۡاَبۡوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيۡنَ

مَ آب جَن نَا تِ عَدۡ نِم مُ فَتۡ تَ حَ تَل لَ ہُ مُل اَبۡ وَاب مُتۡ تَ کِ ءِی نَ

ٹھکانا ﴿۴۹﴾ جنتیں ہمیشہ رہنے والی، کھلے ہوئے ہوں گے ان کے لیے ان کے دروازے ﴿۵۰﴾ وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے

فِيۡهَا يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ

فِی ہَا یَدۡ عُو نَ فِی ہَا بِ فَا کِ ہَ تِن کَ ثِی رَ تِو وَ شَ رَاب وَ عِنۡ دَ ہُم قَا صِ رَا تُطۡ طَرۡ فِ

ان جنتوں میں اور طلب کر رہے ہوں گے وہاں ڈھیروں لذیذ پھل اور مشروبات ﴿۵۱﴾ اور اُن کے پاس ہوں گی شرمیلی

اَتۡرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِيَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا

اَتۡ رَاب ہَا ذَا مَا تُو عَ دُو نَ لِ یَوۡ مِلۡ حِ سَاب اِن نَ ہَا ذَا

اور ہم سن (حوریں) ﴿۵۲﴾ یہ ہے وہ جس کا وعدہ کیا گیا تھا تم سے کہ ملے گا حساب کے دن ﴿۵۳﴾ بے شک یہ ہے

الثلثة

لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۝۵۴ هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝۵۵ جَهَنَّمَ ۚ

ل رِزْقُ نَا مَا لَ ہُو مِن نَ فَاد ہَاذَا وَ اِن نَ لِط طَاغِی نَ لَ شَرْ رَ مَ آب جَ ہَن نَ مَ

ہمارا رزق جو کبھی ختم نہ ہوگا ۝۵۴ یہ (تو ہے متقیوں کا انجام)۔ اور بلاشبہ سرکشوں کے لیے ہے بدترین ٹھکانا ۝۵۵ یعنی جہنم،

يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝۵۶ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ

یَص لَو نَ ہَا فَ بِ× سَل مِ ہَاد ہَاذَا فَل یَ ذُو قُوہ

جھلسائے جائیں گے وہ اس میں، پس یہ ہے بہت ہی بری قیام گاہ ۝۵۶ یہ ہے عذاب پس وہ چکھیں مزا اس کا

حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝۵۷ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ۝۵۸ هٰذَا

حَ مِی مُوں وَغَس سَاق وَ آ خَ رُ مِن شَک لِ ہِی.. اَز وَاج ہَاذَا

بصورت کھولتے ہوئے پانی اور پیپ لہو کے ۝۵۷ اور اس کے علاوہ اسی قسم کے دوسرے عذاب ۝۵۸ (جب یہ جہنم میں ڈالے جائیں گے تو کہا جائے گا) یہ

فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝۵۹

فَوْ جُم مُق تَ حِ مُم مَ عَ کُم لَا مَر حَ بَم بِ ہِم اِن نَ ہُم صَالُن نَار

ایک لشکر ہے جو گھسا چلا آرہا ہے تمہارے پاس، کوئی خوش آمدید نہیں ان کے لیے۔ بے شک یہ جھلسنے والے ہیں آگ میں ۝۵۹

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ

قَالُو بَل اَن تُم لَا مَر حَ بَم بِ کُم اَن تُم قَد دَم تُ مُو ہُ لَ نَا

(اور دوسرے) کہیں گے نہیں بلکہ تم ہی (جھلسائے جاؤ گے)، کوئی خیر مقدم نہیں تمہارے لیے، یہ تم ہی ہو جو ہمارے آگے لائے ہو یہ انجام

فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝۶۰ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ

فَ بِ× سَل قَ رَار قَالُو رَب بَ نَا مَن قَد دَ مَ لَ نَا ہَاذَا فَ زِد ہُ

سو بہت ہی بری ہے یہ جائے قرار ۝۶۰ وہ کہیں گے ہمارے مالک! جو آگے لایا ہے ہمارے یہ مصیبت سو دے تو اُسے

عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝۶۱ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ

عَ ذَا بَن ضِع فَن فِن نَار وَ قَالُو مَا لَ نَا لَا نَ رَا رِ جَا لَن کُن نَا نَ عُد دُ ہُم

عذاب دگنا جہنم کا ۝۶۱ اور وہ کہیں گے کیا بات ہے نہیں دیکھتے ہم ان لوگوں کو (یہاں) کہ ہم سمجھتے تھے ان کو

مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝۶۲ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝۶۳

مِ نَل اَش رَار آت تَ خَذ نَا ہُم سِخ رِی یَن اَم زَا غَت عَن ہُ مُل اَب صَار

برے لوگوں میں سے؟ ۝۶۲ کیا بنا رکھا تھا ہم نے (یونہی) ان کا مذاق یا چوک گئی ہیں ان کو دیکھنے سے ہماری آنکھیں ۝۶۳

إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا

اِن اَن | ذا ل کَ ل حق قُن | تَ خا صُ مُ | آہ لن نار | قُل | اِن اَن ما.. آ ن مُن ذِ رُوں | وَ ما

بلاشبہ یہ سچ ہے، (اسی طرح کے) جھگڑے ہوں گے اہلِ دوزخ میں ﴿۶۴﴾ ان سے کہیے: میں تو بس خبردار کرنے والا ہوں، اور نہیں

مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

مِن اِلا ہِن | اِل لَل | لا ہُل | وا ح دُ | ل قہ ہار | رب بُس | س ما وات | وَل اَرض | وَ ما

ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے، سب پر غالب ہے ﴿۶۵﴾ مالک ہے آسمانوں کا، زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو

بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ﴿۶۷﴾ أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿۶۸﴾

بَا ئی نَ ہُما | ع زی زُ | ل غف فار | قُل | ہُوَ | نَ بَ ءُن عَ ظی م | اَن تُم عَن ہُ مُع رِضُون

ان کے درمیان ہیں۔ وہ ہے زبردست اور بہت درگزر کرنے والا ﴿۶۶﴾ ان سے کہو یہ ایک بڑی خبر ہے ﴿۶۷﴾ جسے سن کر تم منہ موڑ رہے ہو ﴿۶۸﴾

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿۶۹﴾ إِن يُوحَىٰ

ما | کا ن | لِ ئی | مِن عِل مِم | بِل مَ لَ ءِل اَع لا.. | اِذ | یَخ تَ صِ مُون | اِیں یُو حا..

نہیں تھی مجھے کچھ خبر عالمِ بالا کی جب (وہاں) یہ جھگڑ رہے ہوں گے ﴿۶۹﴾ نہیں وحی کی جا رہی ہیں (یہ باتیں)

إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۷۰﴾ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي

اِلا ئی یَ | اِل لا.. اَن نَ ما.. | اَنَ | نَ ذی رُم مُ بی ن | اِذ | قا ل | رب بُ کَ | لِل مَ لا... ءِ کَ ةِ | اِن نی

میری طرف مگر صرف اس لیے کہ میں کھلا کھلا خبردار کرنے والا ہوں ﴿۷۰﴾ جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے کہ میں

خَالِقٌ بَشَرًا مِّن طِينٍ ﴿۷۱﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا

خا ل قُم | بَ شَ رَ | م مِن طی ن | فَ اِذا | سا وْ وَا ئی تُ ہو | وَ نَ فَخ تُ | فی ہِ | مِر رُو حی | فَ قَ عُو

پیدا کرنے والا ہوں ایک بشر مٹی سے ﴿۷۱﴾ پھر جب میں اسے مکمل کر دوں اور پھونک دوں اس میں اپنی روح تو گر جانا تم

لَهُ سَاجِدِينَ ﴿۷۲﴾ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿۷۳﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ

ل ہو | سا ج دی ن | فَ سَ جَ دَ | ل مَ لا... ءِ کَ ةُ | کُل لُ ہُم | اَج مَ عُون | اِل لا.. | اِب لی س

اس کے آگے سجدہ کرتے ہوئے ﴿۷۲﴾ چنانچہ سجدے میں گر گئے فرشتے سب کے سب اکٹھے ﴿۷۳﴾ سوائے ابلیس کے۔

اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۷۴﴾ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسْجُدَ

اِس تَک بَ رَ | وَ کا ن | مِ نَل کا فِ ری ن | قا ل | یا.. اِب لی سُ | ما | مَ نَ عَ کَ | اَن تَس جُ دَ

اس نے اپنی بڑائی کا گھمنڈ کیا اور ہو گیا کافروں میں سے ﴿۷۴﴾ فرمایا: اے ابلیس! کس چیز نے روکا تجھے سجدہ کرنے سے

لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ

لِ مَا   خَ لَق تُ   بِ یَ دَا یْ یَ   اَس تَک بَر تَ   اَم کُن تَ مِ نَل عَا لِی ن   قَال

اس کو جسے پیدا کیا ہے میں نے اپنے ہاتھوں سے۔ کیا تو گھمنڈ کر رہا ہے یا تو کوئی برتر ہستی ہے؟ ﴿۷۵﴾ اس نے کہا

اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ

اَ نَ   خَ ی رُ ن   مِ مِن ہُ   خَ لَق تَ نِی   مِن نَا رِن وَّ   وَ خَ لَق تَ ہُو   مِن طِی ن   قَال   فَخ رُج

میں بہتر ہوں اس سے۔ پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے اور پیدا کیا ہے اسے مٹی سے ﴿۷۶﴾ فرمایا: اچھا تو نکل جا

مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ

مِن ہَا   فَ اِن نَ کَ   رَ جِی م   وَ اِن نَ   عَ لَا اَی کَ   لَع نَ تِی..   اِلَا یَو مِد دِی ن   قَال

یہاں سے بلاشبہ تو ہے ہی مردود ﴿۷۷﴾ اور یقیناً تجھ پہ ہے میری لعنت روزِ جزا تک ﴿۷۸﴾ وہ بولا

رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ

رَب بِ   فَ اَن ظِر نِی..   اِلَا یَو مِ یُب عَ ثُون   قَال

اے میرے رب! اچھا تو، مہلت دے تو مجھے اس دن تک کے لیے جب سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿۷۹﴾ ارشاد ہوا!

فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ

فَ اِن نَ کَ   مِ نَل مُن ظَ رِی ن   اِلَا یَو مِل   وَق تِل   مَع لُوم   قَال   فَ بِ عِز زَ تِ کَ

اچھا تو تجھے مہلت ہے ﴿۸۰﴾ اس دن تک جس کا وقت مقرر ہے ﴿۸۱﴾ اس نے کہا سو قسم ہے تیری عزت کی

لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾

لَ اُغ وِ یَن نَ ہُم اَج مَ عِی ن   اِل لَا   عِ بَا دَ کَ مِن ہُ مُل   مُخ لَ صِی ن

میں بہکا کر رہوں گا ان سب کو ﴿۸۲﴾ سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں تو نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿۸۳﴾

قَالَ فَالْحَقُّ ؗ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ

قَال   فَل حَق قُ   وَل حَق قَ   اَقُول   لَ اَم لَ ءَ نَن   جَ ہَن نَ مَ   مِن کَ   وَ مِم مَن

ارشاد ہوا: تو حق یہ ہے اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں ﴿۸۴﴾ ”کہ میں ضرور بھروں گا جہنم تجھ سے اور ان سے جو

تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ

تَ بِ عَ کَ   مِن ہُم   اَج مَ عِی ن   قُل   مَا.. اَس ءَ لُ کُم   عَ لَا اَی ہِ

پیروی کریں تیری ان میں سے ـــ سب سے“ ﴿۸۵﴾ (اے نبیؐ) ان سے کہہ دیجیے نہیں مانگتا میں تم سے اس خدمت پر

مِنۡ اَجۡرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُتَكَلِّفِيۡنَ ﴿۸۶﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ

مِن اَج رِی اُوں | وَ مَا.. | اَنَ | مُ تَ کَل لِ فی ن | اِن | ہُ وَ | اِل لَا | ذِک رُ

کوئی اجر اور نہیں ہوں میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ﴿۸۶﴾ نہیں ہے یہ قرآن مگر ایک نصیحت

لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعۡلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعۡدَ حِيۡنٍ ﴿۸۸﴾

ل لِل عَا لَ مِی ن | وَ لَ تَع لَ مُن نَ | نَ بَ اَ ہُو | بَع دَ حِی ن

تمام جہان والوں کے لیے ﴿۸۷﴾ اور یقیناً معلوم ہو جائے گی تمہیں قرآن کی دی ہوئی خبر کی حقیقت کچھ مدت کے بعد ﴿۸۸﴾

سُوۡرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (۳۹) (۵۹)

اٰیاتُھا ۷۵ — رُکُوعاتُھا ۸

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بِس مِل لَا ہِر | رَح مَا نِر | رَ حی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ

تَن زی لُل | کِ تَا بِ | مِ نَل لَا ہِل | عَ زی زِ | ل حَ کی م | اِن نَا.. اَن زَل نَا..

نزول اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست اور حکمتوں والا ہے ﴿۱﴾ بلاشبہ ہم ہی نے نازل کی ہے

اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰهَ مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ ﴿۲﴾ اَلَا

اِ لَا یْ کَل | کِ تَا بَ | بِل حَق قِ | فَع بُ دِ | ل لَا ہَ | مُخ لِ صَل | ل لَہُ | دی ن | اَ لَا

تمہاری طرف یہ کتاب برحق سو عبادت کرو اللہ کی خالص کرتے ہوئے اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ﴿۲﴾ جان لو!

لِلّٰهِ الدِّيۡنُ الۡخَالِصُ ؕ وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۘ

لِل لَا ہِد | دی نُل خَا لِص | وَل لَ ذی نَت | تَ خَ ذُو | مِن دُو نِ ہی.. | اَو لِ یَا ءَ

اللہ ہی کا حق ہے خالص عبادت و اطاعت۔ اور وہ لوگ جنہوں نے بنا رکھے ہیں اس کے سوا دوسرے سرپرست۔

مَا نَعۡبُدُهُمۡ اِلَّا لِيُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَى اللّٰهِ زُلۡفٰى ؕ اِنَّ

مَا نَع بُ دُ ہُم | اِل لَا | لِ یُ قَر رِ بُو نَا.. | اِ لَل لَا ہِ | زُل فَا | اِن نَل

(اور کہتے ہیں) کہ نہیں عبادت کرتے ہم ان کی مگر اس غرض سے کہ پہنچا دیں وہ ہمیں قریب اللہ کے کسی درجے میں۔ بے شک

اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ

لَاہَ یَح کُ مُ بَائِنَ ہُم فِی مَا ہُم فِی ہِ یَخ تَ لِ فُون اِن نَل لَاہَ لَا یَہ دِی

اللہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان ان سب باتوں کا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ بلاشبہ اللہ نہیں راہ دکھاتا

مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ③ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا

مَن ہُوَ کَاذِبُن کَف فَار لَو اَرَادَ لَلاہُ اَئیں یَت تَ خِ ذَ وَلَ دَ ل اَص طَفَا مِم مَا یَخ لُ قُ مَا

ایسے شخص کو جو ہو جھوٹا اور منکرِ حق ③ اگر چاہتا اللہ کہ بنائے کوئی بیٹا تو منتخب کر لیتا اپنی مخلوق میں سے جسے

يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④ خَلَقَ

یَ شَا... ءُ سُب حَانَہ ہُوَل لَاہُل وَاحِ دُ ل قَہ ہَار خَ لَ قَس

چاہتا۔ پاک ہے اس کی ذات (ایسی باتوں سے)۔ وہ تو اللہ ہے جو یکتا ہے اور سب پر غالب ہے ④ اسی نے پیدا کیے ہیں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ

سَ مَا وَات وَل اَرضَ بِل حَق قِ یُ کَا وِّ رُ ل لَائِ لَ عَ لَن نَ ہَار وَ یُ کَا وِّ رُ ن نَ ہَارَ عَ لَل لَائِ لِ

آسمان و زمین برحق، وہی لپیٹتا ہے رات کو دن پر اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا

وَسَخ خَ رَ ش شَم سَ وَل قَ مَر کُل لُوئیں یَج رِی لِ اَ جَ لِم مُ سَم مَا اَلَا

اور مسخر کر رکھا ہے اسی نے سورج اور چاند کو۔ ان میں سے ہر ایک چلے جا رہا ہے ایک مدتِ مقرر تک۔ جان رکھو

هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ⑤ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا

ہُوَ ل عَ زِی زُ ل غَف فَار خَ لَ قَ کُم مِن نَف سِی اُوں وَاحِ دَتِن ثُم مَ جَ عَ لَ مِن ہَا

وہ ہے زبردست اور بہت درگزر کرنے والا ⑤ اسی نے پیدا کیا ہے تم کو ایک جان سے پھر بنایا اسی میں سے

زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ

زَاوجَ ہَا وَ اَن زَلَ لَ کُم مِ نَل اَن عَام ثَ مَانِ یَ ۃَ اَز وَاج یَخ لُ قُ کُم

اس کا جوڑا اور پیدا کیے اس نے تمہارے لیے چوپائیوں میں سے آٹھ جوڑے۔ پیدا کرتا چلا جاتا ہے وہی تم کو

فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

فِی بُطُونِ اُم مَ ہَاتِ کُم خَل قَم مِم بَع دِ خَل قِن فِی ظُ لُ مَا تِن ثَ لَاث ذَا لِ کُ مُل لَاہُ رَب بُ کُم

تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں تین تاریک پردوں میں یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے،

لَهُ الْمُلْكُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ⑥ اِنْ

ل ہُل مُل ک لا.. اِلا ہ اِل لا ہُو ف اَن نا تُص رَفُون اِن

اسی کو سزاوار ہے بادشاہی۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ پھر تم کدھر سے پھرائے جا رہے ہو! ⑥ اگر

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۖ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ

تک فُ رُو ف اِن نَل لا ہ غَ نی یُن عَن کُم وَلا یَر ضا لِ عِ با دِ ہِل کُف ر وَ اِن

تم کفر کرو تو بلاشبہ اللہ ہے بے نیاز تم سے۔ اور نہیں پسند کرتا وہ اپنے بندوں کے لیے کفر۔ اور اگر

تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۖ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۖ ثُمَّ

تَش کُ رُو یَر ضَ ہُ ل کُم وَلا تَ زِ رُ وا زِ رَ تُوں وِز رَ اُخ را ثُم مَ

تم شکر کرو تو پسند کرتا ہے وہ اسے تمہارے لیے۔ اور نہیں اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔ پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ

اِلا ر ب بِ کُم مَر جِ عُ کُم ف یُ نَب بِ ءُ کُم بِ ما کُن تُم تَع مَ لُون اِن ن ہُو عَ لی مُم

تمہارے رب ہی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم کیا کرتے رہے؟ بے شک وہ ہے پوری طرح باخبر

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا

ب ذا تِص صُ دُور وَ اِ ذا مَس سَل اِن سا نَ ضُر رُن دَ عا رَب ب ہُو مُ نی بَن

ان باتوں سے جو دلوں میں ہوتی ہیں ⑦ اور جب پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف تو پکارتا ہے اپنے رب کو، رجوع کرتے ہوئے

اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا

اِ لَی ہِ ثُم مَ اِ ذا خَو وَ ل ہُو نِع مَ تَم مِن ہُ نَ سِ یَ ما

اس کی طرف پھر جب وہ نوازتا ہے اس کو کسی نعمت سے جو اسی کی طرف سے ہوتی ہے تو یہ بھول جاتا ہے اس (مصیبت) کو

كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ

کا نَ یَد عُو.. اِ لَی ہِ مِن قَب لُ وَ جَ عَ لَ لِل لا ہ اَن دا دَ ل ل یُ ضِل لَ عَن سَ بی لِہ

دعا کر رہا تھا جس سے نجات کے لیے پہلے۔ اور ٹھہرانے لگتا ہے اللہ کا ہمسر (دوسروں کو) تاکہ بھٹکا دیں وہ اس کو اللہ کی راہ سے۔

قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ⑧ اَمَّنْ هُوَ

قُل تَ مَت تَع ب کُف رِ کَ قَ لی لَن اِن ن کَ مِن اَص حا بِن نار اَم مَن ہُ وَ

ان سے کہیے مزے لوٹ لو اپنے کفر سے تھوڑے دن، یقیناً تم جہنمی ہو ⑧ بھلا یہ شخص بہتر ہے؟ یا وہ جو

قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَیَرْجُوْا

قَانِ تُن آنَا...ءَل لَائی لِ سَاجِ دَاوَّں وَقَا...ءِ مَائیں یَحْ ذَرُ ل آخِ رَةَ وَیَرْجُو

مطیع فرمان بن کر، رات کی گھڑیوں میں سجدہ کرتا ہے اور کھڑا رہتا ہے (اللہ کے حضور)، ڈرتا ہے آخرت سے اور امیدوار رہتا ہے

رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ؕ

رَحْ مَ ةَ رَبْ بِہٖ قُلْ ہَلْ یَسْ تَ وِ لْ لَ ذِیْ نَ یَعْ لَ مُوْنَ وَلْ لَ ذِیْ نَ لَا یَعْ لَ مُوْنَ

اپنے رب کی رحمت کا۔ ان سے پوچھو کہیں برابر ہو سکتے ہیں وہ لوگ جو جاننے والے ہیں اور وہ جو کچھ نہیں جانتے؟

اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۹ ع قُلْ یٰعِبَادِ الَّذِیْنَ

اِن نَ مَا یَ تَ ذَکْ کَ رُ اُلُل اَل بَاب قُلْ یَا عِ بَا دِلْ لَ ذِیْ نَ

حقیقت یہ ہے کہ نصیحت قبول کرتے ہیں صرف وہ لوگ جو عقل والے ہیں ۹ کہیے (اللہ فرماتا ہے)، اے میرے بندو جو

اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّکُمْ ؕ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ ؕ

آمَ نُت تَ قُوْ رَبْ بَ کُمْ لِلْ لَ ذِیْ نَ اَحْ سَ نُوْ فِیْ ہَا ذِ ہِدْ دُنْ یَا حَ سَ نَہ

ایمان لے آئے ہو ڈرتے رہو اپنے رب سے۔ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے نیکی کا رویہ اختیار کیا اس دنیا میں بھلائی ہے۔

وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۱۰

وَ اَرْ ضُلْ لَاہِ وَا سِ عَہ اِن نَ مَا یُ وَفْ فَص صَا بِ رُوْنَ اَجْ رَ ہُمْ بِ غَیْ رِ حِ سَاب

اور اللہ کی زمین وسیع ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ دیا جائے گا ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا ان کا اجر بے حساب ۱۰

قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ ۱۱

قُلْ اِنْ نِیْ.. اُمِرْ تُ اَنْ اَعْ بُ دَ لْ لَاہَ مُخْ لِ صَلْ لَہُ دْ دِیْ نَ

کہیے: بلاشبہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں اللہ کی، خالص کر کے صرف اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ۱۱

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَکُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ۱۲ قُلْ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ

وَ اُمِرْ تُ لِ اَنْ اَکُوْنَ اَوْ وَلَ مُسْ لِ مِیْ نَ قُلْ اِنْ نِیْ.. اَخَاف اِنْ عَ صَیْ تُ

اور حکم دیا گیا ہے مجھے کہ بنوں میں سب سے پہلا "مسلم" ۱۲ کہہ دیجیے: بے شک میں ڈرتا ہوں ـــ اگر نافرمانی کی میں نے

رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۱۳ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ

رَبْ بِیْ عَ ذَا بَ یَوْ مِنْ عَ ظِیْ م قُ لِلْ لَاہَ اَعْ بُ دُ مُخْ لِ صَلْ لَہُو

اپنے رب کی ــــ ایک بڑے دن کے عذاب سے ۱۳ کہیے کہ اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں میں تو خالص کر کے، اسی کے لیے

دِيْنِيْ ﴿١٤﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ

دِی نِی | فَعْ بُ دُو | مَا | شِئْ تُمْ | مِنْ دُو نِہٖ | قُلْ | اِنْ نَلْ | خَا سِ رِی نَلْ | لَ ذِی نَ

اپنی مکمل اطاعت ﴿۱۴﴾ سو عبادت کرتے رہو تم جس کی چاہو اس کے سوا۔ کہہ دو: بلاشبہ دیوالیے وہی ہیں جنہوں نے

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١٥﴾

خَ سِ رُو.. | اَنْ فُ سَ ہُمْ | وَ اَہْ لِی ہِمْ | یَوْ مَلْ قِ یَا مَہ | اَلَا | ذَا لِ کَ ہُ وَ | لْ خُسْ رَا نُلْ مُ بِی نْ

گھاٹے میں ڈال دیا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن۔ خوب سن رکھو یہی ہے کھلا دیوالیہ پن ﴿۱۵﴾

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ

لَ ہُمْ مِنْ فَوْ قِ ہِمْ | ظُ لَ لُمْ | مِ نَنْ نَا رِ | وَ مِنْ تَحْ تِ ہِمْ | ظُ لَلْ | ذَا لِ کَ

ان کے اوپر چھائے ہوئے ہوں گے سائبان آگ کے اور ان کے نیچے بھی سائبان ہوں گے۔ (آگ کے)۔ یہ ہے وہ (انجام)

يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا

یُ خَوْ وِ فُلْ | لَا ہُ | بِ ہِی | عِ بَا دَہ | یَا عِ بَا دِ | فَتْ تَ قُوْن | وَلْ لَ ذِی نَجْ | تَ نَ بُطْ

ڈراتا ہے اللہ جس سے اپنے بندوں کو۔ اے میرے بندو! سو مجھ ہی سے ڈرتے رہو ﴿۱۶﴾ اور وہ لوگ جنہوں نے اجتناب کیا

الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ

طَا غُو تَ اَیْ یَعْ بُ دُو ہَا | وَ اَ نَا بُو.. | اِ لَلْ لَا ہِ | لَ ہُ مُلْ | بُشْ رَا | فَ بَشْ شِرْ

طاغوت کی بندگی سے اور رجوع ہوئے اللہ کی طرف ان کے لیے ہے خوشخبری۔ سو (اے نبیؐ) بشارت دے دو

عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ

عِ بَا دِ | اَلْ لَ ذِی نَ | یَسْ تَ مِ عُو نَلْ | قَوْ لَ | فَ یَتْ تَ بِ عُو نَ | اَحْ سَ نَہ | اُلَا... ءِ کَلْ لَ ذِی نَ

میرے بندوں کو ﴿۱۷﴾ جو غور سے سنتے ہیں بات پھر پیروی کرتے ہیں اس کے بہترین پہلو کی۔ یہی وہ لوگ ہیں

هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿١٨﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ

ہَ دَا ہُ مُلْ | لَا ہُ | وَ اُلَا... ءِ کَ ہُمْ | اُ لُلْ اَلْ بَا بْ | اَفَ مَنْ | حَقْ قَ | عَ لَا ئِ ہِ

جنہیں ہدایت بخشی ہے اللہ نے اور یہی ہیں جو عقل والے ہیں ﴿۱۸﴾ بھلا وہ شخص کہ چسپاں ہو چکا ہے جس پر

كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾ لٰكِنِ

کَ لِ مَ تُلْ | عَ ذَا بْ | اَفَ اَنْ تَ | تُنْ قِ ذُ | مَنْ | فِنْ نَا رْ | لَا کِ نِلْ

فیصلہ عذاب کا اسے کون بچا سکتا ہے، کیا تم چھڑا سکتے ہو اسے جو گر چکا ہے آگ میں؟ ﴿۱۹﴾ لیکن

الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ

لَ ذِی نَت تَ قَوْ رَب بَ ہُم لَ ہُم غُ رَ فُم مِن فَوْ قِ ہَا غُ رَ فُم مَب نِی یَ تُن

وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے ان کے لیے ہیں اونچے اونچے محل جن کے اوپر آراستہ بالاخانے ہیں،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ⑳

تَج رِی مِن تَح تِ ہَل اَن ہَار وَع دَل لَاہ لَا یُخ لِ فُل لَاہُل مِی عَاد

بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدے کے ⑳

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ

اَ لَم تَ رَ اَن نَل لَاہَ اَن زَ لَ مِ نَس سَ مَا...ءِ مَا...ءَن فَ سَ لَ کَ ہُو یَ نَا بِی عَ

کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ نے برسایا ہے آسمان سے پانی، پھر جاری کر دیا ہے اسے سوتوں اور چشموں کی شکل میں

فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ

فِل اَرْضِ ثُم مَ یُخ رِ جُ بِ ہِی زَر عَم مُخ تَ لِ فَن اَل وَا نُ ہُو ثُم مَ

زمین کے اندر، پھر نکالتا ہے اس پانی کے ذریعہ سے کھیتیاں ایسی کہ مختلف ہیں ان کی قسمیں پھر

يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

یَ ہِی جُ فَ تَ رَاہُ مُص فَر رَن ثُم مَ یَج عَ لُ ہُو حُ طَا مَا اِن نَ فِی ذَا لِ کَ

وہ پک کر سوکھ جاتی ہیں پھر تم دیکھتے ہو انہیں زرد پھر آخر کار کر دیتا ہے انہیں چورا چورا۔ بلاشبہ اس میں ہے

لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ㉑ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ

لَ ذِک رَا لِ اُلِل اَل بَاب اَ فَ مَن شَ رَ حَل لَاہُ صَد رَ ہُو لِل اِس لَا مِ

بڑی نصیحت عقل مندوں کے لیے ㉑ بھلا وہ شخص کہ کھول دیا ہو اللہ نے اس کا سینہ اسلام کے لیے

فَهُوَ عَلٰي نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ فَوَيْلٌ

فَ ہُ وَ عَ لَا نُو رِن مِم مِر رَب بِہ فَ وَی لُل

جس کے نتیجہ میں ہو وہ روشنی میں اپنے رب کی طرف سے (کہیں ہو سکتا ہے ایسے شخص کی مانند جس کا دل سخت ہو؟) سو بربادی ہے

لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ㉒

لِل قَا سِ یَ تِ قُ لُو بُ ہُم مِن ذِک رِل لَاہ اُ لَا...ءِ کَ فِی ضَ لَا لِم مُ بِی ن

ان لوگوں کے لیے جن کے دل سخت ہو گئے ہیں (اور) وہ غافل ہیں اللہ کی یاد سے یہی لوگ ہیں پڑے ہوئے کھلی گمراہی میں ㉒

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِیۡثِ کِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖ

آل لاہ | نزّ زل | اح سن نل | ح دی ث | کِ تا بم | مُ تَ شا ب ہم | مَ ثان نی

اللہ نے نازل فرمایا ہے بہترین کلام، ایک ایسی کتاب (جس کے تمام اجزا) ہم رنگ ہیں اور مضامین دہرائے گئے ہیں،

تَقۡشَعِرُّ مِنۡهُ جُلُوۡدُ الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِیۡنُ جُلُوۡدُهُمۡ

تق ش عرر | من ہُ | ج لو دل ل ذی ن | یخ شاؤن | رب ب ہم | ثم م | ت لی نُ | ج لو د ہم

رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اسے سن کر ان لوگوں کے جسم پر جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے پھر نرم ہو کر ان کے جسم

وَقُلُوۡبُهُمۡ اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَی اللّٰهِ یَهۡدِیۡ

وَ قُ لو ب ہم | الا ذک رل لاہ | ذا ل ک | ہُ دَ | ل لاہ | یہ دی

اور ان کے دل راغب ہو جاتے ہیں اللہ کے ذکر کی طرف۔ یہ ہے ہدایت اللہ کی، راہ دکھاتا ہے وہ

بِهٖ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَمَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۲۳﴾

ب ہی | ما ئیں | ی شا۔۔۔ء | وَ ما ئیں | یُض ل ل ل | لاہ | ف ما | ل ہو | من | ہاد

اس کے ذریعہ سے جسے چاہتا ہے اور جسے گمراہ کر دے اللہ تو نہیں ہے اسے کوئی ہدایت دینے والا ﴿۲۳﴾

اَفَمَنۡ یَّتَّقِیۡ بِوَجۡهِهٖ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ

آف ما ئیں | یت ت قی | ب وج ہ ہی | سو۔۔۔ء | ل ع ذا ب | یا و مل ق یا مہ

سو بھلا وہ شخص جو روکے گا اپنے منہ پر بدترین عذاب قیامت کے دن (اس جیسا ہو سکتا ہے جو اس سے محفوظ ہو)؟

وَقِیۡلَ لِلظّٰلِمِیۡنَ ذُوۡقُوۡا مَا کُنۡتُمۡ تَکۡسِبُوۡنَ ﴿۲۴﴾ کَذَّبَ الَّذِیۡنَ

وَ قی ل | لظ ظا ل می ن | ذُو قو | ما کن تم تک س بون | کذ ذ بل | ل ذی ن

اور کہا جائے گا ایسے ظالموں سے کہ چکھو مزا ان (گناہوں) کا جو تم کماتے رہے ﴿۲۴﴾ جھٹلا چکے ہیں وہ لوگ جو

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتٰىهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ

من قب ل ہم | ف آ تا ہُ مُل | ع ذا ب | من حا ئی ث | لا ئش ع رون | ف آ ذا ق ہُ مُل

ان سے پہلے تھے بالآخر آ پہنچا ان پر عذاب ایسے رخ سے جدھر ان کا خیال بھی نہ جا سکتا تھا ﴿۲۵﴾ سو چکھایا ان کو مزا

اللّٰهُ الۡخِزۡیَ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَکۡبَرُ ۘ

لا ہُل | خز ی | فل ح یا تد دن یا | ول ع ذا بُل آخ رَ ۃ | اک بر

اللہ نے رسوائی کا دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی شدید تر ہو گا۔

وقف لازم

لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدۡ ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ فِيۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ

لَوۡ کَانُوۡ یَعۡ لَ مُوۡن وَلَ قَدۡ ضَ رَبۡ نَا لِنۡ نَاسِ فِیۡ ہَاذَلۡ قُرۡآن

کاش جانتے یہ لوگ! ﴿۲۶﴾ اور بلاشبہ بیان کی ہیں ہم نے لوگوں کو سمجھانے کے لیے اس قرآن میں

مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا

مِنۡ کُلۡ لِ مَ ثَ لِلۡ لَ عَلۡ لَاہُمۡ یَ تَ ذَکۡ کَ رُوۡن قُرۡ آنَنۡ عَ رَ بِیۡ یَنۡ

سب طرح کی مثالیں تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿۲۷﴾ ایسا قرآن جو عربی زبان میں ہے

غَيۡرَ ذِيۡ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا

غَا ئِی رَ ذِیۡ عِ وَ جِلۡ لَ عَلۡ لَاہُمۡ یَتۡ تَ قُوۡن ضَ رَ بَلۡ لَاہُ مَ ثَ لَرۡ رَ جُ لَنۡ

جس میں کوئی کجی نہیں تاکہ وہ (برے انجام سے) بچیں ﴿۲۸﴾ بیان کرتا ہے اللہ ایک مثال، ایک شخص ہے

فِيۡهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوۡنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ

فِیۡ ہِ شُ رَ کَا ۔۔ ءُ مُ تَ شَا کِ سُوۡن وَ رَ جُ لَنۡ سَ لَ مَلۡ لِ رَ جُل

جس کے ہیں بہت سے آقا کج خلق اور ایک (دوسرا) شخص ہے جو پورے کا پورا غلام ہے ایک ہی شخص کا۔

هَلۡ يَسۡتَوِيٰنِ مَثَلًا اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۹﴾

ہَلۡ یَسۡ تَ وِیَانِ مَ ثَ لَا اَلۡ حَمۡ دُ لِلۡ لَاہ بَلۡ اَکۡ ثَ رُہُمۡ لَا یَعۡ لَ مُوۡن

کیا ان دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ اصل بات یہ ہے کہ اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿۲۹﴾

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمۡ مَّيِّتُوۡنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ

اِنۡ نَ کَ مَ یۡ یِ تُنۡ وَ اِنۡ نَ ہُمۡ مَ یۡ یِ تُوۡن ثُمۡ مَ اِنۡ نَ کُمۡ یَوۡ مَلۡ قِ یَا مَ ۃِ عِنۡ دَ رَبۡ بِ کُمۡ

بے شک تمہیں بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے ﴿۳۰﴾ پھر یقیناً تم سب قیامت کے دن اپنے رب کے حضور

تَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۳۱﴾

تَخۡ تَ صِ مُوۡن

اپنا مقدمہ پیش کرو گے ﴿۳۱﴾

ع ۳ / ۱۷

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ

فَ مَن اَظ لَ مُ مِم مَن کَ ذَ بَ عَ لَل لَاہ وَ کَذ ذَ بَ بِص صِد ق اِذ جَا...ءَہ

سو کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جس نے جھوٹ باندھا اللہ پر اور جھٹلایا سچ کو جب وہ اس کے پاس آیا۔

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ (۳۲) وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ

اَ لَی سَ فِی جَ ہَن نَ مَ مَث وَ لِل کَا فِ رِی ن وَل لَ ذِی جَا...ءَ بِص صِد ق وَ صَد دَ قَ بِ ہِی..

کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانا ایسے کافروں کا؟ (۳۲) اس کے برعکس وہ شخص جو لے کر آیا سچی بات اور اس کی تصدیق کی

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ (۳۳) لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا

اُلَا...ءِ کَ ہُ مُل مُت تَ قُون لَ ہُم مَا یَ شَا...ءُون عِن دَ رَب بِ ہِم ذَا لِ کَ جَ زَا...ءُ

ایسے ہی لوگ عذاب سے بچنے والے ہیں (۳۳) ان کو ملے گی ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے، اپنے رب کے پاس۔ یہ ہے بدلہ

الْمُحْسِنِيْنَ (۳۴) لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ

ل مُح سِ نِی ن لِ یُ کَف فِ رَ ل لَاہُ عَن ہُم اَس وَ اَل لَ ذِی عَ مِ لُو وَ یَج زِ یَ ہُم

اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کا (۳۴) تاکہ ساقط کر دے اللہ ان سے وہ بدترین اعمال جو انہوں نے کیے اور بدلہ میں دے انہیں

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۳۵) اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ

اَج رَ ہُم بِ اَح سَ نِل لَ ذِی کَا نُو یَع مَ لُون اَ لَا یْ سَل لَاہُ بِ کَا فِن عَب دَہ

ان کا اجر بلحاظ ان کے بہترین اعمال کے جو وہ کرتے رہے (۳۵) کیا نہیں ہے اللہ کافی اپنے بندے کے لیے؟

وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

وَ یُ خَو وِ فُو نَ کَ بِل لَ ذِی نَ مِن دُو نِہ وَ مَا ئیں یُض لِ لِل لَاہُ فَ مَا لَ ہُو مِن

جبکہ ڈراتے ہیں یہ تم کو ان سے جو اس کے سوا ہیں۔ اور جسے گمراہی میں ڈال دے اللہ تو نہیں ہے اسے کوئی

هَادٍ (۳۶) وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ

ہَاد وَ مَا ئیں یَہ دِ لَل لَاہُ فَ مَا لَ ہُو مِم مُ ضِل ل اَ لَا یْ سَل لَاہُ بِ عَ زِی زِن

راہ دکھانے والا (۳۶) اور جس کو ہدایت دے اللہ تو نہیں ہے اسے کوئی بھٹکانے والا کیا نہیں ہے اللہ زبردست

ذِي انْتِقَامٍ (۳۷) وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ

ذِن تِ قَام وَ لَ ءِن سَ اَل تَ ہُم مَن خَ لَ قَس سَ مَا وَا تِ وَل اَر ضَ لَ یَ قُو لُن نَل لَاہ

اور بدلہ لینے والا؟ (۳۷) اور اگر تم پوچھو ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو؟ تو یہ ضرور کہیں گے: اللہ نے۔

قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ

قل آف رآئی تم ما تدعون من دون لاه ان آرادنیل لاه ب ضر رن ہل

ان سے کہو پھر تمہارا کیا خیال ہے کہ جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا اگر چاہے مجھے اللہ نقصان پہنچانا تو کیا

هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ

ہن ن کاش فات ضر ری ہی .. آؤ آرادنی ب رح م تن ہل ہن ن م م س کات رح م تہ

یہ دیویاں بچالیں گی مجھے اس کے نقصان سے اور اگر چاہے مجھ پر اپنی مہربانی کرنا تو کیا یہ روک سکیں گی اس کی رحمت کو۔

قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ

قل حس ب یل لاہ ع لائی ہ ی ت وک ک لل م ت وک ک لون قل یا قاؤ م

کہہ دو: کافی ہے میرے لیے اللہ۔ اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں بھروسہ کرنے والے ﴿۳۸﴾ کہہ دیجیے اے میری قوم کے لوگو!

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ

ع م لوع لا م کا ن ت کم ان نی عامل ف سا وف تع ل مون م ای × ت ی ہ ع ذا ب ن

تم کیے جاؤ اپنی جگہ اپنا کام، میں کرتا رہوں گا (اپنا کام) سو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۳۹﴾ کہ کس پر آتا ہے عذاب

يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

یخ زی ہ و ی حل ل ع لائی ہ ع ذا بم م قی م ان نا.. آن زل نا ع لائی کل ک تا ب

رسوا کرنے والا اور کسے ملتی ہے وہ سزا جو سدا رہنے والی ہے ﴿۴۰﴾ بلاشبہ ہم ہی نے نازل کی ہے تم پر (اے نبیؐ) یہ کتاب

لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

لن ناس بل حق ق ف م نہ ت دا ف ل نف سہ و من ضل ل

انسانوں کے لیے سچائی کے ساتھ سو جو شخص سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے کے لیے کرتا ہے۔ اور جو بھٹکے گا

فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ع اَللّٰهُ يَتَوَفَّى

ف ان ن ما ی ضل ل ع لائی ہا و ما.. آن ت ع لائی ہم ب و کی ل آل لاہ ی ت وف فل

تو بس اس کے بھٹکنے کا وبال اسی پر ہوگا۔ اور نہیں ہے تم پر ان کی کوئی ذمہ داری ﴿۴۱﴾ وہ اللہ ہی ہے جو قبض کرتا ہے

الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ

آن ف س حی ن ما وت ہا و ل ل تی لم ت مت فی م نا م ہا ف یم س کل ل تی

روحیں موت کے وقت اور جو مرا نہیں ہے (اس کی روح) قبض کرتا ہے اس کی نیند میں۔ پھر روک لیتا ہے انہیں

قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

قَ ضَا عَ لَا ئِ ہَل تَا وُ تَ وَ یُر سِ لُل اُخ رَا.. اِلَا.. اَجَ لِم مُ سَم مَا اِن نَ فِی ذَا لِ کَ

جن کے لیے فیصلہ ہوچکا ہے موت کا اور واپس بھیج دیتا ہے دوسروں کو ایک وقت مقرر کے لیے۔ بلاشبہ اس بات میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۴۲ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ

لَ آ یَا تِل لِ قَا ؤ مِیں یَ تَ فَک کَ رُو ن اَمِت تَ خَ ذُو مِن دُو نِل لَا ہِ شُ فَ عَا... ء

بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ۝۴۲ کیا انھوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے حضور (پیش کرنے کے لیے) کچھ سفارشی۔

قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴۳ قُلْ

قُل آ وَ لَا وْ کَا نُو لَا یَم لِ کُو نَ شَا ئِی آ ؤں وَ لَا یَع قِ لُو ن قُل

ان سے کہیے کہ اگر وہ نہ اختیار رکھتے ہوں ذرا بھی اور نہ سمجھتے ہوں کوئی بات (کیا پھر بھی سفارش کرسکیں گے؟) ۝۴۳ کہہ دیجیے:

لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ

لِل لَا ہِش شَ فَا عَ ةُ جَ مِی عَا لَ ہُو مُل کُس سَ مَا وَا تِ وَل اَرض ثُم مَ اِلَا ئِ ہِ

اللہ ہی کے اختیار میں ہے شفاعت ساری کی ساری اسی کی ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ پھر اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ۝۴۴ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

تُر جَ عُو ن وَ اِ ذَا ذُ کِ رَ لْ لَا ہُ وَح دَ ہُش مَ اَز زَت قُ لُو بُل لَ ذِی نَ لَا یُ× مِ نُو نَ

تم پلٹائے جاؤ گے ۝۴۴ اور جب ذکر کیا جاتا ہے اکیلے اللہ کا کڑھنے لگتے ہیں دل ان لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے

بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۴۵ قُلِ اللّٰهُمَّ

بِل آ خِ رَہ وَ اِ ذَا ذُ کِ رَ لْ لَ ذِی نَ مِن دُو نِ ہِی.. اِ ذَا ہُم یَس تَب شِ رُو ن قُ لِل لَا ہُم مَ

آخرت پر۔ اور جب ذکر کیا جاتا ہے ان کا جو اس کے سوا ہیں تو یکایک وہ خوشی سے کھل اٹھتے ہیں ۝۴۵ کہہ دو اے اللہ!

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ

فَا طِ رَ س سَ مَا وَا تِ وَل اَرض عَا لِ مَل غَا ئِ ب وَش شَ ہَا دَ ةِ اَن تَ تَح کُ مُ بَا ئِی نَ ع بَا دِ کَ

پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے، جاننے والے چھپے اور کھلے کو، تو ہی فیصلہ کرے گا اپنے بندوں کے درمیان

فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۴۶ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا

فِی مَا کَا نُو فِی ہِ یَخ تَ لِ فُو ن وَ لَا وْ اَن نَ لِل لَ ذِی نَ ظَ لَ مُو مَا

ان باتوں کا جن میں یہ اختلاف کرتے رہے ۝۴۶ اور اگر کہیں ہو ان لوگوں کے پاس جو ظلم (شرک) کرتے رہے، وہ کچھ جو

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ

فِل اَرضِ جَ مِي عَاوْں وَمِث لَ ہُو مَ عَ ہُو لَف تَ دَاوْ بِ ہِی مِن سُو... ءِل عَ ذَابِ

زمین میں ہے سارے کا سارا اور اتنا ہی اور اس کے ساتھ تو ضرور فدیہ میں دے ڈالیں وہ اسے برے عذاب سے (بچنے کے لیے)،

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

یَاؤْمَل قِ یَا مَہ وَبَ دَا لَ ہُم مِ نَل لَاہِ مَا لَم یَ کُو نُو یَح تَ سِ بُون

قیامت کے دن۔ اور ان کے سامنے آئے گا (اس دن) اللہ کی طرف سے وہ کچھ جس کا انہوں نے کبھی اندازہ ہی نہیں کیا ہوگا ﴿۴۷﴾

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا

وَبَ دَا لَ ہُم سَا یِّ ئَا تُ مَا کَ سَ بُو وَحَاقَ بِ ہِم مَا

اور ظاہر ہو جائیں گے ان پر برے نتائج ان اعمال کے جو وہ کماتے رہے اور مسلط ہو جائے گی ان پر وہ چیز جس کا

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا

کَانُو بِ ہِی یَس تَہ زِءُ ون فَ اِذَا مَس سَل اِن سَانَ ضُر رُن دَعَانَا ثُم مَ اِذَا

وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۴۸﴾ پھر جب چھو بھی جاتی ہے انسان کو کوئی تکلیف تو ہمیں پکارتا ہے۔ اور جب

خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ ۭ بَلْ

خَاوْ وَل نَا ہُ نِع مَ تَم مِن نَا قَالَ اِن نَ مَا.. اُو تِی تُ ہُو عَ لَا عِل م بَل

ہم بخشتے ہیں اسے کوئی نعمت اپنی طرف سے تو وہ کہتا ہے دراصل دی گئی ہے یہ مجھے میرے علم کی بنا پر، نہیں بلکہ

هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى

ہِیَ فِت نَ تُوں وَلَا کِن نَ اَک ثَ رَ ہُم لَا یَع لَ مُون قَد قَا لَ ہَل لَ ذِی نَ مِن قَب لِ ہِم فَ مَا.. اَغ نَا

یہ آزمائش ہے لیکن بہت سے لوگ نہیں سمجھتے ﴿۴۹﴾ کہی تھی یہی بات ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے سو کچھ کام نہ آیا

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

عَن ہُم مَا کَانُو یَک سِ بُون فَ اَصَا بَ ہُم سَا یِّ ئَا تُ مَا کَ سَ بُو وَل لَ ذِی نَ ظَ لَ مُو

ان کے وہ جو وہ کماتے رہے ﴿۵۰﴾ پھر بھگتنے پڑے انہیں برے نتائج اپنی کمائی کے اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ہے

مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾

مِن ہَا.. ءُ لَا... ءِ سَ یُ صِی بُ ہُم سَا یِّ ئَا تُ مَا کَ سَ بُو وَمَا ہُم بِ مُع جِ زِی ن

ان میں سے عنقریب بھگتنے پڑیں گے ان کو بھی برے نتائج اپنی کمائی کے۔ اور نہیں ہیں یہ کسی طرح عاجز کر دینے والے (اللہ کو) ﴿۵۱﴾

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

کیا یہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہی کشادہ کر دیتا ہے رزق جس کے لیے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لیے چاہے)۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ يٰعِبَادِيَ

بلاشبہ اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۵۲﴾ کہہ دو! (اللہ فرماتا ہے کہ) اے میرے بندو!

الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ

جنہوں نے ظلم کیا ہے اپنی جانوں پر، مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے بلاشبہ اللہ معاف فرما دیتا ہے سارے گناہ۔

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ

یقیناً وہ تو ہے ہی گناہ معاف فرمانے والا، مہربان ﴿۵۳﴾ اور پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور فرمانبردار بن جاؤ اس کے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ

اس سے پہلے کہ آ جائے تم پر عذاب پھر نہ مدد مل سکے تمہیں کہیں سے بھی ﴿۵۴﴾ اور پیروی اختیار کر لو اس بہترین (کتاب) کی جو

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ

نازل کی گئی ہے تمہاری طرف، تمہارے رب کی طرف سے، اس سے پہلے کہ آ پڑے تم پر عذاب اچانک اور تمہیں

لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ

خبر بھی نہ ہو ﴿۵۵﴾ یہ اس لیے بتایا جا رہا ہے تاکہ نہ کہے کوئی متنفس ہائے افسوس! ان کوتاہیوں پر جو کرتا رہا میں اللہ کی جناب میں

وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ

اور واقعہ یہ ہے کہ تھا میں بھی مذاق اڑانے والوں میں ﴿۵۶﴾ یا کہے کوئی کہ اگر اللہ نے مجھے ہدایت بخشی ہوتی تو ضرور ہوتا میں بھی

مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِیْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ

مِ نَلْ مُتْ تَ قِی نَ آوْ تَ قُوْلَ حِی نَ تَ رَلْ عَ ذَا بَ لَا وْ آن نَ لِی کَرْ رَ تَن فَ آ کُو نَ

متقیوں میں ﴿۵۷﴾ یا کہے جب عذاب دیکھے کاش! کسی طرح مل جائے مجھے ایک اور موقعہ اور ہو جاؤں میں

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِیْ فَكَذَّبْتَ

مِ نَلْ مُحْ سِ نِی نَ بَ لَا قَد جَا...ءَ تْ کَ آیا تِی فَ کَذْ ذَبْ تَ

شامل اچھا اور معیاری عمل کرنے والوں میں ﴿۵۸﴾ (اسے یہ جواب ملے گا) کیوں نہیں یقیناً آئی تھیں تیرے پاس میری آیات لیکن تو نے جھٹلایا

بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا

بِ ہَا وَسْ تَکْ بَرْ تَ وَ کُنْ تَ مِ نَلْ کَا فِ رِی نَ وَ یَا وْ مَلْ قِ یَا مَ ةِ تَ رَ لْ لَ ذِی نَ کَ ذَ بُو

انہیں اور تکبر کیا اور تھا تو کافروں میں سے ﴿۵۹﴾ اور قیامت کے دن دیکھو گے تم ان لوگوں کو جنہوں نے جھوٹ باندھے

عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّی اللّٰهُ

عَ لَلْ لَا ہِ وُ جُو ہُ ہُم مُس وَدْ دَہ آلَا ئِی سَ فِی جَ ہَن نَ مَ مَث وَ لِلْ مُ تَ کَب بِ رِی نَ وَ یُ نَج جِلْ لَا ہُ

اللہ پر، ان کے منہ کالے ہوں گے۔ کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانا غرور کرنے والوں کا؟ ﴿۶۰﴾ اور نجات دے گا اللہ

الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾

لَ ذِی نَت تَ قَاوْ بِ مَ فَا زَ تِ ہِم لَا یَ مَس سُ ہُ مُس سُو....ءُ وَلَا ہُم یَحْ زَ نُو نَ

ان لوگوں کو جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا ان کے مقام کامرانی (جنت) میں پہنچا کر۔ نہ پہنچے گی انہیں کوئی تکلیف اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۶۱﴾

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ

آل لَا ہُ خَا لِ قُ کُلْ لِ شَائی ءِ یِ اُوں وَ ہُ وَ عَ لَا کُلْ لِ شَائی ءِ یِ اُوں وَ کِی ل لَ ہُو مَ قَا لِی دُ سْ سَ مَا وَا تِ

اللہ ہی خالق ہے ہر چیز کا۔ اور وہی ہے ہر چیز پر نگران ﴿۶۲﴾ اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع

وَلْ اَرْض وَلْ لَ ذِی نَ کَ فَ رُو بِ آیا تِلْ لَا ہِ اُلَا...ءِ کَ ہُ مُلْ خَا سِ رُو ن

اور زمین (کے خزانوں) کی۔ اور وہ لوگ جو انکار کرتے رہے اللہ کی آیات کا، یہی لوگ ہیں گھاٹے میں رہنے والے ﴿۶۳﴾

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّیْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾

قُل آفَ غَا ئی رَلْ لَا ہِ تَ × مُ رُو....نْ نِی.. اَعْ بُ دُ آ یْ یُ ہَلْ جَا ہِ لُو ن

ان سے کہہ دو! کیا پھر غیر اللہ کے بارے میں حکم دیتے ہو تم مجھے کہ میں (ان کی) عبادت کروں اے جاہلو! ﴿۶۴﴾

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ

وَل قَدْ اُوح یَ اِلَائی کَ وَاِلَل لَ ذِی نَ مِن قَب لِک لَ ءِ ن اَش رَک تَ لَ یَح بَ طَن نَ

جبکہ وحی بھیجی گئی ہے تیری طرف اوران (انبیا) کی طرف جو تجھ سے پہلے تھے یہ کہ اگر تم نے شرک کیا توضرور ضائع ہوجائیں گے

عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ

عَ مَ لُ کَ وَلَ تَ کُوْنَن نَ مِنَل خَاس رِی ن بَ لِل لَاہَ فَعْ بُد وَکُم

تمہارے تمام اعمال اورضرور ہوجاؤ گے تم گھاٹے میں رہنے والوں میں سے ﴿۶۵﴾ نہیں بلکہ صرف اللہ ہی کی عبادت کرو تم اور ہو جاؤ

مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ

مِنَش شَاکِ رِی ن وَمَا قَ دَرُ لْ لَاہَ حَق قَ قَدْ رِہِی وَل اَرْضُ

شکرگزار بندوں میں سے ﴿۶۶﴾ نہیں پہچان سکے یہ اللہ کو جیساکہ حق ہے اس کو پہچاننے کا، جبکہ اس کی شان یہ ہے کہ زمین

جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ

جَ مِی عَن قَب ضَ تُ ہُو یَا وْمَل قِ یَا مَ ةِ وَ س سَ مَا وَاتُ مَط وِی یَا تُم بِ یَ مِی نِہ سُب حَا نَ ہُو

ساری کی ساری اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور آسمان لپٹے ہوئے ہوں گے اس کے ہاتھ میں۔ پاک ہے وہ

وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

وَ تَ عَا لَا عَم مَا یُش رِکُون وَ نُ فِ خَ فِص صُورِ فَ صَ عِ قَ مَن فِس سَ مَا وَاتِ

اور بالاتر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۶۷﴾ اور صور پھونکا جائے گا تو بے ہوش ہوکر گر پڑیں گے وہ سب جو ہیں آسمانوں میں

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ

وَ مَن فِل اَرْض اِل لَا مَن شَا... ءَل لَاہ ثُم مَ نُ فِ خَ فِی ہِ اُخ رَا فَ اِذَا ہُم

اور جو ہیں زمین میں سوائے ان کے جنہیں اللہ چاہے۔ پھر پھونکا جائے گا اس میں دوسری بار، تو یکایک وہ سب

قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ

قِ یَا مُوئیں یَن ظُرُون وَ اَش رَ قَ تِل اَرْضُ بِ نُورِ رَب بِ ہَا وَ وُضِ عَل

اٹھ کھڑے ہوں گے اور دیکھ رہے ہوں گے ﴿۶۸﴾ اور جگمگا اٹھے گی زمین اپنے رب کے نور سے اور لاکر رکھ دی جائے گی

الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ

کِ تَا بُ وَ جِی... ءَ بِن نَ بِی یِی نَ وَش شُ ہَ دَا... ءِ وَ قُ ضِ یَ بَ ئِ نَ ہُم بِل حَق قِ

اعمال کی کتاب اور حاضر کردیے جائیں گے تمام انبیا اور گواہ اور فیصلہ کیا جائے گا لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ

وَہُم لَا یُظ لَ مُون | وَ وُف فِ یَت | کُل لُ نَف سِم | مَا | عَ مِ لَت | وَ ہُ وَ

اور کسی پر ظلم نہ ہوگا ﴿٦٩﴾ اور پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا ہر متنفس کو ان اعمال کا جو انہوں نے کیے ہوں گے اور اللہ

اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ

اَعْ لَ مُ | بِ مَا یَف عَ لُون | وَ سِی قَل | لَ ذِی نَ | کَ فَ رُو.. اِلَا جَ ہَن نَ مَ | زُ مَ رَا

خوب جانتا ہے ان اعمال کو جو وہ کرتے رہے ﴿٧٠﴾ اور ہانکے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جہنم کی طرف گروہ در گروہ۔

حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ

حَت تَا.. | اِذَا | جَا... ءُوہَا | فُ تِ حَت | اَب وَا بُ ہَا | وَ قَا لَ | لَ ہُم | خَ زَ نَ تُ ہَا..

یہاں تک کہ جب وہ پہنچیں گے وہاں تو کھولے جائیں گے اس کے دروازے، اور کہیں گے ان سے جہنم کے محافظ

اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ

اَلَم یَ×تِ کُم | رُسُ لُم | مِن کُم | یَت لُونَ | عَ لَائِ کُم | آ یَا تِ رَب بِ کُم

کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس رسول جو تم ہی میں سے تھے، پڑھ کر سنایا کرتے تھے تم کو تمہارے رب کی آیات

وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ

وَ یُن ذِ رُو نَ کُم | رِ قَا... ءَ یَا وْ مِ کُم ہَا ذَا | قَا لُو | بَ لَا | وَ لَا کِن | حَق قَت | کَ لِ مَ تُل عَ ذَا بِ

اور ڈرایا کرتے تھے تمہیں، تمہاری اس دن کی پیشی سے؟ وہ کہیں گے ہاں آئے تھے مگر سچ ثابت ہو گیا عذاب کا فیصلہ

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧١﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ

عَ لَل کَا فِ رِی ن | قِی لَد | خُ لُو.. | اَب وَا بَ جَ ہَن نَ مَ | خَا لِ دِی نَ | فِی ہَا | فَ بِ×سَ

کافروں پر ﴿٧١﴾ کہا جائے گا داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں۔ ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں۔ سو بہت ہی برا ہے

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ

مَث وَ | لْ مُ تَ کَب بِ رِی ن | وَ سِی قَل | لَ ذِی نَت | تَ قَو | رَب بَ ہُم | اِ لَل جَن نَ ةِ

ٹھکانا متکبروں کے لیے ﴿٧٢﴾ اور لے جایا جائے گا ان لوگوں کو جو ڈرتے رہے اپنے رب سے جنت کی طرف

زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ

زُ مَ رَا | حَت تَا.. | اِذَا | جَا... ءُوہَا | وَ فُ تِ حَت | اَب وَا بُ ہَا | وَ قَا لَ

گروہ در گروہ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے اور کھولے جا چکے ہوں گے (پہلے ہی) اس کے دروازے اور کہیں گے

لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

ل ہم خ زَ نَ تُ ہَا سَ لَا مُن عَ لَا ئِ کُم طِب تُم فَد خُ لُو ہَا خَا لِ دِ ی ن

ان سے اس کے منتظمین سلام ہو تم پر بڑے اچھے رہے تم سو داخل ہو جاؤ جنت میں ہمیشہ کے لیے ﴿۷۳﴾

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ

وَ قَا لُل حَم دُ لِل لَا ہِل لَ ذِ ی صَ دَ قَ نَا وَع دَ ہُو وَ اَو رَ ثَ نَل اَر ض

اور کہیں گے وہ شکر اللہ کا جس نے سچ کر دکھایا (ہمارے ساتھ کیا ہوا) اپنا وعدہ اور وارث بنا دیا ہمیں اس سرزمین کا۔

نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾

نَ تَ بَا وَ اُ مِ نَل جَن نَ ۃِ حَا ئِ ثُ نَ شَا ... ء فَ نِع مَ اَج رُ ل عَا مِ لِی ن

(اس طرح کہ) رہیں سہیں ہم جنت میں جہاں چاہیں۔ پس بہت ہی اچھا ہے اجر اچھے عمل کرنے والوں کا ﴿۷۴﴾

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

وَ تَ رَ ل مَ لَا ... ءِ کَ ۃَ حَا ... ف فِی نَ مِن حَا ؤ لِل عَر ش یُ سَب بِ حُو نَ بِ حَم دِ رَب بِ ہِم

اور دیکھو گے تم فرشتوں کو حلقہ بنائے ہوئے عرش کے اردگرد، تسبیح کر رہے ہوں گے اپنے رب کی حمد کے ساتھ۔

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾

وَ قُ ضِ یَ بَا ئِ نَ ہُم بِل حَق قِ وَ قِی لَل حَم دُ لِل لَا ہِ رَب بِل عَا لَ مِی ن

اور فیصلہ چکا دیا جائے گا لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ اور پکارا جائے گا (ہر طرف) "الحمد للہ رب العالمین" ﴿۷۵﴾

ایاتھا ۸۵ (۴۰) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۶۰) رکوعاتھا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَ حِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾

حَا مِی ... م تَن زِ ی لُل کِ تَا بِ مِ نَل لَا ہِل عَ زِ ی زِ ل عَ لِی م

حا۔میم ﴿۱﴾ نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو ہے زبردست اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲﴾

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ

غاف رِ ذَ ذَم بِ وَقا بِ لت تاوْ بِ شَ دی دِ لِ ع قاب ذِ ط طا وْ ل لا.. اِ لا ہ

معاف کرنے والا گناہوں کا، قبول فرمانے والا توبہ کا، سخت سزا دینے والا، بڑا صاحبِ فضل۔ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ مَا يُجَادِلُ فِیْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اِل لا ہُو اِلَا ئِی ہِل مَ صی ر ما یُ جا دِ لُ فی.. آیاتِل لاہِ اِل لل لَ ذی نَ کَ فَ رُو

سوائے اس کے۔ اسی کی طرف (سب کو) پلٹنا ہے ③ نہیں جھگڑا کرتے اللہ کی آیات میں مگر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔

فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِی الْبِلَادِ ④ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ

فَ لا یَغ رُر کَ تَ قل لُ بُ ہُم فِل بِ لا د کذ ذ بت قب لَ ہُم قاؤ مُ نُو حِ وْں وَل اَح زا ب

سو دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں ان کی چلت پھرت ملکوں میں ④ جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوحؑ نے اور بہت سے گروہوں نے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ

مِم بَع دِ ہِم وَ ہَم مَت کُل لُ اُم مَ تِم بِ رسُو لِ ہِم لِ یَ × خُ ذُو ہُ وَ جا دَ لُو بِل با طِ لِ

ان کے بعد اور جھپٹی ہر امت اپنے رسول پر تاکہ اسے گرفتار کرلے اور جھگڑتے رہے جھوٹے دلائل سے

لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ⑤ وَكَذٰلِكَ

لِ یُد حِ ضُو بِ ہِل حَق قَ فَ اَ خذ تُ ہُم فَ کَ ئی فَ کا نَ ع قاب وَ کَ ذا لِ کَ

تاکہ نیچا دکھائیں اس کے ذریعہ سے حق کو۔ آخر کار پکڑ لیا میں نے انہیں۔ پس دیکھ لو کیسی سخت تھی میری سزا! ⑤ اور اس طرح

حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ⑥ اَلَّذِيْنَ

حَق قَت کَ لِ مَ تُ رَب بِ کَ عَ لَل لَ ذی نَ کَ فَ رُو.. اَن نَ ہُم اَص حا بُن نا ر اَل لَ ذی نَ

سچ ثابت ہو گیا فیصلہ تیرے رب کا ان لوگوں پر جو کفر کرتے رہے "کہ بلاشبہ یہ جہنمی ہیں" ⑥ وہ (فرشتے) جو

يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

یَح مِ لُو نَل عَر شَ وَ مَن حَو لَ ہُو یُ سَب بِ حُو نَ بِ حم دِ رَب بِ ہِم وَ یُ × مِ نُو نَ بِ ہی

اٹھائے ہوئے ہیں عرش اور وہ بھی جو اس کے ارد گرد ہیں تسبیح کرتے رہتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر

وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا

وَ یَس تَغ فِ رُو نَ لِل لَ ذی نَ آ مَ نُو رَب بَ نا وَ سِع تَ کُل لَ شَئ اِر رَح مَ تاؤں وَ عِل مَن

اور دعائے مغفرت کرتے ہیں اہلِ ایمان کے لیے۔ (وہ کہتے ہیں کہ) اے ہمارے رب! چھایا ہوا ہے تو ہر چیز پر رحمت اور علم کے ساتھ

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑦

فَغ فِر لِل لَ ذِی نَ تا بُو وَت تَ بَ عُو سَ بِی لَ کَ وَقِ ہِم عَ ذَا بَل جَ حِی م

سو معاف کر دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور چلے تیرے راستہ پر اور بچالے انہیں عذاب جہنم سے ⑦

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ

رَب بَ نَا وَ اَد خِل ہُم جَن نَا تِ عَد نِل لَ تِی وَ عَت تَ ہُم وَ مَن

اے ہمارے رب! داخل کر دے انہیں ایسی جنتوں میں جو ہمیشہ رہنے والی ہیں جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور ان کو بھی جو

صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

صَ لَ حَ مِن آ بَا ... ءِ ہِم وَ اَز وَا جِ ہِم وَ ذُر رِی یَا تِ ہِم اِن نَ کَ اَن تَل عَ زِی زُ

صالح ہوں ان کے والدین، بیویوں اور اولاد میں سے (داخل کر دے جنت میں)۔ بلاشبہ تو ہی ہے سب پر غالب

الْحَكِيْمُ ⑧ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

ل حَ کِی م وَ قِ ہِ مُس سَا یِّ یِ آت وَ مَن تَ قِس سَا یِّ یِ آ تِ یَو مَ ءِ ذِن فَ قَد

اور بڑی حکمت والا ⑧ اور بچالے تو انہیں برائیوں سے اور جس کو تو نے بچالیا اس دن برے انجام سے تو در حقیقت

رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ

رَ حِم تَہ وَ ذَا لِ کَ ہُ وَ ل فَا وْ زُل عَ ظِی م اِن نَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو یُ نَا دَا وْ نَ لَ مَق تُل لَا ہِ

تو نے اس پر رحم فرمایا اور یہی ہے بڑی کامیابی ⑨ بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہا جائے گا، سنو! اللہ کا غصہ

اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ

اَ کْ بَ رُ مِم مَق تِ کُم اَن فُ سَ کُم اِذ تُد عَا وْ نَ اِ لَل اِی مَا نِ

کہیں زیادہ تھا تمہارے غصے سے، جو (آج) تم کو اپنے اوپر آرہا ہے۔۔۔ اس وقت جب دعوت دی جاتی تھی تم کو ایمان کی

فَتَكْفُرُوْنَ ⑩ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ

فَ تَک فُ رُو نَ قَا لُو رَب بَ نَا.. اَ مَت تَ نَث نَ تَا یْ نِ وَ اَح یَا یْ تَ نَث نَ تَا یْ نِ

اور تم مان کر نہیں دیتے تھے ⑩ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! موت دی تو نے ہمیں دوبار اور زندہ بھی کیا تو نے ہمیں دوبار

فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ⑪ ذٰلِكُمْ

فَع تَ رَف نَا بِ ذُ نُو بِ نَا فَ ہَل اِ لَا خُ رُو جِم مِن سَ بِی ل ذَا لِ کُم

سو اعتراف کرتے ہیں ہم اپنے گناہوں کا تو کیا (اس عذاب سے) نکلنے کا ہے کوئی راستہ؟ ⑪ (جواب ملے گا) تمہاری یہ حالت

بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ

بِ اَن نَ هُو.. اِذَا دُعِ یَل لَاہُ وَح دَہُو کَ فَرتُم وَاِیں یُش رَک بِ ہی

اس وجہ سے ہے کہ جب دعوت دی جاتی تھی اللہ واحد کی تو تم انکار کر دیتے تھے اور اگر شرک کیا جاتا تھا اس کے ساتھ

تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ⑫ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ

تُ × مِنُو فَل حُک مُ لِل لَاہِل عَ لِی یِل کَ بِی ر ہُ وَل لَ ذِی یُ رِی کُم آیَاتِ ہی

تو تم مان لیتے تھے۔ تو فیصلہ (آج) اللہ کے اختیار میں ہے جو برتر اور بڑا ہے ⑫ وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں

وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ⑬

وَ یُ نَز زِ لُ لَ کُم مِ نَس سَ مَا...ءِ رِز قَا وَمَا یَ تَ ذَک کَ رُ اِل لَا مَائیں یُ نِی ب

اور نازل کرتا ہے تمہارے لیے آسمان سے رزق لیکن نہیں سبق حاصل کرتا مگر وہ جو (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا ہو ⑬

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑭

فَدعُل لَاہَ مُخ لِ صِی نَ لَ ہُد دِی نَ وَلَاؤ کَ رِہَل کَافِ رُون

سو پکارو تم اللہ کو۔ خالص کر کے اسی کے لیے اپنی عبادت و اطاعت خواہ ناپسند کریں (تمہارے اس فعل کو) کافر ⑭

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ

رَ فی عُد دَ رَ جَاتِ ذُل عَرش یُل قِر رُوحَ مِن اَم رِہی عَ لَا مَائیں یَ شَا...ءُ مِن عِ بَا دِہی

وہ ہے بلند درجوں والا، عرش کا مالک جو نازل کرتا ہے وحی اپنے حکم سے جس پر چاہے اپنے بندوں میں سے

لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ⑮ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ

لِ یُن ذِ رَ یَا وْمَت تَ لَا ق یَا وْ مَ ہُم بَا رِزُون لَا یَخ فَا عَ لَل لَاہِ مِن ہُم

تاکہ وہ خبردار کرے پیشی کے دن سے ⑮ وہ دن جب سب لوگ بے پردہ ہوں گے، نہ چھپی ہوگی اللہ پر ان کی

شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ⑯ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى

شَائیء لِ مَ نِل مُل کُل یَا وْ مَ لِل لَاہِل وَاحِ دِل قَہ ہَار اَل یَا وْ مَ تُج زَا

کوئی بات۔ (اس دن پوچھا جائے گا کس کی ہے بادشاہی آج؟ (سارا عالم پکار اٹھے گا) اللہ واحد قہار کی ⑯ آج بدلہ دیا جائے گا

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ⑰ وَاَنْذِرْهُمْ

کُل لُ نَف سِم بِ مَا کَ سَ بَت لَا ظُل مَل یَا وْ م اِن نَل لَاہَ سَ رِی عُل حِ سَاب وَ اَن ذِ رہُم

ہر متنفس کو اس کی کمائی کا۔ نہ ظلم ہوگا (کسی پر) آج۔ بلاشبہ اللہ بہت جلد حساب چکانے والا ہے ⑰ اور ڈراؤ تم ان لوگوں کو

يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۬ۚ

یَاوْمَلْ آزِفَۃِ اِذِ لْ قُلُوبُ لَدَلْ حَنَاجِرِ کَاظِمِینَ

اس دن سے جو قریب آلگا ہے جب کلیجے منہ کو آرہے ہوں گے اور لوگ چپ چاپ غم کے گھونٹ پی رہے ہوں گے۔

مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؕ ﴿۱۸﴾ يَعْلَمُ

مَا لِظْ ظَالِمِینَ مِنْ حَمِیمِوْ وَلَا شَفِیعِیں یُطَاعْ یَعْلَمُ

نہیں ہوگا ظالموں کے لیے کوئی مشفق دوست اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا جس کی بات مانی جائے ۱۸ اللہ جانتا ہے

خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ

خَا...ءِ نَتَلْ اَعْیُنِ وَمَا تُخْفِصْ صُدُور وَلْ لَاہُ یَقْضِی بِلْ حَقْ قِ

نگاہوں کی چوری کو اور اسے بھی جو چھپائے ہوئے ہیں سینے ۱۹ اور (اسی بنا پر) اللہ فیصلہ کرے گا ٹھیک ٹھیک، بے لاگ۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ

وَلْ لَذِینَ یَدْعُونَ مِنْ دُونِہی لَایَقْضُونَ بِشَائیء اِنْ نَلْ لَاہَ ہُوَ سْ سَمِیعُلْ

اور وہ جنہیں یہ پکارتے ہیں اس کے سوا وہ نہیں فیصلہ کرسکتے کسی چیز کا۔ بے شک اللہ ہی ہے سب کچھ سننے والا

الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

ع ۷

بَصِیرْ اَوَلَمْ یَسِیرُو فِلْ اَرْضِ فَیَنْظُرُو کَیْفَ کَانَ عَاقِبَتُلْ لَذِینَ کَانُو مِنْ قَبْلِہِمْ

اور دیکھنے والا ۲۰ کیا نہیں چلے پھرے یہ لوگ زمین میں کہ دیکھتے کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو تھے ان سے پہلے،

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ

کَانُوہُمْ اَشَدْدَ مِنْہُمْ قُوْوَتَاوْ وَآثَارَنْ فِلْ اَرْضِ فَاَخَذَہُمُلْ لَاہُ

تھے وہ زیادہ زبردست ان سے طاقت میں اور آثار کے لحاظ سے (جو چھوڑ گئے ہیں) زمین میں، سو پکڑ لیا انہیں اللہ نے

بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ

بِذُنُوبِہِمْ وَمَا کَانَ لَہُمْ مِنْ نَلْ لَاہِ مِی اُوْ وَاقْ ذَالِکَ بِ اَنْ نَہُمْ کَانَتْ تَ × تِیہِمْ

بسبب ان کے گناہوں کے۔ اور نہ ہوا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا ۲۱ یہ (انجام) اس لیے ہوا کہ آتے رہے ان کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ

رُسُلُہُمْ بِلْ بَائِینَاتِ فَکَفَرُو فَاَخَذَہُمُلْ لَاہ اِنْ نَہُو قَوِییُنْ

ان کے رسول روشن دلائل، معجزات اور ہدایات لے کر لیکن انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا سو پکڑ لیا ان کو اللہ نے۔ یقیناً وہ بڑی قوت والا

شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٢٣﴾

شَ دِی دُ | لِ عِ قَاب | وَ لَ قَد | اَر سَل نَا | مُو سَا | بِ آیَاتِ نَا | وَ سُل طَانِم مُ بِی ن

اور بڑا سخت ہے سزا دینے میں ﴿۲۲﴾ اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو ساتھ اپنی نشانیوں کے اور (ماموریت کی) کھلی سند کے ﴿۲۳﴾

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾ فَلَمَّا جَاءَهُم

اِلَا فِر عَا وْ نَ | وَ ہَا مَا نَ | وَ قَا رُو نَ | فَ قَا لُو | سَا حِ رُن | کَذ ذَاب | فَ لَم مَا | جَا... ءَ ہُم

طرف فرعون کے اور ہامان کے اور قارون کے تو کہا ان سب نے کہ جادوگر ہے، کذّاب ہے ﴿۲۴﴾ پھر جب لے آیا وہ اُن کے پاس

بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا

بِل حَق قِ | مِن عِن دِ نَا | قَالُق | تُ لُو.. | اَب نَا... ءَل لَ ذِی نَ | آ مَ نُو مَ عَ ہُو | وَس تَح یُو

حق ہماری طرف سے تو وہ کہنے لگے قتل کرو ان لوگوں کے بیٹوں کو جو ایمان لا کر (شامل) ہو گئے ہیں اس کے ساتھ اور زندہ رہنے دو

نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿٢٥﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي

نِ سَا... ءَ ہُم | وَ مَا | کَئ دُ | ل کَا فِ رِی نَ | اِل لَا | فِی ضَ لَا ل | وَ قَا لَ | فِر عَا وْ نُ | ذَ رُو نِی..

ان کی لڑکیوں کو، اور نہ ہوئیں چالیں کافروں کی مگر بیکار ﴿۲۵﴾ اور کہا فرعون نے (اپنے درباریوں سے) چھوڑو مجھے تاکہ

أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ

اَق تُل | مُو سَا | وَل یَد عُ | رَب بَہ | اِن نِی.. | اَ خَا فُ | اَئیں یُ بَد دِ لَ | دِی نَ کُم | اَو اَئیں یُظ ہِ رَ

میں قتل کر دوں موسیٰؑ کو اور وہ پکار دیکھے اپنے رب کو۔ بلاشبہ مجھے اندیشہ ہے کہ یہ بدل ڈالے گا تمہارا دین یا برپا کر دے گا

فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ

فِل اَر ضِل | فَ سَا د | وَ قَا لَ | مُو سَا.. | اِن نِی عُذ تُ | بِ رَب بِی | وَ رَب بِ کُم | مِن کُل لِ مُ تَ کَب بِ رِ

ملک میں فساد ﴿۲۶﴾ اور کہا موسیٰؑ نے میں نے پناہ لے لی ہے اپنے رب کی اور تمہارے رب کی ہر اس متکبر (کے شر) سے جو

لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ

ل لَا یُ × مِ نُ | بِ یَا وْ مِل حِ سَا ب | وَ قَا لَ | رَ جُ لُم | مُ × مِ نُم | مِن آلِ فِر عَا وْ نَ | یَک تُ مُ

نہیں ایمان رکھتا یوم حساب پر ﴿۲۷﴾ اور کہا ایک شخص نے جو مومن تھا آلِ فرعون میں سے (لیکن) چھپائے ہوئے تھا

إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُم

اِی مَا نَ ہُو.. | اَ تَق تُ لُو نَ | رَ جُ لَن | اَئیں | یَ قُو لَ | رَب بِ یَل | لَا ہُ | وَ قَد | جَا... ءَ کُم

اپنا ایمان؛ کیا تم قتل کر دو گے ایک شخص کو صرف اس بنا پر کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے حالانکہ وہ لایا ہے تمہارے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا

بِل بائی ی نا تِ   مِر رب بِ کُم   وَاِیں ی کُ   کا ذِ بن   فَ عَ لائی ہِ   کَ ذِ بہ   وَاِیں ی کُ   صا دِ قائیں

کھلی نشانیاں تمہارے رب کی طرف سے۔ اور اگر ہو وہ جھوٹا تو اسی پر پلٹ پڑے گا اس کا جھوٹ اور اگر ہے وہ سچا

يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ

یُ صِب کُم   بَع ضُل   ل ذی   یَ عِ دُکُم   اِن نل لاہ   لا یہ دی   مَن   ہُ وَ

تو ضرور دوچار ہونا پڑے گا تم کو بعض ان نتائج سے جن سے وہ ڈرا رہا ہے تمہیں۔ بلاشبہ اللہ نہیں ہدایت دیتا ایسے شخص کو جو ہے

مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ

مُس رِفُن   کذ ذاب   یا قَو مِ   لَ کُ مُل   مُل کُل   یا وْ م   ظا ہِ ری نَ   فِل آرض

حد سے گزر جانے والا کذاب ﴿۲۸﴾ اے میری قوم کے لوگو! حاصل ہے تمہیں بادشاہی آج، غالب ہو اپنی سرزمین میں،

فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَاۗءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ

فَ مائیں   یَن صُ رُنا   مِم بَ× سِل لاہِ   اِن   جا...ءَنا   قا لَ   فِر عَا وْ نُ   مَا..اُرِی کُم   اِل لا   مَا..

لیکن کون بچا سکے گا ہمیں اللہ کے عذاب سے اگر وہ آ پڑا ہم پر۔ کہا فرعون نے نہیں سمجھا رہا ہوں میں تم کو مگر وہی بات جو

اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ

آرا   وَمَا..آہ دِی کُم   اِل لا   سَ بی لَر   رَشاد   وَقالَل   لَ ذی..

میں صحیح سمجھتا ہوں اور نہیں رہنمائی کر رہا ہوں میں تمہاری مگر ایسے راستے کی طرف جو درست ہے ﴿۲۹﴾ اور کہا اس شخص نے جو

اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿٣٠﴾

آ مَ نَ   یا قَو مِ   اِن نی..آ خا فُ   عَ لائی کُم   مِث لَ یا وْ مِل آح زاب

ایمان لا چکا تھا: اے میری قوم کے لوگو! بلاشبہ مجھے خوف ہے تمہارے بارے میں کہ وہ (عذاب کا) دن نہ آ جائے جو پہلی امتوں پر آیا تھا ﴿۳۰﴾

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا

مِث لَ   دَ×ب   قا وْ مِ نُو حِ اُوں   وَعا دِ اُوں   وَثَ مُو دَ   وَل لَ ذی نَ   مِم بَع دِہِم   وَمَل   لاہُ   یُ ری دُ   ظُل مَن

جیسا کہ آچکا ہے قوم نوح پر، عاد پر اور ثمود پر اور ان پر جو ان کے بعد تھے۔ اور نہیں اللہ ارادہ کرتا ظلم کا

لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ

لِل عِ باد   وَیا قا وْ مِ   اِن نی..آ خا فُ   عَ لائی کُم   یا وْ مَت تَ ناد   یا وْ مَ   تُ وَل لُو نَ   مُد بِ ری ن

اپنے بندوں پر ﴿۳۱﴾ اور اے میری قوم! مجھے ڈر ہے تم پر فریاد و فغان کے دن کا ﴿۳۲﴾ جس دن تم پھرو گے بھاگے بھاگے

مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

مَا لَ كُمْ مِ نَلْ لَا هِ مِنْ عَا صِمْ وَ مَا ئیں یُضْ لِ لِلْ لَا هُ فَ مَا لَ هُو مِنْ

(لیکن) نہیں ہوگا تمہیں اللہ سے کوئی بچانے والا اور جسے گمراہ کردے اللہ تو نہیں ہے اس کے لیے کوئی

هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ

ہَا دْ وَ لَ قَدْ جَا... ءَ كُمْ یُو سُ فُ مِنْ قَبْ لُ بِلْ بَا ئِیْ نَا تِ فَ مَا زِلْ تُمْ

راستہ دکھانے والا ﴿۳۳﴾ اور بے شک آچکے ہیں تمہارے پاس یوسفؑ اس سے پہلے بینات لے کر، مگر رہے تھے تم

فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ

فِی شَکْ کِمْ مِمْ مَا جَا... ءَ كُمْ بِہٖ حَتْ تَا.. اِذَا ہَ لَ کَ قُلْ تُمْ

مبتلا شک میں اس (تعلیم) کے بارے میں جو وہ لے کر آئے تھے تمہارے پاس یہاں تک کہ جب ان کا انتقال ہوگیا تو تم نے کہا

لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

لَا ئیں یَبْ عَ ثَلْ لَا هُ مِمْ بَعْ دِہٖ رَسُوْ لَا كَ ذَا لِ كَ یُ ضِلْ لُلْ لَا هُ مَنْ هُ وَ مُسْ رِ فُمْ

ہرگز نہیں بھیجے گا اللہ اس کے بعد کوئی رسول۔ اسی طرح گمراہ کردیتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو ہوتے ہیں حد سے گزرنے والے

مُّرْتَابُۨ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ

مُرْ تَا بْ اَلْ لَ ذِیْ نَ یُ جَا دِ لُوْ نَ فِی.. آیَا تِلْ لَا هِ بِ غَا ئِ رِ سُلْ طَا نِنْ آتَا هُمْ كَ بُ رَ

اور شک کرنے والے ﴿۳۴﴾ جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کی آیات میں بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی، ہو سخت

مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ

مَقْ تَنْ عِنْ دَلْ لَا هِ وَ عِنْ دَلْ لَ ذِیْ نَ آمَ نُو كَ ذَا لِ كَ یَطْ بَ عُلْ لَا هُ

ناپسندیدہ ہے (یہ رویہ) اللہ کے نزدیک اور ان کے نزدیک بھی جو ایمان لائے ہیں۔ اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ

عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا

عَ لَا كُلْ لِ قَلْ بِ مُ تَ كَبْ بِ رِنْ جَبْ بَا رْ وَ قَا لَ فِرْ عَ وْ نُ یَا ہَا مَا نُبْ نِ لِی صَرْ حَنْ

ہر اس دل پر جو ہو متکبر اور سرکش ﴿۳۵﴾ اور کہا فرعون نے اے ہامان! بناؤ میرے لیے ایک اونچا محل

لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى

لَ عَلْ لِی.. اَبْ لُ غُلْ اَسْ بَا بْ اَسْ بَا بَسْ سَ مَا وَا تِ فَ اَطْ طَ لِ عَ اِلَا.. اِلَا هِ مُو سَا

شاید کہ میں پہنچ جاؤں (اس کے ذریعہ سے) راستوں تک ﴿۳۶﴾ یعنی آسمانوں کے راستوں تک اور جھانک کر دیکھ سکوں موسیٰؑ کے خدا کو

وَاِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُیِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ

وَاِن رنی لَ اَظُن نُ ہُو | کَاذِبا | وَک ذَا لِ ک | زُو یِّ ی نَ | لِ فِر عَا ؤ نَ | سُو ... ءُ عَ مَ لِ ہی | وَصُدد

اور بلاشبہ میں سمجھتا ہوں موسیٰؑ کو جھوٹا۔ اور اس طرح خوشنما بنادیے گئے فرعون کے لیے اس کے بُرے کام اور روک دیا گیا وہ

عَنِ السَّبِیْلِ ؕ وَمَا كَیْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِیْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ الَّذِیْٓ اٰمَنَ

عَ نِس سَ بی ل | وَ مَا | کَا یْ دُ فِر عَا ؤ نَ | اِل لَا | فی تَ بَا ب | وَ قَا لَل | لَ ذِی .. | آ مَ نَ

راہِ راست سے اور نہیں تھی فرعون کی چالبازی، مگر تباہی کے لیے ﴿۳۷﴾ اور کہا اس شخص نے جو ایمان لایا تھا:

یٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِیْلَ الرَّشَادِ ۚ﴿۳۸﴾ یٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا

یَا قَا ؤ مِت | تَ بِ عُو نِ | آہ دِ کُم | سَ بی لَر | رَ شَا د | یَا قَا ؤ م | اِن نَ مَا | ہَا ذِ ہِل حَ یَا تُد دُن یَا

اے میری قوم کے لوگو! میری پیروی کرو، دکھاؤں گا میں تمہیں راستہ نیکی کا ﴿۳۸﴾ اے میری قوم! درحقیقت یہ دنیاوی زندگی

مَتَاعٌ ؗ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِیَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَیِّئَةً فَلَا یُجْزٰٓی اِلَّا

مَ تَا عُوں | وَاِن نَل | آخِ رَ ةَ ہِ یَ | دَا رُل قَ رَا ر | مَن | عَ مِ لَ | سَا ئِی یِ ءَ تَن | فَ لَا یُج زَا .. | اِل لَا

فائدہ ہے (قلیل)، اور بلاشبہ آخرت ہی ہمیشہ کے قیام کی جگہ ہے ﴿۳۹﴾ جو کرتا ہے کوئی بُرا کام تو نہیں بدلہ دیا جاتا اُسے مگر

مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

مِث لَ ہَا | وَمَن | عَ مِ لَ | صَا لِ حَم | مِن ذَ کَ رِن | آؤ اُن ثَا | وَہُ وَ | مُ ءْ مِ نُن | فَ اُلا ... ءِ کَ | یَد خُ لُو نَل | جَن نَ ةَ

ویسا ہی اور جو کرتا ہے کوئی نیک عمل مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے جنت میں،

یُرْزَقُوْنَ فِیْهَا بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَیٰقَوْمِ مَا لِیْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَی النَّجٰوةِ

یُر زَ قُو نَ | فی ہَا | ب غَا ئی رِح سَا ب | وَ یَا قَا ؤ م | مَا لی .. آد عُو کُم | اِلن نَ جَا ةِ

رزق دیا جائے گا انہیں وہاں بے حساب ﴿۴۰﴾ اور اے میری قوم کے لوگو! یہ کیا ماجرا ہے کہ بلاتا ہوں میں تمہیں نجات کی طرف

وَتَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَی النَّارِ ؕ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِیْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ

وَ تَد عُو نَ نی .. | اِلَن نَا ر | تَد عُو نَ نی | لِ اَک فُ رَ | بِل لَا ہِ | وَ اُش رِ ک | بِ ہی

اور دعوت دیتے ہو تم مجھے آگ کی طرف ﴿۴۱﴾ دعوت دیتے ہو تم مجھے کہ میں کفر کروں اللہ سے اور شریک بناؤں اس کے ساتھ

مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؗ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَی الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾

مَا | لَا ئی سَ | لی | بِ ہی | عِل مُوں | وَ اَ نَا | آد عُو کُم | اِلَل عَ زی زِل غَف فَا ر

ایسی چیزوں کو کہ نہیں ہے مجھے ان کے بارے میں کچھ علم۔ اور میں بلا رہا ہوں تمہیں اس کی طرف جو زبردست اور بہت بخشنے والا ہے ﴿۴۲﴾

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْہِ لَیْسَ لَہٗ دَعْوَۃٌ فِی الدُّنْیَا وَلَا فِی الْاٰخِرَۃِ

لا جَ رَمَ اَن نَ مَا تد عُون نی.. اِلَا ئِ ہِ لا ئی سَ لَ ہو دَع وَ تُن فِد دُن یا وَلَا فِل آخ رَ ۃِ

حق یہ ہے کہ وہ (معبود)، بلا رہے ہو تم مجھے جن کی طرف، نہیں ہے ان کے لیے دعوت دنیا میں اور نہ آخرت میں

وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَی اللّٰہِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ ہُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْکُرُوْنَ

وَاَن نَ مَ رَد دَ نَا.. اِلَل لَا ہِ وَاَن نَل مُس رِ فِی نَ ہُم اَص حا بُن نا ر فَ سَ تذ کُ رُو نَ

اور یہ کہ ہم سب کو پلٹنا ہے اللہ ہی کی طرف اور یہ کہ حد سے گزرنے والے ہی آگ (میں جانے) والے ہیں ﴿۴۳﴾ سو عنقریب تم یاد کرو گے

مَآ اَقُوْلُ لَکُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ۭ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

مَا.. اَ قُو لُ لَ کُم وَاُ فَا وِ وِضُ اَم رِی.. اِلَل لَا ہ اِن نَل لَا ہَ بَ صی رُم بِل عِ با د

اسے جو میں کہہ رہا ہوں تم سے اور سپرد کرتا ہوں میں اپنا معاملہ اللہ کو بلاشبہ اللہ نگہبان ہے اپنے بندوں پر ﴿۴۴﴾

فَوَقٰىہُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ اَلنَّارُ

فَ وَ قا ہُ لا ہُ سا ئی ی آ تِ ما مَ کَ رو وَ حا قَ بِ آ لِ فِر عا وْ نَ سُو... ءُ لْ عَ ذَ اب اَن نا رُ

آخر کار بچا لیا اس کو اللہ نے ان کی بدترین چالوں سے اور آگھیرا آلِ فرعون کو بدترین عذاب نے ﴿۴۵﴾ وہ دوزخ کی آگ ہے،

یُعْرَضُوْنَ عَلَیْہَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا ۚ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَۃُ ۣ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ

یُع رَضُو نَ عَ لَا ئی ہَا غُ دُو وَا وُ وَ عَ شی یا وَ یا وْ مَ تَ قُو مُس سَا عَ ۃُ اَد خِ لُو.. آ لَ فِر عا وْ نَ

جس کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں وہ صبح و شام اور جس دن برپا ہو گی قیامت کی گھڑی (حکم ہو گا)، داخل کرو آلِ فرعون کو

اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَاِذْ یَتَحَآجُّوْنَ فِی النَّارِ فَیَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیْنَ

اَ شَد دَ لْ عَ ذَاب وَاِذ یَ تَ حَا... ج جُو نَ فِن نا رِ فَ یَ قُو لُض ضُ عَ فَا... ءُ لِل لَ ذی نَ

سخت ترین عذاب میں ﴿۴۶﴾ اور جب یہ جھگڑ رہے ہوں گے آپس میں جہنم میں تو کہیں گے وہ لوگ جو کمزور تھے ان سے جو

اسْتَکْبَرُوْٓا اِنَّا کُنَّا لَکُمْ تَبَعًا فَہَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِیْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ

تک بَ رُو... اِن نا کُن نا لَ کُم تَ بَ عَن فَ ہَل اَن تُم مُغ نُو نَ عَن نَا نَ صی بَم مِ نَن نا ر قا لَل

بڑے بنے ہوئے تھے: ہم تھے تمہارے تابع تو کیا تم ہٹا سکتے ہو ہم سے آگ کا کچھ حصہ ﴿۴۷﴾ کہیں گے

الَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْٓا اِنَّا کُلٌّ فِیْہَآ ۙ اِنَّ اللّٰہَ قَدْ حَکَمَ بَیْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾

لَ ذِی نَس تک بَ رُو... اِن نا کُل لُن فی ہا.. اِن نَل لا ہَ قَد حَ کَ مَ با ئی نَل عِ با د

وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے: ہم سب کے سب جہنم میں ہیں بلاشبہ اللہ فیصلہ فرما چکا ہے اپنے بندوں کے درمیان ﴿۴۸﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ

وَ قَالَ لَ ذِی نَ فِن نَارِ لِ خَ زَ نَ ةِ جَ هَن نَ مَد عُو رَ ب بَ کُم یُ خَف فِف

اور کہیں گے وہ لوگ جو آگ میں جل رہے ہوں گے جہنم کے کارندوں سے کہ درخواست کرو اپنے رب سے کہ وہ تخفیف کر دے

عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ط

عَن نَا یَا ؤ مَم مِ نَل عَ ذَا ب قَا لُو... اَ وَ لَم تَ کُ تَ × تِی کُم رُ سُ لُ کُم بِل بَ ای یِ نَا ت

ہمارے لیے عذاب میں ایک ہی دن کی ﴿٤٩﴾ وہ کہیں گے کیا نہیں آتے رہے تمہارے پاس تمہارے رسول کھلی نشانیاں لے کر؟

قَالُوْا بَلٰى ط قَالُوْا فَادْعُوْا ج وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٥٠﴾ ع

قَا لُو بَ لَا قَا لُو فَد عُو وَ مَا دُعَا...ءُ ل کَا فِ رِی نَ اِل لَا فِی ضَ لَا ل

تو وہ کہیں گے: ہاں آئے تھے۔ فرشتے جواب دیں گے پھر تو تم خود ہی دعا کرو۔ اور نہیں ہے کافروں کی دعا مگر بیکار ﴿٥٠﴾

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ

اِن نَا لَ نَن صُ رُ رُ سُ لَ نَا وَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو فِل حَ یَا تِد دُن یَا وَ یَا ؤ مَ

یقیناً ہم ضرور مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے، دنیاوی زندگی میں بھی اور اس دن بھی جب

يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿٥١﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ

یَ قُو مُل اَش هَا د یَا ؤ مَ لَا یَن فَ عُظ ظَا لِ مِی نَ مَع ذِ رَ تُ هُم وَ لَ هُ مُل

گواہی کے لیے کھڑے ہوں گے گواہ ﴿٥١﴾ یہ وہ دن ہے جب نہیں فائدہ دے گی ظالموں کو ان کی معذرت اور ان پر

اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا

لَع نَ ةُ وَ لَ هُم سُو...ءُ د دَا ر وَ لَ قَد آ تَا ئِی نَا مُو سَل هُ دَا وَ آ ؤ رَث نَا

لعنت پڑے گی اور ان کے لیے ہوگا بدترین ٹھکانا ﴿٥٢﴾ اور بلاشبہ دی تھی ہم نے موسیٰ کو ہدایت اور وارث بنایا تھا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿٥٣﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٥٤﴾ فَاصْبِرْ

بَ نِی... اِس رَا...ءِ ی لَل کِ تَا ب هُ دَا ؤَں وَ ذِ ک رَا لِ اُو لِل اَل بَا ب فَص بِر

بنی اسرائیل کو اس کتاب کا ﴿٥٣﴾ جس میں تھی ہدایت اور نصیحت، عقل مندوں کے لیے ﴿٥٤﴾ پس (اے نبیؐ) صبر کرو۔

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ

اِن نَ وَع دَل لَا هِ حَق قُن وَس تَغ فِر لِ ذَم بِ کَ وَ سَب بِح بِ حَم دِ رَب بِ کَ بِل عَ شِی یِ

یقیناً وعدہ اللہ کا سچا ہے اور معافی طلب کرو تم اپنی کوتاہیوں کی اور تسبیح بیان کرو اپنے رب کی حمد کے ساتھ شام کے وقت

وَالۡاِبۡكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰٮهُمۡ ۙ اِنۡ

وَل اِب کا ر اِن نَل لَ ذِی نَ یُ جا دِ لُو نَ فِی.. آیا تِل لا ہِ بِ غَا ئی رِ سُل طا نِن آ تا ہُم ..اِن

اور صبح کے وقت ﴿۵۵﴾ بے شک وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیات میں بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو، نہیں

فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ اِلَّا كِبۡرٌ مَّا هُمۡ بِبَالِغِيۡهِ ۚ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

فِی صُ دُو رِ ہِم اِل لَا کِب رُ م ما ہُم بِ با لِ غی ہ فَس تَ عِذ بِل لا ہ اِن نَ ہُو ہُ وَ

ہے ان کے دلوں میں مگر ایک ایسا گھمنڈ، جس تک وہ کبھی نہیں پہنچ سکیں گے۔ تو پناہ مانگتے رہیے اللہ کی۔ بلاشبہ وہی ہے

السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اَكۡبَرُ مِنۡ خَلۡقِ النَّاسِ وَلٰـكِنَّ

س سَ می عُل ب صی ر لَ خَل قُس س ما وا تِ وَل اَر ض اَک بَ رُ مِن خَل قِن نا س وَ لا کِن نَ

سب کچھ سننے والا، دیکھنے والا ﴿۵۶﴾ حقیقتاً پیدا فرمانا آسمانوں اور زمین کا کہیں بڑا کام ہے انسان کے پیدا کرنے سے، لیکن

اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

اَک ثَ رَ ن نا س لا یَع لَ مُو ن وَ ما یَس تَ وِ ل اَع ما وَل بَ صی رُ وَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو

بہت سے انسان یہ بات نہیں جانتے ﴿۵۷﴾ اور نہیں برابر ہو سکتا اندھا اور آنکھوں والا۔ اسی طرح وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الۡمُسِىۡٓءُ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ

وَ عَ مِ لُص صا لِ حا تِ وَ لَل مُ سی ... ء قَ لی لَم ما تَ تَ ذَک کَ رُو ن اِن نَس

اور کیے جنہوں نے نیک عمل نہیں (برابر ہو سکتے) ان کے جو ہیں بدکار۔ (حقیقت یہ ہے کہ) بہت کم تم غور و فکر کرتے ہو ﴿۵۸﴾ بلاشبہ

السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۹﴾

سا عَ ۃَ لَ آ تِ یَ تُل لا رَ ای بَ فی ہا وَ لا کِن نَ اَک ثَ رَ ن نا س لا یُ ء مِ نُو ن

قیامت کی گھڑی ضرور آنے والی ہے کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں۔ اس کے باوجود بہت سے انسان نہیں مانتے ﴿۵۹﴾

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادۡعُوۡنِىۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَـكُمۡ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ

وَ قا لَ رَب بُ کُ مُد عُو نی.. اَس تَ جِب لَ کُم اِن نَل لَ ذِی نَ یَس تَک بِ رُو نَ

اور فرمایا تمہارے رب نے پکارو مجھے، قبول کروں گا میں دعائیں تمہاری۔ یقیناً وہ لوگ جو گھمنڈ میں آ کر منہ موڑتے ہیں

عَنۡ عِبَادَتِىۡ سَيَدۡخُلُوۡنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيۡنَ ﴿۶۰﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ

عَن عِ با دَ تی سَ یَد خُ لُو نَ جَ ہَن نَ مَ دا خِ ری ن اَل لا ہُل لَ ذی جَ عَ لَ لَ کُ مُل

میری عبادت (دعا) سے وہ ضرور داخل ہوں گے جہنم میں ذلیل و خوار ہو کر ﴿۶۰﴾ اللہ وہ ذات ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لیے

الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

لَا ئِی لَ لِ تَس کُ نُو فِی ہِ وَن نَ ہَا رَ مُب صِ رَا اِن نَل لَا ہَ لَ ذُو فَض لِن عَ لَن نَا س

رات کو تاکہ تم سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے انسانوں پر

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝٦١ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

وَلَا کِن نَ اَک ثَ رَن نَا س لَا یَش کُ رُو ن ذَا لِ کُ مُل لَا ہُ رَب بُ کُم خَا لِ قُ کُل لِ شَا ئِ ء لَا... اِلَا ہَ اِل لَا

مگر اکثر انسان شکر ادا نہیں کرتے ۝٦١ یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے خالق ہر چیز کا۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے

هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝٦٢ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝٦٣

ہُو فَ اَن نَا تُ × فَ کُو ن کَ ذَا لِ کَ یُ × فَ کُل لَ ذِی نَ کَا نُو بِ آ یَا تِل لَا ہِ یَج حَ دُو ن

اس کے پھر کدھر سے بہکائے جارہے ہو تم ۝٦٢ اسی طرح بہکائے جاتے رہے ہیں وہ سب لوگ جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے ۝٦٣

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً وَّصَوَّرَكُمْ

اَل لَا ہُل لَ ذِی جَ عَ لَ لَ کُ مُل اَر ضَ قَ رَا رَا وْں وَس سَ مَا... ءَ بِ نَا... آ وْں وَ صَا وْ وَ رَ کُم

اللہ ہی وہ ہے جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو جائے قرار اور آسمان کو چھت اور تمہاری شکل و صورت بنائی

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ښ فَتَبٰرَكَ

فَ اَح سَ نَ صُ وَ رَ کُم وَ رَ زَ قَ کُم مِ نَط طَا یِ بَا ت ذَا لِ کُ مُل لَا ہُ رَب بُ کُم فَ تَ بَا رَ کَل

سو بہت ہی اچھی بنائیں تمہاری صورتیں اور تمہیں بطور رزق دیں پاکیزہ چیزیں۔ یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے۔ پس بہت ہی بابرکت ہے

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦٤ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ

لَا ہُ رَب بُل عَا لَ مِی ن ہُ وَ ل حَا یُ یُ لَا... اِلَا ہَ اِل لَا ہُ وَ فَد عُو ہُ

اللہ جو رب ہے پوری کائنات کا ۝٦٤ وہی زندہ جاوید ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ لہٰذا عبادت کرو تم اسی کی

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦٥ قُلْ

مُخ لِ صِی نَ لَ ہُد دِی ن اَل حَم دُ لِل لَا ہِ رَب بِل عَا لَ مِی ن قُل

خالص کر کے اسی کے لیے اپنی اطاعت کو۔ سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے تمام جہانوں کا ۝٦٥ اے نبی کہہ دو!

اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَاۗءَنِيَ

اِن نِی نُ ہی تُ اَن اَع بُ دَ لَل لَ ذِی نَ تَد عُو نَ مِن دُو نِل لَا ہِ لَم مَا جَا... ءَ نِ یَل

مجھے منع کر دیا گیا ہے اس سے کہ میں عبادت کروں اُن کی جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا یہ کام میں کیسے کرسکتا ہوں، جبکہ آچکی ہیں میرے پاس

الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۫ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ

بائی ی نا ت مِر رب بی وَاُ مِرتُ اَن اُس لِ مَ لِ رب بِل عا لَ می ن ہُ وَ ل لَ ذِی

کھلی نشانیاں میرے رب کی طرف سے اور حکم دیا گیا ہے کہ میں اپنا سر جھکا دوں ربُّ العالمین کے آگے ﴿۶۶﴾ وہی تو ہے جس نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ

خَ لَ قَ کُم مِن تُ را بِن ثُم مَ مِن نُط فَ تِن ثُم مَ مِن عَ لَ قَ تِن ثُم مَ یُخ رِ جُ کُم طِف لَن ثُم مَ

پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر نکالتا ہے وہ تمہیں بچے کی شکل میں پھر

لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ

لِ تب لُ غُو.. اَ شُد دَ کُم ثُم مَ لِ تَ کُو نُو شُ یُو خا وَ مِن کُم ما ئیں

(بڑھاتا ہے تمہیں) تاکہ پہنچ جاؤ تم اپنی بھرپور جوانی کو پھر (اور بڑھاتا ہے) تاکہ ہو جاؤ تم بوڑھے اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو

يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

یُ تَ وَف فا مِن قَب لُ وَ لِ تَب لُ غُو.. اَ جَ لَم مُ سَم ما وْں وَ لَ عَل لَ کُم تَع قِ لُون

واپس بلا لیے جاتے ہیں پہلے ہی اور یہ اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ تم پہنچ جاؤ اپنے وقتِ مقرر تک اور تاکہ تم سمجھو (حقیقت کو) ﴿۶۷﴾

هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

ہُ وَل لَ ذِی یُح یِی وَ یُ می ت فَ اِذا قَ ضا.. اَم رَن فَ اِن نَ ما یَ قُو لُ لَ ہُو کُن

وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور جب فیصلہ فرما لیتا ہے وہ کسی بات کا تو بس، حکم دیتا ہے اسے کہ ہو جا

فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾

فَ یَ کُو ن اَ لَم تَ رَ اِلَل لَ ذِی نَ یُ جا دِ لُو نَ فی.. آ یا تِل لا ہ اَن نا یُص رَ فُو ن

اور وہ ہو جاتی ہے ﴿۶۸﴾ کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو جھگڑے کرتے ہیں اللہ کی آیات میں۔ یہ کہاں سے پھرائے جا رہے ہیں ﴿۶۹﴾

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڗ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾

اَل لَ ذِی نَ کَذ ذَ بُو بِل کِ تا ب وَ بِ ما.. اَر سَل نا بِ ہی رُس لَ نا فَ سَا وْ ف یَع لَ مُون

وہ لوگ جو جھٹلاتے ہیں اس کتاب کو اور ان تعلیمات کو جو بھیجیں ہم نے دے کر اپنے رسولوں کو سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۷۰﴾

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾ فِي الْحَمِيْمِ ۬ ثُمَّ

اِذِل اَغ لا لُ فی.. اَع نا قِ ہِم وَس سَ لا سِل یُس حَ بُون فِل حَ می م ثُم مَ

جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں (جن میں جکڑ کر) وہ گھسیٹے جائیں گے ﴿۷۱﴾ کھولتے ہوئے پانی کی طرف پھر

معانقۃ عند المتاخرین

فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٧٣﴾

فِن نا رِ | یُس جَ رُون | ثم مَ | قِی لَ | لَ ہُم | اَئی نَ ما | کُن تُم تُش رِ کُون

آگ میں جھونک دیے جائیں گے (۷۲) پھر پوچھا جائے گا ان سے کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک ٹھہرایا کرتے تھے؟ (۷۳)

مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُو مِن قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذَٰلِكَ

مِن دُو نِل لَاہ | قا لُو | ضَل لُو | عَن نا | بَل | لَم نَ کُن نَد عُو | مِن قَب لُ | شَئی اَ | کَ ذا لِ کَ

اللہ کے سوا۔ وہ کہیں گے گم ہو گئے وہ ہم سے بلکہ نہیں! پکارتے ہی نہ تھے ہم اس سے پہلے کسی کو۔ اسی طرح

يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾ ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

یُ ضِل لُل لا ہُ | کا فِ رِی ن | ذا لِ کُم | بِ ما کُن تُم تَف رَ حُو نَ | فِل اَر ضِ | بِ غَی رِل حَق قِ

اللہ بدحواس کر دیتا ہے کافروں کو (۷۴) (اُن سے کہا جائے گا، تمہارا یہ (انجام) اس لیے ہوا کہ تم اتراتے تھے زمین میں بغیر حق کے

وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ ﴿٧٥﴾ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ

وَ بِ ما | کُن تُم تَم رَ حُون | اُد خُ لُو.. | اَب وا بَ جَ ہَن نَ مَ | خا لِ دِی نَ | فی ہا | فَ بِ × سَ

اور اس بنا پر کہ تم اکڑتے تھے (۷۵) (اب) داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ رہو گے تم اس میں، سو بہت ہی برا ہے

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ

مَث وَ | ل مُ تَ کَب بِ رِی ن | فَص بِر | اِن نَ | وَع دَل لَاہِ | حَق قُ | فَ اِم ما | نُ رِ یَن نَ کَ

ٹھکانا متکبروں کا (۷۶) پس (اے نبیؐ) صبر کرو بلاشبہ اللہ کا وعدہ برحق ہے اب چاہیں تو ہم دکھائیں تم کو

بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾

بَع ضَل لَ ذی | نَ عِ دُہُم | اَو نَ تَ وَف فَ یَن نَ کَ | فَ اِ لَی نا | یُر جَ عُون

بعض وہ (نتائج) جن سے ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا تمہیں دنیا سے واپس بلا لیں۔ اس لیے کہ بالآخر ہماری ہی طرف سب لوٹائے جائیں گے (۷۷)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُم

وَ لَ قَد | اَر سَل نا | رُ سُ لَم | مِن قَب لِ کَ | مِن ہُم | مَن | قَ صَص نا | عَ لَی کَ | وَ مِن ہُم

اور بلاشبہ بھیجے ہم نے رسول تم سے پہلے، کچھ ان میں سے ایسے ہیں جن کے حالات بیان کیے ہیں ہم نے تم سے اور بعض ان میں سے

مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا

مَن | لَم نَق صُص | عَ لَی کَ | وَ ما کا نَ | لِ رَ سُو لِن | اَئیں یَ × تِ یَ | بِ آ یَ تِن | اِل لا

ایسے ہیں جن کے حالات نہیں بتائے ہم نے تم کو۔ اور نہیں ہے کسی رسول کے اختیار میں کہ لائے کوئی معجزہ بغیر

بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُ اللّٰهِ قُضِیَ بِالۡحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

بِ اِذۡ نِل لَا هِ — فَ اِ ذَا — جَا ءَ — اَمۡ رُل لَا هِ — قُ ضِ یَ — بِل حَق قِ — وَ خَ سِ رَ — هُ نَا لِ كَ

اللہ کے اذن کے۔ پھر جب آجاتا ہے اللہ کا حکم تو فیصلہ کر دیا جاتا ہے حق کے مطابق اور خسارے میں پڑ جاتے ہیں اس وقت

الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ الَّذِیۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَنۡعَامَ لِتَرۡكَبُوۡا مِنۡهَا وَمِنۡهَا

مُب طِ لُو ن — اَل لَا هُل — لَ ذِ ی — جَ عَ لَ — لَ كُ مُل — اَن عَا مَ — لِ تَر كَ بُو — مِن هَا — وَ مِن هَا

غلط کار لوگ ﴿۷۸﴾ یہ اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیے ہیں تمہارے لیے مویشی تاکہ سوار ہو تم ان میں سے کچھ پر، اور کچھ وہ ہیں جنہیں

تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمۡ فِیۡهَا مَنَافِعُ وَلِتَبۡلُغُوۡا عَلَیۡهَا

تَ × كُ لُو ن — وَ لَ كُم — فِی هَا — مَ نَا فِ عُ — وَ لِ تَب لُ غُو — عَ لَا ئِی هَا

تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾ اور تمہارے لیے ان میں ہیں بہت سے فوائد اور یہ اس لیے بھی ہیں تاکہ پہنچو تم ان پر سوار ہو کر

حَاجَةً فِیۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَعَلَیۡهَا وَعَلَی الۡفُلۡكِ تُحۡمَلُوۡنَ ﴿۸۰﴾ وَیُرِیۡكُمۡ اٰیٰتِهٖ ۖ

حَا جَ تَن فِی صُ دُو رِ كُم — وَ عَ لَا ئِی هَا — وَ عَ لَل فُل كِ — تُح مَ لُو ن — وَ يُ رِی كُم — آ يَا تِ هِی

ان مقاصد تک جو تمہیں مطلوب ہوں۔ اور ان پر اور کشتیوں پر بھی لادے جاتے ہو تم ﴿۸۰﴾ اور دکھاتا ہے تم کو اللہ اپنی نشانیاں،

فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنۡكِرُوۡنَ ﴿۸۱﴾ اَفَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا كَیۡفَ كَانَ

فَ اَ یْ یَ آ يَا تِل لَا هِ — تُن كِ رُو ن — اَ فَ لَم يَ سِی رُو — فِل اَر ضِ — فَ يَن ظُ رُو — كَا ئِی فَ — كَا نَ

تو اللہ کی کن کن نشانیوں کا تم انکار کرو گے ﴿۸۱﴾ کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ لوگ زمین میں تاکہ دیکھتے وہ کہ کیا ہوا

عَاقِبَةُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۖ كَانُوۡۤا اَكۡثَرَ مِنۡهُمۡ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا

عَا قِ بَ تُل — لَ ذِ ی نَ — مِن قَب لِ هِم — كَا نُو — اَك ثَ رَ — مِن هُم — وَ اَ شَد دَ — قُو وَ تَا وْ — وَ آ ثَا رَن

انجام ان لوگوں کا جو تھے ان سے پہلے۔ تھے وہ زیادہ ان سے (تعداد میں) اور بڑھ کر طاقت میں اور (چھوڑ گئے ہیں) بہت سے آثار

فِی الۡاَرۡضِ فَمَاۤ اَغۡنٰی عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا یَكۡسِبُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ

فِل اَر ضِ — فَ مَا... اَغ نَا — عَن هُم — مَا — كَا نُو يَك سِ بُو ن — فَ لَم مَا — جَا... ءَت هُم — رُ سُ لُ هُم

زمین میں، لیکن کسی کام نہ آیا ان کے جو کچھ وہ کماتے رہے ﴿۸۲﴾ پھر جب آئے ان کے پاس ان کے رسول

بِالۡبَیِّنٰتِ فَرِحُوۡا بِمَا عِنۡدَهُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۸۳﴾

بِل بَا ئِی يِ نَا تِ — فَ رِ حُو — بِ مَا عِن دَ هُم مِ نَل عِل مِ — وَ حَا قَ بِ هِم — مَا — كَا نُو بِ هِی يَس تَه زِ ءُو ن

کھلی نشانیاں لے کر تو وہ مگن رہے اس علم پر جو ان کے پاس تھا اور گھیر لیا ان کو اسی چیز نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۸۳﴾

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا

فَ لَم مَا رَ آوْ بَ × سَ نَا قَا لُو.. آ مَن نَا بِل لَا ہِ وَ حْ دَہُو وَ کَ فَرْ نَا بِ مَا

پھر جب انہوں نے دیکھا ہمارا عذاب تو پکار اٹھے ہم ایمان لائے ہم اللہ پر جو یکتا و یگانہ ہے اور انکار کرتے ہیں ہم ان کا جنہیں

كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ

کُن نَا بِ ہِی مُش رِ کِی ن فَ لَم یَ کُ یَن فَ عُ ہُم اِی مَا نُ ہُم لَم مَا رَ آوْ بَ × سَ نَا

ہم اس کا شریک ٹھہراتے تھے ﴿۸۴﴾ مگر نہ فائدہ پہنچا سکتا تھا ان کو ان کا ایمان جب دیکھ لیا تھا انہوں نے ہمارا عذاب۔

سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

سُن نَ تَل لَا ہِل لَ تِی قَد خَ لَت فِی عِ بَا دِ ہ وَ خَ سِ رَ ہُ نَا لِ کَل

یہی اللہ کا قانون ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے اس کے بندوں میں۔ اور خسارے میں پڑ جاتے ہیں ایسے وقت میں

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع

کَا فِ رُو ن

وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ﴿۸۵﴾

ع ۱۴

اٰیاتھا ۵۴ (۴۱) سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۱) رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَ حِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ

حَا مِی...م تَن زِی لُم مِ نَر رَح مَا نِر رَ حِی م کِ تَا بُن فُص صِ لَت

حا۔میم ﴿۱﴾ نازل کی جارہی ہے رحمٰن و رحیم کی طرف سے ﴿۲﴾ ایک ایسی کتاب، کھول کھول کر بیان کیے گئے ہیں

اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ

آ یَا تُ ہُو قُر آ نَن عَ رَ بِی یَل لِ قَو مِن یَع لَ مُو ن بَ شِی رَا وْ وَ نَ ذِی رَا

جس میں احکام ــــ قرآنِ عربی ــــ ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۳﴾ (یہ) بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا ہے۔

فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ④ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ

ف اَع رَضَ | اَک ثَ رُ ہُم | ف ہُم | لا یَس مَ عُون | وَ قَا لُو | قُ لُو بُ نَا فی .. اَ کِن نَ تِم

پھر بھی منہ موڑلیا ان میں سے اکثر لوگوں نے اور وہ سن کر نہیں دیتے ④ اور کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں

مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ

مِم مَا | تَد عُو نَا .. اِلَا ئی ہِ | وَ فی .. آ ذَا نِ نَا | وَق رُوں | وَ مِم بَا ئِ نِ نَا وَ بَا ئِ نِ ک | حِ جَا بُن

ان باتوں کے لیے جن کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اور ہمارے کان بہرے ہو گئے ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ حائل ہو گیا ہے

فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ⑤ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

فَع مَل | اِن نَ نَا | عَا مِ لُون | قُل | اِن نَ مَا .. اَ نَ | بَ شَ رُ | م مِث لُ کُم

سو تم بھی اپنا کام کیے جاؤ ہم اپنا کام کیے جائیں گے ⑤ اے نبیؐ ان سے کہیے کہ بس میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ

یُو حَا .. | اِلَا ئیَ اَن نَ مَا .. | اِلَا ہُ کُم | اِلَا ہُوں | وَا حِ دُن | فَس تَ قِی مُو .. | اِلَا ئی ہِ

بتایا جاتا ہے بذریعہ وحی مجھے کہ بس تمہارا معبود ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے۔ سو سیدھے رکھو اپنے رخ، اسی کی طرف

وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ⑥ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

وَس تَغ فِ رُو ہ | وَ وَا ئی لُل | لِل مُش رِ کی ن | اَل لَ ذِی نَ | لَا یُ × تُو نَز | زَ کَا ۃَ | وَ ہُم | بِل آ خِ رَ ۃِ

اور معافی چاہو اس سے۔ سو ہلاکت ہے مشرکوں کے لیے ⑥ جو نہیں ادا کرتے زکوٰۃ اور وہی ہیں جو آخرت کا بھی

هُمْ كٰفِرُوْنَ ⑦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ

ہُم کَا فِ رُون | اِن نَل | لَ ذِی نَ | آ مَ نُو | وَ عَ مِ لُص | صَا لِ حَا تِ | لَ ہُم | اَج رُن

انکار کرتے ہیں ⑦ بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل ان کے لیے ہے ایک ایسا اجر

غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ⑧ ع قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ

غَا ئی رُ مَم نُون | قُل | اَ ءِ نَ کُم | لَ تَک فُ رُو نَ | بِل لَ ذِی | خَ لَ قَل | اَر ضَ

جس کا سلسلہ کبھی ٹوٹنے والا نہیں ⑧ ان سے کہیے کیا تم واقعی انکار کرتے ہو اس ذات کا جس نے پیدا فرمایا ہے زمین کو

فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ⑨ ج وَجَعَلَ

فِی یَا ؤ مَا ئی نِ | وَ تَج عَ لُو نَ | لَ ہُو .. | اَن دَا دَا | ذَا لِ کَ رَب بُل | عَا لَ مِی ن | وَ جَ عَ لَ

دو دنوں میں اور ٹھہراتے ہو تم اس کے لیے (دوسروں کو) ہمسر۔ یہی ہے رب سارے جہان والوں کا ⑨ اور گاڑے اس نے

فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا

فِی ہَا رَوَاسِ یَ مِن فَاوْقِ ہَا وَبَارَک فِی ہَا وَقَدْ دَر فِی ہَا.. آقْ وَاتَ ہَا

زمین میں لنگر (پہاڑ) اوپر سے اور برکتیں رکھیں اس میں اور رکھ دیا اندازے کے مطابق اس کے اندر سامانِ خوراک

فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝۱۰ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ

فِی.. اَرْبَ عَ ةِ اَیْ یَام سَ وَا... ءَ لِلْ سَا... ءِ لِی ن ثُم مَس تَ وَا.. اِلَس سَ مَا... ء وَہِ یَ دُخَانُن

چار دنوں میں۔ جو حاجت مندوں کی ضرورت کے مطابق ہے ⑩ پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف جبکہ وہ محض دھواں تھا

فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ۝۱۱

فَ قَالَ لَ ہَا وَلِلْ اَرْض ×تِ یَا طَاوْعَن اَوْ کَرْہَا قَالَ تَا.. اَتَا یْ نَا طَا... ءِ عِی ن

اور اس نے حکم دیا اُسے اور زمین کو بھی کہ آجاؤ (وجود میں)، خواہ تم چاہو یا نہ چاہو۔ دونوں نے کہا آگئے ہم خوشدلی کے ساتھ ⑪

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا

فَ قَ ضَا ہُن نَ سَب عَ سَ مَا وَاتِن فِی یَاوْ مَایْ نِ وَاَوْ حَا فِی کُل لِ سَ مَا... ءِن اَم رَہَا وَزَا یْ یَن نَا

پھر بنادیا اس نے انہیں سات آسمان دو دنوں میں اور وحی کردیا ہر آسمان میں اس کا قانون اور آراستہ کردیا ہم نے

السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۱۲ فَاِنْ

سَ مَا... ءَ دُن یَا بِ مَ صَا بِی حَ وَحِف ظَا ذَا لِ ک تَق دِی رُ ل عَ زِی زِ ل عَ لِی م فَ اِن

آسمانِ دنیا کو چراغوں سے اور خوب محفوظ کردیا۔ یہ منصوبہ ہے ایک زبردست ہستی کا جو علیم بھی ہے ⑫ پھر اگر

اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝۱۳

اَعْ رَضُو فَ قُل اَن ذَرْ تُ کُم صَاعِ قَ تَم مِث لَ صَاعِ قَ ةِ عَادِی اُوں وَثَ مُود

یہ منہ موڑیں تو کہو میں تمہیں ڈراتا ہوں اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب سے ویسا ہی عذاب جو ٹوٹ پڑا تھا عاد اور ثمود پر ⑬

اِذْ جَاۗءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا

اِذْ جَا... ءَت ہُمُر رُسُ لُ مِم بَائِی نِ آیْ دِی ہِم وَمِن خَل فِ ہِم اَل لَا تَع بُ دُو.. اِل لَل

جب آئے تھے ان کے پاس رسول آگے سے بھی اور پیچھے سے بھی (اور انہیں سمجھایا) کہ نہ عبادت کرو کسی کی سوائے

اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَاۗءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ

لَاہ قَالُو لَاوْ شَا... ءَ رَبْ بُ نَا لَ اَن زَلَ مَ لَا... ءِ کَ تَن فَ اِن نَا بِ مَا اُرْسِل تُم بِ ہِی

اللہ کے۔ انھوں نے کہا کہ اگر چاہتا ہمارا رب تو نازل کرسکتا تھا فرشتے، لہٰذا ہم اس کا ــــ جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ــــ

كٰفِرُوْنَ ⑭ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ

کافِ رُون | فَ اَمّا | عادُن | فَس تَک بَ رُو | فِل اَرض | بِ غائی رِل حَق ق | وَ قالُو | مَن | اَشَدُّ

انکار کرتے ہیں ⑭ پس عاد کا حال یہ تھا کہ وہ بڑے بن بیٹھے تھے زمین میں بغیر کسی حق کے اور کہنے لگے کون ہے زیادہ

مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ

مِن نا | قُوَّه | اَوَلَم یَ رَاوْ | اَن نَل | لاہَل | لَ ذِی | خَ لَ قَ ہُم | ہُوَ اَشَدُّ | مِن ہُم

ہم سے قوت میں؟ کیا انہیں دیکھا انہوں نے کہ بے شک اللہ جس نے پیدا کیا ہے انہیں وہ کہیں زیادہ ہے ان سے

قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ⑮ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ

قُوَّه | وَ کانُو بِ آیاتِ نا یَج حَ دُون | فَ اَرسَل نا | عَ لائی ہِم | رِی حَن | صَر صَ رَن | فی۔ آئی یامِن نَ حِ ساتِن

قوت میں؟ اور وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے ⑮ آخر کار بھیجی ہم نے ان پر ہوا، سخت طوفانی چند منحوس دنوں میں

لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى

لِ نُ ذِی قَ ہُم | عَ ذا بَل خِزی | فِل حَ یاتِد دُن یا | وَ لَ عَ ذا بُل آخِ رَة | آخ زا

تاکہ چکھائیں ہم انہیں مزا ذلت و رسوائی کے عذاب کا، دنیاوی زندگی میں بھی۔ اور آخرت کا عذاب تو ہے ہی زیادہ رسوا کن

وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑯ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى

وَ ہُم | لا یُن صَ رُون | وَ اَم ما | ثَ مُودُ | فَ ہَ دائی نا ہُم | فَس تَ حَب بُل | عَ ما

اور وہاں، ان کو مدد بھی نہ ملے گی ⑯ رہے ثمود سو ہم نے پیش کی ان کے سامنے راہِ راست مگر انہوں نے پسند کیا اندھا ہی رہنا

عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑰ ع وَنَجَّيْنَا

عَ لَل ہُدا | فَ اَخَ ذَت ہُم | صاعِ قَ تُل عَ ذا بِل ہُون | بِ ما | کانُو یَک سِ بُون | وَ نَج جائی نَل

راستہ دیکھنے کے مقابلہ میں تو آپکڑا انہیں رسوا کرنے والے عذاب کی کڑک نے بسبب ان کی کرتوتوں کے ⑰ اور بچا لیا ہم نے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ⑱ ع وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَاۗءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ

لَ ذِی نَ | آ مَ نُو | وَ کانُو یَت تَ قُون | وَ یَ وْ مَ | یُح شَ رُ | اَع دا... ءُ لّ لاہِ | اِلَن نارِ

ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور برے کاموں سے بچتے رہے ⑱ اور جس دن گھیر کر ہانکے جائیں گے دشمن اللہ کے آگ کی طرف

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ⑲ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَاۗءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ

فَ ہُم یُوزَ عُون | حَت تا.. | اِذا ما | جا... ءُو ہا | شَ ہِ دَ | عَ لائی ہِم | سَم عُ ہُم

پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ⑲ یہاں تک کہ جب وہ سب وہاں آجائیں گے تو گواہی دیں گے ان پر ان کے کان

ع ۱۶

وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑳ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ

وَ آب صارُہُم وَ جُ لُودُ ہُم بِ ما کا نُو یَع مَ لُون وَ قا لُو لِ جُ لُودِ ہِم لِ مَ شَ ہِد تُم

اور ان کی آنکھیں اور ان کے جسم کی کھالیں ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے ⑳ اور کہیں گے وہ اپنے اعضا سے، کیوں گواہی دی ہے تم نے

عَلَيْنَا ۗ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ

عَ لَا ئِی نا قا لُو.. آن طَ قَ نَل لا ہُل لَ ذِی.. آن طَ قَ کُل لَ شَا ئِی ءِی اُوں وَ ہُ وَ خَ لَ قَ کُم

ہمارے خلاف؟ تو وہ کہیں گے کہ گویائی دی ہے ہمیں اس اللہ نے جس نے گویائی بخشی ہے ہر چیز کو اور اسی نے پیدا کیا ہے تمہیں

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ㉑ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ

آ وَ وَل مَر رَ تِی اُوں وَ اِلَا ئِ ہِ تُر جَ عُون وَ ما کُن تُم تَس تَ تِ رُون آئیں

پہلی بار اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ㉑ اور نہیں چھپا کرتے تھے تم (جرائم کرتے وقت) محض اس اندیشہ سے کہ

يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ

یَش ہَ دَ عَ لَا ئِی کُم سَم عُ کُم وَ لا.. آب صا رُ کُم وَ لا جُ لُو دُ کُم وَ لا کِن ظَ نَن تُم اَن نَل لا ہَ

(کہیں نہ) گواہی دیں تمہارے خلاف تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں بلکہ تم یہ سمجھتے تھے کہ اللہ

لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ㉒ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ

لا یَع لَ مُ کَ ثی رَم مِم ما تَع مَ لُون وَ ذا لِ کُم ظَن نُ کُ مُل لَ ذی ظَ نَن تُم بِ رَب بِ کُم

نہیں جانتا بہت سے وہ اعمال جو تم کرتے ہو ㉒ اور یہی تمہارا گمان جو تم رکھتے تھے اپنے رب کے بارے میں

اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ㉓ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى

آر دا کُم فَ اَص بَح تُم مِ نَل خا سِ ری ن فَ اِیں یَص بِ رُو فَن نا رُ مَث وَ

تمہیں لے ڈوبا۔ اور ہو گئے تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ㉓ پھر اگر وہ صبر کریں (یا نہ کریں)، بہرحال آگ ہی ہے ٹھکانا

لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ㉔ وَقَيَّضْنَا

لَ ہُم وَ اِیں یَس تَع تِ بُو فَ ما ہُم مِ نَل مُع تَ بی ن وَ قَا ئِی یَض نا

ان کے لیے اور اگر وہ توبہ کرنا چاہیں گے تو نہیں ہیں وہ اس قابل کہ انہیں توبہ کا موقع دیا جائے ㉔ اور مسلط کر دیے تھے ہم نے

لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ

لَ ہُم قُ رَ نا... ءَ فَ زَا ئِی یَ نُو لَ ہُم ما بَا ئِی نَ آئی دِی ہِم وَ ما خَل فَ ہُم وَ حَق قَ

ان پر ایسے ساتھی جنہوں نے آراستہ کر دکھایا تھا ان کے لیے وہ جو ان کے آگے تھا اور جو ان کے پیچھے تھا اور چسپاں ہو کر رہا

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

عَ لَا اَیْ هِ مُلْ قَاوْلُ فِیْ.. اُمَ مِنْ قَدْ خَ لَتْ مِنْ قَبْ لِ هِمْ مِ نَلْ جِنْ نِ وَلْ اِنْ سِ

ان پر وہی فیصلہ (عذاب کا) جو چسپاں ہو چکا تھا ان امتوں پر جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں۔ جنوں کی اور انسانوں کی۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا

اِنْ نَ هُمْ كَانُوْ خَاسِ رِیْ نَ وَقَالَ لَ ذِیْ نَ كَ فَ رُوْ لَا تَسْ مَ عُوْ لِ هَا ذَلْ قُرْ آنِ وَلْ غَوْ

بلاشبہ یہ لوگ خسارے میں رہنے والے تھے ﴿۲۵﴾ اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہیں کہ نہ سنو اس قرآن کو اور خلل ڈالو

فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

فِیْ هِ لَ عَلْ لَ كُمْ تَغْ لِ بُوْنَ فَ لَ نُ ذِیْ قَنْ نَلْ لَ ذِیْ نَ كَ فَ رُوْ

اس میں (جب وہ پڑھ کر سنایا جائے) شاید کہ تم (اس طرح) غالب آ جاؤ ﴿۲۶﴾ تو ہم ضرور چکھائیں گے مزا ان کو جو کافر ہیں

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ

عَ ذَا بَنْ شَ دِیْ دَوْ وَلَ نَجْ زِ یَنْ نَ هُمْ اَسْ وَ اَلْ لَ ذِیْ كَانُوْ یَعْ مَ لُوْنَ ذَا لِ كَ جَ زَا... ءُ اَعْ دَا... ءِلْ لَاهِ

سخت عذاب کا اور سزا دیں گے ہم انہیں ان بدترین حرکتوں کی جو یہ کرتے رہے ﴿۲۷﴾ یہ رہی سزا اللہ کے دشمنوں کی

النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾

نَارْ لَ هُمْ فِیْ هَا دَارُ لْ خُلْ دْ جَ زَا... ءَمْ بِ مَا كَانُوْ بِ آیَاتِ نَا یَجْ حَ دُوْنْ

آگ۔ ان کے لیے ہو گا اس میں گھر ہمیشہ رہنے کا۔ یہ بدلہ ہے اس (جرم) کا کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے ﴿۲۸﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

وَقَالَ لَ ذِیْ نَ كَ فَ رُوْ رَبْ بَ نَا.. اَرِ نَلْ لَ ذَا یْ نِ اَضَلْ لَا نَا مِ نَلْ جِنْ نِ وَلْ اِنْ سِ

اور کہیں گے کافر اے ہمارے رب! دکھا تو ہمیں وہ دونوں گروہ جنہوں نے گمراہ کیا ہے ہمیں جنوں کے اور انسانوں کے۔

نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا

نَجْ عَلْ هُ مَا تَحْ تَ اَقْ دَا مِ نَا لِ یَ كُوْ نَا مِ نَلْ اَسْ فَ لِیْ نْ اِنْ نَلْ لَ ذِیْ نَ قَالُوْ رَبْ بُ نَلْ

تاکہ روند ڈالیں ہم انہیں اپنے پاؤں تلے تاکہ وہ خوب ذلیل و خوار ہوں ﴿۲۹﴾ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے شہادت دی کہ ہمارا رب

اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا

لَاهُ ثُمْ مَسْ تَ قَا مُوْ تَ تَ نَزْ زَ لُ عَ لَا اَیْ هِ مُلْ مَ لَا... ءِ كَ تُ اَلْ لَا تَ خَا فُوْ وَلَا تَحْ زَ نُوْ وَ اَبْ شِ رُوْ

اللہ ہے پھر اس پر ثابت قدم رہے، نازل ہوتے ہیں ان پر فرشتے (یہ کہتے ہوئے) کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور خوش ہو جاؤ

بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

بل جن ن تل ل تی کن تم تو ع دون نح ن آو لی یا... ء کم فل ح یا تد دن یا

اس جنت کی بشارت سے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۳۰﴾ ہم تمہارے ساتھی ہیں دنیاوی زندگی میں بھی

وَفِي الْآخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا

وفل آرخ رہ ول کم فی ہا ما تش ت ہی.. آن ف س کم ول کم فی ہا ما

اور آخرت میں بھی۔ اور تمہیں وہاں ہر وہ چیز ملے گی جس کو چاہے گا تمہارا جی اور تمہیں وہاں ہر وہ چیز ملے گی جو

تَدَّعُونَ ﴿٣١﴾ نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ

ع ۱۸

تد دع ون ن زلم من غ فو ر رر حی م ومن آح س ن قا ولم مم من

تم منگواؤ گے ﴿۳۱﴾ یہ مہمان نوازی ہوگی اس ہستی کی طرف سے جو غفور اور رحیم ہے ﴿۳۲﴾ اور اس سے اچھی بات کس کی ہوگی جو

دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٣﴾

دعا.. الل لاہ وع م ل صال حاؤں وقا ل ان ن نی م نل مس ل می ن

دعوت دے اللہ کی طرف اور کرے نیک عمل اور کہے کہ میں یقیناً فرماں برداروں میں سے ہوں ﴿۳۳﴾

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

ولا تس ت و ل ح س ن ۃ ولس سا ئی ی ءہ اد فع بل ل تی ہ ی آح س ن

اور نہیں یکساں ہوسکتی نیکی اور نہ بدی دفع کرو (برائی کو) ایسے طریقے سے جو بہترین ہو

فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿٣٤﴾

ف اذ ل ل ذی بائی ن ک و بائی ن ہو ع دا و تن ک آن ن ہو ولی یُن ح می م

پھر تم دیکھو گے کہ وہی شخص جس کے اور تمہارے درمیان عداوت تھی گویا کہ وہ جگری دوست بن گیا ہے ﴿۳۴﴾

وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۚ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا

وما یُ لق قا ہا.. ال لل ل ذی ن ص ب رو وما یُ لق قا ہا.. ال لا

اور نہیں نصیب ہوتی یہ صفت مگر ان لوگوں کو جو صبر والے ہیں اور نہیں حاصل ہوتا یہ مقام مگر

ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٣٥﴾ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ

ذو حظ ظن ع ظی م وام ما ین زغ ن ن ک م نش شائی طان نز غُن فس ت عذ

ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں ﴿۳۵﴾ اور اگر اکسائے تمہیں شیطان کسی بھی طریقے سے تو پناہ مانگ لو

بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ

بِل لَا ہ اِن نَ ہُو وَ سْ سَ مِی عُل عَ لِی م وَمِن آیاتِ ہِل لَا ئی لُ

اللہ کی۔ بلاشبہ وہ ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۳۶﴾ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں رات

وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا

وَن نَ ہَارُ وَش شَم سُ وَل قَ مَر لَا تَس جُ دُو لِش شَم سِ وَلَا لِل قَ مَ رِ وَس جُ دُو

اور دن اور سورج اور چاند (لہٰذا) نہ سجدہ کرو تم سورج کو اور نہ چاند کو بلکہ سجدہ کرو

لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ

لِل لَا ہِل لَ ذِی خَ لَ قَ ہُن نَ اِن کُن تُم اِی یَا ہُ تَع بُ دُو ن فَ اِنِس

اس اللہ کو جس نے انہیں پیدا فرمایا ہے اگر تم فی الواقع اسی کی عبادت کرنے والے ہو ﴿۳۷﴾ پھر اگر

اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ

تَک بَ رُو فَل لَ ذِی نَ عِن دَ رَب بِ کَ یُ سَب بِ حُو نَ لَ ہُو

یہ غرور میں آکر بات نہ مانیں (تو کوئی پروا نہیں) اس لیے کہ وہ (فرشتے) جو تیرے رب کے مقرب ہیں تسبیح کر رہے ہیں اس کی

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْــَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدۃ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ

بِل لَا ئی لِ وَن نَ ہَا رِ وَ ہُم لَا یَس ءَ مُو ن وَمِن آیاتِ ہی.. اَن نَ کَ تَ رَ ل اَر ضَ

رات دن اور وہ کبھی نہیں تھکتے ﴿۳۸﴾ اور اللہ ہی کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ تم دیکھتے ہو زمین کو

خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ

خَاش عَ تَن فَ اِذَا.. اَن زَل نَا عَ لَا ئی ہَل مَا... ءَ ہ تَز زَت وَ رَ بَت اِن نَل

کہ وہ سوکھی پڑی ہے پھر جب برساتے ہیں ہم اس پر پانی تو وہ لہلہا اٹھتی ہے اور پھول جاتی ہے۔ بلاشبہ

الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ

ل ذِی.. اَح یَا ہَا لَ مُح یِل مَو تَا اِن نَ ہُو

وہ ہستی جس نے اس زمین کو زندہ کیا ہے ضرور زندگی بخشنے والا ہے مُردوں کو بھی۔ کوئی شک نہیں اس میں کہ وہ

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

عَ لَا کُل لِ شَی ئِن قَ دِی ر اِن نَل لَ ذِی نَ یُل حِ دُو نَ فِی.. آیاتِ نَا

ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۳۹﴾ درحقیقت وہ لوگ جو کجروی اختیار کرتے ہیں ہماری آیات کے بارے میں

لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِى النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِىْٓ

لَا یَخ فَاو نَ عَ لَائی نَا   آف مَا ئیں   یُل قا   فِن نَا رِ   خَائی رُن   آم ما ئیں   یِی × تی..

وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔   تو کیا وہ شخص جسے   ڈالا جائے   آگ میں   بہتر ہے   یا وہ جو   حاضر ہوگا

اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾

آم نائیں   یَاؤ مَل قِیا مَہ   اِع مَ لُو   مَاش × ءتم   اِن نَ ہُو   بِ مَا تَع مَ لُون   بَ صِی ر

امن کی حالت میں   قیامت کے دن۔   کرتے رہو تم   جو چاہو   یقیناً اللہ   تمہارے سب اعمال کو   دیکھ رہا ہے ﴿۴۰﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ

اِن نَل   لَ ذِی نَ   کَ فَ رُو   بِذ ذِک رِ   لَم مَا   جَا...ءَ ہُم

بلاشبہ   یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے   ماننے سے انکار کر دیا ہے   کلامِ نصیحت کو   جبکہ   وہ ان کے پاس آیا

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

وَ اِن نَ ہُو   لَ کِ تَا بُن عَ زِی ز   لَا یِی × تی ہِ   بَا طِ لُ   مِم بَائی نِ یَ دَائی ہِ

حالانکہ وہ   ایک زبردست کتاب ہے ﴿۴۱﴾   نہیں آسکتا ہے اس کے پاس   باطل   نہ سامنے سے

وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾

وَ لَا   مِن خَل فِہ   تَن زِی لُم   مِن   حَ کی مِن   حَ می د

اور نہ   پیچھے سے۔   یہ نازل کردہ ہے   اس ہستی کی طرف سے جو ہے   بڑی حکمت والی   اور قابلِ تعریف ﴿۴۲﴾

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ

مَا یُ قَا لُ   لَ کَ   اِل لَا   مَا   قَد قِی لَ   لِر رُس لِ   مِن قَب لِک

نہیں کہا جارہا ہے   تمہارے بارے میں   مگر   وہی جو   کہا گیا تھا   ان رسولوں سے   جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔

اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾

اِن نَ   رَب بَ کَ   لَ ذُو مَغ فِ رَ تِن وَّ   ذُو عِ قَا بِن اَ لی م

بے شک   تمہارا رب   بڑا درگزر کرنے والا ہے   اور (اس کے ساتھ ہی) بڑی دردناک سزا دینے والا ہے ﴿۴۳﴾

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ

وَ لَا و   جَ عَل نَا ہُ   قُر آ نَن اَع جَ می یَل   لَ قَا لُو   لَا و لَا فُص صِ لَت

اور اگر   بھیجا ہوتا ہم نے اسے   عجمی قرآن بنا کر   تو ضرور اعتراض کرتے یہ لوگ: کیوں نہیں نازل کی گئیں عربی میں

ءَاٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ

آ یا تہٗ | آ ع ج می یوں | و ع ر بی ی | قُل | ہُ وَ

اس کی آیات (تاکہ سمجھتے ہم) یہ عجیب بات ہے کہ (کلام) عجمی ہے اور (مخاطب) عربی! ان سے کیسے یہ کتاب،

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ

لِل ل ذی ن | آ م نو | ہُ دا و ں | و ش فا...ء | و ل ل ذی ن | لا ی × م نو ن | فی.. آ ذا ن ہِم

ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں، ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے یہ ان کے لیے کانوں کی

وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾

و ق رُوں | و ہُ و ع لا ئی ہِم ع مَا | اُلا...ء ک | یُ نا دا و ن | رم م کا نم ب عی د

ڈاٹ اور ان کی آنکھوں کی پٹی ہے۔ (وہ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ) انہیں پکارا جا رہا ہے دور سے ﴿۴۴﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

و ل قد | آ تا ئی نا | مو سَل | ک تا ب | فخ تُ ل ف | فی ہ | و لا و لا | ک ل م تُن

اور بے شک دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب تو اختلاف کیا گیا تھا اس کے بارے میں بھی۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ

س ب قت | م ر ر ب ب ک | ل قُ ض ی | با ئی ن ہُم

(طے شدہ) پہلے سے ہی تمہارے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا ان (اختلاف کرنے والوں) کے درمیان۔

وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ

و ان ن ہُم | ل فی شک کِم | مِن ہُ | مُ ری ب | مَن

اور یقیناً یہ بھی ایک شک میں پڑے ہوئے ہیں اس کتاب کے بارے میں جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ﴿۴۵﴾ جو

عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ

ع م ل | صا ل حن | ف ل ن ف سِہ | و من | آ سا...ء | ف ع لا ئی ہا | و ما | ر ب بُ ک | ب ظل لا م ل

کرے گا کوئی نیک عمل تو وہ اپنے لیے کرے گا اور جو بدی کرے گا اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور نہیں ہے تیرا رب ظالم

لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

لِل ع بی د

اپنے بندوں کے لیے ﴿۴۶﴾

اِلَیْہِ یُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى

اِلَا اَئِی ہِ یُ رَد دُ عِل مُس سَاعَۃ وَمَا تَخ رُجُ مِن ثَ مَ رَاتِم مِن اَک مَا مِ ہَا وَمَا تَح مِ لُ مِن اُن ثَا

اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم اور نہیں نکلتا کوئی پھل اپنے غلاف میں سے اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی مادہ

وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِىۙ

وَلَا تَضَ عُ اِل لَا بِ عِل مِہ وَیَا وْمَ یُ نَا دِی ہِم اَئِی نَ شُ رَکَا...ءِ ی

اور نہ جنتی ہے مگر (یہ سب کچھ) اس کے علم میں ہوتا ہے۔ اور جس دن وہ پکارے گا انہیں کہ کہاں ہیں میرے شریک؟

قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ

قَالُو.. آذَن نَاکَ مَا مِن نَا مِن شَ ہِی د وَضَل لَ

تو وہ کہیں گے ہم عرض کر چکے ہیں آپ سے، نہیں ہے ہم میں سے کوئی گواہی دینے والا (اس بات کی)، ﴿۴۷﴾ اور گم ہو جائیں گے

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ

عَن ہُم مَا کَانُو یَد عُونَ مِن قَب لُ وَظَن نُو مَا لَ ہُم مِم

اُن سے وہ سب جن کو وہ پکارتے تھے اس سے پہلے اور یہ لوگ سمجھ لیں گے کہ نہیں ہے ان کے لیے کوئی

مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ

مَ حِی ص لَا یَس ءَ مُل اِن سَانُ مِن دُعَا...ءِل خَائیِ رِ وَاِ م مَس سَ ہُش شَر رُ

جائے پناہ ﴿۴۸﴾ نہیں تھکتا انسان بھلائی کی دعا مانگنے سے اور اگر پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف

فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ

فَ یَ ءُ وسُن قَ نُوط وَلَ ءِن اَذَق نَاہُ رَح مَ تَم مِن نَا مِم بَع دِ ضَر رَا...ءَ

تو ہو جاتا ہے وہ مایوس اور دل شکستہ ﴿۴۹﴾ اور جونہی چکھاتے ہیں ہم مزا اسے اپنی رحمت کا تکلیف کے بعد

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ

مَس سَت ہُ لَ یَ قُو لَن نَ ہَا ذَا لِی وَمَا.. اَظُن نُس سَاعَ ۃَ قَا...ءِ مَ تَاوْ وَلَ ءِ

جو پہنچی ہوتی ہے اسے تو وہ ضرور کہتا ہے کہ یہ میرا حق تھا اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آئے گی اور اگر

رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ

رُ رُجِع تُ اِلَا رَب بِی.. اِن نَ لِی عِن دَ ہُو لَل حُس نَا فَ لَ نُ نَب بِ ءَ ن نَل

میں کہیں پلٹایا گیا اپنے رب کی طرف تو یقیناً ہو گی میرے لیے اس کے ہاں بھی خوشحالی تو ضرور بتائیں گے ہم

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ؗ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۵۰

لَ ذِی نَ کَ فَ رُو بِ مَا عَ مِ لُو وَ لَ نُ ذِی قَن نَ ہُم مِن عَ ذَا بِن غَ لِی ظ

انھیں جنہوں نے کفر کیا ہے کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں؟ اور ضرور چکھائیں گے ہم انہیں مزا سخت عذاب کا ۝۵۰

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ

وَ اِ ذَا.. اَن عَم نَا عَ لَل اِن سَا نِ اَع رَض وَ نَا بِ جَا نِ بِہ وَ اِ ذَا مَس سَ ہُش

اور جب نعمت دیتے ہیں ہم انسان کو تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور اکڑ جاتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسے

الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝۵۱ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ

شَر رُ فَ ذُو دُ عَا...ءِن عَ رِی ض قُل اَ رَ اَ یْ تُم اِن کَا نَ

کوئی تکلیف تو پھر وہ مانگنے لگتا ہے دعائیں لمبی چوڑی ۝۵۱ ان سے کہو! کیا تم نے کبھی سوچا کہ اگر ہے (یہ قرآن)

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ

مِن عِن دِل لَاہ ثُم مَ کَ فَر تُم بِ ہِی مَن اَ ضَل لُ مِم مَن ہُ وَ فِی شِ قَا قِم

اللہ کی طرف سے پھر بھی انکار کرتے رہے تم اس کا تو کون شخص زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا اس سے جو مخالفت میں

بَعِيْدٍ ۝۵۲ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى

بَ عِی د سَ نُ رِی ہِم آ یَا تِ نَا فِل آ فَا قِ وَ فِی.. اَن فُ سِ ہِم حَت تَا

بہت دور نکل گیا ہو؟ ۝۵۲ عنقریب دکھائیں گے ہم انہیں اپنی نشانیاں آفاق میں بھی اور ان کے اپنے نفس میں بھی یہاں تک کہ

يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

یَ تَ بَی یَ نَ لَ ہُم اَن نَ ہُل حَق قُ اَ وَ لَم یَک فِ بِ رَب بِ کَ اَن نَ ہُو عَ لَا کُل لِ شَیْ ءِن

ان کے سامنے کھل کر آجائے گی یہ بات کہ یہ کتاب حق ہے۔ کیا یہ بات کافی نہیں ہے کہ تیرا رب ہر چیز کا

شَهِيْدٌ ۝۵۳ اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ

شَ ہِی د اَ لَا.. اِن نَ ہُم فِی مِر یَ تِم مِل لِ قَا...ءِ رَب بِ ہِم اَ لَا.. اِن نَ ہُو

شاہد ہے ۝۵۳ آگاہ رہو کہ یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں اپنے رب سے ملاقات کے بارے میں اور سن رکھو کہ وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۝۵۴ ع

بِ کُل لِ شَیْ ءِن مُ حِی ط

ہر چیز کا پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے ۝۵۴

سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی مَکِّیَّۃٌ (۴۲) (۶۲)

ایاتھا ۵۳ رکوعاتھا ۵

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِس مِل لَاہِر رَح مَانِر رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ کَذٰلِکَ یُوۡحِیۡۤ اِلَیۡکَ وَ اِلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۙ

حامی... م عائی... ن سی... ن قا... ف ک ذا ل ک یُو حی.. اِلَا ئِی ک وَ اِلَل لَ ذی نَ مِن قَب ل ک

حا۔میم ﴿۱﴾ عین۔سین۔قاف ﴿۲﴾ اسی طرح وحی کرتا ہے، تمہاری طرف اور ان (رسولوں) کی طرف جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں،

اللّٰہُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳﴾ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ

لَا ہُل عَ زی زُ ل حَ کی م لَ ہُو مَا فِس سَ ما وَا ت وَ مَا فِل اَر ض وَ ہُ وَ ل عَ لی یُل

اللہ جو غالب اور کامل حکمت والا ہے ﴿۳﴾ اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ اور وہ ہے برتر

الۡعَظِیۡمُ ﴿۴﴾ تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ فَوۡقِہِنَّ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ

عَ ظی م تَ کا دُ س سَ ما وَا تُ یَ تَ فَط طَر نَ مِن فَو قِ ہِن نَ وَ ل مَ لَا... ءِ کَ ۃُ

اور عظیم ﴿۴﴾ قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں (ان کے شرک کی بنا پر) اوپر کی طرف سے حالانکہ فرشتے

یُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّہِمۡ وَ یَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ

یُ سب بِ حُو نَ بِ حَم دِ رَب بِ ہِم وَ یَس تَغ فِ رُو نَ لِ مَن فِل اَر ض اَ لَا..

تسبیح کرتے رہتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور درگزر کی درخواستیں کیے جاتے ہیں ان کے لیے جو زمین میں ہیں۔ آگاہ رہو

اِنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۵﴾ وَ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ

اِن نَل لَا ہَ ہُ وَ ل غَ فُو رُ رَ رَ حی م وَ ل لَ ذی نَت تَ خَ ذُو مِن دُو نِ ہی.. اَو لِ یا... ءَ

بلاشبہ اللہ ہی ہے بخشنے والا، نہایت مہربان ﴿۵﴾ اور یہ لوگ جنہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا دوسرے سرپرست۔

اللّٰہُ حَفِیۡظٌ عَلَیۡہِمۡ ۫ۖ وَ مَاۤ اَنۡتَ عَلَیۡہِمۡ بِوَکِیۡلٍ ﴿۶﴾ وَ کَذٰلِکَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ

ل لَا ہُ حَ فی ظُن عَ لَا ئِی ہِم وَ مَا.. اَن تَ عَ لَا ئِی ہِم بِ وَ کی ل وَ کَ ذا ل ک اَو حَا ئِی نَا.. اِلَا ئِی ک

وہ سب اللہ کی نگاہ میں ہیں اور نہیں ہے تم پر ان کی کوئی ذمہ داری ﴿۶﴾ اور اسی طرح وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ

قُرآنن عَ رَبی یَن | لِ تُن ذِ رَ | اُم مَل قُ را | وَ مَن | حَاوْ لَ ہَا | وَ تُن ذِ رَ | یَاوْ مَل جَم عِ

قرآن عربی تاکہ خبردار کردو تم بستیوں کے مرکز (شہر مکہ) والوں کو اور ان کو جو اس کے اردگرد ہیں اور ڈراؤ جمع ہونے کے دن سے

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ⑦ وَلَوْ

لَا رَا ئِ بَ فی ہِ | فَ ری قُن | فِل جَن نَ ةِ | وَ فَ ری قُن | فِس سَ عی رِ | وَ لَو

جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ (اس روز) ایک گروہ کو جنت میں جانا ہے اور ایک گروہ کو جہنم میں ⑦ اور اگر

شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاءُ فِيْ رَحْمَتِهِ ؕ

شَا... ءَ | لْ لَاہُ | لَ جَ عَ لَ ہُم | اُم مَ تَاوْ وَا حِ دَ تَاوْ | وَ لَا کِن | یُد خِ لُ | مَا ئیں | یَ شَا... ءُ | فی رَح مَ تِہ

چاہتا اللہ تو بنا دیتا ان سب کو ایک ہی امت لیکن داخل فرماتا ہے وہ جسے چاہے اپنی رحمت میں۔

وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ⑧ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ

وَظ ظَا لِ مُونَ | مَا | لَ ہُم | مِی اُوں | وَ لِی یِ اُوں | وَ لَا | نَ صی رِ | اَ مِت تَ خَ ذُو | مِن دُو نِ ہی..

اور (رہ گئے) ظالم، نہیں ہے ان کا کوئی سرپرست اور نہ مددگار ⑧ کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا

اَوْلِيَاءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑨ ع

آوْ لِ یَا... ءَ | فَل لَاہُ ہُ وَل وَ لِی یُ | وَ ہُ وَ | یُح یِل | مَاوْ تَا | وَ ہُ وَ | عَ لَا کُل لِ شَا ئِ ءِن | قَ دی رُ

دوسرے سرپرست حالانکہ ولی تو اللہ ہی ہے اور وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ⑨

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

وَ مَخ تَ لَف تُم فی ہِ | مِن شَا ئِ ءِن | فَ حُک مُ ہُو.. | اِ لَل لَاہ | ذَا لِ کُ مُل لَاہُ

اور وہ معاملہ جس کے بارے میں اختلاف ہو تمہیں کسی قسم کا تو اس کا فیصلہ کرنا اللہ کے اختیار میں ہے۔ اللہ جو ایسا ہے،

رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ⑩ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ

رَب بی | عَ لَا ئِ ہِ | تَ وَک کَل تُ | وَ اِ لَا ئِ ہِ | اُ نی ب | فَا طِ رُ | س سَ مَا وَا تِ

وہی میرا رب ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ⑩ پیدا کرنے والا آسمانوں کا

وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ

وَل اَرض | جَ عَ لَ | لَ کُم | مِن اَن فُ سِ کُم | اَز وَا جَاوْں | وَ مِ نَل اَن عَا مِ | اَز وَا جَا

اور زمین کا، اسی نے بنائے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے جوڑے اور جانوروں میں سے بھی جوڑے (بنائے)،

يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ

یَذ رَءُ کُم | فی ہ | لَ ئی سَ | کَ مِث لِ ہی | شا ئی ءُ | وَ ہُوَ | س سَ می عُ

پھیلاتا ہے وہ تمہاری نسلیں اسی طریقہ سے، نہیں ہے اس سے مشابہ (کائنات کی) کوئی چیز۔ اور وہ ہے سب کچھ سننے والا

الْبَصِيْرُ ﴿١١﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

ب صی ر | ل ہو | م قا لی دُ | س سَ ما وات | وَل اَرض | یب سُ طُر | رِزق | ل ما ئیں

اور سب کچھ دیکھنے والا ⑪ اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی کھول دیتا ہے وہ رزق جس کے لیے

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٢﴾ شَرَعَ لَكُمْ

ئی شا...ءُ | وَ یَق دِر | ان نَ ہو | بِ کُل لِ شا ئی ءِن | عَ لی م | شَ رَ عَ | ل کُم

چاہے اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے)۔ بلاشبہ وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے ⑫ اسی نے مقرر کیا ہے تمہارے لیے

مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

م مِ نَد دی ن | ما | وَص صا ب ہی | نُو حاً ون | وَل لَ ذی.. | اَو حَی نا.. | اِلَا ئی ک

دین کا وہ طریقہ جس کی ہدایت کی تھی اس نے نوحؑ کو اور یہی وہ دین ہے جسے وحی کیا ہے ہم نے (اے محمدؐ) تمہاری طرف

وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا

وَما | وَص صَی نا | بِ ہی.. اِب را ہی م | وَ مو سا | وَ عی سا.. | اَن | اَ قی مُد | دی ن | وَلا تَ تَ فر رَ قو

اور وہ جس کا حکم دیا تھا ہم نے ابراہیمؑ، موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو، وہ یہ ہے کہ "قائم کرو دین کو اور نہ پھوٹ ڈالو

فِيْهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ

فی ہ | کَ بُ رَ | عَ لَل مُش رِ کی ن | ما | تَد عو ہُم | اِلَا ئی ہ | اَل لا ہُ | یَج تَ بی.. | اِلَا ئی ہ

اس میں"۔ بہت گراں ہے مشرکوں پر وہ بات، بلاتے ہو تم انہیں جس کی طرف۔ اللہ منتخب کر لیتا ہے اپنے لیے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا

ما ئیں | ئی شا...ءُ | وَ یہ دی.. | اِلَا ئی ہ | ما ئیں | یُ نی ب | وَ ما تَ فر رَ قو..

جسے چاہے اور راستہ دکھاتا ہے اپنی طرف آنے کا اس شخص کو جو رجوع کرتا ہے (اس کی جانب) ⑬ اور نہیں فرقوں میں بٹے لوگ

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

اِل لا | مِم بَع دِ ما | جا...ءَ ہُ مُل | عِل مُ | بَغ یَم بَی نَ ہُم | وَ لَو لا | کَ لِ مَ تُن

مگر اس کے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس صحیح علم۔ (اور ہوئی یہ فرقہ بندی) ایک دوسرے کی ضد میں۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّ

جو پہلے سے طے ہو چکی تھی تیرے رب کی طرف سے ایک مدتِ مقرر تک کے لیے تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان اور یقیناً

الَّذِیْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ ﴿۱۴﴾

وہ لوگ جنہیں وارث بنایا گیا تھا کتاب کا ان کے بعد ضرور شک میں مبتلا ہیں اس کے بارے میں جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ﴿۱۴﴾

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَ اسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ ۚ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ

لہٰذا اسی (دین) کی طرف دعوت دو تم اور (اسی پر) ثابت رہو تم جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے اور نہ اتباع کرو ان کی خواہشات کی

وَ قُلْ اٰمَنْتُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَ اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ

اور کہو ایمان لایا میں ان پر جو نازل فرمائی ہیں اللہ نے کتابیں۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں انصاف کروں

بَیْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ؕ لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ

تمہارے درمیان۔ اللہ ہی ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ ہمارے لیے ہیں ہمارے عمل اور تمہارے لیے

اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَیْنَنَا وَ بَیْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ یَجْمَعُ بَیْنَنَا ۚ وَ اِلَیْهِ

تمہارے عمل، کوئی جھگڑا نہیں ہمارے اور تمہارے درمیان۔ اللہ جمع کرے گا (ایک روز) ہم سب کو اور اسی کی طرف

الْمَصِیْرُ ﴿۱۵﴾ؕ وَ الَّذِیْنَ یُحَآجُّوْنَ فِی اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِیْبَ

سب کو پلٹنا ہے ﴿۱۵﴾ اور وہ لوگ جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کے بارے میں اس کے بعد بھی کہ لبیک کہا جا چکا ہے

لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ عَلَیْهِمْ غَضَبٌ وَّ لَهُمْ

اس کی دعوت پر ان کی یہ حجت بازی باطل ہے ان کے رب کے نزدیک اور ان پر غضب ہے (اللہ کا) اور ان کے لیے ہے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ

ع ذا بُن ش دی د | آل لاہُ | ل ذی.. | آن زَ لَل | ک تا ب | بِل حق ق | وَل می زان | وَ ما یُد ری ک

سخت ترین عذاب ﴿۱۶﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے نازل فرمائی ہے یہ کتاب حق کے ساتھ اور میزان بھی۔ اور تمہیں کیا خبر

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

ل عل لس | ساعَ ۃ | قَ ری ب | یس تع ج لُ | ب ہا | ل ذی ن | لا ئی × م نون

کہ شاید فیصلے کی گھڑی قریب ہی آ لگی ہو؟ ﴿۱۷﴾ جلدی مچا رہے ہیں اس کے بارے میں وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے

بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۭ اَلَآ اِنَّ

ب ہا | وَل لذی ن | آ م نو | مُش فِ قون | مِن ہا | وَ یَع ل مون | اَن نَ ہل | حق ق | آ لا.. | اِن نل

اس پر اور وہ جو ایمان والے ہیں ڈرتے ہیں اس (گھڑی) سے اور جانتے ہیں کہ اس کا آنا برحق ہے۔ سن رکھو بلاشبہ

الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ

ل ذی ن | یُ ما رون | فِس ساعَ ۃ | ل فی ض لا ل م ب عی د | آل لاہ

جو لوگ شک ڈالنے والی بحثیں کرتے ہیں قیامت کے بارے میں یقیناً وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ہیں ﴿۱۸﴾ اللہ

لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ

ل طی فُم | ب ع با د ہی | یر زُ ق | ما ئیں | ی شا..ء | وَ ہُ وَ | ل ق وی یُل | ع زی ز | مَن

بہت مہربان ہے اپنے بندوں پر، رزق دیتا ہے جسے چاہے اور وہ ہے قوت والا اور زبردست ﴿۱۹﴾ جو شخص

ع ۲

كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا

کا ن یُ ری دُ | حر ثَل آ خ رَ ۃ | نَ زد | ل ہو | فی حر ثِہٖ | وَ من | کا ن یُ ری دُ | حر ثد دن یا

ہے طلب گار آخرت کی کھیتی کا اضافہ کریں گے ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں اور جو ہے چاہنے والا دنیا کی کھیتی کا

نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾ اَمْ لَهُمْ

نُ × تِ ہی | مِن ہا | وَ ما | ل ہو | فِل آ خ رَ ۃ | مِن | ن صی ب | اَم | ل ہم

دیتے ہیں ہم اسے اسی میں سے اور نہیں ہے اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ ﴿۲۰﴾ کیا بنا رکھے ہیں انہوں نے اپنے لیے

شُرَكٰۗؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ

شُ رَ کا..ءُ | شَ رَ عو | ل ہم | م نَد دی ن | ما | لَم یَ × ذَم ب ہل | لاہ

اللہ کے کچھ ایسے شریک جنہوں نے مقرر کر دیا ہے ان کے لیے دین کا ایسا طریقہ جس کی اجازت نہیں دی ہے اللہ نے؟

وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ

وَلَاوْلَا کَ لِ مَ تُلْ فَص لِ لَ قُ ضِ یَ بَ ائِ نَ ہُمْ وَاِن نَظ ظَالِ مِی نَ لَ ہُمْ

اور اگر نہ ہوتی طے شدہ بات (پہلے سے) تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا ان کے درمیان اور بے شک ایسے ظالموں کے لیے ہی

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ

عَ ذَابُن اَلِ یم تَ رَ ظ ظَالِ مِی نَ مُش فِ قِی نَ مِم مَا کَ سَ بُو وَہُ وَ

دردناک عذاب ہے ﴿۲۱﴾ دیکھو گے تم ظالموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے اس (انجام) سے جو انہوں نے اپنے اعمال سے کمایا اور وہ

وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ

وَاقِ عُم بِ ہِم وَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص صَالِ حَات فِی رَاوْ ضَاتِل جَن نَات لَ ہُم

آکر رہے گا اُن پر اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل، ہوں گے وہ جنتوں کے باغوں میں۔ ہے ان کے لیے

مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ

مَا یَ شَا . . ءُ وْنَ عِن دَ رَب بِ ہِم ذَالِ کَ ہُ وَ ل فَض لُل کَ بِی ر ذَالِ کَل لَ ذِی یُ بَش شِ رُ

ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے، ان کے رب کے پاس۔ یہی تو ہے اللہ کا بڑا فضل ﴿۲۲﴾ یہی ہے وہ چیز جس کی خوشخبری دیتا ہے

اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۗ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ

ل لَاہُ عِ بَادَ ہُل لَ ذِی نَ آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص صَالِ حَات قُل لَا . . اَس ءَ لُ کُم عَ لَا ئِ ہِ

اللہ اپنے ان بندوں کو جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل ان سے کہیے کہ نہیں مانگتا میں تم سے اس خدمت پر

اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۗ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ

اَج رَن اِل لَل مَ وَد دَ تَ فِل قُر بَا وَ مَا ئِیں یَق تَ رِف حَ سَ نَ تَن نَ زِد لَ ہُو

کوئی اجر سوائے اس کے کہ محبت ہو قرابت داروں میں۔ اور جو بھی کماتا ہے کوئی نیکی تو اضافہ کرتے ہیں ہم اس کے لیے

فِيْهَا حُسْنًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

فِی ہَا حُس نَا اِن نَل لَاہَ غَ فُو رُن شَ کُو ر اَم یَ قُو لُو نَف تَ رَا عَ لَل لَاہِ

اس میں مزید نیکیوں کا۔ بلاشبہ اللہ ہے درگزر فرمانے والا اور قدردان ﴿۲۳﴾ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے گھڑ لیا ہے بہتان اللہ پر

كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ

کَ ذِبَا فَ اِیں یَ شَ اِ ل لَاہُ یَخ تِم عَ لَا قَل بِک وَ یَم حُل لَاہُل بَا طِ لَ وَ یُ حِق قُل

جھوٹا؟ جبکہ اگر چاہے اللہ تو مہر کر دے تیرے دل پر (اگر تو ایسا کرے)۔ اور مٹا دیتا ہے اللہ باطل کو اور حق کر دکھاتا ہے

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٤﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ

حق قَ | بِ کَ رِل مَا تِہ | اِن اَن ہُو | عَ لِی مُم | بِ ذَا تِص صُ دُو ر | وَہُ وَل لَ ذِی | یَق بَ لُت

حق کو اپنی باتوں سے۔ یقیناً وہ پوری طرح باخبر ہے ان باتوں سے جو سینوں میں ہیں ﴿٢٤﴾ اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَيَسْتَجِيْبُ

تَاو بَ ةَ | عَن عِ بَا دِہی | وَ یَع فُو | عَ نِس سَا یِّ اٰ تِ | وَ یَع لَ مُ | مَا | تَف عَ لُون | وَ یَس تَ جی بُل

توبہ اپنے بندوں کی اور درگزر فرماتا ہے تمام برائیوں سے اور جانتا ہے اسے جو تم کرتے ہو ﴿٢٥﴾ اور دُعائیں قبول فرماتا ہے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ

لَ ذِی نَ | آ مَ نُو | وَ عَ مِ لُص | صَا لِ حَا تِ | وَ یَ زِی دُ ہُم | مِن فَض لِہ | وَل کَا فِ رُو نَ

ان لوگوں کی جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل اور زیادہ دیتا ہے ان کو اپنے فضل سے، رہے کافر

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا

لَ ہُم | عَ ذَا بُن شَ دی د | وَ لَو | بَ سَ طَل | لَا ہُر | رِز قَ | لِ عِ بَا دِہی | لَ بَ غَو

تو ان کے لیے ہے سخت ترین عذاب ﴿٢٦﴾ اور اگر کشادہ کردیتا اللہ رزق اپنے بندوں کے لیے تو سرکشی کا طوفان برپا کردیتے وہ

فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ

فِل اَر ض | وَ لَا کِیں | یُ نَز زِ لُ | بِ قَ دَ ر | مْ مَا | یَ شَا ... ءُ | اِن نَ ہُو | بِ عِ بَا دِہی | خَ بی رُم

زمین میں، لیکن نازل فرماتا ہے وہ ایک حساب کے مطابق جتنا چاہتا ہے۔ بلاشبہ وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے

بَصِيْرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ

بَ صی ر | وَ ہُ وَ | ل لَ ذی | یُ نَز زِ لُل | غَا ئِ ثَ | مِم بَع دِ مَا قَ نَ طُو | وَ یَن شُ رُ

اور ان پر نگاہ رکھتا ہے ﴿٢٧﴾ اور وہی ہے جو نازل فرماتا ہے بارش مایوس ہو جانے کے بعد اور پھیلا دیتا ہے

رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ

رَح مَ تَہ | وَ ہُ وَ | ل وَ لِی یُل | حَ می د | وَ مِن آ یا تِہی | خَل قُس | سَ مَا وَا تِ

اپنی رحمت۔ اور وہی ہے کام بنانے والا اور سب تعریفوں کے لائق ﴿٢٨﴾ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تخلیق آسمانوں کی

وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰي جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَاۗءُ

وَل اَر ض | وَ مَا | بَث ثَ | فِی ہِ مَا | مِن دَا ... بَ ہ | وَ ہُ وَ | عَ لَا جَم عِ ہِم | اِ ذَا | یَ شَا ... ءُ

اور زمین کی اور یہ بھی جو پھیلائے ہے اس نے ان میں جاندار مخلوق اور وہ ہے ان کو جمع کرنے پر جب چاہے

قَدِیۡرٌ ﴿۲۹﴾ وَمَاۤ اَصَابَکُمۡ مِّنۡ مُّصِیۡبَۃٍ فَبِمَا کَسَبَتۡ اَیۡدِیۡکُمۡ وَیَعۡفُوۡا

قَ دِی ر — وَمَا.. — اَصَابَ کُم — مِم — مُ صِی بَ تِن — فَ بِ مَا کَ سَ بَت — آ یۡ دِی کُم — وَیَعۡ فُو

پوری طرح قادر ﴿۲۹﴾ اور جو پہنچتی ہے تمہیں کوئی مصیبت سو وہ کمائی ہوتی ہے تمہارے اپنے ہاتھوں کی اور معاف فرمادیتا ہے وہ

عَنۡ کَثِیۡرٍ ﴿۳۰﴾ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِیۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ۚۖ وَمَا لَکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مِنۡ

عَن کَ ثِی ر — وَمَا.. — اَن تُم — بِ مُعۡ جِ زِی نَ — فِل اَرۡض — وَمَا — لَ کُم — مِن دُو نِل لَاہِ — مِی وَّ

بہت سے (قصوروں) کو ﴿۳۰﴾ اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے (اللہ کو) زمین میں اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا کوئی

وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنۡ اٰیٰتِہِ الۡجَوَارِ فِی الۡبَحۡرِ کَالۡاَعۡلَامِ ﴿۳۲﴾ اِنۡ یَّشَاۡ

وَ لِی یِوّ — وَلَا — نَ صِی ر — وَمِن آیَاتِ ہِل — جَ وَارِ — فِل بَحۡ رِ — کَل اَعۡ لَام — اِیۡ یَ شَ×

کارساز اور نہ کوئی مددگار ﴿۳۱﴾ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں جہاز سمندر میں پہاڑوں جیسے ﴿۳۲﴾ اگر وہ چاہے

یُسۡکِنِ الرِّیۡحَ فَیَظۡلَلۡنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَہۡرِہٖ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ

یُس کِ نِر — رِی حَ — فَ یَظۡ لَل نَ — رَوَا کِ دَ — عَ لَا ظَہۡ رِہ — اِنۡ نَ فِی ذَا لِ کَ — لَ آیَا تِل

تو ساکن کر دے ہوا کو اور وہ رہ جائیں کھڑے کے کھڑے سطح سمندر پر۔ بلاشبہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوۡرٍ ﴿۳۳﴾ اَوۡ یُوۡبِقۡہُنَّ بِمَا کَسَبُوۡا وَیَعۡفُ

لِ کُل لِ — صَب بَا رِن شَ کُو ر — اَوۡ یُو بِق ہُن نَ — بِ مَا کَ سَ بُو — وَیَعۡ فُ

ہر اس شخص کے لیے جو صبر و شکر کرنے والا ہے ﴿۳۳﴾ یا انہیں ڈبو دے بسبب ان کی کرتوتوں کے یا معاف فرمادے

عَنۡ کَثِیۡرٍ ﴿۳۴﴾ وَّیَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ یُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا ؕ مَا لَہُمۡ مِّنۡ

عَن کَ ثِی ر — وَ یَعۡ لَ مَل — لَ ذِی نَ — یُ جَا دِ لُو نَ — فِی.. آیَا تِ نَا — مَا — لَ ہُم — مِم

وہ بہتوں کو ﴿۳۴﴾ اور پتہ چل جائے گا ان لوگوں کو جو جھگڑتے ہیں ہماری آیات کے بارے میں۔ کہ نہیں ہے ان کے لیے کوئی

مَّحِیۡصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚ وَمَا عِنۡدَ اللّٰہِ

مَ حِی ص — فَ مَا.. — اُو تِی تُم — مِن شَی ئِن — فَ مَ تَا عُل — حَ یَا تِد دُن یَا — وَمَا — عِن دَل لَاہِ

جائے پناہ ﴿۳۵﴾ اور یہ جو دی گئی ہیں تمہیں کسی بھی قسم کی چیزیں یہ سر و سامان ہے دُنیاوی زندگی کا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

خَیۡرٌ وَّاَبۡقٰی لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰی رَبِّہِمۡ یَتَوَکَّلُوۡنَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِیۡنَ

خَی رُن — وَّ اَب قَا — لِل لَ ذِی نَ — آ مَ نُو — وَ عَ لَا رَب بِ ہِم — یَ تَ وَک کَ لُو نَ — وَل لَ ذِی نَ

وہ بہتر بھی ہے اور باقی رہنے والا بھی ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۳۶﴾ اور ان کے لیے جو

يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝٣٧

یج تَ نِ بُون کَ بَا... ءِ رَل اِث مِ وَل فَ وَا حِ شَ وَاِ ذَا مَا غَ ضِ بُو ہُم یَغ فِ رُون

بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور جب کبھی انہیں غصہ آجائے تو وہ معاف کر دیتے ہیں ۝۳۷

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠

وَل لَ ذی نَس تَ جا بُو لِ رَب بِ ہِم وَ اَ قا مُص صَل لَا ةَ وَ اَم رُہُم شُو را با ئِ نَ ہُم

اور ان کے لیے جنہوں نے مان لیا اپنے رب کا حکم اور قائم کی نماز اور ان کے معاملات باہم مشورے سے چلتے ہیں۔

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣٨ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ

وَ مِم مَا رَ زَق نَا ہُم یُن فِ قُون وَل لَ ذی نَ اِ ذَا.. اَ صَا بَ ہُ مُل بَغ یُ

اور اس میں سے جو ہم ہی نے انہیں دیا ہے، خرچ کرتے ہیں ۝۳۸ اور وہ لوگ کہ جب کی جاتی ہے ان پر کوئی زیادتی

هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝٣٩ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ

ہُم یَن تَ صِ رُون وَ جَ زَا... ءُ سَا ئِ یِ ءَ تِن سَا ئِ یِ ءَ تُم مِث لُ ہَا فَ مَن عَ فَا وَ اَص لَ حَ

تو وہ اس کا بدلہ لیتے ہیں ۝۳۹ اس لیے کہ برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے لیکن جو شخص معاف کر دے اور اصلاح کرے

فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٠ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ

فَ اَج رُ ہُو عَ لَل لَاہ اِن نَ ہُو لَا یُ حِب بُظ ظَا لِ مِی نَ وَ لَ مَ نِن تَ صَ رَ بَع دَ ظُل مِ ہی

تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔ بلاشبہ وہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو ۝۴۰ اور ان کے لیے جو بدلہ لیتے ہیں اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد

فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝٤١ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ

فَ اُلَا... ءِ کَ مَا عَ لَا ئِ ہِم مِن سَ بِی لِ اِن نَ مَس سَ بِی لُ عَ لَل لَ ذی نَ یَظ لِ مُو نَن نَا سَ

سو یہ وہ لوگ ہیں کہ نہیں ہے ان کی کوئی پکڑ ۝۴۱ پکڑ کے مستحق صرف وہ لوگ ہیں جو ظلم کرتے ہیں لوگوں پر

وَيَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٤٢ وَلَمَنْ

وَ یَب غُون فِل اَر ضِ بِ غَا ئِ رِل حَق قِ اُلَا... ءِ کَ لَ ہُم عَ ذَا بُن اَ لِی م وَ لَ مَن

اور زیادتیاں کرتے ہیں زمین میں ناحق، یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے دردناک عذاب ۝۴۲ البتہ جو شخص

صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝٤٣ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

صَ بَ رَ وَ غَ فَ رَ اِن نَ ذَا لِ کَ لَ مِن عَز مِل اُمُور وَ مَا ئِیں یُض لِ لِل لَا ہُ فَ مَا لَ ہُو

صبر سے کام لے اور درگزر کرے تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے ۝۴۳ اور جسے گمراہ کر دے اللہ تو نہیں ہے اس کا

مِنۡ وَّلِیٍّ مِّنۡۢ بَعۡدِہٖ ؕ وَ تَرَی الظّٰلِمِیۡنَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ یَقُوۡلُوۡنَ ہَلۡ

مِی اُوں | وَّلی یِم | مِم بَع دِہٖ | وَ تَ رَ | ظّٰالِ مِی نَ | لَم مَا | رَاَوُ | ل عَ ذَاب | یَ قُوۡلُوۡنَ | ہَل

کوئی کارساز اللہ کے بعد۔ اور دیکھو گے تم ظالموں کو جب دیکھیں گے وہ عذاب تو کہیں گے: کیا

اِلٰی مَرَدٍّ مِّنۡ سَبِیۡلٍ ﴿۴۴﴾ وَ تَرٰىہُمۡ یُعۡرَضُوۡنَ عَلَیۡہَا خٰشِعِیۡنَ

اِلاٰ مَ رَد دِم مِن سَ بِی ل | وَ تَ رَا ہُم | یُع رَضُوۡنَ | عَ لَا اَیۡ ہَا | خَا شِ عِی نَ

(دنیا میں) پلٹنے کا کوئی راستہ ہے؟ ﴿۴۴﴾ اور دیکھو گے تم انہیں کہ (جب) پیش کیا جائے گا ان کو آگ کے سامنے، تو جھکے جا رہے ہوں گے

مِنَ الذُّلِّ یَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِیٍّ ؕ وَ قَالَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ الۡخٰسِرِیۡنَ

مِ نَذ ذُل لِ | یَن ظُ رُوۡنَ | مِن طَرۡ فِن خَ فِی یِ | وَ قَا لَ | ل لَ ذِی نَ | آ مَ نُو.. | اِن نَل | خَا سِ رِی نَل

ذلت کے مارے اور دیکھیں گے چور نگاہوں سے۔ اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے: درحقیقت گھاٹا اٹھانے والے

الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ وَ اَہۡلِیۡہِمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ

ل لَ ذِی نَ | خَ سِ رُو.. | اَن فُ سَ ہُم | وَ اَہ لِی ہِم | یَا وۡمَل قِ یَا مَہ | اَ لَآ.. | اِن نَظ | ظَا لِ مِی نَ

وہی ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن۔ خبردار رہو! بے شک ظالم

فِیۡ عَذَابٍ مُّقِیۡمٍ ﴿۴۵﴾ وَ مَا کَانَ لَہُمۡ مِّنۡ اَوۡلِیَآءَ یَنۡصُرُوۡنَہُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ ؕ

فِی عَ ذَا بِم مُ قِی م | وَ مَا کَا نَ | ل ہُم | مِن | اَوۡ لِ یَا... ءَ | یَن صُ رُو نَ ہُم | مِن دُو نِل لَاہ

دائمی عذاب میں ہوں گے ﴿۴۵﴾ اور نہ ہوں گے ان کے لیے کوئی حامی و سرپرست جو مدد کریں ان کی اللہ کے مقابلہ میں

وَ مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنۡ سَبِیۡلٍ ﴿ؕ۴۶﴾ اِسۡتَجِیۡبُوۡا لِرَبِّکُمۡ

وَ مَا ئیں | یُض لِ لِل | لَاہُ | فَ مَا | ل ہُو | مِن سَ بِی ل | اِس تَ جِی بُو | لِ رَب بِ کُم

اور جسے گمراہ کر دے اللہ تو نہیں ہے اس کے لیے۔ (بچاؤ کی) کوئی سبیل ﴿۴۶﴾ مان لو بات اپنے رب کی

مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ یَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ ؕ مَا لَکُمۡ مِّنۡ مَّلۡجَاٍ

مِن قَب لِ | آئیں ی × تِ یَ | یَا وۡ مُل | لَا مَ رَد دَ ل ہُو | مِ نَل لَاہ | مَا | ل کُم | مِم | مَل جَ ایں

اس سے پہلے کہ آ جائے وہ دن۔ جس کے ٹلنے کی کوئی صورت نہ ہو ــــ اللہ کی طرف سے۔ (اور) نہ ہو تمہارے لیے کوئی جائے پناہ

یَّوۡمَئِذٍ وَّ مَا لَکُمۡ مِّنۡ نَّکِیۡرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ عَلَیۡہِمۡ

یَا وۡ مَ ءِذِ اُوں | وَ مَا | ل کُم | مِن نَ کِی ر | فَ اِن | اَع رَضُو | فَ مَا.. اَر سَل نَا کَ | عَ لَا اَیۡ ہِم

اس دن اور نہ ہو تمہارے لیے انکار کی کوئی صورت ﴿۴۷﴾ پھر اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو نہیں بھیجا ہے ہم نے تم کو ان پر

حَفِيظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

حَ فِی ظا | اِن | عَ لَا ئی کَ | اِل لَل | بَ لَا غ | وَ اِن نَا.. | اِذَا.. | اَ ذَق نَل | اِن سَا نَ | مِن نَا رَح مَ تَن

نگران بنا کر۔ نہیں ہے تم پر مگر صرف پہنچا دینے کی ذمہ داری۔ اور بے شک ہم جب چکھاتے ہیں مزا انسان کو اپنی رحمت کا

فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ

فَ رِحَ | بِ هَا | وَ اِن | تُ صِب هُم | سَی یِ ءَ تُم | بِ مَا قَد دَ مَت اَی دِی هِم | فَ اِن نَل

تو اترا جاتا ہے اس پر۔ اور اگر پہنچتی ہے اسے کوئی مصیبت اس کے اپنے کرتوتوں کے نتیجہ میں تو ایسی حالت میں

الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَخْلُقُ مَا

اِن سَا نَ | کَ فُور | لِل لَاہِ | مُل کُس | سَ مَا وَاتِ | وَل اَرض | یَخ لُ قُ | مَا

انسان ناشکرا بن جاتا ہے ﴿۴۸﴾ اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ پیدا فرماتا ہے جو

يَشَاۗءُ ۭ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ

یَ شَا... ءُ | یَ هَب | لِ مَن یَ شَا... ءُ | اِ نَا ثَا وَ | وَ یَ هَب | لِ مَن یَ شَا... ءُ | ذُ ذُ کُور | اَو یُ زَو وِ جُ هُم

چاہے۔ عطا کرتا ہے جسے چاہے لڑکیاں اور عطا کرتا ہے جسے چاہے لڑکے ﴿۴۹﴾ یا ملا جلا کر دیتا ہے انہیں

ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاۗءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

ذُک رَا نَا وَ | وَ اِ نَا ثَا | وَ یَج عَ لُ | مَ یَ شَا... ءُ | عَ قِی مَا | اِن نَ هُو | عَ لِی مُن | قَ دِی ر

لڑکے اور لڑکیاں اور کر دیتا ہے جسے چاہے بانجھ۔ بلاشبہ وہ ہے سب کچھ جاننے والا اور ہر چیز پر قادر ﴿۵۰﴾

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَاۗئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ

وَ مَا کَا نَ | لِ بَ شَ رِن اَئیں | یُ کَل لِ مَ هُل | لَاہُ | اِل لَا | وَح یَن | اَو مِن وَ رَا... ءِ حِ جَا بِن | اَو یُر سِ لَ

اور نہیں ہے یہ مقام کسی بشر کا کہ بات کرے اس سے اللہ مگر وحی کے ذریعہ سے یا پردے کے پیچھے سے یا وہ بھیجتا ہے

رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾

رَ سُو لَن | فَ یُو حِ یَ | بِ اِذ نِ هِی | مَا | یَ شَا... ءُ | اِن نَ هُو | عَ لِی یُن | حَ کِی م

پیامبر (فرشتہ) پس وہ وحی کرتا ہے اللہ کے اذن سے جو کچھ اللہ چاہتا ہے۔ بلاشبہ وہ ہے برتر اور بڑی حکمت والا ﴿۵۱﴾

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ

وَ کَ ذَا لِ کَ | اَو حَی نَا.. | اِ لَا ئی کَ | رُو حَم | مِن اَم رِ نَا | مَا کُن تَ تَد رِی | مَل | کِ تَا بُ

اور اسی طرح وحی کی ہم نے تمہاری طرف ایک روح اپنے حکم سے۔ نہیں جانتے تھے تم کہ کیا ہوتی ہے کتاب

وَلَا الۡاِیۡمَانُ وَلٰکِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا نَّهۡدِیۡ بِهٖ

وَلَل اِیۡ مَانُ وَلَاکِن جَ عَل نَاہُ نُو رَن نَہ دِی بِ ہِی

اور نہ (جانتے تھے) ایمان کو مگر بنادیا ہے ہم نے اس قرآن کو روشنی راہ دکھاتے ہیں ہم اس کے ذریعہ سے

مَنۡ نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّکَ لَتَهۡدِیۡۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیۡ

مَن نَ شَا... ءُ مِن عِ بَادِنَا وَاِن نَ کَ لَ تَہ دِی.. اِلَا صِ رَاطِم مُس تَ قِی م صِ رَاطِل لَاہِل لَ ذِی

جسے چاہیں اپنے بندوں میں سے۔ اور یقیناً تم رہنمائی کرتے ہو سیدھے راستے کی طرف ﴿۵۲﴾ راستہ اللہ کا جو

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِلَی اللّٰهِ تَصِیۡرُ

لَ ہُو مَا فِس سَ مَا وَاتِ وَمَا فِل اَرۡضِ اَ لَا.. اِلَل لَاہِ تَ صِی رُ

مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ خبردار رہو! اللہ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں

الۡاُمُوۡرُ ﴿۵۳﴾ ع

ل اُمُور

تمام معاملات ﴿۵۳﴾

(۴۳) سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُفِ مَکِّیَّۃٌ (۶۳)

آیاتھا ۸۹ رکوعاتھا ۷

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِس مِل لَاہِر رَح مَانِر رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ وَالۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا

حَامِی...م وَل کِ تَابِل مُ بِی ن اِن نَا جَ عَل نَاہُ قُر آ نَن عَ رَ بِی یَن

حا میم ﴿۱﴾ قسم ہے کتاب کی جو (ہر بات) کھول کر بیان کرنے والی ہے ﴿۲﴾ یقیناً ہم نے ہی بنایا ہے اسے قرآنِ عربی

لَّعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۚ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِیۡۤ اُمِّ الۡکِتٰبِ لَدَیۡنَا لَعَلِیٌّ حَکِیۡمٌ ؕ﴿۴﴾

لَ عَل لَ کُم تَع قِ لُون وَاِن نَ ہُو فِی.. اُم مِل کِ تَابِ لَ دَائِی نَا لَ عَ لِی یُن حَ کِی م

تاکہ تم سمجھو ﴿۳﴾ اور یہ قرآن لوحِ محفوظ میں ہمارے پاس بہت بلند مرتبہ ہے اور حکمت سے بھرا ہوا ہے ﴿۴﴾

اَفَنَضۡرِبُ عَنۡکُمُ الذِّکۡرَ صَفۡحًا اَنۡ کُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِیۡنَ ﴿۵﴾ وَکَمۡ

اب کیا ہم تم سے بیزار ہو کر یہ نصیحت بھیجنا چھوڑ دیں اس بنا پر کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو ﴿۵﴾ اور کتنے ہی

اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِیٍّ فِی الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۶﴾ وَمَا یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ نَّبِیٍّ اِلَّا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۷﴾

بھیجے ہیں ہم نے نبی پہلی قوموں میں ﴿۶﴾ لیکن نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی نبی مگر وہ اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۷﴾

فَاَہۡلَکۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡہُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰی مَثَلُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۸﴾ وَلَئِنۡ

تو ہلاک کر دیا ہم نے (اُن کو جو) بدرجہا زیادہ تھے اِن سے طاقت میں، اور گزر چکی ہیں مثالیں پہلی قوموں کی ﴿۸﴾ اور اگر

سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَیَقُوۡلُنَّ خَلَقَہُنَّ

پوچھو تم ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو تو یہ ضرور جواب دیں گے کہ پیدا کیا ہے انہیں اس نے

الۡعَزِیۡزُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۹﴾ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ مَہۡدًا وَّجَعَلَ لَکُمۡ

جو زبردست ہے اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۹﴾ جس نے بنایا ہے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ اور بنائے تمہارے لیے

فِیۡہَا سُبُلًا لَّعَلَّکُمۡ تَہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰﴾ وَالَّذِیۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنۡشَرۡنَا

اس میں راستے تاکہ تم راہ پاسکو ﴿۱۰﴾ اور وہ جس نے نازل کیا آسمان سے پانی ایک خاص مقدار میں پھر زندہ کیا ہم نے

بِہٖ بَلۡدَۃً مَّیۡتًا کَذٰلِکَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِیۡ خَلَقَ

اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو، اسی طرح زمین سے زندہ کر کے تم نکالے جاؤ گے ﴿۱۱﴾ اور جس نے پیدا فرمائے

الۡاَزۡوَاجَ کُلَّہَا وَجَعَلَ لَکُمۡ مِّنَ الۡفُلۡکِ وَالۡاَنۡعَامِ مَا تَرۡکَبُوۡنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسۡتَوٗا عَلٰی ظُہُوۡرِہٖ

ہر قسم کے جوڑے اور بنایا تمہارے لیے کشتیوں اور جانوروں کو سواری ﴿۱۲﴾ تاکہ تم چڑھو ان کی پیٹھ پر

ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا

ثُم مَ تذک رو نِع مَ ۃ رب بِ کُم اِذَ س تَ وَ ای تُم عَ لَ ای ہِ وَ تَ قُو لُو سُب حا نَل لَ ذی سَخ خَ رَ لَ نا

پھر یاد کرو اپنے رب کی نعمت جب بیٹھ جاؤ اس پر اور کہو: پاک ہے وہ جس نے مسخر کر دیا ہے ہمارے لیے

هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

ہا ذا وَ ما کُن نا لَ ہُو مُق رِ نی ن وَ اِن نا.. اِلا رب بِ نا لَ مُن قَ لِ بُون

اسے حالانکہ نہ رکھتے تھے ہم اسے قابو میں رکھنے کی طاقت ﴿۱۳﴾ اور بلاشبہ ہم بھی اپنے رب کی طرف ضرور پلٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۴﴾

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ع

وَ جَ عَ لُو لَ ہُو مِن عِ با دِ ہی جُز آ اِن نَل اِن سا ن لَ کَ فُو رُم مُ بی ن

اور گھڑ لی ہے انھوں نے اس کے لیے اسی کے بندوں میں سے اولاد۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان ہے ہی کھلا احسان فراموش ﴿۱۵﴾

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاِذَا بُشِّرَ

اَ مِت تَ خَ ذَ مِم ما یَخ لُ قُ بَ نا تِو وَ اَص فا کُم بِل بَ نی ن وَ اِ ذا بُش شِ رَ

کیا بنا لی ہیں اس نے اپنی ہی مخلوق میں سے (اپنے لیے) بیٹیاں اور تمہیں نوازا بیٹوں سے ﴿۱۶﴾ حالانکہ جب خوشخبری دی جاتی ہے

اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ

اَ حَ دُ ہُم بِ ما ضَ رَ بَ لِر رَح مانِ مَ ثَ لَن ظَل لَ وَج ہُ ہُو مُس وَد دَا وَّ وَ ہُ وَ

ان میں سے کسی ایک کو اس کی جس سے دی ہے انھوں نے رحمٰن کے لیے مثال، تو ہو جاتا ہے اس کا چہرہ، سیاہ اور وہ

كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ

کَ ظی م اَ وَ مَن ئیں یُ نَش شَ ءُ فِل حِل یَ ۃِ وَ ہُ وَ فِل خِ صا م

غم سے بھر جاتا ہے ﴿۱۷﴾ کیا (اللہ کے حصے میں وہ اولاد ہے) جو پالی جاتی ہے زیوروں میں اور وہ بحث و حجت میں

غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ

غَی رُ مُ بی ن وَ جَ عَ لُل مَ لا ... ءِ کَ تَل لَ ذی نَ ہُم عِ با دُر رَح مانِ اِ نا ثا

اپنا مدعا بھی واضح نہیں کر سکتی؟ ﴿۱۸﴾ اور قرار دے دیا ہے انھوں نے فرشتوں کو جو خاص بندے ہیں رحمٰن کے، عورتیں۔

اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا

اَ شَ ہِ دُو خَل قَ ہُم سَ تُک تَ بُ شَ ہا دَ تُ ہُم وَ یُس ءَ لُون وَ قا لُو

کیا وہ حاضر تھے ان کی تخلیق کے وقت؟ ضرور لکھی جائے گی ان کی گواہی اور ان سے بازپرس کی جائے گی ﴿۱۹﴾ اور یہ کہتے ہیں

لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ؕ (۲۰)

لَو شا..ءَ ررح مانُ ماع بد نا ہم مال ہم ب ذال ک من عل من ان ہم ال لا یخ رصون

اگر چاہتا رحمٰن تو نہ پوجتے ہم ان بتوں کو۔ نہیں ہے انہیں اس بات کا ذرا بھی علم۔ یہ محض گمان کے تیر تکے چلا رہے ہیں (۲۰)

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ (۲۱) بَلْ

ام آتائی ناہم ک تابم من قب ل ہی ف ہم ب ہی مس تم سِ کون بل

کیا دی ہے ہم نے انہیں کوئی کتاب اس سے پہلے کہ یہ اس سے (اپنے شرک کے لیے) سند پکڑتے ہیں (۲۱) نہیں بلکہ

قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ (۲۲) وَكَذٰلِكَ

قالو.. ان نا وجد نا.. آبا..ءنا ع لا..ام م تی اوں وان نا ع لا..آثار ہم مہ ت دون وک ذال ک

یہ کہتے ہیں کہ ہم نے پایا ہے اپنے آباء واجداد کو ایک خاص طریقہ پر اور ہم بھی ان کے نقش قدم پر چل رہے ہیں (۲۲) اور اسی طرح

مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ

ما..ار سل نا من قب ل ک فی قری تم من ن ذی رن ال لا قال مت رفو ہا.. ان نا وجد نا..

نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی متنبہ کرنے والا مگر کہا اس کے کھاتے پیتے لوگوں نے، بے شک پایا ہے ہم نے

اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ (۲۳) قٰلَ اَوَلَوْ

آبا..ءنا ع لا..ام م تی اوں وان نا ع لا..آثار ہم مق ت دون قال اولاؤ

اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر اور ہم انہیں کے نقش قدم کی پیروی کر رہے ہیں (۲۳) کہا ہر نبی نے، کیا (اسی ڈگر پر چلتے رہو گے) اگر

جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ

رج ×ت کم ب آہ دا مم ما وجت تم ع لائی ہِ آبا..ءکم

لے آؤں میں تمہارے پاس وہ طریقہ جو تمہارے لیے زیادہ صحیح ہے اس سے جس پر پایا تھا تم نے اپنے باپ دادا کو؟

قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ (۲۴) فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

قالو.. ان نا ب ما.. ارسل تم ب ہی کاف رون فن ت قم نا من ہم

تو انہوں نے جواب دیا: ہم تو اس (دین) کا جو تم دے کر بھیجے گئے ہو انکار ہی کرتے رہیں گے (۲۴) آخر کار ہم نے ان کی خبر لے ڈالی۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ (۲۵) ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ

فن ظر کائی ف کان عاق ب تل م کذ ذی بی ن واذ قال اب راہی م ل آبی ہی

سو دیکھ لو کیا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا؟ (۲۵) اور یاد کرو وہ وقت جب کہا تھا ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے

وَقَوْمِهِۦٓ إِنَّنِى بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ﴿٢٦﴾ إِلَّا ٱلَّذِى

وَ قَاوْ مِہی.. اِن اَن نِی بَ رَا...ءُ م مِ مَا تَع بُ دُون اِل لَل لَ ذِی

اور اپنی قوم سے: بے شک میں بیزار ہوں ان (بتوں) سے جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۲۶﴾ (میرا تعلق تو) اس سے ہے جس نے

فَطَرَنِى فَإِنَّهُۥ سَيَهْدِينِ ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً

فَ طَرَ نِی فَ اِن نَ ہُو سَ یَہ دِی ن وَ جَ عَ لَ ہَا کَ لِ مَ تَم بَا قِ یَ تَن

مجھے پیدا کیا ہے بلاشبہ وہی ضرور میری رہنمائی فرمائے گا ﴿۲۷﴾ اور چھوڑ گئے ابراہیمؑ اسی کلمۂ توحید کو ایک پائیدار روایت کے طور پر

فِى عَقِبِهِۦ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هَٰٓؤُلَآءِ

فِی عَ قِ بِ ہی لَ عَل لَ ہُم یَر جِ عُون بَل مَت تَع تُ ہَا...ؤُ لَا...ءِ

اپنی اولاد میں تاکہ وہ رجوع کرتے رہیں (اس کی طرف) ﴿۲۸﴾ ان کے شرک کے باوجود، میں متاعِ حیات دیتا رہا ان کو

وَءَابَآءَهُمْ حَتَّىٰ جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿٢٩﴾ وَلَمَّا

وَ آ بَا...ءَ ہُم حَت تَا جَا...ءَ ہُ مُل حَق قُ وَ رَسُو لُم م بِی ن وَ لَم مَا

اور ان کے باپ دادا کو یہاں تک کہ آگیا ان کے پاس حق اور ایسا رسول جو ہر بات کھول کھول کر بیان کرنے والا ہے ﴿۲۹﴾ اور جب

جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ قَالُوا۟ هَٰذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِۦ كَٰفِرُونَ ﴿٣٠﴾ وَقَالُوا۟ لَوْلَا نُزِّلَ

جَا...ءَ ہُ مُل حَق قُ قَالُو ہَا ذَا سِح رُوں وَ اِن نَا بِ ہی کَا فِ رُون وَ قَالُو لَو لَا نُز زِ لَ

آیا ان کے پاس حق تو کہنے لگے کہ یہ جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے ﴿۳۰﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہیں اتارا گیا

هَٰذَا ٱلْقُرْءَانُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ ٱلْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿٣١﴾ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ

ہَا ذَل قُر آ نُ عَ لَا رَ جُ لِم مِ نَل قَر یَ تَی نِ عَ ظِی م اَ ہُم یَق سِ مُو نَ رَح مَ تَ رَب بِک

یہ قرآن کسی ایسے شخص پر ان دو بستیوں میں سے جو عظیم ہو؟ ﴿۳۱﴾ کیا وہ تقسیم کرتے ہیں تیرے رب کی رحمت؟

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۚ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ

نَح نُ قَ سَم نَا بَی نَ ہُم مَ عِی شَ تَ ہُم فِل حَ یَا تِد دُن یَا وَ رَ فَع نَا بَع ضَ ہُم

جبکہ ہم نے ہی تقسیم کی ہے ان کے درمیان ان کی روزی دنیاوی زندگی میں اور بلند کیے ہیں ان میں سے بعض کے

فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ

فَوقَ بَع ضِن دَرَ جَا تِل لِ یَت تَ خِ ذَ بَع ضُ ہُم بَع ضَن سُخ رِی یَا وَ رَح مَ تُ رَب بِ کَ

بعض پر درجے تاکہ بنائیں ان میں سے بعض، بعض کو اپنا خدمت گار۔ اور تیرے رب کی رحمت (نبوت)

خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ ٣٢ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ

خَا ئِ رُ مِ مِ مَا یَج مَ عُون وَلَا وْلَا.. آ نْیں یَ کُو نَ نا سُ

کہیں بہتر ہے اس (مال و دولت) سے جو یہ جمع کرتے ہیں ۝۳۲ اور اگر نہ ہوتا یہ (اندیشہ) کہ ہو جائیں گے سب انسان

اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ

اُ م مَ تاؤں وَا ح دَ تَل لَ جَ عَل نَا لِ مَا ئیں یک فُ رُ ب ر رح مَا ن لِ بُ یُو تِ ہِم سُ قُ فَم مِن فِض ضَ تِی اُوں وَ مَ عا رِ جَ

ایک ہی طریقہ کے تو ہم بنا دیتے رحمٰن کے ساتھ کفر کرنے والوں کے لیے، ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی اور سیڑھیاں بھی

عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۝ ٣٣ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۝ ٣٤

عَ لَا ئی ہَا یَظ ہَ رُون وَ لِ بُ یُو تِ ہِم اَب وَا بَاؤں وَ سُ رُ رَن عَ لَا ئی ہَا یَت تَ کِ ءُون

جن پر وہ چڑھتے ہیں ۝۳۳ اور ان کے گھروں کے دروازے اور وہ تخت بھی جن پر یہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں ۝۳۴

وَزُخْرُفًا ط وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ

وَ زُخ رُ فَا وَ اِن کُل لُ ذَا لِ کَ لَم مَا مَ تَا عُل حَ یَا تِد دُن یَا وَل آ خِ رَ ةُ عِن دَ رَب بِ کَ

(چاندی) اور سونے کے۔ اور نہیں ہے یہ سب کچھ مگر صرف سازوسامان دنیاوی زندگی کا۔ اور آخرت تیرے رب کے ہاں ہے

لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ ٣٥ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا

لِل مُت تَ قِی ن وَ مَا ئیں یَع شُ عَن ذِک رِر رح مَا ن نُ قَا ئی یِض لَ ہُو شَا ئی طَا نَن

متقیوں کے لیے ۝۳۵ اور جو بھی غفلت برتتا ہے رحمٰن کے ذکر سے تو مسلط کر دیتے ہیں ہم اس پر ایک شیطان

فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝ ٣٦ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ يَحْسَبُوْنَ

فَ ہُ وَ لَ ہُو قَ رِی نُن وَ اِن نَ ہُم لَ یَ صُد دُو نَ ہُم عَ نِس سَ بِی لِ وَ یَح سَ بُو نَ

پھر وہی ہوتا ہے اس کا رفیق ۝۳۶ اور یہ شیطان روکتے رہتے ہیں ان لوگوں کو راہِ راست سے جبکہ وہ سمجھتے ہیں

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ ٣٧ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ

اَن نَ ہُم مُہ تَ دُون حَت تَا.. اِذَا جَا..ءَ نَا قَا لَ یَا لَا ئی تَ

کہ ہم ٹھیک راستے پر ہیں ۝۳۷ یہاں تک کہ جب ایسا شخص پہنچے گا ہمارے ہاں تو کہے گا (اپنے رفیق سے) کاش!

بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝ ٣٨ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ

بَا ئی نِی وَ بَا ئی نَ کَ بُع دَل مَش رِ قَا ئی نِ فَ بِ ئ سَ ل قَ رِی ن وَ لَا ئیں یَن فَ عَ کُ مُل

ہوتا میرے اور تمہارے درمیان مشرق و مغرب کا فاصلہ کیونکہ (تو تو) بدترین ساتھی نکلا ۝۳۸ (انہیں کہا جائے گا) کہ ہرگز نہیں فائدہ پہنچائے گی تم کو

اَلْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾

يَا وْ مَ | اِ | ظَ ظَلَمْ تُمْ | اَن نَ كُمْ | فِلْ عَ ذَا ب | مُش تَ رِكُوْن

آج کے دن، — اس لیے کہ ظلم کر چکے ہو تم — یہ بات کہ تم دونوں عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو ﴿۳۹﴾

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾

اَف اَن تَ | تُس مِ عُص | صُم مَ | اَوْ تَہْ دِ | لْ عُم یَ | وَمَن | كَان | فِی ضَ لَا لِم مُ بِی ن

تو کیا (اے نبیؐ) تم سناؤ گے بہروں کو اور راہ دکھاؤ گے اندھوں کو اور ان لوگوں کو جو پڑے ہوں کھلی گمراہی میں ﴿۴۰﴾

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ

فَ اِم مَا | نَذْ ہَ بَن نَ بِ كَ | فَ اِن نَا | مِن ہُم | مُن تَ قِ مُون | اَوْ نُ رِ یَن نَ كَ

تو اب خواہ لے جائیں ہم تمہیں (اس دنیا سے) بہرحال ہم ان کو سزا دے کر رہیں گے ﴿۴۱﴾ یا یہ بھی ہو سکتا ہے، کہ دکھائیں ہم تمہیں

الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَاسْتَمْسِكْ

لَ ذِی | وَعَدْ نَا ہُم | فَ اِن نَا | عَ لَا ئِ ہِم | مُق تَ دِ رُون | فَس تَم سِك

وہ (عذاب) جس سے ڈرایا تھا ہم نے انہیں اس لیے کہ بلاشبہ ہم ان پر پوری قدرت رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾ سو مضبوطی سے تھامے رہو تم

بِالَّذِىْٓ اُوْحِىَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ

بِل لَ ذِی.. | اُو حِ یَ | اِلَا ئِ ك | اِن نَ كَ | عَ لَا صِ رَا طِم مُس تَ قِی م | وَ اِن نَ ہُو | لَ ذِك رُ

وہ جو وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف۔ یقیناً تم سیدھے راستے پر ہو ﴿۴۳﴾ اور درحقیقت یہ کتاب ایک شرف ہے

لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا

لَ كَ | وَلِ قَوْ مِك | وَسَوْ فَ | تُس ءَ لُون | وَس ءَ ل | مَن | اَر سَل نَا

تمہارے لیے اور تمہاری قوم کے لیے۔ اور عنقریب (اس کے متعلق) تم سے جواب دہی ہوگی ﴿۴۴﴾ اور پوچھ دیکھو ان سے جنہیں بھیجا ہے ہم نے

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾

مِن قَب لِ كَ | مِر رُسُ لِ نَا.. | اَجَ عَل نَا | مِن دُو نِر رَح مَان | آ لِ ہَ تَن | یُع بَ دُون

تم سے پہلے اپنا رسول بنا کر کیا بنائے ہیں ہم نے رحمٰن کے علاوہ کچھ دوسرے معبود جن کی بندگی کی جائے؟ ﴿۴۵﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ

وَلَ قَد | اَر سَل نَا | مُوسَا | بِ آ یَا تِ نَا.. | اِلَا فِر عَو نَ وَ مَ لَا ءِ ہِی | فَ قَا لَ

اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو اپنی آیات کے ساتھ فرعون اور اس کی سلطنت کے سرداروں کی طرف تو موسیٰؑ نے کہا:

اِنِّىۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا

ان نی رسول رب بل عال می ن ف لم ما جا ... ء ہم ب آیات نا .. اذا ہم من ہا

جان لو! میں رسول ہوں رب العالمین کا ﴿۴۶﴾ لیکن جب لایا وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں تو وہ ان نشانیوں کا

يَضۡحَكُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا

یض ح کون و ما نری ہم من آی تن ال لا ہی آک ب ر من اخ ت ہا

مذاق اڑانے لگے ﴿۴۷﴾ اور نہیں دکھاتے تھے ہم انہیں کوئی نشانی مگر وہ بڑھ چڑھ کر ہوتی تھی پہلی نشانی سے۔

وَاَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوۡا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ

و آخذ نا ہم بل ع ذاب ل عل ل ہم یر ج عون و قالو یا .. آی ی ہس سا ح ر

اور پھر دھر لیا ہم نے ان کو عذاب میں تاکہ وہ اپنی روش سے باز آجائیں ﴿۴۸﴾ اور (جب بھی عذاب آتا) وہ کہتے: اے جادوگر!

ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾

دع ل نا رب ب ک ب ما ع ہ د ع ن د ک ان ن نا ل م ہ ت دون

دعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے، اس منصب کی بناپر جو تمہیں حاصل ہے۔ (کہ عذاب دور کر دے) تو ہم ضرور راہِ راست پر آجائیں گے ﴿۴۹﴾

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰى فِرۡعَوۡنُ

ف لم ما ک شف نا عن ہ مل ع ذاب اذا ہم ین ک ثون و نادا فر عاؤن

پھر جب ہم ہٹا دیتے ان سے عذاب تو یکلخت وہ اپنے عہد سے پھر جاتے ﴿۵۰﴾ اور منادی کرائی فرعون نے

فِىۡ قَوۡمِهٖ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَيۡسَ لِىۡ مُلۡكُ مِصۡرَ وَهٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِىۡ ۚ

فی قاؤ م ہی قال یا قاؤم آلائی س لی مل ک مص ر و ہاذ ہل آن ہا ر تج ری من تح تی

اپنی قوم میں، کہا: اے لوگو! کیا نہیں ہے میری ہی حکومت مصر پر اور (کیا نہیں) بہتی ہیں یہ نہریں میرے (محل کے) نیچے؟

اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ اَمۡ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ مَهِيۡنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيۡنُ ﴿۵۲﴾

آف لا ت ب ص رون آم آن خا ئی ر م من ہا ذ ل ل ذی ہو م ہی نوں و لا ی کا د ی بی ن

کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۵۱﴾ کیا میں بہتر ہوں یا یہ شخص جو ہے ہی ذلیل و حقیر اور جو بات بھی کھول کر بیان نہیں کر سکتا؟ ﴿۵۲﴾

فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِىَ عَلَيۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ مُقۡتَرِنِيۡنَ ﴿۵۳﴾

ف لا لا .. ال ق ی ع لا ی ہ اس و ر تم من ذ ہ بن آو جا ... ء م ع ہل م لا ... ء ک ہ مق ت ر نی ن

آخر کیوں نہ اتارے گئے اس پر کنگن سونے کے یا کیوں نہیں، آئے اس کے ساتھ فرشتے پرا باندھے ہوئے ﴿۵۳﴾

فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ فَاَطَاعُوۡهُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ

فَس تَ خَف فَ قَاؤ مَ ہُو فَ اَطَاعُوہ اِن نَ ہُم کَانُو قَاؤ مَن فَاسِ قِی نَ فَ لَم مَا..

پس بے وقوف بنایا اس نے اپنی قوم کو اور وہ اس کے کہنے میں آگئے۔ یقیناً تھے ہی وہ لوگ فاسق ﴿۵۴﴾ پھر جب

اٰسَفُوۡنَا انۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلۡنٰهُمۡ

آ سَ فُو نَا تَ قَم نَا مِن ہُم فَ اَغ رَق نَا ہُم اَج مَ عِی ن فَ جَ عَل نَا ہُم

انہوں نے غضب ناک کر دیا ہمیں تو سزا دی ہم نے انہیں اور غرق کر دیا ہم نے ان سب کو ﴿۵۵﴾ اور بنا کر رکھ دیا ہم نے ان کو

سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۵۶﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوۡمُكَ

سَ لَ فَاؤں وَ مَ ثَ لَل لِل آ خِ رِی ن وَ لَم مَا ضُ رِ بَب نُ مَر یَ مَ مَ ثَ لَن اِذَا قَاؤ مُ کَ

گئے گزرے اور (عبرت کا) نمونہ بعد والوں کے لیے ﴿۵۶﴾ اور جونہی دی گئی ابن مریم کی مثال تو یکلخت تمہاری قوم نے

مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوۡٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيۡرٌ اَمۡ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوۡهُ

مِن ہُ یَ صِد دُون وَ قَالُو.. ءَ آلِ ہَ تُ نَا خَا ئِ رُن اَم ہُو مَا ضَ رَ بُو ہُ

اس پر غل مچا دیا ﴿۵۷﴾ اور کہنے لگے: کیا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (جو ابن مریم ہے)۔ نہیں دی تھی انہوں نے اس کی مثال

لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ﴿۵۸﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ

لَ کَ اِل لَا جَ دَ لَا بَل ہُم قَاؤ مُن خَ صِ مُون اِن ہُ وَ اِل لَا عَب دُن

آپؐ کے سامنے مگر کج بحثی کے لیے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہیں ہی یہ لوگ جھگڑالو ﴿۵۸﴾ نہیں تھا ابن مریم مگر ایک بندہ۔

اَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ وَجَعَلۡنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ ﴿۵۹﴾ وَلَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَا

اَن عَم نَا عَ لَا ئِ ہِ وَ جَ عَل نَا ہُ مَ ثَ لَل لِ بَ نِی.. اِس رَا... ءِ ی ل وَ لَاؤ نَ شَا... ءُ لَ جَ عَل نَا

احسان کیا تھا ہم نے اس پر اور بنا دیا تھا اسے (اپنی قدرت کا) نمونہ بنی اسرائیل کے لیے ﴿۵۹﴾ اور اگر چاہتے ہم تو بنا دیتے

مِنۡكُمۡ مَّلٰٓئِكَةً فِى الۡاَرۡضِ يَخۡلُفُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ

مِن کُم مَ لَا... ءِ کَ تَن فِل اَر ضِ یَخ لُ فُون وَ اِن نَ ہُو لَ عِل مُن لِس سَا عَ ۃِ

تم ہی میں سے فرشتے (جو) زمین میں ایک دوسرے کے جانشین ہوتے ﴿۶۰﴾ اور بلاشبہ ابن مریم تو ایک نشانی ہیں قیامت کی

فَلَا تَمۡتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوۡنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ

فَ لَا تَم تَ رُن نَ بِ ہَا وَت تَ بِ عُون ہَاذَا صِ رَا طُم مُس تَ قِی م وَ لَا یَ صُد دَن نَ کُ مُش

پس تم ہرگز نہ شک کرو قیامت کے بارے میں اور میری پیروی کرو، یہی راستہ سیدھا ہے ﴿۶۱﴾ اور نہ روکے تم کو

الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ

شَائ طان اِن نَ ہو لَ کُم عَ دُووُم مُ بی ن وَ لَم ما جا ء عی سا بِل بَ ای یِ نا ت قا لَ

شیطان بلاشبہ وہ ہے تمہارا کھلا دشمن ﴿۶۲﴾ اور جب آئے تھے عیسیٰ کھلی نشانیاں لے کر تو کہا انہوں نے

قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ

قد جِ × تُ کُم بِل حِک مَ ۃِ وَ لِ اُ بَ ای یِ نَ لَ کُم بَع ضَل لَ ذی

کہ یقیناً لے کر آیا ہوں میں تمہارے پاس حکمت اور اس لیے آیا ہوں کہ کھول دوں تمہارے سامنے حقیقت بعض ان باتوں کی

تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ

تَخ تَ لِ فُو نَ فی ہ فَت تَ قُل لا ہَ وَ اَ طی عُو ن اِن نَل لا ہَ ہُ وَ رب بی وَ رَب بُ کُم

جن میں تم اختلاف کرتے تھے لہٰذا تم ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۶۳﴾ یقیناً اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ

فَع بُ دُوہ ہا ذا صِ را طُم مُس تَ قی م فَخ تَ لَ فَل اَح زا بُ مِم بَی نِ ہِم فَ وَی لُل

سو اسی کی عبادت کرو یہی ہے سیدھا راستہ ﴿۶۴﴾ اس کے باوجود اختلاف کیا انہوں نے آپس میں اور گروہوں میں بٹ گئے۔ پس تباہی ہے

لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

لِل لَ ذی نَ ظَ لَ مُو مِن عَ ذا بِ یَو مِن اَ لی م ہَل یَن ظُ رُو ن

ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا اس وجہ سے کہ ایک دن (ان پر) دردناک عذاب آئے گا ﴿۶۵﴾ نہیں انتظار کر رہے یہ لوگ

اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۢ

اِل لَس سا عَ ۃَ اَن تَ × تِ یَ ہُم بَغ تَ تَو وَ ہُم لا یَش عُ رُون اَل اَ خِل لا...ءُ یَو مَ ءِ ذِم

مگر قیامت کا کہ آجائے وہ ان پر اچانک اس طرح کہ انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿۶۶﴾ جو آپس میں دوست ہیں اس دن

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ

بَع ضُ ہُم لِ بَع ضِن عَ دُوون اِل لَل مُت تَ قی ن یا عِ با د لا خَو فُن عَ لَی کُ مُل

ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے متقیوں کے ﴿۶۷﴾ (ان سے کہا جائے گا) اے میرے بندو! نہیں ہے کوئی خوف تمہارے لیے

الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ اُدْخُلُوا

یَو مَ وَلا... اَن تُم تَح زَ نُون اَل لَ ذی نَ آ مَ نُو بِ آ یا تِ نا وَ کا نُو مُس لِ می ن اُد خُ لُل

آج کے دن اور نہ تم غمگین ہو گے ﴿۶۸﴾ یہ وہ ہیں جو ایمان لائے ہماری آیات پر اور رہے ہیں مطیع فرمان بن کر ﴿۶۹﴾ داخل ہو جاؤ

الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

جنت میں تم اور تمہاری بیویاں بھی۔ تمہیں خوش کر دیا جائے گا ﴿۷۰﴾ گردش کرائے جائیں گے اُن پر تھال سونے کے

وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

اور ساغر بھی۔ اور وہاں ہوں گی وہ چیزیں جو بھاتی ہیں من کو اور لذت دیتی ہیں آنکھوں کو اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے ﴿۷۱﴾

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا

اور یہ ہے وہ جنت جس کا تمہیں وارث بنایا گیا ہے ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ﴿۷۲﴾ تمہارے لیے اس میں

فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾

ڈھیروں لذیذ پھل ہوں گے، جن میں سے تم کھاؤ گے ﴿۷۳﴾ بے شک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۷۴﴾

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ

نہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے (عذاب) اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے ﴿۷۵﴾ اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر بلکہ

كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ

تھے وہ خود ہی (اپنے اوپر) ظلم کرنے والے ﴿۷۶﴾ اور وہ پکاریں گے (داروغۂ جہنم کو) اے مالک! کیا اچھا ہو کہ کام ہی تمام کر دے ہمارا، تمہارا رب۔

قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ

وہ جواب دے گا تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے ﴿۷۷﴾ درحقیقت لے کر آئے تھے ہم تمہارے پاس حق مگر تم میں سے اکثر کو

لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾

حق ہی ناگوار تھا ﴿۷۸﴾ کیا ان (اہلِ مکہ) نے بھی فیصلہ کر لیا ہے کسی اقدام کا اچھا تو ہم بھی ایک فیصلہ کیے لیتے ہیں؟ ﴿۷۹﴾

اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى

آم یح سَ بُون اَن نا لَا نَس مَ عُ سِر رَ ہُم وَنج وا ہُم بَ لَا

کیا انہوں نے سمجھ رکھا ہے کہ ہم نہیں سنتے ان کے راز کی باتیں اور ان کی سرگوشیاں۔ کیوں نہیں، ہم سب کچھ سن رہے ہیں

وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝۸۰ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ

وَرُس لُ نا ل دَا یْ ہِم یک تُ بُون قُل اِن کا نَ لِر رح مانِ وَل دُن فَ اَنَ اَو وَلُ

اور ہمارے فرشتے، ان کے پاس ہی موجود، لکھ رہے ہیں ۝۸۰ کہیے اگر ہوتی رحمٰن کی اولاد تو میں سب سے پہلا

الْعٰبِدِيْنَ ۝۸۱ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

عَا بِ دی نَ سُب حَا نَ رَب بِس سَ ما وَا تِ وَل اَرْضِ رَب بِل عَرْشِ عَم ما

(اس اولاد کی) عبادت کرنے والا ہوتا ۝۸۱ پاک ہے — آسمانوں اور زمین کا مالک جو رب العرش بھی ہے — ان باتوں سے جو

يَصِفُوْنَ ۝۸۲ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ

یَ صِ فُون فَ ذَر ہُم یَ خُو ضُو وَ یَل عَ بُو حَت تا یُ لَا قُو یَو مَ ہُ مُل لَ ذی

یہ اس سے منسوب کرتے ہیں ۝۸۲ چھوڑ دو انہیں کہ غرق رہیں اور منہمک رہیں اپنے کھیل میں حتّٰی کہ دیکھ لیں وہ، وہ دن جس سے

يُوْعَدُوْنَ ۝۸۳ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝۸۴

یُو عَ دُون وَ ہُ وَل لَ ذی فِس سَ ما... ءِ اِلا ہُو وَ فِل اَرْضِ اِلا ہ وَ ہُ وَ ل حَ کی مُل عَ لی م

انہیں ڈرایا جا رہا ہے ۝۸۳ اور وہی ہے آسمانوں میں بھی معبود اور زمین میں بھی معبود اور وہ ہے حکیم اور علیم ۝۸۴

وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ

وَ تَ بَا رَ کَل لَ ذی لَ ہُو مُل کُس سَ ما وَا تِ وَل اَرْضِ وَ ما بَی نَ ہُ ما

اور بہت بابرکت ہے وہ ذات جس کے لیے ہے بادشاہی، آسمانوں اور زمین کی اور ان سب چیزوں کی جو ان کے درمیان ہیں۔

وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۸۵ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

وَ عِن دَ ہُو عِل مُس سَا عَ ۃِ وَ اِ لَی ہِ تُر جَ عُون وَلَا یَم لِ کُل لَ ذی نَ یَد عُو نَ مِن دُو نِ ہش

اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۝۸۵ اور نہیں اختیار رکھتے وہ — جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا —

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۸۶ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

ش شَ فَا عَ ۃَ اِل لَا مَن شَ ہِ دَ بِل حَق قِ وَ ہُم یَع لَ مُون وَ لَ اِن سَ اَل تَ ہُم مَن

کسی شفاعت کا، (شفاعت) صرف وہ کر سکتے ہیں جو شہادت دیں حق کی اور وہ جانتے بھی ہوں ۝۸۶ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے

خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ

خَ لَ قَ ہُم لَ یَ قُو لُن نَل لاَہ فَ آن نَا یُ × فَ کُون وَ قِی لِ ہِی یَا رَب بِ

پیدا کیا ہے انہیں تو ضرور کہیں گے یہ کہ اللہ نے پھر کہاں سے یہ دھوکا کھا رہے ہیں ﴿۸۷﴾ قسم ہے رسول کے اس قول کی "اے میرے رب!

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ؕ

اِن نَ ہَا... ءِ لَا... ءِ قَا ؤ مُل لَا یُ × مِ نُون فَص فَح عَن ہُم وَ قُل سَ لَا م

یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو مان کر نہیں دیتے" ﴿۸۸﴾ لہٰذا اے نبی درگزر سے کام لو ان کے بارے میں اور کہو، تمہیں سلام ـــــ

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

فَ سَا وْ فَ یَع لَ مُون

سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۸۹﴾

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُهَا ۵۹ (۴۴) (۶۴) رُکُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَ حِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

حَا مِی... م وَل کِ تَا بِل مُ بِی ن اِن نَا... آن زَل نَا ہُ فِی لَا یُ لَ تِم مُ بَا رَ کَ تِن

حا میم ﴿۱﴾ قسم ہے اس کتابِ مبین کی ﴿۲﴾ بے شک ہم نے نازل کیا ہے اسے ایک برکت والی رات میں

اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا

اِن نَا کُن نَا مُن ذِ رِی ن فِی ہَا یُف رَقُ کُل لُ اَم رِن حَ کِی م اَم رَ

اس لیے کہ ہم (لوگوں کو) متنبہ کرنا چاہتے تھے ﴿۳﴾ اس رات میں فیصلہ کیا جاتا ہے ہر پر حکمت کام کا ﴿۴﴾ حکم صادر ہوتا ہے

مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

م مِن عِن دِ نَا اِن نَا کُن نَا مُر سِ لِی ن رَح مَ تَم مِر رَب بِک اِن نَ ہُو ہُو

ہماری طرف سے۔ کیونکہ ہم بھیجنے والے تھے ایک رسول ﴿۵﴾ بطورِ رحمت تیرے رب کی طرف سے۔ بلاشبہ وہی ہے

وقف لازم

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

سَ سَ می عُل عَ لی م رب بِس سَ ما وات وَل ارض وَ ما بَ ئی ن ہُ ما

ہربات سننے والا اورسب کچھ جاننے والا ۝۶ جورب ہے آسمانوں کا اورزمین کا اوران سب چیزوں کا جو ان دونوں کے درمیان ہیں

اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝۷ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ط

اِن کُن تُم مو قِ نی ن لا.. اِلاہ اِل لا ہُ وَ یُح یی وَ یُ می ت

اگر ہوتم واقعی یقین رکھنے والے ۝۷ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، وہی زندگی عطا کرتا ہے اور موت دیتا ہے۔

رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝۹

رب بُ کُم و رب بُ آبا...ءِ کُل اَو وَ لی ن بَل ہُم فی شک کیں یَل عَ بُون

وہی رب ہے تمہارا بھی اور تمہارے آباء واجداد کا بھی جو پہلے گزرچکے ہیں ۝۸ لیکن یہ شک میں پڑے ہوئے کھیل رہے ہیں ۝۹

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰ يَّغْشَى النَّاسَ ط

فَرت قِب یا ؤم تَ×تِس س ما...ءُ بِ دُخا نِم مُ بی ن یَغ شَن ناس

اچھا توانتظار کرو اس دن کا جب نمودار ہوگا آسمان صریح دھواں کے ساتھ ۝۱۰ جو چھاجائے گا انسانوں پر۔

هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۱ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲

ہا ذا عَ ذا بُن اَ لی م رب بَ نک شِف عَن نَل عَ ذا ب اِن نا مُ×م نُون

اورکہیں گے وہ کہ یہ ہے بڑا دردناک عذاب ۝۱۱ اے ہمارے مالک! ٹال دے ہم سے یہ دردناک عذاب بے شک ہم ایمان لے آئے ۝۱۲

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۳

اَن نا ل ہُ مُذ ذِک را وَ قَد جا...ءَ ہُم رَسو لُم مُ بی ن

کہاں باقی رہااب موقع ان کے لیے نصیحت پکڑنے کا جبکہ آچکا ان کے پاس ایک رسول جو ہر بات کھول کھول کر بتا رہا ہے ۝۱۳

وقف لازم

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝۱۴ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ

ثُم مَ تَ وَل لَو عَن ہُ وَ قا لو مُ عَل لَ مُم مَج نون اِن نا کا شِ فُل عَ ذا ب

پھر بھی منہ موڑلیا انہوں نے اس سے اور کہنے لگے یہ توسکھایا پڑھایا ہوا باؤلا ہے ۝۱۴ ہم ہٹائے دیتے ہیں عذاب

وقف لازم

قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۝۱۵ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ج

قَ لی لن اِن نَ کُم عا...ءِ دون یا ؤم نَب طِ شُل بَط شَ تَل کُب را

تھوڑی دیر کے لیے یقیناً تم پھر وہی کچھ کرو گے جو پہلے کر رہے تھے ۝۱۵ یاد رکھو جس دن آئے گے تم ہماری بڑی پکڑ کی گرفت میں

اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ

ان نا | مُن تَ قِ مُون | وَل قَد | فَ تَن نا | قَب لَ ہُم | قَا وْ مَ فِر عَاوْ نَ

(اس دن) ہم پوری پوری سزا دے کر رہیں گے ﴿۱۶﴾ اور بلاشبہ آزمائش میں ڈال چکے ہیں ہم ان سے پہلے قوم فرعون کو

وَجَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌ ﴿۱۷﴾ اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡ لَـكُمۡ

وَجا...ءَہُم | رَسُولُن کَ رِی م | اَن | اَدْ دُو... | اِلَا یَ | عِ بَا دَل لَاہ | اِن نِی | لَ کُم

جبکہ آچکا تھا ان کے پاس ایک عالی قدر رسول ﴿۱۷﴾ (اور اس نے کہا) کہ حوالے کردو میرے اللہ کے بندوں کو۔ بے شک میں ہوں تمہارا

رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۹﴾

رَسُولُن اَمِی ن | وَ اَ | ل لا تَع لُو | عَ لَل لَاہ | اِن نِی.. | آتِی کُم | بِ سُل طَا نِم مُ بِی ن

امانت دار رسول ﴿۱۸﴾ اور یہ کہ نہ سرکشی کرو تم اللہ کے مقابلہ میں۔ میں پیش کرتا ہوں تمہارے سامنے (اپنی نبوت کی) کھلی سند ﴿۱۹﴾

وَاِنِّىۡ عُذۡتُ بِرَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا

وَ اِن نِی | عُذ تُ | بِ رَب بِی | وَ رَب بِ کُم | اَن | تَر جُ مُون | وَ اِ | ل لَم تُ × مِ نُو

اور میں پناہ لے چکا ہوں اپنے رب کی اور تمہارے رب کی اس سے کہ تم مجھ پر حملہ آور ہو سکو ﴿۲۰﴾ اور اگر نہیں مانتے تم

لِىۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ قَوۡمٌ

لِی | فَع تَ زِلُون | فَ دَعَا | رَب بَ ہُو.. | اَن نَ | ہَا...ءُ لَا...ءِ قَاوْمُم

میری بات تو مجھ سے علیحدہ رہو ﴿۲۱﴾ آخر کار اس نے پکارا اور درخواست کی اپنے رب سے واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ

مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسۡرِ بِعِبَادِىۡ لَيۡلًا اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾

الثلثۃ

مُج رِمُون | فَ اَس رِ | بِ عِ بَادِی | لَا یْ لَن | اِن نَ کُم مُت تَ بَ عُون

مجرم ہیں ﴿۲۲﴾ (حکم ملا) اچھا تو لے کر چلے جاؤ میرے بندوں کو راتوں رات، دھیان رکھنا کہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۲۳﴾

وَاتۡرُكِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ؕ اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾ كَمۡ

وَت رُ کِل | بَح رَ | رَہ وَا | اِن نَ ہُم | جُن دُ | م مُغ رَ قُون | کَم

اور چھوڑ دینا سمندر کو اسی حالت میں (جیسا تمہارے گزرتے وقت ہو) یقیناً وہ لشکر غرق ہونے والا ہے ﴿۲۴﴾ کتنے ہی

تَرَكُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوۡعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعۡمَةٍ

تَ رَکُو | مِن جَن نَا تِن وُّ | وَ عُ یُون | وَ زُ رُو عِن وُّ | وَ مَ قَا مِن کَ رِی م | وَ نَع مَ تِن

چھوڑ گئے ہیں انہوں نے باغات، چشمے ﴿۲۵﴾ اور کھیتیاں اور شاندار محلات ﴿۲۶﴾ اور عیش و آرام کے سامان

كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿٢٧﴾ كَذٰلِكَ قف وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿٢٨﴾ فَمَا بَكَتْ

کانُو فی ہا فاکِ ہی ن — کَ ذَا لِ کَ — وَ اَوْرَثْ نا ہا — قاوْ مَن آخَ ری ن — فَ ما بَ کَت

جس میں وہ مزے لے رہے تھے ﴿٢٧﴾ یہ ہوا ان کا انجام ۔ اور وارث بنا دیا ہم نے ان چیزوں کا دوسرے لوگوں کو ﴿٢٨﴾ پھر نہ روئے

عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿٢٩﴾ ع وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

عَ لَا ئِ ہِ مُس — سَ ما ... ءُ — وَل آرض — وَ ما کا نُو — مُن ظَ ری ن — وَل قَد — نَجْ جائی نا — بَ نی .. اِس رَا ... ءِ ی ل

ان پر آسمان و زمین اور نہ ہوئے وہ مہلت پانے والے ﴿٢٩﴾ اور بلاشبہ نجات دی ہم نے بنی اسرائیل کو

مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿٣٠﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ط اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ

مِ نَل عَ ذا بِل مُ ہی ن — مِن فِر عَا وْن — اِن نَ ہُو — کا نَ — عَا لِ یَم — مِ نَل مُس رِ فی ن — وَ — لَ قَ دِ

سخت ذلت والے عذاب سے ﴿٣٠﴾ (یعنی) فرعون سے ۔ یقیناً تھا وہ سرکش اور حد سے بڑھ جانے والا ﴿٣١﴾ اور بے شک

اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٢﴾ ج وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ

خ تَر نا ہُم — عَ لا عِل مِن — عَ لَل عَا لَ می ن — وَ آ تَا ئی نا ہُم — مِ نَل آ یَات — مَا فی ہِ

ترجیح دی تھی ہم نے بنی اسرائیل کو دانستہ اہل عالم پر ﴿٣٢﴾ اور دی تھیں ہم نے انہیں ایسی نشانیاں جن میں تھی

بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿٣٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿٣٤﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ

بَ لَا ... ءُ م مُ بی ن — اِن نَ ہَا ... ءُ لَا ... ءِ — لَ یَ قُو لُو ن — اِن ہِ یَ اِل لَا مَا وْ تَ تُ نَل اُو لَا — وَ مَا — نَح نُ

کھلی آزمائش ﴿٣٣﴾ یقیناً یہ لوگ بڑے زور سے کہتے ہیں ﴿٣٤﴾ "نہیں ہے ہمیں مرنا مگر ایک ہی بار اور نہیں ہیں ہم

بِمُنْشَرِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اَهُمْ

بِ مُن شَ ری ن — فَ × تُو — بِ آ با ... ءِ نا .. — اِن کُن تُم — صَا دِ قی ن — آ ہُم

دوبارہ اٹھائے جانے والے ﴿٣٥﴾ (اگر ایسا ہے، تو لاؤ ہمارے باپ دادا کو، اگر ہو تم سچے" ﴿٣٦﴾ کیا یہ

خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط اَهْلَكْنٰهُمْ ز اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٣٧﴾

خَا ئی رُن آم قَا وْ مُ تُب بَ عِی اُوں — وَل لَ ذی ن — مِن قَب لِ ہِم — آہ لَک نا ہُم — اِن نَ ہُم کا نُو — مُج رِ می ن

بہتر ہیں یا تُبَّع کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے؟ ہلاک کر دیا ہم نے انہیں بھی۔ یقیناً تھے وہ مجرم ﴿٣٧﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿٣٨﴾

وَ مَا خَ لَق نَا — سَا مَا وَات — وَل آرض — وَ مَا — بَا ئی نَ ہُ مَا — لَا عِ بی ن

اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور وہ سب کچھ جو ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ﴿٣٨﴾

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

نہیں پیدا کیا ہم نے انہیں مگر حق کے ساتھ لیکن ان میں اکثر (یہ بات) نہیں جانتے ﴿۳۹﴾ بلاشبہ فیصلے کا دن

مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى

وقت ہے ان سب کے (اٹھائے جانے کا) ﴿۴۰﴾ اس دن کچھ کام نہ آئے گا کوئی رشتہ دار اور دوست کسی رشتہ دار اور دوست کے

شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ

ذرا بھی اور نہ انہیں کہیں سے کوئی مدد ملے گی ﴿۴۱﴾ الا یہ کہ کسی پر رحم فرمائے اللہ (تو وہ بچ جائے گا)۔ یقیناً وہی ہے

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ

زبردست اور بہرحال رحم کرنے والا ﴿۴۲﴾ بے شک زقوم کا درخت ﴿۴۳﴾ خوراک ہوگی گنہگاروں کی ﴿۴۴﴾ تیل کی تلچھٹ جیسا،

يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ

جوش کھائے گا پیٹوں میں ﴿۴۵﴾ جیسے جوش کھاتا ہے کھولتا ہوا پانی ﴿۴۶﴾ (کہا جائے گا) پکڑو اسے پھر گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ اسے

اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ

بیچوں بیچ جہنم کے ﴿۴۷﴾ پھر انڈیل دو اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی بطور عذاب ﴿۴۸﴾ چکھو مزا اس کا۔

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا

بے شک تُو تو سمجھتا تھا اپنے آپ کو "بڑا زبردست اور عزت والا شخص!" ﴿۴۹﴾ بے شک یہی ہے وہ (عذاب) کہ

كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾

جس میں تم شک کرتے تھے ﴿۵۰﴾ بلاشبہ متقی لوگ ہوں گے امن کی جگہ میں ﴿۵۱﴾ (یعنی) باغوں اور چشموں میں ﴿۵۲﴾

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ

یل بسون | من سن دسی او وا س تب رق | مت قابل ان | کذا ل ک

پہنے ہوئے ہوں گے لباس حریر و دیبا کے ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۳﴾ یہ ہوگی ان کی شان۔

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ

وزاوج نا ہم | ب حور ان ع ی ن | ید عون | فی ہا | ب کل ل | فاک ہ تن

اور بیاہ دیں گے ہم اُن کو گوری گوری آہو چشم عورتوں سے ﴿۵۴﴾ طلب کریں گے وہ وہاں ہر طرح کے لذیذ پھل،

اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ

آم نی ن | لا ی ذو قون | فی ہل | ما وت | ال لل | ما وت تل اولا | و و قا ہم

(اور کھائیں گے) پورے اطمینان سے ﴿۵۵﴾ نہ چکھیں گے وہ مزا وہاں موت کا سوائے پہلی موت کے اور بچالے گا انہیں اللہ

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا

ع ذا بل ج حی م | فض لم | مر رب بک | ذا ل ک ہو | ل فا و زل ع ظی م | ف ان نما

جہنم کے عذاب سے ﴿۵۶﴾ یہ فضل ہوگا تیرے رب کا یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۵۷﴾ سو حقیقت یہ ہے کہ

يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

یس سر نا ہو | ب ل سا ن ک | ل عل ل ہم ی ت ذک ک رون | فرت قب | ان ن ہم | مرت قبون

ہم نے آسان بنا دیا ہے اس کتاب کو تمہاری زبان میں تاکہ نصیحت حاصل کریں یہ لوگ ﴿۵۸﴾ اچھا تم بھی انتظار کرو یہ بھی منتظر ہیں ﴿۵۹﴾

(۴۵) سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۵)

اٰیاتہا ۳۷ — رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بس مل لا ہر | رح ما نر | رح ی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّ

حا می ... م | تن زی لُل | ک تا ب | م نل لا ہل | ع زی ز | ل ح کی م | ان ن

حا میم ﴿۱﴾ نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲﴾ حقیقت یہ ہے کہ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ

فِس سَ مَا وَات | وَل اَرض | لَ آیَا تِل | لِل مُ × مِ نی ن | وَ فی خَل قِ کُم | وَ مَا | یَ بُث ثُ

آسمانوں اور زمین میں بے شمار نشانیاں ہیں اہلِ ایمان کے لیے ۝۳ اور تمہاری اپنی پیدائش میں بھی اور یہ جو پھیلا رہا ہے وہ

مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝۴ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

مِن دَا... ب بَ تِن | آ یَا تُل | لِ قَا ؤ مِیں | یُو قِ نُون | وَخ تِ لَا فِل لَا ئی لِ وَن نَ ہَا ر

جاندار (اس میں بھی)، بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ۝۴ اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں

وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ

وَ مَا... | اَن زَ لَ | لَا ہُ | مِ نَس سَ مَا... ءِ | مِر رِز قِن | فَ اَح یَا | بِ ہِل | اَر ضَ

اور یہ جو نازل فرماتا ہے اللہ آسمان سے رزق (بارش)، پھر زندہ کرتا ہے اس کے ذریعہ سے، زمین کو،

بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۵

بَع دَ مَو تِ ہَا | وَ تَص رِی فِر رِ یَا حِ | آ یَا تُل | لِ قَا ؤ مِیں | یَع قِ لُون

اس کے مردہ ہو جانے کے بعد اور ہواؤں کی گردش میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ۝۵

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ

تِل کَ آ یَا تُل لَا ہِ | نَت لُو ہَا | عَ لَا ئی کَ | بِل حَق قِ | فَ بِ اَیْ یِ حَ دی ثِم

یہ اللہ کی آیات ہیں جن کی تلاوت کر رہے ہیں ہم تمہارے سامنے بالکل ٹھیک ٹھیک۔ پھر آخر کس بات پر

بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝۷ يَّسْمَعُ

بَع دَل لَا ہِ وَ آ یَا تِ ہی | یُ × مِ نُون | وَا ئی لُل | لِ کُل لِ اَف فَا کِن | اَ ثی م | یَس مَ عُ

اللہ اور اُس کی آیات کو چھوڑ کر ایمان لائیں گے یہ لوگ ۝۶ تباہی ہے ہر جھوٹے، بداعمال شخص کے لیے ۝۷ جو سنتا ہے

اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ

آ یَا تِل لَا ہِ | تُت لَا | عَ لَا ئی ہِ | ثُم مَ | یُ صِر رُ | مُس تَک بِ رَن | کَ اَ

اللہ کی آیات جو پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے پھر بھی اڑا رہتا ہے (اپنے کفر پر) تکبر کے ساتھ گویا کہ

لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۸ وَاِذَا عَلِمَ

لَم یَس مَع ہَا | فَ بَش شِر ہُ | بِ عَ ذَا بِن اَ لی م | وَ اِ ذَا | عَ لِ مَ

اس نے سنی ہی نہیں اللہ کی آیات سو خوشخبری دے دو اسے دردناک عذاب کی ۝۸ اور جب اس کے علم میں آتی ہے

مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ؕ ⑨

مِن آیات نا | شَائی ءَن | تَ خَ ذَ ہا | ہُزُوا | اُلا...ءِک | ل ہُم | عَ ذا بُم مُ ہی ن

ہماری آیات میں سے کوئی آیت تو اڑاتا ہے وہ اس کا مذاق ۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے رسواکن عذاب ⑨

مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا یُغْنِیْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَیْـًٔا وَّلَا مَا

مِی اُوں وَرا...ءِہم | جَ ہن نَم | وَلا یُغ نی | عَن ہُم | مَا | کَ سَ بُو | شَائی آوں وَلا | مَت

ان کے آگے جہنم ہے اور نہ کام آئے گی ان کے کوئی چیز اس میں سے جو انہوں نے کمایا ذرا بھی اور نہ وہ جنہیں

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ؕ ⑩ هٰذَا

تَ خَ ذُو | مِن دُو نِل لاہ | آو لِیا...ءِ | وَل ہُم | عَ ذا بُن عَ ظی م | ہا ذا

بنا رکھا ہے انہوں نے اللہ کے سوا (اپنا) سرپرست (کام آئیں گے) ، اور ان کے لیے ہے عذابِ عظیم ⑩ یہ (قرآن)

هُدًى ۚ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ

ہُدا | وَل لَ ذی نَ | کَ فَ رُو | بِ آیات رَب بِ ہِم | ل ہُم | عَ ذا بُم

سراسر ہدایت ہے اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کر دیا ماننے سے اپنے رب کی آیات کو ان کے لیے ہے عذاب

مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ۠ ⑪ اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْكُ فِیْهِ

مِر رِج زِن اَ لی م | اَل لاہُل | لَ ذی | سَخ خَ رَ | لَ کُ مُل | بَح رَ | لِ تَج رِ یَل | فُل کُ | فی ہِ

سخت دردناک ⑪ وہ اللہ ہی ہے جس نے مسخر کیا تمہارے لیے سمندر کو تاکہ چلیں کشتیاں اس میں

بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۚ ⑫ وَسَخَّرَ لَكُمْ

بِ اَم رِہی | وَ | لِ تَب تَ غُو | مِن فَض لِ ہی | وَ لَ عَل لَ کُم | تَش کُ رُون | وَ سَخ خَ رَ | لَ کُم

اس کے حکم سے اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل اور تاکہ تم شکر گزار بنو ⑫ اور مسخر کر دی ہیں اس نے تمہارے لیے

مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ

مَا | فِس سَ ما وَات | وَ مَا | فِل اَرض | جَ می عَم | مِن ہ | اِن نَ | فی ذا لِ کَ | لَ آیا تِل

وہ چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب کی سب اپنی طرف سے ۔ بلاشبہ ان باتوں میں بے شمار نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ⑬ قُلْ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَغْفِرُوْا لِلَّذِیْنَ

لِ قَو مِیں | یَ تَ فَک کَ رُون | قُل | لِل لَ ذی نَ | آ مَ نُو | یَغ فِ رُو | لِل لَ ذی نَ

اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ⑬ اے نبیؐ کہہ دیجیے ان سے جو ایمان لا چکے ہیں کہ درگزر سے کام لیں ان لوگوں کے بارے میں جو

لَا یَرۡجُوۡنَ اَیَّامَ اللّٰہِ لِیَجۡزِیَ قَوۡمًۢا بِمَا

لَا یَرۡ جُوۡنَ آ یّٰ یَا مَلْ لَاہِ لِ یَجۡ زِیَ قَاوۡ مَمۡ بِ مَا

کوئی اندیشہ نہیں رکھتے اللہ کی طرف سے برے دن آنے کا۔ تاکہ خود بدلہ دے اللہ ان لوگوں کو ان اعمال کا جو

کَانُوۡا یَکۡسِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِہٖ ۚ وَ مَنۡ اَسَآءَ

کَانُوۡ یَکۡ سِ بُوۡنَ مَنۡ عَ مِ لَ صَا لِ حَنۡ فَ لِ نَفۡ سِہٖ وَ مَنۡ اَ سَا ءَ

وہ کماتے رہے ﴿۱۴﴾ جو شخص کرتا ہے نیک عمل سو وہ اپنے ہی لیے کرتا ہے اور جو برے کام کرتا ہے

فَعَلَیۡہَا ۫ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا

فَ عَ لَیۡ ہَا ثُمۡ مَ اِلَا رَبۡ بِ کُمۡ تُرۡ جَ عُوۡنَ وَ لَ قَدۡ آ تَیۡ نَا

اس کا نقصان اسی کو پہنچتا ہے۔ پھر اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے تم ﴿۱۵﴾ اور واقعہ یہ ہے کہ عطا کی تھی ہم نے

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ الۡکِتٰبَ وَ الۡحُکۡمَ وَ النُّبُوَّۃَ وَ رَزَقۡنٰہُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ

بَ نِیۡ۔۔ اِسۡ رَا۔۔۔ءِیۡ لَلۡ کِ تَا بَ وَلۡ حُکۡ مَ وَنۡ نُ بُوۡ وَ ۃَ وَ رَ زَقۡ نَا ہُمۡ مِ نَطۡ طَا ئِ یِ بَا تِ

بنی اسرائیل کو کتاب اور حکم اور نبوت اور نوازا تھا ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے

وَ فَضَّلۡنٰہُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۶﴾ ۚ وَ اٰتَیۡنٰہُمۡ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ

وَ فَضۡ ضَلۡ نَا ہُمۡ عَ لَلۡ عَا لَ مِیۡنَ وَ آ تَیۡ نَا ہُمۡ بَ ئِ یِ نَا تِمۡ مِ نَلۡ اَمۡ رِ

اور فضیلت دی تھی ہم نے انہیں دنیا بھر کے لوگوں پر ﴿۱۶﴾ اور دی تھیں ہم نے انہیں واضح ہدایات دین کے معاملہ میں۔

فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَہُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡیًۢا بَیۡنَہُمۡ ؕ اِنَّ

فَ مَخۡ تَ لَ فُوۡ۔۔ اِلۡ لَا مِمۡ بَعۡ دِ مَا جَا۔۔۔ءَ ہُ مُلۡ عِلۡ مُ بَغۡ یَمۡ بَیۡ نَ ہُمۡ اِنۡ نَ

سو نہیں اختلاف کیا انہوں نے باہم مگر اس کے بعد کہ آ گیا تھا ان کے پاس علم ایک دوسرے کی ضد میں۔ بلاشبہ

رَبَّکَ یَقۡضِیۡ بَیۡنَہُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡہِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ

رَبۡ بَ کَ یَقۡ ضِیۡ بَیۡ نَ ہُمۡ یَوۡ مَلۡ قِ یَا مَ ۃِ فِیۡ مَا کَانُوۡ فِیۡ ہِ یَخۡ تَ لِ فُوۡنَ ثُمۡ مَ

تیرا رب فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان قیامت کے دن ان معاملات کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ﴿۱۷﴾ اس کے بعد

جَعَلۡنٰکَ عَلٰی شَرِیۡعَۃٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ فَاتَّبِعۡہَا وَ لَا تَتَّبِعۡ اَہۡوَآءَ الَّذِیۡنَ

جَ عَلۡ نَا کَ عَ لَا شَ رِیۡ عَ تِمۡ مِ نَلۡ اَمۡ رِ فَتۡ تَ بِعۡ ہَا وَ لَا تَتۡ تَ بِعۡ اَہۡ وَا۔۔۔ءَلۡ لَ ذِیۡ نَ

اے نبیؐ قائم کیا ہے ہم نے تمہیں ایک کھلے راستے پر دین کے معاملہ میں۔ سو تم اسی پر چلو اور نہ اتباع کرو ان لوگوں کی خواہشات کا

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

لا یَع لَ مُون اِن نَ ہُم لَن یُغ نُو عَن کَ مِ نَل لَاہ شَا ئی آ وَ اِن نَظ ظَا لِ مِی نَ

جو علم نہیں رکھتے ﴿۱۸﴾ یقیناً یہ لوگ کچھ کام نہیں آسکتے تمہارے اللہ کے مقابلہ میں ذرا بھی۔ اور بے شک ظالم لوگ

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ

بَع ضُ ہُم اَو لِ یا ... ءُ بَع ض وَل لَاہُ وَ لِی یُل مُت تَ قِی ن ہَا ذَا بَ صَا ... ءِ رُ لِن نَا س

باہم ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اور اللہ حامی و مددگار ہے متقیوں کا ﴿۱۹﴾ یہ بصیرت کی روشنیاں ہیں سب انسانوں کے لیے

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا

وَ ہُ دَا وُں وَ رَح مَ تُل لِ قَو مِیں یُو قِ نُون اَم حَ سِ بَل لَ ذِی نَج تَ رَحُس

اور ہدایت و رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ﴿۲۰﴾ کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جنہوں نے ارتکاب کیا ہے

السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً

سَا ئِی ی آت اَن نَج عَ لَ ہُم کَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص صَا لِ حَات سَ وَا ... ءً

برائیوں کا کہ ہم کر دیں گے انہیں مانند ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور کیے جنہوں نے نیک عمل کہ یکساں ہو جائے

مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

م مَح یَا ہُم وَ مَ مَا تُ ہُم سَا ... ءَ مَا یَح کُ مُون وَ خَ لَ قَل لَا ہُس سَ مَا وَات

ان دونوں گروہوں کی زندگی اور موت؟ بہت برا ہے وہ حکم جو یہ لگاتے ہیں ﴿۲۱﴾ اور پیدا فرمایا ہے اللہ نے آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

وَل اَر ضَ بِل حَق قِ وَ لِ تُج زَا کُل لُ نَف سِم بِ مَا کَ سَ بَت وَ ہُم لَا یُظ لَ مُون

اور زمین کو برحق اور اس لیے کہ بدلہ دیا جائے ہر متنفس کو اس کی کمائی کا اور لوگوں پر ہرگز ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۲۲﴾

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ

اَ فَ رَ آ ئی تَ مَ نِت تَ خَ ذَ اِلَا ہَہُو ہَ وَاہُ وَ اَ ضَل لَ ہُل لَاہ

کیا پھر غور کیا ہے تم نے اس شخص کے حال پر جس نے بنا لیا ہے اپنا معبود اپنی خواہش نفس کو اور گمراہ کر دیا ہے اُسے اللہ نے

عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ

عَ لَا عِل مِی وُں وَ خَ تَ مَ عَ لَا سَم عِ ہی وَ قَل بِ ہی وَ جَ عَ لَ عَ لَا بَ صَ رِ ہی غِ شَا وَہ فَ مَ ئیں

علم کے باوجود اور مہر لگا دی ہے اس کے کانوں پر اور دل پر اور ڈال دیا ہے اس کی آنکھوں پر پردہ؟ سو کون ہے جو

يَهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوْا مَا

یہ دی ہ — مم بع دل لاہ — اف لا ت ذک ک رون — وقالو — ما

ہدایت دے اسے اللہ کے (گمراہ کر دینے کے) بعد؟ کیا تم لوگ کوئی سبق نہیں لیتے؟ ﴿۲۳﴾ اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ نہیں

هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ

ہِ یَ — اِل لا — حَ یاتُ نَد دُن یا — نَ موت — وَ نَح یا — وَ ما یُہ لِ کُ نا.. — اِل لَد دَہ ر

ہے زندگی مگر یہی ہماری دنیاوی زندگی۔ (یہیں) مرتے ہیں ہم اور زندہ رہتے ہیں اور نہیں ہلاک کرتی ہمیں مگر گردشِ ایام۔

وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى

وَ ما — لَ ہُم — بِ ذا لِ کَ — مِن عِل م — اِن ہُم اِل لا یَ ظُن نُون — وَ اِذا — تُت لا

حالانکہ نہیں ہے انہیں اس بات کا ذرا بھی علم۔ یہ محض گمان سے کام لیتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ

عَ لَی ہِم — آیاتُ نا بَی یِ نا تِم — ما کان — حُج جَ تَ ہُم — اِل لا.. — اَن — قالُ — ×تو — بِ آبا...ءِ نا..

انہیں ہماری واضح آیات تو نہیں ہوتی ہے ان کی حجت مگر یہ کہ کہتے ہیں کہ اٹھا لاؤ ہمارے باپ دادا کو،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ

اِن کُن تُم — صادِ قی ن — قُ لِل — لاہُ — یُح یی کُم — ثُم مَ — یُ می تُ کُم — ثُم مَ

اگر ہو تم سچے ﴿۲۵﴾ ان سے کہیے اللہ ہی زندگی بخشتا ہے تمہیں پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر

يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

یَج مَ عُ کُم — اِلا یَو مِل قِ یا مَ ۃِ — لا — رَی بَ — فی ہِ — وَ لا کِن نَ — اَک ثَ رَ — ن نا س

وہی جمع کرے گا تمہیں قیامت کے دن، کہ نہیں ہے کوئی شک اس کے آنے میں مگر اکثر انسان

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

لا یَع لَ مُون — وَ لِل لاہ — مُل کُس — س ما وا ت — وَل اَرض — وَ یَو مَ — تَ قُو مُس

نہیں جانتے ﴿۲۶﴾ اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور جس دن آ کھڑی ہوگی

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫

ساعَ ۃُ — یَو مَ ءِذِیں — یَخ سَ رُ — ل مُب طِ لون — وَ تَ را — کُل لَ اُم مَ تِن — جا ثِ یَ تَن

گھڑی قیامت کی اس دن خسارے میں پڑ جائیں گے باطل پرست لوگ ﴿۲۷﴾ اور دیکھو گے تم ہر گروہ کو گھٹنوں کے بل گرا ہوا۔

كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

کُل لُ اُم م تِن تُدعا.. اِلاکِ تاب ہا اَل یاؤ م تُجزاوْن ماکُن تُم تَع م لُون

ہر گروہ کو پکارا جائے گا کہ آئے اور اپنا اعمال نامہ دیکھے۔ آج بدلہ دیا جائے گا تمہیں ان اعمال کا جو تم کرتے رہے ﴿۲۸﴾

هَٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ

ہاذا کِ تاب نا ین طِق عَ لَا ئی کُم بِل حق ق اِن نا کُن نا نس تن س خُ

یہ ہے ہماری تحریر جو گواہی دے رہی ہے تمہارے اوپر بالکل ٹھیک ٹھیک۔ یقیناً ہم لکھواتے جا رہے تھے

مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ

ماکُن تُم تَع م لُون ف آم مَل ل ذی ن آم نُو و ع م لُص صال حات ف یُد خ ل ہُم

وہ تمام اعمال جو تم کیا کرتے تھے ﴿۲۹﴾ پھر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل سو داخل کرے گا انہیں تو

رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا

رب بُ ہُم فی رح م تِہ ذال ک ہُو ل فاؤ زُل مُ بی ن وَ آم مَل لَ ذی ن ک ف رُو

ان کا رب اپنی رحمت میں۔ یہی ہے کھلی کامیابی ﴿۳۰﴾ رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ (ان سے کہا جائے گا) :

أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا

اَف لَم تَ کُن آیا تی تُت لا عَ لا ئی کُم فس تک بر تُم وَ کُن تُم قاؤ م

کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ میری آیات پڑھی جاتی تھیں تمہارے سامنے اور تم تکبر کیا کرتے تھے۔ اور بن کر رہے تم لوگ

مُّجْرِمِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ

مُج رِ می ن وَ اِذا ق ی ل اِن ن وَع دَل لاہ حق قُوں وَس ساعَ ۃُ لا را ئی ب

مجرم ﴿۳۱﴾ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت، نہیں ہے کچھ شک

فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا

فی ہا قُل تُم ما ندری مَس ساعَ ۃُ اِن ن ظُن ن اِل لا ظن نا ؤں

اس کے آنے میں۔ تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے؟ ہمیں تو بس ایک گمان سا گزرتا تھا

وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ

وَما نح نُ بِ مُس تائی ق نی ن وَ ب دا ل ہُم سا ئی ی آتُ ما عَ م لُو وَ حاق

اور ہم کوئی بات یقین سے نہیں کہہ سکتے تھے ﴿۳۲﴾ اور کھل جائیں گی ان پر برائیاں ان کے اعمال کی اور مسلط ہو جائے گی

بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَقِيۡلَ الۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮكُمۡ كَمَا

ب ہم | ما | کا نو ب ہی یس تہ زء ون | و قی ل | یا و م | ن ن سا کم | ک ما

ان پر وہی چیز جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۳۳﴾ اور کہا جائے گا آج بھلائے دیتے ہیں ہم تمہیں اسی طرح

نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا وَمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۳۴﴾

ن سی تم | ل قا... ء یا و م کم ہا ذا | و م × وا ک م | نا ر | و ما | ل کم | من | نا ص ری ن

جیسے تم بھول گئے تھے اپنے اس دن کی پیشی کو اور تمہارا ٹھکانا جہنم ہے اور نہیں ہوگا تمہارا کوئی مددگار ﴿۳۴﴾

ذٰ لِكُمۡ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتۡكُمُ

ذا ل کم | ب آن ن کُ مت | ت ت خذ تم | آ یا ت لا ہ | ہ زُ وا ؤں | و غر رت ک ُل

تمہارا یہ انجام اس بنا پر ہے کہ بنالیا تھا تم نے اللہ کی آیات کو مذاق اور دھوکے میں ڈال دیا تھا تم کو

الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ فَالۡيَوۡمَ لَا يُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۳۵﴾

ح یا ت د دن یا | ف ل یا و م | لا یخ رجو ن | من ہا | و لا ہم یس تع تبون

دنیاوی زندگی نے سو اس دن نہ نکالے جائیں گے وہ جہنم میں سے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿۳۵﴾

فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ

ف ل ل لا ہِ ل | حم د | رب بِ س | س ما وا ت | و رب بل | ا رض | رب بل

سو اللہ ہی کے لیے ہے تمام حمد و شکر جو مالک ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا، وہی پروردگار ہے

الۡعٰلَمِيۡنَ‏ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ

عا ل می ن | و ل ہُ ل | ک ب ر یا... ءُ | ف س س ما وا ت | و ل ا رض | و ہُ و | ل ع زی زُ

سارے جہان والوں کا ﴿۳۶﴾ اسی کو سزاوار ہے بڑائی آسمانوں میں اور زمین میں اور وہ ہے زبردست

الۡحَكِيۡمُ ﴿۳۷﴾ ع

ل ح کی م

اور بڑی حکمت والا ﴿۳۷﴾

آیاتہا ۳۵ (۴۶) سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ مَکِّیَّۃٌ (۶۶) رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِس مِل لَاہِر رح مانِر رَحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ۚ ① تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ②

حامی...م تَن زی لُل کِ تاب مِ نل لاہِل عَ زی زِ ل حَ کی م

حا۔میم ① نازل کی جارہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ②

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

ما خَ لَق نَس سَ ماوات وَل اَرضَ وَما بَائی نَ ہُما.. اِل لَا بِل حَق قِ

نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور ان چیزوں کو جو ان دونوں کے درمیان ہیں مگر برحق،

وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا

وَ آجَ لِم مُ سَم ما وَل لَ ذی نَ کَ فَ رُو عَم ما.. اُن ذِ رُو

اور ایک وقت مقرر کے لیے لیکن وہ لوگ جنہوں نے انکار کردیا ہے ماننے سے اس (حقیقت) کے جس سے انہیں ڈرایا جارہا ہے

مُعْرِضُوْنَ ③ قُلْ اَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِیْ

مُع رِضُون قُل آرَ آئی تُم ما تَد عُونَ مِن دُو نِل لَاہِ آرُونی

وہ منہ موڑے ہوئے ہیں ③ (اے نبیؐ) ان سے کہو! کبھی تم نے سوچا کہ یہ جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا، مجھے دکھاؤ

مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْکٌ فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِیْتُوْنِیْ بِکِتٰبٍ

ماذا خَ لَ قُو مِ نَل اَرض آم لَ ہُم شِر کُن فِس سَ ماوات اِی تُو نی بِ کِ تا بِم

کیا پیدا کیا ہے انہوں نے زمین میں یا ہے ان کی کوئی شرکت آسمانوں (کی تخلیق و تدبیر) میں؟ لاؤ میرے پاس کوئی کتاب

مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَۃٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ④ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ

مِن قَب لِ ہاذا.. اَو آثا رَ تِم مِن عِل مِن اِن کُن تُم صا دِ قی ن وَ مَن اَ ضَل لُ مِم ما ئیں

جو آئی ہو اس سے پہلے یا کوئی علمی روایت (بطورِ ثبوت) اگر ہو تم سچے ④ اور کون زیادہ گمراہ ہے اس شخص سے جو

الجزء السادس والعشرون (۲۶)

يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ

يَدْعُو مِن دُونِل لاَہ مَن لاَ يَس تَ جی ب لَ ہُو.. اِلاَ يَاوْ مِل قِی يَا مَ ۃ وَہُم

پکارے اللہ کے سوا انہیں جو نہیں جواب دے سکتے اسے قیامت تک بلکہ وہ تو

عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝۵ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا

عَن دُعَا... ءِہِم غَافِ لُون وَاِذَا حُ شِ رَ ن نَا س كَانُو لَ ہُم اَعْ دَا... آءَن وَكَانُو

ان کی پکار سے بھی بے خبر ہیں ۝۵ اور جب اکٹھے کیے جائیں گے سب انسان تو ہوں گے یہ (معبود) ان کے دشمن اور ہو جائیں گے

بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝۶ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ

بِ عِ بَا دَ تِ ہِم كَافِ رِی ن وَاِذَا تُت لاَ عَ لَے ہِم آیَا تُ نَا بَائِ يِ نَا تِن قَال

ان کی عبادت سے منکر ۝۶ اور جب سنائی جاتی ہیں ان کو ہماری آیات جو صاف اور واضح ہیں تو کہتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷

اَل لَذِی نَ كَ فَ رُو لِل حَق قِی لَم مَا جَا... ءَہُم ہَاذَا سِح رُم مُ بی ن

یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے حق کے بارے میں، جب بھی وہ ان کے سامنے آتا ہے: کہ یہ کھلا جادو ہے ۝۷

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ

اَم يَ قُو لُو نَف تَ رَاہ قُل اِنِف تَ رَائِ تُ ہُو فَ لاَ تَم لِ كُو ن

کیا یہ کہتے ہیں کہ خود گھڑ لیا ہے اس رسول نے یہ قرآن ان سے کہیے اگر خود گھڑ لیا ہے میں نے اسے تو نہیں بچا سکو گے تم

لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا

لِی مِ نَل لاَہ شَائِ آ ہُوَ اَع لَ مُ بِ مَا تُ فی ضُو ن فِی ہِ كَ فَا بِ ہی شَ ہی دَم

مجھے اللہ کی پکڑ سے ذرا بھی۔ وہ بہتر جانتا ہے ان باتوں کو جو تم بنا رہے ہو اس کے بارے میں۔ کافی ہے اللہ کی گواہی

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۸ قُلْ مَا كُنْتُ

بَائِ نی وَ بَائِ نَ كُم وَہُوَ ل غَ فُور رَ رَحی م قُل مَا كُن تُ

میرے اور تمہارے درمیان۔ اور وہی ہے معاف فرمانے والا اور ہر حال میں رحم کرنے والا ۝۸ ان سے کہیے، نہیں ہوں میں

بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ

بِد عَم مِ نَر رُ سُل وَمَا.. اَد رِی مَا يُف عَ لُ بِی وَلاَ بِ كُم

کوئی نرالا رسول اور مجھے نہیں معلوم کہ کیا کیا جائے گا میرے ساتھ اور نہ (وہ) جو کیا جائے گا تمہارے ساتھ؟

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿٩﴾

نہیں پیروی کرتا میں مگر اس وحی کو جو بھیجی جاتی ہے میری طرف اور نہیں ہوں میں مگر صاف صاف خبردار کرنے والا ﴿٩﴾

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ کَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَکَفَرْتُمْ بِهٖ

ان سے کہیے کبھی تم نے سوچا کہ اگر ہو وہ یہ اللہ کی طرف سے اور انکار کر دیا تم نے اس کا (تو تمہارا انجام کیا ہوگا؟)

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَکْبَرْتُمْ ؕ

جبکہ گواہی دے چکا ہے ایک گواہ بنی اسرائیل میں سے اسی جیسے کلام پر چنانچہ وہ ایمان لے آیا مگر تم اپنے گھمنڈ میں پڑے رہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿١٠﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ

بلاشبہ اللہ نہیں راہ دکھاتا ظالم لوگوں کو ﴿١٠﴾ اور کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے ان لوگوں سے جو

اٰمَنُوْا لَوْ کَانَ خَیْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَیْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ یَهْتَدُوْا بِهٖ

ایمان لے آئے ہیں کہ اگر ہوتا یہ کوئی اچھا کام تو نہ سبقت لے جاتے یہ لوگ ہم پر۔ اب چونکہ یہ نہ ہدایت پا سکے اس سے

فَسَیَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْکٌ قَدِیْمٌ ﴿١١﴾ وَمِنْ قَبْلِهٖ کِتٰبُ مُوْسٰٓی اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ

تو ضرور کہیں گے: یہ تو پرانی من گھڑت باتیں ہیں ﴿١١﴾ حالانکہ اس سے پہلے (آ چکی ہے) موسیٰؑ کی کتاب رہنما اور رحمت بن کر

وَهٰذَا کِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِیًّا لِّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۖ

اور یہ کتاب تصدیق کر رہی ہے (اس کی)، (اور نازل کی گئی ہے) زبانِ عربی میں تاکہ متنبہ کرے ان لوگوں کو جو ظلم کر رہے ہیں

وَبُشْرٰی لِلْمُحْسِنِیْنَ ﴿١٢﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا

اور بشارت دے اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿١٢﴾ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب تو اللہ ہے پھر جم گئے (اس پر)

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

فَ لَا | خَا وُف | عَ لَا ئی ہم | وَلَا ہُم یَح زَنُون | اُلَا...ءِ کَ | اَص حَابُل جَن نَ ةِ | خَا لِدِی ن | فِی ہَا

تو نہیں ہے کوئی خوف ان کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۱۳﴾ ایسے لوگ جنتی ہیں جو ہمیشہ رہیں گے اس میں۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ

جَ زَا...ءَم | بِ مَا کَا نُو یَع مَ لُون | وَ وَص صَا ئی نَل | اِن سَا نَ | بِ وَا لِ دَا ئی ہِ | اِح سَا نَا

بدلے میں ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے ﴿۱۴﴾ اور ہدایت کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ اچھے سلوک کی

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ

حَ مَ لَت ہُ | اُم مُ ہُو | کُر ہَاؤں | وَوَضَ عَت ہُ | کُر ہَا | وَحَم لُ ہُو

اٹھائے رکھا اسے (اپنے پیٹ میں) اس کی ماں نے مشقت اٹھا کر اور جنا بھی اسے مشقت اٹھا کر اور اس کے حمل

وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ

وَفِ صَا لُ ہُو | ثَ لَا ثُون | شَہ رَا | حَت تَا...اِ ذَا | بَ لَ غَ | اَشُد دَ ہُو | وَبَ لَ غَ | اَر بَ عِی ن

اور دودھ چھڑانے میں لگ گئے تیس مہینے۔ یہاں تک کہ جب پہنچ گیا وہ اپنی پوری طاقت کو اور ہو گیا چالیس

سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ

سَ نَ تَن | قَا لَ | رَب بِ | اَوزِ عِ نِی.. | اَن اَش کُ رَ | نِع مَ تَ کَل | لَ تِی.. | اَن عَم تَ

سال کا تو دعا کی اس نے: اے میرے رب! تو مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیری ان نعمتوں کا جو تو نے عطا فرمائی ہیں

عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ

عَ لَا ئی یَ | وَعَ لَا وَا لِ دَا ئی یَ | وَاَن | اَع مَ لَ | صَا لِ حَن | تَر ضَا ہُ | وَاَص لِح | لِی

مجھے اور میرے والدین کو اور (توفیق دے) کہ کروں میں نیک عمل جس سے تو راضی ہو اور صالح بنا دے میری خاطر

فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

فِی ذُر رِی یَ تِی | اِن نِی | تُب تُ | اِلَا ئی کَ | وَاِن نِی | مِ نَل مُس لِ مِی ن | اُلَا...ءِ کَل لَ ذِی ن

میری اولاد کو۔ میں توبہ کرتا ہوں تیرے حضور اور بلاشبہ میں ہوں فرمانبرداروں میں سے ﴿۱۵﴾ یہ وہ لوگ ہیں

نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ

نَ تَ قَب بَ لُ | عَن ہُم | اَح سَ نَ مَا | عَ مِ لُو | وَنَ تَ جَا وَزُ | عَن سَا ئی یِ آ تِ ہِم

کہ قبول فرما لیتے ہیں ہم ان کے وہ اچھے اعمال جو انہوں نے کیے اور درگزر کرتے ہیں ان کی برائیوں سے،

فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝۱۶ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ

فی.. آص حابِل جن نہ | وع دَص صدقِل | لَ ذی | کانُو یُوع دُون | وَل لَ ذی | قالَ | لِ وال دائی ہِ

شامل ہوں گے یہ اہلِ جنت میں۔ یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے ⑯ اور وہ شخص جو کہتا ہے اپنے والدین سے

اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ

اُف فِل لَ کُ ما.. | آ تَ ع دانِ نِی.. | آن | اُخ رَج | وَ قَد | خَ لَ تِل

کہ میں بیزار ہوں تم سے کیا تم مجھے خوف دلاتے ہو اس بات سے کہ میں نکالا جاؤں گا (قبر سے مرنے کے بعد) حالانکہ گزر چکی ہیں

الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ

قُ رُونُ | مِن قَب لی | وَ ہُ ما | یَس تَ غی ثا نِل لاہ | وَی لَ کَ

بہت سی نسلیں مجھ سے پہلے (ان میں سے کوئی نہیں اٹھا) اور ماں باپ اللہ کی دہائی دے کر کہتے ہیں! ارے بدنصیب!

اٰمِنْ ڰ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ښ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۷

آمِن | اِن نَ | وع دَل لاہِ | حَق قُن | فَ یَ قُو لُ | ما ہا ذا.. | اِل لا.. | اَساطی رُل اَو وَ لی ن

ایمان لے آ۔ اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر وہ کہتا ہے کہ نہیں ہیں یہ باتیں مگر کہانیاں اگلے وقتوں کی ⑰

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

اُلا... ءِ کَل لَ ذی نَ | حَق قَ | عَ لَی ہِ مُل | قَو لُ | فی.. اُ مَ مِن | قَد خَ لَت | مِن قَب لِ ہِم

یہ وہ لوگ ہیں کہ چسپاں ہو چکا ہے جن پر فیصلہ عذاب کا اور شامل ہو گئے ہیں ان امتوں میں جو گزر چکی ہیں ان سے پہلے،

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۱۸ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ

مِ نَل جِن نِ | وَل اِن س | اِن نَ ہُم کانُو | خاسِ ری ن | وَ لِ کُل لِن | دَ رَ جا تُم

جنوں اور انسانوں کی۔ یقیناً وہ تھے ہی گھاٹا اٹھانے والے ⑱ اور ہر ایک کے لیے ہیں درجے

مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۱۹ وَيَوْمَ

مِم ما عَ مِ لُو | وَ لِ یُ وَف فِ یَ ہُم | اَع ما لَ ہُم | وَ ہُم | لا یُظ لَ مُون | وَ یَو مَ

ان کے اعمال کے مطابق اور ضرور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ان کے اعمال کا اور ان پر ہرگز ظلم نہ کیا جائے گا ⑲ اور جس دن

يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ

یُع رَضُل | لَ ذی نَ | کَ فَ رُو | عَ لَن نار | اَذ ہَب تُم | طَی یِ با تِ کُم

لا کھڑے کیے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آگ پر۔ تو ان سے کہا جائے گا ختم کر دی تم نے اپنے حصے کی نعمتیں

فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ

فی حَ یاتِ کُ مُد دُن یا وَس تَم تَع تُم بِ ہا فَل یَاو مَ تُج زَاون عَ ذَابَل ہُون

اپنی دنیا کی زندگی میں ہی اور خوب لطف اٹھایا ان سے لہٰذا آج بدلے میں دیا جائے گا تمہیں ذلت کا عذاب

بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۲۰

بِ مَا کُن تُم تَس تَک بِ رُون فِل اَرض بِ غَای رِل حَق قِ وَ بِ مَا کُن تُم تَف سُ قُون

اس بنا پر کہ تم بڑے بن بیٹھے تھے زمین میں بغیر کسی حق کے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے ۲۰

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ

وَذ کُر اَخَا عَاد اِذ اَن ذَرَ قَاو مَ ہُو بِل اَح قَاف وَ قَد

اور سناؤ انہیں قصہ عاد کے بھائی (ہودؑ) کا۔ جب متنبہ کیا اس نے اپنی قوم کو سرزمینِ احقاف میں ___ جبکہ

خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

خَ لَ تِن نُ ذُر مِم بَای نِ یَ دَای ہِ وَ مِن خَل فِ ہی.. اَل لَا تَع بُ دُو..

گزر چکے تھے متنبہ کرنے والے ان سے پہلے بھی اور (آتے رہے) اس کے بعد بھی ___ کہ نہ عبادت کرو تم کسی کی

اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۲۱ قَالُوْٓا

اِل لَل لَاہ اِن نِی.. اَخَاف عَ لَای کُم عَ ذَا بَ یَاو مِن عَ ظِی م قَالُو..

سوائے اللہ کے۔ مجھے اندیشہ ہے تمہارے بارے میں ایک ہولناک دن کے عذاب کا ۲۱ انہوں نے کہا

اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا

اَ جِ × تَ نَا لِ تَ × فِ کَ نَا عَن آ لِ ہَ تِ نَا فَ × تِ نَا بِ مَا

کیا تم آئے ہو اس لیے کہ برگشتہ کردو ہمیں بہکا کر ہمارے معبودوں سے۔ اچھا تو اب لے آؤ ہم پر وہ (عذاب) جس سے

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۲۲ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ ۖ

تَ عِ دُ نَا.. اِن کُن تَ مِ نَص صَا دِ قِی ن قَال اِن نَ مَل عِل مُ عِن دَل لَاہ

تم ڈراتے ہو ہمیں اگر ہو تم سچے ۲۲ انہوں نے جواب دیا کہ بس اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے

وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۲۳

وَ اُ بَل لِ غُ کُم مَا.. اُر سِل تُ بِ ہی وَ لَا کِن نِی.. اَ رَا کُم قَاو مَن تَج ہَ لُون

اور میں پہنچا رہا ہوں تم کو وہ پیغام جو بھیجا گیا ہے مجھے دے کر لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں کہ تم لوگ جہالت برت رہے ہو ۲۳

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ

ف لم ما رَ آ و ہُ عا رِضَم مُس تَق بِ لَ اَوْ دِ یَ تِہم قا لو ہا ذا عا رِ ضُم

پھر جب دیکھا انہوں نے اس (عذاب) کو بادل کی شکل میں آتے ہوئے اپنی وادیوں کی طرف تو کہنے لگے: یہ تو بادل ہے جو

مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا

مُم طِ رُنا بَل ہُو مَس تَع جَل تُم بِہ ری حُن فی ہا

ہمیں سیراب کر دے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ جلدی مچا رہے تھے تم جس کی۔ یہ ہوا کا طوفان ہے جس میں ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰۤى اِلَّا

عَ ذا بُن اَ لی مُ تُ دَم مِ رُ کُل لَ شَا ئِ م بِ اَم رِ رَب بِ ہا فَ اَص بَ حو لا یُ را.. اِل لا

دردناک عذاب ﴿۲۴﴾ تباہ کر ڈالے گا یہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے آخر کار وہ ہو گئے ایسے کہ نہ نظر آتی تھیں مگر

مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ

مَ سا کِ نُ ہُم کَ ذا لِ کَ نَج زِ ل قَو مَل مُج رِ مِی ن وَ لَ قَد مَک کَن نا ہُم

ان کے رہنے کی جگہیں۔ اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں مجرم لوگوں کو ﴿۲۵﴾ اور یقیناً ہم نے دیا تھا ان کو قدرت و اختیار

فِيْمَاۤ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖؗ

فی ما.. اِم مَک کَن نا کُم فی ہِ وَ جَ عَل نا ل ہُم سَم عَوْں وَ اَب صا راؤں وَ اَف ءِ دَ تَن

ان چیزوں پر کہ نہیں دیا ہے ہم نے تم کو قدرت و اختیار ان میں اور دیے تھے ہم نے انہیں کان اور آنکھیں اور مرکز حواس (دل و دماغ)۔

فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُهُمْ وَلَاۤ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ

فَ ما.. آغ نا عَن ہُم سَم عُ ہُم وَ لا.. آب صا رُ ہُم وَ لا.. آف ءِ دَ تُ ہُم مِن شَا ئِ ءِن اِذ

لیکن کسی کام نہ آئے ان کے کان اور نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل و دماغ ذرا بھی اس وجہ سے کہ

كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ

کا نُو یَج حَ دُون بِ آ یا تِل لا ہِ وَ حا قَ بِ ہِم ما کا نُو بِ ہی یَس تَہ زِ ءُون وَ لَ قَد

وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور آ گھیرا ان کو اس چیز نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۲۶﴾ اور بے شک

اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ

اَہ لَک نا ما حَو لَ کُم مِ نَل قُ را وَ صَر رَف نَل آ یا ت لَ عَل لَ ہُم

ہم ہلاک کر چکے ہیں ان کو جو تمہارے ارد گرد ہیں کئی بستیاں اور بار بار طرح طرح سے بھیج کر اپنی آیات (ان کو سمجھایا) شاید کہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ

يَرجِعُون فَ لَاوْلَا نَ صَ رَهُمُ لَ لَذِيْ نَتْ تَ خَ ذُوْ مِن دُوْ نِلْ لَاهِ قُرْبَانَن آ لِ هَہ

باز آجائیں ﴿۲۷﴾ پھر کیوں نہ مدد کی ان کی انہوں نے جن کو بنا رکھا تھا ان لوگوں نے اللہ سے تقرب کا ذریعہ، معبود مان کر۔

بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾

بَل ضَل لُو عَن هُم وَ ذَا لِ كَ اِفْ كُ هُم وَ مَا كَانُو يَف تَ رُون

واقعہ یہ ہے کہ وہ کھوئے گئے ان سے۔ اور یہ تھا (انجام) ان کے جھوٹ کا اور ان معبودوں کا جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿۲۸﴾

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا

وَ اِذْ صَ رَف نَا.. اِلَا ئِ كَ نَ فَ رَم مِ نَل جِن نِ يَس تَ مِ عُو نَل قُرْ آن فَ لَمْ مَا

اور وہ واقعہ جب متوجہ کیا تھا ہم نے تمہاری طرف جنوں کے ایک گروہ کو تاکہ وہ سنیں قرآن۔ پھر جب

حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا

حَ ضَ رُوه قَالُو.. اَن صِ تُو فَ لَمْ مَا قُ ضِ يَ وَل لَاوْ

وہ حاضر ہوئے تھے اس جگہ (جہاں قرآن پڑھا جا رہا تھا)، تو انہوں نے کہا (ایک دوسرے سے) خاموش ہو جاؤ۔ پھر جب تلاوت ختم ہو گئی تو پلٹے وہ

اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا

اِلَا قَا وْ مِ ہِم مُن ذِ رِی ن قَالُو يَا قَاوْ مَ نَا.. اِن نَا سَ مِعْ نَا كِ تَا بَن

اپنی قوم کی طرف خبردار کرنے کے لیے ﴿۲۹﴾ انہوں نے کہا اے ہماری قوم کے لوگو! صورتِ حال یہ ہے کہ ہم نے سنی ہے ایک کتاب

اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ

اُن زِ لَ مِم بَع دِ مُوسَا مُ صَد دِ قَل لِ مَا بَا ئِ نَ يَ دَا ئِ ہِ يَہ دِی..

جو نازل کی گئی ہے موسیٰؑ کے بعد جو تصدیق کرنے والی ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے آچکی ہیں اور جو رہنمائی کرتی ہے

اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ

اِلَل حَق قِ وَ اِلَا طَ رِی قِم مُس تَ قِی م يَا قَاوْ مَ نَا.. اَ جِی بُو دَا عِ يَل لَاهِ

حق کی طرف اور راہِ راست کی طرف ﴿۳۰﴾ اے ہماری قوم کے لوگو! قبول کر لو دعوت اللہ کی طرف بلانے والے کی

وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ

وَ آ مِ نُو بِ ہِی يَغ فِر لَ كُم مِن ذُ نُو بِ كُم وَ يُ جِر كُم مِن عَ ذَا بِن اَ لِی م وَ مَن

اور لے آؤ ایمان اس پر معاف فرما دے گا اللہ تمہارے گناہ اور بچا لے گا تم کو دردناک عذاب سے ﴿۳۱﴾ اور جو

لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ

لائی جب | داع یل لاہ | ف لائی سَ ب مُع ج زن | فل ارض | ولائی س

نہیں قبول کرے گا دعوت | اللہ کی طرف بلانے والے کی | تو وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا | زمین میں | اور نہ ہوں گے

لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

ل ہو | من دون ہی.. | آؤل یا... | اُلا...ءِک | فی ضَ لا لم مُبی ن | اَو لَم یَ راؤ

اس کے لیے اللہ کے سوا کوئی حامی و سرپرست، ایسے لوگ پڑے ہوئے ہیں کھلی گمراہی میں ﴿۳۲﴾ کیا نہیں غور کیا انہوں نے

اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ

ان نل لاہ | ل ذی | خ ل ق س | س ماوات | ول ارض | ولم یع ئی | ب خل ق ہن ن

کہ وہ اللہ ہی ہے | جس نے | پیدا فرمائے ہیں | آسمان | اور زمین | اور جو نہیں تھکا | ان کے پیدا فرمانے سے،

بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾

ب قادرن | ع لا.. آئیں | یُح ی یل | ماؤتا | ب لا.. | ان ن ہو | ع لا کل ل شائی ءن | ق دی ر

وہ ضرور قادر ہے اس بات پر کہ زندہ کرے مردوں کو۔ کیوں نہیں یقیناً وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۳۳﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ

و یاؤم | یُع رَضُل | ل ذی ن ک ف رو | ع لن نار | الائی س | ہاذا | بل حق ق

اور جس دن پیش کیے جائیں گے یہ کافر لوگ آگ پر (اور پوچھا جائے گا) کیا نہیں ہے یہ حقیقت۔

قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

قالو | ب لا | و رب ب نا | قال | ف ذوقل | ع ذاب

وہ کہیں گے | ہاں! | قسم ہمارے رب کی (یہ حقیقت ہے)۔ | کہا جائے گا | سو چکھو اب مزا | عذاب کا

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ

ب ما کن تم تک ف رون | فص بر | ک ما | ص ب ر | الل عزم

اس انکار کے نتیجہ میں جو تم کرتے رہے ﴿۳۴﴾ پس (اے نبیؐ) صبر کرو جس طرح صبر کرتے رہے ہیں بڑی ہمت و حوصلہ والے

مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ

م نر رس ل | ولا تس تع جل | ل ہم | ک ان ن ہم | یاؤم | ی راؤن

رسول | اور نہ جلدی کرو اُن کے معاملہ میں۔ | انہیں یوں معلوم ہوگا | اس دن | جب وہ دیکھیں گے عذاب،

مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ

مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُو.. اِلْ لَا سَاعَ تَمْ مِنْ نَهَار بَ لَاغ

جس سے انہیں ڈرایا جارہا ہے کہ نہیں رہے تھے یہ (دُنیا میں) مگر دن کی ایک گھڑی۔ بات پہنچا دی گئی۔

فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۳۵

فَ ہَلْ یُہْ لَ کُ اِلْ لَلْ قَاوْمُ فَاسِ قُوْن

سو نہیں ہلاک ہوں گے مگر وہ لوگ جو نافرمان اور بدکار ہیں ۝۳۵

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ (۴۷) (۹۵)

اٰيَاتُهَا ۳۸ رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِلْ لَاہِر رَح مَانِر رَحِیْم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۱ وَالَّذِيْنَ

اَلْ لَ ذِی نَ کَ فَ رُو وَصَدْ دُو عَنْ سَ بِی لِلْ لَاہ اَضَلْ لَ اَعْ مَالَ ہُمْ وَلْ لَ ذِی نَ

جن لوگوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کی راہ سے، رائیگاں کردیا اللہ نے ان کے اعمال کو ۝۱ اور وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ

آمَ نُو وَعَ مِلُص صَالِ حَاتِ وَآمَ نُو بِ مَا نُزْ زِلَ عَ لَا مُحَمْ مَ دِیْ وَہُوَ لْ حَقْ قُ

ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک اعمال اور ایمان لے آئے اس پر جو نازل ہوا ہے محمدؐ پر اور ہے وہ سراسر حق

مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝۲

مِرْ رَبْ بِہِمْ کَفْ فَ رَ عَنْ ہُمْ سَایْ یِ آتِ ہِمْ وَآصْ لَ حَ بَالَ ہُمْ

ان کے رب کی طرف سے۔ دور کردیں اللہ نے ان سے ان کی برائیاں اور درست کردیے ان کے احوال ۝۲

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

ذَا لِ کَ بِ اَنْ نَلْ لَ ذِی نَ کَ فَ رُتْ تَ بَ عُلْ بَاطِ لَ وَ اَنْ نَلْ لَ ذِی نَ آمَ نُتْ

یہ اس لیے ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، پیروی کی ہے انہوں نے باطل کی اور وہ لوگ جو ایمان لائے

اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ

تْ تَ بَ عُو حَقْ قَ مِرْ رَبْ بِ ہِم کَ ذَا لِ کَ یَضْ رِ بُ لَا ہُ لِنْ نَا سِ

پیروی کی ہے انہوں نے اس حق کی جو ان کے رب کی طرف سے (آیا ہے) اس طرح بتلائے دیتا ہے اللہ انسانوں کو

اَمْثَالَهُمْ ۝۳ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ

اَم ثَا لَ ہُم فَ اِذَا لَ قِی تُ مُل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو فَ ضَر بَر رِ قَا بِ

ان کی ٹھیک ٹھیک حیثیت ۳ پھر جب مقابلہ ہو تمہارا ان لوگوں سے جو کافر ہیں تو ان کی گردنیں اڑاؤ

حَتّٰىٓ اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ڎ فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً

حَت تَا.. اِذَا.. اَث خَن تُ مُو ہُم فَ شُد دُل وَ ثَا قَ فَ اِم مَا مَن نَم بَع دُ وَ اِم مَا فِ دَا..ءَن

یہاں تک کہ جب کچل دو تم انہیں تو مضبوط باندھو (قیدیوں کو) پھر اس کے بعد یا تو بطور احسان یا فدیہ لے کر (چھوڑ دو)

حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڒ ذٰلِكَ ڒ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ

حَت تَا تَ ضَ عَل حَر بُ اَو زَا رَ ہَا ذَا لِک وَ لَو یَ شَا..ءُ لَا ہُ لَن تَ صَ رَ مِن ہُم وَ لَا کِن

یہاں تک کہ جنگ ختم ہو جائے۔ یہ ہے صحیح طریقہ اور اگر چاہتا اللہ تو خود ہی نبٹ لیتا ان سے لیکن

لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لِ یَب لُ وَ بَع ضَ کُم بِ بَع ضِ وَل لَ ذِی نَ قُ تِ لُو فِی سَ بِی لِل لَا ہِ

(اس نے چاہا) کہ آزمائے تم کو ایک دوسرے کے ذریعہ سے۔ اور وہ لوگ جو قتل کیے گئے اللہ کی راہ میں

فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۴ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ

فَ لَن یُ ضِل لَ اَع مَا لَ ہُم سَ یَہ دِی ہِم وَ یُص لِ حُ

سو ہرگز نہیں ضائع کرے گا اللہ ان کے اعمال ۴ وہ ضرور انہیں دکھائے گا سیدھی راہ اور درست کر دے گا

بَالَهُمْ ۝۵ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝۶ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بَا لَ ہُم وَ یُد خِ لُ ہُ مُل جَن نَ ۃَ عَر رَ فَ ہَا لَ ہُم یَا..اَی یُ ہَل لَ ذِی نَ

ان کے احوال ۵ اور داخل کرے گا انہیں اس جنت میں جس سے وہ واقف کرا چکا ہے انہیں ۶ اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝۷

آ مَ نُو.. اِن تَن صُ رُ لَا ہَ یَن صُر کُم وَ یُ ثَب بِت اَق دَا مَ کُم

ایمان لائے ہو اگر مدد کرو گے تم اللہ کی تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور جمادے گا مضبوطی سے تمہارے قدم ۷

عند المتقدمین مع ۳ وقد یبتدأ بقوله ذٰلِكَ ط ولكن حسن اتصاله بما قبله ویوقف علی ذٰلِكَ ط ۱۲

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ⑧ ذٰلِكَ

وَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو فَ تَعْ سَل ل ہُم وَ اَضَل لَ اَع مَا لَ ہُم ذَا لِ کَ

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ سو ہلاکت ہے ان کے لیے اور ضائع کر دیا ہے اللہ نے ان کے اعمال کو ⑧ یہ اس لیے ہے کہ

بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ⑨ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

بِ اَن نَ ہُم کَ رِ ہُو مَا.. اَن زَ لَل لَاہ فَ اَح بَ طَ اَع مَا لَ ہُم اَ فَ لَم یَ سِی رُو

انہوں نے ناپسند کیا اس کو جسے نازل فرمایا ہے اللہ نے ، لہٰذا غارت کر دیے اللہ نے ان کے اعمال ⑨ کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ

فِل اَرْض فَ یَن ظُ رُو کَ ئِی فَ کَا نَ عَا قِ بَ تُل لَ ذِی نَ مِن قَب لِ ہِم دَم مَ رَ

زمین میں تاکہ دیکھتے کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ تباہ و برباد کر دیا

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ⑩ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ

ل لَاہُ عَ لَا ئِ ہِم وَ لِل کَا فِ رِی نَ اَم ثَا لُ ہَا ذَا لِ کَ بِ اَن نَل لَاہَ مَو لَل لَ ذِی نَ

اللہ نے انہیں۔ اور کافروں کے لیے ہیں ایسے ہی نتائج ⑩ یہ اس لیے کہ یقیناً اللہ حامی و ناصر ہے ان لوگوں کا جو

اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ⑪ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ

آ مَ نُو وَ اَن نَل کَا فِ رِی نَ لَا مَو لَا ل ہُم اِن نَل لَاہَ یُد خِ لُل لَ ذِی نَ

ایمان لائے اور حقیقت یہ ہے کہ کافر، نہیں ہے کوئی حامی و ناصر ان کا ⑪ بلاشبہ اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ

آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص صَا لِ حَا تِ جَن نَا تِن تَج رِی مِن تَح تِ ہَل اَن ہَا ر وَل لَ ذِی نَ

ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک اعمال ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں ۔ اور وہ لوگ جو

كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى

کَ فَ رُو یَ تَ مَت تَ عُو نَ وَ یَ × کُ لُو نَ کَ مَا تَ × کُ لُل اَن عَا م وَن نَا ر مَث وَ

کافر ہیں مزے لوٹ رہے ہیں اور کھا پی رہے ہیں (چند روزہ زندگی میں) جیسے کھاتے ہیں جانور اور جہنم آخری ٹھکانا

لَّهُمْ ⑫ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ

ل لَ ہُم وَ کَ اَ ئِی یِم مِن قَر یَ تِن ہِ یَ اَ شَد دُ قُو وَ تَم مِن قَر یَ تِ کَل لَ تِی.. اَخ رَ جَت کَ

ہے ان کا ⑫ اور کتنی ہی بستیاں ـــــ جو بہت زیادہ زور آور تھیں تمہاری اس بستی سے جس نے تمہیں نکالا ہے ـــــ

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ لَهُمۡ ⑬ اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ

آہ لک نا ہُم | ف لا | نا صِ رل ہُم | اَف مَن | کا نَ | عَ لا بَا ئی ی نَ تِم | مِر رَب بِ ہی

ہلاک کر دیا ہم نے ان کو سو نہ ہوا کوئی مددگار ان کا ⑬ سو بھلا وہ شخص جو ہو صاف اور صریح ہدایت پر اپنے رب کی،

كَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوۡٓا

کَ مَن | زُو یِ ی نَ ل ہُو | سُو۔۔۔ءُ عَ مَ ل ہی | وَت تَ بَ عُو۔۔

ان کی طرح ہو سکتا ہے جن کے لیے خوشنما بنا دیے گئے ہوں ان کے برے عمل اور پیرو بن گئے ہوں وہ

اَهۡوَآءَهُمۡ ⑭ مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ‌ؕ فِيۡهَآ

آہ وَا۔۔۔ءَ ہُم | مَ ثَ لُل | جَن نَ تِل | لَ تی | وُ عِ دَ | لُ مُت تَ قُون | فی ہَا۔۔

اپنی خواہشات کے؟ ⑭ احوال اس جنت کا جس کا وعدہ کیا گیا ہے متقیوں سے (یہ ہے کہ) ہوں گی اس میں

اَنۡهٰرٌ مِّنۡ مَّآءٍ غَيۡرِ اٰسِنٍ‌ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ لَّبَنٍ لَّمۡ يَتَغَيَّرۡ طَعۡمُهٗ‌ ۚ وَ اَنۡهٰرٌ

آن ہَا رُ | مِم مَا۔۔۔ءِن غَا ئی رِ آ سِن | وَ آن ہَا رُ | مِل لَ بَ نِل | لَم يَ تَ غَا ئی يَر طَع مُہ | وَ | آن ہَا رُ

نہریں صاف ستھرے پانی کی اور نہریں دودھ کی کہ نہ فرق آیا ہو گا اس کے ذائقے میں اور نہریں

مِّنۡ خَمۡرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ عَسَلٍ مُّصَفًّى‌ ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَا

مِ مِن خَم رِ | ل لَذ ذَ تِل | لِش شَا رِ بی ن | وَ آن ہَا رُ | م مِن عَ سَ لِم مُ صَف فَا | وَ ل ہُم | فی ہَا

شراب کی جو لذیذ ہوں گی پینے والوں کے لیے۔ اور نہریں صاف شفاف شہد کی۔ اور ان کے لیے جنت میں ہوں گے

مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ‌ ؕ كَمَنۡ هُوَ خَالِدٌ

مِن کُل لِث ثَ مَ رَات | وَ مَغ فِ رَ تُم | مِر رَب بِ ہِم | کَ مَن ہُو وَ خَا لِ دُن

ہر طرح کے پھل اور بخشش ہو گی ان کے رب کی طرف سے۔ (کیا یہ لوگ) ان کی مانند ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ رہیں گے

فِى النَّارِ وَسُقُوۡا مَآءً حَمِيۡمًا فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَهُمۡ ⑮ وَمِنۡهُمۡ

فِن نَا رِ | وَ سُ قُو | مَا۔۔۔ءَن حَ می مَن | فَ قَط طَ عَ | اَم عَا۔۔۔ءَ ہُم | وَ مِن ہُم

جہنم میں اور پلایا جائے گا انہیں کھولتا ہوا پانی جو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا ان کی آنتوں کو ⑮ اور (اے نبیؐ) ان میں سے کچھ لوگ

مَّنۡ يَّسۡتَمِعُ اِلَيۡكَ‌ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ قَالُوۡا

مَا ئیں | یَس تَ مِ عُ | اِلَا ئی ک | حَت تَا۔۔ | اِذَا | خَ رَ جُو | مِن عِن دِ کَ | قَا لُو

ایسے ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں تمہاری باتیں، یہاں تک کہ جب نکل کر جاتے ہیں تمہارے پاس سے تو پوچھتے ہیں

لِلَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ

لل ل ذی ن | اُوتُل علم | ماذا | قال | آن فن | الا...ئک ل ذی ن | ط ب ع | لاہ

ان لوگوں سے جنہیں دیا گیا ہے علم کہ کیا کہا تمہارے رسول نے ابھی ابھی؟ یہ وہ لوگ ہیں کہ مہر کردی ہے اللہ نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا أَهْوَآءَهُمْ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ

ع لا ق لو ب ہم | و ت ت ب عو.. | آہ وا...ء ہم | و ل ل ذی نہ | ت داو | زاد ہم

ان کے دلوں پر اور پیروی کرتے ہوئے ہیں اپنی خواہشات کے ﴿١٦﴾ اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی، مزید عطا کرتا ہے اللہ ان کو

هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ إِلَّا السَّاعَةَ

ہ داؤں | و آ تا ہم | تق وا ہم | ف ہل ین ظ رون | ال لس | ساع ۃ

ہدایت اور عطا فرماتا ہے انہیں ان کے حصہ کا تقویٰ ﴿١٧﴾ سو نہیں انتظار کر رہے یہ (منکرین) مگر قیامت کی گھڑی کا

أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنّٰى لَهُمْ إِذَا

آن ت × ت ی ہم | بغ تہ | ف قد | جا...ء | آش راطہا | ف آن نا | ل ہم | اذا

کہ آجائے وہ ان پر اچانک سو یقیناً آچکی ہیں اس کی علامات۔ پھر کونسا موقع ہوگا ان کے لیے ___ جب

جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ أَنَّهٗ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

جا...ء ت ہم | ذک را ہم | فع لم | آن ن ہو لا.. | الاہ | ال لل | لاہ

آہی جائے گی ان پر وہ گھڑی ___ نصیحت قبول کرنے کا ﴿١٨﴾ پس (اے نبیؐ) خوب جان لو کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ

وس تغ فر | ل ذم ب ک | و لل م × م ن ی ن | و ل م × م نات | و ل لاہ | یع ل م | م ت قل ل ب کم

اور معافی مانگو اپنے قصور کی اور (معافی مانگو) مومن مردوں کے لیے اور مومن عورتوں کے لیے۔ اور اللہ واقف ہے تمہاری سرگرمیوں سے بھی

وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ

و مث وا کم | و ی قو لل | ل ذی ن | آم نو | لا و لا | نز زلت | سورہ

اور تمہارے ٹھکانے سے بھی ﴿١٩﴾ اور کہتے تھے وہ لوگ جو ایمان لائے کیوں نہیں نازل کی جاتی کوئی سورت (جس میں جنگ کا حکم ہو)

فَإِذَآ أُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِيْنَ

ف اذا.. | اُن زلت | سور تم | مح ک م تُون | و ذک ر | فی ہا | ل ق تال | را ای تل | ل ذی ن

مگر جب نازل کی گئی ایک سورت، واضح احکام والی اور ذکر کیا گیا اس میں جنگ کا تو دیکھا تم نے ان لوگوں کو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ

فِيْ قُلُوْبِ هِمْ | مَ رَضُوْئيں | يَنْ ظُرُوْنَ | اِلَا اِئیْ كَ نَ ظَرَ | ل مَغْ شِي يِ عَ لَا اِئی هِ

جن کے دلوں میں بیماری تھی کہ وہ دیکھتے ہیں تمہاری طرف ایسے جیسے دیکھتا ہے وہ شخص جس پر بے ہوشی طاری ہوگئی ہو

مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝۲۰ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا

مِ نَلْ مَا اُوْتِ | فَ اَوْلَا | ل ہُم | طَاعَ تُوْں | وَّ قَاوْ لُم مَعْ رُوْفُن | فَ اِذَا

موت کی۔ سو افسوس ہے ان کے حال پر ۝۲۰ (زبان پر تو ان کے ہے) اطاعت کا اقرار اور اچھی اچھی باتیں۔ لیکن جب

عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝۲۱

عَ زَ مَلْ اَمْ رُ | فَ لَاوْ | صَ دَقُلْ | لَاهَ | لَ كَانَ | خَ ئِرَا اِئی رَ | ل لَ ہُم

(جنگ کا) قطعی حکم دے دیا گیا، تو اس وقت اگر سچے نکلتے یہ اللہ سے (کیے ہوئے اپنے عہد میں) تو ہوتا یہ بہتر ان کے لیے ۝۲۱

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ

فَ ہَلْ | عَ سَا اِئی تُم | اِنْ | تَ وَلْ لَا اِئی تُم | اَنْ تُفْ سِ دُوْ | فِلْ اَرْضِ

تو اے منافقو! تم سے اس کے سوا اور کیا توقع کی جاسکتی ہے کہ اگر تم الٹے منہ پھر گئے تو فساد مچاؤ گے زمین میں

وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝۲۲ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ

وَ تُ قَطْ طِ عُوْ.. اَرْ حَامَ كُم | اُلَا ... ءِ كَلْ | لَ ذِیْ نَ | لَ عَ نَ ہُلْ | لَاہ

اور آپس میں قطع رحمی کرو گے؟ ۝۲۲ یہی ہیں وہ لوگ کہ دور کر دیا ہے انہیں اپنی رحمت سے اللہ نے

فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝۲۳ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ

فَ اَصَمْ مَ ہُم | وَ اَعْ مَا.. | اَبْ صَارَ ہُم | اَفَ لَا اِئی تَ دَبْ بَ رُوْ نَلْ | قُرْ آنَ | اَمْ عَ لَاا قُ لُوْبِن

اور بہرا کر دیا ہے انہیں اور اندھی کر دی ہیں ان کی آنکھیں ۝۲۳ سو کیا نہیں غور کرتے یہ قرآن پر کیا ان کے دلوں پر

اَقْفَالُهَا ۝۲۴ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

اَقْ فَالُ ہَا | اِنْ نَلْ | لَ ذِیْ نَرْ | تَدْ دُوْ عَ لَا.. اَدْ بَارِ ہِم | مِمْ بَعْ دِ | مَا تَ بَا اِئی یَ نَ

قفل چڑھے ہوئے ہیں؟ ۝۲۴ بلاشبہ وہ لوگ جو الٹے پھر گئے ہیں اس کے بعد کہ کھل کر آگئی تھی

لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى

لَ ہُلْ | ہُ دَ | شْ شَا اِئی طَانُ | سَا وْ وَ لَ | ل ہُم | وَ اَمْ لَا

ان کے سامنے ہدایت، شیطان نے آسان بنا دیا ہے ان کے لیے (یہ کام)۔ اور دراز کر رکھا ہے جھوٹی توقعات کا سلسلہ

لَهُمْ ﴿۲۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

ل ہُم ذا ل ک بِ آن ن ہُم قا لُو لِل ل ذی ن ک رِہُو ما نَز زَل لاہ

ان کے لیے ﴿۲۵﴾ یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے کہا تھا ان لوگوں سے جو ناپسند کرتے تھے اس چیز کو جو نازل کی ہے اللہ نے

سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ

سَ نُ طی عُ کُم فی بَع ضِل آم ر وَل لاہ یَع لَ مُ اِس را رَ ہُم ف کا ئی ف

کہ ہم ضرور مانیں گے تمہاری باتیں بعض معاملات میں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے ان کی خفیہ باتیں ﴿۲۶﴾ پھر کیا حال ہوگا

اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾

اِذا تَ وَف فَت ہُ مُل ملا۔۔۔ءِ ک ةُ یَض رِبُون وُجُوہَ ہُم وَ آد با رَ ہُم

اس وقت جب روحیں قبض کریں گے ان کی فرشتے، مارتے ہوئے ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر ﴿۲۷﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا

ذا ل ک بِ آن ن ہُ مُت تَ بَ عُو ما۔۔ اَس خَ طَل لاہ وَ ک رِہُو

یہ اس لیے ہوگا کہ انہوں نے پیروی کی ہے اس (طریقہ) کی جو ناراض کرنے والا ہے اللہ کو اور ناپسند کیا ہے انہوں نے

رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

رِض وا نَ ہو فَ اَح بَ طَ اَع ما لَ ہُم اَم حَ سِ بَل لَ ذی ن فی قُ لُو بِ ہِم مَ رَضُن

اس کی رضا کا راستہ۔ سو ضائع کر دیے اللہ نے ان کے سب اعمال ﴿۲۸﴾ کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے

اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ

آل لَن یُخ رِ جَل لاہ اَض غا نَ ہُم وَ لَو نَ شا۔۔۔ءُ لَ اَ را ئی نا کَ ہُم فَ لَ عَ رَف تَ ہُم

کہ نہیں ظاہر کرے گا اللہ ان کے دلوں کے کھوٹ؟ ﴿۲۹﴾ اور اگر ہم چاہیں تو ضرور دکھا دیں ہم تمہیں پھر پہچان لو تم ان کو

بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾

بِ سی ما ہُم وَل تَع رِ فَن نَ ہُم فی لَح نِل قَو ل وَل لاہ یَع لَ مُ اَع ما لَ کُم

ان کے چہروں سے اور ضرور جان لیتے ہو تم ان کو (ان کے) انداز گفتگو سے اور اللہ خوب جانتا ہے تم سب کے اعمال کو ﴿۳۰﴾

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ

وَ لَ نَب لُ وَن نَ کُم حَت تا نَع لَ مَل مُجا ہِ دی ن مِن کُم وَص صا بِ ری ن

اور ہم ضرور آزمائش میں ڈالیں گے تم کو تاکہ دیکھ لیں ہم ان کو جو جہاد کرنے والے ہیں تم میں سے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں

وَنَبْلُوَا۟ أَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا

وَ نَب لُ وَ اَخ بَا رَ کُم اِن نَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو وَ صَد دُو عَن سَ بِی لِل لَا ہِ وَ شَا...قُ قُو

اور جانچ لیں تمہارے حالات کو ﴿٣١﴾ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کی راہ سے اور مخالفت کی

الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ ۙ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ط

رَ سُو لَ مِم بَع دِ مَا تَ بَا یَ یَ نَ لَ هُ مُل هُ دَا لَا ئیں یَ ضُر رُو لل لَا هَ شَ ئی ءَ آ

رسول کی اس کے بعد بھی کہ واضح ہو چکی تھی ان کے لیے راہِ راست۔ ہرگز نہیں نقصان پہنچا سکیں گے وہ اللہ کو ذرا بھی۔

وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

وَ سَ یُح بِ طُ اَع مَا لَ هُم یَا..اَی یُ هَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو.. اَ طی عُل لَا هَ وَ اَ طی عُر

اور اللہ غارت کر دے گا ان کے اعمال کو ﴿٣٢﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو

الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

رَ سُو لَ وَ لَا تُب طِ لُو.. اَع مَا لَ کُم اِن نَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو وَ صَد دُو عَن سَ بِی لِل لَا هِ

رسول کی اور مت برباد کرو اپنے اعمال ﴿٣٣﴾ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کی راہ سے

ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾ فَلَا تَهِنُوا

ثُم مَ مَا تُو وَ هُم کُف فَا رُن فَ لَا ئیں یَغ فِ رَ لل لَا هُ لَ هُم فَ لَا تَ هِ نُو

پھر مر گئے اس حالت میں کہ وہ کافر تھے سو ہرگز نہیں معاف کرے گا اللہ انہیں ﴿٣٤﴾ لہٰذا نہ ہمت ہارو تم

وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ ۖ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ ۖ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتِرَكُمْ

وَ تَد عُو.. اِ لَس سَل مِ وَ اَن تُ مُل اَع لَو نَ وَل لَا هُ مَ عَ کُم وَ لَا ئیں یَ تِ رَ کُم

اور (نہ) درخواست کرو صلح کی۔ اور تم ہی غالب رہنے والے ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور ہرگز نہیں ضائع کرے گا وہ

أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا

اَع مَا لَ کُم اِن نَ مَل حَ یَا تُد دُن یَا لَ عِ بُوں وَ لَہ وُ وَ اِن تُ×مِ نُو

تمہارے اعمال کو ﴿٣٥﴾ بے شک یہ دنیاوی زندگی ہے محض کھیل اور تماشا۔ اور اگر تم مومن رہے

وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾ إِنْ

وَ تَت تَ قُو یُ×تِ کُم اُ جُو رَ کُم وَ لَا یَس ءَل کُم اَم وَا لَ کُم اِیں

اور تقویٰ کی روش اختیار کی تم نے تو دے گا وہ تمہیں تمہارے اجر اور نہ مانگے گا تم سے تمہارے مال ﴿٣٦﴾ اور اگر کہیں

يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ

يَس ءَل كُ مُوہَا فَ يُحْ فِ كُمْ تَبْ خَ لُوْ وَ يُخْ رِجْ

مانگ لے تم سے تمہارے مال اور طلب کرلے تم سے سب کے سب تو تم بخل کروگے اور ظاہر کردے گا اللہ

اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ

آضْ غَانَ كُمْ ہَا..اَنْ تُمْ ہَا..ءُ لَا...ءِ تُدْ عَاؤْ نَ لِ تُنْ فِ قُوْ فِيْ سَ بِيْ لِلْ لَاہ

تمہارے دلوں کے کھوٹ ﴿۳۷﴾ دیکھو! یہ تم ہی ہو جنہیں دعوت دی جا رہی ہے کہ خرچ کرو اللہ کی راہ میں۔

فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ

فَ مِنْ كُمْ مَائِیں يَبْ خَلْ وَ مَائِیں يَبْ خَلْ فَ اِنْ نَ مَا يَبْ خَ لُ عَنْ نَفْ سِہٖ

سو تم میں سے کچھ تو وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے تو بس بخل کرتا ہے وہ اپنے آپ ہی سے۔

وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ

وَلْ لَاہُلْ غَ نِيْ يُ وَ اَنْ تُ مُلْ فُ قَ رَا...ءُ وَ اِنْ تَ تَ وَلْ لَوْ يَسْ تَبْ دِلْ قَوْ مَنْ غَا يْ رَ كُمْ ثُمْ مَ

اور اللہ تو غنی ہے اور تم ہی محتاج ہو۔ اور اگر تم منہ موڑو گے تو وہ لے آئے گا اور لوگوں کو تمہاری جگہ پھر

لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

لَا يَ كُوْ نُوْ.. اَمْ ثَا لَ كُمْ

نہ ہوں گے وہ تم جیسے ﴿۳۸﴾

اٰیاتھا ۲۹ (۴۸) سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۱) رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْ مِلْ لَاہِ رْ رَحْ مَا نِ رْ رَ حِیْ مِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا

اِنْ نَا فَ تَحْ نَا لَ كَ فَتْ حَمْ مُ بِيْ نَا لِ يَغْ فِ رَ لَ كَلْ لَاہُ مَا

(اے نبی) یقیناً ہم نے فتح عطا کی ہے تم کو کھلی فتح ﴿۱﴾ تاکہ معاف فرمادے تمہیں اللہ وہ سب جو

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ

تَ قد دَ م | مِن ذَم بِ ک | وَ مَا | تَ اَخ خَ رَ | وَ یُ تِم مَ | نِع مَ تَ ہو | عَ لَا ئی کَ | وَ یہ دِ یَ کَ

پہلے ہو چکی ہیں تم سے کوتاہیاں اور جو بعد میں ہوں گی اور تکمیل کر دے اپنی نعمتوں کی تم پر اور دکھائے تمہیں

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

صِ راطَم مُس تَ قی ما | وَ یَن صُ رَ کَل | لاہُ | نَص رَن عَ زی زا | ہُ وَل لَ ذی.. | اَن زَ لَس | سَ کی نَ ۃَ

سیدھا راستہ ﴿۲﴾ اور بخشے گا تمہیں اللہ زبردست نصرت ﴿۳﴾ وہی ہے جس نے نازل فرمائی سکینت

فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْۤا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

فی قُ لو بِل | مُ×م ری نَ | لِ یز دا دو..ای مانَم مَ عَ ای مان ہم | وَ لِل لاہِ | جُ نُو دُ | س سَ ما وا تِ

دلوں میں مومنوں کے تاکہ وہ اپنے ایمان میں مزید اضافہ کر لیں۔ اور اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں سب لشکر آسمانوں کے

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ

وَل اَرض | وَ کا نَل | لاہُ | عَ لی مَن | حَ کی ما | لِ یُد خِ لَل

اور زمین کے۔ اور ہے اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۴﴾ اس نے یہ اس لیے کیا کہ داخل فرمائے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

مُ×م ری نَ | وَل مُ×م نات | جَن نا تن | تَج ری | مِن تَح تِ ہَل | اَن ہارُ | خا لِ دی نَ | فی ہا

مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں ہمیشہ رہیں گے یہ ان میں

وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ

وَ یُ کَف فِ رَ | عَن ہُم | سا ئی یِ آ تِ ہم | وَ کا نَ | ذا لِ کَ | عِن دَل لاہِ | فا وْ زَن عَ ظی ما | وَ یُ عَذ ذِ بَل

اور دور کر دے گا ان سے ان کی برائیاں اور ہے یہ بات اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ﴿۵﴾ اور (تاکہ) سزا دے

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ

مُ نا فِ قی نَ | وَل مُ نا فِ قا تِ | وَل مُش رِ کی نَ | وَل مُش رِ کا تِظ | ظا...ن نی نَ | بِل لاہِ

منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو گمان رکھتے ہیں اللہ کے بارے میں

ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

ظَن نَس سَو ءِ | عَ لَا ئی ہِم دا...ءِ رَ تُس سَو ءِ | وَ غَ ضِ بَل لاہُ عَ لَا ئی ہِم | وَ لَ عَ نَ ہُم

برے برے گمان۔ وہ خود ہی آ گئے برائی کے پھیر میں اور اللہ کا غضب ہوا ان پر اور دور کر دیا انہیں اس نے اپنی رحمت سے

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ⑥ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

وَاَعَدَّ لَہُم جَہَنَّم وَسَاءَت مَصِیرَا وَلِلّٰہِ جُنُود سَمَاوَات

اورمہیاکردی ان کے لیے جہنم جو ہے بہت برا ٹھکانا ⑥ اوراللہ ہی کے قبضہ میں ہیں سب لشکر آسمانوں کے

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ⑦ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

وَلْ اَرض وَکَانَ لَاہ عَزِیزَن حَکِیمَا اِن نَا۔۔ اَرسَل نَاک

اورزمین کے۔ اورہے اللہ زبردست اوربڑی حکمت والا ⑦ بے شک ہم نے ہی بھیجا ہے تمہیں

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ⑧ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

شَاہِدَاوْں وَمُبَشِّرَاوْں وَنَذِیرَا لِتُ×مِنُو بِلْ لَاہِ وَرَسُولِہِی

شہادت دینے والا، اوربشارت دینے والا اورمتنبہ کرنے والا (بناکر) ⑧ تاکہ ایمان لاؤ تم (اے لوگو!) اللہ پر اوراس کے رسول پر

وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ⑨ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ

وَتُعَزِّرُوہُ وَتُوَقِّرُوہ وَتُسَبِّحُوہُ بُکرَتَاوْں وَاَصِیلَا اِن نَل لَذِین یُبَایِعُونَک

اورتعظیم وتوقیرکرورسول کی اورتسبیح کرواللہ کی صبح وشام ⑨ یقیناً جولوگ بیعت کررہے تھے تمہاری،

اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ

اِن نَمَا یُبَایِعُونَل لَاہ یَدُل لَاہِ فَاوْقَ اَیدِیہِم فَمَن نَکَث

درحقیقت وہ بیعت کررہے تھے اللہ کی۔ اللہ کا ہاتھ تھا ان کے ہاتھوں کے اوپر۔ اب جوشخص عہدشکنی کرے گا

فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ

فَاِن نَمَا یَنکُثُ عَلَانَفسِہ وَمَن اَوْفَا بِمَا عَاہَدَ عَلَیہُل

توبہرحال اس کی عہدشکنی کا وبال اسی کی ذات پرہوگا اورجو پوراکرے گا اس بات کو، عہدکیا ہے اس نے جس پر

اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ⑩ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ

لَاہ فَسَیُ×تِیہِ اَجرَن عَظِیمَا سَیَقُول لَک مُخَل لَفُون

اللہ سے توضرورعطافرمائے گا اسے اللہ بڑا اجر ⑩ ضرورکہیں گے تم سے وہ لوگ جوپیچھے رہ گئے تھے

مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ

مِنَل اَعرَاب شَغَلَت نَا۔۔ اَموَالُنَا وَاَہلُونَا فَستَغفِر لَنَا

بدوی عربوں میں سے کہ مشغول کررکھا تھا ہمیں ہمارے مالوں اورگھروالوں (کی فکر) نے، سومغفرت کی دعاکریں آپ ہمارے لیے۔

يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ

ئ قُولُون بِ آل سِ نَ تِ ہِم مَا لَا ئِ سَ فِی قُ لُو بِ ہِم قُل فَ مَا ئِیں یَم لِ کُ

وہ کہتے ہیں اپنی زبانوں سے وہ باتیں جو نہیں ہیں ان کے دلوں میں۔ ان سے کہیے اچھا تو کس میں یہ طاقت ہے

لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ط بَلْ

لَ کُم مِ نَل لَاہِ شَا ئِی ءَ ن اِن اَرَادَ بِ کُم ضَر رَن اَو اَرَادَ بِ کُم نَف عَا بَل

(کہ روک دے) تم سے اللہ کو ذرا بھی۔ اگر وہ چاہے تمہیں نقصان پہنچانا یا چاہے تمہیں نفع پہنچانا۔ حقیقت یہ ہے کہ

كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ⑪ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ

کَا نَل لَاہُ بِ مَا تَع مَ لُون خَ بِی رَا بَل ظَ نَن تُم اَل لَا ئِیں یَن قَ لِ بَر

ہے اللہ ان باتوں سے جو تم کر رہے ہو پوری طرح باخبر ⑪ دراصل تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہرگز نہیں لوٹیں گے

الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

رَسُولُ وَل مُ×مِ نُون اِلَا... اَہ لِی ہِم اَبَ دَا وْں وَ زُو یِ نَ ذَا لِ کَ فِی قُ لُو بِ کُم

رسولؐ اور مومن اپنے گھروں کی طرف کبھی اور بہت اچھی لگی تھی یہ بات تمہارے دلوں کو

وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ج وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ⑫ وَمَنْ

وَ ظَ نَن تُم ظَن نَس سَاءِ وَ کُن تُم قَا وْمَم بُو رَا وَ مَل

اور اسی وجہ سے کرنے لگے تھے تم برے برے گمان حالانکہ ہو تم وہ لوگ جنہیں ہر حال ہلاک ہونا ہے ⑫ اور جو

لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

لَم یُ×مِن بِل لَاہِ وَ رَسُولِ ہی فَ اِن نَا.. اَع تَد نَا لِل کَا فِ رِی نَ

نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور اس کے رسول پر تو بے شک تیار کر رکھا ہے ہم نے ایسے کافروں کے لیے

سَعِيْرًا ⑬ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يَغْفِرُ

سَ عِی رَا وَ لِل لَاہِ مُل کُس سَ مَا وَا تِ وَل اَرضِ یَغ فِ رُ

بھڑکتی ہوئی آگ کا الاؤ ⑬ اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ معاف کر دے

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑭

لِ مَا ئِیں ئ شَا... ءُ وَ یُ عَذ ذِ بُ مَا ئِیں ئ شَا... ءُ وَ کَا نَل لَاہُ غَ فُو رَر رَ حِی مَا

جسے چاہے اور سزا دے جسے چاہے۔ اور ہے اللہ بہت بخشنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا ⑭

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا

سَ يَ قُوْ لُلْ مُ خَلْ لَ فُوْنَ اِذَ نْ طَ لَقْ تُمْ اِلَا مَ غَا نِ مَ لِ تَ × ءْ خُ ذُوْ هَا ذَ رُوْ نَا

ضرور کہیں گے یہ پیچھے رہ جانے والے کہ جب جانے لگو تم مال غنیمت حاصل کرنے کے لیے تو ہمیں بھی اجازت دو

نَتَّبِعْكُمْ ج يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ط قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

نَتْ تَ بِعْ كُمْ يُ رِيْ دُوْنَ اَنْ يُ بَدْ دِ لُوْ كَ لَا مَلْ لَاهْ قُلْ لَنْ تَتْ تَ بِ عُوْ نَا

کہ تمہارے ساتھ چلیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ بدل دیں اللہ کے فرمان کو۔ کہہ دیجیے تم ہرگز نہیں چل سکتے ہمارے ساتھ

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ج فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ط

كَ ذَا لِ كُمْ قَا لَلْ لَاهُ مِنْ قَبْ لُ فَ سَ يَ قُوْ لُوْنَ بَلْ تَحْ سُ دُوْ نَ نَا

یہ بات تمہارے حق میں فرما چکا ہے اللہ پہلے ہی۔ سو یہ ضرور کہیں گے ! نہیں بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو۔

بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

بَلْ كَا نُوْ لَا يَفْ قَ هُوْ نَ اِلْ لَا قَ لِيْ لَا قُلْ لِلْ مُ خَلْ لَ فِيْ نَ مِ نَلْ اَعْ رَابِ

اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ صحیح بات کو کم ہی سمجھتے ہیں ﴿١٥﴾ کہہ دیجیے ان پیچھے رہ جانے والے بدوؤں سے

سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ

سَ تُدْ عَوْ نَ اِلَا قَوْ مِنْ اُ لِيْ بَ × ءْ سِنْ شَ دِيْ دِنْ تُ قَا تِ لُوْ نَ هُمْ

کہ عنقریب تمہیں دعوت دی جائے گی (مقابلہ کی) ایسے لوگوں سے جو بڑے زور آور ہیں۔ تم کو ان سے جنگ کرنی ہوگی

اَوْ يُسْلِمُوْنَ ج فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ج وَاِنْ

اَوْ يُسْ لِ مُوْنَ فَ اِنْ تُ طِيْ عُوْ يُ × ءْ تِ كُ مُلْ لَاهُ اَجْ رَنْ حَ سَ نَا وَاِنْ

یا وہ مطیع فرمان ہو جائیں گے۔ پھر اگر تم نے اطاعت کی (ہمارے حکم کی) تو دے گا تم کو اللہ اچھا اجر۔ اور اگر

تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ

تَ تَ وَلْ لَوْ كَ مَا تَ وَلْ لَيْ تُمْ مِنْ قَبْ لُ يُ عَذْ ذِبْ كُمْ عَ ذَا بَنْ اَ لِيْ مَا لَيْ سَ

تم منہ موڑو گے جیسے منہ موڑتے رہے ہو اس سے پہلے تو دے گا تم کو اللہ دردناک عذاب ﴿١٦﴾ نہیں ہے

عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ط

عَ لَلْ اَعْ مَا حَ رَ جُنْ وَلَا عَ لَلْ اَعْ رَ جِ حَ رَ جُنْ وَلَا عَ لَلْ مَ رِيْ ضِ حَ رَجْ

اندھے پر کوئی حرج اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج اور نہ مریض پر کوئی حرج (کہ نہ شریک ہوں جنگ میں)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اور جو شخص اطاعت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی، داخل کرے گا اسے اللہ ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ لَقَدْ

جن کے نیچے نہریں اور جو منہ پھیرے گا دے گا اسے اللہ دردناک عذاب ﴿١٧﴾ بلاشبہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ

راضی ہو گیا اللہ مومنوں سے جب وہ بیعت کر رہے تھے تم سے درخت کے نیچے سو وہ جانتا تھا

مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾

ان کے دلوں کی کیفیت سو نازل فرمائی اللہ نے سکینت ان پر اور انعام میں عطا فرمائی انہیں قریبی فتح ﴿١٨﴾

وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾

اور مالِ غنیمت بہت سا جو (عنقریب) حاصل کریں گے وہ۔ اور ہے اللہ زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿١٩﴾

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ

وعدہ فرمایا تھا تم سے اللہ نے ڈھیروں مالِ غنیمت کا جو تم حاصل کرو گے۔ سو اس نے فوری طور پر عطا کر دی تمہیں

هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

یہ فتح اور روک دیے لوگوں کے ہاتھ تم سے تاکہ بن جائے یہ بات ایک نشانی مومنوں کے لیے

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾ وَّاُخْرٰى

اور رہنمائی کرے اللہ تمہاری سیدھے راستے کی طرف ﴿٢٠﴾ اور (وعدہ کرتا ہے وہ تم سے اس کے علاوہ) دوسری غنیمتوں کا کہ

لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

لَم تَق دِرو | عَ لَا ئی ہَا | قَد اَحَا طَل | لَاہُ | بِ ہَا | وَ کَا نَل | لَاہُ | عَ لَا کُل لِ شَا ئی ءِن

نہیں قادر ہوئے تم ان پر ابھی | گھیر رکھا ہے | اللہ نے | انہیں بھی (تمہارے لیے)۔ | اور ہے | اللہ | ہر چیز پر

قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ

قَ دی را | وَ لَو | قَا تَ لَ کُ مُل | لَ ذی نَ کَ فَ رو | لَ وَل لَ وُل اَد بَا رَ | ثُم مَ لَا یَ جِ دُو نَ

پوری طرح قادر ﴿۲۱﴾ اور اگر | جنگ کرتے تم سے (اس وقت) | کافر | تو ضرور پیٹھ پھیر جاتے | اور نہ پاتے وہ (اپنے لیے)

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ښ وَلَنْ تَجِدَ

وَ لی یا وَں | وَ لَا | نَ صی را | سُن نَ تَل لَا ہِل | لَ تی | قَد خَ لَت | مِن قَب لُ | وَ لَن تَ جِ دَ

کوئی حامی | اور نہ | مددگار ﴿۲۲﴾ یہ اللہ کی سنت ہے | جو | چلی آ رہی ہے | پہلے سے۔ | اور نہ پاؤ گے تم

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ

لِ سُن نَ تِل لَاہ | تَب دی لَا | وَ ہُ وَ | لَل لَ ذی | کَف فَ | اَی دِ یَ ہُم | عَن کُم | وَ اَی دِ یَ کُم

اللہ کی سنت میں | کوئی تبدیلی ﴿۲۳﴾ یہ اللہ ہی ہے | جس نے | روک دیے | ان کے ہاتھ | تم سے | اور تمہارے ہاتھ

عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾

عَن ہُم | بِ بَط نِ مَک کَ ةَ | مِم بَع دِ | اَن اَظ فَ رَ کُم | عَ لَا ئی ہِم | وَ کَا نَل لَاہُ بِ مَا تَع مَ لُو نَ بَ صی را

ان سے | وادیِ مکہ میں | اس کے بعد | کہ غلبہ عطا کر چکا تھا وہ تمہیں | ان پر۔ | اور اللہ دیکھ رہا تھا اسے جو تم کر رہے تھے ﴿۲۴﴾

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا

ہُ مُل لَ ذی نَ | کَ فَ رو | وَ صَد دُو کُم | عَ نِل مَس جِ دِل حَ رَا م | وَل ہَد یَ | مَع کُو فَن

یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے | انکار کیا (رسالت کا)، | اور روک دیا تھا تمہیں | مسجدِ حرام سے | اور قربانی کے جانوروں کو | روکا تھا

اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ

اَئیں یَب لُ غَ | مَ حِل لَ ہُو | وَ لَو لَا | رِ جَا لُم × م ءُ مِ نُو نَ | وَ نِ سَا ءُ م × م ءُ مِ نَا تُل | لَم تَع لَ مُو ہُم

کہ وہ پہنچیں | اپنی قربانی کی جگہ تک | اور اگر نہ | ہوتے (مکہ میں) کچھ ایسے مومن مرد | اور مومن عورتیں | جنہیں تم نہیں جانتے،

اَنْ تَطَــُٔــوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ

اَن | تَ طَا ءُو ہُم | فَ تُ صی بَ کُم مِن ہُم | مَ عَر رَ تُم | بِ غَی رِ عِل م

اندیشہ تھا کہ | تم انہیں پامال کر دو گے | اور آ جائے گا ان کی وجہ سے تم پر | الزام | (حالانکہ ہوتا یہ حادثہ) نادانستگی میں (تو جنگ نہ روکی جاتی)،

لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا

لِ یُد خِ لَ لَاہُ فِی رَح مَ تِ ہِی مَن یَ شَا...ءُ لَو تَ زَ یَ لُو

(جنگ اس لیے روکی گئی) تاکہ داخل کرے اللہ اپنی رحمت میں جسے چاہے۔ اور اگر الگ ہو گئے ہوتے (یہ مومن مرد اور عورتیں)

لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لَ عَذ ذَب نَل ل ذِی ن کَ فَ رُو مِن ہُم عَ ذَا بَن اَ لِی مَا اِذ جَ عَ لَل ل ذِی ن کَ فَ رُو

تو سزا دیتے ہم ان کو جنہوں نے کفر کیا ہے اہلِ مکہ میں سے دردناک سزا ﴿۲۵﴾ چنانچہ جب پیدا کر لیا کافروں نے

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

فِی قُ لُو بِ ہِ مُل حَ مِی یَ ةَ حَ مِی یَ تَل جَا ہِ لِی یَ ةِ فَ اَن زَ لَل لَاہُ سَ کِی نَ تَ ہُو عَ لَا رَسُو لِ ہِی

اپنے دلوں میں تعصب۔ یعنی جاہلانہ تعصب کو تو نازل فرمائی اللہ نے اپنی سکینت اپنے رسول پر

وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ

وَ عَ لَل مُو مِ نِی ن وَ اَل زَ مَ ہُم کَ لِ مَ تَت تَق وَا وَ کَا نُو.. اَ حَق قَ بِ ہَا وَ اَہ لَ ہَا

اور مومنوں پر اور پابند رکھا انہیں تقویٰ کی بات کا اور تھے یہی لوگ زیادہ حقدار تقویٰ کے اور اس کے اہل بھی۔

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا

وَ کَا نَل لَاہُ بِ کُل لِ شَی ءِن عَ لِی مَا لَ قَد صَ دَ قَل لَاہُ رَسُو لَ ہُر رُءيَا

اور ہے اللہ ہر چیز کو پوری طرح جاننے والا ﴿۲۶﴾ فی الواقع سچا دکھایا تھا اللہ نے اپنے رسول کو خواب

بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ

بِل حَق قِ لَ تَد خُ لُن نَل مَس جِ دَل حَ رَا مَ اِن شَا...ءَل لَاہُ آ مِ نِی ن مُ حَل لِ قِی ن

جو حق کے مطابق تھا۔ کہ ضرور داخل ہو گے تم مسجدِ حرام میں اللہ کے اذن سے پورے اطمینان کے ساتھ منڈھواؤ گے

رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا

رُءُو سَ کُم وَ مُ قَص صِ رِی ن لَا تَ خَا فُون فَ عَ لِ مَ مَا لَم تَع لَ مُو

اپنے سر اور ترشواؤ گے اپنے بال اور تمہیں کوئی خوف نہ ہو گا۔ پس وہ جانتا تھا وہ بات جو تم نہیں جانتے۔

فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

فَ جَ عَ لَ مِن دُو نِ ذَا لِ کَ فَت حَن قَ رِی بَا ہُ وَل ل ذِی.. اَر سَ لَ

اس لیے اس نے عطا فرمائی اس خواب کے پورا ہونے سے پہلے یہ قریبی فتح ﴿۲۷﴾ وہی ہے وہ ذات جس نے بھیجا

رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

اپنا رسول ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ تاکہ غالب کردے اسے تمام ادیان پر۔ اور کافی ہے اللہ

شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ

گواہی کے لیے (اس حقیقت پر) ﴿۲۸﴾ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ اور وہ لوگ جو ان کے ساتھ ہیں، زور آور ہیں کافروں پر

رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ

(اور) مہربان ہیں آپس میں، پاؤ گے تم انہیں مشغول رکوع میں، سجدے میں تلاش کرتے ہیں (ان کاموں سے)

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ

اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی۔ ان کی پہچان یہ ہے کہ ان کے چہروں پر سجود کے اثرات نمایاں ہیں۔ یہ ہیں

مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ

ان کے اوصاف تورات میں۔ اور ان کی مثال انجیل میں (اس طرح ہے) کہ گویا ایک کھیتی ہے جس نے نکالی

شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ

اپنی کونپل پھر اس کو تقویت دی پھر وہ گدرائی پھر وہ سیدھی کھڑی ہوگئی اپنے تنے پر۔ جو خوش کرتی ہے کاشتکار کو

لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تاکہ جلیں انہیں دیکھ کر کافر۔ وعدہ کیا ہے، اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل۔

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

اس گروہ میں سے۔ مغفرت کا اور اجرِ عظیم کا ﴿۲۹﴾

اٰیَاتُهَا ۱۸ (۴۹) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۶) رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَاہِر رَح مَانِر رَحِیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ

یا۔۔اَیُّ ہَل لَ ذِی نَ آمَنُو لَاتُ قَدْ دِمُو بَائی نَ یَ دَیل لَاہ وَرَسُولِ ہی وَت تَ قُل لَاہ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ پیش قدمی کرو آگے اللہ اور اس کے رسول کے اور ڈرو اللہ سے۔

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ① يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ

اِن نَل لَاہَ سَ مِی عُن عَ لِی م یا۔۔اَیُّ ہَل لَ ذِی نَ آمَنُو لَاتَرفَ عُو۔۔ اَص وَاتَ کُم

بے شک اللہ ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ① اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ بلند کرو اپنی آوازیں

فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

فَاؤقَ صَاؤتِن نَ بِی یِ وَلَاتَجْ ہَ رُو لَ ہُو بِل قَاؤل کَ جَہ رِ

اُوپر نبی کی آواز کے اور نہ اونچی کرو اپنی آواز اس کے سامنے بات کرتے وقت جیسے اونچی آواز میں بولتے ہو تم

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ② اِنَّ

بَعْ ضِ کُم لِ بَعْ ضِن اَن تَح بَ طَ اَعْ مَالُ کُم وَاَن تُم لَاتَش عُرُون اِن نَل

ایک دوسرے سے، کہیں ایسا نہ ہو کہ غارت ہو جائیں تمہارے اعمال اور تمہیں خبر بھی نہ ہو ② بلاشبہ

الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

لَ ذِی نَ یَ غُض ضُونَ اَص وَاتَ ہُم عِن دَ رَسُو لِل لَاہِ اُلَا۔۔۔ءِ کَل لَ ذِی نَم

وہ لوگ جو پست رکھتے ہیں اپنی آواز رسول اللہ کے حضور، یہی لوگ ہیں

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ③ اِنَّ

تَ حَ نَل لَاہُ قُلُوبَ ہُم لِت تَق وَا لَ ہُم مَغ فِ رَتُن وَاَج رُن عَ ظِی م اِن نَل

جن کے دلوں کو جانچ لیا ہے اللہ نے تقویٰ کے لیے ان کے لیے ہے مغفرت اور اجرِ عظیم ③ درحقیقت

الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴ وَ لَوْ

لَ ذِی نَ یُ نَا دُو نَ کَ مِی اُوں وَرَا...ءِ لْ حُ جُ رَاتِ اَک ثَ رُہُم لَا یَع قِ لُون وَ لَاو

وہ لوگ جو پکارتے ہیں تمہیں حجروں کے باہر سے ان میں سے اکثر بے عقل ہیں ۝۴ اور اگر

اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

اَن نَ ہُم صَ بَ رُو حَت تَا تَخ رُ جَ اِلَا اِی ہِم لَ کَا نَ خَا اِی رَ ل لَ ہُم وَل لَاہُ

وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تم نکل کر آجاتے ان کے پاس تو ہوتا یہ کہیں بہتر ان کے لیے۔ اور اللہ ہے

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ

غَ فُور رَ رَ حِی م یَا...اَی یُ ہَل لَ ذِی نَ آمَ نُو.. اِن جَا...ءَ کُم فَا سِ قُم

بہت درگزر فرمانے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ۝۵ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر لے کر آئے تمہارے پاس کوئی فاسق

بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ

بِ نَ بَ اِن فَ تَ بَ اِی یَ نُو.. اَن تُ صِی بُو قَو مَم بِ جَ ہَا لَ تِن فَ تُص بِ حُو عَ لَا مَا فَ عَل تُم

کوئی خبر تو تحقیق کر لیا کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ تم نقصان پہنچا بیٹھو کسی گروہ کو نادانستہ اور ہونا پڑے تمہیں اپنے کیے پر

نٰدِمِيْنَ ۝۶ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ

نَا دِ مِی نَ وَع لَ مُو.. اَن نَ فِی کُم رَ سُو لَل لَاہ لَو یُ طِی عُ کُم

نادم ۝۶ اور خوب جان رکھو کہ بے شک تم میں موجود ہے اللہ کا رسول۔ اگر مان لیا کرے وہ تمہاری بات

فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ

فِی کَ ثِی رِم مِ نَل اَم رِ لَ عَ نِت تُم وَ لَا کِن نَل لَاہَ حَب بَ بَ اِلَا اِی کُ مُل اِی مَا نَ

بہت سے معاملات میں تو تم مشکلات میں مبتلا ہو جاؤ لیکن اللہ نے محبت عطا کر دی ہے تم کو ایمان کی

وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ

وَ زَا اِی یَ نَ ہُو فِی قُ لُو بِ کُم وَ کَر رَ ہَ اِلَا اِی کُ مُل کُف رَ وَل فُ سُو قَ وَل عِص یَا نَ

اور پسندیدہ بنا دیا ہے اسے تمہارے دلوں کے لیے اور نفرت دلا دی ہے تمہیں کفر سے اور فسق سے اور نافرمانی سے۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝۷ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

اُلَا...ءِ کَ ہُ مُر رَا شِ دُون فَض لَم مِ نَل لَاہِ وَ نِع مَہ وَل لَاہُ عَ لِی مُن

ایسے ہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں ۝۷ اللہ کے فضل سے اور اس کے احسان سے۔ اور اللہ ہے سب کچھ جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿٨﴾ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ

حَ کی م | وَ اِن | طَا...ءِفَ تَا نِ | مِ نَل مُ×مِ نی نَ | قْ تَ تَ لو | فَ اَص لِ حُو | بَ ئی نَ ہُ مَا

اور بڑی حکمت والا ﴿٨﴾ اور اگر دو گروہ اہلِ ایمان میں سے آپس میں لڑ پڑیں تو صلح کرادو ان دونوں کے درمیان،

فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى

فَ اِم | بَ غَت | اِح دَا ہُ مَا | عَ لَل اُخ رَا | فَ قَا تِ لُل | لَ تی | تَب غی | حَت تَا

پھر اگر زیادتی کرے ان میں سے ایک دوسرے گروہ پر تو جنگ کرو اس سے جس نے زیادتی کی ہے یہاں تک کہ

تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

تَ فی...ءَ | اِلَا..اَم رِل لَاہ | فَ اِن فَا...ءَت | فَ اَص لِ حُو | بَ ئی نَ ہُ مَا | بِل عَد لِ

وہ پلٹ آئے اللہ کے حکم کی طرف۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے تو صلح کرادو ان دونوں گروہوں کے درمیان عدل کے مطابق

وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٩﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

وَ اَق سِ طو | اِن نَل | لَاہ | یُ حِب بُل | مُق سِ طی ن | اِن نَ مَل مُ×مِ نُو ن | اِخ وَ تُن

اور انصاف کرو۔ بلاشبہ اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو ﴿٩﴾ دراصل مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

فَ اَص لِ حُو | بَ ئی نَ اَخَ وَ ئی کُم | وَت تَ قُل | لَاہ | لَ عَل لَ کُم | تُر حَ مُون | یَا..اَی یُ ہَل لَ ذی نَ

لہٰذا صلح کرادیا کرو اپنے بھائیوں کے درمیان اور ڈرو اللہ سے امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا ﴿١٠﴾ اے لوگو جو

اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

آ مَ نُو | لَا یَس خَر | قَا وْ مُم | مِن قَا وْ مِن | عَ سَا.. | اَ ئیں یَ کُو نُو | خَا ئی رَ | م مِن ہُم

ایمان لائے ہو! نہ مذاق اڑائیں مرد مردوں کا ہوسکتا ہے کہ ہوں وہ (جن کا مذاق اڑایا جارہا ہے) بہتر مذاق اڑانے والوں سے

وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

وَ لَا | نِ سَا..ءُ | م مِن نِ سَا...ءِن | عَ سَا.. | اَ ئیں یَ کُن نَ | خَا ئی رَ | م مِن ہُن نَ

اور نہ (مذاق اڑائیں) عورتیں عورتوں کا، ہوسکتا ہے کہ ہوں وہ (جن کا مذاق اڑایا جارہا ہے) بہتر مذاق اڑانے والیوں سے۔

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ

وَ لَا تَل مِ زُو... | اَن فُ سَ کُم | وَ لَا تَ نَا بَ زُو | بِل اَل قَا ب | بِءْ×سَ | لِس مُل | فُ سُو قُ

اور نہ عیب لگاؤ ایک دوسرے پر اور نہ یاد کرو ایک دوسرے کو برے القاب سے۔ بہت برا ہے نام پیدا کرنا فسق میں

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑪ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بَعدَل اِی مان | وَمَن | لَم یَ تُب | فَ اُلاا...ءِک هُمُظ | ظالِمون | یا..آی یُ ہَل لَ ذی نَ

ایمان کے بعد | اور جو نہ باز آئیں گے (اس روش سے) سو یہی لوگ ہیں | ظالم ⑪ | اے لوگو جو

اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا

آمَ نُج | تَ نِ بُو | کَ ثی رَم مِ نَظ ظَن نِ | اِن نَ | بَع ضَظ ظَن نِ | اِث مُوں | وَلا تَ جَس سَ سُو

ایمان لائے ہو | بچتے رہو | بہت گمان کرنے سے، | بلاشبہ | بعض گمان | گناہ ہوتے ہیں | اور نہ تجسس کرو

وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا

وَلا یَغ تَب | بَع ضُ کُم بَع ضا | اَ یُ حِب بُ | اَحَ دُکُم | اَئیں یَ × کُ لَ | لَح مَ | اَخی ہِ ماۓ تَن

اور نہ غیبت کرے | کوئی کسی کی۔ | کیا پسند کرے گا | تم میں سے کوئی شخص | کہ وہ کھائے | گوشت | اپنے مردہ بھائی کا؟

فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ⑫

فَ کَ رِہ تُ مُوہ | وَت تَ قُل | لاہ | اِن نَل | لاہ | تاوْوا بُر | رَحی م

ظاہر ہے کہ گھن آئے گی تمہیں اس سے۔ | پس ڈرو | اللہ سے۔ | یقیناً | اللہ ہے | بڑا توبہ قبول کرنے والا | اور مہربان ⑫

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا

یا..آی یُ ہَن ناس | اِن نا خَ لَق نا کُم | مِن ذَ کَ رِی اُوں وَ اُن ثا | وَ جَ عَل نا کُم | شُ عُو باوْں

اے انسانو! | حقیقت یہ ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے تم کو | ایک مرد اور ایک عورت سے | پھر بنا دیا ہے ہم نے تم کو | قومیں

وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

وَقَ با...ءِ لَ | لِ تَ عا رَ فُو | اِن نَ | اَک رَ مَ کُم | عِن دَل لاہِ

اور قبیلے | تاکہ تم ایک دوسرے سے پہچانے جاؤ۔ | بلاشبہ | تم میں زیادہ عزت والا | اللہ کے نزدیک

اَتْقٰكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ⑬ قَالَتِ

اَت قاکُم | اِن نَل | لاہ | عَ لی مُن | خَ بی رُ | قا لَ تِل

وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے۔ | بے شک | اللہ ہے | ہر بات جاننے والا | اور پوری طرح باخبر ⑬ | کہتے ہیں

الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا

اَع رَاب | آ مَن نا | قُل | لَم تُ × مِ نُو | وَلا کِن | قُو لُو.. | اَس لَم نا

یہ بدوی لوگ کہ ایمان لے آئے ہم۔ | ان سے کہیے! | نہیں ایمان لائے تم | بلکہ | یوں کہو "کہ مسلمان" ہو گئے ہیں ہم

وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ

وَلَمْمَا يَدْخُلِل اِیْ مَان فِیْ قُلُوْبِکُم وَاِن تُطِیْعُو لَاہ

اور ہرگز نہیں داخل ہوا ہے ابھی ایمان تمہارے دلوں میں۔ اور اگر تم فرمانبرداری اختیار کرو گے اللہ

وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْــًٔـا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

وَرَسُوْل ہُو لَایَلِتکُم مِن اَعْ مَالِکُم شَاْئی اَ اِن نَل لَاہ غَفُور

اور اس کے رسول کی تو نہ کمی کرے گا وہ تمہارے اعمال میں کچھ بھی۔ بے شک اللہ ہے بہت درگزر کرنے والا

رَّحِيْمٌ ۝۱۴ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ

ررحی م اِن نَمَل مُ × مِنُوْن اَلْ لَذِی نَ آمَنُو بِل لَاہِ وَرَسُوْلِہِی ثُم مَ

اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ۝۱۴ حقیقت میں مومن تو وہ لوگ ہیں جو ایمان لے آئے اللہ پر اور اس کے رسول پر پھر

لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ

لَم يَرتَابُو وَجَاہَدُو بِ اَم وَالِہِم وَاَن فُس ہِم فِی سَ بِی لِل لَاہ اُلَا...ءِ کَ ہُمُس

کوئی شک نہ کیا انہوں نے اور جہاد کیا اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں۔ یہی لوگ ہیں

الصّٰدِقُوْنَ ۝۱۵ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

صَادِقُوْن قُل اَتُ عَل لِمُوْنَل لَاہ بِ دِی نِکُم وَ ل لَاہُ یَعْ لَمُ

سچے ۝۱۵ (اے نبیؐ) ان سے کہیے: کیا جتلاتے ہو تم اللہ کو اپنی دین داری؛ حالانکہ اللہ جانتا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۶

مَا فِس سَ مَاوَاتِ وَمَا فِل اَرض وَل لَاہ بِ کُل لِ شَائی اِن عَ لِی م

ہر وہ بات جو آسمانوں میں ہے اور وہ جو زمین میں ہے۔ اور اللہ تو ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ۝۱۶

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ

یَ مُن نُوْن عَ لَائی کَ اَن اَس لَ مُو قُل لَاتَ مُن نُو عَ لَائی یَ اِس لَا مَ کُم

احسان جتلاتے ہیں یہ لوگ تم پر کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ کہیے نہ احسان جتاؤ تم مجھ پر اپنے اسلام کا۔

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۷ اِنَّ

بَ لِل لَاہ یَ مُن نُ عَ لَائی کُم اَن ہَ دَاکُم لِل اِی مَان اِن کُن تُم صَادِقِی ن اِن نَل

بلکہ اللہ احسان رکھتا ہے تم پر کہ اس نے ہدایت دی تمہیں ایمان کی، اگر ہو تم (اپنے دعوے میں) سچے ۝۱۷ یقیناً

اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ۱۸

لاہ یَع لَ مُ غَائ بَب سَ مَا وَاتِ وَل اَرض وَل لاہُ بَ صِی رُم بِ مَا تَع مَ لُون

اللہ جانتا ہے ہر پوشیدہ چیز آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے اسے جو تم کرتے ہو ۱۸

سُوۡرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ

(۵۰) (۳۴) اٰیَاتُہَا ۴۵ رُکُوۡعَاتُہَا ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بِس مِل لاہِر رَح مَانِر رَحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قٓ‌ ۚ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِيۡدِ ۚ ۱ بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ

قا... ف وَل قُر آنِل مَ جی د بَل عَ جِ بُو.. اَن جا... ءَ ہُم

ق۔ قسم ہے قرآنِ مجید کی ۱ بلکہ تعجب ہے ان لوگوں کو اس بات پر کہ آ گیا ان کے پاس

مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ فَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا شَىۡءٌ عَجِيۡبٌ‌ ۚ ۲ ءَاِذَا

مُن ذِ رُم مِن ہُم فَ قَالَ لکَافِ رُونَ ہَاذَا شَائ اُن عَ جی ب ءَ اِذَا

ایک متنبہ کرنے والا جو ان ہی میں سے ہے پھر کہنے لگے منکر یہ تو بڑی عجیب بات ہے ۲ کیا جب

مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا‌ ۚ ذٰلِكَ رَجۡعٌۢ بَعِيۡدٌ ۳ قَدۡ

مِت نَا وَ کُن نَا تُ رَا بَا ذَا لِ کَ رَج عُم بَ عِی د قَد

مر جائیں گے ہم اور ہو جائیں گے مٹی (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔ یہ دوبارہ اٹھایا جانا بعید ہے (عقل سے) ۳ حالانکہ

عَلِمۡنَا مَا تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ‌ ۚ وَعِنۡدَنَا كِتٰبٌ حَفِيۡظٌ ۴

عَ لِم نَا مَا تَن قُ صُل اَرض مِن ہُم وَ عِن دَ نَا کِ تَا بُن حَ فِی ظ

ہمارے علم میں ہے جو کچھ کم کرتی ہے زمین ان (کے جسم) میں سے۔ اور ہمارے پاس ہے ایک کتاب جس میں سب کچھ محفوظ ہے ۴

بَلۡ كَذَّبُوۡا بِالۡحَـقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ فَهُمۡ فِىۡۤ اَمۡرٍ مَّرِيۡجٍ ۵

بَل کَذ ذَ بُو بِل حَق قِ لَم مَا جا... ءَ ہُم فَ ہُم فِی.. اَم رِم مَ ری ج

بلکہ انہوں نے تو جھٹلا دیا حق کو جب وہ ان کے پاس آیا سو یہ اب (اسی وجہ سے) الجھن میں پڑے ہوئے ہیں ۵

أَفَلَمْ يَنظُرُوٓا إِلَى ٱلسَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَٰهَا وَزَيَّنَّٰهَا وَمَا لَهَا

اَف لَم یَن ظُرُو.. اِلَس سَ مَا...ءِ فَاؤ قَ ہُم کَ ئِی فَ بَ نَئِی نَا ہَا وَ زَئِی یَن نَا ہَا وَ مَا لَ ہَا

اچھا تو کیا نہیں دیکھا انھوں نے کبھی آسمان کو اپنے اوپر! کس طرح ہم نے بنایا اس کو اور آراستہ کیا؟ اور نہیں ہے اس میں

مِن فُرُوجٍ ﴿٦﴾ وَٱلْأَرْضَ مَدَدْنَٰهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَٰسِىَ وَأَنۢبَتْنَا فِيهَا

مِن فُ رُوج وَل اَرض مَ دَد نَا ہَا وَ اَل قَ ئِی نَا فِی ہَا رَوَاسِ یَ وَ اَم بَت نَا فِی ہَا

کوئی رخنہ ⑥ اور زمین کو بچھایا ہم نے اور ڈال دیے اس میں (پہاڑوں کے) لنگر اور اگائیں اس میں

مِن كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيجٍ ﴿٧﴾ تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ

مِن کُل لِ زَاؤجِم بَ ہی ج تَب صِ رَ تَاؤں وَ ذِک رَا لِ کُل لِ عَب دِ

ہر طرح کی خوش منظر نباتات ⑦ آنکھیں کھولنے کے لیے اور یاد دہانی کی خاطر ہر اس بندے کو

مُّنِيبٍ ﴿٨﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً مُّبَٰرَكًا فَأَنۢبَتْنَا بِهِۦ جَنَّٰتٍ

مُم نِی ب وَ نَز زَل نَا مِ نَس سَ مَا...ءِ مَا...ءَم مُ بَا رَ کَن فَ اَم بَت نَا بِ ہی جَن نَا تِن اُوں

جو (حق کی طرف) رجوع کرنے والا ہے ⑧ اور برسایا ہم نے آسمان سے برکت والا پانی پھر اگائے اس سے باغات

وَحَبَّ ٱلْحَصِيدِ ﴿٩﴾ وَٱلنَّخْلَ بَاسِقَٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ﴿١٠﴾

وَ حَب بَل حَ صِی دِ وَن نَخ لَ بَاس قَاتِل لَ ہَا طَل عُن نَ ضِی د

اور کھیتی کے اناج ⑨ اور (پیدا کیے) کھجور کے درخت لمبے لمبے لگتے ہیں جس میں خوشے تہ بہ تہ ⑩

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا بِهِۦ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ

رِز قَل لِل عِ بَا دِ وَ اَح یَ ئِی نَا بِ ہی بَل دَ تَم مَی تَا کَ ذَا لِ کَل

یہ انتظام ہے رزق کا بندوں کے لیے اور زندگی عطا کرتے ہیں ہم اس پانی کے ذریعے سے مردہ زمین کو اسی طرح ہوگا

ٱلْخُرُوجُ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَٰبُ ٱلرَّسِّ وَثَمُودُ ﴿١٢﴾ وَعَادٌ

خُ رُوج کَذ ذَ بَت قَب لَ ہُم قَاؤ مُ نُو حِن اُوں وَ اَص حَا بُر رَس سِ وَ ثَ مُود وَ عَا دُوں

(مرے ہوئے انسانوں کا زمین سے) نکلنا ⑪ جھٹلایا تھا ان سے پہلے قوم نوحؑ نے اور اصحاب الرس نے اور ثمود نے ⑫ اور عاد نے

وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَٰنُ لُوطٍ ﴿١٣﴾ وَأَصْحَٰبُ ٱلْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ ٱلرُّسُلَ

وَ فِر عَاؤ نُ وَ اِخ وَا نُ لُوط وَ اَص حَا بُل اَئی کَ ةِ وَ قَاؤ مُ تُب بَع کُل لُن کَذ ذَ بَر رُس لَ

اور فرعون نے اور لوطؑ کے بھائیوں نے ⑬ اور ایکہ والوں نے اور قوم تبع نے، ہر ایک نے جھٹلایا رسولوں کو،

فَحَقَّ وَعِيْدِ ⑭ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ

فَ حَقْ قَ وَ عِیْ دِ اَ فَ عَ یِیْ نَا بِلْ خَلْ قِلْ اَوْ وَلْ بَلْ

بالآخر چسپاں ہوگئی (ان پر) میری وعید ⑭ کیا تھک گئے تھے ہم پہلی بار کی تخلیق سے؟ (کہ دوبارہ نہ پیدا کرسکتے)۔ حقیقت یہ ہے کہ

هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑮ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

ہُمْ فِیْ لَبْ سِمْ مِنْ خَلْ قِنْ جَ دِیْ دْ وَلَ قَدْ خَ لَقْ نَا

یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں دوبارہ پیدا کیے جانے کے بارے میں ⑮ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم ہی نے پیدا کیا ہے

ع ۱ / ۱۵

الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ

اِنْ سَا نَ وَ نَعْ لَ مُ مَا تُ وَسْ وِ سُ بِ ہِیْ نَفْ سُہٗ وَ نَحْ نُ اَقْ رَبُ اِلَا ئِ ہِ

انسان کو اور ہم جانتے ہیں کہ کیا کیا وسوسے پیدا ہوتے ہیں اس کے دل میں۔ اور ہم زیادہ قریب ہیں اس کے

مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ⑯ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

مِنْ حَبْ لِلْ وَ رِیْ دِ اِذْ یَ تَ لَقْ قَلْ مُ تَ لَقْ قِ یَانِ عَ نِلْ یَ مِیْ نِ وَ عَ نِشْ شِ مَالِ

اس کی رگِ جان سے بھی ⑯ اس وقت بھی جب لکھ رہے ہوتے ہیں دو کاتب اس کے دائیں طرف اور بائیں طرف

قَعِيْدٌ ⑰ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ⑱

قَ عِیْ دْ مَا یَلْ فِ ظُ مِنْ قَا وْ لِنْ اِلْ لَا لَ دَا ئِ ہِ رَ قِیْ بُنْ عَ تِیْ دْ

بیٹھے ہوئے ⑰ نہیں نکالتا وہ زبان سے کوئی بات مگر اس کے قریب ہی ایک نگران تیار رہتا ہے (لکھنے کو)، ⑱

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ⑲ وَنُفِخَ

وَ جَا... ءَتْ سَکْ رَ تُلْ مَا وْتِ بِلْ حَقْ قِ ذَا لِ کَ مَا کُنْ تَ مِنْ ہُ تَ حِیْ دْ وَ نُ فِ خَ

اور طاری ہوگئی موت کی بے ہوشی سب حقیقت کھولنے کے لیے۔ یہ ہے وہ چیز کہ تم اس سے بھاگتے تھے ⑲ اور پھونکا گیا

فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ⑳ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا

فِصْ صُوْر ذَا لِ کَ یَا وْ مُلْ وَ عِیْ د وَ جَا... ءَتْ کُلْ لُ نَفْ سِمْ مَ عَ ہَا

صور، یہ ہے وہ دن جس سے خوف دلایا جاتا تھا (تجھے) ⑳ اور آ گیا ہر شخص اس حال میں کہ اس کے ساتھ ہے

سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ㉑ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا

سَا... ءِ قُنْ وَشَ ہِیْ د لَ قَدْ کُنْ تَ فِیْ غَفْ لَ تِمْ مِنْ ہَا ذَا فَ کَ شَفْ نَا

ایک ہانک کر لانے والا اور ایک گواہی دینے والا ㉑ درحقیقت تھا تو پڑا ہوا غفلت میں اس سے سو ہٹا دیا ہے ہم نے

عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا

عَن کَ | غِطَا...ءَ کَ | فَ بَ صَ رُ کَ | یَا وْ مَ | حَ دِی د | وَ قَا لَ | قَ رِی نُ ہُو | ہَا ذَا | مَا

تیرے سامنے سے پڑا ہوا پردہ سو تیری نگاہ آج کے دن خوب تیز ہے ﴿۲۲﴾ اور کہے گا اس کا ساتھی یہ ہے وہ جو

لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ

لَ دَا ئِی یَ | عَ تِی د | اَل قِ یَا | فِی جَ ہَن نَ مَ | کُل لَ کَف فَا رِن | عَ نِی د | مَن نَا عِل

میری تحویل میں تھا حاضر ﴿۲۳﴾ حکم دیا جائے گا پھینک دو جہنم میں ہر ناشکرے، سرکش کو ﴿۲۴﴾ جو روکنے والا تھا

لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿۲۵﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

لِل خَا ئِی رِ | مُع تَ دِ | مُر رِی ب | اَل لَ ذِی | جَ عَ لَ | مَ عَل لَا ہِ | اِلَا ہَن آ خَ رَ

خیر کے کاموں سے، حد سے تجاوز کرنے والا اور شک میں پڑا ہوا ﴿۲۵﴾ جس نے بنا رکھے تھے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود

فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ

فَ آل قِ یَا ہُ | فِل عَ ذَا بِش شَ دِی د | قَا لَ | قَ رِی نُ ہُو | رَب بَ نَا | مَا.. اَط غَا ئِی تُ ہُو

سو ڈال دو اسے سخت ترین عذاب میں ﴿۲۶﴾ عرض کرے گا اس کا ساتھی اے ہمارے مالک! نہیں بنایا تھا میں نے اس کو سرکش

وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ

وَ لَا کِن | کَا نَ فِی ضَ لَا لِم بَ عِی د | قَا لَ | لَا تَخ تَ صِ مُو | لَ دَا ئِی یَ | وَ قَد | قَد دَ م تُ

بلکہ یہ خود ہی پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا تھا ﴿۲۷﴾ ارشاد ہوگا نہ جھگڑا کرو میرے حضور جبکہ ہم پہلے ہی خبردار کر چکے ہیں

اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ

اِلَا ئِی کُم | بِل وَ عِی د | مَا یُ بَد دَ لُل | قَا وْ لُ | لَ دَا ئِی یَ | وَ مَا.. | اَ نَا | بِ ظَل لَا مِل | لِل عَ بِی د | یَا وْ مَ

تم کو انجام بد سے ﴿۲۸﴾ نہیں بدلا کرتی بات ہمارے ہاں اور نہیں ہیں ہم ظلم کرنے والے اپنے بندوں پر ﴿۲۹﴾ جس دن

نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ

نَ قُو لُ | لِ جَ ہَن نَ مَ | ہَ لِم | تَ لَ × تِ | وَ تَ قُو لُ | ہَل | مِم مَ زِی د | وَ اُز لِ فَ تِل | جَن نَ ۃُ

پوچھیں گے ہم جہنم سے کیا تو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟ ﴿۳۰﴾ اور قریب لائی جائے گی جنت،

لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ

لِل مُت تَ قِی نَ | غَا ئِی رَ بَ عِی د | ہَا ذَا | مَا | تُو عَ دُو نَ | لِ کُل لِ اَو وَا بِن

متقیوں کے لیے، کچھ دور نہ ہوگی ﴿۳۱﴾ یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر اس شخص کے لیے جو تھا رجوع کرنے والا

حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِۨ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا

حَ فِی ظ مَن خَ شِ یَر رَح مَا نَ بِل غَا ئِ بِ وَ جَا... ءَ بِ قَل بِم مُ نِی ب اُد خُ لُو ہَا

اور یاد رکھنے والا ﴿۳۲﴾ جو ڈرتا رہا رحمٰن سے بن دیکھے اور آیا ہے لیے ہوئے دل گرویدہ ﴿۳۳﴾ داخل ہو جاؤ جنت میں

بِسَلٰمٍ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا

بِ سَ لَا م ذَا لِ کَ یَا وْ مُل خُ لُو د لَ ہُم مَا یَ شَا... ءُو نَ فِی ہَا وَ لَ دَا ئِ نَا

سلامتی کے ساتھ۔ یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا ﴿۳۴﴾ ان کے لیے ہوگی وہاں ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس ہے

مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

مَ زِی د وَ کَم اَہ لَک نَا قَب لَ ہُم مِن قَر نِن ہُم اَشَد دُ مِن ہُم بَط شَن

اس سے بھی زیادہ ﴿۳۵﴾ اور کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلے قومیں جو تھیں بہت زیادہ ان سے طاقتور

فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ۭ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى

فَ نَق قَ بُو فِل بِ لَا د ہَل مِم مَ حِی ص اِن نَ فِی ذَا لِ کَ لَ ذِک رَا

اور چھان مارا انہوں نے دنیا کے ملکوں کو۔ پھر کیا (ملی انہیں) کوئی جائے پناہ ﴿۳۶﴾ بلاشبہ اس میں ہے ایک سامانِ عبرت

لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

لِ مَن کَا نَ لَ ہُو قَل بُن اَو اَل قَس سَم عَ وَ ہُ وَ شَ ہِی د وَ لَ قَد خَ لَق نَس سَ مَا وَا تِ

ہر اس شخص کے لیے جو دلِ آگاہ رکھتا ہے اور کان دھرتا ہے دل سے متوجہ ہو کر ﴿۳۷﴾ بلاشبہ پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾

وَل اَر ضَ وَ مَا بَا ئِ نَ ہُ مَا فِی سِت تَ تِ اَی یَا مِ اُوں وَ مَا مَس سَ نَا مِل لُ غُو ب

اور زمین کو اور ان سب چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں چھ دنوں میں۔ اور نہیں لاحق ہوئی ہمیں کسی قسم کی تھکان ﴿۳۸﴾

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

فَص بِر عَ لَا مَا یَ قُو لُو نَ وَ سَب بِح بِ حَم دِ رَب بِ کَ قَب لَ طُ لُو عِش شَم سِ

پس اے نبی صبر کرو ان باتوں پر جو یہ کہتے ہیں اور تسبیح کرو اپنے رب کی حمد کے ساتھ سورج طلوع ہونے سے پہلے

وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ

وَ قَب لَل غُ رُو ب وَ مِ نَل لَا ئِ لِ فَ سَب بِح ہُ وَ اَد بَا رَس سُ جُو د وَس تَ مِع یَا وْ مَ یُ نَا دِ

اور اس کے غروب سے پہلے ﴿۳۹﴾ اور رات کو بھی پھر اس کی تسبیح کرو اور سجدوں کے بعد بھی ﴿۴۰﴾ اور سنو جس دن پکارے گا

الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٤١﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ

ل مُ نادِ — مِم مَ کانِن قَ ری ب — یاؤمَ — یَس مَ عُونَ — صَّائِ حَ ةَ — بِل حَق قِ

ایک منادی کرنے والا قریب ہی سے ﴿۴۱﴾ جس دن سن رہے ہوں گے لوگ صور پھونکے جانے کی آواز بالکل ٹھیک،

ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿٤٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ وَنُمِيتُ وَاِلَيْنَا

ذالِ کَ یاؤمُل — خُ رُوج — اِن نا نَح نُ — نُح یی — وَ نُ می تُ — وَ اِلَائی نَل

یہ دن ہو گا (مردوں کے زمین سے) نکلنے کا ﴿۴۲﴾ یقیناً ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور موت دیتے ہیں اور ہماری ہی طرف

الْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ

مَ صی ر — یاؤمَ — تَ شَق قَ قُل — اَرْضُ — عَن هُم — سِ را عا

سب کو پلٹنا ہے ﴿۴۳﴾ یہ وہ دن ہو گا جب پھٹ جائے گی زمین لوگوں کے لیے (اور وہ اس میں سے نکل کر) تیز تیز بھاگے جا رہے ہوں گے۔

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿٤٤﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا اَنْتَ

ذالِ کَ — حَش رُن — عَ لَائی نا — یَ سی ر — نَح نُ — اَع لَ مُ — بِ ما — یَ قُو لُو نَ — وَ ما.. — اَن تَ

یہ حشر (برپا کرنا) ہمارے لیے بہت آسان ہے ﴿۴۴﴾ ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں یہ بنا رہے ہیں اور نہیں ہو تم

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيدِ ﴿٤٥﴾

عَ لَائی هِم — بِ جَب بارِن — فَ ذَک کِر — بِل قُرآنِ — مَائیں — یَ خا فُ — وَ عی دِ

ان سے جبراً بات منوانے والے۔ سو تم نصیحت کرتے رہو قرآن سے ہر اس شخص کو جو ڈرتا ہو میری (عذاب کی) وعید سے ﴿۴۵﴾

اٰیاتُها ۶۰ — (۵۱) سُوْرَةُ الذّٰرِیٰتِ مَكِّيَّةٌ (۶۷) — رُكُوعاتُها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لا ہِر — رَح مانِر — رَحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿١﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿٢﴾

وَذْ ذا رِ یاتِ — ذَر وا — فَل حا مِ لاتِ — وِق را

قسم ہے ان ہواؤں کی جو بکھیرتی ہیں اڑا کر ﴿۱﴾ پھر (ان کی جو) اٹھانے والی ہیں (پانی سے) لدے ہوئے بادل ﴿۲﴾

فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا

فَل جاریات | یُس را | فَل مُ قَس س مات | اَم را | اِن نَ مَا

پھر (ان کی جو) چلنے والی ہیں سبک رفتاری سے ﴿۳﴾ پھر (ان کی جو) تقسیم کرنے والی ہیں ایک بڑے کام (بارش) کو ﴿۴﴾ حق یہ ہے کہ جس چیز سے

تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾

تُوعَ دُون | لَ صَادِق | وَاِن نَد | دِی نَ | لَ وَاقِع

تمہیں ڈرایا جارہا ہے، وہ سچی ہے ﴿۵﴾ اور بلاشبہ اعمال کا بدلہ ضرور مل کر رہنے والا ہے ﴿۶﴾

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ

وَس سَ مَا۔۔۔ءِ | ذَاتِل حُ بُک | اِن نَ کُم | لَ فِی قَاوْ لِم

اور قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں ﴿۷﴾ یقیناً تم پڑے ہوئے ہو ایسی باتوں میں

مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾

مُخ تَ لِف | یُ× فَ کُ | عَن ہُ | مَن | اُفِک

جو ایک دوسرے سے مختلف ہیں ﴿۸﴾ روگردانی کرتا ہے اس سے وہ شخص جو حق سے پھرا ہوا ہو ﴿۹﴾

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ

قُ تِ لَل | خَر رَاصُون | اَل لَ ذِی نَ ہُم | فِی غَم رَتِن

مارے گئے قیاس و گمان سے حکم لگانے والے ﴿۱۰﴾ وہ جو (جہالت میں) غرق

سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۲﴾

سَاہُون | یَس ءَ لُون | اَیْ یَان | یَاؤ مُد دِی ن

اور غفلت میں مدہوش ہیں ﴿۱۱﴾ پوچھتے ہیں آخر کب آئے گا روزِ جزا؟ ﴿۱۲﴾

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا

یَاؤ مَ | ہُم عَ لَن نَارِ یُف تَ نُون | ذُو قُو | فِت نَ تَ کُم | ہَا ذَ

یہ وہ دن ہوگا جب یہ آگ پر تپائے جائیں گے ﴿۱۳﴾ (اور کہا جائے گا) چکھو مزا اپنے فتنے کا، یہ ہے

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ

اَل لَ ذِی | کُن تُم بِ ہِی تَس تَع جِ لُون | اِن نَل | مُت تَ قِی نَ | فِی جَن نَاتِن وْ

وہ جس کے لیے تم جلدی مچاتے تھے ﴿۱۴﴾ البتہ متقی لوگ (اس روز) ہوں گے باغوں میں

وَّعُيُوۡنٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِيۡنَ مَاۤ اٰتٰٮهُمۡ رَبُّهُمۡ‌ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا

اور چشموں میں ﴿۱۵﴾ لے رہے ہوں گے جو عطا فرمایا ہوگا انہیں ان کے رب نے۔ بلاشبہ یہ لوگ تھے

قَبۡلَ ذٰلِكَ مُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۶﴾ كَانُوۡا قَلِيۡلًا مِّنَ الَّيۡلِ

اس سے پہلے بہت اچھا اور معیاری کام کرنے والے ﴿۱۶﴾ تھے یہ لوگ ایسے کہ کم ہی راتوں کو

مَا يَهۡجَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَبِالۡاَسۡحَارِ هُمۡ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَفِىۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ

سویا کرتے تھے ﴿۱۷﴾ اور رات کے پچھلے پہروں میں یہ استغفار کیا کرتے تھے ﴿۱۸﴾ اور تھا ان کے مالوں میں حق

لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ﴿۱۹﴾ وَفِى الۡاَرۡضِ اٰيٰتٌ لِّلۡمُوۡقِنِيۡنَ ﴿۲۰﴾

مانگنے والوں اور حاجت مندوں کا ﴿۱۹﴾ اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں یقین لانے والوں کے لیے ﴿۲۰﴾

وَفِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ‌ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَفِى السَّمَآءِ رِزۡقُكُمۡ

اور تمہارے اپنے وجود میں بھی۔ کیا پھر تم کو سوجھتا نہیں؟ ﴿۲۱﴾ اور آسمان میں ہے تمہارا رزق

وَمَا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اِنَّهٗ

اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۲۲﴾ سو قسم ہے آسمان و زمین کے مالک کی بلاشبہ یہ بات

لَحَقٌّ مِّثۡلَ مَاۤ اَنَّكُمۡ تَنۡطِقُوۡنَ ﴿۲۳﴾ هَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ

ایک حقیقت ہے ایسی ہی جیسا کہ تمہارا باتیں کرنا ﴿۲۳﴾ (اے نبی) کیا پہنچی ہے تمہیں حکایت

ضَيۡفِ اِبۡرٰهِيۡمَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ‌ۘ ﴿۲۴﴾ اِذۡ دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ

ابراہیمؑ کے مہمانوں کی جو بہت معزز تھے؟ ﴿۲۴﴾ جب وہ آئے ابراہیمؑ کے پاس

وقف لازم

فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾

ف قَالُو سَ لَا مَا قَالَ سَ لَام قَاؤُم مُن کَ رُون

اور انہوں نے کہا: سلام ہو تو انہوں نے جواب دیا: تم پر بھی سلام ہو۔ "یہ لوگ اجنبی معلوم ہوتے ہیں۔" ﴿۲۵﴾

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾

ف رَاغ اِلَا..آہ لِ ہی ف جَا... بِ عِجْلِن سَ مِی ن

پھر وہ چپکے سے چلے گئے اپنے گھر والوں کے پاس اور لائے ایک (بھنا ہوا) بچھڑا موٹا تازہ ﴿۲۶﴾

فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاَوْجَسَ

ف قَرْ رَب ہُو.. اِلَا ئِ ہِم قَالَ اَلَا تَ×کُ لُون ف اَوْ جَ سَ

اور اسے پیش کیا ان کے آگے کہا: آپ کھاتے کیوں نہیں؟ ﴿۲۷﴾ (جب انہوں نے نہ کھایا) تو محسوس کیا ابراہیمؑ نے اپنے دل میں

مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

مِن ہُم خِی فَہ قَالُو لَا تَ خَف وَبَش شَ رُوہُ بِ غُ لَا مِن عَ لِی م

ان سے ڈر۔ انہوں نے کہا: ڈریے نہیں۔ اور خوشخبری دی انہیں ایک ذی علم لڑکے کی ﴿۲۸﴾

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِىْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ

ف اَق بَ لَ تِم رَ اَ تُہو فِی صَر رَتِن ف صَک کَت وَج ہَ ہَا وَقَالَت عَ جُو زُن

یہ سن کر آگے بڑھی ان کی بیوی چیختی بڑبڑاتی ہوئی اور پیٹ لیا اس نے اپنا ماتھا اور کہا: بوڑھی

عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ

عَ قِی م قَالُو کَ ذَا لِ کِ قَالَ رَب بُک اِن نَ ہُو ہُ وَ ل حَ کِی مُل

اور بانجھ (بچہ جنے گی)! ﴿۲۹﴾ مہمانوں نے کہا: ایسا ہی ہوگا، فرمایا ہے تیرے رب نے۔ بلاشبہ وہی ہے بڑی حکمت والا

الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

عَ لِی م

اور سب کچھ جاننے والا ﴿۳۰﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ

قَالَ ف مَا خَطْبُ کُم آ ئُ یُ ہَل مُرسَ لُون قَالُو.. اِن نَا.. اُرسِل نَا..

ابراہیمؑ نے پوچھا: اچھا تو کیا مہم درپیش ہے تمہیں اے اللہ کے فرشتو؟ ﴿۳۱﴾ انہوں نے کہا: ہمیں بھیجا گیا ہے

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً

اِلَا قَا ؤمِم مُج رِمِی ن لِ نُرسِ لَ عَ لَا ئِ ہِم رِح جَا رَ تَم مِن طِی ن مُ سَا وَ مَ تَن

ایک مجرم قوم کی طرف ﴿۳۲﴾ تاکہ برسائیں ہم ان پر پتھر، (پکی ہوئی) مٹی کے ﴿۳۳﴾ جو نشان زدہ ہوں

عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا

عِن دَ رَب بِ کَ لِل مُس رِ فِی ن ف آخ رَج نَا مَن کَا نَ فِی ہَا

تیرے رب کی طرف سے، حد سے گزر جانے والوں کے لیے ﴿۳۴﴾ سو نکال لیا ہم نے ان کو جو تھے اس میں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا

مِ نَل مُ × مِ نِی ن ف مَا وَجَد نَا فِی ہَا غَا ئِ رَ بَا ئِ تِم مِ نَل مُس لِ مِی ن وَ تَ رَک نَا

اہلِ ایمان ﴿۳۵﴾ لیکن نہ پایا ہم نے وہاں سوائے ایک گھر کے کوئی مسلمان گھرانہ ﴿۳۶﴾ اور باقی رہنے دی

فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى

فِی ہَا.. آ یَ تَل لِل لَ ذِی نَ یَ خَا فُو نَل عَ ذَا بَل اَ لِی م وَ فِی مُو سَا..

وہاں ایک نشانی ان لوگوں کے لیے جو ڈرتے ہیں دردناک عذاب سے ﴿۳۷﴾ اور (تمہارے لیے عبرت ہے) موسیٰؑ کے قصے میں

اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ

اِذ اَر سَل نَا ہُ اِلَا فِر عَا وْ نَ بِ سُل طَا نِم مُ بِی ن ف تَ وَل لَا بِ رُک نِ ہِی وَ قَا لَ

جب بھیجا تھا ہم نے اسے فرعون کی طرف ایک واضح سند کے ساتھ ﴿۳۸﴾ تو وہ اکڑ گیا اپنے بل بوتے پر اور کہنے لگا

سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ

سَا حِ رُن اَو مَج نُو ن ف آخَذ نَا ہُ وَ جُ نُو دَ ہُو ف نَ بَذ نَا ہُم

(کہ یہ) یا تو جادوگر ہے یا کوئی دیوانہ ﴿۳۹﴾ سو پکڑا ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو اور پھینک دیا ہم نے ان سب کو

فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا

فِل یَم مِ وَ ہُ وَ مُ لِی م وَ فِی عَا دِن اِذ اَر سَل نَا

سمندر میں اس طرح کہ وہ ملامت زدہ ہو کر رہ گیا ﴿۴۰﴾ اور (تمہارے لیے عبرت ہے) قوم عاد کے واقعہ میں جب بھیجی ہم نے

عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ

عَ لَا ئِی ہِ مُر رِی حَل عَ قِی م تَا ت ذَ رُ مِن شَا ئِی ءِ ن اَتَت عَ لَا ئِی ہِ اِل لَا جَ عَ لَت ہُ

ان پر تباہ و برباد کر دینے والی ہوا ﴿۴۱﴾ نہیں چھوڑتی تھی وہ کوئی چیز جس پر سے وہ گزر جاتی تھی مگر کر ڈالتی تھی وہ اسے

كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا

کر رَ رِی م وَ فِی ثَ مُو دَ اِذ قِی لَ لَ ہُم تَ مَت تَ عُو

ریزہ ریزہ ﴿۴۲﴾ اور (تمہارے لیے عبرت ہے) قوم ثمود کے واقعہ میں جب کہا گیا تھا ان سے کہ مزے لوٹ لو

حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ

حَت تَا حِی ن فَ عَ تَا وُ عَن اَم رِ رَب بِ ہِم فَ اَ خَ ذَت ہُ مُص صَا عِ قَ ۃُ

ایک خاص وقت تک ﴿۴۳﴾ مگر وہ سرکش ہو گئے اور نہ مانا اپنے رب کا حکم تو آ لیا ان کو ایک اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب نے

وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

وَ ہُم یَن ظُ رُو ن فَ مَس تَ طَا عُو مِن قِ یَا مِ اُو ں وَ مَا کَا نُو مُن تَ صِ رِی ن

ان کے دیکھتے دیکھتے ﴿۴۴﴾ پس نہ تو سکت تھی ان میں اٹھنے کی اور نہ تھے وہ اپنا بچاؤ کرنے کے قابل ﴿۴۵﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾

وَ قَا وْ مَ نُو حِم مِن قَب ل اِن نَ ہُم کَا نُو قَا وْ مَن فَا سِ قِی ن

اور (تمہارے لیے عبرت ہے) قوم نوحؑ کے واقعہ میں جو ان سے پہلے گزر چکی ہے یقیناً تھے ہی یہ لوگ نافرمان و بدکار ﴿۴۶﴾

وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ

وَ س سَ مَا ۔۔۔ ءَ بَ نَا ئِی نَا ہَا بِ اَ ئِی دِ اُو ں وَ اِن نَا لَ مُو سِ عُو ن وَل اَر ضَ

اور آسمان کو بنایا ہے ہم نے اپنی قدرت سے اور بلا شبہ ہم اس سے بھی زیادہ وسعت رکھتے ہیں ﴿۴۷﴾ اور زمین کو

فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ

فَ رَش نَا ہَا فَ نِع مَل مَا ہِ دُو ن وَ مِن کُل لِ شَا ئِی ءِ ن خَ لَق نَا زَا وْ جَا ئِی نِ لَ عَل لَ کُم

بچھایا ہے ہم نے اور کیا ہی اچھے ہموار کرنے والے ہیں ہم ﴿۴۸﴾ اور ہر چیز کے بنائے ہیں ہم نے جوڑے تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾

تَ ذَک کَ رُو ن فَ فِر رُو ۔۔ اِلَل لَا ہ اِن نِی لَ کُم مِن ہُ نَ ذِی رُم مُ بِی ن

سبق لو ﴿۴۹﴾ پس دوڑو اللہ کی طرف۔ یقیناً میں ہوں تمہارے لیے اس کی طرف سے واضح طور پر متنبہ کرنے والا ﴿۵۰﴾

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۱﴾

وَ لَا تَجْ عَ لُو | مَ عَل لَا هِ | اِلَا ہَن | آ خَر | اِن نِی | لَ كُم | مِن هُ | نَ ذِی رُ م مُ بِی ن

اور نہ بناؤ اللہ کے ساتھ معبود کسی دوسرے کو۔ یقیناً میں ہوں تمہارے لیے اس کی طرف سے واضح طور پر خبردار کرنے والا ﴿۵۱﴾

كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ

كَ ذَا لِ كَ | مَا.. اَ تَل | لَ ذِی نَ | مِن قَب لِ ہِم | مِر | رَسُو لِن | اِل لَا | قَا لُو | سَا حِ رُن

اسی طرح نہیں آیا ان لوگوں کے پاس بھی جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں کوئی رسول مگر کہا انہوں نے کہ جادوگر ہے

اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ ج اَتَوَاصَوْا بِهٖ ج بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ ج

اَو مَج نُون | اَ تَ وَا صَو | بِہ | بَل | ہُم قَو مُن طَا غُو ن

یا دیوانہ ہے ﴿۵۲﴾ کیا ان لوگوں نے آپس میں کوئی سمجھوتہ کر لیا تھا اس بات پر؟ نہیں بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں ﴿۵۳﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَاۤ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ ز وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰی تَنْفَعُ

فَ تَ وَل لَ | عَن ہُم | فَ مَا.. | اَن تَ | بِ مَ لُوم | وَ ذَك كِر | فَ اِن نَذ | ذِك رَا | تَن فَ عُل

سو موڑ لو تم اپنا رخ ان سے کہ نہیں ہے تم پر کچھ ملامت ﴿۵۴﴾ اور نصیحت کرتے رہو اس لیے کہ نصیحت فائدہ پہنچاتی ہے

الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَاۤ اُرِیْدُ

مُ ءْ مِ نِی ن | وَ مَا خَ لَق تُل | جِن نَ | وَل اِن سَ | اِل لَا | لِ يَع بُ دُو ن | مَا.. اُ رِی دُ

اہلِ ایمان کو ﴿۵۵﴾ اور نہیں پیدا کیا ہے میں نے جن وانس کو مگر محض اس غرض سے کہ میری عبادت کریں ﴿۵۶﴾ نہیں چاہتا ہوں میں

مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَاۤ اُرِیْدُ اَنْ یُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ

مِن ہُم | مِر | رِز قِن | وَ مَا.. اُ رِی دُ | اَن يُط عِ مُو ن | اِن نَل | لَا هَ ہُ وَ | رر رَز زَا قُ

ان سے کوئی رزق اور نہیں چاہتا ہوں میں کہ وہ مجھے کھلائیں ﴿۵۷﴾ یقیناً اللہ تو خود ہی رزّاق ہے

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا

ذُل قُو وَ تِل مَ تِی ن | فَ اِن نَ | لِل لَ ذِی نَ | ظَ لَ مُو | ذَ نُو بَم

اور زبردست قوت کا مالک ہے ﴿۵۸﴾ اور بلا شبہ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا ہے ویسا ہی عذاب تیار ہے

مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾ فَوَیْلٌ

مِث لَ | ذَ نُو بِ اَص حَا بِ ہِم | فَ لَا يَس تَع جِ لُو ن | فَ وَا ئِ لُل

جیسا عذاب ان کے ساتھیوں کو مل چکا ہے سو نہیں مجھ سے جلدی نہ مچانی چاہیے ﴿۵۹﴾ اس لیے کہ تباہی ہے

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾

لِل لَ ذِی نَ — ک ف رُو — مِیں یَا وْ مِ ہُل لَ ذِی — یُو عَ دُو ن

ان لوگوں کے لیے جو — کفر کرتے ہیں — اس دن (کے عذاب) سے جس سے — انہیں ڈرایا جارہا ہے ﴿٦٠﴾

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (۵۲) (۷۶)

اٰيَاتُهَا ۴۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر — رَح مَا نِر — رَ حِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالطُّوْرِ ﴿١﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿٢﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿٣﴾ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿٤﴾

وَطْطُور — وَک تَا بِم — مَس طُور — فِی رَق قِم مَن شُور — وَل بَا یِ تِل مَع مُور

قسم ہے طور کی ﴿١﴾ اور قسم ہے کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ﴿٢﴾ کھلے اوراق میں ﴿٣﴾ اور قسم ہے آباد گھر کی ﴿٤﴾

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿٥﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿٦﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾

وَس سَق فِل مَر فُو ع — وَل بَح رِل مَس جُور — اِن نَ — عَ ذَا بَ رَب بِ ک — لَ وَا قِع

اور قسم ہے اونچی چھت کی ﴿٥﴾ اور قسم ہے موجزن سمندر کی ﴿٦﴾ بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے ﴿٧﴾

مَا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿٨﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿٩﴾

مَا — لَ ہُو — مِن — دَا فِع — یَا وْ مَ — تَ مُور — س سَ مَا ... ءُ — مَا وْ رَا

نہیں ہے اسے کوئی دفع کرنے والا ﴿٨﴾ (یہ واقع ہوگا) اس دن جب ڈگمگائے گا آسمان بڑی شدت سے ﴿٩﴾

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ

وَتَ سِی رُ — ل جِ بَا لُ — سَا یِ رَا — فَ وَا یِ لُو یِیں — یَا وْ مَ ءِ ذِ — ل لِل مُ کَذ ذِ بِی ن — اَل لَ ذِی نَ ہُم

اور چل پڑیں گے پہاڑ ایک خاص انداز سے ﴿١٠﴾ سو تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿١١﴾ وہ جو آج،

فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿١٣﴾

فِی خَا وْ ضِیں یَل عَ بُو ن — یَا وْ مَ — یُ دَع عُو نَ — اِلَا نَا رِ جَ ہَن نَ مَ — دَع عَا

اپنی حجت بازیوں کے کھیل میں مشغول ہیں ﴿١٢﴾ جس دن دھکیلا جائے گا انہیں جہنم کی آگ کی طرف، دھکے مار مار کر ﴿١٣﴾

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾

ہاذِ ہِن نا رُل لَ تی کُن تُم بِ ہا تُ کَذ ذِ بُون اَف سِح رُن ہا ذَا.. اَم اَن تُم لا تُب صِ رُون

(کہا جائے گا) یہ ہے وہ آگ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۱۴﴾ کیا جادو ہے یہ؟ یا تمہیں کچھ سوجھ نہیں رہا؟ ﴿۱۵﴾

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا

اِص لَو ہا فَص بِ رُو.. اَو لا تَص بِ رُو سَ وَا..ءُن عَ لَی کُم اِن نَ مَا تُج زَو نَ مَا

جاؤ جھلسو اس میں پھر خواہ صبر کرو یا نہ کرو، یکساں ہے تمہارے لیے۔ بس بدلہ دیا جا رہا ہے تمہیں ویسا ہی جیسے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ

کُن تُم تَع مَ لُون اِن نَل مُت تَ قی نَ فِی جَن نا تِن وَ نَ عی م فا کِ ہی نَ بِ مَا..

عمل تم کرتے رہے ﴿۱۶﴾ یقیناً متقی باغوں میں اور نعمتوں میں ہوں گے ﴿۱۷﴾ لطف لے رہے ہوں گے ان چیزوں کا جو

اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا

آ تا ہُم رَب بُ ہُم وَ وَ قا ہُم رَب بُ ہُم عَ ذَا بَل جَ حی م کُ لُو وَش رَ بُو

عطا فرمائی ہیں انہیں ان کے رب نے۔ اور بچالے گا انہیں ان کا رب عذاب جہنم سے ﴿۱۸﴾ (ان سے کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو

هَنِيْٓـــًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ

ہَ نی... ءَ م بِ مَا کُن تُم تَع مَ لُون مُت تَ کِ ءِی نَ عَ لَا سُ رُ رِ م مَص فُو فَہ

مزے سے صلے میں ان اعمال کے جو تم کرتے رہے ﴿۱۹﴾ وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے مسندوں پر قطار اندر قطار۔

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ

وَ زَ وْ وَج نا ہُم بِ حُو رِن عی ن وَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو وَت تَ بَ عَت ہُم

اور بیاہ دیں گے ہم انہیں خوبصورت آنکھوں والی حوروں سے ﴿۲۰﴾ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور چلی ان کے نقش قدم پر

ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ

ذُر ری ی تُ ہُم بِ اِی مانِن اَل حَق نا بِ ہِم ذُر ری ی تَ ہُم وَ مَا.. اَ لَت نا ہُم مِن عَ مَ لِ ہِم

ان کی اولاد کسی درجۂ ایمان میں، ملا دیں گے ہم ان کے ساتھ ان کی اس اولاد کو اور نہ گھٹائیں گے ہم ان کے عمل میں سے

مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِیٍٔۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ

مِن شَی ءِ کُل لُم رِءِ م بِ مَا کَ سَ بَ رَ ہی ن وَ اَم دَد نا ہُم

کچھ بھی۔ ہر انسان اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلہ میں رہن ہے ﴿۲۱﴾ اور دیے چلے جائیں گے ہم انہیں

بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا

لذیذ پھل اور گوشت ہر قسم کے جو وہ چاہیں گے ﴿۲۲﴾ جھپٹ جھپٹ کر لے رہے ہوں گے وہ وہاں ایسے جام شراب

لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ

جس کے اثر سے نہ بیہودہ باتیں کریں گے اور نہ گناہ کے کام ﴿۲۳﴾ اور دوڑتے پھریں گے ان کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے جو

لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

ان ہی کے لیے مخصوص ہوں گے گویا کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں ﴿۲۴﴾ اور مخاطب ہوں گے اہل جنت ایک دوسرے سے

يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا

حال احوال پوچھنے کے لیے ﴿۲۵﴾ کہیں گے ہم ایسے لوگ تھے جو اس سے پہلے رہتے تھے اپنے گھر والوں میں

مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

اللہ سے ڈرتے ہوئے ﴿۲۶﴾ آخر کار احسان کیا اللہ نے ہم پر اور بچا لیا ہمیں جھلسا دینے والی ہوا کے عذاب سے ﴿۲۷﴾

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ ع

یقیناً ہم پہلے (پچھلی زندگی میں) اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے۔ واقعی وہ بڑا ہی محسن اور نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿۲۸﴾

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ؕ﴿۲۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

پس اے نبیؐ تم نصیحت کیے جاؤ کہ نہیں ہو تم اپنے رب کے فضل سے کاہن اور نہ مجنون ﴿۲۹﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں

شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ

کہ یہ شخص شاعر ہے اور انتظار کر رہے ہیں ہم اس کے حق میں گردشِ ایام کا؟ ﴿۳۰﴾ ان سے کہو انتظار کرو اور میں بھی ہوں

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ

مَ عَ کُم | مِ نَل مُ تَ رَب بِ صِی ن | اَم تَ × مُ رُ ہُم | اَح لَا مُ ہُم | بِ ہَا ذَا.. | اَم ہُم

تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ﴿٣١﴾ کیا حکم دیتی ہیں ان کو ان کی عقلیں ایسی ہی باتوں کا یا پھر وہ

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ

قَا وْ مُن طَا غُون | اَم یَ قُو لُون | تَ قَا وْ وَ لَہ | بَل

سب سرکش لوگ ہیں؟ ﴿٣٢﴾ کیا یہ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس قرآن کو اس نے خود ہی؟ نہیں اصل بات یہ ہے کہ

لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾

لَا یُ × مِ نُون | فَل یَ × تُو | بِ حَ دِ یِ ثِم | مِث لِ ہِی.. | اِن کَا نُو | صَا دِ قِی ن

یہ ایمان نہیں رکھتے ﴿٣٣﴾ اچھا تو انہیں چاہیے کہ یہ بنا لائیں کوئی کلام اسی شان کا اگر ہیں یہ سچے ﴿٣٤﴾

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ

اَم خُ لِ قُو | مِن غَا یِ رِ شَا یِ ءِن | اَم ہُ مُل | خَا لِ قُون | اَم خَ لَ قُس | سَ مَا وَا تِ

کیا یہ پیدا ہو گئے ہیں بغیر کسی خالق کے یا یہ خود ہی اپنے خالق ہیں؟ ﴿٣٥﴾ یا پیدا کیا ہے انہوں نے خود ہی آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ

وَل اَر ض | بَل | لَا یُو قِ نُون | اَم عِن دَ ہُم | خَ زَا... ءِ نُ رَب بِ کَ

اور زمین کو۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ یقین نہیں رکھتے ﴿٣٦﴾ کیا ان کے قبضے میں ہیں تیرے رب کے خزانے

اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ

اَم ہُ مُل مُ سَا یْ طِ رُون | اَم لَ ہُم | سُل لَ مُو یِّس | یَس تَ مِ عُو نَ | فِی ہِ

یا انہی کا حکم چلتا ہے (ان پر)؟ ﴿٣٧﴾ کیا ان کے پاس ہے کوئی سیڑھی کہ سن گن لیتے ہیں یہ اس پر چڑھ کر (عالم بالا کی)؟

فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ

فَل یَ × تِ | مُس تَ مِ عُ ہُم | بِ سُل طَا نِم مُ بِی ن | اَم لَ ہُل | بَ نَا تُ | وَ لَ کُ مُل

اچھا تو لائے وہ شخص جس نے کچھ سنا ہے ان میں سے کوئی کھلی دلیل ﴿٣٨﴾ کیا اللہ کے لیے تو ہیں بیٹیاں اور تمہارے لیے ہیں

الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾

بَ نُون | اَم تَس ءَ لُ ہُم | اَج رَن | فَ ہُم | مِم مَغ رَ مِم | مُث قَ لُون

بیٹے؟ ﴿٣٩﴾ کیا مانگتے ہو تم ان سے کوئی اجر جس کی وجہ سے وہ اس زبردستی پڑی چٹی کے بوجھ تلے دب گئے ہیں؟ ﴿٤٠﴾

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ

آم عِن دَہُ مُل غائی بُ فَ ہُم یَک تُ بُون آم یُ رِی دُو نَ کائی دَا

کیاان کے پاس ہے غیب کے حقائق کا علم جسے وہ لکھ رہے ہیں؟ ﴿٤١﴾ کیا یہ چاہتے ہیں کوئی چال چلنا؟

فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾ أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ

فَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو ہُ مُل مَ کی دُو ن آم لَ ہُم اِلَا ہُن غائی رُل لَاہ سُب حَا نَل لَا ہِ

تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے ان کی چال انہی پر پڑے گی ﴿٤٢﴾ کیا ان کا ہے کوئی معبود اللہ کے سوا؟ پاک ہے اللہ

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ

عَم مَا یُش رِ کُون وَ اِیں یَ رَا وْ کِس فَم مِ نَس سَ مَا ... ءِ سَا قِ طَائیں یَ قُو لُو سَ حَا بُم

اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٤٣﴾ اور اگر دیکھ لیں یہ لوگ کوئی ٹکڑا آسمان کا گرتا ہوا تو کہیں گے بادل ہیں

مَرْكُومٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ

مَر کُوم فَ ذَر ہُم حَت تَا یُ لَا قُو یَا وْ مَ ہُل لَ ذِی فِی ہِ

جو امڈے چلے آرہے ہیں ﴿٤٤﴾ سو اے نبیؐ چھوڑ دیجیے انہیں (ان کے حال پر) یہاں تک کہ پہنچ جائیں اپنے اس دن کو جس میں

يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّ

یُص عَ قُون یَا وْ مَ لَا یُغ نِی عَن ہُم کائی دُ ہُم شَائی آوْں وَ لَا ہُم یُن صَ رُو ن وَ اِن نَ

یہ مار گرائے جائیں گے ﴿٤٥﴾ جس دن نہ کام آئے گی ان کے ان کی کوئی چال ذرا بھی اور نہ ان کو کوئی مدد ہی پہنچے گی ﴿٤٦﴾ اور یقیناً

لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

لِل لَ ذِی نَ ظَ لَ مُو عَ ذَا بَن دُون ذَا لِ کَ وَ لَا کِن نَ آک ثَ رَ ہُم

ان لوگوں کے لیے جو ظلم کر رہے ہیں ایک عذاب ہے پہلے بھی اس عذاب سے۔ لیکن ان میں سے بہت سے

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ

لَا یَع لَ مُون وَص بِر لِ حُک مِ رَب بِ کَ فَ اِن نَ کَ بِ اَع یُ نِ نَا وَ سَب بِح

جانتے نہیں ﴿٤٧﴾ پس اے نبیؐ صبر کرو اپنے رب کا فیصلہ آنے تک اس لیے کہ بلاشبہ تم ہماری نگاہ میں ہو اور تسبیح کرو

بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾

بِ حَم دِ رَب بِ کَ حِی نَ تَ قُوم وَ مِ نَل لَائی لِ فَ سَب بِح ہُ وَ اِد بَا رَ نن نُ جُوم

اپنے رب کی حمد کے ساتھ جب تم اٹھو ﴿٤٨﴾ اور رات کو بھی پھر اس کی تسبیح کرو اور اس وقت بھی جب پلٹتے ہیں ستارے ﴿٤٩﴾

آیاتُها ۶۲ — (۵۳) سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (۲۳) — رُکُوعَاتُها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَاہِر — رَح مَانِر — رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوٰى ۞ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۞ وَمَا يَنْطِقُ

وَن نَجْ مِ — اِذَا هَ وَا — مَا ضَل لَ — صَاحِ بُ كُم — وَ مَا غَ وَا — وَ مَا يَن طِ قُ

قسم ہے تارے کی جب وہ غروب ہونے لگے ① نہ بھٹکا ہے تمہارا رفیق اور نہ بہکا ② اور نہیں بولتا ہے وہ

عَنِ الْهَوٰى ۞ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۞ عَلَّمَهُ

عَ نِل هَ وَا — اِن — هُ وَ — اِل لَا — وَح يُو يُو — حَا — عَل لَ مَ هُو

اپنی خواہشِ نفس سے ③ نہیں ہے یہ کلام مگر ایک وحی، جو نازل کی جارہی ہے ④ تعلیم دی ہے اسے

شَدِيْدُ الْقُوٰى ۞ ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۞ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلٰى ۞

شَ دِی دُل قُ وَا — ذُو مِر رَه — فَس تَ وَا — وَ هُ وَ — بِل اُف قِل اَع لَا

زبردست قوت والے نے ⑤ جو بڑا صاحبِ حکمت ہے۔ پھر سامنے آکھڑا ہوا ⑥ جبکہ وہ بالائی اُفق پر تھا ⑦

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۞ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى ۞

ثُم مَ — دَ نَا — فَ تَ دَل لَا — فَ كَا نَ — قَا بَ — قَا وْ سَا ئِي نِ — اَوْ اَد نَا

پھر قریب آیا اور آہستہ آہستہ آگے بڑھا ⑧ یہاں تک کہ ہوگیا برابر دو کمانوں کے یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا ⑨

فَأَوْحٰى إِلٰى عَبْدِهٖ مَا أَوْحٰى ۞ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأٰى ۞

فَ اَوْ حَا.. — اِلَا عَب دِ ہِی — مَا.. — اَوْ حَا — مَا كَ ذَ بَل — فُ اَا دُ — مَا — رَ اَا

تب وحی پہنچائی اس نے اللہ کے بندے کو جو وحی پہنچانی تھی ⑩ نہ جھوٹ جانا رسول کے دل نے اسے جو دیکھا اس نے ⑪

أَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۞ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً

اَفَ تُ مَا رُو نَ هُو — عَ لَا مَا — يَ رَا — وَ لَ قَد — رَ آ هُ — نَز لَ تَن

کیا تم اس سے جھگڑتے ہو اس چیز پر جو وہ (آنکھوں سے) دیکھتا ہے ⑫ اور بلاشبہ وہ اسے دیکھ چکا ہے اترتے ہوئے

أُخْرٰى ﴿۱۳﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ

اُخ را — عِن دَ سِد رَتِل مُن تَ ہا — عِن دَ ہا — جَن نَ تُل مَاْ وا — اِذ یَغ شَس — سِد رَ ۃَ

ایک بار اور بھی ﴿۱۳﴾ "سدرۃ المنتہیٰ" کے قریب ﴿۱۴﴾ اس کے آس پاس ہے "جنت الماویٰ" ﴿۱۵﴾ جب چھا رہا تھا سدرہ پر

مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾

ما — یَغ شا — ما زا غَل — بَ صَ رُ — وَ ما طَ غا — لَ قد — رَ آ — مِن آیاتِ رَب بِ ہِل کُب را

جو کچھ چھا رہا تھا ﴿۱۶﴾ نہ چندھیائی نگاہ اور نہ حد سے بڑھی ﴿۱۷﴾ بلاشبہ اس نے دیکھیں اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں ﴿۱۸﴾

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ

آف رَ آئی تُ مُل — لات — وَل عُز زا — وَ مَ ناتَ ثَا لِ ثَ تَل اُخ را — اَ ل کُ مُذ — ذَ کَ رُ

بھلا دیکھا ہے تم نے لات کو اور عزیٰ کو؟ ﴿۱۹﴾ اور تیسری ایک اور (دیوی) مناۃ کو ﴿۲۰﴾ کیا تمہارے لیے تو ہیں بیٹے

وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ

وَ لَ ہُل — اُن ثا — تِل کَ اِذَن — قِس مَ تُن ضی زا — اِن ہِ یَ — اِل لا.. — اَس ما... ءُن — سَم مَی تُ مُو ہا..

اور اللہ کے لیے ہیں بیٹیاں ﴿۲۱﴾ یہ تو پھر ہے بڑی دھاندلی کی تقسیم! ﴿۲۲﴾ نہیں ہیں یہ مگر چند نام جو رکھ لیے ہیں

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ

اَن تُم — وَ آبا... ؤُکُم — ما.. اَن زَ لَل — لا ہُ — بِ ہا — مِن سُل طا ن

تم نے اور تمہارے آباؤاجداد نے، نہیں نازل فرمائی ہے اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند،

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ

اِیں یَت تَ بِ عُونَ — اِل لَظ — ظَن نَ — وَ ما تَہ وَل اَن فُس — وَ لَ قَد — جا... ءَ ہُم

نہیں پیروی کر رہے ہیں یہ لوگ مگر وہم و گمان کی اور خواہشاتِ نفس کی۔ حالانکہ آچکی ہے ان کے پاس

مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا

مِر رَب بِ ہِ مُل — ہُ دا — اَم — لِل اِن سا نِ — ما

ان کے رب کی طرف سے ہدایت ﴿۲۳﴾ کیا یہ انسان کا حق ہے کہ اسے مل جائے ہر وہ چیز جس کی

تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ

تَ مَن نا — فَ لِل لا ہِل — آخِ رَ ۃُ — وَل اُو لا — وَ کَم — مِم مَ ل کِن

وہ تمنا کرے؟ (ظاہر ہے کہ نہیں) ﴿۲۴﴾ تو پھر اللہ ہی مالک ہے آخرت کا بھی اور دنیا کا بھی ﴿۲۵﴾ اور کتنے ہی فرشتے،

فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ

فِس سَ ما وَا تِ لَا تُغ نِی شَ فَا عَ تُ ہُم شَا ئِ ءَن اِل لَا مِم بَع دِ اَ ئیں یَ × ذَ نَل لَا ہُ

ہیں آسمانوں میں، نہیں کام آسکتی جن کی شفاعت ذرا بھی مگر اس کے بعد کہ اجازت دے اللہ (شفاعت کی)

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ

لِ مَا ئیں یَ شَا...ءُ وَیَر ضَا اِن نَل لَ ذِی نَ لَا یُ × مِ نُو نَ بِل آ خِ رَ ةِ لَ یُ سَم مُو نَل مَ لَا...ءِ کَ ةَ

جسے چاہے اور (جن کے لیے) پسند کرے ۲۶ بلاشبہ جو لوگ نہیں ایمان رکھتے آخرت پر وہ نام رکھتے ہیں فرشتوں کے

تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ

تَس مِ یَ تَل اُن ثَا وَ مَا لَ ہُم بِ ہِی مِن عِل م اِیں یَت تَ بِ عُو نَ اِل لَظ ظَن نَ

عورتوں کے سے ۲۷ حالانکہ نہیں ہے انہیں اس کے بارے میں کچھ بھی علم، نہیں پیروی کرتے وہ مگر گمان کی۔

وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿۲۸﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ۵

وَ اِن نَظ ظَن نَ لَا یُغ نِی مِ نَل حَق قِ شَا ئِ آ فَ اَع رِض عَم مَن تَ وَل لَا

اور بلاشبہ گمان کام نہیں دے سکتا حق کی جگہ ذرا بھی ۲۸ سوائے نبی ؐ منہ پھیر لو اس شخص سے جو منہ موڑتا ہے

عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ

عَن ذِک رِ نَا وَلَم یُ رِد اِل لَل حَ یَا تَد دُن یَا ذَا لِ کَ مَب لَ غُ ہُم مِ نَل عِل م اِن نَ

ہمارے ذکر سے اور جو نہیں طالب مگر دنیاوی زندگی کا ۲۹ یہی ہے انتہا ان لوگوں کے علم کی۔ بے شک

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ

رَب بَ کَ ہُ وَ اَع لَ مُ بِ مَن ضَل لَ عَن سَ بِی لِ ہِی وَ ہُ وَ اَع لَ مُ بِ مَ نِہ

تیرا رب ہی ہے جو خوب جانتا ہے اسے جو بھٹک گیا اس کے راستے سے اور وہی خوب جانتا ہے اسے بھی جو

اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ

تَ دَا وَ لِل لَا ہِ مَا فِس سَ مَا وَا تِ وَ مَا فِل اَر ضِ لِ یَج زِ یَل

سیدھے راستے پر ہے ۳۰ اور اللہ ہی مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے تاکہ بدلہ دے

الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ ۚ

لَ ذِی نَ اَ سَا...ءُو بِ مَا عَ مِ لُو وَ یَج زِ یَل لَ ذِی نَ اَح سَ نُو بِل حُس نَا

ان لوگوں کو جنہوں نے برے کام کیے ان کے اعمال کا اور دے ان لوگوں کو جنہوں نے اچھے کام کیے، اچھا بدلہ ۳۱

اَلَّذِیْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ

آل لَ ذِی نَ | یَج تَ نِ بُو نَ کَ بَا . . . ءِ رَ | ل اِث مِ | وَل فَ وَا حِ شَ | اِل لَل | لَ مَم | اِن نَ

یہ وہ لوگ ہیں جو بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے اِلّا یہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جائے۔ بلاشبہ

رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ

رَ ب بَ كَ | وَا سِ عُل مَغ فِ رَ ہ | هُ وَ | اَ ع لَ مُ | بِ كُم | اِذ | اَن شَ اَ كُم | مِ نَل اَر ضِ | وَاِذ

تیرا رب ہے وسیع مغفرت والا۔ وہ خوب جانتا ہے تمہیں اس وقت سے جب پیدا کیا اس نے تم کو زمین سے اور جب

اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ ع

اَن تُم | اَ جِن نَ تُن | فِی بُ طُو نِ اُم مَ ہَا تِ كُم | فَ لَا تُ زَك كُو . . اَن فُ سَ كُم | هُ وَ | اَ ع لَ مُ | بِ مَ نِت تَ قَا

تم جنین کی شکل میں تھے اپنی ماؤں کے پیٹوں میں۔ سو اپنی پاکیزگی کے دعوے نہ کرو۔ وہی بہتر جانتا ہے کہ متقی کون ہے؟ ﴿۳۲﴾

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَهٗ

اَ فَ رَ اَ ئِی تَ | لَ ذِی | تَ وَل لَا | وَ اَع طَا | قَ لِی لَا ؤں | وَ اَك دَا | اَ عِن دَ ہُو

پھر کیا دیکھا ہے تم نے اے نبیؐ اس شخص کو جو پھر گیا (راہِ حق سے)؟ ﴿۳۳﴾ اور دیا اس نے تھوڑا سا اور پھر ہاتھ روک لیا؟ ﴿۳۴﴾ کیا اس کے پاس

عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ

عِل مُل غَا ئِ بِ | فَ هُ وَ | یَ رَا | اَم لَم یُ نَب بَ × | بِ مَا | فِی صُ حُ فِ مُو سَا | وَ اِب رَا ہِی مَل

علمِ غیب ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے؟ ﴿۳۵﴾ کیا نہیں خبر دی گئی اسے ان باتوں کی جو درج ہیں صحیفوں میں موسیٰؑ کے ﴿۳۶﴾ اور صحیفوں میں ابراہیمؑ کے

الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ

لَ ذِی | وَف فَا | اَل لَا تَ زِ رُ | وَا زِ رَ تُن | وِز رَ | اُخ رَا | وَ اَ | ل لَا ئِ سَ | لِل اِن سَا نِ

جس نے وفا کا حق ادا کر دیا؟ ﴿۳۷﴾ یہ کہ نہیں اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا، بوجھ دوسرے کا ﴿۳۸﴾ اور یہ کہ نہیں ملتا انسان کو

اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ

اِل لَا | مَا | سَ عَا | وَ اَن نَ | سَع یَ ہُو | سَا وْ فَ | یُ رَا | ثُم مَ | یُج زَا ہُل

مگر وہی کچھ جس کی وہ کوشش کرتا ہے ﴿۳۹﴾ اور یہ کہ اس کی کمائی عنقریب اسے دکھائی جائے گی ﴿۴۰﴾ پھر جزا دی جائے گی اسے

الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾

جَ زَا . . . ءَل اَو فَا | وَ اَن نَ | اِلَا رَب بِ كَل | مُن تَ ہَا | وَ اَن نَ ہُو ہُ وَ | اَض حَ كَ | وَ اَب كَا

پوری پوری جزا ﴿۴۱﴾ اور یہ کہ تیرے رب ہی کے پاس پہنچنا ہے آخرکار (سب کو) ﴿۴۲﴾ اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے ﴿۴۳﴾

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ

وَ اَن نَ ہُوَ وَ اَ مَا تَ وَ اَحْ يَا وَ اَن نَ ہُو خَ لَ قَز زَ وْ جَا يْنِ نِذْ ذَ كَ رَ وَلْ اُن ثَا مِن نُطْ فَ تِن

اور یہ کہ وہی موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے ﴿۴۴﴾ اور یہ کہ وہی پیدا فرماتا ہے جوڑے نر اور مادہ ﴿۴۵﴾ ایک بوند سے

اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى

اِ ذَا تُمْ نَا وَ اَن نَ عَ لَا يْ ہِن نَشْ اَ تَلْ اُخْ رَا وَ اَن نَ ہُو وَ اَغْ نَا

جب وہ ٹپکائی جاتی ہے ﴿۴۶﴾ اور یہ کہ اسی کے ذمہ ہے زندگی بخشنا دوسری بار ﴿۴۷﴾ اور یہ کہ وہی غنی کرتا ہے

وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾ وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾ وَثَمُوْدَا۟

وَ اَقْ نَا وَ اَن نَ ہُو وَ رَبْ بُش شِعْ رَا وَ اَن نَ ہُو.. اَ ہْ لَ كَ عَادَ نِلْ اُو لَا وَ ثَ مُود

اور نپا تلا دیتا ہے ﴿۴۸﴾ اور یہ کہ وہی رب ہے شعریٰ (ستارہ) کا ﴿۴۹﴾ اور یہ کہ اسی نے ہلاک کیا عادِ اولیٰ کو ﴿۵۰﴾ اور ثمود کو

فَمَآ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿۵۲﴾

فَ مَا.. اَبْ قَا وَ قَوْ مَ نُو حِم مِن قَبْ لُ اِن نَ ہُمْ كَا نُو ہُمْ اَظْ لَ مَ وَ اَطْ غَا

پھر کچھ باقی نہ چھوڑا ﴿۵۱﴾ اور (ہلاک کیا) قوم نوحؑ کو اس سے پہلے۔ یقیناً وہ تھے ہی سخت ظالم اور سرکش ﴿۵۲﴾

وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ

وَلْ مُ × تَ فِ كَ ةَ اَہْ وَا فَ غَشْ شَا ہَا مَا غَشْ شَا فَ بِ اَيْ يِ آ لَا... ءِ رَب بِ كَ

اور اوندھی گرنے والی بستیوں کو اٹھا پھینکا ﴿۵۳﴾ پھر چھا گیا ان پر جو کچھ کہ چھایا ﴿۵۴﴾ پس (اے انسان!) اپنے رب کی کن کن نعمتوں میں

تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾

تَ تَ مَا رَا ہَا ذَا نَ ذِي رُ م مِ نَن نُ ذُ رِلْ اُو لَا اَ زِ فَ تِل آ زِ فَہ

تو شک کرے گا ﴿۵۵﴾ یہ محمدؐ بھی متنبہ کرنے والے ہیں پہلے متنبہ کرنے والوں کی طرح ﴿۵۶﴾ قریب آ لگی ہے آنے والی گھڑی (قیامت کی) ﴿۵۷﴾

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَتَضْحَكُوْنَ

لَا يْ سَ لَ ہَا مِن دُو نِلْ لَا ہِ كَا شِ فَہ اَ فَ مِن ہَا ذَلْ حَ دِي ثِ تَعْ جَ بُو نَ وَ تَضْ حَ كُو نَ

نہیں ہے اسے اللہ کے سوا کوئی ٹالنے والا ﴿۵۸﴾ کیا یہی باتیں ہیں جن پر تم تعجب کرتے ہو؟ ﴿۵۹﴾ اور ہنستے ہو

وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۩ ﴿۶۲﴾

وَ لَا تَبْ كُو نَ وَ اَن تُمْ سَا مِ دُو نَ فَسْ جُ دُو لِلْ لَا ہِ وَ عْ بُ دُو

اور روتے نہیں ہو؟ ﴿۶۰﴾ اور تم گا بجا کر ٹالتے ہو؟ ﴿۶۱﴾ پس جھک جاؤ اللہ کے آگے اور اسی کی بندگی بجا لاؤ ﴿۶۲﴾

السجدة ۲ رکوع ۱۳۵

آیاتھا ۵۵ (۵۴) سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (۳۷) رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِ ر رَح مَا نِ ر رَ حِی مِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ① وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا

اِق تَ رَ بَ تِس سَا عَ ةُ وَن شَق قَل قَ مَ ر وَ اِ یں یَ رَ وْ آ یَ تَ یُّع رِ ضُو

قریب آگئی گھڑی قیامت کی اور پھٹ گیا چاند ① اور ان کا حال یہ ہے کہ اگر دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو منہ موڑ جاتے ہیں

وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ② وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ

وَ یَ قُو لُو سِح رُ م مُس تَ مِر ر وَ كَذ ذَ بُو وَت تَ بَ عُو.. آ ہ وَا... ءَ ہُم

اور کہتے ہیں کہ یہ تو جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے ② چنانچہ جھٹلایا انہوں نے (اس کو بھی) اور پیچھے لگ گئے اپنی خواہشات کے

وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ③ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْبَآءِ

وَ كُل لُ آ م رِ م مُس تَ قِر ر وَ لَ قَد جَا... ءَ ہُم مِ نَل آ م بَا... ءِ

حالانکہ ہر معاملہ کو ایک انجام تک پہنچ کر رہنا ہے ③ اور یقیناً آچکی ہیں ان کے پاس (پچھلی قوموں کی) ایسی خبریں

مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ④ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ

مَا فِی ہِ مُز دَ جَر حِک مَ تُم بَا لِ غَ تُن فَ مَا تُغ نِن

جن میں ہے کافی سامانِ عبرت ④ ایسی حکمت جو نصیحت کے مقصد کو پورا کرتی ہے، مگر کچھ فائدہ نہ دیا

النُّذُرُ ⑤ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ⑥

نُ ذُ ر فَ تَ وَل لَ عَن ہُم یَا وْ مَ یَد عُد دَا عِ اِلَا شَا ئِی ءِ ن نُ كُر

ان تنبیہات نے ⑤ پس رخ پھیر لو ان سے۔ جس دن پکارے گا ایک پکارنے والا ایک سخت ناگوار چیز کی طرف ⑥

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ⑦

خُش شَ عَن آب صَا رُ ہُم یَخ رُ جُو نَ مِ نَل آج دَا ثِ كَ اَن نَ ہُم جَ رَا دُم مُن تَ شِر

(اس وقت) سہمی ہوئی ہوں گی آنکھیں ان کی، نکلیں گے وہ اپنی قبروں سے اس طرح جیسے کہ وہ ہوں منتشر ٹڈیاں ⑦

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ⑧ كَذَّبَتْ

مُہ طِ عی نَ اِلد دَا ع یَ قُو لُل کا فِ رُو نَ ہا ذَا یَا وْ مُن عَ سِر کذ ذَ بَت

دوڑے جا رہے ہوں گے وہ سب پکارنے والے کی طرف۔ کہیں گے کافر یہ دن تو بڑا کٹھن ہے ⑧ جھٹلا چکی ہے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ⑨

قَب لَ ہُم قَا وْ مُ نُو حِن فَ كَذ ذَ بُو عَب دَ نَا وَ قَا لُو مَج نُو نُوں وَز دُ جِر

ان سے پہلے قومِ نوحؑ سو جھٹلایا انھوں نے ہمارے بندے کو اور کہا: یہ تو دیوانہ ہے۔ اور اسے جھڑک دیا گیا ⑨

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ⑩ فَفَتَحْنَآ

فَ دَ عَا رَب بَ ہُو.. اَن نِی مَغ لُو بُن فَن تَ صِر فَ فَ تَح نَا..

آخر کار اس نے پکارا اپنے رب کو کہ میں مغلوب ہو چکا ہوں سو اب تو انتقام لے (ان سے) ⑩ سو کھول دیے ہم نے

اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ⑪ ۖ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ

آب وَا بَس سَ مَا...ءِ بِ مَا...ءِ م مُن ہَ مِر وَ فَج جَر نَل اَر ضَ عُ یُو نَن فَل تَ قَل مَا...ءُ

آسمان کے دہانے موسلا دھار بارش کے لیے ⑪ اور جاری کر دیے زمین سے چشمے سو آملا پانی (ہر طرف سے)

عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ⑫ ج وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ

عَ لَا.. اَم رِن قَد قُ دِر وَ حَ مَل نَا ہُ عَ لَا ذَا تِ اَل وَا حِ اُوں

پورا کرنے کے لیے اس کام کو جو مقدر ہو چکا تھا ⑫ اور سوار کرا دیا ہم نے نوحؑ کو اس (کشتی) پر جو تختوں

وَّدُسُرٍ ⑬ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ⑭

وَ دُ سُر تَج رِی بِ اَع یُ نِ نَا جَ زَا...ءَ لِ لِ مَن کَا نَ کُ فِر

اور کیلوں والی تھی ⑬ جو چل رہی تھی ہماری نگرانی میں۔ یہ بدلہ تھا اس شخص کی خاطر جس کی ناقدری کی گئی تھی ⑭

وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ⑮ فَكَيْفَ

وَ لَ قَد تَ رَک نَا ہَا.. آ یَ تَن فَ ہَل مِم مُد دَ کِر فَ کَا یْ فَ

اور بے شک رہنے دیا ہے ہم نے اس کشتی کو بطورِ نشانی تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ⑮ سو دیکھ لو کیسا

كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ⑯ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

کَا نَ عَ ذَا بِی وَ نُ ذُر وَ لَ قَد یَس سَر نَل قُر آ نَ لِذ ذِک رِ فَ ہَل

تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات؟ ⑯ اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے سو کیا

مِنْ مُّدَّكِرٍ ⑰ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ⑱

مِم مُدْدَكِر كَذْذَبَت عَادُن فَ كَاىْ فَ كَانَ عَ ذَابِي وَنُ ذُر

ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ⑰ جھٹلایا تھا عاد نے سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات؟ ⑱

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ⑲

اِن نَا.. اَرْسَل نَا عَ لَاىْ ہِم رِىْ حَن صَرْ صَ رَن فِى يَا وْم نَحْ سِم مُس تَ مِرر

بلاشبہ ہم نے بھیج دی ان پر سخت طوفانی ہوا ایک ایسے منحوس دن میں جس کی نحوست نہ ختم ہونے والی تھی ⑲

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ⑳ فَكَيْفَ كَانَ

تَن زِعُن نَاس كَ اَن نَ ہُم اَعْ جَا زُ نَخْ لِم مُن قَ عِر فَ كَاىْ فَ كَانَ

جو اٹھا اٹھا کر پھینک رہی تھی لوگوں کو اس طرح گویا کہ وہ کھجور کے تنے ہیں جڑ سے اکھڑے ہوئے ⑳ سو دیکھ لو کیسا تھا

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ㉑ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

عَ ذَابِي وَنُ ذُر وَلَ قَد يَس سَرْنَا قُرْ آنَ لِذْ ذِكْ رِ فَ هَل مِم

میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات؟ ㉑ اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے سو کیا ہے کوئی

مُّدَّكِرٍ ㉒ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ㉓ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا

مُدْ دَكِر كَذْ ذَبَت ثَمُودُ بِن نُ ذُر فَ قَالُو.. اَبَ شَ رَ مِم مِن نَا

نصیحت قبول کرنے والا؟ ㉒ جھٹلایا تھا ثمود نے تنبیہات کو ㉓ سو کہا تھا انہوں نے کیا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے

وَّاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ㉔

وَاحِ دَ نَ نَت تَ بِ عُ ہُو.. اِن نَا..اِذَ لَ لَ فِى ضَ لَا لِى اُو س وَ سُ عُر

ایک ہے اس کی پیروی کریں ہم؛ تو یقیناً اس کے معنیٰ یہ ہوں گے کہ ہم بھٹک گئے ہیں اور ہماری مت ماری گئی ہے ㉔

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ㉕

ءَ اُل قِ يَذ ذِكْ رُ عَ لَاىْ ہِ مِم بَاىْ نِ نَا بَل ہُ وَ كَذْ ذَا بُن اَشِر

کیا نازل کی گئی ہے صرف اسی پر وحی ہم میں سے، نہیں بلکہ وہ ہے پرلے درجے کا جھوٹا اور شیخی باز ㉕

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ㉖ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ

سَ يَعْ لَ مُونَ غَ دَ م مَ نِل كَذْ ذَابُل اَشِر اِن نَا مُرْ سِ لُن نَا قَ ةِ

عنقریب معلوم ہو جائے گا انہیں کل کہ کون ہے پرلے درجے کا جھوٹا اور شیخی باز ㉖ بلاشبہ ہم بھیج رہے ہیں اونٹنی کو

فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ

فِت نَ تَل لَ ہُم فَر تَ قِب ہُم وَص طَ بِر وَنَب بِ × ہُم اَن نَل مَا... ءَ قِس مَ تُم بَا ئی نَ ہُم

آزمائش بنا کر ان کے لیے سو انتظار کرو اور صبر کرو ﴿۲۷﴾ اور خبردار کر دو انہیں کہ پانی کی تقسیم ہوگی ان کے اور اونٹنی کے درمیان

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى

کُل لُ شِر بِم مُح تَ ضَر فَ نَا دَا وْ صَا حِ بَ ہُم فَ تَ عَا طَا

ہر ایک کو اپنی باری پر حاضر ہونا ہوگا ﴿۲۸﴾ آخر کار انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو اور اس نے اس کام کا بیڑا اٹھایا

فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

فَ عَ قَر فَ کَا ئی فَ کَا نَ عَ ذَا بِی وَ نُ ذُر اِن نَا.. اَر سَل نَا عَ لَا ئی ہِم

اور اس کی کونچیں کاٹ دیں ﴿۲۹﴾ سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور (کیسی تھیں) میری تنبیہات ﴿۳۰﴾ ہم نے بھیجا ان پر

صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

صَا ئی حَ تَا ؤں وَا حِ دَ تَن فَ کَا نُو کَ ہَ شی مِل مُح تَ ظِر وَ لَ قَد یَس سَر نَل قُر آ نَ

ایک زبردست دھماکہ سو ہو کر رہ گئے وہ کچلی ہوئی باڑھ کے چورے کی مانند ﴿۳۱﴾ اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا

لِذ ذِک رِ فَ ہَل مِم مُد دَ کِر کَذ ذَ بَت قَا ؤُ مُ لُو طِم بِن نُ ذُر اِن نَا.. اَر سَل نَا

نصیحت کے لیے تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿۳۲﴾ جھٹلایا قوم لوطؑ نے تنبیہات کو ﴿۳۳﴾ ہم نے بھیج دی

عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

عَ لَا ئی ہِم حَا صِ بَن اِل لَا.. آ لَ لُو ط نَج جَا ئی نَا ہُم بِ سَ حَر نِع مَ تَم مِن عِن دِ نَا

ان پر پتھراؤ کرنے والی ہوا سوائے آلِ لوطؑ کے۔ نجات دی ہم نے انہیں رات کے پچھلے پہر ﴿۳۴﴾ اپنے فضل خاص سے۔

كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا

کَ ذَا لِ کَ نَج زِی مَن شَ کَر وَ لَ قَد اَن ذَ رَ ہُم بَط شَ تَ نَا

اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم ہر اس شخص کو جو شکر گزاری کا رویہ اختیار کرتا ہے ﴿۳۵﴾ اور یقیناً ڈرایا تھا انہیں لوطؑ نے ہماری پکڑ سے

فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ

فَ تَ مَا رَ ؤْ بِن نُ ذُر وَ لَ قَد رَا وَ دُو ہُ عَن ضَا ئی فِ ہی

لیکن انہوں نے شک کیا ہماری تنبیہات میں ﴿۳۶﴾ اور بلاشبہ انہوں نے روکنے کی کوشش کی لوطؑ کو اپنے مہمانوں کی حفاظت سے

فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ

فَ طَ مَسْ نَا .. اَ عْ يُ نَ هُمْ — فَ ذُ وْقُوْ — عَ ذَا بِیْ — وَنُ ذُ رِ — وَلَ قَدْ — صَبْ بَ حَ هُمْ

تو ہم نے ان کو اندھا کر دیا سو چکھو مزا میرے عذاب کا اور میری تنبیہات کا ﴿٣٧﴾ اور یقیناً آلیا ان کو

بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ

بُکْ رَ تَنْ — عَ ذَا بُمْ — مُسْ تَ قِرْ رٌ — فَ ذُ وْقُوْ — عَ ذَا بِیْ

صبح تڑکے ہی ایک ایسے عذاب نے جو نہ ٹلنے والا تھا ﴿٣٨﴾ سو چکھو مزا میرے عذاب کا

وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

وَنُ ذُ رِ — وَلَ قَدْ — یَسْ سَرْ نَا — قُرْ آ نَ — لِذْ ذِ کْ رِ — فَ ہَلْ — مِمْ

اور میری تنبیہات کا ﴿٣٩﴾ اور یقیناً آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے تو کیا ہے کوئی

مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾

مُدْ دَ کِرْ — وَلَ قَدْ — جَا.... ءَ — آلَ فِرْ عَوْ نَنْ — نُ ذُ رْ

نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿٤٠﴾ اور بے شک آئی تھیں آلِ فرعون کے پاس بھی بہت سی تنبیہات ﴿٤١﴾

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

کَذْ ذَ بُوْ — بِ آ یَا تِ نَا کُلْ لِ ہَا — فَ اَ خَذْ نَا ہُمْ — اَ خْ ذَ — عَ زِیْ زِمْ — مُقْ تَ دِرْ

جھٹلا دیا انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو سو پکڑ لیا ہم نے انہیں جیسے پکڑتا ہے کوئی زبردست قوت والا ﴿٤٢﴾

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾

اَکُفْ فَا رُکُمْ — خَیْ رُمْ — مِنْ اُلَا.... ءِکُمْ — اَمْ لَ کُمْ بَ رَا.... ءَتُنْ — فِزْ زُ بُرْ

کیا تم میں جو کافر ہیں وہ بہتر ہیں ان سے جن کا ذکر کیا گیا ہے یا تمہارے لیے معافی لکھی ہوئی ہے آسمانی کتابوں میں؟ ﴿٤٣﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

اَمْ یَ قُوْ لُوْنَ — نَحْ نُ — جَ مِیْ عُمْ — مُنْ تَ صِرْ — سَ یُہْ زَ مُلْ — جَمْ عُ

یا یہ کہتے ہیں کہ ہم ایک مضبوط جتھا ہیں خود اپنا بچاؤ کر لیں گے؟ ﴿٤٤﴾ عنقریب شکست دے دی جائے گی جتھے کو

وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ

وَیُ وَلْ لُوْ نَدْ — دُ بُرْ — بَ لِسْ — سَا عَ ةُ — مَوْ عِ دُ ہُمْ

اور بھاگ جائیں گے وہ پھیر کر پیٹھ ﴿٤٥﴾ بلکہ قیامت کی گھڑی ہی ان سے نمٹنے کا اصل وقت مقرر ہے

وقف لازم

وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾

وَس سَاعَ ةُ آدہا وَآمَرر اِن نَل مُجْ رِمِي نَ فِي ضَ لَا لِي اُوں وَسُ عُر

اور وہ گھڑی ہوگی بڑی آفت اور تلخ تر ﴿۴۶﴾ یقیناً یہ مجرم لوگ بہک گئے ہیں اور ان کی مت ماری گئی ہے ﴿۴۷﴾

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ۭ ذُوْقُوْا

يَا وْ مَ يُس حَ بُو نَ فِن نَا رِ عَ لَا وُ جُوهِ ہِم ذُ و قُو

جس دن یہ گھسیٹے جائیں گے آگ میں اپنے منہ کے بل۔ (اور ان سے کہا جائے گا) چکھو مزا

مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ

مَس سَ سَ قَر اِن نَا كُل لَ شَائِي ءِ ن خَ لَق نَا هُ بِ قَ دَر وَمَا..

جہنم کی لپیٹ کا ﴿۴۸﴾ بے شک ہم نے ہر چیز پیدا کی ہے ایک تقدیر کے مطابق ﴿۴۹﴾ اور نہیں

اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ

آمْ رُنَا.. اِل لَا وَاحِ دَتُن كَ لَمْ حِم بِل بَ صَر وَلَ قَد آہ لَک نَا..

ہوتا ہے ہمارا حکم مگر یکدم جیسے پلک جھپکتی ہے ﴿۵۰﴾ اور بلاشبہ ہم ہلاک کر چکے ہیں

اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ

آش يَا عَ كُم فَ ہَل مِم مُد دَ كِر وَكُل لُ شَائِي ءِ ن

تم جیسے بہت سے گروہوں کو، سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿۵۱﴾ اور ہر عمل جو

فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ

فَ عَ لُو هُ فِز زُ بُر وَكُل لُ صَ غِي رِي اُوں وَكَ بِي رِ

انہوں نے کیا تھا درج ہے اعمال ناموں میں ﴿۵۲﴾ اور ہر چھوٹی بات اور بڑی چیز

مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾

م مُس تَ طَر اِن نَل مُت تَ قِي نَ فِي جَن نَا تِي اُوں وَنَ ہَر

لکھی ہوئی ہے ﴿۵۳﴾ یقیناً متقی لوگ ہوں گے باغوں میں اور نہروں میں ﴿۵۴﴾

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾ ع

فِي مَق عَ دِ صِد قِن عِن دَ مَ لِي كِم مُق تَ دِر

سچی عزت کی جگہ قریب بادشاہ کے جو بڑا صاحبِ اقتدار ہے ﴿۵۵﴾

اٰیَاتُھَا ۷۸ (۵۵) سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِیَّۃٌ (۹۷) رُکُوْعَاتُھَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَ حِیْ م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ

اَر رَح مَان عَل لَ مَل قُر آن خَ لَ قَل اِن سَان عَل لَ مَ ہُل

اللہ نے جو رحمٰن ہے ﴿۱﴾ سکھایا اسی نے قرآن ﴿۲﴾ پیدا فرمایا اسی نے انسان کو ﴿۳﴾ اور سکھایا اسے

الْبَیَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ

بَ یَان اَش شَم سُ وَل قَ مَ رُ بِ حُس بَان وَن نَج مُ وَش شَ جَ رُ

بولنا ﴿۴﴾ سورج اور چاند پابند ہیں ایک حساب کے ﴿۵﴾ اور جھاڑیاں اور درخت

یَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا

یَس جُ دَان وَس سَ مَا ... ءَ رَ فَ عَ ہَا وَ وَ ضَ عَل مِی زَان اَل لَا تَط غَ وْ

اسی کو سجدہ کر رہے ہیں ﴿۶﴾ اور آسمان کو بلند کیا اللہ نے اور قائم کر دیا نظام توازن ﴿۷﴾ تاکہ نہ خلل ڈالو تم بھی

فِی الْمِیْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ

فِل مِی زَان وَ اَ قِی مُل وَز نَ بِل قِس طِ وَ لَا تُخ سِ رُ ل مِی زَان وَل اَر ضَ

عدل و توازن میں ﴿۸﴾ اور ٹھیک ٹھیک تولو انصاف کے ساتھ اور نہ گھاٹا دو تولتے وقت ﴿۹﴾ اور زمین کو

وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ

وَ ضَ عَ ہَا لِل اَ نَا م فِی ہَا فَا کِ ہَ تُوں وَن نَخ لُ

بنایا ہے اس نے مخلوقات کے لیے ﴿۱۰﴾ اس میں لذیذ پھل ہیں اور کھجور کے درخت ہیں

ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّیْحَانُ ﴿۱۲﴾

ذَا تُل اَک مَا م وَل حَب بُ ذُل عَص فِ وَر رَی حَان

جن کے پھل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں ﴿۱۱﴾ اور طرح طرح کے غلے جن میں بھوسا بھی ہوتا ہے اور دانہ بھی ﴿۱۲﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ⑬ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

فَ بِ اَیِّ ی آ لَا . . . ءِ رَب بِ کُ مَا ثُ گَذِ ذِبَان خَ لَ قَل اِن سَان

پس اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ⑬ پیدا فرمایا اس نے انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ⑭ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ⑮

مِن صَل صَالِن کَل فَخ خَار وَ خَ لَ قَل جا . . . ن نَ مِم مَارِ جِم مِن نَار

ٹھیکری جیسے سوکھے سڑے گارے سے ⑭ اور پیدا کیا اس نے جنوں کو آگ کے شعلے سے ⑮

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ⑯ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ

فَ بِ اَیِّ ی آ لَا . . . ءِ رَب بِ کُ مَا ثُ گَذِ ذِبَان رَب بُل مَش رِ قَا ئِ نِ وَ رَب بُل

پس اپنے رب کے کن کن عجائب قدرت کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ⑯ جو رب ہے دونوں مشرقوں کا اور رب ہے

الْمَغْرِبَيْنِ ⑰ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ⑱ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

مَغ رِ بَا ئِ ن فَ بِ اَیِّ ی آ لَا . . . ءِ رَب بِ کُ مَا ثُ گَذِ ذِبَان مَ رَ جَل بَح رَا ئِ نِ

دونوں مغربوں کا ⑰ سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ⑱ رواں کیے اس نے دو دریا

يَلْتَقِيٰنِ ⑲ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ⑳ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

یَل تَ قِ یَان بَا ئِ نَ هُ مَا بَ رِ زَخُل لَا یَب غِ یَان فَ بِ اَیِّ ی آ لَا . . . ءِ رَب بِ کُ مَا

آپس میں ٹکراتے ہوئے ⑲ حائل ہے ان کے درمیان ایک پردہ کہ وہ تجاوز نہیں کرتے اپنی حد سے ⑳ پس اپنے رب کے کن کن کرشموں کو

تُكَذِّبٰنِ ㉑ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ㉒ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ثُ گَذِ ذِبَان یَخ رُ جُ مِن هُ مَل لُ × لُ ءُ وَل مَر جَان فَ بِ اَیِّ ی آ لَا . . . ءِ رَب بِ کُ مَا

جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ㉑ نکلتے ہیں ان دونوں میں سے موتی اور مونگے ㉒ پس اپنے رب کی قدرت کے کن کن کمالات کو

تُكَذِّبٰنِ ㉓ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ㉔

ثُ گَذِ ذِبَان وَ لَ هُل جَ وَارِ لُ مُن شَ آ تُ فِل بَح رِ کَل اَ عَ لَام

جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ㉓ اور اسی کے ہیں یہ جہاز جو اونچے اٹھے ہوئے ہیں سمندر میں پہاڑوں کی مانند ㉔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ㉕ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ㉖

فَ بِ اَیِّ ی آ لَا . . . ءِ رَب بِ کُ مَا ثُ گَذِ ذِبَان کُل لُ مَن عَ لَا ئِ هَا فَان

پس اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ㉕ ہر چیز جو زمین پر ہے فنا ہو جانے والی ہے ㉖

النصف ع ۱۵

وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

وَیَب قَا | وَج ہُ | رَب بِ ک | ذُل جَ لَا لِ وَل اِک رَام | فَ بِ اَیْ یِ آ لَا ...ءِ رَب بِ کُ مَا

اور باقی رہے گی ذات تیرے رب کی جو عظمت و انعام والا ہے ﴿۲۷﴾ پس اپنے رب کے کن کن کمالات کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

تُ کَذ ذِ بَان | یَس ءَ لُ ہُو | مَن | فِس سَ مَا وَا تِ | وَل اَرض

جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۸﴾ مانگ رہے ہیں اسی سے (اپنی حاجتیں) وہ جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾

کُل لَ یَا وْ مِن | ہُ وَ | فِی شَ×ن | فَ بِ اَیْ یِ آ لَا ...ءِ رَب بِ کُ مَا | تُ کَذ ذِ بَان

ہر آن ہے وہ نئی شان میں ﴿۲۹﴾ پس اپنے رب کی کن کن صفاتِ حمیدہ کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۰﴾

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾

سَ نَف رُ غُ | لَ کُم | اَیْ یُ ہَث ثَ قَ لَان

عنقریب فارغ ہوئے جاتے ہیں ہم تمہارے (احتساب) کے لیے اے زمین کے دو بوجھو (گروہِ جن وانس) ﴿۳۱﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ

فَ بِ اَیْ یِ آ لَا ...ءِ رَب بِ کُ مَا | تُ کَذ ذِ بَان | یَا مَع شَ رَل جِن نِ وَل اِن س | اِنِ

پس اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۲﴾ اے گروہ جن وانس اگر

اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ

تَ طَع تُم | اَن تَن فُ ذُو | مِن اَق طَا رِس سَ مَا وَا تِ وَل اَرض | فَن فُ ذُو | لَا تَن فُ ذُو نَ

تم کر سکتے ہو یہ کہ نکل بھاگو آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے تو بھاگ دیکھو۔ نہیں بھاگ سکتے تم

اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ

اِل لَا بِ سُل طَان | فَ بِ اَیْ یِ آ لَا ...ءِ رَب بِ کُ مَا | تُ کَذ ذِ بَان | یُر سَ لُ

اس کے لیے بڑا زور چاہیے ﴿۳۳﴾ سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۴﴾ چھوڑا جائے گا

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

عَ لَا یْ کُ مَا | شُ وَا ظُم | مِن نَا رِیْ وْ | وَ نُ حَا سُن | فَ لَا تَن تَ صِ رَان | فَ بِ اَیْ یِ آ لَا ...ءِ رَب بِ کُ مَا

تم پہ شعلہ آگ کا اور دھواں پھر تم اس کا مقابلہ نہ کر سکو گے ﴿۳۵﴾ سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کا

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾

تُ گذ ذِ بان ف اِذَ ن شَق قَ تِس سَ ما...ءُ ف کا نت ور دتَن کد دِہان

انکار کرو گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۶﴾ پھر جب پھٹ جائے گا آسمان تو ہو جائے گا وہ سرخ، لال چمڑے کی طرح ﴿۳۷﴾

فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْبِهٖٓ

ف بِ اَیِّ آلا...ءِ رب بِ کُ ما تُ گذ ذِ بان ف یَا ؤ مءِ ذِ ل لا یُس ءَ لُ عَن ذَم بِ ہی..

سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۸﴾ پھر اس دن نہیں پوچھا جائے گا اس کے اپنے گناہوں کے بارے میں

اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ

اِن سُوں وَلا جا...ن ن ف بِ اَیِّ آلا...ءِ رب بِ کُ ما تُ گذ ذِ بان یُع رَفُ

کسی جن وانس سے ﴿۳۹﴾ سو اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۴۰﴾ پہچان لیے جائیں گے

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْأَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

مُج رِمونَ بِ سی ما ہُم ف یُ×خَ ذُ بِن نَ وا صی وَل اَق دام

مجرم اپنے چہروں سے اور پکڑ کر گھسیٹا جائے گا انہیں پیشانی کے بالوں سے اور پاؤں سے ﴿۴۱﴾

فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ

ف بِ اَیِّ آلا...ءِ رب بِ کُ ما تُ گذ ذِ بان ہا ذِ ہی جَ ہَن نَ مُل لَ تی

سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۴۲﴾ (اس وقت کہا جائے گا) یہ ہے وہ جہنم،

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

یُ گذ ذِ بُ بِ ہَل مُج رِمون یَ طوفونَ بَا ئِی نَ ہَا وَ بَا ئِی نَ حَ مِی مِن آن ف بِ اَیِّ آلا...ءِ رب بِ کُ ما

جھٹلایا کرتے تھے جسے مجرم ﴿۴۳﴾ چکر لگاتے رہیں گے وہ آگ اور کھولتے پانی کے درمیان ﴿۴۴﴾ سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾

تُ گذ ذِ بان وَلِ مَن خاف مَ قامَ رب بِ ہی جَن نَ تان

جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۴۵﴾ اس کے برعکس اس شخص کے لیے جو ڈرتا رہا اپنے رب کے حضور پیش ہونے سے، دو دو جنتیں ہیں ﴿۴۶﴾

فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ف بِ اَیِّ آلا...ءِ رب بِ کُ ما تُ گذ ذِ بان ذَ وا تا.. اَف نان ف بِ اَیِّ آلا...ءِ رب بِ کُ ما

سو اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۴۷﴾ بھرپور ہری بھری ڈالیوں والی ﴿۴۸﴾ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

وقف لازم

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُ گذ ذِبان　رِفی ہِ مَا　عَا ئی نان　تج رِیان　ف بِ آئی ری آلا... ءِ رب بِ کُ مَا

جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿٤٩﴾ ان دونوں جنتوں میں دو دو چشمے رواں ہیں ﴿٥٠﴾ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُ گذ ذِبان　رِفی ہِ مَا　مِن کُل لِ　فاک ہَ تن زاوْ جان　ف بِ آئی ری آلا... ءِ رب بِ کُ مَا

جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿٥١﴾ ہیں دونوں جنتوں میں ہر قسم کے لذیذ پھلوں کی دو دو قسمیں ﴿٥٢﴾ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍؕ وَجَنَا

تُ گذ ذِبان　مُت تَ کِ ءِ ی نَ　عَ لاَ فُ رُشم　بَ طا... ءِ نُ ہَا　مِن اِس تَب رَق　وَ جَ نَا

جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿٥٣﴾ بیٹھے ہوں گے تکیے لگا کر ایسے فرشوں پر جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے اور پھل

الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ

جَن نَ تائی نِ　دَا ن　ف بِ آئی ری آلا... ءِ رب بِ کُ مَا　تُ گذ ذِبان　رِفی ہِن نَ

دونوں جنتوں کے جھکے پڑ رہے ہوں گے ﴿٥٤﴾ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿٥٥﴾ ہوں گی ان نعمتوں کے درمیان

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾

قَاصِ رَا تُط طرفِ　لَم یَط مِث ہُن نَ　اِن سُن　قَب لَ ہُم　وَ لَا　جَا... ن ن

شرمیلی نگاہوں والیاں کہ نہ چھوا ہوگا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے ﴿٥٦﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾

ف بِ آئی ری آلا... ءِ رب بِ کُ مَا　تُ گذ ذِبان　ک اَن نَ ہُن نَل　یا قُو تُ　وَل مَر جَان

سو اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿٥٧﴾ خوبصورت ایسی گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں ﴿٥٨﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

ف بِ آئی ری آلا... ءِ رب بِ کُ مَا　تُ گذ ذِبان　ہَل　جَ زَا... ءُل اِح سَانِ　اِل لَل　اِح سَان

سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿٥٩﴾ نہیں ہے اعلیٰ درجہ کی نیکی کا بدلہ مگر اعلیٰ درجے کی جزا ﴿٦٠﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾

ف بِ آئی ری آلا... ءِ رب بِ کُ مَا　تُ گذ ذِبان　وَ مِن دُو نِ ہِ مَا　جَن نَ تان

سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿٦١﴾ اور ان دو جنتوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں ﴿٦٢﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

ف بِ آ ئِی ی آلا . . . ءِ رَب بِ ک ُ مَا تُ کَذ ذِ بَان مُدہا . . . م م تان ف بِ آ ئِی ی آلا . . . ءِ رَب بِ ک ُ مَا

سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۶۳﴾ گھنی سرسبز وشاداب جنتیں ﴿۶۴﴾ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

تُ کَذ ذِ بَان فِی ہِ مَا عَیْ نَا نِ نَض ضَا خَ تَان ف بِ آ ئِی ی آلا . . . ءِ رَب بِ ک ُ مَا

جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۶۵﴾ ان دونوں میں بھی چشمے ہوں گے ابلتے ہوئے ﴿۶۶﴾ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

تُ کَذ ذِ بَان فِی ہِ مَا فَا کِ ہَ تُوں وَ نَخ لُوں وَ رُم مَان ف بِ آ ئِی ی آلا . . . ءِ رَب بِ ک ُ مَا

جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۶۷﴾ ان جنتوں میں ہوں گے لذیذ پھل اور کھجوریں اور انار ﴿۶۸﴾ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

تُ کَذ ذِ بَان فِی ہِن نَ خَا ئِی رَا تُن حِ سَان ف بِ آ ئِی ی آلا . . . ءِ رَب بِ ک ُ مَا

جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۶۹﴾ ان نعمتوں کے درمیان ہوں گی خوب سیرت اور خوبصورت عورتیں ﴿۷۰﴾ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾

تُ کَذ ذِ بَان حُو رُ م مَق صُو رَا تُن فِل خِ یَام ف بِ آ ئِی ی آلا . . . ءِ رَب بِ ک ُ مَا تُ کَذ ذِ بَان

جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۷۱﴾ حوریں ٹھہرائی ہوئی خیموں میں ﴿۷۲﴾ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۷۳﴾

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾

لَم یَط مِث ہُن نَ اِن سُن قَب لَ ہُم وَلَا جَا . . . ن ن ف بِ آ ئِی ی آلا . . . ءِ رَب بِ ک ُ مَا تُ کَذ ذِ بَان

نہیں چھوا ہوگا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے ﴿۷۴﴾ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۷۵﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

مُت تَ کِ ءِ ی نَ عَ لَا رَف رَ فِن خُض رِ ی اُوں وَ عَب قَ رِی یِن حِ سَان ف بِ آ ئِی ی آلا . . . ءِ رَب بِ ک ُ مَا

تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے سبز قالینوں پر جو نادر اور خوبصورت ہوں گے ﴿۷۶﴾ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ ع ۳

تُ کَذ ذِ بَان تَ بَا رَ کَس مُ رَب بِ کَ ذِل جَ لَا لِ وَل اِک رَام

جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۷۷﴾ بہت برکت والا ہے نام تیرے رب کا جو عظمت اور انعام والا ہے ﴿۷۸﴾

آيَاتُهَا ٩٦ (٥٦) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (٤٦) رُكُوْعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَح ی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝٢

اِذَا وَقَ عَ تِل وَاقِ عَہ لَائِ سَ لِ وَق عَ تِ ہَا کَاذِ بَہ

جب پیش آجائے گا وہ ہونے والا واقعہ ۝١ تو نہ ہوگا اس کے وقوع کو کوئی جھٹلانے والا ۝٢

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝٤ وَّبُسَّتِ

خَافِ ضَ تُر رَافِ عَہ اِذَا رُج جَ تِل اَرضُ رَج جَا وَبُس سَ تِل

(ہوگا یہ) تہہ و بالا کر دینے والا ۝٣ جب ہلا ڈالی جائے گی زمین یکبارگی ۝٤ اور ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے

الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝٦ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧

جِ بَالُ بَس سَا فَ کَا نَت ہَ بَا ءً مُم بَث ثَا وَکُن تُم اَز وَا جَن ثَ لَا ثَہ

پہاڑ پوری طرح ۝٥ تو ہو جائیں گے وہ مانند غبار بکھرے ہوئے ۝٦ اور ہو گے تم گروہ تین قسم کے ۝٧

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٨ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ

فَ اَص حَا بُل مَی مَ نَ ۃِ مَا.. اَص حَا بُل مَی مَ نَہ وَاَص حَا بُل مَش ءَ مَ ۃِ

سو دائیں بازو والے، کیا کہنا دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا! ۝٨ اور بائیں بازو والے

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝٩ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝١٠

مَا.. اَص حَا بُل مَش ءَ مَہ وَس سَا بِ قُو نَس سَا بِ قُون

کیا ٹھکانا بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا! ۝٩ اور سبقت لے جانے والے تو ہیں ہی سبقت لے جانے والے ۝١٠

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣

اُلَا... ءِ کَل مُ قَر رَ بُون فِی جَن نَا تِن نَ عِی م ثُل لَ تُم مِ نَل اَو وَ لِی ن

یہ تو ہیں ہی مقرب لوگ ۝١١ جو رہیں گے نعمت بھری جنتوں میں ۝١٢ بہت ہوں گے پہلوں میں سے ۝١٣

وقف لازم

وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا

وَقَ لِی لُم | مِ نَل آخِ رِی ن | عَ لاَ سُ رُ رِم مَا وْ ضُو نَہ | مُت تَ کِ ءِ ی نَ عَ لَا ئی ہَا

اور کم ہوں گے پچھلوں میں سے ﴿۱۴﴾ (یہ سب) آراستہ پیراستہ مسندوں پر ﴿۱۵﴾ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے

مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ

مُ تَ قَا بِ لِی ن | یَ طُوف | عَ لَا ئی ہِم | وِل دَا نُم | مُ خَل لَ دُو ن | بِ اَک وَا بِ اُو

آمنے سامنے ﴿۱۶﴾ لیے پھریں گے ان کے اردگرد ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے ﴿۱۷﴾ ساغر،

وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

وَ آبَارِی قَ | وَ کَ × سِم | مِم مَ عِی ن | لَا یُ صَد دَ عُو ن | عَن ہَا | وَ لَا یُن زِ فُون

صراحی اور جام نتھری ہوئی شراب کے ﴿۱۸﴾ ایسی کہ نہ سر چکرائے اسے پی کر اور نہ عقل میں فتور آئے ﴿۱۹﴾

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ

وَ فَا کِ ہَ تِم | مِم مَا یَ تَ خَا ئی یَ رُو ن | وَ لَح مِ | طَا ئِی رِ

اور (پیش کریں گے) لذیذ پھل تاکہ اس میں سے جسے چاہیں پسند کریں ﴿۲۰﴾ اور (پیش کریں گے) گوشت پرندوں کا

مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ

مِ م مَا یَش تَ ہُو ن | وَ حُو رُ ن | عِی ن | کَ اَم ثَا لِل | لُ × لُ ءِ

تاکہ لے لیں اپنی رغبت کے مطابق ﴿۲۱﴾ اور حوریں ہوں گی خوبصورت آنکھوں والی ﴿۲۲﴾ ایسی حسین جیسے موتی

الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾

ل مَک نُو ن | جَ زَا ... ءَم | بِ مَا کَا نُو یَع مَ لُو ن

جنہیں چھپا کر رکھا گیا ہو ﴿۲۳﴾ (یہ سب کچھ ملے گا انہیں) جزا کے طور پر ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے ﴿۲۴﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا

لَا یَس مَ عُو نَ | فِی ہَا | لَغ وَ ا وُں | وَ لَا | تَ × ثِی مَا | اِل لَا | قِی لَن | سَ لَا مَن

نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ کلام اور نہ گناہ کی بات ﴿۲۵﴾ سوائے ایک بول کے سلام ہو تم پر،

سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾

سَ لَا مَا | وَ اَص حَا بُل یَ مِی ن | مَا .. | اَص حَا بُل یَ مِی ن

سلام ہو تم پر ﴿۲۶﴾ اور دائیں بازو والے، کیا کہنا دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا! ﴿۲۷﴾

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ

فِی سِدرِ م خ ضُود وَطَل حِم مَن ضُود وَظِل لِم

(وہ ہوں گے ایسے باغات میں، جن میں بیریاں ہوں گی بے خار ﴿٢٨﴾ اور کیلے تہ بہ تہ ﴿٢٩﴾ اور چھاؤں

مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ

مَم دُود وَمَا...ءِ م مَس کُوب وَفَاک ہَ تِن کَ ثی رَہ لَا مَق طُو عَ تِی اُوں

دور تک پھیلی ہوئی ﴿٣٠﴾ اور پانی ہر دم رواں ﴿٣١﴾ اور طرح طرح کے لذیذ پھل بکثرت ﴿٣٢﴾ کبھی ختم نہ ہونے والے

وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾

وَلَا مَم نُو عَہ وَف رُشِم مَر فُو عَہ اِن نَا.. اَن شَ×نَا ہُن نَ اِن شَا... آ

اور بے روک ٹوک ﴿٣٣﴾ اور نشست گاہیں اونچی اونچی ﴿٣٤﴾ ہم پیدا کریں گے ان بیویوں کو نئے سرے سے ﴿٣٥﴾

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾

فَ جَ عَل نَا ہُن نَ اَب کَا رَا عُ رُ بَن اَت رَا بَا

اور بنا دیں گے انہیں کنواریاں ﴿٣٦﴾ شوہروں کی عاشق زار اور عمر میں ہم سن ﴿٣٧﴾

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ

لِ اَص حَا بِل یَ مِی ن ثُل لَ تُم مِ نَل اَو وَ لِی ن وَثُل لَ تُم

(یہ سب کچھ) ہوگا دائیں بازو والوں کے لیے ﴿٣٨﴾ وہ بہت ہوں گے اگلوں میں سے ﴿٣٩﴾ اور بہت ہوں گے

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۥ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ

مِ نَل آ خِ رِی ن وَاَص حَا بُش شِ مَا ل مَا.. اَص حَا بُش شِ مَال فِی سَ مُو مِی اُوں

پچھلوں میں سے ﴿٤٠﴾ اور بائیں بازو والے، بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا کیا ٹھکانا! ﴿٤١﴾ وہ ہوں گے لو کی لپیٹ میں

وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾

وَ حَ مِی م وَظِل لِم مِیں یَح مُوم لَا بَا رِ دِی اُوں وَلَا کَ رِی م

اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿٤٢﴾ اور سایے میں، سخت کالے دھویں کے ﴿٤٣﴾ جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام دہ ﴿٤٤﴾

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾

اِن نَ ہُم کَا نُو قَب لَ ذَا لِ کَ مُت رَ فِی ن وَکَا نُو یُ صِر رُو نَ عَ لَل حِن ثِل عَ ظِی م

یقیناً یہ لوگ تھے اس سے پہلے خوش حالی میں مگن ﴿٤٥﴾ اور اصرار کیا کرتے تھے بڑے بڑے گناہوں پر ﴿٤٦﴾

وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

وَ كَا نُو يَ قُو لُو نَ | آ ءِ ذَا | مِت نَا | وَ كُن نَا | تُ رَا بَا وَ | وَ عِ ظَا مَن | ءَ اِن نَا

اور کہا کرتے تھے کہ جب ہم مر جائیں گے اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں تو کیا یقیناً ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾

لَ مَب عُو ثُو نَ | اَ وَ آبَا... ءُ نَا | اَ وَ وَ لُو نَ

پھر اٹھا کھڑے کیے جائیں گے؟ ﴿۴۷﴾ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (اٹھائے جائیں گے،) جو پہلے گزر چکے ہیں؟ ﴿۴۸﴾

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ

قُل | اِن نَل | اَ وَ وَ لِي نَ | وَل آ خِ رِي نَ | لَ مَج مُو عُو نَ | اِ لَا مِي قَا تِ يَا وْ مِن

کہیے بلاشبہ پہلے بھی اور پچھلے بھی ﴿۴۹﴾ سب ضرور جمع کیے جانے والے ہیں ایک معین دن کے

مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ

مَع لُو مِن | ثُم مَ | اِن نَ كُم | اَي يُ هَض ضَا... ل لُو نَل | مُ كَذ ذِ بُو نَ | لَ آ كِ لُو نَ | مِن شَ جَ رِن

وقتِ مقرر پر ﴿۵۰﴾ پھر یقیناً تم اے گمراہو اور جھٹلانے والو! ﴿۵۱﴾ ضرور کھاؤ گے تم ایک درخت میں سے

مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ

م مِن زَق قُو م | فَ مَا لِ ءُو نَ | مِن هَل | بُ طُو نَ | فَ شَا رِ بُو نَ | عَ لَا ءِ هِ

جو از قسم "زقوم" ہوگا ﴿۵۲﴾ سو بھرو گے اسی سے اپنے پیٹ ﴿۵۳﴾ پھر پیو گے اوپر سے

مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا

مِ نَل حَ مِي م | فَ شَا رِ بُو نَ | شُر بَل | هِي م | هَا ذَا

کھولتا ہوا پانی ﴿۵۴﴾ سو پیو گے جیسے پیتے ہیں پیاس کے مارے ہوئے اونٹ ﴿۵۵﴾ یہ ہوگی

نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

نُ زُ لُ هُم | يَا وْ مَد دِي ن | نَح نُ خَ لَق نَا كُم | فَ لَا وْ لَا تُ صَد دِ قُو نَ

بائیں بازو والوں کی ضیافت روزِ جزا ﴿۵۶﴾ ہم ہی نے پیدا کیا ہے تمہیں پھر کیوں نہیں یقین کرتے تم؟ ﴿۵۷﴾

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

آ فَ رَ آ ءَي تُم | مَا | تُم نُو نَ | ءَ اَن تُم | تَخ لُ قُو نَ هُو... | اَم نَح نُل | خَا لِ قُو نَ

کیا کبھی غور کیا تم نے کہ یہ جو نطفہ ڈالتے ہو تم؟ ﴿۵۸﴾ کیا تم پیدا کرتے ہو بچہ یا ہم ہیں پیدا کرنے والے؟ ﴿۵۹﴾

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾

نَحْ نُ قَدْ دَرْ نَا | بَا ئِ نَ كُ مُلْ | مَا وْ تَ | وَ مَا | نَحْ نُ | بِ مَسْ بُوْ قِيْ نَ

ہم مقدر کر چکے ہیں | تمہارے درمیان | موت | اور نہیں | ہیں ہم | عاجز ﴿۶۰﴾

عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾

عَ لَا .. اَ | نَ نُ بَدْ دِ لَ | اَمْ ثَا لَ كُمْ | وَ نُنْ شِ ءَ كُمْ | فِيْ مَا | لَا تَعْ لَ مُوْنَ

اس بات سے کہ | بدل دیں ہم | تمہارے وجود ہی کو | اور پیدا کر دیں تمہیں | ایسی شکل و صورت میں جس کو | تم جانتے ہی نہیں ﴿۶۱﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾

وَ لَ قَدْ | عَ لِمْ تُ مُنْ | نَشْ اَ تَلْ اُوْ لَا | فَ لَوْ لَا تَ ذَكْ كَ رُوْنَ | اَفَ رَ اَ يْ تُمْ | مَا | تَحْ رُ ثُوْنَ

اور یقیناً | تم جانتے ہو | پہلی پیدائش کو | تو تم کیوں نہیں سبق لیتے؟ ﴿۶۲﴾ | کیا کبھی سوچا تم نے کہ یہ جو | تم بیج بوتے ہو ﴿۶۳﴾

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا

ءَ اَنْ تُمْ | تَزْ رَ عُوْ نَ هُوْ .. اَمْ | نَحْ نُزْ | زَا رِ عُوْنَ | لَوْ نَ شَا ... ءُ | لَ جَ عَلْ نَا هُ | حُ طَا مَنْ

کیا تم | اگاتے ہو اس سے کھیتی | یا ہم ہیں | اگانے والے؟ ﴿۶۴﴾ | اگر ہم چاہیں | تو بنا کر رکھ دیں اسے | بھس

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾

فَ ظَلْ تُمْ | تَ فَكْ كَ هُوْنَ | اِنْ نَا | لَ مُغْ رَ مُوْنَ | بَلْ | نَحْ نُ مَحْ رُوْ مُوْنَ

اور رہ جاؤ تم | باتیں بناتے ﴿۶۵﴾ | کہ ہم پر | تو چٹی پڑ گئی ہے ﴿۶۶﴾ | بلکہ | ہمارے نصیب ہی پھوٹے ہوئے ہیں ﴿۶۷﴾

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ

اَفَ رَ اَ يْ تُ مُلْ | مَا ... ءَ | لْ لَ ذِيْ | تَشْ رَ بُوْنَ | ءَ اَنْ تُمْ | اَنْ زَلْ تُ مُوْ هُ | مِ نَلْ مُزْ نِ | اَمْ نَحْ نُلْ

کیا کبھی سوچا تم نے | کہ یہ پانی | جو | تم پیتے ہو؟ ﴿۶۸﴾ | کیا تم | نازل کرتے ہو اسے | بادل سے | یا ہم ہیں

الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

مُنْ زِ لُوْنَ | لَوْ نَ شَا ... ءُ | جَ عَلْ نَا هُ | اُجَاجَنْ | فَ لَوْ لَا تَشْ كُ رُوْنَ

نازل کرنے والے؟ ﴿۶۹﴾ | اگر ہم چاہیں | تو بنا کر رکھ دیں اسے | سخت کھاری | پھر کیوں نہیں تم شکر گزار ہوتے؟ ﴿۷۰﴾

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ

اَفَ رَ اَ يْ تُ مُنْ | نَا رَ | لْ لَ تِيْ | تُوْ رُوْنَ | ءَ اَنْ تُمْ | اَنْ شَ × تُمْ | شَ جَ رَ تَ هَا ..

کیا تم نے کبھی غور کیا کہ | یہ آگ | جو | تم سلگاتے ہو؟ ﴿۷۱﴾ | کیا تم نے | پیدا کیا ہے | اس کا درخت

أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا

آم نَح نُل | مُن شِ ءُ ون | نَح نُ جَ عَل نَا ہا | تذ کِ رَ تَا وُّ | وَّ مَ تا عَل

یا ہم ہیں ان کے پیدا کرنے والے؟ (٧٢) ہم نے بنایا ہے آگ کو یاد دہانی کا ذریعہ اور رکھے ہیں اس میں فائدے

لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ أُقْسِمُ

لِل مُق وِی ن | فَ سَب بِح | بِس مِ رَب بِ كَل عَ ظی م | فَ لَا.. | اُق سِ مُ

تمام حاجتمندوں کے لیے (٧٣) پس اے نبیؐ تسبیح کرو اپنے ربِ عظیم کے نام کی (٧٤) پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں

بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ

بِ مَ وَا قِ عِن نُ جُوم | وَ اِن نَ ہو | لَ قَ سَ مُل | لَا وْ تَع لَ مُون | عَ ظی م | اِن نَ ہو | لَ قُر آ نُن

ستاروں کی گزرگاہوں کی (٧٥) اور بلاشبہ یہ ایک قسم ہے، اگر تم سمجھو تو، بہت بڑی قسم (٧٦) واقعہ یہ ہے کہ یہ قرآن ہے

كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ إِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ

كَ رِی م | فِی كِ تا بِم مَك نُو ن | لَا يَ مَس سُ ہو.. اِل لَل | مُ طَہ ہَ رُون | تَن زِی لُم

بلند پایہ (٧٧) جو ثبت ہے ایک محفوظ کتاب میں (٧٨) نہیں چھوتے اسے مگر وہ جو پاک صاف ہیں (٧٩) نازل کردہ ہے

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ أَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ أَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

مِر رَب بِل عا لَ مِی ن | اَ فَ بِ ہا ذَل حَ دِی ثِ | اَن تُم | مُد ہِ نُون | وَ تَج عَ لُون

ربُّ العالمین کی طرف سے (٨٠) کیا پھر اس کلام کے ساتھ تم بے پروائی برتتے ہو؟ (٨١) اور رکھا ہے تم نے

رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾

رِز قَ كُم | اَن نَ كُم | تُ كَذ ذِ بُون | فَ لَا وْ لَا.. | اِ ذَا | بَ لَ غَ تِل | حُل قُوم

اپنا حصہ (اللہ کی اس نعمت میں) یہ کہ تم جھٹلاتے ہو اسے (٨٢) سو کیوں نہیں جب پہنچ جاتی ہے (جان) حلق تک (٨٣)

وَأَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ

وَ اَن تُم | حی نَ ءِ ذِن | تَن ظُ رُون | وَ نَح نُ | اَق رَب | اِ لَا اَیْ ہِ | مِن كُم | وَ لَا كِل

اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو (٨٤) اور ہم زیادہ قریب ہوتے ہیں اس کے تمہاری نسبت لیکن

لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ إِنْ

لَا تُب صِ رُون | فَ لَا وْ لَا.. اِن | كُن تُم غَ ی رَ مَ دی نی ن | تَر جِ عُو نَ ہا.. | اِن

تم کو نظر نہیں آتے (٨٥) سو اگر نہیں ہو تم کسی کے محکوم (٨٦) تو کیوں نہیں لوٹا لیتے اس کی رُوح کو، اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ

هو تم سچے؟ ﴿٨٧﴾ سو اگر ہوتا ہے مرنے والا مقربین میں سے ﴿٨٨﴾ تو (اس کے لیے) راحت ہے

وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾

اور عمدہ رزق ہے اور نعمت بھری جنت ہے ﴿٨٩﴾ پھر اگر ہے وہ اصحاب الیمین میں سے ﴿٩٠﴾

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ

تو اس کا استقبال ہوگا "سلام ہو تم پر تم اصحاب الیمین میں سے ہو" ﴿٩١﴾ اور اگر ہوگا وہ

مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ

جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے ﴿٩٢﴾ تو اس کی تواضع کے لیے ہوگا کھولتا ہوا پانی ﴿٩٣﴾ اور جھونکا جانا

جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

جہنم میں ﴿٩٤﴾ بلاشبہ یہی ہے قطعی حق ﴿٩٥﴾ پس اے نبیؐ تسبیح کرو اپنے ربِ عظیم کے نام کی ﴿٩٦﴾

(۵۷) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ (۹۴)

اٰیاتہا ۲۹ — رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔ اور وہی ہے زبردست

الْحَكِيْمُ ① لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ

ل حَ کی م | لَ ہو | مُل کُس | س ماوات | وَل آرض | یُح یی | وَیُ می ت | وَہُ وَ

اور بڑی حکمت والا ① اسی کی ہے سلطنت آسمانوں میں، اور زمین میں زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ② هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ

عَ لا کُل لِ شا ئِ ءِن | قَ دی ر | ہُ وَ | ل آ وّ ل | وَل آخِ رُ | وَظ ظا ہِ رُ | وَل با طِن | وَہُ وَ

ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ② وہی اول بھی ہے اور آخر بھی اور ظاہر بھی ہے اور باطن بھی اور وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ③ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

بِ کُل لِ شا ئِ ءِن | عَ لی م | ہُ وَ | ل لَ ذی | خَ لَ قَس | س ماوات | وَل آرض | فی سِت تَ ةِ آ ئی یا مِن

ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ③ وہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو چھ دنوں میں

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

ثُم مَس تَ وا | عَ لَل عَرش | یَع لَ مُ | ما | یَ لِ جُ | فِل آرض | وَما | یَخ رُ جُ | مِن ہا

پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر۔ وہ جانتا ہے اسے بھی جو داخل ہوتا ہے زمین میں اور جو نکلتا ہے اس سے

وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا

وَما | یَن زِ لُ | مِ نَس س ما...ءِ | وَما | یَع رُ جُ | فی ہا | وَہُ وَ مَ عَ کُم | آ ئی نَ ما

اور جو نازل ہوتا ہے آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی

كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ④ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

کُن تُم | وَل لا ہُ | بِ ما تَع مَ لُو نَ | بَ صی ر | لَ ہو | مُل کُس | س ماوات | وَل آرض

ہو تم۔ اور اللہ ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ④ اسی کی ہے سلطنت آسمانوں میں اور زمین میں۔

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ⑤ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ

وَ اِلَل لا ہِ | تُر جَ عُل | اُمور | یُو لِ جُل | لَا ئِ ل | فِن نَ ہا رِ | وَیُو لِ جُن

اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات (فیصلے کے لیے) ⑤ وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑥ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

نَ ہا رَ | فِل لَا ئِ ل | وَہُ وَ | عَ لی مُم | بِ ذا تِص صُ دُور | آ مِ نو | بِل لا ہِ

دن کو رات میں۔ اور وہ پوری طرح جانتا ہے دلوں میں چھپے ہوئے رازوں کو ⑥ ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ

وَرَسُولِ ہِی وَآن فِ قُو مِم مَا جَ عَ لَ كُم مُس تَخ لَ فِی نَ فِی ہ فَل لَ ذِی نَ

اور اس کے رسول پر اور خرچ کرو اس (مال) میں سے جس میں بنایا ہے اس نے تم کو (اپنا) نائب ۔ پس وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ

آ مَ نُو مِن كُم وَآن فَ قُو لَ ہُم اَج رُن كَ بِی ر وَمَا لَ كُم لَا تُ × مِ نُو نَ

ایمان لائے تم میں سے اور خرچ کیا، اُن کے لیے ہے بڑا اجر ۝۷ اور کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ نہیں ایمان لاتے ہو تم

بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ

بِل لَا ہ وَرْ رَسُول يَد عُو كُم لِ تُ × مِ نُو بِ رَب بِ كُم وَقَد اَ خَ ذَ مِی ثَا قَ كُم

اللہ پر ۔ جبکہ رسول دعوت دے رہا ہے تمہیں کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر اور وہ لے چکا ہے تم سے پختہ عہد بھی ،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ

اِن كُن تُم مُ × مِ نِی نَ ہُ وَل لَ ذِی يُ نَز زِ لُ عَ لَا عَب دِ ہِی .. آ يَا تِم بَ يِّ نَا تِل

اگر ہو تم ایمان والے ۝۸ وہی تو ہے جو نازل فرما رہا ہے اپنے بندے پر صاف اور واضح آیات

لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۹

لِ يُخ رِ جَ كُم مِ نَظ ظُ لُ مَا تِ اِ لَن نُور وَاِن نَل لَا ہَ بِ كُم لَ رَ ءُو فُر رَحِی م

تاکہ نکال لائے تمہیں تاریکیوں سے روشنی میں اور بلاشبہ اللہ تم پر نہایت ہی شفیق اور مہربان ہے ۝۹

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

وَمَا لَ كُم اَل لَا تُن فِ قُو فِی سَ بِی لِل لَا ہِ وَلِل لَا ہِ مِی رَا ثُس سَ مَا وَا تِ وَل اَرض

اور کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ تم نہیں خرچ کرتے اللہ کی راہ میں جبکہ اللہ ہی کے لیے ہے میراث آسمانوں اور زمین کی ۔

لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ

لَا يَس تَ وِی مِن كُم مَن اَن فَ قَ مِن قَب لِل فَت حِ وَقَا تَل اُلَا ... ءِ كَ اَع ظَم

نہیں برابر ہو سکتے تم میں سے وہ لوگ جنہوں نے خرچ کیا فتح مکہ سے پہلے اور جہاد کیا ۔ یہ لوگ بڑے ہیں

دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ

دَ رَ جَ تَم مِ نَل لَ ذِی نَ اَن فَ قُو مِم بَع دُ وَقَا تَ لُو وَكُل لَا ؤں وَعَ دَ

درجے کے اعتبار سے ان سے جنہوں نے خرچ کیا فتح کے بعد اور جہاد کیا ۔ اگرچہ سب سے وعدہ کر رکھا ہے

اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۰ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ

ل لا ہُل حُس نا وَل لا ہُ بِ ما تع مَ لُو نَ خَ بی ر مَن ذَل لَ ذِی یُق رِضُل

اللہ نے بھلائی کا۔ اور اللہ ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ۝۱۰ کون ہے جو قرض دے

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝۱۱ يَوْمَ تَرَى

لا ہَ قَرضَن حَ سَ نَن فَ یُ ضاعِ فَ ہُو لَ ہُو وَل ہُو.. اَج رُن کَ ری م یَا وْ مَ تَ رَ

اللہ کو "قرضِ حسنہ" تاکہ وہ بڑھا کر واپس دے اسے اور اس کے لیے ہے بہترین اجر ۝۱۱ اس دن جب تم دیکھو گے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ

ل مُ×مِ نی نَ وَل مُ×مِ نا تِ یَس عا نُو رُ ہُم بَا ئی نَ آئی دی ہِم وَ بِ آئی مان ہِم بُش را کُ مُل

مومن مردوں اور مومن عورتوں کو کہ دوڑ رہا ہوگا ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کی دائیں جانب (ان سے کہا جائے گا) "بشارت ہے تمہارے لیے"

الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۲

یَا وْ مَ جَن نا تُن تَج رِی مِن تَح تِ ہَل اَن ہا رُ خالِ دی نَ فی ہا ذالِ کَ ہُ وَ ل فَا وْ زُل عَ ظی م

آج ایسی جنتوں کی جن کے نیچے بہہ رہی ہوں گی نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں۔ یہی ہے بڑی کامیابی ۝۱۲

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ

یَا وْ مَ یَ قُو لُل مُ نا فِ قُو نَ وَل مُ نا فِ قا تُ لِل لَ ذِی نَ آ مَ نُن ظُ رُو نا نَق تَ بِس

اس دن کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں اہلِ ایمان سے کہ ذرا ہمارا بھی خیال رکھو تاکہ ہم روشنی حاصل کریں

مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَاۗءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

مِن نُو رِ کُم قی لَر جِ عُو وَ را... ءَ کُم فَل تَ مِ سُو نُو را فَ ضُ رِ بَ بَا ئی نَ ہُم

تمہارے نور سے۔ ان سے کہا جائے گا لوٹ جاؤ پیچھے کی طرف اور تلاش کرو روشنی۔ پھر حائل کر دی جائے گی ان کے درمیان

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۭ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝۱۳

بِ سُو رِ ل لَ ہُو باب با طِ نُ ہُو فی ہِر رَح مَ ةُ وَ ظا ہِ رُ ہُو مِن قِ بَ لِ ہِل عَ ذا ب

ایک دیوار جس میں ایک دروازہ ہوگا، اس کے اندر کی طرف ہوگی رحمت اور باہر کی طرف ہوگا عذاب ۝۱۳

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ

یُ نا دُو نَ ہُم اَلَم نَ کُن مَ عَ کُم قا لُو بَ لا وَ لا کِن نَ کُم فَ تَن تُم اَن فُ سَ کُم

پکار پکار کر کہیں گے وہ مومنوں سے کیا نہ تھے ہم بھی تمہارے ساتھ۔ مومن کہیں گے ہاں مگر تم نے خود فتنے میں ڈالا اپنے آپ کو

وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ

وَ تَ رَب بَص تُم وَرتَب تُم وَغَرَّ رَت کُ مُل آمانی یُ حت تا جا...ءَ اَم رُل لاہِ

اور موقع پرستی اور شک میں پڑے رہے اور فریب دیتی رہیں تم کو تمنائیں یہاں تک کہ آگیا اللہ کا فیصلہ

وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ

وَ غَر رَ کُم بِل لاہِ غَ رُور فَل یَا وْ مَ لَا یُ × خَ ذُ

اور (آخر وقت تک) دھوکے میں مبتلا رکھا تم کو اللہ کے بارے میں دھوکے باز (شیطان) نے ﴿۱۴﴾ سو آج نہ قبول کیا جائے گا

مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَاْوٰىكُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلٰىكُمْ

مِن کُم فِدیَ تُوں وَ لَا مِ نَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو مَ × وَا کُ مُن نَا ر ہِ یَ مَا وْ لَا کُم

تم سے فدیہ اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کھلا انکار کیا تھا۔ تمہارا ٹھکانا جہنم ہے، وہی خبر گیری کرنے والی ہے تمہاری۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ

وَ بِ × سَل مَصِی ر اَ لَم یَ × ن لِل لَ ذِی نَ آ مَ نُو.. اَن تَخ شَ عَ

اور یہ بدترین انجام ہے ﴿۱۵﴾ کیا نہیں آیا ابھی وقت ان لوگوں کے لیے جو ایمان لا چکے ہیں اس بات کا کہ پگھلیں

قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُوْنُوْا

قُ لُو بُ ہُم لِ ذِک رِل لاہِ وَ مَا نَ زَ لَ مِ نَل حَق قِ وَ لَا یَ کُو نُو

ان کے دل اللہ کے ذکر سے (اور جھکیں آگے) اس کے جو نازل ہوا ہے حق (اللہ کی طرف سے) اور نہ ہو جائیں وہ

كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ

کَل لَ ذِی نَ اُو تُل کِ تَا بَ مِن قَب لُ فَ طَا لَ عَ لَا ئِ ہِ مُل آ مَ دُ فَ قَ سَت قُ لُو بُ ہُم

ان لوگوں کی طرح جنہیں دی گئی تھی کتاب پہلے پھر لمبی گزر گئی ان پر مدت تو سخت ہو گئے ان کے دل۔

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ

وَ کَ ثِی رُ م مِن ہُم فَا سِ قُو نَ اِع لَ مُو.. اَن نَل لَا ہَ یُح یِل اَر ضَ

اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اکثر ان میں فاسق ہیں ﴿۱۶﴾ خوب جان لو کہ یہ اللہ ہی ہے جو زندہ کرتا ہے زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

بَع دَ مَا وْ تِ ہَا قَد بَا ئِ یَن نَا لَ کُ مُل آیات لَ عَل لَ کُم

اس کے مرجانے کے بعد۔ بے شک کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ہم نے تمہارے لیے اپنی آیات، تاکہ تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ

تع ق لون | ان نل | مص صد دی قی ن | ول مص صد دقات | واق رضل | لا ہ

عقل سے کام لو ﴿۱۷﴾ یقیناً صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے قرض دیا ہے اللہ کو

قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قرضن ح س نائیں | ی ضاع ف | ل ہم | ول ہم | اج رن ک ری م | ول ل ذی ن | آ م نو

"قرضِ حسنہ" بڑھا چڑھا کر دیا جائے گا ان کو اور ان کے لیے ہے بہترین اجر ﴿۱۸﴾ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ

بل لا ہ | ور رس ل ہی.. | اُلا... ءِ ک ہ مص | صد دی قون | وش ش ہ دا... ءُ | عن د رب ب ہم | ل ہم

اللہ پر اور اس کے رسولوں پر وہی ہیں صدیق اور شہید اپنے رب کے نزدیک۔ ان کے لیے ہے

اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ

آج رہم | ونور ہم | ول ل ذی ن | ک ف رو | وکذ ذبو | ب آیات نا.. | اُلا... ء ک

ان کا اجر اور ان کا نور۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو، یہ لوگ

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ

آص حابل ج حی م | اع ل مو.. | آن ن مل ح یاتد دن یا | ل ع بوں | ول ہ دوں | وزی ن توں

دوزخی ہیں ﴿۱۹﴾ خوب جان لو کہ دنیاوی زندگی کی حقیقت کھیل اور تماشا اور ظاہری ٹیپ ٹاپ

وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ

وت فاخ رم بائی ن کم | وت کاث رن | فل ام وال ول آولاد | ک م ث ل | غائی ثن

اور ایک دوسرے پر فخر جتانا ہے اور ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے مال و اولاد میں اس کی مثال ایسے ہے جیسے بارش ہو

اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا

آع ج بل | کف فار | ن بات ہو | ثم م | ی ہی ج | ف ت راہ | مص فر رن

اور خوش کر دے کاشتکاروں کو اس سے پیدا ہونے والی نباتات پھر پک جائے وہ تو دیکھتے ہو تم کہ وہ زرد ہو گئی ہے

ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا ۭ وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ

ثم م ی کون | ح طاما | وفل آخ رۃ | ع ذا بن ش دی دوں | ومغ ف رتم | من نل لا ہ

اور بن کر رہ گئی بھس۔ اور آخرت میں ہے سخت عذاب یا مغفرت اللہ کی طرف سے

وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ⑳ سَابِقُوْٓا

وَرِض وَان | وَمَل | حَ يَاتُد دُن يَا.. | اِل لَا | مَ تَا عُل غُ رُور | سَا بِ قُو..

اور اس کی خوشنودی | اور نہیں | ہے دنیاوی زندگی | مگر | سامان دھوکے کا ⑳ | لپکو

اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ

اِلَا مَغ فِ رَتِم مِر رَب بِ كُم | وَجَن نَ تِن | عَرض ہَا | كَ عَرضِس سَ مَا...ءِ وَل اَرض

لپنے رب کی مغفرت کی طرف | اور اس جنت کی طرف | جس کی وسعت | آسمانوں اور زمین کی وسعت کی مانند ہے

اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ

اُعِد دَت | لِل لَ ذِی نَ | آ مَ نُو | بِل لَا ہِ | وَرُس لِہ | ذَا لِ كَ فَض لُل | لَا ہِ

جو تیار کی گئی ہے | ان لوگوں کے لیے جو | ایمان لائے ہیں | اللہ پر | اور اس کے رسولوں پر۔ | یہ فضل ہے | اللہ کا

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ㉑ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ

يُؤ تِی ہِ | مَن يَ شَا...ءُ | وَل لَا ہُ | ذُل فَض لِل عَ ظِی م | مَا.. اَصَا ب | مِم مُ صِی بَ تِن

جو عطا فرماتا ہے اپنا فضل جسے وہ چاہے۔ | اور اللہ | بڑے فضل والا ہے | ㉑ نہیں پڑتی | کوئی مصیبت

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ

فِل اَرض | وَلَا | فِی.. اَن فُ سِ كُم | اِل لَا | فِی كِ تَا بِم | مِن قَب لِ | اَن نَب رَ اَہَا | اِن نَ

زمین میں | اور نہ | تمہاری اپنی جانوں پر | مگر وہ (لکھی ہوئی ہے) ایک کتاب میں | اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ | بلاشبہ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ㉒ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا

ذَا لِ كَ | عَ لَل لَا ہِ | يَ سِی ر | لِ كَی لَا تَ اْ سَوْ | عَ لَا مَا فَا تَ كُم | وَلَا تَف رَ حُو

یہ بات | اللہ کے لیے | بہت آسان ہے ㉒ | یہ اس لیے ہے تاکہ نہ غم کھاؤ | کسی نقصان پر | اور نہ اِتراؤ تم

بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ ㉓ الَّذِيْنَ

بِ مَا... | آ تَا كُم | وَل لَا ہُ | لَا يُ حِب بُ | كُل لَ مُخ تَا لِن | فَ خُو ر | اَل لَ ذِی نَ

اس پر جو | عطا فرمائے وہ تم کو۔ | اور اللہ | نہیں پسند کرتا | ہر گھمنڈ کرنے والے | اور فخر جتانے والے کو ㉓ | یہ وہ لوگ ہیں جو

يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ

يَب خَ لُو نَ | وَيَ اْ مُ رُو نَ | نَا سَ | بِل بُخ لِ | وَمَن | يَ تَ وَل لَ

بخل کرتے ہیں | اور لاکساتے ہیں | دوسرے انسانوں کو | بخل پر۔ | اور جو شخص | روگردانی کرتا ہے (اللہ کے احکام سے)

فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ

ف اِن نَل | لا ہ ہُو | ل غ نی یُل | ح می د | ل قد | ار سَل نا | رُس ل نا | بِل بَی یِ نا تِ

تو بلاشبہ اللہ تو ہے ہی بے نیاز اور نہایت قابلِ تعریف ﴿٢٤﴾ یقیناً بھیجا ہم نے اپنے رسولوں کو کھلی کھلی نشانیاں دے کر

وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا

وَ اَن زَل نا | م ع ہُ مُل | ک تا ب | وَل می زا ن | لِ ی قُو مَن | نا س | بِل قِس ط | وَ اَن زَل نَل

اور نازل کی ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور میزان تاکہ قائم ہوں انسان انصاف پر۔ اور اتارا ہم نے

الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ

ح دی د | فی ہِ | ب × سُن ش دی دُ وں | وَ م نا فِ عُ | لِن نا س | وَ لِ یَع لَ مَل

لوہا جس میں ہے بڑا زور اور بہت سے فائدے ہیں انسانوں کے لیے اور اس لیے تاکہ معلوم کرے

اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾

لا ہُ | مَن | یَن صُ رُ ہو | وَ رُس ل ہو | بِل غا ئی ب | اِن نَل | لا ہ | ق وِی یُن | ع زی ز

اللہ کہ کون مدد کرتا ہے اس کی اور اس کے رسولوں کی (اللہ کو) دیکھے بغیر بلاشبہ اللہ ہے بڑی قوت والا اور زبردست ﴿٢٥﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

وَ لَ قد | اَر سَل نا | نُو حا وں | وَ اِب را ہی م | وَ جَ عَل نا | فی ذُر رِی یَ تِ ہِ مَن | نُ بُو وَ ۃَ | وَل کِ تا ب

اور یہ واقعہ ہے کہ بھیجا ہم نے نوحؑ کو اور ابراہیمؑ کو اور رکھ دی ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾

ف مِن ہُم | مُہ تَد | وَ | کَ ثی رُ | م مِن ہُم | فا سِ قُون

سو ان کی اولاد میں سے کچھ نے ہدایت اختیار کی، اور بہت سے ان میں سے فاسق ہیں ﴿٢٦﴾

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

ثُم مَ | قَف فَا ئی نا | ع لا .. آ ثا رِ ہِم | بِ رُس لِ نا | وَ قَف فا ئی نا | بِ عی سَب نِ مَر یَ مَ

پھر پے در پے بھیجے ہم نے ان کے پیچھے اپنے رسول اور ان کے پیچھے بھیجا ہم نے عیسیٰؑ ابنِ مریم کو

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۥ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

وَ آ تا ئی نا ہُل | اِن جی لَ | وَ جَ عَل نا | فی قُ لُو بِل | لَ ذی نَت | تَ بَ عُو ہُ

اور دی ہم نے اسے انجیل اور ڈال دی ہم نے دلوں میں ان لوگوں کے جنہوں نے اس کی پیروی کی

رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ

ر×ف تاؤں وَرح مہ ورہ بانی ی ۃ نب ت دعُوہا ماک تب ناہا ع لائی ہم

شفقت اور رحم دلی۔ اور رہی رہبانیت تو ایجاد کرلیا تھا انھوں نے خود ہی اسے نہیں فرض کیا تھا ہم نے اسے ان پر

اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا

اِل لَب تِ غا۔۔۔ءَ رِض وانِل لاہِ ف مارعاؤہا حق ق رِعای تِ ہا ف آتائی نل

مگر یہ کہ تلاش کریں اللہ کی رضا لیکن نہ خیال رکھا انھوں نے اس کا جیسا کہ خیال رکھنے کا حق تھا۔ پھر عطا کیا ہم نے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۲۷ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

لَ ذی نَ آ م نُو مِن ہم اَج رہم وَک ثی ر م مِن ہم فاسِ قُون یا۔۔ای ی ہل ل ذی نَ

ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے ان میں سے ان کا اجر۔ اور بہت سے ان میں سے فاسق ہیں ۝۲۷ اے لوگوں جو

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ

آ م نُت تَ قُل لاہ وَآ م نُو بِ ر سُول ہی یُ×تِ کم کِف لائی نِ مِر رَح م تِ ہی

ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور ایمان لاؤ اس کے رسول پر عطا فرمائے گا اللہ تم کو دوہرا حصہ اپنی رحمت کا

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

وَیج عَل ل کم نُو رن تم شُونَ ب ہی وَیَغ فر ل کم وَل لاہُ

اور بخشے گا تمھیں ایسا نور کہ چلو گے تم اس کی روشنی میں اور معاف کردے گا تمھارے قصور۔ اور اللہ ہے

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۸ۙ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

غَ فُو ر ر رحی م لِ ء َل لا یَع لَ مَ اہ لُل کِ تا ب

بڑا معاف کرنے والا اور نہایت مہربان ۝۲۸ (تمھیں یہ روش اختیار کرنی چاہیے) تاکہ اچھی طرح جان لیں اہلِ کتاب

اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ

اَل لا یَق دِرُونَ ع لا شائیءِ م مِن فض لِل لاہِ وَاَن نل فض ل بِ یَ دِل لاہِ

کہ نہیں ہیں وہ قادر ذرا بھی اللہ کے فضل پر اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۲۹ۧ

یُ×تی ہِ مائیں یَ شا۔۔۔ءُ وَل لاہُ ذُ ل فض لِل عَ ظی م

وہ عطا فرماتا ہے اپنا فضل جسے چاہے اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ۝۲۹

ایاتہا ۲۲ (۵۸) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۵) رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لاہِر رَح مانِر رَحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا

قد سَ مِ عَل لاہ قاؤلَل لَ تی تُ جادِلُ کَ فی زَاوْجِ ہا

یقیناً سن لی اللہ نے بات اس عورت کی جو جھگڑ رہی تھی تم سے اپنے شوہر کے بارے میں

وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

وَتَش تَ کی.. اِلَل لاہ وَل لاہ یَس مَ عُ تَ حاوُرَک ما اِن نَل لاہ

اور فریاد کیے جارہی تھی اللہ سے اور اللہ سن رہا تھا تم دونوں کی گفت گو۔ بلاشبہ اللہ ہے

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا

سَ مِی عُم بَ صی ر اَل لَ ذِی نَ یُ ظَا ہِ رُو نَ مِن کُم مِن نِ سا...ءِ ہِم ما

ہر بات سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ① جو لوگ "ظہار" کرتے ہیں تم میں سے اپنی بیویوں کے ساتھ، نہیں

هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ

ہُن نَ اُم مَ ہاتِ ہِم اِن اُم مَ ہاتُ ہُم اِل لَل لا...ئی وَلَدنَ ہُم وَاِن نَ ہُم لَ یَ قُو لُو نَ

ہو جاتیں ان کی بیویاں ان کی مائیں۔ نہیں ہیں ان کی مائیں مگر وہی جنہوں نے جنا ہے انہیں اور بلاشبہ وہ کہہ رہے ہیں

مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِيْنَ

مُن کَ رَم مِ نَل قاؤلِ وَزُورا وَاِن نَل لاہ لَ عَ فُوْ وُن غَ فُور وَل لَ ذِی نَ

ایک سخت ناپسندیدہ جھوٹی بات۔ اور یقیناً اللہ ہے بڑا معاف کرنے والا اور بہت درگزر فرمانے والا ② اور وہ لوگ جو

يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ

یُ ظاہِ رُو نَ مِن نِ سا...ءِ ہِم ثُم مَ یَ عُو دُو نَ لِ ما قالو فَ تَح ری ر

"ظہار" کریں اپنی بیویوں سے پھر رجوع کریں اس (بات) سے جو انہوں نے کہی تھی تو (اس پر) آزاد کرنا ہے

رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

رَ قَ بَ تِم | مِن قَب لِ | آئیں یَ تَ مَا... س سا | ذَال کُم | تُو عَ ظُون بِہ | وَل لَاہ

ایک غلام، اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ یہ ہے وہ نصیحت جو تمہیں کی جا رہی ہے۔ اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

بِ مَا تَع مَ لُون | خَ بِی ر | فَ مَن | لَم یَ جِد | فَ صِ یَا م

ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ③ پھر اگر کوئی نہ پائے (غلام) تو (اس پر) روزے رکھنا ہے

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

شَہ رَائی نِ | مُ تَ تَا بِ عَائی نِ | مِن قَب لِ | آئیں یَ تَ مَا... س سا | فَ مَن | لَم یَس تَ طِع

دو مہینے کے لگاتار، اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ پھر جو شخص نہ طاقت رکھتا ہو (روزوں کی)

فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ

فَ اِط عَا م | ست تِی نَ | مِس کی نا | ذَال کَ | لِ تُ × م نُو | بِل لَاہِ | وَ رَسُولِہ

تو (اس پر) کھانا کھلانا ہے ساٹھ مسکینوں کو۔ یہ اس لیے کہ راسخ ہو تمہارا ایمان اللہ پر اور اس کے رسول پر۔

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④ اِنَّ الَّذِيْنَ

وَ تِل کَ | حُ دُو دُ | ل لَاہ | وَ لِل کَا فِ رِی نَ | عَ ذَا بُن اَ لِی م | اِن نَل | لَ ذِی نَ

اور یہ حدیں ہیں (مقرر کردہ) اللہ کی اور نہ ماننے والوں کے لیے ہے دردناک عذاب ④ بے شک وہ لوگ جو

يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ

یُ حَا... د دُو نَل | لَاہ | وَ رَسُو لَہُو | کُ بِ تُو | کَ مَا | کُ بِ تَل

مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی وہ ذلیل و خوار کر دیے جائیں گے اسی طرح جیسے ذلیل و خوار کر دیا گیا تھا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

لَ ذِی نَ | مِن قَب لِ ہِم | وَ قَد اَن زَل نَا.. | آیَا تِم بَائی یِ نَات | وَ لِل کَا فِ رِی نَ

ان کو جو ان سے پہلے تھے اور نازل کر دیے ہیں ہم نے صاف اور صریح احکام۔ اور نہ ماننے والوں کے لیے ہے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑤ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا

عَ ذَا بُم مُ ہِی ن | یَا وْ م | یَب عَ ثُ ہُ مُل | لَاہُ | جَ مِی عَن

عذاب، ذلیل و خوار کرنے والا ⑤ یاد رکھو اس دن کو جب پھر سے زندہ کرے گا ان کو اللہ سب کو

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ

فَ ىُ نَب بِ ءُ ہُم بِ مَا عَ مِ لُو اَح صَا ہُل لَا ہُ وَ نَ سُوہ

پھر انہیں بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے۔ گن گن کر محفوظ کر رکھا ہے ان کا سب کیا دھرا اللہ نے اور وہ اسے بھول گئے ہیں۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

وَل لَا ہُ عَ لَا کُل لِ شَا ئِ ءِن شَ ہِی د اَلَم تَ رَ اَن نَل لَا ہَ یَع لَ م مَا

جبکہ اللہ ہر چیز پر شاہد ہے ﴿۶﴾ کیا تم کو خبر نہیں کہ اللہ جانتا ہے ہر وہ بات جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ

فِس سَ مَا وَا تِ وَ مَا فِل اَرض مَا يَ کُو ن مِن نَج وَا ثَ لَا ثَ تِن اِل لَا ہُ وَ

آسمانوں میں ہے اور وہ بھی جو زمین میں ہے۔ اور نہیں ہوتی کوئی سرگوشی تین (آدمیوں) میں مگر ہوتا ہے اللہ

رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ

رَا بِ عُ ہُم وَ لَا خَم سَ تِن اِل لَا ہُ وَ سَا دِ سُ ہُم وَ لَا.. اَد نَا مِن ذَا لِ کَ وَ لَا..

ان میں چوتھا اور نہ پانچ میں مگر ہوتا ہے وہ ان میں چھٹا اور نہ اس سے کم میں اور نہ

اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا

اَک ثَ رَ اِل لَا ہُ وَ مَ عَ ہُم اَ ىْ نَ مَا كَا نُو ثُم مَ ىُ نَب بِ ءُ ہُم بِ مَا

زیادہ میں مگر ہوتا ہے وہ ان کے ساتھ جہاں بھی وہ ہوں۔ پھر وہ بتائے گا انہیں اس کے بارے میں جو

عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷﴾

عَ مِ لُو يَو مَل قِ يَا مَہ اِن نَل لَا ہَ بِ کُل لِ شَا ئِ ءِن عَ لِی م

وہ کرتے رہے — قیامت کے دن۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز کے بارے میں پوری طرح باخبر ہے ﴿۷﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

اَلَم تَ رَ اِلَل لَ ذِی نَ نُ ہُو عَ نِن نَج وَا ثُم مَ ىَ عُو دُو نَ

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں منع کیا گیا تھا سرگوشیاں کرنے سے پھر بھی وہ دہراتے رہے

لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

لِ مَا نُ ہُو عَن ہُ وَ ىَ تَ نَا جَو نَ بِل اِث مِ وَل عُد وَا نِ

اسی بات کو جس سے منع کیا گیا تھا انہیں اور سرگوشیاں کرتے ہیں گناہ کے اور زیادتی کے کاموں کی

وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ

وَمَعْ صِ يَ تِ ترّ رسول | وَاِذَا | جَا ... ءُ وُ کَ | حَايْ يَاْ وُ کَ | بِ مَا | لَمْ يُ حَايْ يِ کَ

اور رسول کی نافرمانی کی۔ اور جب آتے ہیں تمہارے پاس تو سلام کرتے ہیں تمہیں ایسے طریقے سے کہ نہیں سلام بھیجا تم پر

بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ

بِ ہِ | لَاہُ | وَیَ قُوْ لُوْنَ | فِیْ..اَنْ فُ سِ ہِمْ | لَوْ لَا یُ عَذْ ذِ بُ نَا | لَاہُ | بِ مَا | نَ قُوْل

اس طرح اللہ نے اور کہتے ہیں اپنے دلوں میں: کیوں نہیں عذاب دیتا ہمیں اللہ ان (باتوں) پر جو ہم کہتے ہیں؟

حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

حَسْ بُ ہُمْ | جَ ہَنْ نَمْ | یَصْ لَوْ نَ ہَا | فَ بِ × سَلْ | مَ صِیْ ر | یَا..اَیْ یُ ہَلْ لَ ذِیْ نَ | آمَ نُو..

کافی ہے ان کے لیے جہنم، وہ اسی میں جلیں گے سو ہے وہ بہت ہی برا ٹھکانا ⑧ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ

اِذَا | تَ نَا جَایْ تُمْ | فَ لَا تَ تَ نَا جَاؤْ | بِلْ اِثْ مِ | وَلْ عُدْ وَانِ | وَمَعْ صِ يَ تِ ترّ رسول

جب تم چھپ کر مشورے کرو آپس میں تو نہ مشورے کرو گناہ، زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باتوں کے

وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ⑨

وَتَ نَا جَاؤْ | بِلْ بِرر | وَتْ تَقْ وَا | وَتْ تَ قُلْ | لَاہَلْ | لَ ذِیْ..اِلَائْ ہِ | تُحْ شَ رُوْن

بلکہ مشورے کرو نیکی اور تقویٰ کی باتوں میں۔ اور ڈرو اللہ سے جس کے حضور تم حشر میں پیش کیے جاؤ گے ⑨

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اِنْ نَ مَن | نَجْ وَا | مِ نَشْ شَائْ طَانِ | لِ یَحْ زُنَ | لَ ذِیْ نَ | آمَ نُو

حقیقت یہ ہے کہ چھپ کر مشورے کرنا شیطانی کام ہے اور اس لیے کیے جاتے ہیں کہ رنجیدہ ہوں وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں

وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ

وَلَائْ سَ | بِ ضَا...رْ رِہِمْ | شَائْ ءَن | اِلْ لَا | بِ اِذْ نِلْ لَاہ | وَعَ لَلْ لَاہ

اور نہیں ہیں یہ نقصان پہنچانے والے انہیں ذرا بھی مگر اللہ کے اذن سے۔ اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا

فَلْ يَ تَ وَكْ كَ لِلْ مُ × مِ نُوْن | یَا..اَیْ یُ ہَلْ لَ ذِیْ نَ | آمَ نُو.. | اِذَا | قِیْ لَ | لَ كُمْ | تَ فَسْ سَ حُو

مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہیے ⑩ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب کہا جائے تم سے کہ کشادگی پیدا کرو

فِي الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا	يَفْسَحِ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَإِذَا	قِيلَ	انْشُزُوْا
فِل مَ جَالِ سِ	فَفْ سَ حُو	يَفْ سَ حِل	لَاہُ	لَ كُم	وَاِذَا	قِي لَن	شُ زُو
مجالس میں	تو جگہ دے دیا کرو دوسروں کو،	کشادگی بخشے گا	اللہ	تمہیں	اور جب	کہا جائے	کہ اٹھ جاؤ

فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ	اللّٰهُ	الَّذِينَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِينَ	اُوْتُوا
فَن شُ زُو	يَرْ فَ عِل	لَاہُل	لَ ذِی نَ	آمَ نُو	مِن كُم	وَل لَ ذِی نَ	اُو تُل
تو اٹھ جایا کرو۔	بلند کرتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے ہیں	تم میں سے۔	اور ان کو جنہیں	دیا گیا ہے

الْعِلْمَ	دَرَجٰتٍ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيرٌ	⑪
عِل مَ	دَرَجَات	وَل لَاہُ	بِ مَا	تَع مَ لُو نَ	خَ بِی ر	
علم،	درجوں کے اعتبار سے۔	اور اللہ	ان سب اعمال سے جو	تم کرتے ہو	پوری طرح باخبر ہے	⑪

يٰاَيُّهَا الَّذِينَ	اٰمَنُوْا	إِذَا	نَاجَيْتُمُ	الرَّسُوْلَ	فَقَدِّمُوْا
يَا..اَی یُ ہَل لَ ذِی نَ	آمَ نُو...	اِذَا	نَا جَائی تُ مُر	رَسُول	فَ قَدِ مُو
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	علحدگی میں بات کرنا چاہو تم	رسول سے	تو پیش کرو تم

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ	صَدَقَةً	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَاَطْهَرُ	فَإِنْ
بَائی نَ یَ دَائی نَج وَاکُم	صَ دَ قَہ	ذَالِ کَ	خَائی رُ	لَل لَ كُم	وَاَطْ ہَر	فَ اِ
علحدگی میں بات کرنے سے پہلے	کچھ صدقہ۔	یہ طریقہ ہے	بہتر	تمہارے لیے	اور پاکیزہ تر بھی۔	پھر اگر

لَّمْ تَجِدُوْا	فَإِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ رَّحِيمٌ	⑫	ءَاَشْفَقْتُمْ
لَم تَ جِ دُو	فَ اِن نَل	لَاہَ	غَ فُو رُر رَ حِی م		ءَاَش فَق تُم
نہ پاؤ تم (صدقہ دینے کے لیے کچھ)	تو بے شک	اللہ تعالیٰ	غفور الرحیم ہے	⑫	کیا تم ڈر گئے اس بات سے

اَنْ تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ	صَدَقٰتٍ	فَإِذْ	لَمْ تَفْعَلُوْا	وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
اَن تُ قَدِ مُو	بَائی نَ یَ دَائی نَج وَاکُم	صَ دَ قَات	فَ اِذ	لَم تَف عَ لُو	وَ تَا بَل لَاہُ عَ لَائی کُم
کہ پیش کرو	اپنی علحدگی کی گفتگو سے پہلے	صدقات؟	پھر اگر ایسا	نہ کر سکو	اور معاف بھی کر دیا ہے تمہیں اللہ نے

فَاَقِيمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَاَطِيعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَاللّٰهُ
فَ اَقِی مُص	صَ لَاہَ	وَآتُز	زَکَاۃَ	وَاَطِی عُل	لَاہَ	وَرَسُولَہ	وَل لَاہُ
تو قائم کرو	نماز	اور دو	زکوٰۃ	اور فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی۔	اور اللہ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

خَ بِیْ رُم بِ مَا تَعْ مَ لُوْن اَلَمْ تَ رَ اِلَلْ لَ ذِیْ نَ تَ وَلْ لَوْ قَوْ مَن

پوری طرح باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۳﴾ کیا نہیں دیکھا تم نے ان کو جنہوں نے دوست بنایا ایسے لوگوں کو

غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ

غَ ضِ بَلْ لَا هُ عَ لَیْ هِمْ مَا هُمْ مِنْ كُمْ وَلَا مِنْ هُمْ وَ یَحْ لِ فُوْ نَ عَ لَلْ كَ ذِ بِ

جن سے اللہ ناراض ہے۔ نہیں ہیں وہ تم میں سے اور نہ ان میں سے اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ پر

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا

وَ هُمْ یَعْ لَ مُوْن اَعَدْ دَ لْ لَا هُ لَ هُمْ عَ ذَا بَنْ شَ دِیْ دَا اِنْ نَ هُمْ سَا...ءَ مَا

جانتے بوجھتے ﴿۱۴﴾ مہیا کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب۔ یقیناً بہت ہی برے ہیں وہ کام جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

كَا نُوْ یَعْ مَ لُوْن اِتْ تَ خَ ذُوْ.. اَیْ مَا نَ هُمْ جُنْ نَ تَنْ فَ صَدْ دُوْ عَنْ سَ بِیْ لِلْ لَا هِ

وہ کرتے ہیں ﴿۱۵﴾ بنا رکھا ہے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال اور اس طرح روکتے ہیں وہ اللہ کی راہ سے

فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ

فَ لَ هُمْ عَ ذَا بُمْ مُ هِیْ ن لَنْ تُغْ نِ یَ عَنْ هُمْ اَمْ وَا لُ هُمْ وَلَا.. اَوْ لَا دُ هُمْ

اور ہے ان کے لیے ذلت کا عذاب ﴿۱۶﴾ ہرگز نہ بچا سکیں گے انہیں ان کے مال اور نہ ان کی اولاد

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ

مِنَ لْ لَا هِ شَیْ ئًا اُلَا...ءِ كَ اَصْ حَا بُنْ نَار هُمْ فِیْ هَا خَا لِ دُوْن یَا وْ مَ یَبْ عَ ثُ هُمُل

اللہ سے ذرا بھی، یہ جہنمی ہیں جو جہنم میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۷﴾ جس دن دوبارہ اٹھائے گا

اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ

لَا هُ جَ مِیْ عَنْ فَ یَحْ لِ فُوْ نَ لَ هُوْ كَ مَا یَحْ لِ فُوْ نَ لَ كُمْ وَ یَحْ سَ بُوْ نَ

اللہ ان سب کو تو قسمیں کھائیں گے اس کے حضور اسی طرح جیسے قسمیں کھاتے ہیں تمہارے سامنے اور سمجھیں گے

اَنَّهُمْ عَلٰى شَىْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ

اَنْ نَ هُمْ عَ لَا شَیْ ءِ اَلَا.. اِنْ نَ هُمْ هُ مُلْ كَا ذِ بُوْن اِسْ تَحْ وَ ذَ

کہ اس طرح کچھ کام بن جائے گا۔ خوب جان رکھو یہی ہیں وہ جو پرلے درجے کے جھوٹے ہیں ﴿۱۸﴾ مسلط ہو چکا ہے

عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ

عَ لَا ئِ ہِ مُش شَائِ طَانُ فَ اَن سَا ہُم ذِ ک رَل لَاہ اُلَا...ءِ کَ حِز بُش شَائِ طَان اَلَا..

ان پر شیطان اور بھلا دی ہے اس نے انہیں اللہ کی یاد۔ یہی لوگ شیطان کی پارٹی ہیں۔ جان رکھو

اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑲ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ

اِن نَ حِز بَش شَائِ طَان ہُ مُل خَاسِ رُون اِن نَل لَ ذِی نَ یُ حَا...دُّو نَل لَاہ

کہ شیطان کا گروہ ہی خسارے میں رہنے والا ہے ⑲ یقیناً وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں اللہ

وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِى الْاَذَلِّيْنَ ⑳ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا

وَ رَسُو لَ ہُو.. اُلَا...ءِ کَ فِل اَ ذَل لِی ن کَ تَ بَل لَاہُ لَ اَغ لِ بَن نَ اَ نَ

اور اس کے رسول کی، وہی سب سے ذلیل مخلوق ہیں ⑳ لکھ دیا ہے اللہ نے کہ ضرور غالب آکر رہوں گا میں

وَرُسُلِىْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ ㉑ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

وَ رُسُ لِی اِن نَل لَاہ قَ وِی یُن عَ زِی ز لَا تَ جِ دُ قَا وْ مَا ئیں یُ×مِ نُو نَ بِل لَا ہِ

اور میرے رسول۔ بلاشبہ اللہ زور آور اور زبردست ہے ㉑ نہ پاؤ گے تم ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا

وَل یَا وْ مِل آ خِ رِ یُ وَا...دُّو نَ مَن حَا...دَّ لَ لَاہ وَ رَسُو لَ ہُو وَ لَا وْ کَا نُو..

اور روزِ آخرت پر کہ وہ محبت رکھتے ہوں ان سے جنہوں نے مخالفت کی اللہ کی اور اس کے رسول کی اگرچہ ہوں وہ

اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىْ قُلُوْبِهِمُ

آ بَا...ءَ ہُم آ وْ اَب نَا...ءَ ہُم آ وْ اِخ وَا نَ ہُم آ وْ عَ شِی رَ تَ ہُم اُلَا...ءِ کَ کَ تَ بَ فِی قُ لُو بِ ہِ مُل

ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا اہلِ خاندان۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ثبت کر دیا ہے اللہ نے ان کے دلوں میں

الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ

اِی مَا نَ وَ اَی یَ دَ ہُم بِ رُو حِم مِن ہ وَ یُد خِ لُ ہُم جَن نَا تِن تَج رِی

ایمان اور قوت بخشی ہے ان کو ایک روح عطا فرما کر اپنی طرف سے اور داخل کرے گا وہ انہیں ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ

مِن تَح تِ ہَل اَن ہَارُ خَا لِ دِی نَ فِی ہَا رَ ضِ یَل لَاہُ عَن ہُم وَ رَ ضُو عَن ہ

ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں۔ راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے اللہ سے۔

اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع

اُلَا...ءِک حِزبُل لاَہ اَلَا.. اِن نَ حِزبَل لاَہِ ہُم مُف لِحُون

یہی ہیں اللہ کی جماعت ۔ جان رکھو بلاشبہ اللہ کی جماعت ہی فلاح پانے والی ہے ﴿۲۲﴾

اٰیاتُھا ۲۴ (۵۹) سُوْرَۃُ الْحَشْرِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۰۱) رُکُوعاتُھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لاَاہِر رَح مَانِر رَحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

سَب بَ حَ لِل لاَہِ مَا فِس سَ ماوَات وَمَا فِل اَرض وَہُوَ ل عَ زی زُ

تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور وہ غالب

الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

ل حَ کی م ہُوَل لَ ذِی.. اَخ رَجَل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو مِن اَہ لِل کِ تا بِ

اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱﴾ وہی ہے جس نے نکالا ان کو جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب میں سے

مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۔ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ

مِن دِیارِہِم لِ اَوْوَلِل حَش ر مَا ظَ نَن تُم اَئیں یَخ رُجو وَظَن نُو.. اَن نَ ہُم

ان کے گھروں سے پہلے ہی ہلے میں ۔ تمہیں گمان بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ یقیناً انہیں

مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ

مانِ عَ تُ ہُم حُ صُونُ ہُم مِ نَل لاَہِ فَ اَتاہُ مُل لاَہُ مِن حَ ئی ثُ لَم یَح تَ سِ بُو وَقَ ذَ فَ

بچالیں گی ان کی گڑھیاں اللہ سے مگر آیا ان پر اللہ ایسے رخ سے جدھر ان کا خیال بھی نہ گیا اور ڈال دیا

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ

فِی قُ لُوبِ ہِمُر رُع بَ یُخ رِبُونَ بُ یُوتَ ہُم بِ اَئی دی ہِم

ان کے دلوں میں رعب ۔ (نتیجہ یہ ہوا کہ) وہ برباد کرنے لگے اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ② وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ

وَآئْ دِلْ مُ × مِ نِیْ نَ فَعْ تَ بِ رُو یَا۔۔ اُلِلْ اَبْ صَار وَلَاؤْلَا۔۔ اَنْ كَ تَ بَلْ

اور (برباد کروا رہے تھے) مومنوں کے ہاتھوں سے بھی۔ پس عبرت پکڑو اے آنکھیں رکھنے والو! ② اور اگر نہ لکھ دی ہوتی

اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

لَاهُ عَ لَئْ هِ مُلْ جَ لَا۔۔۔ءَ لَ عَذْ ذَ بَ هُمْ فِدْ دُنْ یَا وَ لَ هُمْ فِلْ آخِ رَةِ

اللہ نے ان کے حق میں جلاوطنی تو ضرور عذاب دیتا وہ انہیں دنیا ہی میں اور ان کے لیے آخرت میں تو ہے ہی

عَذَابُ النَّارِ ③ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ

عَ ذَا بُنْ نَار ذَالِ كَ بِ اَنْ نَ هُمْ شَا۔۔۔قْ قُلْ لَاهَ وَرَسُوْلَہٗ وَمَئیں

دوزخ کا عذاب ③ یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے مخالفت کی تھی اللہ کی اور اس کے رسول کی۔ اور جو بھی

يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ④ مَا قَطَعْتُمْ

یُ شَا۔۔۔قِ قَلْ لَاهَ فَ اِنْ نَلْ لَاهَ شَ دِیْ دُ لْ عِ قَاب مَاقَ طَعْ تُمْ

مخالفت کرتا ہے اللہ کی تو بلاشبہ اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں ④ نہیں کاٹا تم نے

مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓي اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ

مِلْ لِیْ نَ تِنْ اَوْ تَ رَكْ تُ مُوْ هَا قَا۔۔۔ءِ مَ تَنْ عَ لَا۔۔ اُصُوْ لِ هَا فَ بِ اِذْ نِلْ لَاهِ

کوئی کھجور کا درخت یا رہنے دیا اسے قائم اس کی جڑوں پر تو یہ سب ہوا اللہ کے اذن سے

وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤ وَمَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ

وَلِ یُخْ زِ یَلْ فَا سِ قِیْ نَ وَ مَا۔۔ اَفَا۔۔۔ءَ لْ لَاهُ عَ لَا رَسُوْلِ ہِیْ مِنْ هُمْ

اور اس لیے ہوا تاکہ رسوا کرے اللہ نافرمانوں کو ⑤ اور جو (مال) پلٹائے اللہ نے اپنے رسول کی طرف ان سے لے کر

فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ

فَ مَا۔۔ اَوْ جَفْ تُمْ عَ لَئْ ہِ مِنْ خَئْ لِنْ وْ وَلَا رِ كَا بِنْ وْ وَلَا كِنْ نَلْ لَاهَ

تو وہ ایسے مال نہیں ہیں کہ دوڑائے ہوں تم نے ان پر گھوڑے یا اونٹ بلکہ اللہ

يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥

یُ سَلْ لِ طُ رُ سُ لَ ہُو عَ لَا مَئیں یَ شَا۔۔۔ءُ وَلْ لَاهُ عَ لَا كُلْ لِ شَئْ ءِنْ قَ دِیْ ر

تسلط عطا فرما دیتا ہے اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ⑥

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰی فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ

ما... آفا...ءَ ل لاہ عَ لا رسول ہی مِن اَہ لِل قُ را فَ لِل لاہ وَلِر رسول

جو کچھ پلٹا دے اللہ اپنے رسول کی طرف بستیوں کے لوگوں سے سو وہ ہے اللہ کا اور اس کے رسول کا

وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ كَیْ لَا یَكُوْنَ دُوْلَةًۢ

وَلِ ذِل قُربا وَل یَ تا ما وَل مَ سا کی نِ وَب نِس سَ بی لِ کا ئی لا ئی کُو نَ دُول تَم

اور رسول کے رشتہ داروں کا اور ہے یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے تاکہ نہ کرتا رہے وہ گردش

بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ

بَائی نَل اَغ نِ یا...ءِ مِن کُم وَ ما... آ تا کُ مُر رسول فَ خُ ذُو ہُ وَ ما نَ ہا کُم عَن ہُ

تمہارے مالداروں کے درمیان ہی ۔ اور جو کچھ دے تمہیں رسول سو اسے لے لو اور جس سے روک دے تم کو رسول ،

وقف لازم

فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ⑦

فَن تَ ہُو وَت تَ قُل لاہ اِن نَل لاہ شَ دی دُ ل عِ قاب

پس رک جاؤ (اس سے) ۔ اور ڈرو اللہ سے ۔ بلاشبہ اللہ بہت سخت ہے سزا دینے میں ⑦

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

لِل فُ قَ را...ءِ لم ہا جِ ری نَل اَل ذی نَ اُخ رِجو مِن دِیارِہِم وَ آم وا لِہِم

(نیز وہ مال) ان مفلس مہاجروں کے لیے ہے جو نکال باہر کیے گئے ہیں اپنے گھروں سے اور اپنی جائیدادوں سے

یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّیَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

یَب تَ غُو نَ فَض لَم مِ نَل لاہ وَ رِض وا نا وَّ یَن صُ رُو نَل لاہ وَ رسولَہ

جو تلاش کرتے ہیں فضل اللہ کا اور اس کی خوشنودی اور مدد کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی ۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ⑧ وَالَّذِیْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِیْمَانَ

اُلا...ءِ کَ ہُمُص صادِقُون وَل لَ ذی نَ تَ بَو وَ ءُ د دار وَل اِی مانَ

یہی لوگ ہیں سچے ⑧ اور یہ (ان لوگوں کے لیے بھی ہے) جو مقیم تھے دار الہجرۃ میں اور ایمان لا چکے تھے

مِنْ قَبْلِهِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَیْهِمْ وَلَا یَجِدُوْنَ

مِن قَب لِہِم یُ حِب بُو نَ مَن ہا جَ رَ اِلَائی ہِم وَ لا ئی جِ دُو نَ

مہاجرین کی آمد سے پہلے، محبت کرتے ہیں ان لوگوں سے جو ہجرت کر کے آئے ان کے پاس اور نہیں پاتے

فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ

فی صُ دُو رِ ہِم حا جَ تَم مِم ما.. اُو تُو وَ یُ × ثِ رُو نَ عَ لا.. اَن فُ سِ ہِم

اپنے دلوں میں کوئی حاجت تک بھی اس چیز کی جو انہیں دی جائے اور ترجیح دیتے ہیں دوسروں کو اپنی ذات پر

وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

وَ لَو کا نَ بِ ہِم خَ صا صَہ وَ مَن یُو قَ شُح حَ نَف سِ ہی فَ اُو لا... ءِ کَ ہُ مُل

اگرچہ ہوں خود حاجتمند ۔ اور جو بچا لیے گئے اپنے دل کے لالچ سے سو وہی ہیں درحقیقت

الْمُفْلِحُوْنَ ⑨ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا

مُف لِ حُون وَل لَ ذی نَ جا...ءُو مِم بَع دِ ہِم یَ قُو لُو نَ رَب بَ نَغ

فلاح پانے والے ⑨ اور (یہ ان کے لیے بھی ہے) جو آئیں گے ان کے بعد، دعا کریں گے (اس طرح): اے ہمارے رب!

اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا

غفِر لَ نا وَ لِ اِخ وا نِ نَل لَ ذی نَ سَ بَ قُو نا بِل اِی ما نِ وَلا تَج عَل فی قُ لُو بِ نا

بخش دے تو ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو سبقت لے گئے ہم پر ایمان میں اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑩ ع

غِل لَل لِل لَ ذی نَ آ مَ نُو رَب بَ نا.. اِن نَ کَ رَ ءُو فُر رَحی م

کوئی بغض ان کے لیے جو ایمان لائے ہیں، اے ہمارے مالک! یقیناً تو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے ⑩

ع ۱ الربع

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ

اَلَم تَ رَ اِلَل لَ ذی نَ نا فَ قُو یَ قُو لُو نَ لِ اِخ وا نِ ہِ مُل لَ ذی نَ

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہوں نے منافقت کی روش اختیار کی وہ کہتے ہیں اپنے ان بھائیوں سے جو

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ

کَ فَ رُو مِن اَہ لِل کِ تا بِ لَ ءِن اُخ رِج تُم لَ نَخ رُ جَن نَ مَ عَ کُم وَلا نُ طی عُ

کافر ہیں اہلِ کتاب میں سے کہ اگر تمہیں نکالا گیا تو ہم بھی ضرور نکلیں گے تمہارے ساتھ اور بات نہ مانیں گے

فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

فی کُم اَ حَ دَن اَ بَ داو وَ اِن قُو تِل تُم لَ نَن صُ رَن نَ کُم وَل لا ہُ

تمہارے بارے میں کسی کی ہرگز۔ اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ جبکہ اللہ

يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑪ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ

یَش ہَ دُ اِن نَ ہُم لَ کَا ذِ بُون لَ ءِن اُخ رِ جُو لَا یَخ رُ جُو نَ مَ عَ ہُم وَ لَ ءِن

گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ قطعاً جھوٹے ہیں ⑪ اگر وہ نکالے گئے تو ہرگز نہ نکلیں گے یہ ان کے ساتھ اور اگر

قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۟ قف

قُو تِ لُو لَا یَن صُ رُو نَ ہُم وَ لَ ءِ ن نَ صَ رُو ہُم لَ یُ وَل لُن نَل آ د بَا رَ

ان سے جنگ کی گئی تو ہرگز نہ مدد کریں گے یہ ان کی اور اگر کہیں مدد کی انہوں نے ان کی تو ضرور پھیر جائیں گے پیٹھ ۔

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑫ لَاَانْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ

ثُم مَ لَا یُن صَ رُون لَ اَن تُم اَشَد دُ رَہ بَ تَن فِی صُ دُو رِ ہِم مِ نَل لَاہ

پھر کہیں سے کوئی مدد نہ پائیں گے ⑫ دراصل تمہارا خوف زیادہ سخت ہے ان کے دلوں میں اللہ کے مقابلہ میں ۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ⑬ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا

ذَا لِ کَ بِ اَن نَ ہُم قَ وُ مُل لَا یَف قَ ہُون لَا یُ قَا تِ لُو نَ کُم جَ مِی عَن اِل لَا

یہ اس لیے ہے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ بوجھ نہیں رکھتے ⑬ نہیں جنگ کریں گے یہ کبھی تم سے اکٹھے مگر

فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ

فِی قُ رَم مُ حَص صَ نَ تِن آ وُ مِ اُوں وَ رَا . . . ءِ جُ دُر بَ × سُ ہُم بَا ئِی نَ ہُم شَ دِی د

قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے چھپ کر ۔ ان کی مخالفت آپس میں بڑی سخت ہے ۔

تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

تَح سَ بُ ہُم جَ مِی عَاؤں وَ قُ لُو بُ ہُم شَت تَا ذَا لِ کَ بِ اَن نَ ہُم قَا وُ مُل

تم خیال کرتے ہو انہیں اکٹھا مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں ۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو

لَّا يَعْقِلُوْنَ ⑭ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ

لَا یَع قِ لُون کَ مَ ثَ لِل لَ ذِی نَ مِن قَب لِ ہِم قَ رِی بَن ذَا قُو وَ بَا لَ اَم رِ ہِم

عقل سے عاری ہیں ⑭ ان لوگوں کی طرح جو ان سے تھوڑی مدت پہلے چکھ چکے ہیں سزا اپنے کیے کی

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑮ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ

وَ لَ ہُم عَ ذَا بُن اَ لِی م کَ مَ ثَ لِش شَا ئِی طَا نِ اِذ قَا لَ لِل اِن سَا نِک فُر

اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ⑮ (ان کی) مثال شیطان کی سی ہے جب وہ کہتا ہے انسان سے کہ کفر کر

فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ

ف لَم مَا ک ف ر قَال اِن نی ب ری ... ءُ م من ک اِن نی .. آ خا فُل لا ہ

پھر جب وہ کفر کر لیتا ہے تو کہتا ہے کہ میں بری الذمہ ہوں تجھ سے، یقیناً میں ڈرتا ہوں اللہ سے

رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَاۤ اَنَّهُمَا فِی النَّارِ خَالِدَیْنِ

رب بَل عا لَ مِی ن ف کَا نَ عا قِ ب ت ہُ ما .. اَن نَ ہُ ما فِن نا ر خا لِ دَا ئِ ن

جو رب العالمین ہے ﴿۱۶﴾ سو ہوگا ان دونوں کا انجام یہ کہ وہ دونوں جہنم میں جائیں گے اور ہمیشہ رہیں گے

فِیْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۷﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

فی ہا وَ ذا لِ ک ج زا ... ءُ ظ ظا لِ مِی ن یا .. اَ یُ ہَل لَ ذی ن آ م نُو ت ت قُل لا ہ

اس میں۔ اور یہی ہے سزا ظالموں کی ﴿۱۷﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَل تن ظُر نف سُم ما قد دَ مت لِ غد وَ ت ت قُل لا ہ اِن نَل لا ہ

اور چاہیے کہ دیکھے ہر شخص کہ کیا سامان آگے بھیجا ہے اس نے کل کے لیے اور ڈرو اللہ سے۔ یقیناً اللہ

خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰهَ

خ بی رُم ب ما تع م لُو ن وَ لا ت کُو نُو کل ل ذی ن ن سُل لا ہ

پوری طرح باخبر ہے تمہارے سب اعمال سے ﴿۱۸﴾ اور نہ ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جو بھول گئے اللہ کو

فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا یَسْتَوِیْۤ

ف اَن سا ہُم اَن فُ س ہُم اُلا ... ءِ ک ہُ مُل فا س قُو ن لا یَس ت وِی ..

سو غافل کر دیا اللہ نے انہیں اپنے آپ سے۔ یہی لوگ ہیں جو نافرمان ہیں ﴿۱۹﴾ کبھی یکساں نہیں ہو سکتے

اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا

اَص حا بُن نا ر وَ اَص حا بُل جن ن ہ اَص حا بُل جن ن ۃِ ہُ مُل فا ... ءِ زُو ن لَو اَن زَل نا

اہل دوزخ اور اہل جنت۔ اہل جنت ہی مراد پانے والے ہیں ﴿۲۰﴾ اگر کہیں نازل کیا ہوتا ہم نے

هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ

ہا ذَل قُر آ ن عَ لا ج ب لِل ل ر اَ ئی ت ہُو خا ش عَم م ت ص د د عَم مِن خش ی تِل لا ہ

یہ قرآن کسی پہاڑ پر تو ضرور دیکھتے تم اسے کہ وہ دبا جا رہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے اللہ کے خوف سے۔

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

وَتِل کَل آم ثال نَض رِبُ ہا لِن نا س لَ عَل لَ ہُم یَ تَ فَک کَ رُون

اور یہ مثالیں بیان کرتے ہیں ہم انسانوں کے لیے تاکہ وہ غور و فکر کریں ﴿۲۱﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

ہُوَل لا ہُل لَ ذی لا.. اِلا ہ اِل لا ہُو عا لِ مُل غائی ب وَش شَ ہا دَہ

وہ اللہ ہی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے جاننے والا غائب وحاضر کا۔

هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا

ہُوَ رر رح ما نُ رر ری م ہُوَل لا ہُل لَ ذی لا...اِلا ہ اِل لا

وہی ہے بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ﴿۲۲﴾ وہ اللہ ہی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے

هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ

ہُو اَل مَ لِ کُل قُد دُو س س لا مُل مُ ء مِ نُل مُ ہَی مِ نُل عَ زی زُ

اس کے، بادشاہِ حقیقی، نہایت مقدس، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، سب پر غالب،

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾

ل جب بار ل مُ تَ کَب بِر سُب حا نل لا ہِ عَم ما یُش رِکون

اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا۔ پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۲۳﴾

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

ہُوَل لا ہُل خا لِ قُل با رِءُ ل مُ صا وِ رُ ل ہُل

وہ اللہ ہی ہے، تخلیق کا منصوبہ بنانے والا (پھر اس کو) نافذ کرنے والا (اور اس کے مطابق) صورت گری کرنے والا اسی کے لیے ہیں

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اَس ما... ءُل حُس نا یُ سَب بِ حُ ل ہُو ما فِس سَ ما وا ت وَل اَرض

تمام بہترین نام۔ تسبیح کر رہی ہے اس کی ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

وَ ہُ وَ ل عَ زی زُ ل حَ کی م

اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۲۴﴾

آیاتھا ۱۳ (۶۰) سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (۹۱) رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بس مل لآ ہر رح مانر رحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ

یا..آی یُ ہل ل ذی نَ آمَ نُو لاتَت ت خِ ذُو عَ دُو وِی وَ عَ دُو وَ کُم آ اَو لِ یا...ء

اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ بناؤ میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست ،

تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ

تُل قُو نَ اِلَا اِئ ہِم بِل مَ وَد دَ ۃِ وَقَد کَ فَ رُو بِ مَا جا...ء کُم

پینگیں بڑھاتے ہو تم ان کے ساتھ دوستی کی حالانکہ وہ انکار کر چکے ہیں ماننے سے اس کو جو آیا ہے تمہارے پاس

مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ

م نَل حَق ق یُخ رِ جُو نَر رسُو لَ وَ اِی یا کُم اَن تُ×مِ نُو بِل لَا ہِ رب بِ کُم

حق میں سے ، جلاوطن کرتے ہیں وہ رسول کو اور تمہیں اس بنا پر کہ تم ایمان لائے ہو اللہ پر جو تمہارا رب ہے ۔

اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۗ

اِن کُن تُم خَ رَج تُم جِ ہَا دَن فی سَ بی لی وَ بْ تِ غَا...ء مَر ضَا تی

(نہ بناؤ دوست ان کو) اگر نکلے ہو تم جہاد کے لیے میرے راستے میں اور تمہارا مقصد میری رضا جوئی ہے

تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ

تُ سِر رُو نَ اِلَا اِئ ہِم بِل مَ وَد دَ ۃِ وَ اَ نَا اَع لَ مُ بِ مَا... اَخ فَائ تُم

تمہیں یہ زیب نہیں دیتا کہ چھپا کر بھیجتے ہو تم انہیں دوستی کا پیغام حالانکہ میں خوب جانتا ہوں وہ بھی جو تم چھپا کر کرتے ہو

وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ①

وَ مَا... اَع لَن تُم وَ مَا ئیں یَف عَل ہُ مِن کُم ف قَد ضَل لَ سَ وَا...ء س سَ بی ل

اور وہ بھی جو تم علانیہ کرتے ہو ۔ اور جو شخص کرے گا ایسا کام تم میں سے تو وہ بھٹک گیا سیدھے راستے سے ①

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

اِیں یَث قَ فُو کُم یَ کُو نُو لَ کُم اَع دَا...آ ءً وَّیَب سُ طُو.. اِلَا اَی کُم اَی دِ یَ ہُم

اگر قابو پالیں وہ تم پر تو ہوں گے وہ تمہارے دشمن اور چلائیں گے تم پر اپنے ہاتھ

وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ② لَنْ تَنْفَعَكُمْ

وَ اَل سِ نَ تَ ہُم بِس سُو...ءِ وَ وَد دُو لَو تَک فُ رُون لَن تَن فَ عَ کُم

اور اپنی زبانیں نقصان پہنچانے کے لیے اور وہ دل سے یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم کافر ہو جاؤ ② نہ کام آئیں گی تمہارے

اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ

اَر حَا مُ کُم وَ لَا..اَو لَا دُ کُم یَا وْ مَل قِ یَا مَہ یَف صِ لُ بَا ئِ نَ کُم

تمہاری رشتہ داریاں اور نہ تمہاری اولادیں، قیامت کے دن۔ (اور اس دن) فیصلہ کرے گا اللہ تمہارے درمیان۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

وَل لَا هُ بِ مَا تَع مَ لُو نَ بَ صِی ر قَد کَا نَت لَ کُم اُس وَ تُن حَ سَ نَ تُن

اور اللہ ہر اس چیز کو جو تم کر رہے ہو پوری طرح دیکھ رہا ہے ③ بلاشبہ ہے تمہارے لیے ایک بہترین نمونہ

فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا

فِی..اِب رَا ہِی مَ وَل لَ ذِی نَ مَ عَہ اِذ قَا لُو لِ قَا وْ مِ ہِم اِن نَا بُ رَ آ...ءُ

ابراہیمؑ میں اور ان لوگوں میں جو اس کے ساتھ تھے، جب کہا تھا انہوں نے اپنی قوم سے کہ ہم قطعی بیزار ہیں

مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا

مِن کُم وَ مِم مَا تَع بُ دُو نَ مِن دُو نِل لَا هِ کَ فَر نَا بِ کُم وَ بَ دَا

تم سے اور ان سے جنہیں تم پوجتے ہو اللہ کے سوا۔ انکار کرتے ہیں ہم تمہارا اور ہو گئی ہے

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

بَا ئِ نَ نَا وَ بَا ئِ نَ کُ مُل عَ دَا وَ ةُ وَل بَغ ضَا...ءُ اَ بَ دَن حَت تَا تُ×م نُو بِل لَا هِ

ہمارے اور تمہارے درمیان عداوت اور دشمنی ہمیشہ کے لیے اِلّا یہ کہ تم ایمان لے آؤ اللہ پر

وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ

وَح دَہُو... اِل لَا قَا وْ لَ اِب رَا ہِی مَ لِ اَ بِی ہِ لَ اَس تَغ فِ رَن نَ لَ کَ

جو یکتا ہے۔ رہ گیا قول ابراہیمؑ کا جو اس نے اپنے باپ سے کہا تھا کہ میں ضرور استغفار کروں گا تیرے لیے

وَمَآ اَمْلِكُ | لَكَ | مِنَ اللّٰهِ | مِنْ شَيْءٍ ؕ | دُعَاءٌ رَبَّنَا | عَلَيْكَ

وَمَا..آم ل ک | ل ک | م ن ل لاہ | من شائی ء | رب ب نا | ع لائی ک

اور نہیں اختیار رکھتا میں | تم کو | بچانے کا اللہ سے | ذرا بھی (اس سے مستثنیٰ ہے)۔ | اے ہمارے رب! | تجھ ہی پر

تَوَكَّلْنَا | وَاِلَيْكَ | اَنَبْنَا | وَاِلَيْكَ | الْمَصِيْرُ ④ | دُعَاءٌ رَبَّنَا

ت وک کل نا | وا لائی ک | آ ن ب نا | وا لائی ک | م صی ر | رب ب نا

ہم نے بھروسہ کیا | اور تیری ہی طرف | ہم نے رجوع کیا | اور تیرے ہی حضور | پلٹنا ہے (ہمیں) ④ | اے ہمارے رب!

لَا تَجْعَلْنَا | فِتْنَةً | لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا | وَاغْفِرْ لَنَا | رَبَّنَا ج

لا تج عل نا | فت ن تل | لل ل ذی ن ک ف رو | وغ فر ل نا | رب ب نا

نہ بنانا تو ہمیں | آزمائش | کافروں کے لیے | اور ہمارے قصوروں سے درگزر فرما | اے ہمارے مالک!

اِنَّكَ اَنْتَ | الْعَزِيْزُ | الْحَكِيْمُ ⑤ | لَقَدْ | كَانَ | لَكُمْ | فِيْهِمْ

ان ن ک آن تل | ع زی ز | ل ح کی م | ل قد | کا ن | ل کم | فی ہم

بے شک تو ہی ہے | زبردست | اور بڑی حکمت والا ⑤ | یقیناً | ہے | تمہارے لیے | انہی لوگوں (کے طرزِ عمل) میں

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ | لِّمَنْ | كَانَ يَرْجُوا | اللّٰهَ | وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ | وَمَنْ

اُس وتن ح س ن تل | ل من | کا ن یر جل | لاہ | ول یا و ل آخر | و ما ئیں

بہترین نمونہ | ہر اس شخص کے لیے جو | امیدوار ہو | اللہ کا | اور روزِ آخر کا | اور جس نے

يَّتَوَلَّ | فَاِنَّ | اللّٰهَ هُوَ | الْغَنِيُّ | الْحَمِيْدُ ⑥ ع | عَسَى | اللّٰهُ

ی ت ول ل | ف ان نل | لاہ ہو | ل غ نی یل | ح می د | ع سل | لاہ

منہ موڑا (اس سے) | تو بے شک | اللہ وہ ہے جو | بے نیاز | اور لائقِ حمد و ثنا ہے ⑥ | کچھ بعید نہیں کہ | اللہ

اَنْ يَّجْعَلَ | بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ | عَادَيْتُمْ | مِّنْهُمْ | مَّوَدَّةً ؕ | وَاللّٰهُ

آئیں یج ع ل | بائی ن کم و بائی نل ل ذی ن | عادائی تم | من ہم | م ود دہ | ول لاہ

پیدا کر دے | تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو | دشمن ہیں تمہارے، | ان میں سے | دوستی | اور اللہ

قَدِيْرٌ ؕ | وَاللّٰهُ | غَفُوْرٌ | رَّحِيْمٌ ⑦ | لَا يَنْهٰكُمُ | اللّٰهُ

ق دی ر | ول لاہ | غ فو ر | رر حی م | لا ین ہا ک م | لاہ

بڑی قدرت رکھتا ہے۔ | اور اللہ ہے | بخشنے والا | اور نہایت مہربان ⑦ | نہیں منع کرتا تم کو | اللہ

عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ

عَ نِل لَ ذِی نَ لَم یُ قَا تِ لُو کُم فِد دِی نِ وَ لَم یُخ رِ جُو کُم

ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے نہیں جنگ کی تم سے دین کے معاملہ میں اور نہیں نکالا تم کو

مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ

مِن دِ یَا رِ کُم اَن تَ بَر رُو ہُم وَ تُق سِ طُو.. اِلَا ئِ ہِم اِن نَل

تمہارے گھروں سے اس بات سے کہ تم ان سے اچھا سلوک کرو اور انصاف کا برتاؤ کرو ان کے ساتھ۔ بے شک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۸﴾ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ

لَا ہَ یُ حِب بُل مُق سِ طی نَ اِن نَ مَا یَن ہَا کُ مُل لَا ہُ عَ نِل لَ ذِی نَ

اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو ۸ البتہ منع کرتا ہے تم کو اللہ ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے

قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا

قَا تَ لُو کُم فِد دِی نِ وَ اَخ رَ جُو کُم مِن دِ یَا رِ کُم وَ ظَا ہَ رُو

تمہارے ساتھ جنگ کی دین کے معاملہ میں اور نکالا تم کو تمہارے گھروں سے اور مدد کی ایک دوسرے کی

عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹﴾

عَ لَا.. اِخ رَا جِ کُم اَن تَ وَل لَو ہُم وَ مَن یَ تَ وَل لَ ہُم فَ اُلَا...ءِ کَ ہُ مُظ ظَا لِ مُون

تمہارے نکالنے میں اس سے کہ تم ان سے دوستی کرو۔ اور جو ان سے دوستی کریں گے تو وہی لوگ ظالم ہیں ۹

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ

یَا.. اَی یُ ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو.. اِذَا جَا...ءَ کُ مُل مُ×مِ نَا تُ مُ ہَا جِ رَا تِن فَم تَ حِ نُو ہُن نَ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب آئیں تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے تو ان کی خوب جانچ پڑتال کر لو۔

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ

اَل لَا ہُ اَعْ لَ مُ بِ اِی مَا نِ ہِن نَ فَ اِن عَ لِم تُ مُو ہُن نَ مُ×مِ نَا تِن فَ لَا تَر جِ عُو ہُن نَ

اللہ بہتر جانتا ہے ان کے ایمان کو۔ پس اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ ایمان والی ہیں تو نہ واپس کرو تم انہیں

اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ

اِلَل کُف فَا ر لَا ہُن نَ حِل لُل لَ ہُم وَ لَا ہُم یَ حِل لُو نَ لَ ہُن نَ

کافروں کی طرف۔ نہ وہ عورتیں حلال ہیں ان کافروں کے لیے۔ اور نہ وہ کافر مرد حلال ہیں ان عورتوں کے لیے۔

وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

وَ آ تُو ہُم | مَا.. | اَن فَ قُو | وَلَا جُ نَا حَ عَ لَا ئِ کُم | اَن تَن کِ حُو ہُن نَ

اور دے دو تم ان کافروں کو جو مہرانہوں نے ادا کیے تھے۔ اور نہیں ہے کچھ گناہ تم پر اس میں کہ نکاح کرلو تم ان سے

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ

اِذَا.. آ تَا ئِ تُ مُو ہُن نَ | اُجُو رَ ہُن نَ | وَلَا تُم سِ کُو | بِ عِ صَ مِل کَ وَا فِ رِ | وَس ءَ لُو | مَا..

بشرطیکہ ادا کردو تم ان کو مہران کے۔ اور مت روکے رکھو (اپنی زوجیت میں) کافر بیویوں کو اور مانگ لو جو (مہر)

اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ۭ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۭ

اَن فَق تُم | وَل يَس ءَ لُو | مَا.. اَن فَ قُو | ذَا لِ کُم حُک مُل لَا ہِ

تم نے دیے تھے اور چاہیے کہ کافر بھی مانگ لیں وہ مہر جو انہوں نے ادا کیے تھے۔ یہ اللہ کا حکم ہے

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑩ وَاِنْ

يَح كُ مُ | بَا ئِ نَ کُم | وَل لَا ہُ | عَ لِی مُن | حَ کِی مُ | وَاِن

جس کے مطابق وہ فیصلہ کر رہا ہے تمہارے درمیان۔ اور اللہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ⑩ اور اگر

فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ

فَا تَ کُم | شَا ئِ ءُم مِن اَز وَا جِ کُم | اِلَل کُف فَا رِ | فَ عَا قَب تُم | فَ آ تُل | لَ ذِی نَ

رہ جائے کچھ تمہاری بیویوں کے مہر میں سے کافروں کی طرف پھر تمہیں موقع ہاتھ آجائے تو دے دو ان لوگوں کو

ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ

ذَہ بَت اَز وَا جُ ہُم | مِث لَ مَا.. | اَن فَ قُو | وَت تَ قُل | لَا ہَل | لَ ذِی.. اَن تُم بِ ہِی

جن کی بیویاں چلی گئی تھیں، اتنا مہر جو انہوں نے ادا کیا تھا (ان بیویوں کو)۔ اور ڈرو اللہ سے وہ اللہ جس پر تم

مُؤْمِنُوْنَ ⑪ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَاۗءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ

مُ ء مِ نُو ن | يَا.. اَى یُ ہَن نَ بِی یُ | اِذَا | جَا.. ءَ کَل | مُ ء مِ نَا تُ | يُ بَا یِع نَ کَ

ایمان رکھتے ہو ⑪ اے نبی جب آئیں تمہارے پاس مومن عورتیں تم سے بیعت کرنے کے لیے

عَلٰٓي اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ

عَ لَا.. اَ | ل لَا يُش رِک نَ | بِل لَا ہِ | شَا ئِ اَو | وَلَا يَس رِق نَ | وَلَا يَز نِی نَ

تو عہد کریں اس بات کا کہ نہ شرک کریں گی اللہ کے ساتھ ذرا بھی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی

وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ

وَلَا یَق تُل نَ اَوْلَادَ ہُن نَ وَلَا یَ × تِی نَ بِ بُہ تَانِیں یَف تَ رِی نَ ہُو

اور نہ قتل کریں گی اپنی اولاد کو اور نہ باندھیں گی کوئی ایسا بہتان جسے گھڑ لیں وہ خود

بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ

بَائِ نَ آئِ دِی ہِن نَ وَ اَرجُ لِ ہِن نَ وَلَا یَع صِی نَ کَ فِی مَع رُوفِن فَ بَا یِع ہُن نَ

اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے آگے اور نہ نافرمانی کریں گی وہ تمہاری کسی امر معروف (جائز حکم) میں تو ان سے بیعت لے لو

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫

وَس تَغ فِر لَ ہُن نَل لَاہَ اِن نَل لَاہَ غَ فُو رُر رَحِی م

اور دعائے مغفرت کرو ان کے لیے اللہ سے۔ بلاشبہ اللہ ہے معاف فرمانے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ⑫

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا

یَا.. اَیُ ہَل لَ ذِی نَ آمَ نُو لَا تَ تَ وَل لَاوْ قَاؤ مَن غَ ضَ بَل لَاہُ عَ لَائِ ہِم قَد یَ ءِ سُو

اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ دوست بناؤ ان لوگوں کو غضب فرمایا ہے اللہ نے جن پر اور جو مایوس ہو گئے ہیں

مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ⑬

مِ نَل آخِ رَ ةِ کَ مَا یَ ءِ سَل کُف فَارُ مِن اَص حَا بِل قُ بُور

آخرت سے، اسی طرح جس طرح مایوس ہو چکے ہیں کافر جو قبروں میں پڑے ہوئے ہیں ⑬

اٰیاتُها ١٤ (١٠٦) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (١٠٩) رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

سَب بَ حَ لِل لَاہِ مَا فِس سَ مَا وَاتِ وَ مَا فِل اَرضِ وَ ہُ وَ لْ عَ زِی زُ

تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور وہ ہے زبردست

الْحَكِيْمُ ① يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ②

ل حَ کی م یا۔۔اَیْ یُ ہَل اَل ذی نَ آ مَ نُو لِ مَ تَ قُو لُون مَا لَا تَف عَ لُون

اور بڑی حکمت والا ① اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم کیوں کہتے ہو ایسی بات جو تم نہیں کرتے ؟ ②

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ③ اِنَّ اللّٰهَ

کَ بُ رَ مَق تَن عِن دَل لَا ہِ اَن تَ قُو لُو مَا لَا تَف عَ لُون اِن نَل لَا ہَ

سخت ناپسندیدہ حرکت ہے اللہ کے نزدیک یہ کہ تم کہو وہ بات جو تم نہیں کرتے ③ یقیناً اللہ

يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ

یُ حِب بُل لَ ذی نَ یُ قَا تِ لُو نَ فِی سَ بِی لِ ہِی صَف فَن کَ اَن نَ ہُم

محبت کرتا ہے ان لوگوں سے جو جنگ کرتے ہیں اس کی راہ میں صف بستہ ہو کر اس طرح گویا کہ وہ

بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ④ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ

بُن یَا نُم مَر صُوص وَ اِذ قَا لَ مُو سَا لِ قَو مِ ہِی یَا قَو مِ لِ مَ

سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں ④ اور (یاد کرو) جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے : اے میری قوم کے لوگو ! کیوں

تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا

تُ × ذُو نَ نِی وَ قَت تَع لَ مُو نَ اَن نِی رَ سُو لُل لَا ہِ اِ لَا اِی کُم فَ لَم مَا

اذیت دیتے ہو تم مجھے حالانکہ تم خوب جانتے ہو کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف ، لیکن جب

زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

زَا غُو۔۔ اَ زَا غَل لَا ہُ قُ لُو بَ ہُم وَل لَا ہُ لَا یَہ دِ

انہوں نے کجی اختیار کی ۔ تو ٹیڑھے کر دیے اللہ نے ان کے دل ۔ اور اللہ ہدایت نہیں دیتا

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ل قَو مَل فَا سِ قِی ن وَ اِذ قَا لَ عِی سَب نُ مَر یَ مَ یَا بَ نِی۔۔اِس رَا۔۔۔ءِی لَ اِن نِی رَ سُو لُل لَا ہِ

فاسق لوگوں کو ⑤ اور جب کہا عیسیٰؑ بن مریم نے اے بنی اسرائیل ! یقیناً میں اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

اِ لَا اِی کُم مُ صَد دِ قَل لِ مَا بَا اِی نَ یَ دَا اِی یَ مِ نَت تَا وْ رَا ۃِ

تمہاری طرف ، تصدیق کرنے والا ہوں اس حصہ کا جو مجھ سے پہلے موجود ہے تورات میں سے

وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا

وَمُ بَش شِ رَم بِ رَسُو لِیں یَ اَ تِی مِم بَع دِ س مُ ہُو.. اَح مَد فَ لَم مَا

اور بشارت دینے والا ہوں ایک رسول کی جو آئے گا میرے بعد اس کا نام احمدؐ ہوگا۔ لیکن جب

جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶ وَمَنْ اَظْلَمُ

جَا...ءَہُم بِل بَیْ یِ نَاتِ قَالُو ہَاذَا سِح رُم مُ بِی ان وَمَن اَظ لَ مُ

وہ آیا ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر تو وہ کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے ۶ اور کون ہے بڑا ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ

مِم مَ نِف تَ رَا عَ لَل لَاہِل کَ ذِ بَ وَہُوَ یُد عَا.. اِلَل اِس لَا م

اس شخص سے جو باندھے اللہ پہ جھوٹا بہتان حالانکہ اسے دعوت دی جا رہی ہو اسلام کی۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِــُٔـوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ۭ

وَل لَاہُ لَا یَہ دِل قَاو مَظ ظَا لِ مِی ن یُ رِی دُو نَ لِ یُط فِ ءُو نُو رَل لَاہِ بِ اَف وَا ہِ ہِم

اور اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا ایسے ظالم لوگوں کو ۷ یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں اللہ کا نور اپنے منہ کی پھونکوں سے۔

وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸

وَل لَاہُ مُ تِم مُ نُو رِہی وَ لَو کَ رِہَل کَا فِ رُون

اور (یہ فیصلہ ہے) اللہ کا کہ وہ پورا پھیلا کر رہے گا اپنے نور کو خواہ کتنا ہی ناگوار ہو کافروں کو ۸

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

ہُوَل لَ ذِی.. اَر سَ لَ رَسُو لَ ہُو بِل ہُ دَا وَدِی نِل حَق قِ لِ یُظ ہِ رَ ہُو

وہی تو ہے جس نے بھیجا ہے اپنا رسول ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ تاکہ اسے غالب کر دے،

عَلَي الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

عَ لَد دِی نِ کُل لِ ہی وَ لَو کَ رِہَل مُش رِ کُون یَا.. اَیْ یُ ہَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو

سب ادیان پر خواہ کتنا ہی ناگوار ہو مشرکین کو ۹ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۱۰ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

ہَل اَ دُل لُ کُم عَ لَا تِ جَا رَ تِن تُن جِی کُم مِن عَ ذَا بِن اَ لِی م تُ ءم مِ نُو نَ بِل لَاہِ

کیا میں بتاؤں تم کو وہ تجارت جو بچائے تم کو دردناک عذاب سے؟ ۱۰ ایمان لاؤ تم اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ

وَرَسُوْلِ ہی | وَتُ جَاہِ دُوْنَ | فِیْ سَ بِی لِل لَاہِ | بِ اَم وَالِ کُم | وَاَن فُ سِ کُم | ذَالِ کُم

اور اس کے رسول پر | اور جہاد کرو | اللہ کی راہ میں | اپنے مالوں | اور جانوں سے۔ | یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑪ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ

خَا یُ رُ | لْ لَ کُم | اِن کُن تُم تَع لَ مُون | یَغ فِر | لَ کُم ذُ نُو بَ کُم | وَیُد خِل کُم

بہتر ہے | تمہارے لیے، | اگر تم جانو ⑪ | معاف فرمادے گا اللہ | تمہارے گناہ | اور داخل کرے گا تمہیں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ

جَن نَا تِن | تَج رِی | مِن تَح تِ ہَل | اَن ہَارُ | وَمَ سَا کِ نَ طَا یِ بَ تَن | فِی جَن نَا تِ عَدن

ایسی جنتوں میں | کہ بہہ رہی ہیں | ان کے نیچے | نہریں | اور (عطا فرمائے گا) بہترین گھر | سدا بہار جنتوں میں

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑫ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ

ذَا لِ کَل | فَا ؤزُل عَ ظِی مُ | وَاُخ رَا | تُ حِب بُو نَ ہَا | نَص رُ | مِم مِ نَل لَاہِ

یہی ہے | بہت بڑی کامیابی ⑫ | اور وہ دوسری چیز (بھی تمہیں دے گا) | جسے تم چاہتے ہو، | نصرت | اللہ کی طرف سے

وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑬ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَفَت حُن قَ رِی ب | وَبَش شِ رِ | لْ مُ ءْ مِ نِی ن | یَا..اَیْ یُ ہَل لَ ذِی نَ | آ مَ نُو

اور عنقریب حاصل ہونے والی فتح۔ اور اے نبی! بشارت دے دو | اہلِ ایمان کو ⑬ | اے لوگو جو | ایمان لائے ہو

كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ

کُو نُو.. | اَن صَا رَل لَاہِ | کَ مَا | قَا لَ | عِی سَب نُ مَر یَ مَ | لِل حَ وَا رِی یِی نَ | مَن | اَن صَا رِی..

بنو | اللہ کے مددگار | جیسا کہ | کہا تھا | عیسیٰ ابن مریم نے | حواریوں سے | کون ہے | میرا مددگار

اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ

اِلَل لَاہِ | قَا لَل | حَ وَا رِی یُو نَ | نَح نُ | اَن صَا رُل لَاہِ | فَ آ مَ نَط | طَا...ءِ فَ تُم

اللہ کی طرف (بلانے میں)۔ | کہا تھا | حواریوں نے | ہم ہیں | اللہ کے مددگار | پھر ایمان لے آیا | ایک گروہ

مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مِم بَ نِی..اِس رَا...ءِ یْ لَ | وَکَ فَ رَت | طَطَا...ءِ فَہ | فَ اَیْ یَد نَل | لَ ذِی نَ آ مَ نُو

بنی اسرائیل میں سے | اور انکار کر دیا | (دوسرے) گروہ نے | سو مدد کی ہم نے | ایمان والوں کی

عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾

عَ لَا عَ دُوْ وِ هِمْ | فَ اَصْ بَ حُوْ | ظَا هِ رِیْ نَ

ان کے دشمنوں کے مقابلے میں۔ سو ہو کر رہے وہی غالب ﴿۱۴﴾

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (۶۲) (۱۱۰)

اٰیاتُہا ۱۱ — رُکُوعاتُہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر | رَح مَا نِر | رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ الْمَلِكِ

یُ سَبْ بِ حُ | لِل لَا ہِ | مَا | فِس سَ مَا وَاتِ | وَ مَا | فِل اَرْ ضِل | مَ لِ کِل

تسبیح کر رہی ہے اللہ کی ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے (اللہ جو) بادشاہ ہے

الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا

قُدْ دُوْ سِل | عَ زِیْ زِ | ل حَ کِیْ م | ہُ وَ | ل لَ ذِی | بَ عَ ثَ | فِل اُمْ مِی یِیْ نَ | رَسُوْ لَم

نہایت مقدس، زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۱﴾ وہی ہے جس نے اٹھایا اُمّیوں میں ایک رسول

مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ

مِن ہُم | یَت لُو | عَ لَا ئِ ہِم | آیَاتِ ہِی | وَ یُ زَک کِی ہِم | وَ یُ عَل لِ مُ ہُ مُل

خود انہی میں سے جو پڑھ کر سناتا ہے ان کو اللہ کی آیات اور ان کا تزکیۂ نفس کرتا ہے اور تعلیم دیتا ہے ان کو

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢﴾

کِ تَا بَ | وَل حِک مَ ۃَ | وَ اِن | کَا نُو | مِن قَب لُ | لَ فِی ضَ لَا لِم مُ بِی ن

کتاب اللہ کی اور سکھاتا ہے ان کو دانائی اگرچہ تھے وہ اس سے پہلے پڑے ہوئے کھلی گمراہی میں ﴿۲﴾

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ

وَ آ خَ رِیْ نَ | مِن ہُم | لَم مَا یَل حَ قُو | بِ ہِم

اور (اس رسول کی بعثت) ان دوسرے لوگوں کے لیے بھی ہے جو انہی میں سے ہیں (اور) ابھی نہیں ملے آکر ان کے ساتھ۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۳ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ

وَہُوَ لْ عَ زِی زُ لْ حَ کِی مُ ذَالِ کَ فَض لُل لَاہِ یُ×تِی ہِ مَن یْ یَ شَا...ءُ

اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ۝۳ یہ اللہ کا فضل ہے جو وہ عطا کرتا ہے جسے چاہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۴ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ

وَل لَاہُ ذُل فَض لِل عَ ظِی م مَ ثَ لُل لَ ذِی نَ حُم مِ لُت تَاوْ رَاۃَ ثُم مَ

اور اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے ۝۴ مثال ان لوگوں کی جنہیں حامل بنایا گیا تھا تورات کا مگر

لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ

لَم یَح مِ لُوہَا کَ مَ ثَ لِل حِ مَارِ یَح مِ لُ اَس فَارَا بِ×سَ

پورا نہ کیا انہوں نے اس کے اٹھانے کی ذمہ داری کو اس گدھے کی سی ہے جو اٹھائے ہوئے ہو کتابیں۔ بہت بری ہے

مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

مَ ثَ لُل قَاوْ مِل لَ ذِی نَ کَذ ذَ بُو بِ آیَاتِل لَاہ وَل لَاہُ لَا یَہ دِ

مثال ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا اللہ کی آیات کو۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ

ل قَاوْمَظ ظَالِ مِی ن قُل یَا..آ یُ ہَل لَ ذِی نَ ہَادُو.. اِن زَعَم تُم اَن نَ کُم

ظالم لوگوں کو ۝۵ ان سے کہیے اے لوگو! جو یہودی بن گئے ہو اگر تمہیں گھمنڈ ہے کہ تم

اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۶

آوْلِ یَا...ءُ لِل لَاہِ مِن دُونِن نَاسِ فَ تَ مَن نَ وُ ل مَاوْتَ اِن کُن تُم صَادِ قِی نَ

اللہ کے چہیتے ہو دوسرے لوگوں کو چھوڑ کر تو تمنا کرو موت کی، اگر ہو تم سچے ۝۶

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

وَلَا یَ تَ مَن نَاوْ نَ ہُو.. آبَ دَم بِ مَا قَدْ دَمَت آیْ دِی ہِم وَل لَاہُ عَ لِی مُم

اور ہرگز نہ تمنا کریں گے یہ موت کی کبھی بھی بسبب ان کرتوتوں کے جو یہ کر چکے ہیں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے

بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ

بِظ ظَالِ مِی ن قُل اِن نَل مَاوْ تَل لَ ذِی تَ فِر رُو نَ مِن ہُ فَ اِن نَ ہُو

ان ظالموں کو ۝۷ ان سے کہیے بلاشبہ وہ موت جس سے بھاگ رہے ہو تم وہ تو ضرور

مُلٰقِیْکُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰی عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ

مُ لَاقِی کُم — ثُم مَ — تُ رَدْ دُو نَ — اِلَا عَا لِ مِل — غَا ئِ بِ — وَ ش شَ هَا دَ ةِ

آکر رہے گی تمہارے پاس پھر پیش کیے جاؤ گے تم اس کے حضور جو جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا

فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ

فَ یُ نَبْ بِ ءُ کُم — بِ مَا کُن تُم تَع مَ لُو نَ — یَا۔۔ اَیْ یُ هَل لَ ذِی نَ — آ مَ نُو۔۔ — اِ ذَا — نُو دِ یَ

پھر وہ بتائے گا تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ﴿۸﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب اذان دی جائے

لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَیْعَ ؕ

لِص صَ لَا ةِ — مِیں یَا وْ مِل جُ مُ عَ ةِ — فَس عَاؤ — اِلَا ذِک رِل لَا هِ — وَ — ذَ رُ — ل بَا ئِ ع

نماز کے لیے جمعہ کے دن تو دوڑ پڑو اللہ کے ذکر کی طرف اور چھوڑ دو خرید و فروخت۔

ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا

ذَا لِ کُم خَا ئِ رُ — ل لَ کُم — اِن کُن تُم — تَع لَ مُو نَ — فَ اِ ذَا — قُ ضِ یَ تِص — صَ لَا ةُ — فَن تَ شِ رُو

یہ زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم جانو ﴿۹﴾ پھر جب پوری ہو جائے نماز تو پھیل جاؤ

فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْکُرُوا اللّٰهَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ

فِل اَرْض — وَب تَ غُو — مِن فَض لِل لَا هِ — وَذ کُ رُ — ل لَا هَ — کَ ثِی رَ — ل لَ عَل لَ کُم

زمین میں اور تلاش کرو اللہ کا فضل اور یاد کرتے رہو اللہ کو کثرت سے تاکہ تمہیں

تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَیْهَا

تُف لِ حُو نَ — وَ اِ ذَا — رَ آ وْ — تِ جَا رَ تَن — اَوْ لَ هْ وَ نِن — فَض ضُو۔۔ — اِلَا ئِ هَا

فلاح نصیب ہو ﴿۱۰﴾ اور جب دیکھتے ہیں تجارت یا کھیل تماشا تو لپک جاتے ہیں اس کی طرف

وَتَرَکُوْکَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ

وَ تَ رَ کُو کَ — قَا۔۔۔ءِ مَا — قُل — مَا — عِن دَل لَا هِ — خَا ئِ رُ — م مِ نَل لَ هْ وِ

اور چھوڑ دیتے ہیں تمہیں کھڑا۔ ان سے کہیے جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر ہے کھیل تماشے سے

وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۱۱﴾

وَ مِ نَت تِ جَا رَ ہ — وَل لَا هُ — خَا ئِ رُ — رَ رَا زِ قِی ن

اور تجارت سے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۱۱﴾

آیاتھا ١١ (٦٣) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (١٠٤) رکوعاتھا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ

اِذَا جَا ... ءَ کَل مُ نَا فِ قُو نَ قَا لُو نَش ہَ دُ اِن نَ کَ

جب آتے ہیں تمہارے پاس (اے نبیؐ) منافق تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً آپ

لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ

لَ رَسُو لُل لَاہ وَل لَا ہُ یَع لَ مُ اِن نَ کَ لَ رَسُو لُہ وَل لَا ہُ یَش ہَ دُ اِن نَل

ضرور اللہ کے رسول ہیں۔ ہاں! اللہ جانتا ہے کہ بلاشبہ تم اللہ کے رسول ہو اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً

الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ① اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا

مُ نَا فِ قِی نَ لَ کَا ذِ بُو ن اِت تَ خَ ذُو .. اَی مَا نَ ہُم جُن نَ تَن فَ صَد دُو

یہ منافق قطعاً جھوٹے ہیں ① بنا رکھا ہے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال اور اس طرح روکتے ہیں یہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ② ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

عَن سَ بِی لِل لَاہ اِن نَ ہُم سَا ... ءَ مَا کَا نُو یَع مَ لُون ذَا لِ کَ بِ اَن نَ ہُم

اللہ کی راہ سے۔ یقیناً بہت ہی بری ہیں وہ حرکتیں جو یہ کر رہے ہیں ② ان کا یہ طرزِ عمل اس وجہ سے کہ یہ

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③

آ مَ نُو ثُم مَ کَ فَ رُو فَ طُ بِ عَ عَ لَا قُ لُو بِ ہِم فَ ہُم لَا یَف قَ ہُون

(پہلے) ایمان لائے پھر کفر کیا انہوں نے اس لیے مہر لگا دی اللہ نے ان کے دلوں پر سو یہ (اب) کچھ نہیں سمجھتے ③

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ

وَ اِ ذَا رَ اَی تَ ہُم تُع جِ بُ کَ اَج سَا مُ ہُم وَ اِیں یَ قُو لُو تَس مَع

اور جب دیکھو تم انہیں تو بڑے اچھے لگیں گے تمہیں ان کے جسم۔ اور اگر بات کریں تو تم سنتے رہ جاؤ

وقف لازم

لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ

لِ قاوْلِ ہِم ک آن نَ ہُم خُ شُ بُم مُ سَن نَ دَ ہ

ان کی باتیں۔ وہ آدمی نہیں ہیں بلکہ ایسے ہیں گویا کہ وہ لکڑی کے کندے ہوں جو دیوار کے ساتھ چن دیے گئے ہوں۔

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ

یَح سَ بُو نَ کُل لَ صَا ئِی حَ تِن عَ لَا ئِی ہِم ہُ مُل عَ دُو وُ فَح ذَ رہُم قَا تَ لَ ہُ مُل لَاہ

سمجھتے ہیں یہ ہر زور کی آواز کو اپنے خلاف۔ یہی حقیقی دشمن ہیں لہٰذا تم ان سے بچ کر رہو۔ ان پر اللہ کی مار۔

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ

آن نَا ئی × ف کُون وَ اِ ذَا قِی لَ لَ ہُم تَ عَا لَا وْ یَس تَغ فِر لَ کُم

یہ کدھر الٹے پھرائے جا رہے ہیں ۝ اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ آؤ مغفرت کی دعا کریں تمہارے لیے

رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ

رَسُو لُل لَاہ لَو وَ وْ رُ ؤُو سَ ہُم وَ رَ اَئِی تَ ہُم یَ صُد دُو نَ

اللہ کے رسول تو گھماتے ہیں اپنے سروں کو (مذاق اڑانے کے لیے) اور دیکھو گے تم انہیں کہ وہ رک جاتے ہیں آنے سے

وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝ سَوَاۗءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ

وَ ہُم مُس تَک بِ رُون سَ وَا....ءُن عَ لَا ئِی ہِم اَس تَغ فَر تَ لَ ہُم اَم لَم تَس تَغ فِر

بڑے گھمنڈ کے ساتھ ۝ برابر ہے ان کے لیے دعائے مغفرت کرو تم ان کے لیے یا نہ کرو دعائے مغفرت تم

لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

لَ ہُم لَا ئِیں یَغ فِ رَ ل لَا ہُ لَ ہُم اِن نَل لَاہ لَا یَہ دِ ل قَا وْ مَل فَا سِ قِی نَ

ان کے لیے۔ ہرگز نہیں بخشے گا اللہ ان کو۔ بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا فاسق لوگوں کو ۝

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰي مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى

ہُ مُل لَ ذِی نَ یَ قُو لُو نَ لَا تُن فِ قُو عَ لَا مَن عِن دَ رَسُو لِل لَاہ حَت تَا

یہی وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں مت خرچ کرو تم ان لوگوں پر جو ساتھ ہیں رسول اللہ کے تاکہ

يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ خَزَاۗىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

یَن فَض ضُو وَ لِل لَاہ خَ زَا....ءِ نُس سَ مَا وَا تِ وَل اَرض وَ لَا کِن نَل مُ نَا فِ قِی نَ

منتشر ہو جائیں وہ۔ حالانکہ اللہ ہی مالک ہے زمین اور آسمانوں کے خزانوں کا لیکن یہ منافق

لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ

لَا يَف قَ هُون | يَ قُو لُو نَ | لَ ءِ رَرْ جَع نَا.. | اِلَل مَ دِی نَ ةِ | لَ يُخ رِ جَن نَل | اَعَزْ زُ

نہیں سمجھتے ۝٧ یہ کہتے ہیں اگر ہم واپس پہنچ جائیں مدینے میں تو ضرور نکال دے گا وہ جو عزت والا ہے

مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ

مِن هَل | اَذَل لَ | وَ | لِل لَاهِ | عِز زَ ةُ | وَلِ رَسُولِ هِی | وَلِل مُ × مِ نِی نَ | وَلَاكِن نَل

وہاں سے ذلیل کو۔ حالانکہ اللہ ہی کے لیے ہے عزت اور اس کے رسول کے لیے اور مومنین کے لیے لیکن

الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٨ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ

مُ نَا فِ قِی نَ | لَا يَع لَ مُون | يَا.. اَی یُ هَل لَ ذِی نَ | آمَ نُو | لَا تُل هِ كُم | اَم وَا لُ كُم | وَلَا..

منافق نہیں جانتے ۝٨ اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ غافل کریں تمہیں تمہارے مال اور نہ

اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٩

اَوْلَا دُ كُم | عَن ذِك رِل لَاه | وَ مَا ئیں | يَف عَل | ذَا لِ كَ | فَ اُلَا... ءِ كَ هُ مُل | خَا سِ رُون

تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے اور جو کرے گا ایسا سو ایسے ہی لوگ ہیں خسارے میں رہنے والے ۝٩

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ

وَ اَن فِ قُو | مِم مَا | رَزَق نَا كُم | مِن قَب لِ | اَئیں یَ × تِ یَ | اَحَ دَ كُ مُل

اور خرچ کرو اس میں سے جو رزق دیا ہے ہم نے تم کو اس سے پہلے کہ آجائے تم میں سے کسی کی

الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ

مَاوْتُ | فَ یَ قُو لَ | رَب بِ | لَاوْ لَا.. | اَخ خَر تَ نِی.. | اِلَا.. اَجَ لِن قَ رِی بِن

موت پھر وہ کہے: اے میرے رب! کیوں نہ مہلت دے دی تو نے مجھے تھوڑی سی

فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ

فَ اَص صَد دَ قَ | وَ اَكُم | مِ نَص صَا لِ حِی نَ | وَلَائیں یُ ءَ خ خِ رَ | لَ لَاهُ | نَف سَن | اِذَا | جَا....ءَ

تاکہ میں صدقہ دیتا اور ہو جاتا شامل صالح لوگوں میں ۝١٠ حالانکہ ہرگز نہیں مہلت دیتا اللہ کسی شخص کو جب آجاتا ہے

اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١١

اَجَ لُ هَا | وَل لَاهُ | خَ بِی رُم | بِ مَا تَع مَ لُون

اس کا وقتِ مقرر۔ اور اللہ پوری طرح باخبر ہے ان اعمال سے جو تم کرتے ہو ۝١١

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (۶۴) (۱۰۸)

اٰیَاتُھَا ۱۸ رُکُوْعَاتُھَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بس مل لا ہر رح ما نر رحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ

یُ سب ب حُ لِل لاہ ما فس س ماوات و ما فل ارض ل ہُل مل کُ

تسبیح کر رہی ہے اللہ کی ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، اسی کی ہے بادشاہی

وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① هُوَ الَّذِيْ

وَل ہُل حم دُ وَہُوَ عَ لا کُل لِ شائی ءِن قَ دی ر ہُوَ لل ذِی

اور اسی کے لیے ہے حمد۔ اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ① وہی ہے جس نے

خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ②

خَ لَ قَ کُم فَ مِن کُم کافِ رُوں وَ مِن کُم مُمِن وَل لاہ بِ ما تَع مَ لُونَ بَ صی ر

پیدا کیا ہے تم کو پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مومن اور اللہ ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ②

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

خَ لَ قَس س ماوات وَل ارض بِل حق ق وَ صاوْ وَرَ کُم فَ اَح سَ نَ صُ وَرَ کُم

اسی نے پیدا فرمائے آسمان اور زمین برحق اور تمہاری صورت بنائی اور بڑی عمدہ بنائی،

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَ اِلَا ئی ہِل مَ صی ر یَع لَ مُ ما فس س ماوات وَل ارض

اور اسی کی طرف (آخر کار) تمہیں پلٹنا ہے ③ وہ جانتا ہے ہر اس چیز کو جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے

وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④

وَ یَع لَ مُ ما تُ سِر رُونَ وَ ما تُع لِ نُون وَل لاہ عَ لی مُم بِ ذا تِص صُ دُور

اور جانتا ہے اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ تو جانتا ہے دلوں کا حال بھی ④

اَلَمۡ یَاۡتِکُمۡ نَبَؤُا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ۫ فَذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِہِمۡ

کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر ان لوگوں کی جنھوں نے کفر کیا تھا اس سے پہلے۔ پھر چکھا انھوں نے مزا اپنے کیے کا

وَلَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۵﴾ ذٰلِکَ بِاَنَّہٗ کَانَتۡ تَّاۡتِیۡہِمۡ رُسُلُہُمۡ

اوران کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۵﴾ یہ انجام ان کا اس لیے ہوا کہ آتے رہے ان کے پاس ان کے رسول

بِالۡبَیِّنٰتِ فَقَالُوۡۤا اَبَشَرٌ یَّہۡدُوۡنَنَا ۫ فَکَفَرُوۡا

کھلی کھلی نشانیاں لے کر لیکن انہوں نے کہا، کیا ایک بشر ہمیں ہدایت دے گا؟ اس طرح انہوں نے ماننے سے انکار کردیا

وَتَوَلَّوۡا وَّاسۡتَغۡنَی اللّٰہُ ؕ وَاللّٰہُ غَنِیٌّ حَمِیۡدٌ ﴿۶﴾ زَعَمَ

اور منہ پھیر لیا اور اللہ بھی بے پروا ہو گیا (ان سے)۔ اور اللہ تو ہے ہی بے نیاز، لائق حمد و ثنا ﴿۶﴾ دعویٰ کرتے ہیں

الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنۡ لَّنۡ یُّبۡعَثُوۡا ؕ قُلۡ بَلٰی وَرَبِّیۡ

یہ کافر لوگ کہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے وہ مرنے کے بعد۔ ان سے کہیے کیوں نہیں قسم ہے میرے رب کی

لَتُبۡعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلۡتُمۡ ؕ وَذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ

تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر ضرور تمہیں بتایا جائے گا کہ تم (دنیا میں) کیا کچھ کرتے رہے؟ اور ایسا کرنا اللہ کے لیے

یَسِیۡرٌ ﴿۷﴾ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ وَالنُّوۡرِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلۡنَا ؕ وَاللّٰہُ

بہت آسان ہے ﴿۷﴾ سو ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔ اور اللہ

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿۸﴾ یَوۡمَ یَجۡمَعُکُمۡ

اس سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿۸﴾ (اس کا پتہ تمہیں چلے گا) اس دن جب اکٹھا کرے گا وہ تمہیں

لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

لِ یاؤ مِل جَم عِ ذالِ کَ یاؤ مُت تَ غا بُن وَ ما ئیں یُ×مِ بِل لاہِ وَ یَع مَل صالِ حائیں

حشر کے دن۔ یہی ہوگا دراصل ہار جیت کا دن اور جو ایمان لایا اللہ پر اور کیے اس نے نیک عمل

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

یُ کَف فِر عَن ہُ سائیِ آتِ ہی وَ یُد خِل ہُ جَن نا تِن تَج ری مِن تَح تِ ہَا

جھاڑ دے گا اللہ اس کے گناہ اور داخل کرے گا اسے ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اَن ہار خالِ دی نَ فی ہا.. اَب دا ذالِ کل فاؤزُل عَ ظی م وَل لَ ذی نَ کَ فَ رو

نہریں، رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ۔ یہی ہے بڑی کامیابی ⑨ اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑩

ع ۱۵

وَ کَذ ذَ بو بِ آیاتِ نا.. اُلا...ءِک اَص حابُن نار خالِ دی نَ فی ہا وَ بِ×سَل مَ صی ر

اور جھٹلایا ہماری آیات کو۔ یہ لوگ اہلِ دوزخ ہیں ہمیشہ رہیں گے یہ اس میں۔ اور یہ بہت برا ٹھکانا ہے ⑩

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ

ما.. اَصاب مِم مُ صی بَ تِن اِل لا بِ اِذ نِل لاہ وَ ما ئیں یُ×مِ بِل لاہِ یَہ دِ

نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر اللہ کے اذن سے۔ اور جو ایمان لے آتا ہے اللہ پر ہدایت بخشتا ہے اللہ

قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

قَل بَہ وَل لاہُ بِ کُل لِ شائیءِن عَ لی م وَ اَطی عُل لاہ وَ اَطی عُر

اس کے دل کو۔ اور اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے ⑪ اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو

الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑫ اَللّٰهُ

رَسول فَ اِن تَ وَل لَئی تُم فَ اِن نَ ما عَ لا رَسول نَل بَ لا غُل مُ بی ن اَل لاہُ

رسول کی لیکن اگر تم منہ موڑتے ہو تو بس، ہے ہمارے رسول پر پہنچا دینا (حق کا) واضح طور پر ⑫ اللہ وہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

لا.. اِلاہ اِل لا ہُو وَ عَ لَل لاہِ فَل یَ تَ وَک کَ لِل مُ×مِ نون یا.. اَی یُ ہَل لَ ذی نَ

کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ⑬ اے لوگو جو

اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ

آمَ نُو.. اِن نَ مِن اَزْ وَاجِ کُم وَ اَوْ لَادِ کُم عَ دُوْ وَ ل لَ کُم فَحْ ذَرُو ہُم

ایمان لائے ہو یقیناً تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے کچھ ایسے ہیں جو دشمن ہیں تمہارے سو ہوشیار رہو تم ان سے

وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

وَ اِن تَعْ فُوْ وَ تَصْ فَ حُو وَ تَغْ فِ رُو فَ اِن نَل لَا هَ غَ فُوْ رُ

اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر سے کام لو اور بخش دو تو بلاشبہ اللہ ہے بہت معاف کرنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ

رُ رَ حِی م اِن نَ مَا.. اَمْ وَا لُ کُم وَ اَوْ لَا دُ کُم فِتْ نَہ

اور نہایت رحم فرمانے والا ﴿١٤﴾ حقیقت یہ ہے کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو ایک آزمائش ہے۔

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ

وَل لَا هُ عِن دَ هُو.. اَجْ رُن عَ ظِی م فَت تَ قُل لَا هَ مَس تَ طَعْ تُم

اور اللہ وہ ہے جس کے پاس ہے اجرِ عظیم ﴿١٥﴾ سو ڈرتے رہو اللہ سے جہاں تک تمہارے بس میں ہو

وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ

وَس مَ عُو وَ اَطِی عُو وَ اَن فِ قُو خَا ئِی رَ ل لِ اَن فُ سِ کُم وَ مَا ئیں یُو قَ

اور سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو (یہ امور) بہتر ہیں تمہارے حق میں۔ اور جو بچا لیے گئے

شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ

شُح حَ نَف سِ ہِی فَ اُلا... ءِ کَ ہُ مُل مُف لِ حُون اِن تُق رِ ضُل لَا هَ

اپنے دل کے لالچ سے سو وہی ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ﴿١٦﴾ اگر قرض دو تم اللہ کو

قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

قَر ضَن حَ سَ نَا ئیں یُ ضَا عِف هُ لَ کُم وَ یَغْ فِر لَ کُم وَل لَا هُ

قرضِ حسنہ تو وہ اسے بڑھاتا چلا جائے گا تمہارے لیے اور بخش دے گا تمہارے (گناہ)۔ اور اللہ

شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ ع

شَ کُو رُن حَ لِی م عَا لِ مُل غَا ئِی بِ وَش شَ هَا دَ تِل عَ زِی زُ ل حَ کِی م

ہے بڑا قدردان اور بردبار ﴿١٧﴾ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا، زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿١٨﴾

آیاتها ۱۲ سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (۶۵) (۹۹) رُکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بس مل لا ہ ر رح ما ن ر حی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

یا.. ای ی ہن ن بی ی ا ذا طل لق ت م ن سا.... ف طل ل قو ہن ن ل عد د ت ہن ن

اے نبی! جب طلاق دو تم عورتوں کو تو طلاق دو تم انہیں اس طرح کہ وہ عدت شروع کر سکیں

وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ

وا ح صل عد د ہ و ت ت قل لا ہ رب ب کم لا تخ ر جو ہن ن

اور ٹھیک ٹھیک شمار کرو عدت (کے زمانہ) کا۔ اور ڈرو اللہ سے جو تمہارا رب ہے۔ اور نہ نکالو تم انہیں

مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ

م ب یوت ہن ن و لا یخ رج ن ال لا.. آئیں ی × تی ن ب فا ح ش تم م بائی ی نہ و تل ک

ان کے گھروں سے اور نہ وہ خود نکلیں الا یہ کہ ارتکاب کریں وہ کسی کھلی بدکاری کا۔ اور یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ

ح دو د ل لا ہ و ما ئیں ی ت عد د ح دو د ل لا ہ ف قد ظ ل م

اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں۔ اور جو تجاوز کرے گا اللہ کی مقرر کردہ حدود سے تو درحقیقت وہ ظلم کرے گا

نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ①

نف سہ لا تد ری ل عل لل لا ہ تح د ث بع د ذا ل ک ام را

اپنی ہی جان پر۔ نہیں جانتے تم شاید کہ اللہ پیدا کر دے اس کے بعد بھی (موافقت کی) کوئی صورت ①

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

ف اذا ب لغ ن اج ل ہن ن ف ام س کو ہن ن ب مع رو فن او فا ر قو ہن ن

پھر جب وہ پہنچ جائیں اپنی عدت (کے خاتمہ) پر پھر روک لو انہیں بھلے طریقے سے یا جدا کر دو انہیں

بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ

بِ مَع رُو فِن اُوں   وَ اَش ہِ دُو   ذَ وَ اِي عَد لِم   مِن كُم   وَ اَقِي مُش شَ ہَا دَ ةَ

بھلے طریقے سے   اور گواہ بنالو   دو عادل اشخاص کو   اپنوں میں سے   اور (اے مسلمانو!) ٹھیک ٹھیک دو گواہی

لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

لِل لَا ہِ   ذَا لِ كُم يُو عَ ظُ بِ ہِی   مَن   كَا نَ يُ× مِ نُ   بِل لَا ہِ

اللہ کے لیے۔   یہ ہے وہ نصیحت جو کی جا رہی ہے   ہر اس شخص کو جو   رکھتا ہے ایمان   اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝۲

وَل يَا وْ مِل آخِرِ   وَ   مَا ئِيں   يَت تَ قِل   لَا ہَ   يَج عَل   لَ ہُو   مَخ رَ جَا

اور روزِ آخر پر   اور   جو شخص   ڈرتا رہے گا   اللہ سے   پیدا کر دے گا اللہ   اس کے لیے   نکلنے کی کوئی راہ ۝۲

وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ

وَ يَر زُق ہُ   مِن حَا اِي ثُ   لَا يَح تَ سِب   وَ مَا ئِيں   يَ تَ وَك كَل   عَ لَل لَا ہِ   فَ ہُ وَ

اور رزق دے گا اسے   ایسے طریقے سے جدھر   اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔   اور جو   بھروسہ کرے   اللہ پر   سو وہ

حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ

حَس بُہ   اِن نَل   لَا ہَ   بَا لِ غُ   اَم رِہ   قَد   جَ عَ لَل

اس کے لیے کافی ہے۔   بلاشبہ   اللہ   پورا کر کے رہتا ہے   اپنا ارادہ۔   بے شک   مقرر کر رکھی ہے

اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝۳ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ

لَا ہُ   لِ كُل لِ شَا اِي ءِن   قَد رَا   وَل لَا ... ءِ يِ يَ ءِ سِ نَ مِ نَل مَ حِي ضِ مِن نِ سَا ... ءِ كُم

اللہ نے   ہر چیز کے لیے   ایک تقدیر   ۝۳   اور تمہاری وہ عورتیں جو مایوس ہو چکی ہوں حیض آنے سے

اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ

اِ نِر تَب تُم   فَ عِد دَ تُ ہُن نَ   ثَ لَا ثَ ةُ اَش ہُ رِن اُوں   وَل لَا ... ئِي

اگر ان کی عدت کی تعیین میں تمہیں کسی قسم کا شبہ لاحق ہو جائے   تو ان کی عدت   تین ماہ ہے   اور ان کی بھی جن کو ابھی

لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ

لَم يَ حِض نَ   وَ اُو لَا تُل اَح مَا لِ   اَ جَ لُ ہُن نَ   اَ ئِيں يَ ضَع نَ حَم لَ ہُن نَ   وَ مَا ئِيں

حیض آیا ہی نہ ہو۔   اور حاملہ عورتیں،   ان کی عدت یہ ہے   کہ بچہ جن لیں۔   اور جو شخص

يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ④ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ

يت تقِ لاَهَ يَج عَل لَ هُو مِن اَم رِ ہی یُس را ذَا لِ کَ اَم رُل لَاہ

ڈرے اللہ سے، پیدا کر دیتا ہے وہ اس کے لیے اس کے معاملہ میں آسانی ④ یہ اللہ کا حکم ہے

اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ

اَن زَل ہُو.. اِلَا ئی کُم وَ مَا ئیں یت تقِ لاَہ یُ کَف فِر عَن ہُ سَائی یِ آت ہی

جو نازل فرما رہا ہے وہ تمہاری طرف۔ اور جو ڈرے گا اللہ سے تو وہ دور کر دے گا اس سے اس کی برائیوں کو

وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ⑤ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ

وَ لِعِظم لَ ہُو.. اَج را اَس کِ نُو ہُن نَ مِن حَائی ثُ سَ کَن تُم مِی اُوں وُج دِ کُم

اور عطا فرمائے گا اس کو بڑا اجر ⑤ رکھو تم ان (مطلقہ) عورتوں کو اسی جگہ جہاں تم خود رہتے ہو جیسی جگہ تمہیں میسر ہو

وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ

وَلَا تُ ضَا... رُ رُو ہُن نَ لِ تُ ضَائی یِ قُو عَ لَائی ہِن ن وَاِن کُن نَ اُلَاتِ حَم لِن فَ اَن فِ قُو عَ لَائی ہِن نَ

اور نہ ستاؤ تم تنگ کرنے کے لیے انہیں۔ اور اگر ہوں وہ حاملہ تو خرچ کرتے رہو تم ان پر

حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ

حَت تا یَ ضَع نَ حَم لَ ہُن ن فَ اِن اَر ضَع نَ لَ کُم فَ آ تُو ہُن نَ اُجُو رَ ہُن ن

یہاں تک کہ ان کے ہاں بچہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ دودھ پلائیں تمہارے لیے (بچے کو) تو دو تم انہیں ان کی اجرت۔

وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ

وَ x تَ مِ رُو بَائی نَ کُم بِ مَع رُوف وَ اِن تَ عَا سَر تُم

اور (اجرت کا) معاملہ طے کرو مشورے سے آپس میں بھلے طریقے سے اور اگر تم نے ایک دوسرے کو تنگ کیا

فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ⑥ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ

فَ سَ تُر ضِ عُ لَ ہُو.. اُخ را لِ یُن فِق ذُو سَ عَ تِم مِن سَ عَ تِہ

تو دودھ پلائے اس کی خاطر دوسری عورت ⑥ اور چاہیے کہ خرچ کرے خوشحال شخص اپنی گنجائش کے مطابق۔

وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ

وَ مَن قُ دِ رَ عَ لَائی ہِ رِز قُ ہُو فَل یُن فِق مِم مَا... آ تا ہُ لَاہ لَا یُ کَل لِ فُل

اور جس شخص کو کم دیا گیا ہو رزق تو وہ خرچ کرے اس میں سے جو دیا ہے اسے اللہ نے۔ نہیں ذمہ داری (کا بوجھ) ڈالتا

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۭ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ⑦ ع

لاہ نف سن اِل لا ما.. آتا ہا سَ یَج عَ لُل لاہ بَعِ دَعُس رِیں یُس را

اللہ کسی جان پر مگر اسی قدر جتنا اس نے دیا ہے اسے ۔ امید ہے کہ اللہ عطا فرمادے تنگی کے بعد فراخی ⑦

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا

وَک آئی یِم مِن قَرْیَ تِن عَ تَت عَن آم رِ رَب بِ ہا وَ رُس لِ ہی فَ حا سَب نا ہا

اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے سرکشی کی اپنے رب اور اس کے رسولوں کے احکام سے تو محاسبہ کیا ہم نے ان کا

حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ⑧ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا

حِ سا بَن شَ دِی داؤں وَعَذ ذَب نا ہا عَ ذا بَن نُک را فَ ذا قَت وَ با لَ آم رِ ہا

سخت ترین محاسبہ اور سزا دی انہیں بدترین سزا ⑧ سو چکھی انہوں نے سزا اپنے کیے کی

وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ⑨ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ

وَ کا نَ عا قِ بَ ۃُ آم رِ ہا خُس را آ عَد دَ لَ لاہ لَ ہُم عَ ذا بَن شَ دی دَن

اور ہوا انجام ان کے معاملہ کا بدترین گھاٹا ⑨ مہیا کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے (آخرت میں) سخت ترین عذاب

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ مع ١٤

فَت تَ قُل لاہ یا.. اُلِل اَل با ب اَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو قَد اَن زَ لَل لاہ

سو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقل والو، جو ایمان لائے ہو۔ یقیناً اللہ نے نازل کر دی ہے

اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ⑩ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ

اِلَ اَئی کُم ذِک را رَ سو لا ئیں یَت لو عَ لائی کُم آ یا تِل لاہ

تمہاری طرف ایک نصیحت ⑩ (اور بھیجا ہے) ایک ایسا رسول جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں اللہ کی آیات

مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

مُ بَیْ یِ نا تِل لِ یُخ رِ جَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص صا لِ حات

جو صاف صاف ہدایت دینے والی ہیں تاکہ نکالے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل،

مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

مِ نَظ ظُ لُ مات اِلَن نُور وَ مَن یُو مِن بِل لاہ وَ یَع مَل صا لِ حائیں

تاریکیوں سے روشنی کی طرف ۔ اور جو ایمان لائے گا اللہ پر اور کرے گا نیک عمل،

يُّدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ

یُدخِل ہُ | جَن نَاتِن | تَج رِی | مِن تَح تِ ہَل | اَن ہَا رُ | خَالِ دِی نَ | فِی ہَا..

داخل کرے گا اسے اللہ | ایسی جنتوں میں | کہ بہہ رہی ہیں | جن کے نیچے | نہریں، | رہیں گے وہ | ان میں

اَبَدًا ؕ قَدۡ اَحۡسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزۡقًا ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ

آب دَا | قَد اَح سَ نَل | لَا ہُو | رِز قَا | اَل لَا ہُل لَ ذِی | خَ لَ قَ

ہمیشہ ہمیشہ۔ | بہترین رکھا ہے | اللہ نے | ایسے شخص کے لیے | رزق ﴿۱۱﴾ | اللہ وہ ہستی ہے جس نے | پیدا فرمائے

سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الۡاَرۡضِ مِثۡلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الۡاَمۡرُ بَيۡنَهُنَّ

سَب عَ | سَ مَا وَاتِی اَوْ | وَ مِ نَل اَرضِ | مِث لَ ہُن نَ | یَ تَ نَز زَ لُل | اَم رُ | بَی نَ ہُن نَ

سات | آسمان | اور زمین کی قسم سے بھی | انہی کی مانند۔ | نازل ہوتا رہتا ہے | اس کا حکم | ان کے درمیان

لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ

لِ تَع لَ مُو.. | اَن نَل لَا ہَ | عَ لَا کُل لِ شَا ئِن | قَ دِی رُوں | وَ اَن نَل | لَا ہَ

یہ بات تمہیں بتائی جارہی ہے تاکہ جان لو تم | کہ اللہ | ہر چیز پر | پوری قدرت رکھتا ہے | اور بلاشبہ | اللہ نے

قَدۡ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿۱۲﴾

قَد اَ حَا طَ | بِ کُل لِ شَا ئِن | عِل مَا

احاطہ کر رکھا ہے | ہر چیز کا | اپنے علم سے ﴿۱۲﴾

سُوۡرَةُ التَّحۡرِيۡم مَدَنِيَّةٌ (۶۶) (۱۰۷)

اٰیاتُہا ۱۲ — رُکُوعاتُہا ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بِس مِل لَا ہِر | رَح مَا نِر | رَ حِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ

یَا.. اَیْ یُ ہَن نَ بِی یُ | لِ مَ | تُ حَر رِ مُ | مَا.. | اَ حَل لَل | لَا ہُ | لَک

اے نبیؐ | کیوں | حرام کرتے ہو تم | وہ چیز جو | حلال کی ہے | اللہ نے | تمہارے لیے۔

تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ① قَدْ

تَب تَ غِی مَرضَات اَزوَاجِک وَل لَاہ غَ فُوْر رَرَحِیْ م قَد

(کیا) چاہتے ہو تم (اس طرح) خوشنودی اپنی بیویوں کی؟ اور اللہ ہے بہت معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ① یقیناً

فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ

فَ رَضَل لَاہ لَ کُم تَ حِل لَ ۃَ اَیْ مَانِ کُم وَل لَاہ مَاوْلَا کُم وَہُوَ

مقرر کر دیا ہے اللہ نے تمہارے لیے اپنی قسموں کی پابندی سے نکلنے کا طریقہ اور اللہ ہی تمہارا آقا ہے اور وہ ہے

الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ② وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ

ل عَ لِی مُل حَ کِی م وَاِذ اَسَرر ن نَ بِی یُ اِلَا بَعضِ اَزوَاجِ ہِی

سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ② اور جب رازدارانہ انداز میں بتائی نبیؐ نے اپنی کسی بیوی کو

حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ

حَ دِی ثَا فَ لَم مَا نَب بَ اَت بِ ہِی وَاَظ ہَ رَہُل لَاہ عَ لَاَیْ ہِ عَرْ رَف

ایک بات۔ پھر جب بتا دی اس نے وہ بات (کسی دوسری کو) اور ظاہر کر دیا اسے اللہ نے اپنے نبیؐ پر تو اطلاع دی نبیؐ نے

بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ

بَعضَ ہُو وَاَعرَض عَم بَعض فَ لَم مَا نَب بَ اَہَا بِ ہِی قَالَت

اس کی کسی حد تک اور در گزر کیا ایک حد تک پھر جب خبر دی اس نے بات کی اپنی اسی بیوی کو تو وہ کہنے لگی

مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ

مَن اَم بَ اَک ہَاذَا قَال نَب بَ اَنِ یَل عَ لِی مُل

کس نے خبر دی ہے آپ کو اس بات کی؟ نبیؐ نے فرمایا مجھے خبر دی ہے اس کی اس نے جو سب کچھ جاننے والا

الْخَبِيْرُ ③ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ

خَ بِی ر اِن تَ تُو بَا.. اِلَل لَاہِ فَ قَد صَ غَت

اور پوری طرح باخبر ہے ③ اگر توبہ کر لو تم دونوں اللہ کے حضور (تو یہ بہتر ہے تمہارے لیے) اس لیے کہ ہٹ گئے تھے سیدھی راہ سے

قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ

قُ لُوبُ کُ مَا وَاِن تَ ظَاہَ رَا عَ لَاَیْ ہِ فَ اِن نَل لَاہ ہُوَ مَاوْلَاہ وَجِب رِی لُ

تمہارے دل اور اگر ایکا کر لیا تم نے نبیؐ کے مقابلے میں تو جان رکھو کہ اللہ اس کا مولیٰ ہے اور جبریلؑ

وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ④ عَسٰى

وَصَالِحُل مُ×مِنِيْن وَلْ مَ لَا...ءِكَ ةُ بَعْ دَ ذَالِكَ ظَهِیْ رٌ عَ سَا

اور تمام صالح اہلِ ایمان اور ملائکہ اس کے بعد اس کے مددگار ہیں ④ بعید نہیں

رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ

رَب بُ ہُو..اِن طَل لَ قَ كُن نَ آئیں یُب دِلَ ہُو.. آزْ وَا جَن خَائی رَ م مِن كُن نَ مُس لِ مَاتِم

کہ اگر طلاق دے دے وہ تمہیں تو اس کا رب بدلے میں دے اسے ایسی بیویاں جو بہتر ہوں تم سے۔ مسلمان،

مُؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ⑤

مُ×مِ نَاتِن قَانِ تَاتِن تَا...ءِ بَاتِن عَابِ دَاتِن سَا...ءِ حَاتِن ثَائی یِ بَاتِی اُوں وَآبِ كَارَا

مومن، اطاعت شعار توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار اور روزہ رکھنے والیاں خواہ شوہر دیدہ ہوں یا کنواریاں ⑤

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا

یَا..آیُ یُہَل لَ ذِی نَ آمَ نُو قُو.. اَن فُ سَ كُمْ وَاَہ لِی كُم نَارَاؤں وَقُوْدُہَن

اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ

نَاسُ وَلْ حِ جَارَةُ عَ لَائی ہَا مَ لَا...ءِكَ تُن غِ لَاظُن شِ دَادُ لْ لَا يَعْ صُونَ

انسان اور پتھر ہوں گے جن پر مقرر ہیں ایسے فرشتے جو نہایت تند خو اور سخت گیر ہیں، جو کبھی نافرمانی نہیں کرتے

اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ⑥

لَاہَ مَا..آمَ رَہُم وَیَف عَ لُونَ مَا یُ×مَ رُون

اللہ کی اس حکم کے بجالانے میں جو وہ انہیں دے اور جو کر گزرتے ہیں ہر وہ کام جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے ⑥

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ

یَا..آیُ یُہَل لَ ذِی نَ كَ فَ رُو لَا تَعْ تَ ذِرُ لْ یَاؤم اِن نَ مَا تُج زَاؤنَ

اے کفر کرنے والو! عذر نہ تراشو آج۔ صرف ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے تم کو

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا

مَا كُن تُم تَعْ مَ لُون یَا..آیُ یُہَل لَ ذِی نَ آمَ نُو تُو بُو.. اِلَل لَاہِ تَاؤبَ تَن نَ صُوحَا

جیسے عمل تم کرتے رہے ⑦ اے لوگو جو ایمان لائے ہو توبہ کرو اللہ کے حضور خالص توبہ۔

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ

عَ سا رَب بُ کُم آئیں یُ کَف فِ رَ عَن کُم سَائِ یِ آتِ کُم وَیُد خِ لَ کُم جَن نا تِن

کچھ بعید نہیں کہ تمہارا رب دور فرما دے تم سے تمہاری برائیاں اور داخل کرے تمہیں ایسی جنتوں میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ

تَج رِی مِن تَح تِ ہَل اَن ہَا رُ یَاؤمَ لَا یُخ زِ ل لَا ہُن نَ بِی یَ وَل لَ ذِی نَ

کہ بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں اس دن جب نہ رسوا کرے گا اللہ نبیؐ کو اور ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ

آ مَ نُو مَ عَہ نُو رُ ہُم یَس عَا بَائِ نَ آئِ دِی ہِم وَ بِ آئِ مَا نِ ہِم

ایمان لائے اس کے ساتھ۔ ان کا نور دوڑ رہا ہوگا ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب

يَقُوْلُوْنَ (دعا سے) رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ

یَ قُو لُو نَ رَب بَ نَا.. اَت مِم لَ نَا نُو رَ نَا وَغ فِر لَ نَا اِن نَ کَ

اور وہ کہہ رہے ہوں گے اے ہمارے رب! مکمل کر دے ہمارے لیے ہمارا نور اور درگزر فرما ہم سے۔ یقیناً تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑧ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ

عَ لَا کُل لِ شَائِ اِن قَ دِی ر یَا.. آ ی یُ ہَن نَ بِی یُ جَا ہِ دِ ل کُف فَا رَ وَل مُ نَا فِ قِی نَ

ہر بات پر پوری قدرت رکھتا ہے ⑧ اے نبیؐ! جہاد کرو کافروں سے اور منافقوں سے

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑨

وَ غ لُظ عَ لَائِ ہِم وَ مَ × وَا ہُم جَ ہَن نَ م وَ بِ × سَل مَ صِی ر

اور سختی سے پیش آؤ ان کے ساتھ۔ اور ان کا ٹھکانا۔ جہنم ہے اور بہت ہی برا ہے وہ ٹھکانا ⑨

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا

ضَ رَ بَل لَا ہُ مَ ثَ لَل لِل لَ ذِی نَ کَ فَ رُ م رَ آ تَ نُو حِ اُو وَ م رَ آ تَ لُوط کَا نَ تَا

مثال پیش کرتا ہے اللہ ان لوگوں کے بارے میں جو کافر ہیں، نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی۔ تھیں یہ دونوں

تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا

تَح تَ عَب دَائِ نِ مِن عِ بَا دِ نَا صَا لِ حَائِ نِ فَ خَا نَ تَا ہُ مَا

دو ایسے بندوں کی زوجیت میں جو تھے ہمارے صالح بندوں میں سے تو خیانت کی ان دونوں نے اپنے شوہروں سے

فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا

فَ لَم يُغ نِ يَا عَن هُ مَا مِ نَل لَاہِ شَائِ آؤں وَ قِي لَد خُ لَن

سو نہ کام آسکے یہ دونوں ان کو اللہ سے بچانے میں ذرا بھی اور کہا گیا ان سے کہ داخل ہو جاؤ تم دونوں

النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ⑩ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

نَارَ مَ عَد دَاخِ لِي نَ وَ ضَ رَ بَل لَاہُ مَ ثَ لَل لِل لَ ذِي نَ آ مَ نُو

جہنم میں - دوسرے جلنے والوں کے ساتھ ⑩ اور پیش کرتا ہے اللہ مثال اہلِ ایمان کے بارے میں

امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ

رَ اَتَ فِر عَاؤن اِذ قَالَت رَب بِب نِ لِي عِن دَ كَ

فرعون کی بیوی کی - جب اس نے کہا تھا کہ اے میرے رب! بنادے تو میرے لیے اپنے پاس

بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ

بَائِ تَن فِل جَن نَ ةِ وَ نَج جِ نِي مِن فِر عَاؤ نَ وَ عَ مَ لِ هِي

ایک گھر جنت میں اور نجات دے تو مجھے فرعون سے اور اس کے (برے) عملوں سے

وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ⑪ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ

وَ نَج جِ نِي مِ نَل قَاؤ مِظ ظَا لِ مِي ن وَ مَر يَ مَب نَ تَ عِم رَانَل لَ تِي..

اور نجات دے تو مجھے اس ظالم قوم سے ⑪ اور (دوسری مثال) مریم بنتِ عمران کی ہے جس نے

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ

اَح صَ نَت فَر جَ هَا فَ نَ فَخ نَا فِي هِ مِر رُو حِ نَا وَ صَد دَ قَت

حفاظت کی تھی اپنی شرمگاہ کی پھر پھونک دی ہم نے اس کے اندر اپنی طرف سے روح اور تصدیق کی اس نے

بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ⑫ ع

بِ كَ لِ مَاتِ رَب بِ هَا وَ كُ تُ بِ هِي وَ كَا نَت مِ نَل قَا نِ تِي ن

اپنے رب کے ارشادات کی اور اس کی کتابوں کی اور تھی وہ اطاعت شعاروں میں سے ⑫

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (۶۷) (۷۷)
آیاتھا ۳۰ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا هِر رَح مَا نِر رَحِي م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ؗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ ①

تَ بَا رَ كَل لَ ذِي بِ يَ دِ هِل مُل كُ وَ هُ وَ عَ لَا كُل لِ شَائِ ءِن قَ دِي ر

بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ①

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ

اَل لَ ذِي خَ لَ قَل مَا وْ تَ وَل حَ يَا ةَ لِ يَب لُ وَ كُم اَ يُ يُ كُم اَح سَ نُ عَ مَ لَا

وہ ذات جس نے پیدا کیا موت اور زندگی کو تاکہ آزمائش کرے تمہاری کہ کون تم میں سے زیادہ اچھا ہے عمل میں۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ② الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى

وَ هُ وَ ل عَ زِي زُ ل غَ فُو ر اَل لَ ذِي خَ لَ قَ سَب عَ سَ مَا وَا تِن طِ بَا قَا مَا تَ رَا

اور وہ ہے زبردست، بے انتہا معاف فرمانے والا ② وہ ذات جس نے بنائے سات آسمان تہ بر تہ۔ نہ دیکھو گے تم

فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ③ ثُمَّ

فِي خَل قِر رَح مَا نِ مِن تَ فَا وُت فَر جِ عِل بَ صَ رَ هَل تَ رَا مِن فُ طُور ثُم مَر

رحمٰن کی تخلیق میں کوئی بے ربطی۔ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھو بھلا نظر آتا ہے تم کو کوئی خلل؟ ③ پھر

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ④

رْ جِ عِل بَ صَ رَ كَر رَ تَا ئِ نِ يَن قَ لِب اِلَا ئِ كَل بَ صَ رُ خَا سِ آ ءَن وَ هُ وَ حَ سِي ر

دوڑاؤ نظر بار بار پلٹ آئے گی تمہاری طرف نگاہ تھک کر اور وہ نامراد ہوگی (خلل کی تلاش میں)، ④

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا

وَ لَ قَد زَ ا ئِ يَن نَس سَ مَا ... ءَد دُن يَا بِ مَ صَا بِي حَ وَ جَ عَل نَا هَا رُ جُو مَل

اور بے شک آراستہ کیا ہے ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے اور بنا دیا ہے ہم نے انہیں مار بھگانے کا ذریعہ

لِلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝۵ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لِش شَ یاطِی نِ وَاَعْ تَدْنَا لَ ہُم عَ ذَابَس سَ عِی ر وَلِل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو

شیاطین کو اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے ان کے لیے دہکتی آگ کا عذاب ۝۵ اور ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا

بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۶ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا

بِ رَب بِ ہِم عَ ذَابُ جَ ہَن نَم وَبِ × سَل مَ صِی ر اِذَا.. اُل قُو فِی ہَا

اپنے رب کے ساتھ جہنم کا عذاب اور (وہ) بہت برا ہے ٹھکانا ۝۶ جب پھینکے جائیں گے وہ اس میں

سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝۷ تَكَادُ تَمَيَّزُ

سَ مِ عُو لَ ہَا شَ ہِی قَاؤں وَہِ یَ تَ فُور تَ کَادُ تَ مَائِی یَ زُ

تو سنیں گے اُس کی دھاڑنے کی آواز اور وہ جوش کھا رہی ہوگی ۝۷ اس قدر کہ قریب ہے پھٹ جائے وہ

مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ

مِ نَل غَائِی ظ کُل لَ مَا.. اُل قِ یَ فِی ہَا فَاؤجُن سَ اَل ہُم خَ زَ نَ تُ ہَا..

شدتِ غضب سے۔ جب بھی ڈالا جائے گا اس میں کوئی گروہ تو پوچھیں گے ان سے جہنم کے داروغہ،

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝۸ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا

اَلَم یَ × تِ کُم نَ ذِی ر قَالُو بَ لَا قَد جَا...ءَ نَا

کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی متنبہ کرنے والا؟ ۝۸ وہ جواب دیں گے کیوں نہیں بے شک آیا تھا ہمارے پاس

نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

نَ ذِی رُن فَ کَذ ذَب نَا وَ قُل نَا مَا نَز زَ لَل لَاہُ مِن شَائِی ء اِن اَن تُم اِل لَا

متنبہ کرنے والا، لیکن ہم نے اس کو جھٹلایا اور کہا نہیں نازل کیا اللہ نے کچھ بھی۔ نہیں ہو تم مگر

فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝۹ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

فِی ضَ لَالِن کَ بِی ر وَقَالُو لَاؤ کُن نَا نَس مَ عُ آؤ نَع قِ لُ مَا کُن نَا

پڑے ہوئے بڑی گمراہی میں ۝۹ اور کہیں گے وہ کاش! سنتے ہم اور عقل و شعور کو استعمال کرتے تو نہ ہوتے ہم

فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۰ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۱

فِی.. آص حَابِس سَ عِی ر فَعْ تَ رَفُو بِ ذَم بِ ہِم فَ سُح قَل لِ آص حَابِس سَ عِی ر

دوزخیوں میں ۝۱۰ سو اقرار کر لیں گے وہ اپنے گناہ کا۔ پس لعنت ہے دوزخیوں پر ۝۱۱

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۱۲﴾

اِن نَل لَ ذِی نَ یَخ شَاوْنَ رَب بَ ہُم بِل غَائِ ب لَ ہُم مَغ فِ رَتُن وَّاَج رُن کَ بِی ر

بے شک وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے ان کے لیے ہے مغفرت اور بڑا اجر ﴿۱۲﴾

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۱۳﴾

وَاَسِر رُو قَاوْلَ کُم اَوِج ہَرُو بِہٖ اِن نَ ہُو عَ لِی مُم بِ ذَاتِص صُ دُور

اور آہستہ کہو تم اپنی بات یا اونچی آواز سے۔ بے شک وہ پوری طرح باخبر ہے سینوں کے بھیدوں سے ﴿۱۳﴾

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِي

اَلَا یَع لَ مُ مَن خَ لَق وَہُوَ لل لَ طِی فُل خَ بِی ر ہُوَ لل لَ ذِی

بھلا وہی نہ جانے جس نے پیدا کیا۔ حالانکہ وہ ہے باریک بین اور پوری طرح باخبر ﴿۱۴﴾ وہی تو ہے جس نے

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ۖ

جَ عَ لَ لَ کُ مُل اَر ضَ ذَ لُو لَن فَم شُو فِی مَ نَا کِ بِ ہَا وَ کُ لُو مِر رِز قِہ

کر دیا ہے تمہاری خاطر زمین کو (تمہارا) تابع سو چلو پھرو اس کی چھاتی پر اور کھاؤ اللہ کا رزق

وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿۱۵﴾ أَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يَخْسِفَ

وَ اِلَ یْہِن نُ شُور ءَ اَمِن تُم مَن فِس سَ مَا...ءِ آئیں یَخ سِ فَ

اور اسی کے حضور تمہیں دوبارہ اٹھ کر جانا ہے ﴿۱۵﴾ کیا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے اس بات سے کہ دھنسا دے

بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿۱۶﴾ أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن

بِ کُ مُل اَر ضَ فَ اِذَا ہِ یَ تَ مُور اَم اَمِن تُم مَن فِس سَ مَا...ءِ آئیں

تم کو زمین میں اور اچانک وہ لرزنے لگے؟ ﴿۱۶﴾ یا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے اس بات سے کہ

يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿۱۷﴾

یُر سِ لَ عَ لَائِ کُم حَا صِ بَا فَ سَ تَع لَ مُو نَ کَ اَئِی فَ نَ ذِی ر

بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا؟ سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کیسی تھی میری تنبیہ! ﴿۱۷﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۱۸﴾

وَلَ قَد کَذ ذَ بَل لَ ذِی نَ مِن قَب لِ ہِم فَ کَ اَئِی فَ کَا نَ نَ کِی ر

اور بے شک جھٹلا چکے ہیں وہ جو ان سے پہلے تھے (تو دیکھ لو) کیسا تھا میرا عذاب ﴿۱۸﴾

اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ ؔ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۢ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾

اَوَلَمْ یَرَاوْ اِلَطْ طَائِ رِ فَاوْقَ ہُم صَا۔۔۔ف فَاتِی اُوں وَیَق بِض نَ مَا یُم سِ کُ ہُن نَ اِل لَر رَح مَان اِن نَ ہُو بِ کُل لِ شَائِ ءِم بَ صِی ر

اور کیا نہیں دیکھا ان لوگوں نے اڑتے پرندوں کو اپنے اوپر پر پھیلاتے اور سکیڑتے؟ نہیں تھامے ہوئے ہے انہیں کوئی سوائے رحمٰن کے۔ بے شک وہ ہر چیز کا نگہبان ہے ﴿۱۹﴾

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ ۚ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾

اَم مَن ہَاذَل لَ ذِی ہُوَ جُن دُ ل لَ کُم یَن صُ رُ کُم مِن دُونِر رَح مَان اِنِل کَافِ رُونَ اِل لَا فِی غُ رُور اَم مَن ہَاذَ ل لَ ذِی یَر زُ قُ کُم اِن اَم سَ کَ رِزقَہ بَل لَج جُو فِی عُ تُوِی اُوں وَنُ فُور

بھلا وہ کون ہے جو لشکر بنے تمہارا اور مدد کرے تمہاری رحمٰن کے مقابلے میں؟ نہیں ہیں یہ کافر، مگر پڑے ہوئے ہیں دھوکے میں ﴿۲۰﴾ بھلا کون ہے وہ جو روزی دے تم کو اگر روک لے رحمٰن اپنا رزق؟ دراصل اڑے ہوئے ہیں یہ (کافر) سرکشی اور حق سے نفرت پر ﴿۲۱﴾

اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾

اَف مَائِیں یَم شِی مُ کِب بَن عَ لَا وَج ہِی۔۔ آہ دَا۔۔ اَم مَائِیں یَم شِی سَ وِی یَن عَ لَاصِ رَاطِم مُس تَ قِی م

بھلا وہ شخص جو چل رہا ہو اوندھا ہو کر اپنے منہ کے بل زیادہ ہدایت یافتہ ہے یا وہ جو چل رہا ہو بالکل سیدھا، سیدھے راستے پر؟ ﴿۲۲﴾

قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ

قُل ہُوَ ل لَ ذِی۔۔ اَن شَ اَ کُم وَجَ عَ لَ لَ کُ مُس سَم عَ وَل اَب صَار وَل اَف ءِ دَہ قَ لِی لَم مَا تَش کُ رُون قُل ہُوَ ل لَ ذِی ذَ رَ اَ کُم

کہو! وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تمہیں اور بنائے ہیں تمہارے لیے کان، آنکھیں اور مراکزِ حواس (دل و دماغ)۔ (مگر) تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو ﴿۲۳﴾ کہو! وہی تو ہے جس نے پھیلایا تم کو

وقف لازم ۔ وقف منزل ۔ وقف غفران ۔ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ

فِل آرض | وَاِلَائیِ ہِ | تُح شَ رُون | وَیَ قُو لُونَ | مَ تَا | ہَاذَل وَع دُ

زمین میں | اور اسی کے حضور | تم اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿۲۴﴾ | اور کہتے ہیں یہ | کب پوری ہوگی | یہ دھمکی

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا

اِن کُن تُم | صَادِ قِی ن | قُل | اِن نَل عِل مُ | عِن دَل لَاہِ | وَاِن نَ مَا..آنَ

اگر ہو تم | سچے | ﴿۲۵﴾ کہہ دو | بس اس کا علم تو صرف | اللہ کے پاس ہے۔ | اور بس میں تو

نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ

نَ ذِی رُ | مُ مُ بِی ن | فَ لَم مَا | رَ آَوْ هُ | زُل فَ تَن | سِی....ءَت

متنبہ کرنے والا ہوں، | واضح طور پر ﴿۲۶﴾ | پھر جب | دیکھیں گے وہ اس کو | قریب | تو بگڑ جائیں گے

وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي

وُجُوہُل | لَ ذِی نَ | کَ فَ رُو | وَقِی لَ | ہَاذَ | لَ لَ ذِی

چہرے | ان لوگوں کے جنھوں نے | کفر کیا تھا | اور کہا جائے گا | یہی تو ہے وہ | جس کا

كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ

کُن تُم بِ ہی تَد دَ عُون | قُل | آ رَ آئِ تُم | اِن | آہ لَ کَ نِ یَل | لَاہُ | وَمَن

تم تقاضا کرتے تھے | ﴿۲۷﴾ کہو! | کیا سوچا تم نے | جبکہ یہ بھی ممکن ہے کہ | ہلاک کردے مجھے | اللہ | اور ان کو بھی جو

مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾

مَ عِ یَ | آوْ رَحِ مَ نَا | فَ مَائیں | یُ جِی رُ | ل کَافِ رِی نَ | مِن عَ ذَا بِن آلِی م

میرے ساتھ ہیں | یا رحم فرمائے ہم پر | تو بھلا کون ہے | جو بچالے | کافروں کو | دردناک عذاب سے؟ ﴿۲۸﴾

قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ

قُل | ہُوَ | رر رَح مَانُ | آمَن نَا | بِ ہی | وَعَ لَائِ ہِ | تَ وَک کَل نَا | فَ سَ تَع لَ مُونَ

کہہ دو! | وہ | رحمٰن ہے | ایمان لائے ہم | اس پر | اور اسی پر | بھروسہ ہے ہمارا۔ | سو عنقریب معلوم ہوجائے گا تمہیں

مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ

مَن | ہُوَ فِی ضَ لَالِم مُ بِی ن | قُل | آ رَ آئِ تُم | اِن | آص بَ حَ | مَا....ؤُکُم

کہ کون | پڑا ہوا ہے کھلی گمراہی میں ﴿۲۹﴾ | کہو! | کیا تم نے سوچا | کہ اگر | ہوجائے | تمہارا پانی

غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝۳۰

غاؤرن ف مائیں ی×تی کم ب ما۔۔۔ء م ع ی ن

خشک تو کون ہے جو لائے تمہارے لیے چشمے کا پانی ؟ ۝۳۰

(۶۸) سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (۲)

اٰیاتُھا ۵۲ رُکُوعاتُھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لاہِر رَح مانِر رَحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝۱ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝۲

نُو۔۔۔ن وَل قَ لَ م وَما یَس طُرُون ما۔۔ اَن تَ بِ نِع مَ ۃِ رب بِ کَ بِ مَج نُون

نون ۔ قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جسے لکھتے ہیں ۝۱ نہیں ہو تم اپنے رب کے فضل سے دیوانہ ۝۲

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝۳ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝۴

وَ اِن نَ لَ کَ لَ اَج رَن غَ ئی رَم مَم نُون وَ اِن نَ کَ لَ عَ لا خُ لُ قِن عَ ظی م

اور یقیناً تمہارے لیے ہے اجر، بے انتہا ۝۳ اور بے شک تم فائز ہو اخلاق کے بڑے مرتبے پر ۝۴

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۝۵ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝۶ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

فَ سَ تُب صِ رُ وَ یُب صِ رُون بِ اَ ئی یِ کُ مُل مَف تُون اِن نَ رَب بَ کَ هُ وَ

سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے ۝۵ کہ تم میں سے کون ہے دیوانہ ۝۶ بے شک تمہارا رب ہی

اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۷

اَع لَ مُ بِ مَن ضَل لَ عَن سَ بی لِ هی وَ هُ وَ اَع لَ مُ بِل مُه تَ دی ن

خوب جانتا ہے ان کو بھی جو بھٹک گئے اس کی راہ سے اور وہ خوب جانتا ہے ان کو بھی جو راہِ راست پر ہیں ۝۷

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۸ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ

فَ لا تُ طِ عِل مُ کَذ ذِ بی ن وَد دُو لَو تُد هِ نُ

پس نہ کہا ماننا تم جھٹلانے والوں کا ۝۸ یہ تو چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم (تبلیغِ دین میں) ڈھیلے پڑ جاؤ

فَيُدْهِنُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ

ف یدہِ نون وَلا ت طع کُل لَ حل لا فم

تو وہ بھی (تمہاری مخالفت میں) ڈھیلے پڑ جائیں ﴿٩﴾ لیکن تم ہرگز نہ کہا ماننا کسی ایسے شخص کا جو ہے بہت قسمیں کھانے والا،

مَّهِيْنٍ ﴿١٠﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ﴿١١﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

م ہی ن ہم ماز م مش شا...ء م ب ن می م م ن نا عل لل خائی ر مُع ت دن

ذلیل ﴿١٠﴾ طعنے دینے والا اور چغلیاں کھاتے پھرنے والا ﴿١١﴾ بھلائی سے روکنے والا، حد سے بڑھ جانے والا،

اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿١٣﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ

آثی م عُ تل لم بع د ذا ل ک ز نی م ان کا ن ذا ما لِ اُون

بڑا گنہگار ﴿١٢﴾ سرکش، ان سب عیوب سے بڑھ کر یہ کہ وہ بد اصل بھی ہے ﴿١٣﴾ اس بنا پر کہ ہے وہ مالدار

وَّبَنِيْنَ ﴿١٤﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ

وَ ب نی ن اِذا تت لا عَ لا ئِ ہِ آیات نا قا ل اسا طی رُ

اور صاحبِ اولاد ﴿١٤﴾ جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات تو کہتا ہے کہ یہ تو افسانے ہیں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ

ل او و لی ن س ن س م ہو عَ لل خر طوم اِن نا ب لا و نا ہم

پہلے لوگوں کے ﴿١٥﴾ عنقریب داغ لگائیں گے ہم اس کی سونڈ (ناک) پر ﴿١٦﴾ ہم نے آزمائش میں ڈالا ہے ان کفارِ مکہ کو

كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا

ک ما ب لا و نا.. اص حا بل جن ن ہ اِذ اق س مو ل یص ر من ن ہا

جس طرح آزمائش میں ڈالا تھا ہم نے ایک باغ والوں کو۔ جب انہوں نے قسم کھائی تھی کہ ضرور ہم پھل توڑیں گے اپنے باغ کا

مُصْبِحِيْنَ ﴿١٧﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ

مص ب حی ن وَلا یس تث نون ف طا ف عَ لا ئی ہا طا...ء فم م ر ر ب ب ک

صبح سویرے ﴿١٧﴾ اور ان شاء اللہ نہ کہا تھا ﴿١٨﴾۔ تو پھر گئی اس باغ پر ایک آفت تیرے رب کی طرف سے

وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿٢٠﴾ فَتَنَادَوْا

وَ ہم نا...ء مون ف اص ب حت کص ص ری م ف ت نا دا و

جبکہ وہ سو رہے تھے ﴿١٩﴾ پس ہو کر رہ گیا وہ کٹے ہوئے کھیت کی طرح ﴿٢٠﴾ پھر پکارا انہوں نے ایک دوسرے کو

مُصْبِحِیْنَ ﴿۲۱﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰی حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِیْنَ ﴿۲۲﴾

مُص بِ حی ن | اَنِغ | دُو | عَ لاَحَرثِ کُم | اِن | کُن تُم صَارِ می ن

صبح سویرے ﴿۲۱﴾ یہ کہ چل پڑو صبح سویرے اپنی کھیتی کی طرف، اگر تمہیں پھل توڑنے ہیں ﴿۲۲﴾

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ یَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا یَدْخُلَنَّهَا الْیَوْمَ عَلَیْكُمْ

فَن طَ لَ قُو | وَ ہُم | یَ تَ خَا فَ تُو ن | اَل لاَیَد خُ لَن نَ ہَل | یَاوْ مَ | عَ لَا ئِی کُم

چنانچہ وہ چل پڑے اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ﴿۲۳﴾ کہ نہ داخل ہونے پائے یہاں آج تمہارے پاس

مِّسْكِیْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوْا عَلٰی حَرْدٍ قٰدِرِیْنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا

مِس کِی ن | وَ غَ دَاو | عَ لاَحَر دِن | قَادِ ری ن | فَ لَم مَا

کوئی مسکین ﴿۲۴﴾ اور گئے وہ صبح سویرے لپکتے ہوئے (اس اندازہ سے گویا کہ وہ ہر چیز پر) قادر ہیں ﴿۲۵﴾ مگر جب

رَاَوْهَا قَالُوْۤا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾

رَآ ؤ ہَا | قَالُو.. | اِن نَا | لَ ضَا...ل لُون | بَل | نَح نُ مَح رُو مُون

دیکھا انہوں نے باغ کو تو کہنے لگے: یقیناً ہم راستہ بھول گئے ہیں ﴿۲۶﴾ نہیں بلکہ ہماری تو قسمت ہی پھوٹ گئی ہے ﴿۲۷﴾

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْ لَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا

قَالَ | آ وْ سَ طُ ہُم | اَلَم اَقُل | لَ کُم | لَاوْ | لَا تُ سَب بِ حُون | قَالُو

کہا ان کے بہتر آدمی نے: کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے کہ کیوں نہیں تسبیح کرتے تم؟ ﴿۲۸﴾ وہ پکار اٹھے:

سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

سُب حَانَ | رَب بِ نَا.. | اِن نَا کُن نَا | ظَالِ مِی ن | فَ اَق بَ لَ بَع ضُ ہُم عَ لاَبَع ضِیں | یَ تَ لَاوْ مُون

پاک ہے ہمارا رب، بے شک ہم ہی تھے ظالم ﴿۲۹﴾ پھر ایک دوسرے کی طرف منہ کرکے باہم ملامت کرنے لگے ﴿۳۰﴾

قَالُوْا یٰوَیْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِیْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰی رَبُّنَاۤ اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا

قَالُو | یَاوَائِ لَ نَا.. | اِن نَا کُن نَا | طَاغِی ن | عَ سَا | رَب بُ نَا.. | آئیں یُب دِلَ نَا | خَائِ ر

کہنے لگے: ہائے بدنصیبی! بے شک ہم ہی تھے سرکش ﴿۳۱﴾ کچھ بعید نہیں کہ ہمارا رب بدلے میں دے دے ہمیں بہتر

مِّنْهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ

م مِن ہَا.. | اِن نَا.. | اِلَا رَب بِ نَا | رَاغِ بُون | کَ ذَا لِ کَل | عَ ذَاب

اس باغ سے، بے شک ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں ﴿۳۲﴾ ایسا ہوتا ہے عذاب۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ

وَل عَ ذابُل آخِ رَةِ اَک بَر لَاو کا نُو یَع لَ مُون اِن نَ لِل مُت تَ قِی نَ

اور عذابِ آخرت تو کہیں بڑھ کر ہے۔ کاش! یہ لوگ جانتے (اس بات کو) ﴿٣٣﴾ یقیناً ہیں متقیوں کے لیے

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾

عِن دَ رَب بِ هِم جَن نا تِن نَ عی م اَف نَج عَ لُل مُس لِ می نَ کَل مُج رِ می ن

ان کے رب کے ہاں نعمت بھری جنتیں ﴿٣٤﴾ کیا کر دیں ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کی مانند ﴿٣٥﴾

مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾

مَا لَ کُم کَئ فَ تَح کُ مُون اَم لَ کُم کِ تا بُن فِی هِ تَد رُ سُون

کیا ہو گیا ہے تمہیں؟ کیسے فیصلے کرتے ہو تم؟ ﴿٣٦﴾ کیا تمہارے پاس ہے کوئی کتاب جس میں پڑھتے ہو تم ﴿٣٧﴾

اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا

اِن نَ لَ کُم فی هِ لَ ما تَ خَی یَ رُون اَم لَ کُم اَی ما نُن عَ لَی نا

کہ ضرور تمہارے لیے وہاں وہی کچھ ہے جو پسند کرتے ہو تم؟ ﴿٣٨﴾ یا پھر کیا تمہارے کچھ عہد و پیمان ہیں ہمارے ساتھ

بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ

با لِ غَ تُن اِلَا یَو مِل قِ یا مَةِ اِن نَ لَ کُم لَ ما تَح کُ مُون سَل هُم اَی یُ هُم

جو باقی رہیں گے روزِ قیامت تک، کہ ضرور تمہیں وہی ملے گا جو تم حکم دو گے؟ ﴿٣٩﴾ پوچھو ان سے کہ ان میں سے کون ہے جو

بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا

بِ ذا لِ کَ زَ عی م اَم لَ هُم شُ رَ کا.... ءُ فَل یَ × تُو بِ شُ رَ کا.... ءِ هِم اِن کا نُو

اس کا ضامن ہے ﴿٤٠﴾ یا ہیں ان کے (ٹھہرائے ہوئے کچھ شریک؟) تو لائیں یہ اپنے شریکوں کو، اگر ہیں یہ

صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

صا دِ قی ن یَو مَ یُک شَ فُ عَن سا قِن وَ یُد عَو نَ اِلَس سُ جو دِ

سچے ﴿٤١﴾ جس دن پنڈلی کھولی جائے گی اور بلائے جائیں گے سب سجدے کے لیے

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ وَقَدْ

فَ لا یَس تَ طی عُون خا شِ عَ تَن اَب صا رُ هُم تَر هَ قُ هُم ذِل لَہ وَ قَد

تو نہ کر سکیں گے (سجدہ) ﴿٤٢﴾ یہ لوگ جھکی ہوئی ہوں گی ان کی آنکھیں، چھا رہی ہوگی ان پر ذلت۔ اس لیے کہ (جب)

وقف لازم ع ٢

مع ٥ عند المتقدمین ١٢

كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَذَرْنِيْ

کا نُو یُد عاؤ نَ | اِلَس سُ جُودِ | وَ ہم | سَالِمُون | فَ ذَرنی

بلایا جاتا تھا انہیں | سجدے کے لیے | جبکہ وہ تھے | صحیح سالم (تو انکار کرتے تھے) ﴿۴۳﴾ | پس چھوڑ دو مجھے (اے نبیؐ)

وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ

وَ مائیں | یُ گذ ذِ بُ | بِ ہاذَل حَ دِ ی ث | سَ نَس تَد رِ جُ ہُم | مِن حائی ثُ

اوران کو جو | جھٹلاتے ہیں | اس کلام کو۔ | عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے ان کو (تباہی کی طرف) | ایسے طریقے سے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾

لا یَع لَ مُون | وَ اُم لِی لَ ہُم | اِن نَ | کَائی دِی | مَ تِی ن

کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿۴۴﴾ | اور میں انہیں مہلت دیئے جا رہا ہوں، | بے شک | میری چال | بڑی مضبوط ہے ﴿۴۵﴾

اَمْ تَسْـَٔــلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾

اَم تَس ءَ لُ ہُم | اَج رَن | فَ ہُم | مِم مَغ رَ مِم | مُث قَ لُون

کیا تم طلب کرتے ہو ان سے | کسی قسم کی اجرت | جس کی وجہ سے یہ | چٹی کے بوجھ تلے | دبے جا رہے ہیں؟ ﴿۴۶﴾

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ

اَم عِن دَ ہُمُل | غائی بُ | فَ ہُم | یَک تُ بُون | فَص بِر | لِ حُک مِ رَب بِ کَ | وَ لا تَ کُن

یا پھر ان کے پاس ہے | غیب کی خبر | جسے یہ | لکھ لاتے ہیں ﴿۴۷﴾ | سو انتظار کرو | اپنے رب کے فیصلہ کا | اور نہ ہو جانا

كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ۭ ﴿۴۸﴾

کَ صَاحِ بِل حُوت | اِذ | نَادا | وَ ہُوَ | مَک ظُوم

مچھلی والے (یونسؑ) کی طرح۔ | جب | اس نے پکارا تھا (اپنے رب کو) | اور وہ | غم سے بھرا ہوا تھا ﴿۴۸﴾

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ

لَو لا۔۔ اَن تَ دا رَ کَ ہُو | نِع مَ تُم | مِر رَب بِ ہی | لَ نُ بِ ذَ | بِل عَ را۔۔۔ءِ | وَ ہُوَ

اگر نہ شاملِ حال ہوتی اس کے | مہربانی | اس کے رب کی | تو پھینک دیا جاتا | چٹیل میدان میں، | اور ہوتا وہ

مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾

مَذ مُوم | فَج تَ باہُ | رَب بُ ہُو | فَ جَ عَ لَ ہُو | مِ نَص صَالِ حِی ن

ملامت زدہ ﴿۴۹﴾ | آخر کار نوازا اسے | اس کے رب نے | اور شامل کر لیا اسے | صالحین میں ﴿۵۰﴾

وَ اِنۡ یَّکَادُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَیُزۡلِقُوۡنَکَ بِاَبۡصَارِہِمۡ لَمَّا سَمِعُوا

وَاِیں یَ کَا دُ | لَ لَ ذِی نَ کَ فَ رُو | لَ یُزۡ لِ قُو نَ کَ | بِ اَب صَا رِہِم | لَمّ مَا | سَ مِ عُو

اور ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ کافر اکھاڑ دیں گے تمہارے قدم اپنی (بری) نظروں سے جب سنتے ہیں

الذِّکۡرَ وَ یَقُوۡلُوۡنَ اِنَّہٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۱﴾ وَ مَا ہُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۵۲﴾ ع

ذِ کۡ رَ | وَ یَ قُو لُو نَ | اِن نَ ہُو | لَ مَجۡ نُو نُن | وَ مَا ہُوَ | اِل لَا ذِ کۡ رُ | لِ لۡ عَا لَ مِی نَ

قرآن اور کہتے ہیں یہ تو ضرور دیوانہ ہے ﴿۵۱﴾ حالانکہ یہ تو ہے ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے ﴿۵۲﴾

آیاتہا ۵۲ سُوۡرَۃُ الۡحَآقَّۃِ مَکِّیَّۃٌ (۶۹) (۷۸) رکوعاتہا ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِس مِل لَا ہِر | رَح مَا نِر | رَ حِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلۡحَآقَّۃُ ﴿۱﴾ مَا الۡحَآقَّۃُ ﴿۲﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡحَآقَّۃُ ﴿۳﴾ ط

اَل حَا... قۡ قَہ | مَل | حَا... قۡ قَہ | وَ مَا... | اَدۡ رَا کَ | مَل | حَا... قۡ قَہ

ہو کر رہنے والی ﴿۱﴾ کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی؟ ﴿۲﴾ اور کیا جانو تم کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی؟ ﴿۳﴾

کَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ وَ عَادٌۢ بِالۡقَارِعَۃِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوۡدُ فَاُہۡلِکُوۡا بِالطَّاغِیَۃِ ﴿۵﴾

کَذۡ ذَ بَت | ثَ مُو دُ | وَ عَا دُم | بِلۡ قَا رِ عَہ | فَ اَم مَا | ثَ مُو دُ | فَ اُہۡ لِ کُو | بِطۡ طَا غِ یَہ

جھٹلایا ثمود اور عاد نے، عظیم حادثہ کو ﴿۴﴾ پھر ثمود تو ہلاک کر دیئے گئے خوفناک کڑک سے ﴿۵﴾

وَ اَمَّا عَادٌ فَاُہۡلِکُوۡا بِرِیۡحٍ صَرۡصَرٍ عَاتِیَۃٍ ﴿۶﴾ سَخَّرَہَا عَلَیۡہِمۡ سَبۡعَ

وَ اَم مَا | عَا دُن | فَ اُہۡ لِ کُو | بِ رِی حِن | صَرۡ صَ رِن | عَا تِ یَہ | سَخۡ خَ رَ ہَا | عَ لَا ئِ ہِم | سَب عَ

اور رہے عاد، سو وہ ہلاک کیے گئے ایسی ہوا سے جو شدید سرد اور طوفانی تھی ﴿۶﴾ مسلط رکھا اسے ان پر سات

لَیَالٍ وَّ ثَمٰنِیَۃَ اَیَّامٍ ۙ حُسُوۡمًا ۙ فَتَرَی الۡقَوۡمَ فِیۡہَا صَرۡعٰی ۙ

لَ یَا لِی اُوں | وَ ثَ مَا نِ یَ ۃَ | اَئِ یَا مِن | حُ سُو مَن | فَ تَ رَ | ل قَا وۡ مَ | فِی ہَا | صَرۡ عَا

راتیں اور آٹھ دن، مسلسل اس طرح کہ دیکھتے تم ان لوگوں کو کہ وہاں وہ گر کر مرے پڑے ہیں

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝٧ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝٨

کَ اَن اَن ہُم اَع جَازُ نَخ لِن خَاوِ یَہ فَ ہَل تَ را لَ ہُم مِم بَاقِ یَہ

گویا کہ وہ تنے ہیں کھجور کے، بوسیدہ ۝٧ تو کیا دیکھتے ہو تم ان میں سے کوئی بچا ہوا؟ ۝٨

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝٩

وَ جَا... ءَ فِر عَاؤ نُ وَ مَن قَب لَ ہُو وَل مُ × تَ فِ کَا تُ بِل خَاطِ ءَہ

اور ارتکاب کیا، فرعون نے اور اس سے پہلے لوگوں نے اور الٹی ہوئی بستیوں والوں نے خطائے عظیم کا ۝٩

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝١٠

فَ عَ صَاؤ رَسُو لَ رَب بِ ہِم فَ اَخَ ذَ ہُم اَخ ذَ تَر رَا بِ یَہ

اس طرح کہ نافرمانی کی انہوں نے اپنے رب کے رسول کی تو پکڑا اللہ نے ان کو انتہائی سختی سے ۝١٠

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝١١

اِن نَا لَم مَا طَ غَل مَا... ءُ حَ مَل نَا کُم فِل جَارِ یَہ

یہ بھی ایک واقعہ ہے کہ، ہم ہی نے جب پانی طغیانی پر آیا تو سوار کر دیا تم کو کشتی میں ۝١١

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝١٢

لِ نَج عَ لَ ہَا لَ کُم تَذ کِ رَ تَاؤں وَ تَ عِ یَ ہَا.. اُ ذُ نُوں وَا عِ یَہ

تاکہ بنا دیں اس کو تمہارے لیے ایک یادگار اور یاد رکھیں اسے کان، جو یاد رکھنے والے ہوں ۝١٢

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ

فَ اِذَا نُ فِ خَ فِص صُورِ نَف خَ تُوں وَاحِ دَہ وَ حُ مِ لَ تِل اَرضُ وَل جِ بَالُ

پھر جب پھونکا جائے گا صور میں ایک بار ۝١٣ اور اٹھائے جائیں گے زمین اور پہاڑ

فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝١٤ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١٥ وَانْشَقَّتِ

فَ دُک کَ تَا دَک کَ تَاؤں وَاحِ دَہ فَ یَاؤ مَ ءِ ذِن وَ قَ عَ تِل وَاقِ عَہ وَن شَق قَ تِس

پھر ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا ایک ہی چوٹ میں ۝١٤ سو اس دن برپا ہو جائے گی قیامت ۝١٥ اور پھٹ جائے گا

السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝١٦ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا

سَ مَا... ءُ فَ ہِ یَ یَاؤ مَ ءِ ذِن وَاہِ یَہ وَل مَ لَ کُ عَ لَا.. اَر جَا... ءِ ہَا

آسمان تو ہوگا وہ اس دن بکھرا ہوا ۝١٦ اور فرشتے ہوں گے اس کے کناروں پر۔

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾ يَوْمَئِذٍ

وَیَح م ِل عَرش رَب بِ کَ فَاؤ قَ ہُم یَاؤ مَ ءِذِن ثَ مَانِ یَہ یَاؤ مَ ءِذِن

اور اٹھائے ہوئے ہوں گے تیرے رب کے عرش کو اپنے اوپر اس دن آٹھ (فرشتے) ﴿۱۷﴾ اس دن

تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ

تُع رَضُونَ لَا تَخ فَا مِن کُم خَافِ یَہ فَ اَم مَا مَن اُوتِ یَ کِ تَا بَ ہُو

تم پیش کیے جاؤ گے، نہیں چھپا رہے گا تمہارا کوئی پوشیدہ راز ﴿۱۸﴾ سو جس کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ

بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾ اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ

بِ یَ مِی نِ ہِی فَ یَ قُو لُ ہَا...ؤُمُق رَءُو کِ تَا بِ یَہ اِن نِی ظَ نَن تُ اَن نِی مُ لَا قِن

اس کے داہنے ہاتھ میں تو وہ کہے گا آؤ دیکھو! اور پڑھو میرا اعمال نامہ ﴿۱۹﴾ مجھے یقین تھا ضرور واسطہ پڑے گا مجھے

حِسَابِيَهْ ﴿۲۰﴾ فَهُوَ فِیْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾ فِیْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾ قُطُوْفُهَا

حِ سَابِ یَہ فَ ہُ وَ فِی عِی شَ تِر رَاضِ یَہ فِی جَن نَ تِن عَالِ یَہ قُ طُوفُ ہَا

اپنے حساب سے ﴿۲۰﴾ سو یہ تو ہو گا دل پسند عیش میں ﴿۲۱﴾ اعلیٰ درجہ کی جنت میں ﴿۲۲﴾ جس کے پھلوں کے گچھے

دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓــًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ

دَانِ یَہ کُ لُو وَش رَ بُو ہَ نِی...ءَم بِ مَا.. اَس لَف تُم

جھکے پڑ رہے ہوں گے ﴿۲۳﴾ (کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے بدلے میں ان (اعمال)، کے جو کیے تھے تم نے

فِی الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ

فِل اَی یَا مِل خَالِ یَہ وَ اَم مَا مَن اُوتِ یَ کِ تَا بَ ہُو بِ شِ مَا لِ ہِی

گزرے ہوئے دنوں میں ﴿۲۴﴾ اور رہا وہ جس کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں

فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾

فَ یَ قُو لُ یَا لَا یْ تَ نِی لَم اُوتَ کِ تَا بِ یَہ وَلَم اَدرِ مَا حِ سَابِ یَہ

سو وہ کہے گا کاش! نہ دیا جاتا مجھے میرا اعمال نامہ ﴿۲۵﴾ اور نہ جانتا میں کہ کیا ہے میرا حساب؟ ﴿۲۶﴾

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾

یَا لَا یْ تَ ہَا کَا نَ تِل قَاضِ یَہ مَا...اَغ نَا عَن نِی مَالِ یَہ ہَ لَ کَ عَن نِی سُل طَانِ یَہ

کاش! میری یہ موت ہوتی فیصلہ کن ﴿۲۷﴾ کچھ کام نہ آیا میرے میرا مال ﴿۲۸﴾ چھن گیا مجھ سے میرا اقتدار ﴿۲۹﴾

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ

خُ ذُوْ هُ فَ غُلْ لُوْ ہ ثُمْ مَل جَ حِیْ مَ صَلْ لُوْ ہ ثُمْ مَ فِیْ سِلْ سِ لَ تِن

(ارشاد ہوگا) پکڑو اسے اور طوق پہنا دو ﴿۳۰﴾ پھر جہنم میں جھونک دو اسے ﴿۳۱﴾ پھر ایک زنجیر میں

ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ

ذَرْ عُ ہَا سَبْ عُوْ نَ ذِ رَا عَن فَسْ لُ کُوْ ہ اِن نَ ہُو کَا نَ لَا یُ × مِ نُ

جس کی لمبائی ستر گز ہے جکڑ دو اسے ﴿۳۲﴾ واقعہ یہ ہے کہ یہ شخص ایمان نہ لاتا تھا

بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ

بِلْ لَا ہِلْ عَ ظِیْ م وَ لَا یَ حُضْ ضُ عَ لَا طَ عَا مِلْ مِسْ کِیْ ن فَ لَیْ سَ لَ ہُلْ یَا وْ مَ

اللہ جلّ شانہ پر ﴿۳۳﴾ اور نہ ترغیب دیتا تھا مسکین کا کھانا دینے کی ﴿۳۴﴾ سو نہیں ہے اس کا آج

هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾ لَا يَاْكُلُهٗ

ہَا ہُ نَا حَ مِیْ م وَ لَا طَ عَا مُن اِلْ لَا مِنْ غِسْ لِیْ ن لَا یَ × کُ لُ ہُو ..

یہاں کوئی جگری دوست ﴿۳۵﴾ اور نہ کوئی کھانا مگر زخموں کا دھوون ﴿۳۶﴾ نہیں کھائے گا اسے کوئی

اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا

اِلْ لَلْ خَا طِ ءُوْن فَ لَا .. اُقْ سِ مُ بِ مَا تُبْ صِ رُوْن وَ مَا

سوائے گنہگاروں کے ﴿۳۷﴾ پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ان چیزوں کی جو دیکھتے ہو تم ﴿۳۸﴾ اور ان کی بھی جنہیں

لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ

لَا تُبْ صِ رُوْن اِن نَ ہُو لَ قَا وْ لُ رَ سُوْ لِن کَ رِیْ م وَ مَا ہُ وَ بِ قَا وْ لِ شَا عِر

نہیں دیکھتے تم ﴿۳۹﴾ بے شک قرآن قول ہے رسولِ عالی مقام کا ﴿۴۰﴾ اور نہیں ہے یہ کلام کسی شاعر کا۔

قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

قَ لِیْ لَمْ مَا تُ × مِ نُوْ ن وَ لَا بِ قَا وْ لِ کَا ہِن قَ لِیْ لَمْ مَا تَ ذَکْ کَ رُوْ ن

بہت ہی کم ایمان لاتے ہو تم ﴿۴۱﴾ اور نہیں ہے قول کسی کاہن کا بہت ہی کم غور کرتے ہو تم ﴿۴۲﴾

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾

تَنْ زِیْ لُم مِرْ رَبْ بِلْ عَا لَ مِیْ ن وَ لَوْ تَ قَا وْ وَ لَ عَ لَیْ نَا بَعْ ضَلْ اَ قَا وِیْ ل

نازل کردہ ہے ربّ العالمین کی طرف سے ﴿۴۳﴾ اور اگر کہیں خود گھڑ کر منسوب کرتا یہ ہماری طرف بعض باتیں ﴿۴۴﴾

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ

ل آخذ نا | من ہُ | بل ی می ن | ثم م | ل ق طع نا | من ہُ ل | و تی ن | ف ما من کم

تو ضرور پکڑتے ہم اسے بڑی قوت سے ﴿۴۵﴾ پھر کاٹ ڈالتے ہم اس کی شہ رگ ﴿۴۶﴾ تو نہ ہوتا تم میں سے

مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنَّا

من آح دن | عن ہُ | حاج زی ن | وان ن ہو | ل تذ ک رتُل | لل مُت تَ قی ن | وان نا

کوئی بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا ﴿۴۷﴾ اور یقیناً قرآن ایک نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لیے ﴿۴۸﴾ اور بے شک

لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ

ل نع ل م | ان نَ | من کم | م کذ ذِ بی ن | وان ن ہو | ل حس رتُن

ہم خوب جانتے ہیں کہ ضرور تم میں سے کچھ (اس کو) جھٹلانے والے ہیں ﴿۴۹﴾ اور یقیناً یہ موجب حسرت ہے

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾

ع لل کا فِ ری ن | وان ن ہو | ل حق قل ی قی ن | ف سب بح | بس م رب ب کل ع ظی م

ان کافروں کے لیے ﴿۵۰﴾ اور بے شک یہ یقینی حق ہے ﴿۵۱﴾ پس (اے نبیؐ) تسبیح کرو تم اپنے رب عظیم کے نام کی ﴿۵۲﴾

(۷۰) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (۷۹)

آیاتها ۴۴ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بس مل لا ہر | رح ما نر | رح م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ

س آل | سا۔۔۔ءِ لم | ب ع ذا بِن و | و اقع | لل کا فِ ری ن | لَ ئی س

مانگا ہے ایک مانگنے والے نے وہ عذاب جو ضرور واقع ہونے والا ہے ﴿۱﴾ کافروں کے لیے، نہیں ہے

لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ

ل ہو | دا فع | م نل لاہ | ذِل م عا رج | تع رُجُل

اس عذاب کو کوئی ہٹانے والا ﴿۲﴾ (کیونکہ ہوگا وہ) اللہ کی طرف سے جو مالک ہے عروج کے زینوں کا ﴿۳﴾ چڑھ کر جاتے ہیں

الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ

مَ لَا ۔۔۔ ءِ کَ ةُ وَررُوحُ اِلَائِہِ فِیْ یَاؤْمِن کَانَ مِق دَارُہو خَم سِی نَ اَل فَ

فرشتے اور روح اس کے حضور، ایک ایسے دن میں ہے جس کی مقدار پچاس ہزار

سَنَةٍ ۝۴ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝۵ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝۶

سَ نَہ فَص بِر صَب رَن جَ مِی لَا اِن نَ ہُم یَ رَاؤ نَ ہُو بَ عِی دَا

سال ۝۴ پس (اے نبیؐ) صبر کرو، اچھا صبر ۝۵ بے شک یہ سمجھتے ہیں اسے دور ۝۶

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝۷ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ

وَنَ رَاہُ قَ رِی بَا یَاؤْمَ تَ کُونُ سّ سَ مَا ۔۔۔ءُ

اور دیکھ رہے ہیں ہم اسے قریب ۝۷ (یہ عذاب واقع ہوگا) اس دن جب ہو جائے گا آسمان

كَالْمُهْلِ ۝۸ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝۹ وَلَا يَسْئَلُ

کَل مُہ لِ وَتَ کُونُ ل جِ بَالُ کَل عِہ نِ وَلَا یَس ءَ لُ

تیل کی تلچھٹ کی مانند ۝۸ اور ہو جائیں گے پہاڑ رنگ برنگ کے دھنکے ہوئے اون کی مانند ۝۹ اور نہ پوچھے گا

حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝۱۰ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ

حَ مِی مُن حَ مِی مَا یُ بَص صَ رُو نَ ہُم یَ وَد دُ ل مُج رِمُ

کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو ۝۱۰ حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے۔ خواہش کرے گا مجرم

لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ۝۱۱ وَصَاحِبَتِهٖ

لَاؤْ یَف تَ دِی مِن عَ ذَا بِ یَاؤْ مِءِ ذِم بِ بَ نِی ہِ وَ صَا حِ بَ تِ ہِی

کاش! وہ فدیے میں دے دے اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد کو ۝۱۱ اپنی بیوی کو

وَاَخِيْهِ ۝۱۲ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۝۱۳ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

وَاَخِی ہِ وَ فَ صِی لَ تِ ہِل لَ تِی تُ×وِی ہِ وَمَن فِل اَرْضِ

اور اپنے بھائی کو ۝۱۲ اور اپنے قریب ترین خاندان کو جو اسے پناہ دیا کرتا تھا ۝۱۳ اور ان کو جو زمین میں ہیں

جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝۱۴ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۝۱۵

جَ مِی عَن ثُم مَ یُن جِی ہِ کَل لَا اِن نَ ہَا لَ ظَا

سب کو اور اس طرح نجات دلا دے یہ اپنے آپ کو ۝۱۴ ہرگز نہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی ۝۱۵

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی ⑯ تَدۡعُوۡا مَنۡ اَدۡبَرَ وَتَوَلّٰی ⑰

نز زا عَ تل | لِش شَ وا | تد عُو | مَن | اَد بَ رَ | وَ تَ وَل لَا

جو چاٹ جائے گی گوشت پوست کو ⑯ جو پکار پکار کر بلائے گی ہر اس شخص کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا (حق سے) ⑰

وَجَمَعَ فَاَوۡعٰی ⑱ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ خُلِقَ هَلُوۡعًا ⑲ اِذَا مَسَّهُ

وَ جَ مَ عَ | فَ اَوۡ عَا | اِن نَل | اِن سَا نَ | خُ لِ قَ | ہَ لُو عَا | اِذَا | مَس سَ ہُش

اور جمع کیا (مال) اور سینت سینت کر رکھا ⑱ بلاشبہ انسان پیدا کیا گیا ہے بے صبرا ⑲ جب پہنچتی ہے اسے

الشَّرُّ جَزُوۡعًا ⑳ وَّاِذَا مَسَّهُ الۡخَيۡرُ مَنُوۡعًا ㉑ اِلَّا

شَر رُ | جَ زُو عَا | وَ اِذَا | مَس سَ ہُل | خَائِ رُ | مَ نُو عَا | اِل لَل

تکلیف تو روتا پیٹتا ہے ⑳ اور جب نصیب ہوتی ہے اسے خوشحالی تو بخل کرتا ہے ㉑ ان خرابیوں سے بچ جاتے ہیں

الۡمُصَلِّيۡنَ ㉒ الَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰی صَلَاتِهِمۡ دَآئِمُوۡنَ ㉓ وَالَّذِيۡنَ

مُ صَل لِی ن | اَل لَ ذِی نَ ہُم | عَ لَا صَ لَا تِ ہِم | دَا... ءِ مُون | وَل لَ ذِی نَ

وہ نماز پڑھنے والے ㉒ جو ہیں اپنی نمازوں کی پابندی کرنے والے ㉓ اور وہ

فِيۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ مَّعۡلُوۡمٌ ㉔ لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ㉕ وَالَّذِيۡنَ يُصَدِّقُوۡنَ

فِی.. اَم وَا لِ ہِم | حَق قُم | مَع لُوم | لِس سَا... ءِلِ | وَل مَح رُوم | وَل لَ ذِی نَ | یُ صَد دِ قُو نَ

جن کے مالوں میں حصہ مقرر ہے ㉔ سائلوں اور مسکینوں کے لیے ㉕ اور وہ جو برحق مانتے ہیں

بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ㉖ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّهِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ ㉗ اِنَّ

بِ یَا وۡ مِد دِی ن | وَل لَ ذِی نَ ہُم | مِن عَ ذَا بِ رَب بِ ہِم | مُش فِ قُون | اِن نَ

روزِ جزا کو ㉖ اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں ㉗ واقعہ یہ ہے کہ

عَذَابَ رَبِّهِمۡ غَيۡرُ مَاۡمُوۡنٍ ㉘ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ

عَ ذَا بَ رَب بِ ہِم | غَائِ رُ مَ × مُون | وَل لَ ذِی نَ ہُم | لِ فُ رُو جِ ہِم

ان کے رب کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے ㉘ اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی

حٰفِظُوۡنَ ㉙ اِلَّا عَلٰۤی اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ

حَا فِ ظُون | اِل لَا | عَ لَا.. اَز وَا جِ ہِم | اَوۡ مَا | مَ لَ کَت اَی مَا نُ ہُم

حفاظت کرتے ہیں ㉙ سوائے اپنی بیویوں کے یا ان (عورتوں) کے جو ان کی ملک میں ہوں

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

ف اِن نَ ہُم غا ئِ رُ م لُو مِی ن ف مَ نب تَ غا وَرا... ءَ ذا لِ ک

کہ وہ (ان سے مباشرت کرنے پر) قابلِ ملامت نہیں ہیں ﴿۳۰﴾ البتہ جو شخص چاہے گا اس کے علاوہ کچھ اور

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾

ف اُلا... ءِ ک ہُ مُل عا دُون وَل لَ ذِی نَ ہُم لِ آ ما نا تِ ہِم وَ عَہ دِ ہِم را عُون

سو ایسے ہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے ﴿۳۱﴾ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں کا اور اپنے عہدوں کا پاس کرتے ہیں ﴿۳۲﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَل لَ ذِی نَ ہُم بِ شَ ہا دا تِ ہِم قا... ءِ مُون وَل لَ ذِی نَ ہُم عَ لا صَ لا تِ ہِم یُ حا فِ ظُون

اور وہ جو اپنی شہادتوں میں ثابت قدم رہتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۳۴﴾

اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اُلا... ءِ ک فِی جَن نا تِم مُک رَ مُون ف ما لِل لَ ذِی نَ ک ف رُو

یہ لوگ ہیں جو جنت کے باغوں میں عزت کے ساتھ رہیں گے ﴿۳۵﴾ سو کیا ہو گیا ہے (اے نبیؐ) ان لوگوں کو جو انکار کر رہے ہیں

قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾

قِ بَ لَ ک مُہ طِ عِی ن عَ نل یَ مِی ن وَ عَ نِش شِ ما لِ عِ زِی ن

کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آ رہے ہیں یہ ﴿۳۶﴾ دائیں اور بائیں جانب سے گروہ در گروہ ﴿۳۷﴾

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا

اَ یَط مَ عُ کُل لُم رِ ءِ م مِن ہُم اَ ئیں یُد خَ لَ جَن نَ ۃَ نَ عِی م کَل لا

کیا لالچ رکھتا ہے ہر شخص ان میں سے کہ اسے داخل کر دیا جائے نعمت بھری جنت میں ﴿۳۸﴾ ہرگز نہیں۔

اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَآ اُقْسِمُ

اِن نا خَ لَق نا ہُم م مِم ما یَع لَ مُون ف لا.. اُق سِ مُ

بے شک ہم ہی نے انہیں پیدا کیا ہے اس چیز سے جسے یہ خود جانتے ہیں ﴿۳۹﴾ سو نہیں، قسم کھاتا ہوں میں

بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا

بِ رَب بِل مَ شا رِقِ وَل مَ غا رِ بِ اِن نا لَ قا دِ رُون عَ لا.. آ ن نُ بَد دِ لَ خَا ئِ رَ م مِن ہُم وَ ما

مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی، یقیناً ہم قادر ہیں ﴿۴۰﴾ اس پر کہ بدل کر لے آئیں بہتر لوگ ان سے اور نہیں

نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِيۡنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَيَلۡعَبُوۡا حَتّٰى

نَحۡ نُ بِ مَس بُو قِی ن فَ ذَر ہُم یَ خُو ضُو وَ یَل عَ بُو حَت تا

ہیں ہم (ایسا کرنے سے) عاجز ﴿۴۱﴾ سو (اے نبیؐ) چھوڑ دو انہیں کہ غرق رہیں اور منہمک رہیں اپنے کھیل میں حتّٰی کہ

يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۲﴾ يَوۡمَ يَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ

یُ لا قُو یا وْ مَ ہُ مُل لَ ذِی یُو عَ دُو ن یا وْ م یَخ رُ جُو نَ م نَل آج دا ث

پہنچ جائیں اس دن کو جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿۴۲﴾ اس دن جب نکل کر یہ قبروں سے تیزی کے ساتھ

سِرَاعًا كَاَنَّهُمۡ اِلٰى نُصُبٍ يُّوۡفِضُوۡنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً

سِ را عَن کَ اَن نَ ہُم اِلا نُ صُ بِن یُو فِ ضُو ن خا شِ عَ تَن

دوڑے جا رہے ہوں گے اس طرح گویا کہ یہ مقابلہ کے لیے متعین کردہ نشان کی طرف دوڑ رہے ہوں ﴿۴۳﴾ جھکی ہوئی ہوں گی

اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الۡيَوۡمُ الَّذِىۡ كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۴﴾

آب صا رُ ہُم تَر ہَ قُ ہُم ذِل لَہ ذا لِ کَل یا وْ مُل لَ ذِی کا نُو یُو عَ دُو ن

ان کی نگاہیں چھا رہی ہو گی ان پر ذلت ۔ یہ ہے وہ دن جس سے انہیں ڈرایا جاتا تھا ﴿۴۴﴾

سُوۡرَةُ نُوۡحٍ مَّكِّيَّةٌ (۷۱)

اٰیاتھا ۲۸ (۷۱) رکوعاتھا ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بِس مِل لا ہِر رَح ما نِر رَ حی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرۡ قَوۡمَكَ

اِن نا.. اَر سَل نا نُو حَن اِلا قا وْ مِ ہی.. اَن اَن ذِر قا وْ مَ کَ

یقیناً ہم ہی نے بھیجا تھا رسول بنا کر نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف (اس ہدایت کے ساتھ) کہ ڈراؤ اپنی قوم کو

مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ اِنِّىۡ

مِن قَب لِ آئیں یَ × تِ یَ ہُم عَ ذا بُن اَ لی م قا لَ یا قا وْ مِ اِن نی

اس سے پہلے کہ آ جائے ان پر دردناک عذاب ﴿۱﴾ کہا انہوں نے: اے میری قوم! یقیناً میں ہوں

لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ

لَ کُم — نَ ذِی رُم مُ بِی ن — اَنِع — بُ دُ — ل لا ہَ — وَت تَ قُوہُ

تمہارے لیے صاف صاف متنبہ کرنے والا ۝۲ یہ کہ عبادت کرو تم اللہ کی اور اسی سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ۝۳ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ط

وَ اَطی عُون — یَغ فِر لَ کُم — مِن ذُ نُو بِ کُم — وَ یُ ءَخ خِر کُم — اِلا.. اَجَ لِم مُ سَم ما

اور میری اطاعت کرو ۝۳ معاف فرمادے گا وہ تمہارے کچھ گناہ اور مہلت دے گا تمہیں ایک وقتِ مقرر تک۔

اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ م لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۴

اِن نَ — اَجَ لَل لا ہِ — اِذَا جا...ءَ — لا یُ ءَخ خَر — لَو — کُن تُم تَع لَ مُون

حقیقت یہ ہے کہ اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آجاتا ہے تو ٹالا نہیں جاسکتا۔ کاش! تم جانتے (یہ بات) ۝۴

وقف لازم

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝۵ فَلَمْ يَزِدْهُمْ

قَا لَ — رَب بِ — اِن نی دَعَا وْتُ — قَا وْمی — لَا ئی لاؤں — وَن ہَا را — فَ لَم یَ زِ دْ ہُم

نوحؑ نے عرض کیا: اے میرے رب! میں بلاتا رہا اپنی قوم کو شب و روز ۝۵ لیکن نہ اضافہ کیا ان میں

دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ۝۶ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ

دُعَا...ءِی.. — اِل لا — فِ رَا رَا — وَ اِن نی — کُل لَ مَا — دَعَا وْتُ ہُم

میری دعوت نے مگر فرار کا ۝۶ اور واقعہ یہ ہے کہ میں نے جب بھی انہیں دعوت دی

لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا

لِ تَغ فِ رَ لَ ہُم — جَ عَ لُو.. — اَصَا بِ عَ ہُم — فِی.. آ ذَا نِ ہِم — وَس تَغ شَاؤ

اس غرض سے کہ معاف کردے تو انہیں، تو ٹھونس لیتے وہ اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں اور ڈھانک لیتے چہرے

ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝۷ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ

ثِ یَا بَ ہُم — وَ اَصَر رُو — وَس تَک بَ رُس تِک بَا را — ثُم مَ — اِن نی دَعَا وْتُ ہُم

اپنے کپڑوں سے اور اڑ جاتے اپنی ضد پر اور بہت زیادہ تکبر کرتے ۝۷ اس کے باوجود میں دعوت دیتا رہا انہیں

جِهَارًا ۝۸ ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝۹

جِ ہَا را — ثُم مَ — اِن نی.. — اَع لَن تُ لَ ہُم — وَ اَس رَر تُ لَ ہُم — اِس رَا را

ہانکے پکارے ۝۸ پھر میں نے تبلیغ کی ان میں علانیہ اور سمجھایا انہیں چپکے چپکے بھی ۝۹

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ ⑩ يُّرْسِلِ

فَ قُلْ تُ - اِسْ تَغْ فِ رُوْ - رَبْ بَ كُمْ - اِنْ نَ هُوْ كَا نَ - غَفْ فَا رَا - يُرْ سِ لِسْ

سو میں نے کہا: معافی مانگو اپنے رب سے ۔ یقیناً ہے وہ بہت زیادہ معاف فرمانے والا ⑩ برسائے گا وہ

السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ ⑪ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ

سَ سَ مَا ... ءَ - عَ لَا ئِ كُمْ - مِدْ رَا رَا - وَ يُمْ دِدْ كُمْ - بِ اَمْ وَا لِنْ وْ وَ بَ نِيْ نَ - وَ يَجْ عَلْ - لَ كُمْ

آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش ⑪ اور نوازے گا تمہیں مال و اولاد سے اور پیدا کرے گا تمہارے لیے

جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ ⑫ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ

جَنْ نَا تِنْ وْ - وَ يَجْ عَلْ - لَ كُمْ - اَنْ هَا رَا - مَا لَ كُمْ - لَا تَرْ جُوْ نَ - لِلْ لَا هِ

باغ اور جاری کر دے گا تمہارے لیے نہریں ⑫ کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ نہیں امید رکھتے تم اللہ سے

وَقَارًا ۚ ⑬ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ⑭ اَلَمْ تَرَوْا

وَ قَا رَا - وَ قَدْ - خَ لَ قَ كُمْ - اَطْ وَا رَا - اَ لَمْ تَ رَوْ

بڑائی کی؟ ⑬ حالانکہ اسی نے پیدا کیا ہے تم کو طرح طرح کی حالتوں میں سے گزار کر ⑭ کیا تم نے نہیں دیکھا

كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ ⑮ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ

كَا ئِ فَ - خَ لَ قَلْ - لَا هُ - سَبْ عَ - سَ مَا وَا تِنْ - طِ بَا قَا - وَ جَ عَ لَلْ - قَ مَ رَ - فِيْ هِنْ نَ

کہ کیسے پیدا فرمائے ہیں اللہ نے سات آسمان تہ بہ تہ ⑮ اور بنایا ہے چاند کو ان میں

نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ⑯ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

نُوْ رَا وْ - وَ جَ عَ لَشْ - شَمْ سَ - سِ رَا جَا - وَلْ لَا هُ - اَمْ بَ تَ كُمْ - مِ نَلْ اَرْضِ

روشنی کے لیے اور بنایا ہے سورج کو ایک جلتا چراغ ⑯ اور اللہ ہی نے اگایا ہے تم کو زمین سے

نَبَاتًا ۙ ⑰ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ⑱

نَ بَا تَا - ثُمْ مَ - يُ عِيْ دُ كُمْ - فِيْ هَا - وَ يُخْ رِ جُ كُمْ - اِخْ رَا جَا

عجیب طریقہ سے ⑰ پھر وہی واپس لے جائے گا تمہیں اسی زمین میں اور (پھر اسی میں سے) تمہیں نکال کھڑا کرے گا ⑱

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ ⑲ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا

وَلْ لَا هُ - جَ عَ لَ - لَ كُ مُلْ - اَرْضَ - بِ سَا طَا - لِ تَسْ لُ كُوْ - مِنْ هَا

یہ اللہ ہی ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لیے زمین کو ہموار ⑲ تاکہ چلو تم اس کے اندر

سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا

سُ بُ لَن فِ جَا جَا قَا لَ نُو حُر رَب بِ اِن نَ ہُم عَ صَا وْ نِی وَت تَ بَ عُو

کھلے راستوں میں ﴿٢٠﴾ کہا نوحؑ نے: اے میرے رب! یقیناً انہوں نے میری نافرمانی کی اور پیروی کی

مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوا

مَن لَم يَ زِد ہُو مَا لُہُو وَ وَلَ دُہُو.. اِل لَا خَ سَا رَا وَ مَ کَ رُو

ان کی جنہوں نے نہ اضافہ کیا ان کے مال واولاد میں مگر خسارے کا ﴿٢١﴾ اور چلے وہ

مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا

مَک رَن کُب بَا رَا وَ قَا لُو لَا تَ ذَ رُن نَ آ لِ ہَ تَ کُم وَ لَا تَ ذَ رُن نَ وَد دَا وْ وَ لَا

بڑی بڑی چالیں ﴿٢٢﴾ اور کہا انہوں نے: ہرگز نہ چھوڑنا اپنے معبودوں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا تم وَدّ کو اور نہ

سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا

سُ وَا عَا وْ وَ لَا يَ غُو ثَ وَ يَ عُو قَ وَ نَس رَا وَ قَد اَ ضَل لُو کَ ثِی رَا

سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو بھی ﴿٢٣﴾ اور اس طرح گمراہ کر دیا انہوں نے بہت سوں کو۔

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا

وَ لَا تَ زِ دِ ظ ظَا لِ مِی نَ اِل لَا ضَ لَا لَا مِم مَا خَ طِی... آ تِ ہِم اُغ رِ قُو

اور نہ اضافہ کر تو بھی ان ظالموں کے لیے مگر گمراہی میں ﴿٢٤﴾ اور اپنی ہی خطاؤں کی بنا پر وہ غرق کیے گئے

فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَنصَارًا ﴿٢٥﴾

فَ اُد خِ لُو نَا رَن فَ لَم يَ جِ دُو لَ ہُم مِن دُو نِل لَا ہِ اَن صَا رَا

اور داخل کیے گئے جہنم میں۔ پھر نہ پایا انہوں نے اپنے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار ﴿٢٥﴾

وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ

وَ قَا لَ نُو حُر رَب بِ لَا تَ ذَر عَ لَل اَر ضِ مِ نَل کَا فِ رِی نَ

اور کہا نوحؑ نے: اے میرے رب! نہ باقی چھوڑ زمین پر ان کافروں میں سے

دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ

دَ ئِی یَا رَا اِن نَ کَ اِن تَ ذَر ہُم يُ ضِل لُو عِ بَا دَ کَ

کوئی بسنے والا ﴿٢٦﴾ یقیناً تو نے اگر انہیں چھوڑ دیا تو گمراہ کریں گے یہ تیرے بندوں کو

وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

وَ لَا یَ لِ دُو... اِل لَا فَا جِ رَن کَف فَا رَا رَب بِغ فِر لِی

اور نہیں پیدا ہوں گے اُن کی نسل سے مگر بدکار اور سخت کافر ﴿٢٧﴾ اے میرے رب! معاف فرمادے مجھے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ

وَ لِ وَا لِ دَا یَ یَ وَ لِ مَن دَ خَ لَ بَا یْ تِ یَ مُ×م نَا وُں وَ لِل مُ×م نِی نَ

اور میرے والدین کو اور ہر اس شخص کو جو داخل ہو میرے گھر میں مومن کی حیثیت سے اور سب مومن مردوں کو

وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾

وَ ل مُ×م نَات وَ لَا تَ زِ دِ ظ ظَا لِ مِی نَ اِل لَا تَ بَا رَا

اور مومن عورتوں کو بھی (معاف فرمادے)۔ اور نہ اضافہ کر ظالموں کے لیے مگر ہلاکت میں ﴿٢٨﴾

(٧٢) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (٤٠)

اٰیاتُھا ۲۸ — رُکوعاتُھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا هِر رَح مَا نِر رَ حِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا

قُل اُو حِ یَ اِ لَا یْ یَ اَن نَ ہُس تَ مَ عَ نَ فَ رُ م م نَل جِن نِ فَ قَا لُو..

(اے نبیؐ) کہو وحی بھیجی گئی ہے میری طرف کہ غور سے سنا ایک گروہ نے جنوں میں سے۔ سو کہا انہوں نے:

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿١﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ

اِن نَا سَ مِع نَا قُر آ نَن عَ جَ بَا یَہ دِی.. اِ لَر رُش دِ

بلاشبہ ہم نے سنا ہے ایک قرآن بڑا عجیب ﴿١﴾ جو رہنمائی کرتا ہے راہِ راست کی طرف

فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿٢﴾

فَ آ مَن نَا بِ ہ وَ لَن نُش رِ کَ بِ رَب بِ نَا.. اَ حَ دَا

اس لیے ہم ایمان لے آئے ہیں اس پر اور ہرگز نہ شریک بنائیں گے ہم (اب) اپنے رب کے ساتھ کسی کو ﴿٢﴾

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَااتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳

وَ آن نَ ہُو تَ عَا لَا جَد دُ رَب بِ نَا.. مَت تَ خَ ذَ صَاحِ بَ تَاؤں وَلَا وَلَ دَا

اور یہ کہ بہت اعلیٰ وارفع ہے شان ہمارے رب کی، نہیں بنایا اس نے کسی کو بیوی اور نہ بیٹا ۝۳

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴

وَ آن نَ ہُو كَانَ یَ قُوْلُ سَ فِی ہُ نَا عَ لَلْ لَاہِ شَ طَ طَا

اور یہ کہ کہتے رہے ہیں ہمارے نادان لوگ اللہ کے بارے میں بہت خلافِ حق باتیں ۝۴

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵ وَّاَنَّهٗ

وَ آن نَا ظَ نَن نَا.. اَل لَن تَ قُو لَل اِن سُ وَل جِن نُ عَ لَل لَاہِ کَ ذِ بَا وَ آن نَ ہُو

اور یہ کہ ہم نے سمجھا تھا کہ ہرگز نہیں بول سکتے انسان اور جن اللہ کے بارے میں جھوٹ ۝۵ اور یہ کہ

كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ

كَانَ رِجَالُم مِ نَل اِن سِ یَ عُو ذُو نَ بِ رِ جَا لِم مِ نَل جِن نِ

تھے کچھ لوگ انسانوں میں سے جو پناہ مانگا کرتے تھے کچھ لوگوں کی جنوں میں سے،

فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝۶ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ

فَ زَا دُو ہُم رَ ہَ قَا وَ آن نَ ہُم ظَن نُو کَ مَا ظَ نَن تُم

اس طرح بڑھا دیا انہوں نے جنوں کا غرور ۝۶ اور یہ کہ وہ بھی یہی گمان رکھتے تھے جیسا کہ تمہارا گمان ہے

اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا

اَل لَا ئیں یَب عَ ثَل لَاہُ اَحَ دَا وَ آن نَا لَ مَس نَس سَ مَا...ءَ فَ وَ جَد نَا ہَا

کہ ہرگز نہیں اٹھائے گا (مرنے کے بعد) اللہ کسی کو ۝۷ اور ہم نے ٹٹولا آسمان کو تو پایا ہم نے اسے

مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝۸ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

مُ لِ ءَت حَ رَ سَن شَ دِی دَاؤں وَ شُ ہُ بَا وَ آن نَا کُن نَا نَق عُ دُ مِن ہَا

کہ وہ پٹا پڑا ہے مضبوط پہرے داروں سے اور شعلوں سے ۝۸ اور یہ کہ ہم بیٹھا کرتے تھے آسمان میں

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا

مَ قَا عِ دَ لِس سَم عِ فَ مَا ئیں یَس تَ مِ عِل آنَ یَ جِد لَ ہُو شِ ہَا بَر

سن گن لینے کی جگہوں پر۔ لیکن جو شخص سننے کی کوشش کرتا ہے اب تو پاتا ہے وہ اپنے لیے ایک شہاب

رَصَدًا ⑨ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ

رَصَ دَا وَاَن نَا لَا نَدرِی.. اَشَرُّن اُرِیدَ بِ مَن فِل اَرضِ

ثاقب ⑨ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ برائی کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں

اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ⑩ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ

اَم اَرَادَ بِ ہِم رَب بُ ہُم رَشَ دَا وَاَن نَا مِن نَص صَالِ حُونَ

یا ارادہ کیا ہے ان کے ساتھ ان کے رب نے راہِ راست دکھانے کا ⑩ اور یہ کہ ہیں ہم میں سے کچھ نیک

وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ⑪ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ

وَمِن نَا دُونَ ذَالِک کُن نَا طَرَا...ءِقَ قِ دَدَا وَاَن نَا ظَنَن نَا..

اور کچھ ہم میں سے ہیں اور طرح کے۔ گویا ہیں ہم مختلف طریقوں میں بٹے ہوئے ⑪ اور یہ کہ ہم سمجھتے تھے

اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ⑫ وَّاَنَّا لَمَّا

اَل لَن نُع جِ زَ لَ لَاہَ فِل اَرضِ وَلَن نُع جِ زَہُو ہَ رَبَا وَاَن نَا لَم مَا

کہ ہم ہرگز نہیں عاجز کر سکتے اللہ کو زمین میں اور نہیں ہرا سکتے ہیں اس کو بھاگ کر ⑫ اور یہ کہ جب

سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ

سَ مِع نَل ہُدَا.. آمَن نَا بِہٖ فَ مَائیں یُ×مِم بِ رَب بِ ہِی فَ لَا یَ خَافُ

سنی ہم نے ہدایت ایمان لے آئے ہم اس پر۔ سو جو شخص بھی ایمان لائے گا اپنے رب پر تو اسے ڈر نہ ہوگا

بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ⑬ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ

بَخ سَاؤں وَلَا رَہَ قَا وَاَن نَا مِن نَل مُس لِ مُونَ وَمِن نَل قَاسِ طُونَ

کسی قسم کی حق تلفی کا اور نہ ظلم کا ⑬ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ فرمانبردار ہیں اور کچھ ہم میں سے ہیں حق سے منحرف۔

فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ⑭ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا

فَ مَن اَس لَ مَ فَ اُلَا...ءِکَ تَ حَرْ رَاوْ رَشَ دَا وَاَم مَل قَاسِ طُونَ فَ کَا نُو

سو جو فرمانبردار ہوئے انہوں نے ڈھونڈلی نجات کی راہ ⑭ اور جو منحرف ہوئے حق سے تو بن گئے وہ

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ⑮ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ

لِ جَ ہَن نَ مَ حَ طَ بَا وَاَل لَ وِ سْ تَ قَامُو عَ لَطْ طَ رِی قَ ةِ لَ اَس قَائی نَا ہُم

جہنم کا ایندھن ⑮ اور (مجھ پر وحی کی گئی ہے) کہ اگر لوگ قائم رہیں سیدھے راستے پر تو ضرور سیراب کرتے ہم انہیں

مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ

مَا...ءَن غَ دَ قَا لِ نَف تِ نَ ہُم فِی ہِ وَ مَا ئیں یُع رِض عَن ذِک رِ رَب بِ ہی یَس لُک ہُ

ڈھیروں پانی سے ﴿١٦﴾ تاکہ آزمائیں ہم انہیں اس طرح۔ اور جو منہ موڑے گا اپنے رب کی یاد سے، مبتلا کردے گا وہ اسے

عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ

عَ ذَا بَن صَ عَ دَا وَ اَن نَل مَ سَا جِ دَ لِل لَا ہِ فَ لَا تَد عُو مَ عَل لَا ہِ

سخت عذاب میں ﴿١٧﴾ اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ لہٰذا نہ پکارو (ان میں) اللہ کے ساتھ

اَحَدًا ﴿١٨﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ

اَ حَ دَا وَ اَن نَ ہُو لَم مَا قَا مَ عَب دُل لَا ہِ یَد عُو ہُ کَا دُو یَ کُو نُو نَ

کسی اور کو (شریک بناکر) ﴿١٨﴾ اور یہ کہ جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ اس کی عبادت کے لیے تو تیار ہو گئے یہ

عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ

عَ لَی ہِ لِ بَ دَا قُل اِن نَ مَا.. اَد عُو رَب بِی وَ لَا.. اُش رِ کُ

اس پر ٹوٹ پڑنے کے لیے ﴿١٩﴾ ان سے کہیے کہ میں تو بس پکارتا ہوں اپنے رب کو اور نہیں شریک بناتا میں

بِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا

بِ ہی.. اَ حَ دَا قُل اِن نِی لَا.. اَم لِ کُ لَ کُم ضَر رَاوْں وَ لَا

اس کے ساتھ کسی کو ﴿٢٠﴾ ان سے کہیے کہ حقیقت یہ ہے کہ نہیں اختیار رکھتا میں تمہارے لیے کسی نقصان کا اور نہ

رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۵ وَّلَنْ اَجِدَ

رَ شَ دَا قُل اِن نِی لَئیں یُ جی رَ نِی مِ نَل لَا ہِ اَ حَ دُوں وَ لَن اَ جِ دَ

کسی بھلائی کا ﴿٢١﴾ ان سے کہیے ہرگز نہیں بچا سکتا مجھے اللہ (کی گرفت) سے کوئی اور ہرگز نہیں پاتا میں

مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ

مِن دُو نِ ہی مُل تَ حَ دَا اِل لَا بَ لَا غَم مِ نَل لَا ہِ

اس کے سوا کوئی جائے پناہ ﴿٢٢﴾ (میرا کام نہیں ہے) سوائے اس کے کہ پہنچاؤں بات اللہ کی طرف سے

وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ

وَ رِ سَا لَا تِہ وَ مَا ئیں یَع صِل لَا ہَ وَ رَ سُو لَہُو فَ اِن نَ لَ ہُو

اور اس کے پیغامات۔ اور جو شخص بھی نافرمانی کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی تو یقیناً ہے اس کے لیے

نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۝٢٣ؕ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا

نا رَ جَ ہَنْ نَ مَ | خالِ دی نَ | فی ہا.. | آبَ دا | حت تا.. | اِذا | رَ آوْ

جہنم کی آگ، رہیں گے ایسے لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ ۝۲۳ یہ لوگ باز نہ آئیں گے، یہاں تک کہ جب دیکھ لیں گے

مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا

ما | یوعَ دُونَ | فَ سَ یَعْ لَ مُونَ | مَن | اَضْ عَ فُ | ناصِ رَاوْ

وہ چیز جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون بہت زیادہ کمزور ہے مددگاروں کے لحاظ سے

وَّاَقَلُّ عَدَدًا ۝٢٤ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ

وَ آقَلْ لُ | عَ دَ دا | قُل | اِن آدری.. | آقَ ری بُم | ما | تُو عَ دُونَ

اور کس کا جتھا کم ہے تعداد میں ۝۲۴ ان سے کہیے کہ مجھے نہیں معلوم کہ آیا قریب ہے وہ چیز جس سے ڈرایا جا رہا ہے تم کو

اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ۝٢٥ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ

آم یَجْ عَ لُ | لَ ہُو | رَب بی.. | آمَ دا | عالِ مُل غائی بِ | فَ لا یُظْ ہِ رُ

یا مقرر کر رکھی ہے اس کے لیے میرے رب نے کوئی مدت ۝۲۵ وہ عالم الغیب ہے پس نہیں مطلع فرماتا وہ

عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۝٢٦ۙ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ

عَ لا غائی بِ ہی.. | آحَ دا | اِل لا | مَ نِرْ تَ ضا مِر رَسولِن | فَ اِن نَ ہُو

اپنے غیب پر کسی کو ۝۲۶ سوائے اس رسول کے جسے پسند کر لیا ہو اس نے تو صورت حال یہ ہے کہ

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝٢٧ۙ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ

یَس لُ کُ مِم بائی نِ یَ دائی ہِ | وَ | مِن خَلْ فِ ہی | رَصَ دا | لِ یَعْ لَ مَ | آن قَد

لگا دیتا ہے وہ اس کے آگے اور پیچھے نگہبان ۝۲۷ تاکہ وہ جان لے کہ درحقیقت

اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ

آب لَ غو | رِسالاتِ | رَب بِ ہِم | وَ آحاطَ | بِ ما لَ دائی ہِم

انہوں نے پہنچا دیے ہیں پیغامات اپنے رب کے اور وہ پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے ان کے ماحول کا

وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝٢٨ؑ

وَ آح صا | کُل لَ شائی ئِن | عَ دَ دا

اور شمار کر رکھا ہے اس نے ایک ایک چیز کو گن کر ۝۲۸

ع ۲ ۱۲

(۷۳) سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّلِ مَکِّیَّۃٌ (۳)

اٰیاتُھا ۲۰ رُکُوْعَاتُھَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَ حِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ

یا..آ ئی یُ ہَل مُز زَم مِل قُ مِل لَا ئی لَ اِل لَا قَ لِی لَا نِص فَ ہُو..

اے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے ﴿۱﴾ کھڑے رہا کرو رات کو (نماز میں)، مگر تھوڑا حصہ ﴿۲﴾ آدھی رات

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿۴﴾

اَ وِن قُص مِن ہُ قَ لِی لَا آ وْ زِد عَ لَا ئِ ہِ وَ رَت تِ لِل قُر آ نَ تَر تی لَا

یا کم کرلو اس میں سے تھوڑا حصہ ﴿۳﴾ یا زیادہ کرلو اس پر (کچھ) اور پڑھو قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر ﴿۴﴾

اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ

اِن نَا سَ نُل قی عَ لَا ئی کَ قَا وْ لَن ثَ قی لَا اِن نَ نَا شِ ءَ تَل لَا ئی لِ ہِ یَ اَشَد دُ

یقیناً ہم نازل کرنے والے ہیں تم پر ایک بھاری کلام ﴿۵﴾ بے شک اٹھنا رات کو ہے بہت ہی کارگر

وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ

وَطْ آ وْ وَ آق وَ مُ قی لَا اِن نَ لَ کَ

(نفس پر) قابو پانے کے لیے اور بہت ہی خوب وقت ہے (قرآن) پڑھنے کے لیے ﴿۶﴾ جبکہ یقیناً ہیں تمہارے لیے

فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ

فِن نَ ہَا رِ سَب حَن طَ وی لَا وَ ذْ کُ رِ س مَ رَب بِ کَ وَ تَ بَت تَل اِلَا ئِ ہِ

دن میں بہت سی مصروفیات ﴿۷﴾ اور ذکر کیا کرو اپنے رب کے نام کا اور اسی کے ہو رہو

تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

تَب تی لَا رَب بُل مَش رِ قِ وَل مَغ رِ بِ لَا.. اِلَا ہَ اِل لَا ہُ وَ

سب سے کٹ کر پوری طرح ﴿۸﴾ جو رب ہے مشرق و مغرب کا۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،

فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ⑨ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ⑩

فَتَ تَخِذْهُ وَكِیْ لَا وَصْ بِرْ عَ لَا مَا یَ قُوْ لُوْنَ وَہ جُرْ ہُمْ ہَجْ رَنْ جَ مِیْ لَا

سو بنا لو اسے اپنا کارساز ⑨ اور صبر کرو ان باتوں پر جو یہ کہتے ہیں اور ان کو نظر انداز کرو بھلے طریقے سے ⑩

وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ⑪

وَذَرْنِیْ وَلْ مُ كَذْ ذِ بِیْ نَ اُلِنْ نَعْ مَ ةِ وَمَہ ہِلْ ہُمْ قَ لِیْ لَا

اور چھوڑ دو مجھے نمٹنے کے لیے ان جھٹلانے والوں سے جو خوشحال ہیں اور رہنے دو انہیں اسی حالت پر کچھ دیر اور ⑪

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ⑫ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ

اِنْ نَ لَ دَائیْ نَا.. اَنْ گَا لَاوْں وَجَ حِیْ مَا وَطَ عَا مَنْ ذَا غُصْ صَ تِیْ اُوْں

یقیناً ہیں ہمارے پاس (ان کے لیے) بھاری بیڑیاں اور بھڑکتی ہوئی آگ ⑫ اور کھانا حلق میں پھنسنے والا

وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ⑬ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ

وَعَ ذَا بَنْ اَلِیْ مَا یَاؤْمَ تَرْ جُ فُلْ اَرْضُ وَلْ جِ بَالُ وَكَا نَتِلْ جِ بَالُ

اور دردناک عذاب ⑬ (یہ ہوگا) اس دن جب لرز اٹھیں گے زمین اور پہاڑ اور ہو جائیں گے پہاڑ

كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ⑭ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ

كَ ثِیْ بَمْ مَ ہِیْ لَا اِنْ نَا.. اَرْ سَلْ نَا.. اِلَائیْ كُمْ رَسُوْ لَنْ شَا ہِ دَنْ عَ لَائیْ كُمْ

ریت کے بھربھرے ٹیلوں کی مانند ⑭ یقیناً ہم نے بھیجا ہے تمہاری طرف ایک رسول۔ گواہ بنا کر تم پر

كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ⑮ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ

كَ مَا.. اَرْ سَلْ نَا.. اِلَا فِرْ عَاؤْنَ رَسُوْ لَا فَ عَ صَا فِرْ عَاؤْ نُرْ رَسُوْ لَ

جس طرح ہم نے بھیجا تھا فرعون کی طرف ایک رسول ⑮ تو نافرمانی کی فرعون نے اس رسول کی

فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ⑯ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا

فَ اَخَذْ نَاہُ اَخْ ذَاؤں وَبِیْ لَا فَ كَائیْ فَ تَتْ تَ قُوْ نَ اِنْ كَ فَرْ تُمْ یَاؤْ مَائیں

تو دھر لیا ہم نے اسے بہت سخت پکڑ میں ⑯ سو کیسے بچ جاؤ گے تم اگر انکار کرو گے تم بھی اس دن سے

يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۖ ⑰ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ كَانَ

یَجْ عَ لُلْ وِلْ دَا نَ شِیْ بَا اَسْ سَ مَا... ءُ مُنْ فَ طِ رُمْ بِہٖ كَا نَ

(جس کی سختی) کر دے گی بچوں کو بوڑھا ⑰ اور آسمان پھٹا جا رہا ہوگا اس (کی دہشت) سے ہے

وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ

وَعْ دُہُو | مَفْ عُوْ لَا | اِن نَ | ہَاذِ ہِی تَذْ کِ رَہ | فَ مَن | شَا... ءَ | تْ تَ خَ ذَ

وعدہ اللہ کا | پورا ہو کر رہنے والا ﴿۱۸﴾ | یقیناً | یہ ایک نصیحت ہے | سو جس کا | جی چاہے | اختیار کرلے

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى

اِلَا رَبْ بِہِی | سَ بِی لَا | اِن نَ | رَب بَ کَ | یَعْ لَ مُ | اَن نَ کَ | تَ قُو مُ | اَد نَا

اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ ﴿۱۹﴾ | یقیناً | تمہارا رب اے نبی | جانتا ہے | کہ تم | کھڑے ہوتے ہو (عبادت کے لیے) | تقریباً

مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ

مِن ثُ لُ ثَ يِل لَائِ لِ | وَنِص فَ ہُو | وَ ثُ لُ ثَ ہُو | وَطَا... ءِ فَ تُم | مِ نَل لَ ذِی نَ | مَ عَکَ

دو تہائی رات | اور کبھی آدھی رات | اور کبھی ایک تہائی | اور ایک گروہ بھی | ان لوگوں کا جو | تمہارے ساتھ ہیں

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ

وَل لَاہُ | يُ قَد دِ رُ | ل لَائِ لَ | وَن نَ ہَار | عَ لِ مَ | اَل لَن تُح صُو ہُ

اور اللہ ہی نے | اندازے مقرر کیے ہیں | رات | اور دن کے۔ | اسے معلوم ہے | کہ تم اس کا صحیح شمار ہرگز نہیں کر سکتے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ

فَ تَابَ عَ لَائ کُم | فَق رَءُو | مَا | تَ یَس سَ رَ | مِ نَل قُرآن | عَ لِ مَ | اَن سَ یَ کُو نُ

سو اس نے تم پر مہربانی فرمائی۔ | لہٰذا پڑھو | جتنا | آسانی سے پڑھ سکتے ہو | قرآن۔ | اسے معلوم ہے | کہ ہوں گے

مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ

مِن کُم | مَر ضَا | وَآ خَ رُونَ | یَض رِ بُو نَ | فِل اَرض | یَب تَ غُو نَ مِن فَض لِل لَاہ

تم میں سے کچھ | مریض | اور کچھ لوگ | جو سفر کریں گے | زمین میں | اللہ کے فضل کی تلاش میں

وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ

وَآ خَ رُونَ | يُ قَا تِ لُو نَ | فِی سَ بِی لِل لَاہ | فَق رَءُو | مَا | تَ یَس سَ رَ | مِن ہُ

اور ہوں گے کچھ لوگ جو جنگ کریں گے | اللہ کی راہ میں۔ | لہٰذا پڑھو | جتنا | آسانی سے پڑھ سکو | اس میں سے۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا

وَاَقِی مُص | صَ لَاۃَ | وَآ تُز | زَ کَاۃَ | وَاَق رِ ضُل | لَاہَ | قَر ضَن حَ سَ نَا | وَ مَا

اور قائم کرو | نماز | اور دو | زکوٰۃ | اور قرض دیتے رہو | اللہ کو | قرضِ حَسَنہ۔ | اور جو کچھ

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ

تُ قَدْ دِمُو لِ اَن فُ سِ کُم مِن خَائْ رِن تَ جِ دُوہُ عِن دَل لَاہِ ہُوَ

تم آگے بھیجو گے اپنے لیے کسی قسم کی بھلائی کا کام تو پاؤ گے تم اسے موجود اللہ کے پاس اور یہی کام

خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

خَائْ رَاؤں وَاَعْ ظَمَ اَجْ رَا وَسْ تَغْ فِ رُل لَاہَ اِن نَل

بہتر ہیں اور بہت بڑے ہیں اجر کے لحاظ سے اور اللہ سے مغفرت مانگتے رہو۔ یقیناً

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾

لَاہَ غَ فُوْرُ رْ رَحِیْم

اللہ ہے بہت زیادہ معاف فرمانے والا نہایت مہربان ﴿۲۰﴾

اٰیاتھا ۵۶ (۷۴) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (۴) رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَاہِر رَح مَانِر رَحِیْم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿٢﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾

یَا..اَیْ یُ ہَل مُدْ دَثْ ثِر قُم فَ اَن ذِر وَرَبْ بَ کَ فَ کَب بِر

اے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے ﴿۱﴾ اٹھو اور خبردار کرو ﴿۲﴾ اور اپنے رب ہی کی بڑائی کا اعلان کرو ﴿۳﴾

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾ وَلَا تَمْنُنْ

وَثِ یَابَ کَ فَ طَہ ہِر وَرْ رُجْ زَ فَہ جُر وَلَا تَمْ نُن

اور اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھو ﴿۴﴾ اور ہر قسم کی گندگی سے اپنے آپ کو دور رکھو ﴿۵﴾ اور مت احسان کرو

تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾ فَاِذَا نُقِرَ

تَس تَک ثِر وَلِ رَب بِ کَ فَص بِر فَ اِذَا نُ قِ رَ

اس غرض سے کہ زیادہ فائدہ حاصل ہو ﴿۶﴾ اور اپنے رب کی خاطر صبر کرو ﴿۷﴾ پھر جب پھونک ماری جائے گی

فِي النَّاقُوْرِ ۸ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۹ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

فن ناقور ف ذال ک یاؤم ءِ ذیں یاؤمن ع سی ر ع لل کاف ری ن

صور میں ۸ تو یہی دن ہوگا، بڑی مصیبت کا دن ۹ کافروں کے لیے

غَيْرُ يَسِيْرٍ ۱۰ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۱۱ وَّجَعَلْتُ

غائی رُ ی سی ر ذر نی و من خ لق تُ و حی دا و ج عل تُ

جس میں ذرا بھی آسانی نہ ہوگی ۱۰ چھوڑ دو مجھے اور اس شخص کو جسے پیدا کیا میں نے اکیلا ۱۱ اور دیا

لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۱۲ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۱۳ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۱۴

ل ہو مالم مم دُو دا و ب نی ن شُ ہو دا و مہ ہت تُ ل ہو تم ہی دا

اس کو ڈھیروں مال ۱۲ اور بیٹے، حاضر رہنے والے ۱۳ اور راہ ہموار کی اس کے لیے سرداری کی ۱۴

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۱۵ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا

ثُم م یط م عُ اَن آ زی د کل لا ان ن ہو کا ن لِ آیاتِ نا

پھر بھی وہ طمع رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں ۱۵ ہرگز نہیں! وہ تو ہے ہماری آیات سے

عَنِيْدًا ۱۶ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۱۷ اِنَّهٗ فَكَّرَ

ع نی دا س اُر ہِ قُ ہو ص عُو دا ان ن ہو فک ک ر

سخت عناد رکھنے والا ۱۶ عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے ایک کٹھن چڑھائی ۱۷ واقعہ یہ ہے کہ اس نے سوچا

وَقَدَّرَ ۱۸ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۱۹ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ

و قد د ر ف قُ تِ ل کائی ف قد د ر ثُم م قُ تِ ل کائی ف

اور کچھ بات بنانے کی کوشش کی ۱۸ سو اللہ کی مار اس پر کیسی بات بنائی اس نے! ۱۹ پھر اللہ کی مار اس پر کیسی

قَدَّرَ ۲۰ ثُمَّ نَظَرَ ۲۱ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۲۲ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۲۳

قد د ر ثُم م ن ظر ثُم م ع ب س و ب سر ثُم م آ د ب ر و س تک بر

بات بنائی اس نے! ۲۰ پھر نظر دوڑائی ۲۱ پھر پیشانی سکیڑی اور منہ بنایا ۲۲ پھر پلٹا اور تکبر میں پڑ گیا ۲۳

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۲۴ اِنْ هٰذَآ اِلَّا

ف قا ل اِن ہا ذا.. اِل لا سح رُ ئیں یُ × ثر اِن ہا ذا.. اِل لا

آخر کار بولا، نہیں ہے یہ (قرآن)، مگر ایک جادو، جو پہلے سے چلا آ رہا ہے ۲۴ نہیں ہے یہ مگر

قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾

قاؤلُل بَ شَر سَ اُص لِی ہِ سَ قَر وَ مَا.. اَدرَاک مَا سَ قَر

انسانی کلام ﴿۲۵﴾ عنقریب ہم جھونک دیں گے اسے جہنم میں ﴿۲۶﴾ اور کیا جانو تم، کیا ہے جہنم؟ ﴿۲۷﴾

لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾

لَا تُب قِی وَلَا تَ ذَر لَاؤْوَاحَ تُل لِل بَ شَر عَ لَا یْ ہَا تِس عَ ةَ عَ شَر

(وہ جو) نہ باقی رہنے دے اور نہ چھوڑے ﴿۲۸﴾ جھلسا دینے والی کھال کو ﴿۲۹﴾ اس پر مقرر ہیں انیس (کارکن) ﴿۳۰﴾

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا

وَمَا جَ عَل نَا.. اَص حَا بَن نَا رِ اِل لَا مَ لَا... ءِ کَ تَاؤں وَ مَا جَ عَل نَا عِد دَ تَ ہُم اِل لَا

اور نہیں بنائے ہیں ہم نے دوزخ کے یہ کارکن مگر فرشتے ہی۔ اور نہیں بنایا ہم نے ان کی تعداد کو مگر

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ

فِت نَ تَل لِل لَ ذِی نَ کَ فَ رُو لِ يَس تَائی قِ نَل لَ ذِی نَ اُو تُل کِ تَا بَ وَ يَز دَا دَ

ایک آزمائش کافروں کے لیے۔ تاکہ یقین کریں اس کا وہ لوگ جنہیں دی گئی تھی کتاب اور بڑھے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ

لَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو.. اِی مَا نَاؤں وَلَا يَر تَا بَل لَ ذِی نَ اُو تُل کِ تَا بَ وَل مُ × مِ نُو نَ

ایمان والوں کا، ایمان اور نہ شک میں رہیں وہ لوگ جنہیں دی گئی ہے کتاب اور اہل ایمان

وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ

وَلِ يَ قُو لَل لَ ذِی نَ فِی قُ لُو بِ ہِم مَ رَضُوں وَل کَا فِ رُو نَ مَا ذَا.. اَ رَا دَ لَ لَا ہُ

اور کہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے اور کافر کیا چاہتا ہے اللہ

بِهٰذَا مَثَلًا ۘ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۘ

بِ ہَا ذَا مَ ثَ لَا کَ ذَا لِ کَ یُ ضِل لُل لَا ہُ مَئیں یَ شَا... ءُ وَ یَہ دِی مَئیں یَ شَا... ءُ

اس مثال سے؟ اسی طرح اللہ گمراہ کر دیتا ہے جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے۔

وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۘ وَمَا هِيَ اِلَّا

وَ مَا يَع لَ مُ جُ نُو دَ رَب بِ کَ اِل لَا ہُو وَ مَا ہِ يَ اِل لَا

اور نہیں جانتا تیرے رب کے لشکروں کو کوئی سوائے اس کے۔ اور نہیں ہے یہ (دوزخ کا ذکر) مگر

ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾

ذِک رَا لِل بَ شَر کَل لَا وَل قَ مَر وَل لَائی لِ اِذْ اَد بَر

ایک نصیحت آدمیوں کے لیے ﴿۳۱﴾ ہرگز نہیں! قسم ہے چاند کی ﴿۳۲﴾ اور رات کی جب وہ پلٹتی ہے ﴿۳۳﴾

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾

وَص صُب حِ اِذَا.. اَس فَر اِن نَ ہَا لَ اِح دَل کُ بَر

اور قسم ہے صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے ﴿۳۴﴾ یقیناً یہ (دوزخ) ایک آفت ہے بڑی آفتوں میں سے ﴿۳۵﴾

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ

نَ ذِی رَ ل لِل بَ شَر لِ مَن شَا...ءَ مِن کُم اَئیں یَ تَ قَد دَ مَ

ڈراوا ہے انسانوں کے لیے ﴿۳۶﴾ ہر اس شخص کے لیے جو چاہے تم میں سے کہ آگے بڑھے

اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾

اَو یَ تَ اَخ خَر کُل لُ نَف سِم بِ مَا کَ سَ بَت رَ ہِی نَہ اِل لَا.. اَص حَا بَل یَ می ن

یا پیچھے رہے ﴿۳۷﴾ ہر شخص اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلے میں رہن ہے ﴿۳۸﴾ سوائے دائیں بازو والوں کے ﴿۳۹﴾

فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾

فِی جَن نَا تِیں یَ تَ سَا...ءَلُون عَ نِل مُج رِ می ن مَا سَ لَ کَ کُم فِی سَ قَر

جو جنتوں میں ہوں گے اور پوچھیں گے ﴿۴۰﴾ مجرموں سے ﴿۴۱﴾ کیا چیز لے گئی تمہیں جہنم میں ﴿۴۲﴾

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾

قَالُو لَم نَ کُ مِ نَل مُ صَل لِی ن وَلَم نَ کُ نُط عِ مُل مِس کی ن

وہ کہیں گے نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں میں ﴿۴۳﴾ اور نہ کھلایا کرتے تھے ہم کھانا مسکین کو ﴿۴۴﴾

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾

وَکُن نَا نَ خُوض مَ عَل خَا...ءِ ضِی ن وَکُن نَا نُ کَذ ذِ بُ بِ یَو مِد دِی ن

اور باتیں بنایا کرتے تھے ہم مل کر (حق کے خلاف) باتیں بنانے والوں کے ساتھ ﴿۴۵﴾ اور جھٹلایا کرتے تھے ہم روز جزا کو ﴿۴۶﴾

حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾

حَت تَا.. اَ تَا نَل یَ قی ن فَ مَا تَن فَ عُ ہُم شَ فَا عَ تُش شَا فِ عِی ن

یہاں تک کہ آگئی ہمیں موت ﴿۴۷﴾ سو نہ فائدہ پہنچائے گی اُن کو اب سفارش، سفارش کرنے والوں کی ﴿۴۸﴾

ع ۱۵ / ۱۴ | معٓ عند المتقدمین ۱۲

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ﴿٥٠﴾

ف مَا لَ ہُم | عَ نِت تذ کِ رَ ۃِ | مُع رِضِی ن | کَ اَن نَ ہُم | حُ مُ رُم مُس تَن فِ رَہ

آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ | اس کتاب نصیحت سے | منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿۴۹﴾ | گویا کہ وہ | جنگلی گدھے ہیں ﴿۵۰﴾

فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ

فرّرت | مِن قس وَ رَہ | بَل | یُ ری دُ | کُل لُم رِءِ | م مِن ہُم | آئیں تُی × تا

جو بھاگ پڑے ہوں | شیر (کی آہٹ) سے ﴿۵۱﴾ | بلکہ | چاہتا ہے | ہر شخص | ان میں سے | کہ دیا جائے اسے

صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّا إِنَّهُ

صُ حُ فَم مُ نَش شَ رَہ | کل لا | بَل | لا یَ خا فُو نَل | آ خِ رَہ | کل لا.. | اِن نَ ہُو

کھلا صحیفہ ﴿۵۲﴾ | ہرگز نہیں! | اصل بات یہ ہے کہ | یہ نہیں ڈرتے ہیں | آخرت سے ﴿۵۳﴾ | خبردار | یہ تو

تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿٥٥﴾ وَمَا يَذْكُرُونَ

تذ کِ رَہ | ف مَن | شا...ءَ | ذَ کَ رَہ | وَ مَا یَذ کُ رُو نَ

ایک نصیحت ہے ﴿۵۴﴾ | سو جس کا جی چاہے | اس سے سبق حاصل کرے ﴿۵۵﴾ | اور نہیں سبق حاصل کریں گے یہ لوگ اس سے

إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾

اِل لا.. آئیں | یَ شا...ءَ | ل لاہ | ہُوَ | آہ لُت | تق وَا | وَ آہ لُل | مَغ فِ رَہ

الا یہ کہ | چاہے | اللہ۔ | وہ | لائق ہے | ڈرنے کے | اور وہ مالک ہے | بخشش کا ﴿۵۶﴾

ع ۲ | ۱۵

(۷۵) سُورَةُ الْقِيَامَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۱)

آیاتہا ۴۰ | رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بِس مِل لا ہِر | رَح ما نِر | رَ حی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴿١﴾ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾

لا.. اُق سِ مُ | بِ یَا وْ مِل قِ یا مَہ | وَ لا.. | اُق سِ مُ | بِن نَف سِل لاو وا مَہ

نہیں، قسم کھاتا ہوں میں | روزِ قیامت کی ﴿۱﴾ | اور نہیں، | قسم کھاتا ہوں میں | ملامت کرنے والے نفس کی ﴿۲﴾

اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾ بَلٰی قٰدِرِیۡنَ

آ یَح سَ بُل اِن سانُ آل لَن نَج مَ عَ ع ظامہ ب لآ قادِری نَ

کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے کہ ہرگز نہیں جمع کر سکیں گے ہم اس کی ہڈیوں کو؟ ﴿۳﴾ کیوں نہیں ہم تو قادر ہیں

عَلٰۤی اَنۡ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلۡ یُرِیۡدُ الۡاِنۡسَانُ

عَ لاآ اَ ن نُ سا وِّ یَ ب نا نہ بَل یُ ری دُ ل اِن سانُ

اس پر بھی کہ ٹھیک ٹھیک بنا دیں (دوبارہ) اس کی انگلیوں کے پور پور کو ﴿۴﴾ مگر چاہتا ہے انسان

لِیَفۡجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾ یَسۡئَلُ اَیَّانَ یَوۡمُ الۡقِیٰمَةِ ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ

لِ یَف جُ رَ آ مامہ یَس ءَ لُ اَیّ یا نَ یاؤ مُل قِ یامہ ف اِذا ب رِقَل

کہ بداعمالیاں کرتا ہے آئندہ بھی ﴿۵﴾ پوچھتا ہے کہ کب آئے گا قیامت کا دن ﴿۶﴾ سو جب چندھیا جائیں گی

الۡبَصَرُ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الۡقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ ﴿۹﴾

ب صَر وَخ سَ فَل قَ مَر وَ جُ مِ عَش شَم سُ وَل قَ مَر

آنکھیں ﴿۷﴾ اور گہنا جائے گا چاند ﴿۸﴾ اور ملا کر ایک کر دیے جائیں گے سورج اور چاند ﴿۹﴾

یَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍ اَیۡنَ الۡمَفَرُّ ﴿۱۰﴾ کَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾

یَ قُو لُل اِن سانُ یاؤ مَ ءِ ذِن آ یَ نَل مَ فَرر کَل لآ لا وَ زَر

کہے گا انسان اس دن، ہے کوئی جائے پناہ ﴿۱۰﴾ ہرگز نہیں! نہیں ہے کوئی جائے پناہ ﴿۱۱﴾

اِلٰی رَبِّكَ یَوۡمَئِذِ الۡمُسۡتَقَرُّ ﴿۱۲﴾ یُنَبَّؤُا الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍۭ

اِلاآ رب بِ ک یاؤ مَ ءِ ذِ نِل مُس تَ قَرر یُ نَب بَ ءُ ل اِن سانُ یاؤ مَ ءِ ذِم

اپنے رب کے سامنے ہی اس دن ٹھہرنا ہو گا ﴿۱۲﴾ بتا دیا جائے گا انسان کو اس دن

بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ الۡاِنۡسَانُ عَلٰی نَفۡسِهٖ بَصِیۡرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّلَوۡ

ب ما قد دَ مَ وَ اَخ خَر ب لِل اِن سانُ عَ لاا نف سِ ہی ب صی رہ وَ لَو

اس کا اگلا پچھلا کیا کرایا ﴿۱۳﴾ بلکہ انسان خود ہی اپنے آپ کو خوب جانتا ہے ﴿۱۴﴾ اگرچہ کتنی ہی

اَلۡقٰی مَعَاذِیۡرَهٗ ﴿۱۵﴾ لَا تُحَرِّكۡ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعۡجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾

اَل قا مَ عاذی رہ لا تُ حر رِک ب ہی لِ سا نَ ک لِ تَع جَ لَ بِہ

پیش کرے معذرتیں ﴿۱۵﴾ نہ حرکت دو اس (قرآن کو یاد کرنے) کے لیے اپنی زبان کو تاکہ جلدی یاد کر لو تم اسے ﴿۱۶﴾

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ

اِن نَ | عَ لَا ئِ نَا | جَم عَ ہُو | وَ قُرْ آ نَہ | فَ اِذَا | قَ رَ × نَا ہُ | فَت تَ بِع

یقیناً ہمارے ذمہ ہے اس کو جمع کرنا اور پڑھوانا ⑰ لہٰذا جب ہم اسے پڑھ رہے ہوں تو غور سے سنتے رہو

قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾ كَلَّا

قُرْ آ نَہ | ثُم مَ | اِن نَ | عَ لَا ئِ نَا | بَ يَا نَہ | كَل لَا

اس کی قرأت کو ⑱ پھر یقیناً ہمارے ہی ذمہ ہے اس کا مطلب سمجھا دینا بھی ⑲ ہرگز نہیں

بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوْهٌ

بَل | تُ حِب بُو نَل | عَا جِ لَہ | وَ تَ ذَ رُو نَل | آ خِ رَہ | وُ جُو ہُو ئیں

اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ محبت رکھتے ہو دنیا سے ⑳ اور چھوڑ دیتے ہو آخرت کو ㉑ کچھ چہرے ہوں گے

يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ

یَا ؤ مَ ءِ ذِن | نَا ضِ رَہ | اِلَا رَب بِ ہَا | نَا ظِ رَہ | وَ وُ جُو ہُو ئیں | یَا ؤ مَ ءِ ذِم

اس دن تروتازہ ㉒ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے ㉓ اور کچھ چہرے ہوں گے اس دن

بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾ كَلَّا اِذَا بَلَغَتِ

بَا سِ رَہ | تَ ظُن نُ | آ ئیں یُف عَ لَ | بِ ہَا | فَا قِ رَہ | كَل لَا.. | اِ ذَا | بَ لَ غَ تِت

اداس ㉔ سمجھ رہے ہوں گے کہ ہوگا ان کے ساتھ کمر توڑ برتاؤ ㉕ ہرگز نہیں! جب پہنچ جائے گی (جان)

التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾ وَقِيْلَ مَنْ سكتة رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾

تَ رَا قِی | وَ قِی لَ | مَن | رَاق | وَ ظَن نَ | آن نَ ہُل فِ رَاق

حلق میں ㉖ اور کہا جائے گا، ہے کوئی ــــ؟ــــ جھاڑ پھونک کرنے والا ㉗ اور سمجھ لے گا وہ کہ یہ وقت ہے جدائی کا ㉘

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۣالْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ ع

وَل تَف فَ تِس | سَاقُ | بِس سَاق | اِلَا رَب بِ کَ | یَا ؤ مَ ءِ ذِ نِل | مَ سَاق

اور جڑ جائے گی پنڈلی، پنڈلی سے ㉙ اپنے رب کی طرف اس دن روانگی ہوگی ㉚

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿٣١﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٣٢﴾

فَ لَا صَد دَ قَ | وَ لَا صَل لَا | وَ لَا کِن | کَذ ذَ بَ | وَ تَ وَل لَا

اس سب کے باوجود نہ ایمان لایا وہ اور نہ نماز پڑھی اس نے ㉛ بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا ㉜

ثُمَّ	ذَهَبَ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	يَتَمَطّٰى ۝۳۳	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى ۝۳۴
ثُم مَ	ذَہَ بَ	اِلَا.. اَہ لِ ہی	یَ تَ مَط طَا	اَوْ لَا	لَ کَ	فَ اَوْ لَا
پھر	چل دیا	اپنے گھر والوں کی طرف،	اکڑتا ہوا ۝۳۳	افسوس ہے	تجھ پر	پھر افسوس ہے (تجھ پر) ۝۳۴

ثُمَّ	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى ۝۳۵	اَيَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَنْ يُّتْرَكَ
ثُم مَ	اَوْ لَا	لَ کَ	فَ اَوْ لَا	اَ یَحْ سَ بُل	اِن سَانُ	اَنْ یُت رَکَ
پھر	افسوس ہے	تجھ پر	پھر افسوس ہے (تجھ پر) ۝۳۵	کیا سمجھ رکھا ہے	انسان نے	کہ اسے چھوڑ دیا جائے گا

سُدًى ۝۳۶	اَلَمْ يَكُ	نُطْفَةً	مِّنْ مَّنِيٍّ	يُّمْنٰى ۝۳۷	ثُمَّ	كَانَ
سُ دَا	اَلَم یَ کُ	نُط فَ تَم	مِم مَ نِی یِیں	یُم نَا	ثُم مَ	کَا نَ
بلاحساب کتاب ۝۳۶	کیا نہ تھا وہ	ایک قطرہ	حقیر پانی کا	جو ٹپکایا گیا (رحم مادر میں) ۝۳۷	پھر	ہوا

عَلَقَةً	فَخَلَقَ	فَسَوّٰى ۝۳۸	فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ
عَ لَ قَ تَن	فَ خَ لَ قَ	فَ سَوْ وَا	فَ جَ عَ لَ	مِن ہُز	زَوْ جَائی نِذ
ایک لوتھڑا	پھر پیدا کیا اسے اللہ نے	اور ہر لحاظ سے درست کیا ۝۳۸	پھر بنا دیے	اس سے	جوڑے جوڑے

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝۳۹	اَلَيْسَ	ذٰلِكَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى اَنْ	يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى ۝۴۰
ذَ کَ رَ وَل اُن ثَا	اَ لَ یْ سَ	ذَا لِ کَ	بِ قَا دِرِن	عَ لَا.. اَئیں	یُحْ یِ یَل	مَوْ تَا
مرد اور عورت ۝۳۹	کیا نہیں ہے	یہ ہستی	قادر	اس پر کہ	زندہ کرے	مردوں کو ۝۴۰

ع ۲ / ۱۸

آیاتہا ۳۱ (۷۶) سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (۹۸) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَ حِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

هَلْ	اَتٰى	عَلَى الْاِنْسَانِ	حِيْنٌ	مِّنَ الدَّهْرِ	لَمْ يَكُنْ
ہَل	اَ تَا	عَ لَل اِن سَانِ	حِی نُم	مِ نَد دَہ رِ	لَم یَ کُن
کیا	گزرا ہے	انسان پر	ایک ایسا وقت،	زمانے کا	کہ نہ تھا وہ

شَیْئًا مَّذْكُوْرًا ① اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ

شَائِ ءَ م مَذ کُو رَا | اِن نَا خَ لَق نَل | اِن سَا نَ | مِن نُط فَ تِن اَم شَا جِن | نَب تَ لِی ہِ

کوئی قابلِ ذکر چیز ① بے شک ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو ایک مخلوط نطفہ سے تاکہ امتحان لیں اس کا

فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ② اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا

فَ جَ عَل نَا ہُ | سَ مِی عَم | بَ صِی رَا | اِن نَا ہَ دَائ نَا ہُس | سَ بِی لَ | اِم مَا

اسی لیے بنایا ہے ہم نے اسے سننے والا ، دیکھنے والا ② ہم نے دکھا دیا ہے اسے راستہ اب چاہے

شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ③ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟

شَا کِ رَا ؤں | وَ اِم مَا کَ فُو رَا | اِن نَا.. اَع تَد نَا | لِل کَا فِ رِی نَ | سَ لَا سِ لَ

(بن جائے) شکر کرنے والا یا کفر کرنے والا ③ یقیناً ہم نے مہیا کر رکھی ہیں کافروں کے لیے زنجیریں ،

وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ④ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا

وَ اَغ لَا لَا ؤں | وَ سَ عِی رَا | اِن نَل | اَب رَا رَ | یَش رَ بُو نَ | مِن کَ × سِن | کَا نَ مِ زَا جُ ہَا

طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ ④ یقیناً نیک لوگ پئیں گے شراب کے جام جن میں آمیزش ہوگی

كَافُوْرًا ⑤ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا

کَا فُو رَا | عَا ئِی نَا ئِیں | یَش رَب | بِ ہَا | عِ بَا دُل لَا ہِ | یُ فَ جِ رُو نَ ہَا

کافور کی ⑤ یہ ایک چشمہ ہے کہ پئیں گے اس میں سے اللہ کے بندے اور شاخیں نکال لیں گے اس میں سے

تَفْجِيْرًا ⑥ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا

تَف جِی رَا | یُو فُو نَ | بِن نَذ رِ | وَ یَ خَا فُو نَ | یَا ؤ مَن

جس طرح نکالنا چاہیں گے ⑥ (یہ وہ لوگ ہوں گے) جو پوری کیا کرتے تھے اپنی نذر اور ڈرتے تھے اس دن سے

كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ⑦ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا

کَا نَ شَر رُ ہُو مُس تَ طِی رَا | وَ یُط عِ مُو نَط | طَ عَا مَ | عَ لَا حُب بِ ہِی | مِس کِی نَا ؤں

جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی ⑦ اور کھلایا کرتے تھے کھانا اللہ کی محبت میں مسکین کو ،

وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ⑧ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ

وَ یَ تِی مَا ؤں | وَ اَ سِی رَا | اِن نَ مَا | نُط عِ مُ کُم | لِ وَج ہِل لَا ہِ | لَا نُ رِی دُ

یتیم کو اور قیدی کو ⑧ (اور کہتے تھے) کہ بس کھلاتے ہیں ہم تم کو اللہ کی خاطر نہیں چاہتے ہم

مِنۡكُمۡ جَزَآءً وَّلَا شُكُوۡرًا ۝٩ اِنَّا نَخَافُ مِنۡ رَّبِّنَا يَوۡمًا

مِن كُم | جَ زَا... آ ءَن | وَ لَا | شُ كُو رَا | اِن نَا نَ خَا فُ | مِر رَب بِ نَا | يَا ؤُ مَن

تم سے کوئی بدلہ اور نہ (کوئی ہم تم سے) شکریہ ۝٩ بلاشبہ ہمیں ڈر ہے اپنے رب سے اس دن (کے عذاب) کا

عَبُوۡسًا قَمۡطَرِيۡرًا ۝١٠ فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الۡيَوۡمِ وَلَقّٰهُمۡ

عَ بُو سَن | قَم طَ رِی رَا | فَ وَ قَا ہُ مُل | لَا ہُ | شَر رَ ذَا لِ كَل يَا ؤ م | وَ لَق قَا ہُم

جو سخت مصیبت کا اور انتہائی طویل ہوگا ۝١٠ سو بچالے گا ان کو اللہ اس دن کے شر سے اور عنایت فرمائے گا انہیں

نَضۡرَةً وَّسُرُوۡرًا ۝١١ وَجَزٰٮهُمۡ بِمَا صَبَرُوۡا جَنَّةً وَّحَرِيۡرًا ۝١٢

نَض رَ تَا ؤُں | وَ سُ رُو رَا | وَ جَ زَا ہُم | بِ مَا صَ بَ رُو | جَن نَ تَا ؤُں | وَ حَ رِی رَا

تروتازگی اور سرور ۝١١ اور عطا کرے گا انہیں بدلے میں اس صبر کے جو انہوں نے کیا جنت اور ریشمی لباس ۝١٢

مُّتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا عَلَى الۡاَرَآٮِٕكِ‌ ۚ لَا يَرَوۡنَ فِيۡهَا شَمۡسًا

مُت تَ کِ ءِ ی نَ | فِی ہَا | عَ لَل آ رَا... ءِ ک | لَا یَ رَا ؤ نَ | فِی ہَا | شَم سَا ؤُں

تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے یہ وہاں اونچی اونچی مسندوں پر اور نہ برداشت کرنی پڑے گی انہیں وہاں سورج (کی گرمی)

وَّلَا زَمۡهَرِيۡرًا ۝١٣ وَدَانِيَةً عَلَيۡهِمۡ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتۡ

وَ لَا | زَم ہَ رِی رَا | وَ دَا نِ یَ تَن | عَ لَا ئِ ہِم | ظِ لَا لُ ہَا | وَ ذُل لِ لَت

اور نہ ٹھر (جاڑے کی) (سردی) ۝١٣ اور جھکی ہوئی ہوں گی ان پر جنت کی چھاؤں اور بس میں کر دیے گئے ہوں گے (ان کے)

قُطُوۡفُهَا تَذۡلِيۡلًا ۝١٤ وَيُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِاٰنِيَةٍ مِّنۡ فِضَّةٍ

قُ طُو فُ ہَا | تَذ لِی لَا | وَ یُ طَا فُ | عَ لَا ئِ ہِم | بِ آ نِ یَ تِم | مِن فِض ضَ تِ ءُوں

اس کے پھل، پوری طرح ۝١٤ اور گردش کرائے جائیں گے، اہل جنت پر برتن چاندی کے

وَّاَكۡوَابٍ كَانَتۡ قَوَارِيۡرَا۠ ۝١٥ قَوَارِيۡرَا۟ مِنۡ فِضَّةٍ قَدَّرُوۡهَا

وَ آ کْ وَا بِن | کَا نَت قَ وَا رِی رَا | قَ وَا رِی رَ | مِن فِض ضَ تِن | قَد دَ رُو ہَا

اور پیالے جو شیشے کے ہوں گے ۝١٥ اور شیشہ بھی چاندی کی قسم کا ہوگا جنہیں وہ بھریں گے

تَقۡدِيۡرًا ۝١٦ وَيُسۡقَوۡنَ فِيۡهَا كَاۡسًا كَانَ مِزَاجُهَا

تَق دِی رَا | وَ یُس قَ وۡ نَ | فِی ہَا | کَ × سَن | کَا نَ مِ زَا جُ ہَا

ٹھیک اندازے کے مطابق ۝١٦ اور پلائے جائیں گے انہیں وہاں ایسے جام جن میں آمیزش ہوگی

قرءِ حفص نے ہیں دونوں الف اور وصل وقف دونوں میں لا الف پڑھا ہے اس کو مگر...

زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوْفُ

زن جَ بی لا | عائی نن | فی ہا | تُ سم ما | سَل سَ بی لا | وَ یَ طوف

سونٹھ کی ﴿۱۷﴾ یہ ایک چشمہ ہوگا جنت میں جس کا نام ہے سلسبیل ﴿۱۸﴾ اور دوڑتے پھر رہے ہوں گے

عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ

عَ لَائی ہم | وِل دانُم | مُ خَل لَ دون | اِذا | رَ آئی تَ ہم | حَ سِب تَ ہم

ان کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔ جب تم انہیں دیکھو تو خیال کرو

لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا

لُ × لُ ءَ | م مَن ثورا | وَ اِذا | رَ آئی تَ | ثَم مَ | رَ آئی تَ | نَ عی ماؤں

گویا کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے ﴿۱۹﴾ اور جب تم نگاہ ڈالو گے وہاں تو دیکھو گے ہر طرف نعمتیں ہی نعمتیں

وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ

وَ مُل کَن کَ بی را | عالِ یَ ہم | ثِ یابُ | سُن دُ سن | خُض رُوں

اور بڑی سلطنت کی شان و شوکت ﴿۲۰﴾ ہوں گے ان کے اُوپر کے کپڑے باریک ریشم کے جو سبز رنگ کے ہوں گے

وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ

وَ اِس تَب رَقوں | وَ حُل لو.. | اَساوِرَ | مِن فِض ضَہ | وَ سَ قاہم | رَب بُ ہم

اور چمکدار اور پہنائے جائیں گے انہیں کنگن چاندی کے اور پلائے گا انہیں ان کا رب

شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ

شَ را بَن طَ ہُو را | اِن نَ | ہاذا کانَ | لَ کُم | جَ زا....آؤں | وَ کانَ | سَع یُ کُم

نہایت پاکیزہ شراب ﴿۲۱﴾ (ارشاد ہوگا) بلاشبہ یہ ہے تمہاری ہی جزا اور تھی تمہاری کارگزاری

مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ

مَش کورا | اِن نا نَح نُ نَز زَل نا | عَ لائی کَ | قُر آنَ | تَن زی لا | فَص بِر

قابلِ قدر ﴿۲۲﴾ یقیناً ہم نے ہی نازل کیا ہے تم پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے ﴿۲۳﴾ لہٰذا تم جمے رہو

لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ

لِ حُک مِ رَب بِ کَ | وَ لا تُ طِع | مِن ہُم | آ ثِ مَن | آؤ کَ فُو را | وَذ کُ رِ

اپنے رب کے حکم پر اور نہ مانو بات ان میں سے کسی بدعمل کی یا ناشکرے کی ﴿۲۴﴾ اور ذکر کرتے رہو

اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ

س م ربب گ | بک رتاؤں | وآصی لا | وم نل لائی ل | فس جد | ل ہو | و

اپنے رب کے نام کا صبح وشام ﴿۲۵﴾ اور رات کو بھی سجدہ کرو اس کے حضور اور

سَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ

سب بح ہ | لائی لن | طوی لا | ان ن | ہا..ؤلا..ء | ی حب بونل | عاج ل ۃ

تسبیح کرتے رہو اس کی رات میں دیر تک ﴿۲۶﴾ یقیناً یہ لوگ محبت رکھتے ہیں جلدی حاصل ہو جانے والی (دنیا) سے

وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ

وی ذرون | ورا...ء ہم | یاؤ من ث قی لا | نح ن | خ لق نا ہم

اور نظر انداز کیے دے رہے ہیں اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو ﴿۲۷﴾ ہم ہی نے پیدا کیا ہے ان کو

وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ

وش دد نا.. | اس رہم | واذا | ش × نا | بد دل نا.. | ام ثال ہم

اور مضبوط کیے ہیں ان کے جوڑ بند اور جب چاہیں گے ہم بدل دیں گے ان کی شکلوں کو

تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ

تب دی لا | ان ن | ہاذ ہی تذک رہ | ف من | شا...ء | ت ت خ ذ

جس طرح بدلنا چاہیں گے ﴿۲۸﴾ یقیناً یہ ایک نصیحت ہے، پس جو شخص چاہے بنا لے

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ

الا رب ب ہی | س بی لا | وما تشا...ؤون | ال لا..آ ئیں | ی شا...ء | ل لاہ

اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ ﴿۲۹﴾ اور تم چاہ بھی نہیں سکتے مگر یہ کہ چاہے اللہ۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ

ان نل | لاہ | کا ن | ع لی من ح کی ما | ی د خ ل | ما ئیں | ی شا...ء

یقیناً اللہ ہے سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۳۰﴾ داخل فرماتا ہے جسے چاہے

فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾

فی رح م تہ | وظ ظال می ن | آ عد د | ل ہم | ع ذا بن آلی ما

اپنی رحمت میں۔ اور رہے ظالم، تیار کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے دردناک عذاب ﴿۳۱﴾

(۷۷) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (۳۳)

اٰیاتھا ۵۰ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر — رَح مَا نِر — رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ① فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ②

وَل مُر سَلَات — عُر فَا — فَل عَاصِ فَات — عَص فَا

قسم ہے ان (ہواؤں) کی جو چلائی جاتی ہیں سبک سبک ① پھر چلتی ہیں طوفانی رفتار سے ②

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ③ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ④ فَالْمُلْقِيٰتِ

وَن نَا شِ رَات — نَش رَا — فَل فَا رِ قَات — فَر قَا — فَل مُل قِ یَات

اور ان کی، جو پھیلاتی ہیں (بادلوں کو) اٹھا کر ③ پھر جدا کرتی ہیں انہیں پھاڑ کر ④ پھر ڈالتی ہیں

ذِكْرًا ⑤ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ⑥ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ

ذِک رَا — عُذ رَن — اَو نُذ رَا — اِن نَ مَا — تُو عَ دُو نَ

(دلوں میں اللہ کی) یاد ⑤ توبہ کے لیے یا ڈراوے کے لیے ⑥ یاد رکھو جس چیز سے تمہیں ڈرایا جا رہا ہے

لَوَاقِعٌ ⑦ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ⑧ وَاِذَا السَّمَآءُ

لَ وَا قِع — فَ اِ ذَ — ن نُ جُو م — طُ مِ سَت — وَ اِ ذَ — س سَ مَا ... ءُ

وہ ضرور واقع ہونے والی ہے ⑦ چنانچہ جب ستارے ماند پڑ جائیں گے ⑧ اور جب آسمان

فُرِجَتْ ⑨ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ⑩ وَاِذَا الرُّسُلُ

فُ رِ جَت — وَ اِ ذَ — ل جِ بَا ل — نُ سِ فَت — وَ اِ ذَ — ر رُ سُ لُ

پھاڑ دیا جائے گا ⑨ اور جب پہاڑ دھنک ڈالے جائیں گے ⑩ اور جب رسولوں کی

اُقِّتَتْ ⑪ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ⑫ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ⑬

اُ قِ قِ تَت — لِ اَی یِ یَو مِن — اُ ج جِ لَت — لِ یَو مِل فَص ل

حاضری کا وقت آ پہنچے گا (اس دن وہ چیز واقع ہو جائے گی) ⑪ کس دن کے لیے یہ کام اٹھا رکھا گیا ہے؟ ⑫ فیصلے کے دن کے لیے ⑬

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿١٤﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٥﴾

وَ مَا.. آدراک ما یاؤمُل فَصل وائی لُوئیں یاؤم ءِذِ ل لِل مُ کذ ذِ بی ان

اور کیا جانو تم کیسا ہوگا فیصلہ کا دن؟ ﴿۱۴﴾ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۱۵﴾

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٧﴾ كَذٰلِكَ

آلم نہ ل کل آووَلی ان ثم م نُت بِ عُ ہُ مُل آخ رِی ان ک ذال ک

کیا نہیں ہلاک کر دیا ہم نے پہلوں کو؟ ﴿۱۶﴾ پھر انہی کے پیچھے چلاتے ہیں ہم بعد والوں کو ﴿۱۷﴾ یہی کچھ

نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٨﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾

نف عَ ل بِل مُج رِمی ان وائی لُوئیں یاؤم ءِذِ ل لِل مُ کذ ذِ بی ان

کیا کرتے ہیں ہم مجرموں کے ساتھ ﴿۱۸﴾ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۱۹﴾

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾

آلم نخ لُک کُم مِم ما...ءِ م مَ ہی ان ف جَ عَل ناہُ فی قَ رارِ م مَ کی ان

کیا نہیں پیدا کیا ہے ہم نے تم کو ایک حقیر پانی سے؟ ﴿۲۰﴾ پھر ٹھہرائے رکھا ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ میں ﴿۲۱﴾

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾

اِلاقَ دَرِم مَع لُوم ف قَ دَرنا ف نِع مَل قادِرون

ایک مقررہ مدت تک ﴿۲۲﴾ تو دیکھو ہم اس پر قادر تھے، سو ہم بہت اچھی قدرت رکھنے والے ہیں ﴿۲۳﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾

وائی لُوئیں یاؤم ءِذِ ل لِل مُ کذ ذِ بی ان آلم نَج عَ لِل آرض کِ فاتا

تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۲۴﴾ کیا نہیں بنایا ہے ہم نے زمین کو سمیٹ کر رکھنے والی ﴿۲۵﴾

اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ

اَح یا...آؤں وَ آم واتا وَ جَ عَل نا فی ہا رَواس یَ شام خاتی اُوں

زندوں کو بھی اور مردوں کو بھی؟ ﴿۲۶﴾ اور جما دیے ہیں ہم نے اس میں لنگر بلند و بالا پہاڑوں کے

وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٨﴾

وَ آس قَائی نا کُم ما...ءَن فُ راتا وائی لُوئیں یاؤم ءِذِ ل لِل مُ کذ ذِ بی ان

اور پلایا ہے ہم نے تم کو میٹھا پانی ﴿۲۷﴾ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۲۸﴾

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۚ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ

اِن طَلِ قُو.. اِلَا مَا کُن تُم بِ ہِی تُ کَذ ذِ بُون اِن طَلِ قُو.. اِلَا ظِل لِن

چلو تم اس چیز کی طرف جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۹﴾ چلو اس سایہ کی طرف

ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِیْلٍ وَّلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّهَبِ ؕ﴿۳۱﴾

ذِی ثَ لَا ثِ شُ عَب لَا ظَ لِی لِن وَلَا یُغ نِی مِ نَل لَ ہَب

جو تین شاخوں والا ہے ﴿۳۰﴾ نہ ٹھنڈک پہنچانے والا اور نہ بچانے والا آگ کے شعلوں سے ﴿۳۱﴾

اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۚ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ

اِن نَ ہَا تَر مِی بِ شَ رَ رِن کَل قَص ر کَ اَن نَ ہُو

بے شک وہ آگ پھینکے گی ایسے انگارے جو بڑے بڑے محلات کے برابر ہوں گے ﴿۳۲﴾ گویا کہ وہ

جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ؕ﴿۳۳﴾ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا یَوْمُ

جِ مَا لَ تُن صُف ر وَا ئِ لُن یَاؤ مَ ءِ ذِن لِ لِل مُ کَذ ذِ بِی ن ہَا ذَا یَاؤ مُ

اونٹ ہیں زرد رنگ کے ﴿۳۳﴾ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۳۴﴾ یہ وہ دن ہو گا

لَا یَنْطِقُوْنَ ۙ﴿۳۵﴾ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ

لَا یَن طِ قُون وَلَا یُو×ذَن لَ ہُم فَ یَع تَ ذِ رُون وَا ئِ لُن یَاؤ مَ ءِ ذِن

کہ نہ بول سکیں گے کچھ ﴿۳۵﴾ اور نہ اجازت دی جائے گی انہیں کہ عذر پیش کریں ﴿۳۶﴾ تباہی ہے اس دن

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۸﴾

لِ لِل مُ کَذ ذِ بِی ن ہَا ذَا یَاؤ مُل فَص ل جَ مَع نَا کُم وَل اَو وَ لِی ن

جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۳۷﴾ یہ ہے فیصلہ کا دن۔ جمع کر دیا ہے ہم نے تم کو بھی اور تم سے پہلے گزرے ہوؤں کو بھی ﴿۳۸﴾

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَیْدٌ فَكِیْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَیْلٌ

فَ اِن کَا نَ لَ کُم کَا ئِ دُن فَ کِی دُون وَا ئِ لُن

سو اگر ہے تمہارے پاس کوئی چال تو چل دیکھو میرے مقابلہ میں ﴿۳۹﴾ تباہی ہے

یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ ظِلٰلٍ وَّعُیُوْنٍ ۙ﴿۴۱﴾

یَاؤ مَ ءِ ذِن لِ لِل مُ کَذ ذِ بِی ن اِن نَل مُت تَ قِی ن فِی ظِ لَا لِن وَ عُ یُون

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۰﴾ یقیناً متقی لوگ ہوں گے سایوں میں اور چشموں میں ﴿۴۱﴾

ع ۲۱

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا

وَف وَاکِ ہَ مِم مَا یَش تَ ہُون کُ لُو وَش رَ بُو ہَ نِی...ءَم

اور پھل ہوں گے ہر قسم کے جن کی وہ خواہش کریں گے ﴿۴۲﴾ (کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے لے لے کر

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

بِ مَا کُن تُم تَع مَ لُون اِن نَا کَ ذَا لِ کَ نَج زِ

ان اعمال کے بدلہ میں جو تم کرتے رہے ﴿۴۳﴾ یقیناً ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا

اَل مُح سِ نِی نَ وَا ئِی لُو ئِیں یَا ؤ مَ ءِ ذِ لِ لِل مُ کَذ ذِ بِی نَ کُ لُو

اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۴۴﴾ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۵﴾ کھاؤ

وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

وَ تَ مَت تَ عُو قَ لِی لَن اِن نَ کُم مُج رِ مُون ﴿۴۶﴾ وَا ئِی لُو ئِیں یَا ؤ مَ ءِ ذِ

اور مزے لوٹ لو تھوڑے دن ۔ یقیناً تم مجرم ہو ﴿۴۶﴾ تباہی ہے اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا

لِ لِل مُ کَذ ذِ بِی نَ وَ اِ ذَا قِی لَ لَ ہُ مُر کَ عُو

جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۷﴾ اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ جھکو (اللہ کے آگے)

لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَيِّ

لَا یَر کَ عُون وَا ئِی لُو ئِیں یَا ؤ مَ ءِ ذِ لِ لِل مُ کَذ ذِ بِی نَ فَ بِ اَی یِ

تو نہیں جھکتے ﴿۴۸﴾ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۹﴾ سو اب کونسا

حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

حَ دِی ثِم بَع دَ ہُو یُ ءْ مِ نُون

کلام ہو سکتا ہے قرآن کے بعد جس پر یہ ایمان لائیں گے ؟ ﴿۵۰﴾

ع ۲ ۲۲

آیاتها ۴۰ (۷۸) سُورَةُ النَّبَإِ مَكِّيَّةٌ (۸۰) رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا هِر رَح مَا نِر رَ حِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ① عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ② الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

عَم مَ / يَ تَ سَا...ءَ لُون / عَ نِن نَ بَ اِل عَ ظِی م / اَل لَ ذِی / هُم / فِی هِ

کس بات کے بارے میں یہ لوگ آپس میں پوچھتے ہیں؟ ① (کیا) اس بڑی خبر کی نسبت؟ ② وہ (بڑی خبر) یہ جس کے سلسلے میں

مُخْتَلِفُوْنَ ③ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ④ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ⑤ اَلَمْ نَجْعَلِ

مُخ تَ لِ فُون / کَل لَا / سَ يَع لَ مُون / ثُم مَ / کَل لَا / سَ يَع لَ مُون / اَ لَم نَج عَ لِل

اختلاف کر رہے ہیں ③ دیکھو! عنقریب یہ جان لیں گے ④ پھر دیکھو! عنقریب یہ جان لیں گے ⑤ (ذرا غور کرو) کیا نہیں بنایا ہم نے

الْاَرْضَ مِهٰدًا ⑥ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ⑦ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ⑧ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ

اَر ضَ / مِ هَا دَا / وَل جِ بَا لَ / اَو تَا دَا / وَ خَ لَق نَا کُم / اَز وَا جَا / وَ جَ عَل نَا / نَو مَ کُم

زمین کو بچھونا؟ ⑥ اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں؟ ⑦ اور پیدا کیا ہم نے تم کو جوڑا جوڑا ⑧ اور بنایا ہم نے تمہاری نیند کو

سُبَاتًا ⑨ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ⑩ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ⑪ وَّبَنَيْنَا

سُ بَا تَا / وَ جَ عَل نَل / لَا ئِ لَ / لِ بَا سَا / وَ جَ عَل نَن / نَ هَا رَ / مَ عَا شَا / وَ بَ نَا ئِ نَا

باعثِ سکون ⑨ اور بنایا ہم نے رات کو پردہ پوش ⑩ اور بنایا ہم نے دن کو کمائی کے لیے ⑪ اور قائم کیے ہم نے

فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ⑫ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ⑬ وَّاَنْزَلْنَا

فَا وْ قَ کُم / سَب عَن / شِ دَا دَا / وَ جَ عَل نَا / سِ رَا جَا وْ / وَه هَا جَا / وَ اَن زَل نَا

تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) ⑫ اور بنایا ہم نے ایک چراغ جگمگاتا ہوا ⑬ اور نازل کیا ہم نے

مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ⑭ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ⑮ وَّجَنّٰتٍ

مِ نَل مُع صِ رَا تِ / مَا...ءَن ثَج جَا جَا / لِ نُخ رِ جَ / بِ هِی / حَب بَا وْ / وَ نَ بَا تَا / وَ جَن نَا تِن

نچڑنے والی (بدلیوں) سے موسلا دھار مینہ ⑭ تاکہ نکالیں اس کے ذریعہ سے ہر قسم کا اناج اور سبزہ ⑮ اور باغات

أَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ

اَل فَافَا اِن نَ یاؤمَل فَص لِ کَانَ می قَاتَا یاؤمَ یُن فَ خُ فِص صُورِ فَ تَ × تُونَ

گھنے ؟ ﴿۱۶﴾ بے شک فیصلہ کا دن ہے ایک وقتِ مقرر ﴿۱۷﴾ وہ دن جب پھونکا جائے گا صور تو آؤ گے تم

أَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَسُيِّرَتِ

اَف وَا جَا وَ فُ تِ حَ تِس سَ مَا ...ءُ فَ کَا نَت اَب وَا بَا وَ سُو یِ رَ تِل

فوج در فوج ﴿۱۸﴾ اور کھول دیا جائے گا آسمان تو ہو جائے گا وہ دروازے ہی دروازے ﴿۱۹﴾ اور چلائے جائیں گے

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِلطَّاغِينَ مَآبًا ﴿۲۲﴾

جِ بَا لُ فَ کَا نَت سَ رَا بَا اِن نَ جَ ہَن نَ مَ کَا نَت مِر صَا دَا لِط طَا غِی نَ مَ آ بَا

پہاڑ تو ہو جائیں گے وہ چمکتی ریت ﴿۲۰﴾ بے شک جہنم ہے ایک گھات ﴿۲۱﴾ سرکشوں کے لیے ٹھکانا ﴿۲۲﴾

لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ إِلَّا حَمِيمًا

لَا بِ ثِی نَ فِی ہَا.. اَح قَا بَا لَا یَ ذُو قُو نَ فِی ہَا بَر دَاؤں وَلَا شَ رَا بَا اِل لَا حَ می مَاؤں

پڑے رہیں گے وہ اس میں مدتوں ﴿۲۳﴾ نہ چکھیں گے مزہ اس میں ٹھنڈک کا اور نہ پینے کی کوئی چیز ﴿۲۴﴾ مگر گرم پانی

وَغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَاءً وِفَاقًا ﴿۲۶﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

وَ غَس سَا قَا جَ زَا... آؤں وِ فَا قَا اِن نَ ہُم کَا نُو لَا یَر جُو نَ حِ سَا بَا وَ کَذ ذَ بُو بِ آ یَا تِ نَا

اور بہتی پیپ ﴿۲۵﴾ (یہ) بدلہ ہے پورا پورا ﴿۲۶﴾ بے شک یہ لوگ توقع نہ رکھتے تھے کسی حساب کی ﴿۲۷﴾ اور جھٹلاتے تھے ہماری آیات کو

كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ﴿۲۹﴾ فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ

کِذ ذَا بَا وَ کُل لَ شَائیءِن اَح صَائی نَا ہُ کِ تَا بَا فَ ذُو قُو فَ لَن نَ زِی دَ کُم

جھوٹ سمجھ کر ﴿۲۸﴾ جبکہ ہر چیز ہم نے گن گن کر لکھ رکھی ہے ﴿۲۹﴾ لہٰذا چکھو مزہ (اپنے کیے کا)، کہ ہرگز نہیں اضافہ کریں گے ہم تمہارے لیے

إِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ﴿۳۲﴾

اِل لَا عَ ذَا بَا اِن نَ لِل مُت تَ قِی نَ مَ فَا زَا حَ دَا... ءِ قَ وَ اَع نَا بَا

مگر عذاب میں ﴿۳۰﴾ بے شک متقیوں کے لیے ہے مقامِ کامرانی ﴿۳۱﴾ (جہاں) باغ ہوں گے اور قسم قسم کے انگور ﴿۳۲﴾

وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ﴿۳۵﴾

وَ کَ وَا عِ بَ اَت رَا بَا وَ کَ × سَن دِ ہَا قَا لَا یَس مَ عُو نَ فِی ہَا لَغ وَاؤں وَلَا کِذ ذَا بَا

اور نوخیز ہم عمر (لڑکیاں) ﴿۳۳﴾ اور پیالے چھلکتے ہوئے ﴿۳۴﴾ نہ سنیں گے وہاں کوئی بے ہودہ بات اور نہ جھوٹ ﴿۳۵﴾

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

جَ زَا... ءَ م مِر رَب بِ کَ عَ طَا... ءَن حِ سَا بَا رَب بِس سَ مَا وَا تِ وَل اَرضِ وَ مَا

یہ صلہ ہوگا تیرے رب کی طرف سے اور انعام کثیر اس کا ﴿۳۶﴾ جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ہر اس چیز کا جو

بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ

بَا ئِ نَ ہُ مَر رَح مَا نِ لَا يَم لِ کُو نَ مِن ہُ خِ طَا بَا يَا وْ مَ

ان دونوں کے درمیان ہے وہ نہایت مہربان ہے (تاہم) نہ یارا ہوگا کسی کو اس سے بات کرنے کا ﴿۳۷﴾ جس دن

يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ

يَ قُو مُر رُوحُ وَل مَ لَا... ءِ کَ ةُ صَف فَا لَا يَ تَ کَل لَ مُو نَ اِل لَا مَن اَ ذِ نَ لَ ہُر رَح مَا نُ وَ قَا لَ

کھڑے ہوں گے روح اور فرشتے صف بستہ نہ بولے گا کوئی مگر وہ جسے اجازت دے رحمٰن اور کہے

صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾

صَ وَا بَا ذَا لِ کَل يَا وْ مُل حَق قُ فَ مَن شَا... ءَ ت تَ خَ ذَ اِلَا رَب بِ ہِی مَ آ بَا

بات ٹھیک ٹھیک ﴿۳۸﴾ یہ ہے دن برحق اب جس کا جی چاہے بنالے اپنے رب کے پاس ٹھکانا ﴿۳۹﴾

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ۬ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا

اِن نَا... اَن ذَر نَا کُم عَ ذَا بَن قَ رِی بَا يَا وْ مَ يَن ظُ رُ لْ مَر ءُ مَا

بے شک ہم نے آگاہ کر دیا ہے تم کو اس عذاب سے جو جلد ہی آنے والا ہے اس دن دیکھ لے گا ہر شخص وہ کچھ جو

قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ ع ۲

قَد دَ مَت يَ دَا ہُ وَ يَ قُو لُل کَا فِ رُ يَا لَا ئِ تَ نِی کُن تُ تُ رَا بَا

(کرکے) آگے بھیجا اس نے اپنے ہاتھوں اور کہے گا کافر: کاش! ہوتا میں مٹی ﴿۴۰﴾

آیاتها ۴۶ (۷۹) سورۃ النّٰزعٰت مکیّۃ (۸۱) رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَ حِی مِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ﴿۲﴾

وَن نَازِ عَاتِ غَرْقَا وَن نَاشِ طَاتِ نَش طَا

قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو کھینچنے والے ہیں (روح کو) ڈوب کر ﴿۱﴾ اور نکال لے جانے والے ہیں (اسے) آہستگی سے ﴿۲﴾

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ

وَس سَابِ حَاتِ سَب حَا فَس سَابِ قَاتِ سَب قَا فَل مُ دَب بِ رَاتِ

اور (ان کی)، جو تیرتے پھرتے ہیں تیزی سے ﴿۳﴾ پھر سبقت لے جانے والے ہیں دوڑ کر (اللہ کا حکم بجالانے میں) ﴿۴﴾ پھر انتظام چلانے والے ہیں

اَمْرًا ۘ﴿۵﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾

اَم رَا يَاوْ مَ تَر جُ فُر رَاجِ فَہ تَت بَ عُ ہَر رَادِ فَہ

معاملات کا (احکامِ الٰہی کے مطابق) ﴿۵﴾ (کہ وہ دن آ کر رہے گا) جس دن ہلا ڈالے گا زلزلے کا جھٹکا ﴿۶﴾ پیچھے آئے گا اس کے دوسرا جھٹکا ﴿۷﴾

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿۹﴾ يَقُوْلُوْنَ

قُ لُو بُئیں يَاوْ مَ ءِ ذِن وَّاجِ فَہ اَب صَارُ ہَا خَاشِ عَہ يَ قُو لُو نَ

کتنے ہی دل اس دن خوف سے کانپ رہے ہوں گے ﴿۸﴾ نگاہیں ان کی سہمی ہوئی ہوں گی ﴿۹﴾ کہتے ہیں یہ لوگ:

ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ؕ﴿۱۰﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ﴿۱۱﴾

ءَ اِن نَا لَ مَر دُو دُو نَ فِل حَافِ رَہ ءَ اِذَا كُن نَا عِ ظَا مَن نَ خِ رَہ

کیا ہم ضرور لوٹائے جائیں گے واپس پہلی حالت میں ﴿۱۰﴾ کیا جب بھی کہ ہو چکے ہوں گے ہم ہڈیاں کھوکھلی اور بوسیدہ ﴿۱۱﴾

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ﴿۱۲﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾

قَالُو تِل كَ اِذَن كَر رَتُن خَاسِ رَہ فَ اِن نَ مَا ہِیَ زَج رَتُن وَّاحِ دَہ

کہتے ہیں پھر تو یہ لوٹایا جانا بڑے ہی گھاٹے کا (موجب) ہوگا ﴿۱۲﴾ حالانکہ یہ تو بس (ہوگی) زوردار ڈانٹ ایک ہی بار ﴿۱۳﴾

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ؕ﴿۱۴﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ﴿۱۵﴾ اِذْ

فَ اِذَا ہُم بِس سَا ہِ رَہ ہَل اَتَا كَ حَ دِی ثُ مُو سَا اِذ

اور یکدم آ موجود ہوں گے وہ سب میدان (حشر) میں ﴿۱۴﴾ بھلا پہنچی ہے تمہیں خبر موسیٰؑ (کے واقعہ) کی؟ ﴿۱۵﴾ جب

نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۚ﴿۱۶﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ

نَادَاهُ رَب بُ ہُو بِل وَادِل مُ قَد دَ سِ طُ وَا اِذ ہَب اِلَا فِر عَا وْنَ اِن نَ ہُو

پکارا اسے اس کے رب نے طُویٰ کی وادیِ مقدس میں ﴿۱۶﴾ کہ جاؤ فرعون کے پاس، بے شک وہ

طَغٰى ۝١٧ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝١٨ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ

طَ غَا فَ قُل ہَل لَ كَ اِلَا... اَن تَ زَک کَا وَ اَہ دِ يَ كَ اِلَا رَب بِ كَ

سرکش ہو گیا ہے ۝١٧ اور کہو کیا تجھے کچھ رغبت ہے اس بات کی کہ خود کو پاک کرے؟ ۝١٨ اور رہنمائی کروں میں تیری تیرے رب کی طرف

فَتَخْشٰى ۝١٩ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝٢٠ فَكَذَّبَ

فَ تَخ شَا فَ اَ را ہُل آ يَ تَل كُب را فَ كَذ ذَ بَ

کہ تیرے اندر (اس کا) خوف پیدا ہو ۝١٩ پھر دکھائی موسیٰ نے فرعون کو بڑی نشانی ۝٢٠ مگر جھٹلا دیا اس نے

وَعَصٰى ۝٢١ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝٢٢ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝٢٣ فَقَالَ

وَ عَ صَا ثُم مَ اَد بَ رَ يَس عَا فَ حَ شَ رَ فَ نَا دَا فَ قَا لَ

اور نہ مانا ۝٢١ پھر پلٹا چال بازیاں کرنے کے لیے ۝٢٢ سو جمع کیا اس نے (لوگوں کو) اور پکارا ۝٢٣ اور کہا

اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝٢٤ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝٢٥

اَ نَ رَب بُ كُ مُل اَع لَا فَ اَ خَ ذَ ہُل لَا ہُ نَ كَا لَل آ خِ رَ ةِ وَل اُو لَا

میں ہوں تمہارا سب سے بڑا رب ۝٢٤ سو پکڑ لیا اس کو اللہ نے عبرتناک عذاب میں آخرت کے اور دنیا کے ۝٢٥

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝٢٦ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا

اِن نَ فِى ذَا لِ كَ لَ عِب رَ تَل لِ مَئیں يَخ شَا ءَ اَن تُم اَشَد دُ خَل قَن

بے شک اس واقعہ میں بڑا سامانِ عبرت ہے ہر اس شخص کے لیے جو ڈرتا ہے (اللہ سے) ۝٢٦ کیا تمہارا بنانا مشکل ہے

اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰىهَا ۝٢٧ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۝٢٨ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا

اَ مِس سَ مَا... ءُ بَ نَا ہَا رَ فَ عَ سَم كَ ہَا فَ سَو وَا ہَا وَ اَغ طَ شَ لَے لَ ہَا

یا آسمان کا، اللہ نے اس کو بھی بنایا ۝٢٧ بلند کیا اس کی چھت کو پھر اس کا توازن قائم کیا ۝٢٨ اور تاریک بنایا اس کی رات کو

وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝٢٩ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝٣٠ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۝٣١

وَ اَخ رَ جَ ضُ حَا ہَا وَل اَر ضَ بَع دَ ذَا لِ كَ دَ حَا ہَا اَخ رَ جَ مِن ہَا مَا... ءَ ہَا وَ مَر عَا ہَا

اور ظاہر کیا اس کے دن کو ۝٢٩ اور زمین کو بعد ازاں ہموار کیا ۝٣٠ نکالا اس کے اندر سے اس کا پانی اور چارہ ۝٣١

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۝٣٢ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝٣٣ فَاِذَا

وَل جِ بَا لَ اَر سَا ہَا مَ تَا عَل لَ كُم وَ لِ اَن عَا مِ كُم فَ اِ ذَا

اور پہاڑوں کو (بنایا) زمین کا لنگر ۝٣٢ (بطورِ) سامانِ زیست تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے ۝٣٣ پھر جب

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ

جَا...ءَتِط طَا...مم مَتُل كُب رَا يَا ؤمَ يَ تَ ذَك كَ رُ ل اِن سَانُ مَا سَ عَا وَبُ رِ رِ زَتِل

آ جائے گی وہ آفت بہت بڑی ﴿۳۴﴾ اس دن یاد کرے گا انسان اپنا کیا دھرا ﴿۳۵﴾ اور کھول کر سامنے کردی جائے گی

الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ

جَ حِي مُ لِ مَا ئِيں يَ رَا فَ اَم مَا مَن طَ غَا وَ آ ثَ رَ لْ حَ يَا تَد دُن يَا فَ اِن نَل جَ حِي مَ هِ يَل

جہنم ہر دیکھنے والے کے لیے ﴿۳۶﴾ چنانچہ جس نے سرکشی کی ﴿۳۷﴾ اور ترجیح دی دنیاوی زندگی کو ﴿۳۸﴾ تو بے شک جہنم ہی ہے

الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾

مَ×وَا وَ اَم مَا مَن خَافَ مَ قَامَ رَب بِ هِی وَ نَ هَن نَف سَ عَ نِل هَ وَا

اس کا ٹھکانا ﴿۳۹﴾ لیکن جو کوئی ڈرا پیشی سے اپنے رب کے حضور اور روکا اس نے اپنے نفس کو خواہشات کی پیروی سے ﴿۴۰﴾

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿۴۲﴾

فَ اِن نَل جَن نَ ةَ هِ يَل مَ×وَا يَس ءَلُو نَ كَ عَ نِس سَا عَ ةِ اَي يَا نَ مُر سَا هَا

تو بے شک جنت ہی ہے اس کا ٹھکانا ﴿۴۱﴾ پوچھتے ہیں لوگ تم سے قیامت کے بارے میں کہ کب واقع ہوگی وہ؟ ﴿۴۲﴾

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ

فِي مَ اَن تَ مِن ذِك رَا هَا اِلَا رَب بِ كَ مُن تَ هَا هَا اِن نَ مَا.. اَن تَ مُن ذِ رُ مَا ئِيں

کیا سروکار تمہیں اس کے ذکر سے؟ ﴿۴۳﴾ تیرے رب کے پاس ہے انتہا قیامت (کے علم) کی ﴿۴۴﴾ تم تو بس خبردار کرنے والے ہو ان کو جو

يَّخْشٰهَا ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿۴۶﴾

يَخ شَا هَا كَ اَن نَ هُم يَا ؤمَ يَ رَا ؤ نَ هَا لَم يَل بَ ثُو.. اِل لَا عَ شِي يَ تَن اَو ضُ حَا هَا

ڈرتے ہیں قیامت سے ﴿۴۵﴾ انہیں ایسا لگے گا جس دن دیکھیں گے قیامت کو کہ نہیں رہے تھے وہ (دنیا میں) مگر ایک شام یا ایک صبح ﴿۴۶﴾

(۸۰) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (۴۲)

اٰيَاتُهَا ۴۲ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا هِر رَح مَا نِر رَ حِي م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ﴿۳﴾

عَ بَ سَ وَ تَ وَل لَا اَن جَا...ءَ ہُل اَع مَا وَمَا یُدرِی کَ لَ عَل لَ ہُو یَزْزَک کَا

ترش رو ہوا اور بے رخی برتی ﴿۱﴾ اس بات پر کہ آیا اس کے پاس وہ نابینا ﴿۲﴾ اور کیا خبر تمہیں شاید کہ وہ پاکیزگی حاصل کرتا ﴿۳﴾

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾ فَاَنْتَ لَهٗ

اَوْ یَذْ ذَک کَ رُ فَ تَن فَ عَ ہُذ ذِک رَا اَم مَا مَ نِس تَغ نَا فَ اَن تَ لَ ہُو

یا نصیحت سنتا تو نفع پہنچاتی اس کو (تمہاری) نصیحت ﴿۴﴾ لیکن جو کوئی بے پروائی برتتا ہے ﴿۵﴾ تو تم اس کی طرف

تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ

تَ صَد دَا وَ مَا عَ لَا ئِی کَ اَل لَا یَزْزَک کَا وَاَم مَا مَن جَا...ءَ کَ

زیادہ توجہ کرتے ہو ﴿۶﴾ حالانکہ نہیں ہے تم پر ذمہ داری اس کی کہ نہیں سدھرتا وہ ﴿۷﴾ لیکن جو شخص آیا تمہارے پاس

يَسْعٰى ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّآ اِنَّهَا

یَس عَا وَ ہُوَ یَخ شَا فَ اَن تَ عَن ہُ تَ لَہ ہَا کَل لَا.. اِن نَ ہَا

دوڑتا ہوا ﴿۸﴾ اور وہ ڈر رہا ہے (اللہ سے) ﴿۹﴾ تو تم اس سے بے رخی برتتے ہو ﴿۱۰﴾ ہرگز نہیں بے شک قرآن تو

تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ

تَذ کِ رَہ فَ مَن شَا...ءَ ذَک رَہ فِی صُ حُ فِم مُ کَر رَ مَہ مَر فُو عَ تِم

سراپا نصیحت ہے ﴿۱۱﴾ سو جو چاہے قبول کرے اسے ﴿۱۲﴾ (لکھا ہوا ہے) ایسے صحیفوں میں جو مکرم ہیں ﴿۱۳﴾ بلند مرتبہ ہیں

وقف لازم

مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾

مُ طَہ ہَ رَہ بِ اَئِ دِی سَ فَ رَہ کِ رَا مِم بَ رَ رَہ قُ تِ لَل اِن سَا نُ مَا..اَک فَ رَہ

پاکیزہ ہیں ﴿۱۴﴾ ہاتھوں میں ہیں ایسے کاتبوں کے ﴿۱۵﴾ جو معزز ہیں، نیکوکار ہیں ﴿۱۶﴾ ہلاک ہو انسان کس قدر ناشکرا ہے وہ! ﴿۱۷﴾

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾

مِن اَیْ یِ شَا ئِن خَ لَ قَہ مِن نُط فَہ خَ لَ قَ ہُو فَ قَد دَ رَہ

کس چیز سے پیدا کیا اللہ نے اسے؟ ﴿۱۸﴾ منی کے ایک قطرے سے۔ پیدا کیا اللہ نے اسے پھر تقدیر مقرر کی اس کی ﴿۱۹﴾

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ

ثُم مَس سَ بِی لَ یَس سَ رَہ ثُم مَ اَ مَا تَ ہُو فَ اَق بَ رَہ ثُم مَ اِذَا شَا...ءَ

پھر زندگی کی راہ آسان کی اس کے لیے ﴿۲۰﴾ پھر موت دی اس کو پھر قبر میں پہنچایا اسے ﴿۲۱﴾ پھر جب چاہے گا وہ

أَنْشَرَهُ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ أَمَرَهُ ﴿٢٣﴾ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ

آن شَ رَہ   گل لَا   لَمّ مَا يَق ضِ   مَا...   آ مَ رَہ   فَل يَن ظُرِ   ل اِن سَا نُ

اٹھا کھڑا کرے گا اسے ﴿٢٢﴾ ہرگز نہیں! نہ بجا لایا وہ اس حکم کو جو دیا اللہ نے اسے ﴿٢٣﴾ پھر ذرا دیکھے انسان

إِلَىٰ طَعَامِهِ ﴿٢٤﴾ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾

اِلَا طَ عَا مِہ   آن نَا   صَ بَب نَل   مَا...ءَ   صَب بَا   ثُم مَ   شَ قَق نَل   اَر ضَ   شَق قَا

اپنی خوراک کو ﴿٢٤﴾ بے شک ہم ہی نے برسایا پانی فراوانی سے ﴿٢٥﴾ پھر پھاڑا ہم نے زمین کو عجیب طریقہ سے ﴿٢٦﴾

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ﴿٢٨﴾ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَحَدَآئِقَ

ف اَم بَت نَا   فِی ہَا   حَب بَا   وَ عِ نَ بَا وْں   وَ قَض بَا   وَ زَا ئِی تُو نَا وْں   وَ نَخ لَا   وَ حَ دَا...ءِ قَ

پھر اگائے ہم نے اس میں غلے ﴿٢٧﴾ اور انگور اور ترکاریاں ﴿٢٨﴾ اور زیتون اور کھجوریں ﴿٢٩﴾ اور باغات

غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ﴿٣١﴾ مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَإِذَا جَآءَتِ

غُل بَا   وَ فَا كِ ہَ تَا وْں   وَ اَب بَا   مَ تَا عَل   لَ كُم   وَ لِ اَن عَا مِ كُم   فَ اِذَا   جَا...ءَ تِص

گھنے ﴿٣٠﴾ اور پھل اور چارے ﴿٣١﴾ سامانِ زیست تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے ﴿٣٢﴾ پھر جب آئے گی

الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿٣٤﴾ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾

صَا...خ خَہ   يَا وْ مَ   یَ فِر رُ   ل مَر ءُ   مِن اَخِی ہ   وَ اُم مِ ہی   وَ اَبِی ہ

بہرہ کر دینے والی آواز ﴿٣٣﴾ اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے ﴿٣٤﴾ اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے ﴿٣٥﴾

وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾

وَ صَا حِ بَ تِ ہی   وَ بَ نِی ہ   لِ كُل لِم رِءِ   م مِن ہُم   يَا وْ مَ ءِ ذِن   شَ × نُو ئیں   يُغ نِی ہ

اور اپنی بیوی سے اور اپنی اولاد سے ﴿٣٦﴾ ہر شخص کی ان میں سے اس دن ایسی حالت ہوگی کہ اسے اپنی پڑی ہوگی ﴿٣٧﴾

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ

وُ جُو ہُو ئیں   يَا وْ مَ ءِ ذِم   م مُس فِ رَہ   ضَا حِ كَ تُم   مُس تَب شِ رَہ   وَ وُ جُو ہُو ئیں   يَا وْ مَ ءِ ذِن

کتنے ہی چہرے اس دن روشن ہوں گے ﴿٣٨﴾ ہنستے مسکراتے، خوش و خرم ﴿٣٩﴾ اور کتنے ہی چہرے ایسے ہوں گے اس دن

عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾ أُولَٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

عَ لَا ئِی ہَا   غَ بَ رَہ   تَر ہَ قُ ہَا   قَ تَ رَہ   اُلا...ءِ كَ ہُمُل   كَ فَ رَ تُل   فَ جَ رَہ

جن پر خاک اڑ رہی ہوگی ﴿٤٠﴾ چھا رہی ہوگی ان پر سیاہی ﴿٤١﴾ یہی لوگ ہیں کافر، بدکردار ﴿٤٢﴾

اٰیاتُہا ۲۹ سُوْرَةُ التَّکْوِیْرِ مَکِّیَّةٌ (۸۱) (۷) رُکُوْعُہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِس مِل لَاہِ رَح مَانِ رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ ۝۱ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ ۝۲ وَاِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ ۝۳

اِذَ شْ شَم سُ کُوْوِرَت وَاِذَ نْ نُ جُوْمُ نْ کَ دَ رَت وَاِذَ لْ جِ بَالُ سُوْیْ یِ رَت

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا ۝۱ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ۝۲ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ۝۳

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝۴ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝۵ وَاِذَا

وَاِذَ لْ عِ شَار عُط طِ لَت وَاِذَ لْ وُحُوْش حُ شِ رَت وَاِذَ

اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھٹی پھریں گی ۝۴ اور جب وحشی جانور (مارے خوف کے) اکٹھے ہو جائیں گے ۝۵ اور جب

الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝۶ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝۷ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ

لْ بِ حَار سُج جِ رَت وَاِذَ نْ نُ فُوْس زُوْوِ جَت وَاِذَ لْ مَا وْءُ دَةُ

سمندر بھڑکا دیے جائیں گے ۝۶ اور جب جانوں کو (جسموں سے) جوڑا جائے گا ۝۷ اور جب زندہ گاڑی گئی لڑکی سے

سُئِلَتْ ۝۸ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝۹ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝۱۰ وَاِذَا السَّمَآءُ

سُ ءِ لَت بِ اَیْ یِ ذَم بِن قُ تِ لَت وَاِذَ صْ صُ حُ فُ نُ شِ رَت وَاِذَ سْ سَ مَا۔۔۔ءُ

پوچھا جائے گا ۝۸ کہ آخر کس گناہ پر مارا گیا اسے ۝۹ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے ۝۱۰ اور جب آسمان کا

کُشِطَتْ ۝۱۱ وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ ۝۱۲ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝۱۳ عَلِمَتْ

کُ شِ طَت وَاِذَ لْ جَ حِی مُ سُع عِ رَت وَاِذَ لْ جَن نَ ةُ اُزْ لِ فَت عَ لِ مَت

پردہ ہٹا دیا جائے گا ۝۱۱ اور جب جہنم دہکائی جائے گی ۝۱۲ اور جب جنت قریب لائی جائے گی ۝۱۳ جان لے گا

نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝۱۴ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝۱۵ الْجَوَارِ

نَف سُم مَا۔۔ اَح ضَ رَت فَ لَا۔۔۔ اُق سِ مُ بِلْ خُن نَس اَلْ جَ وَارِ

ہر شخص، کیا لے کر آیا ہے وہ ۝۱۴ پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں پیچھے ہٹ جانے والے (ستاروں) کی ۝۱۵ چلنے والے،

الْكُنَّسِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾

ل کُن نَس وَل لَائِ لِ اِذَا عَس عَس وَص صُب حِ اِذَا تَ نَف فَس

اور چھپ جانے والوں کی ﴿۱۶﴾ اور رات کی، جب رخصت ہونے لگتی ہے وہ ﴿۱۷﴾ اور صبح کی، جب سانس لیتی ہے وہ ﴿۱۸﴾

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿۱۹﴾ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿۲۰﴾

اِن نَ ہُو ل قَاؤلُ رَسُولِن کَ رِیْ م ذِیْ قُوْوَتِن عِن دَذِل عَرْشِ مَ کِیْ ن

بے شک یہ (قرآن)، پیغام ہے زبانی فرشتۂ عالی مقام کے ﴿۱۹﴾ جو صاحبِ قوت ہے، مالکِ عرش کے ہاں اونچے مرتبہ والا ہے ﴿۲۰﴾

مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿۲۱﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ

مُ طَا عِن ثَم مَ اَ مِیْ ن وَ مَا صَا حِ بُ کُم بِ مَج نُوْن وَ لَ قَد

اس کی بات مانی جاتی ہے وہاں (اور) امین بھی ہے ﴿۲۱﴾ اور نہیں (اے اہل مکہ) تمہارا یہ ساتھی کوئی دیوانہ ﴿۲۲﴾ اور بلاشبہ

رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿۲۳﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا

رَآ ہُ بِل اُفُ قِل مُ بِیْ ن وَ مَا ہُ وَ عَ لَل غَا ئِ بِ بِ ضَ نِی ن وَ مَا

دیکھا ہے اس نے اس (پیغام لانے والے) کو روشن افق پر ﴿۲۳﴾ اور نہیں ہے یہ (رسول) غیب (کی بات بتانے) میں ذرا بھی بخیل ﴿۲۴﴾ اور نہیں

هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿۲۵﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿۲۶﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۲۷﴾

ہُ وَ بِ قَاؤلِ شَائِ طَانِر رَجِیْ م فَ آئِ نَ تَذ ہَ بُوْ نَ اِن ہُ وَ اِل لَا ذِک رُ ل لِل عَا لَ مِیْ ن

ہے یہ (قرآن)، کلام کسی شیطانِ مردود کا ﴿۲۵﴾ پھر کدھر چلے جا رہے ہو تم؟ ﴿۲۶﴾ نہیں ہے قرآن مگر نصیحت سب اہل جہاں کے لیے ﴿۲۷﴾

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۹﴾

لِ مَن شَا... ءَ مِن کُم آئیں یَس تَ قِیْ م وَ مَا تَ شَا... ءُوْنَ اِل لَا.. آئیں یَ شَا... ءَ ل لَاہُ رَب بُل عَا لَ مِیْ ن

ہر اس شخص کے لیے جو چاہے تم میں سے سیدھی راہ چلنا ﴿۲۸﴾ اور نہیں چاہ سکتے تم مگر یہ کہ چاہے اللہ رب العالمین ﴿۲۹﴾

آیاتها ۱۹ (۸۲) سُورَةُ الْإِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (۸۲) رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بِس مِل لَاہِر رَح مَانِر رَحِیْ م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ (۱) وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ (۲) وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ (۳)

اِذَ س سَ مَا...ءُ ن فَ طَ رَت وَ اِذَ ل كَ وَاكِ بُن تَ ثَ رَت وَ اِذَ ل بِحَارُ فُجْ جِ رَت

جب آسمان پھٹ جائے گا (۱) اور جب تارے بکھر جائیں گے (۲) اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے (۳)

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ (۴) عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ (۵)

وَ اِذَ ل قُ بُور بُعْ ثِ رَت عَ لِ مَت نَف سُم مَا قَد دَ مَت وَ اَخ خَ رَت

اور جب قبریں کرید دی جائیں گی (۴) جان لے گا ہر شخص کہ کیا آگے بھیجا اس نے اور کیا، پیچھے چھوڑا اس نے (۵)

يٰۤأَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ (۶) الَّذِي

یَا...اَیْ یُ ہَل اِن سَانُ مَا غَر رَک بِ رَب بِ کَل کَ رِی م اَل لَ ذِی

اے انسان! آخر کس چیز نے دھوکا دیا ہے تجھ کو! تیرے رب کے بارے میں جو بہت کرم کرنے والا ہے (۶) جس نے

خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ (۷) فِيٓ أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ (۸)

خَ لَ قَ کَ فَ سَا وْ وَاک فَ عَ دَ لَک فِی...اَیْ یِ صُو رَ تِم مَا شَا...ءَ رَک کَ بَک

پیدا کیا تجھے پھر نک سک سے درست کیا اور متناسب بنایا تجھے (۷) جیسی بھی شکل و صورت میں چاہا جوڑ کر تیار کیا تجھے (۸)

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ (۹) وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِينَ (۱۰)

کَل لَا بَل تُ کَذ ذِ بُو نَ بِد دِی ن وَ اِن نَ عَ لَیْ کُم لَ حَافِ ظِی ن

ہرگز نہیں! بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) جھٹلاتے ہو تم جزا و سزا کو (۹) حالانکہ بے شک تم پر (مقرر) ہیں نگرانی کرنے والے (۱۰)

كِرَامًا كَاتِبِينَ (۱۱) يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ (۱۲) إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ (۱۳)

کِ رَا مَن کَا تِ بِی ن یَع لَ مُو نَ مَا تَف عَ لُو ن اِن نَل اَب رَا ر لَ فِی نَ عِی م

بہت معزز لکھنے والے (اعمال کے) (۱۱) جانتے ہیں وہ جو کچھ کرتے ہو تم (۱۲) بے شک نیک لوگ ضرور ہوں گے نعمتوں (کی بہشت) میں (۱۳)

وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ (۱۴) يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ (۱۵) وَمَا هُمْ عَنْهَا

وَ اِن نَل فُج جَا ر لَ فِی جَ حِی م یَص لَو نَ ہَا یَا وْ مَد دِی ن وَ مَا ہُم عَن ہَا

اور بے شک بدکار لوگ ضرور ہوں گے جہنم میں (۱۴) داخل ہوں گے وہ اس میں جزا و سزا کے دن (۱۵) اور نہیں ہو سکیں گے وہ اس سے

بِغَآئِبِينَ (۱۶) وَمَآ أَدْرٰكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ (۱۷) ثُمَّ مَآ أَدْرٰكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ (۱۸)

بِ غَا...ءِ بِی ن وَ مَا... اَد رَا ک مَا یَا وْ مُد دِی ن ثُم مَ مَا... اَد رَا ک مَا یَا وْ مُد دِی ن

غائب (۱۶) اور کیا جانو تم کیا ہے جزا و سزا کا دن؟ (۱۷) پھر (کہتے ہیں ہم)، کیا جانو تم کیا ہے جزا و سزا کا دن؟ (۱۸)

یَوۡمَ لَا تَمۡلِکُ نَفۡسٌ لِّنَفۡسٍ شَیۡئًا ؕ وَ الۡاَمۡرُ یَوۡمَئِذٍ لِّلّٰہِ ﴿۱۹﴾

یا ؤ مَ | لا تَم لِ کُ | نف سُل | لِ نف سِن | شَا ئی آ | وَل اَم رُ | یَا ؤ مَ ءِ ذِ | ل لِل لَا ہ

وہ دن | کہ نہ کر سکے گا | کوئی شخص | کسی کے لیے | کچھ بھی | اور فیصلہ | اس دن | اللہ ہی کے اختیار میں ہوگا ﴿۱۹﴾

(۸۳) سُوۡرَۃُ الۡمُطَفِّفِیۡنَ مَکِّیَّۃٌ (۸۶)

اٰیاتہا ۳۶ — رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِس مِل لَا ہِر | رَح مَا نِر | رَحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡنَ اِذَا اکۡتَالُوۡا عَلَی النَّاسِ

وَا ئی لُل | لِل مُ طف فِ فی ن | اَل لَ ذی نَ | اِذَ | ک تا لو | عَ لَن نا س

تباہی ہے (ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لیے ﴿۱﴾ وہ لوگ کہ جب لیتے ہیں ناپ تول کر (دوسرے) لوگوں سے

یَسۡتَوۡفُوۡنَ ۫﴿۲﴾ وَ اِذَا کَالُوۡہُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡہُمۡ یُخۡسِرُوۡنَ ؕ﴿۳﴾ اَلَا یَظُنُّ

یَس تَا و فُو ن | وَ اِ ذَا | کا لُو ہُم | اَ وۡ وَ زَ نُو ہُم | یُخ سِ رُو ن | اَ لَا یَ ظُن نُ

تو پورا پورا لیتے ہیں ﴿۲﴾ اور جب ناپتے ہیں ان کے لیے یا تول کر دیتے ہیں انہیں تو کم دیتے ہیں ﴿۳﴾ کیا ذرا بھی خیال نہیں کرتے

اُولٰٓئِکَ اَنَّہُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ لِیَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ۙ﴿۵﴾ یَّوۡمَ یَقُوۡمُ

اُلَا ... ءِ کَ | اَن نَ ہُم | مَب عُو ثُو ن | لِ یَا وۡ مِن عَ ظی م | یَا ؤ مَ | یَ قُو مُن

یہ لوگ کہ بے شک وہ اٹھائے جانے والے ہیں؟ ﴿۴﴾ ایک عظیم دن (کی پیشی) کے لیے ﴿۵﴾ وہ دن کہ کھڑے ہوں گے

النَّاسُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ؕ﴿۶﴾ کَلَّاۤ اِنَّ کِتٰبَ الۡفُجَّارِ لَفِیۡ سِجِّیۡنٍ ؕ﴿۷﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا

نا س | لِ رب بِل عَا لَ می ن | گل لَا ... | اِن نَ | کِ تا بَل | فُج جا رِ | لَ فی سِج جی ن | وَ مَا ... | اَد را کَ | مَا

لوگ رب العالمین کے حضور ﴿۶﴾ ہرگز نہیں! بے شک اعمالنامہ بدکاروں کا سجین میں ہوگا ﴿۷﴾ اور کیا جانو تم کیا

سِجِّیۡنٌ ؕ﴿۸﴾ کِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌ ؕ﴿۹﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِیۡنَ

سِج جی ن | کِ تا بُم | مَر قُو م | وَا ئی لُ یَّ | یَا ؤ مَ ءِ ذِ | ل لِل مُ کذ ذِ بی ن | اَل لَ ذی نَ

ہے سجین؟ ﴿۸﴾ ایک بڑا دفتر ہے لکھا ہوا ﴿۹﴾ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۱۰﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو

يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ (١١) وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ

يُ كَذْ ذِ بُوْنَ بِ يَاوْ مِدْ دِيْ نِ وَ مَا يُ كَذْ ذِ بُ بِ هِیْ.. اِلْ لَا كُلْ لُ مُعْ تَ دِنْ

جھٹلاتے ہیں جزاء وسزا کے دن کو (١١) اور نہیں جھٹلاتا اس (دن) کو مگر ہر (وہ شخص جو) حد سے گزر جانے والا ہے،

اَثِيْمٍ (١٢) اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ

اَثِیْ مِ اِذَا تُتْ لَا عَ لَیْ ہِ آیَاتُ نَا قَالَ اَسَاطِیْ رُ

گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے (١٢) جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات تو کہتا ہے: افسانے ہیں

الْاَوَّلِيْنَ (١٣) كَلَّا بَلْ سكتة رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (١٤)

ل آوَّلِیْ نَ كَلْ لَا بَلْ رَانَ عَ لَاقُ لُوْبِ ہِمْ مَا كَانُوْ یَكْ سِ بُوْن

پہلے لوگوں کے (١٣) ہرگز نہیں! واقعہ یہ ہے کہ زنگ چڑھ گیا ہے ان کے دلوں پر ان (اعمالِ بد) کا جو وہ کماتے رہے ہیں (١٤)

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ (١٥) ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا

كَلْ لَا.. اِنْ نَ ہُمْ عَرْ رَبْ بِ ہِمْ یَاوْ مَ ءِ ذِنْ لَ لَ مَحْ جُوْ بُوْن ثُمْ مَ اِنْ نَ ہُمْ لَ صَالُ

بے شک یہ لوگ اپنے رب (کے دیدار) سے اس دن محروم رکھے جائیں گے (١٥) پھر بے شک یہ لوگ ضرور جا پڑیں گے

الْجَحِيْمِ (١٦) ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (١٧) كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ

جَ حِیْ مِ ثُمْ مَ یُ قَالُ ہَاذَ لْ لَ ذِیْ كُنْ تُمْ بِ ہِیْ تُ كَذْ ذِ بُوْن كَلْ لَا.. اِنْ نَ كِ تَابَلْ اَبْ رَارِ

جہنم میں (١٦) پھر کہا جائے گا یہی ہے وہ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے (١٧) ہرگز نہیں! بے شک اعمالنامہ نیک لوگوں کا

لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ (١٨) وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ (١٩) كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ (٢٠) يَّشْهَدُهُ

لَ فِیْ عِلْ لِیْ یِیْ ن وَ مَا.. اَدْرَاكَ مَا عِلْ لِیْ یُوْن كِ تَابُمْ مَرْ قُوْم یَشْ ہَ دُ ہُلْ

علّیّین میں ہوگا (١٨) اور کیا جانو تم کیا ہے علّیّین (١٩) ایک بڑا دفتر ہے لکھا ہوا (٢٠) نگہداشت کرتے ہیں اس کی

الْمُقَرَّبُوْنَ (٢١) اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ (٢٢) عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ (٢٣)

مُ قَرْ رَ بُوْن اِنْ نَلْ اَبْ رَارَ لَ فِیْ نَ عِیْ م عَ لَلْ اَرَا... ءِ كِ یَنْ ظُ رُوْن

مقرب فرشتے (٢١) بے شک نیک لوگ عیش وآرام میں ہوں گے (٢٢) بلند مسندوں پر (بیٹھے) نظارہ کر رہے ہوں گے (٢٣)

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ (٢٤) يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ (٢٥)

تَعْ رِ فُ فِیْ وُجُوْ ہِ ہِمْ نَضْ رَتَنْ نَ عِیْ م یُسْ قَاوْنَ مِرْ رَحِیْ قِمْ مَخْ تُوْم

پہچان لے گا تو ان کے چہروں پر تری وتازگی عیش وآرام کی (٢٤) پلائی جائے گی ان کو خالص شراب، سربمہر (٢٥)

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾

خِ تا مُ ہُو مِس کُ وَ فِی ذا لِ کَ فَل یَ تَ نا فَ سِل مُ تَ نا فِ سُون وَ مِ زا جُ ہُو مِن تَس نی م

مہر ہو گی اس پر مُشک کی اسی کی تو رغبت کرنی چاہیے رغبت کرنے والوں کو ﴿۲۶﴾ آمیزش ہوگی اس میں تسنیم کی ﴿۲۷﴾

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

عَا نَی نا ئیں یَش رَ بُ بِ ہَل مُ قَر رَ بُون اِن نَل لَ ذِی نَ اَج رَ مُو

یہ ایک چشمہ ہے پئیں گے جس میں سے مقرب بندے ﴿۲۸﴾ بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے،

كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾

کا نُو مِ نَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو یَض حَ کُون وَ اِ ذا مَ رُو بِ ہِم یَ تَ غا مَ زُون

ان لوگوں پر جو ایمان لائے ہنسا کرتے تھے ﴿۲۹﴾ اور جب گزرتے تھے وہ ان کے پاس سے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کیا کرتے تھے ﴿۳۰﴾

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ

وَ اِ ذَن قَ لَ بُو.. اِ لَا.. اَہ لِ ہِ مُن قَ لَ بُو فَ کِ ہِی ن وَ اِ ذا رَ آ وْ ہُم

اور جب لوٹتے تھے اپنے اہلِ خانہ کی طرف تو لوٹا کرتے تھے، (اہلِ ایمان پر پھبتیاں کس کس کر لطف اندوز ہوتے ہوئے ﴿۳۱﴾ اور جب دیکھتے تھے ان کو

قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قا لُو.. اِن نَ ہا.. ؤُ لا.. ءِ لَ ضا.. ل لُون وَ ما.. اُر سِ لُو عَ لَی ہِم حا فِ ظی ن فَل یَو مَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو

تو کہا کرتے تھے: بے شک یہی لوگ ہیں دراصل گمراہ ﴿۳۲﴾ حالانکہ نہیں بھیجا گیا تھا انہیں ان پر نگران بنا کر ﴿۳۳﴾ سو آج وہ لوگ جو ایمان لائے تھے،

مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

مِ نَل کُف فا رِ یَض حَ کُون عَ لَل اَ را.. ءِ کِ یَن ظُ رُون ہَل ثُو وِ بَل کُف فا رُ ما کا نُو یَف عَ لُون

کفار پر ہنس رہے ہیں ﴿۳۴﴾ بلند مسندوں پر بیٹھے (ان کا حال) دیکھ رہے ہیں ﴿۳۵﴾ مل گیا نا پورا پورا بدلہ کفار کو ان کے کرتوتوں کا ﴿۳۶﴾

ایاتھا ۲۵ (۸۴) سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (۸۳) رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لا ہِر رَح ما نِر رَ حی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾

اِذَ سَ سَ مَا... نْ شَق قَت وَ اَ ذِ نَت لِ رَب بِ ہَا وَحُق قَت

جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾ اور تعمیل کرے گا اپنے رب کے حکم کی اور اسے یہی زیب دیتا ہے ﴿۲﴾

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾

وَ اِذَ لْ اَرْض مُد دَت وَ اَلْ قَت مَا فِي ہَا وَ تَ خَل لَت

اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی ﴿۳﴾ اور نکال باہر کرے گی جو کچھ اس کے اندر ہے اور خالی ہو جائے گی ﴿۴﴾

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ

وَ اَ ذِ نَت لِ رَب بِ ہَا وَحُق قَت یَا.. اَی یُ ہَل اِن سَانُ اِن نَ کَ کَا دِحُن

اور تعمیل کرے گی اپنے رب کے حکم کی اور اسے یہی زیب دیتا ہے ﴿۵﴾ اے انسان! بے شک تو چلا جا رہا ہے

اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ

اِلَا رَب بِ کَ کَد حَن فَ مُ لَا قِی ہ فَ اَم مَا مَن اُو تِ یَ کِ تَا بَ ہُو

اپنے رب کی طرف کشاں کشاں بالآخر اس کے حضور پیش ہونا ہے تجھے ﴿۶﴾ تو پھر جسے دیا جائے گا اس کا اعمالنامہ

بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

بِ یَ مِی نِہ فَ سَا وْ فَ یُ حَا سَ بُ حِ سَا بَا یِں یَ سِی رَا وَ یَن قَ لِ بُ اِلَا.. اَہ لِ ہِی

اس کے دائیں ہاتھ میں ﴿۷﴾ سو ضرور حساب لیا جائے گا اس سے آسان حساب ﴿۸﴾ اور لوٹے گا وہ اپنے لوگوں میں

مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ يَدْعُوْا

مَس رُو رَا وَ اَم مَا مَن اُو تِ یَ کِ تَا بَ ہُو وَرَا... ءَ ظَہ رِہ فَ سَا وْ فَ یَد عُو

شاداں و فرحاں ﴿۹﴾ اور رہا وہ جس کو پکڑایا جائے گا اعمالنامہ اس کا پیٹھ پیچھے سے ﴿۱۰﴾ سو ضرور مانگے گا وہ

ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِىْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ

ثُ بُو رَا وَ یَص لَا سَ عِی رَا اِن نَ ہُو کَا نَ فِی.. اَہ لِ ہِی مَس رُو رَا اِن نَ ہُو

موت ﴿۱۱﴾ اور جا پڑے گا دہکتی آگ میں ﴿۱۲﴾ بے شک وہ تھا اپنے گھر والوں میں مگن ﴿۱۳﴾ بے شک اس نے

ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾ بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾

ظَن نَ اَل لَا ئِیں یَ حُور بَ لَا.. اِن نَ رَب بَ ہُو کَا نَ بِ ہِی بَ صِی رَا

سمجھ رکھا تھا کہ ہرگز نہیں ہے پلٹ کر جانا ﴿۱۴﴾ کیوں نہیں (ضرور پلٹنا ہے)، بے شک اس کا رب اس کے سارے کرتوت دیکھ رہا تھا ﴿۱۵﴾

معانقہ عند المتاخرین ۱۲

فَلَآ أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا

فَ لَا.. اُقْ سِ مُ بِش شَ فَق وَلْ لَائِ لِ وَمَا وَسَق وَلْ قَ مَ رِ اِذَ

پس نہیں! قسم کھاتا ہوں میں شفق کی ﴿۱۶﴾ اور رات کی اور اس کی جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے ﴿۱۷﴾ اور چاند کی جب

اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰﴾

تَ تَ سَق لَ تَرْ كَ بُن نَ طَ بَ قَنْ عَنْ طَ بَق فَ مَا لَ ہُم لَا ئُ× مِ نُون

وہ اوج کمال کو پہنچتا ہے ﴿۱۸﴾ تم بھی ضرور چڑھو گے درجہ بدرجہ (رتبۂ اعلیٰ) پر ﴿۱۹﴾ پھر کیا ہوا ہے ان کو کہ ایمان نہیں لاتے ﴿۲۰﴾

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۩ ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَ اِذَا قُ رِءَ عَ لَائِ ہِل قُرْ آنُ لَا يَسْ جُ دُون بَ لِل لَ ذِی نَ كَ فَ رُو

اور جب پڑھا جاتا ہے ان کے سامنے قرآن تو سجدہ نہیں کرتے ﴿۲۱﴾ بلکہ یہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے

يُكَذِّبُونَ ﴿۲۲﴾ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ

ئُ كَذْ ذِ بُون وَلْ لَاہُ اَعْ لَ مُ بِ مَا يُوعُون فَ بَش شِرْ ہُم

جھٹلاتے ہیں (اس کو) ﴿۲۲﴾ اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو انہوں نے بھر رکھا ہے اپنے دلوں میں ﴿۲۳﴾ پس بشارت دے دو ان کو

بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۴﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿۲۵﴾

بِ عَ ذَا بِنْ اَلِی م اِلْ لَلْ لَ ذِی نَ آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص صَا لِ حَات لَ ہُم اَجْ رُن غَائ رُ مَمْ نُون

دردناک عذاب کی ﴿۲۴﴾ البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام ان کے لیے ہے ایسا اجر جو نہ ختم ہونے والا ہے ﴿۲۵﴾

سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ (۸۵)

آیاتها ۲۲ (۲۷) رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَ حِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ﴿۳﴾

وَس سَ مَا... ءِ ذَا تِل بُ رُوج وَلْ يَاؤْ مِل مَاؤْ عُود وَ شَا ہِ دِی اُوں وَ مَش ہُود

قسم ہے آسمان کی جو برجوں والا ہے ﴿۱﴾ اور روز (قیامت) کی جس کا وعدہ ہے ﴿۲﴾ اور دیکھنے والے کی اور دیکھی جانے والی چیز کی ﴿۳﴾

قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ ﴿۵﴾ اِذۡ هُمۡ عَلَيۡهَا

ق ُ تِ لَ آص حابُل اُخ دُود آن نارِ ذاتِل وَقُود اِذ ہُم عَ لَائی ہا

ہلاک کردیے گئے کھائیاں کھودنے والے ④ جس میں (بھری ہوئی تھی) آگ خوب دہکتی ہوئی ⑤ جبکہ وہ اس کے گرد

قُعُوۡدٌ ﴿۶﴾ وَّهُمۡ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ شُهُوۡدٌ ﴿۷﴾ وَمَا نَقَمُوۡا

قُ عُود وَ ہُم عَ لَا مَا يَف عَ لُونَ بِل مُ × مِ نی نَ شُ ہُود وَ مَا نَ قَ مُو

بیٹھے ہوئے تھے ⑥ اور وہ، جو کچھ کر رہے تھے مومنوں کے ساتھ خود دیکھ رہے تھے ⑦ اور نہیں بدلہ لیا تھا انہوں نے

مِنۡهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ ﴿۸﴾ الَّذِىۡ لَهٗ

مِن ہُم اِل لَا.. آئیں یُ × مِ نُو بِل لَا ہِل عَ زِی زِ ل حَ مِی د آل لَ ذِی لَ ہُو

ان سے مگر اس کا کہ وہ ایمان لے آئے تھے اللہ پر جو سب پر غالب، ہر قسم کی حمد و ثنا کا سزاوار ہے ⑧ وہ جس کو زیبا ہے

مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ فَتَنُوا

مُل کُس سَ مَاوَاتِ وَل آرض وَل لَاہُ عَ لَا کُل لِ شَائی ءِن شَ ہی د اِن نَل لَ ذِی نَ فَ تَ نُل

بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ⑨ بے شک وہ لوگ جنہوں نے آگ میں جلایا

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ لَمۡ يَتُوۡبُوۡا فَلَهُمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمۡ عَذَابُ

مُ × مِ نی نَ وَل مُ × مِ نَاتِ ثُم مَ لَم یَ تُو بُو فَ لَ ہُم عَ ذَابُ جَ ہَن نَ مَ وَ لَ ہُم عَ ذَابُل

مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو اس کے بعد توبہ بھی نہ کی تو ان کے لیے ہے جہنم کا عذاب اور ان کے لیے ہے سزا

الۡحَرِيۡقِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ جَنّٰتٌ

حَ رِی ق اِن نَل لَ ذِی نَ آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص صَالِ حَاتِ لَ ہُم جَن نَا تُن

آگ میں جلنے کی ⑩ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل ان کے لیے ہیں بہشت کے باغ،

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡكَبِيۡرُ ﴿۱۱﴾ اِنَّ بَطۡشَ رَبِّكَ

تَج رِی مِن تَح تِ ہَل آن ہَار ذَالِ کَل فَاؤز ل کَ بِی ر اِن نَ بَط شَ رَب بِ کَ

بہہ رہی ہوں گی جن کے نیچے نہریں، یہی ہے کامیابی بہت بڑی ⑪ بے شک پکڑ تیرے رب کی

لَشَدِيۡدٌ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبۡدِئُ وَيُعِيۡدُ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ

لَ شَ دِی د اِن نَ ہُو ہُوَ یُب دِءُ وَ یُ عِی د وَ ہُوَ

بہت ہی سخت ہے ⑫ بے شک وہی تو ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا ⑬ اور وہی ہے

الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ لِّمَا

ل غ فوْر ل وَدُوْد ذُل عَرشِل م جی د فع عالُل لِ ما

بہت بخشنے والا بہت محبت کرنے والا ﴿۱۴﴾ مالک عرش کا بڑی عظمت وشان والا ﴿۱۵﴾ کر گزرنے والا اس (کام) کا جس کا

يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾

يُ رى د ہَل آتاک حَ دی ثُل جُ نُود فر عَاؤ نَ وَ ثَ مُود

ارادہ کرے ﴿۱۶﴾ بھلا پہنچی ہے تم کو خبر لشکروں کی ؟ ﴿۱۷﴾ فرعون اور ثمود کے لشکروں، کی ﴿۱۸﴾

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

بَ لِل لَ ذی نَ کَ فَ رُو فی تک ذی ب وَ ل لاہُ مِی اُوں وَرا...ءِ ہِم

لیکن یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے (لگے ہوئے ہیں) جھٹلانے میں ﴿۱۹﴾ حالانکہ اللہ ان کو ہر طرف سے

مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

مُ حی ط بَل ہُوَ قر آ نُم مَ جی د فی لَاؤحِم مَح فوظ

گھیرے ہوئے ہے ﴿۲۰﴾ ان کا جھٹلانا بے سود ہے، وہ قرآن ہے بڑی عظمت وشان والا ﴿۲۱﴾ لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے ﴿۲۲﴾

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (۸۶) (۳۶)

آیاتها ۱۷ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بس مل لاہر رح مانر رحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾

وَس سَ ما...ءِ وَط طارِق وَما.. اَدراک مَط طارِق

قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی ﴿۱﴾ اور کیا جانو تم کیا ہے وہ رات کو نمودار ہونے والا؟ ﴿۲﴾

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ

اَن نَج مُث ثاقِب اِن کُل لُ نف سِل لَم ما عَ لَے ہا حافظ فل یَن ظُ رِ ل اِن سان

ایک تارا ہے چمکتا ہوا ﴿۳﴾ یقیناً ہر متنفس پر ضرور (مقرر) ہے ایک نگہبان ﴿۴﴾ سو ذرا غور کرے انسان

مِمَّ خُلِقَ ۝۵ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ

مِم مَ | خُ لِق | خُ لِ قَ | مِم مَا ۔۔۔ءِن دَافِق | يَخ رُج | مِم بَائی نِص | صُل ب

کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے وہ؟ ۵ پیدا کیا گیا ہے اچھلنے والے پانی سے ۶ جو نکلتا ہے بیچ میں سے پیٹھ

وَالتَّرَآئِبِ ۝۷ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸ يَوْمَ تُبْلَى

وَت تَ رَا ۔۔۔ءِ ب | اِن نَ ہُو | عَ لَا رَج عِ ہی | لَ قَا دِر | یَا ؤم | تُب لَس

اور پسلیوں کے ۷ بے شک اللہ اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر بہر حال قادر ہے ۸ جس دن جانچ پڑتال ہوگی

السَّرَآئِرُ ۝۹ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝۱۰ وَالسَّمَآءِ

سَ رَا ۔۔۔ءِ ر | فَ مَا | لَ ہُو | مِن قُوْ وَ تِی اُوں | وَ لَا | نَا صِر | وَس سَ مَا ۔۔۔ءِ

سب چھپی باتوں کی ۹ تو نہ ہوگا انسان کے پاس کوئی زور اور نہ کوئی مددگار ۱۰ قسم ہے آسمان کی

ذَاتِ الرَّجْعِ ۝۱۱ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝۱۲ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ

ذَاتِر رَج ع | وَل اَرض | ذَاتِس صَدع | اِن نَ ہُو | لَ قَا وُلُن

جو مینہ برساتا ہے ۱۱ اور قسم زمین کی جو (پودا اگتے وقت) پھٹ جاتی ہے ۱۲ بے شک کلامِ الٰہی یقیناً بات ہے

فَصْلٌ ۝۱۳ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝۱۴ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝۱۵

فَص ل | وَ مَا | ہُ وَ | بِل ہَز ل | اِن نَ ہُم | یَ کی دُون | کَائی دَا

دو ٹوک ۱۳ اور نہیں ہے یہ کلام کوئی ہنسی مذاق ۱۴ بے شک یہ لوگ چل رہے ہیں ایک چال ۱۵

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝۱۶ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝۱۷

وَ اَ کی دُ | کَائی دَا | فَ مَہ ہِ لِل | کَافِ رِی نَ | اَم ہِل ہُم | رُوَائی دَا

اور میں بھی چل رہا ہوں ایک چال ۱۶ پس چھوڑ دو ان کے حال پر (اے نبی) ان کافروں کو ڈھیل دو ان کو اک ذرا کی ذرا ۱۷

(۸۷) سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (۸)

اٰیاتھا ۱۹ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر | رَح مَا نِر | رَحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِيْ

سَب بِ حِس سْمَ رَب بِ كَل اَعْ لَا اَلْ لَ ذِیْ خَ لَ قَ فَ سَاوْ وَا وَلْ لَ ذِیْ

تسبیح کر اپنے رب کے نام کی جو سب سے بلند ہے ﴿۱﴾ جس نے پیدا کیا پھر تناسب قائم کیا ﴿۲﴾ اور جس نے

قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾

قَدْ دَ رَ فَ هَ دَا وَلْ لَ ذِیْ.. اَخْ رَ جَل مَرْ عَا فَ جَ عَ لَ ہُو غُ ثَا...ءَن اَحْ وَا

تقدیر بنائی پھر راہ دکھائی ﴿۳﴾ اور جس نے نکالا چارا ﴿۴﴾ پھر بنا دیا اس کو کوڑا، سیاہ ﴿۵﴾

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ

سَ نُقْ رِءُ كَ فَ لَا تَنْ سَا اِلْ لَا مَا شَا...ءَ لْ لَاه اِنْ نَ ہُو یَعْ لَ مُل جَہْ رَ

البتہ پڑھائیں گے ہم تمہیں پھر نہ بھولو گے تم ﴿۶﴾ بجز اس کے جو چاہے اللہ، بے شک وہی جانتا ہے ظاہر کو بھی

وَمَا يَخْفٰى ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ

وَ مَا یَخْ فَا وَ نُ یَسْ سِ رُكَ لِلْ یُسْ رَا فَ ذَكْ كِرْ

اور اس کو بھی جو پوشیدہ ہے ﴿۷﴾ اور سہولت دیں گے ہم تمہیں آسان طریقہ کی ﴿۸﴾ سو نصیحت کرتے رہو تم،

اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا

اِنْ نَ فَ عَ تِذْ ذِكْ رَا سَ یَذْ ذَكْ كَ رُ مَئیں یَخْ شَا وَ یَ تَ جَنْ نَ بُ ہَا

اگر نصیحت نفع دے ﴿۹﴾ ضرور نصیحت قبول کرے گا وہ جسے خوف ہے (اللہ کا) ﴿۱۰﴾ اور گریز کرے گا اس سے

الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا

اَشْ قَا اَلْ لَ ذِیْ یَصْ لَن نَا رَلْ كُبْ رَا ثُمْ مَ لَا یَ مُوْ تُ فِیْ ہَا

جو ہوگا انتہائی بدبخت ﴿۱۱﴾ وہ جو جا پڑے گا بڑی آگ میں ﴿۱۲﴾ پھر نہ موت آئے گی اسے اس میں

وَلَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾

وَ لَا یَحْ یَا قَدْ اَفْ لَ حَ مَنْ تَ زَكْ كَا وَ ذَ كَ رَ سْ مَ رَبْ بِ ہِیْ فَ صَلْ لَا

اور نہ زندہ ہی ہوگا ﴿۱۳﴾ یقیناً فلاح پاگیا وہ جس نے پاک کیا خود کو ﴿۱۴﴾ اور لیا نام اپنے رب کا پھر نماز پڑھی ﴿۱۵﴾

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۷﴾

بَلْ تُ×ءْ ثِ رُوْ نَل حَ یَا تَدْ دُنْ یَا وَ لْ آ خِ رَةُ خَیْ رُوْں وَ اَبْ قَا

لیکن ترجیح دیتے ہو تم تو دنیاوی زندگی کو ﴿۱۶﴾ جبکہ اُخروی زندگی بہت بہتر ہے اور ہمیشہ رہنے والی ہے ﴿۱۷﴾

إِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿١٨﴾ صُحُفِ إِبْرٰهِيمَ وَمُوسَىٰ ﴿١٩﴾

اِن نَ ہاذا لَ فِص صُ حُ فِل اُولا صُ حُ فِ اِب راہی مَ وَ مُوسا

بے شک یہی بات (لکھی ہوئی) ہے پہلے صحیفوں میں بھی ۱۸ صحیفے ابراہیمؑ کے اور موسیٰؑ کے ۱۹

رکوعہا ۱ — سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۸۸) (۶۸) — آیاتہا ۲۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لاہِر رَح مانِر رَحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

هَلْ أَتٰىكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾

ہَل آتاک حَ دی ثُل غاشِ یَہ وُجوہوئیں یاؤمَءِذِن خاشِ عَہ

بھلا پہنچی تم کو خبر چھا جانے والی آفت (قیامت) کی ۱ کتنے ہی چہرے اس دن ہوں گے خوفزدہ ۲

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿٣﴾ تَصْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ﴿٤﴾ تُسْقَىٰ

عامِ لَ تُن ناصِ بَہ تَص لا نارَن حامِ یَہ تُس قا

سخت مشقت کرنے والے تھکے ماندے ۳ جھلس رہے ہوں گے وہ دہکتی آگ میں ۴ پلایا جائے گا انہیں

مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿٥﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ﴿٦﴾

مِن عَانِیَن آنِ یَہ لائی سَ لَ ہُم طَ عامُن اِل لا مِن ضَ ری ع

ایک کھولتے ہوئے چشمے سے ۵ نہیں ہوگا ان کے لیے کھانے کو کچھ مگر ایک خاردار خشک جھاڑی ۶

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ﴿٧﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾ لِّسَعْيِهَا

لائس مِ نُ وَلا یُغ نی مِن جُوع وُجوہوئیں یاؤمَءِذِن ناعِ مَہ لِ سَع یِ ہا

جو نہ موٹا کرے اور نہ مٹائے بھوک ۷ کتنے ہی چہرے اس دن ہوں گے تر و تازہ ۸ اپنی کارگزاری پر

رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ﴿١١﴾ فِيهَا عَيْنٌ

راضِ یَہ فی جَن نَ تِن عالِ یَہ لا تَس مَ عُ فی ہا لاغِ یَہ فی ہا عَانی نُن

خوش و خرم ۹ بہشت بریں میں ۱۰ نہ سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ بات ۱۱ اس میں چشمے

جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّنَمَارِقُ

جاریہ فی ہا سُ رُر م مرفوعہ وآک وابُم ماؤضوعہ ون مارِق

ہیں رواں ﴿۱۲﴾ اس میں مسندیں ہیں اونچی اونچی ﴿۱۳﴾ اور ساغر قرینے سے رکھے ہوئے ﴿۱۴﴾ اور گاؤ تکیے

مَصْفُوفَةٌ ﴿۱۵﴾ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ﴿۱۶﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾

مص فوفہ وزرابی ی مب ثوثہ اف لاین ظرون الل اب ل کائی ف خُ لِ قت

قطار در قطار ﴿۱۵﴾ اور قالین بچھے ہوئے ﴿۱۶﴾ تو کیا نہیں دیکھتے یہ، اونٹ کو کہ کیسا (عجیب) پیدا کیا گیا؟ ﴿۱۷﴾

وَاِلَى السَّمَاۗءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وَاِلَى الْاَرْضِ

وا لس سَ ما ۔۔۔ء کائی ف رُفِ عت وا لل ج بال کائی ف نُ صِ بت وا لل آرض

اور آسمان کو کہ کس طرح بلند کیا گیا؟ ﴿۱۸﴾ اور پہاڑوں کو کہ کس انداز سے جمائے گئے؟ ﴿۱۹﴾ اور زمین کو

كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ

کائی ف سُ طِ حت ف ذک کر ان نَ ما.. آن ت م ذک کر لس ت ع لائی ہم

کہ کس انداز سے بچھائی گئی؟ ﴿۲۰﴾ سو اے نبیؐ تم نصیحت کرتے رہو۔ تم ہو بس نصیحت کرنے والے ﴿۲۱﴾ نہیں ہو تم ان پر

بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ

ب م صائی طر ال لا من ت ول لا وَ ک ف ر ف ی عذ ذِ ب ہُل لا ہل ع ذا بل

کوئی جبر کرنے والے ﴿۲۲﴾ مگر جس نے منہ موڑا اور انکار کیا ﴿۲۳﴾ سو عذاب دے گا اسے اللہ عذاب

الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾

آک بر ان نَ الائی نا.. ای یاب ہم ثم م ان نَ ع لائی نا ح ساب ہم

بہت بڑا ﴿۲۴﴾ یقیناً ہماری ہی طرف ان کو لوٹ کر آنا ہے ﴿۲۵﴾ پھر بے شک ہمارے ہی ذمہ ان سے حساب لینا ہے ﴿۲۶﴾

اٰیاتہا ۳۰ (۸۹) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بس مل لا ہر رح مانر رحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْفَجْرِ ۝١ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝٢ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝٣ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝٤

وَل فَج ر وَ لَ يَالِن عَش ر وَش شَف ع وَل وَت ر وَل لَا ئِی لِ اِذَا یَس ر

قسم ہے۔ فجر کی ۝١ اور دس راتوں کی ۝٢ اور جفت کی اور طاق کی ۝٣ اور رات کی۔ جب وہ جانے لگے ۝٤

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝٥ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ

ہَل فِی ذَالِ کَ قَ سَ مُل لِ ذِی حِج ر اَلَم تَ ر کَا ئِی ف

بھلا ان میں کوئی قسم ہے کسی صاحبِ عقل (کے غور و فکر) کے لیے؟ ۝٥ کیا نہیں دیکھا تم نے کہ کیسا

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝٦ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝٧ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ

فَ عَ لَ رَب بُ کَ بِ عَاد اِ رَ مَ ذَاتِ لْ عِ مَاد اَل لَ تِی لَم یُخ لَق

برتاؤ کیا تمہارے رب نے قومِ عاد کے ساتھ؟ ۝٦ عادِ ارم اونچے اونچے ستونوں والی ۝٧ وہ کہ نہیں پیدا کی گئی

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝٨ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝٩

مِث لُ ہَا فِل بِ لَا د وَ ثَ مُو دَ اَل لَ ذِی نَ جَا بُص صَخ رَ بِل وَاد

اس کی مثل (کوئی قوم) ملکوں میں ۝٨ اور قومِ ثمود (کے ساتھ) جنہوں نے تراشا سخت چٹانوں کو وادی میں ۝٩

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝١٠ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝١١ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا

وَ فِر عَ وْ نَ ذِل اَو تَاد اَل لَ ذِی نَ طَ غَو فِل بِ لَا د فَ اَک ثَ رُو فِی ہَا

اور فرعون میخوں والے (کے ساتھ) ۝١٠ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے سرکشی کی تھی ملکوں میں ۝١١ اور بہت پھیلایا تھا ان میں

الْفَسَادَ ۝١٢ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝١٣ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝١٤

فَ سَاد فَ صَب بَ عَ لَا ئِی ہِم رَب بُ کَ سَا وْ طَ عَ ذَاب اِن نَ رَب بَ کَ لَ بِل مِر صَاد

فساد ۝١٢ آخر کار برسایا ان پر تیرے رب نے عذاب کا کوڑا ۝١٣ بے شک تیرا رب گھات لگائے ہوئے ہے ۝١٤

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ

فَ اَم مَل اِن سَا نُ اِذَا مَب تَ لَا ہُ رَب بُ ہُو فَ اَک رَ مَ ہُو وَ نَع عَ مَ ہُو

لیکن انسان (کا حال یہ ہے)، کہ جب بھی آزماتا ہے اس کو رب اس کا سو عزت بخشتا ہے اس کو اور نعمتیں دیتا ہے اس کو

فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝١٥ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ

فَ یَ قُو لُ رَب بِی.. اَک رَ مَن وَ اَم مَا.. اِذَا مَب تَ لَا ہُ

تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے بہت عزت بخشی ہے مجھے ۝١٥ لیکن پھر جب آزمائش میں ڈالتا ہے وہ اسے

فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا بَلْ

فَ قَ دَ رَ عَ لَا ئِ ہِ رِزْ قَ ہُو فَ یَ قُو لُ رَب بِی.. آ ہَا نَن کَل لَا بَل

اور تنگی کر دیتا ہے اس پر اس کے رزق میں تو کہتا ہے کہ میرے رب نے ذلیل کر دیا مجھے ﴿١٦﴾ ہرگز نہیں! بلکہ

لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿١٨﴾

لَا تُک رِمُو نَل یَ تِی م وَ لَا تَ حَا... ض ضُو نَ عَ لَا طَ عَا مِل مِس کِی ن

تم اچھا سلوک نہیں کرتے یتیم کے ساتھ ﴿١٧﴾ اور نہیں ترغیب دیتے تم ایک دوسرے کو مسکین کو کھانا کھلانے کی ﴿١٨﴾

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّآ

وَ تَ × کُ لُو نَت تُ رَا ثَ اَک لَل لَم مَا وَ تُ حِب بُو نَل مَا لَ حُب بَن جَم مَا کَل لَا..

اور کھا جاتے ہو تم میراث کا مال سارے کا سارا سمیٹ کر ﴿١٩﴾ اور پیار کرتے ہو تم مال سے جی بھر کر ﴿٢٠﴾ ہرگز نہیں!

اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ

اِذَا دُک کَ تِل اَرْ ض دَک کَن دَک کَا وَ جَا...ءَ رَب بُ کَ وَل مَ لَ کُ

جب ریزہ ریزہ کر دی جائے گی زمین کوٹ کوٹ کر ﴿٢١﴾ اور جلوہ فرما ہوگا تیرا رب اور فرشتے (کھڑے ہوں گے)

صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ

صَف فَن صَف فَا وَ جِی...ءَ یَا ؤْ مَ ءِ ذِم بِ جَ ہَن نَ مَ یَا ؤْ مَ ءِ ذِیں یَ تَ ذَک کَ رُ لِ اِن سَا نُ

صف در صف ﴿٢٢﴾ اور لائی جائے گی اس دن جہنم (سب کے سامنے) اس دن سمجھ آئے گی انسان کو

وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿٢٤﴾

وَ اَن نَا لَ ہُذ ذِک رَا یَ قُو لُ یَا لَا ئِ تَ نِی قَد دَم تُ لِ حَ یَا تِی

مگر اب کیا حاصل، اس کے سمجھنے کا! ﴿٢٣﴾ کہے گا کاش! آگے بھیجے ہوتے میں نے (کچھ نیک عمل)، اپنی اس زندگی کی خاطر ﴿٢٤﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾

فَ یَا ؤْ مَ ءِ ذِ لَا ئُ عَذ ذِ بُ عَ ذَا بَ ہُو.. اَ حَد وَ لَا یُو ثِ قُ وَ ثَا قَ ہُو.. اَ حَد

پھر اس دن نہ عذاب دے گا اللہ کا سا عذاب کوئی اور ﴿٢٥﴾ اور نہیں جکڑے گا اللہ کا سا جکڑنا کوئی اور ﴿٢٦﴾

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

یَا.. اَی یَ تُ ہَن نَف سُل مُط مَ ءِن نَ ہ اِر جِ عِی.. اِ لَا رَب بِ کِ رَا ضِ یَ تَم

(نیک روح سے خطاب ہوگا) اے نفسِ مطمئنہ ﴿٢٧﴾ واپس لوٹ اپنے رب کی طرف، تو اس سے راضی

مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

مَرْضِی یَہ فدخُلی فی ع بادِی وَدخُلی جَن نَ تی

وہ تجھ سے راضی ﴿۲۸﴾ پھر شامل ہو جا میرے خاص بندوں میں ﴿۲۹﴾ اور داخل ہو جا میری جنت میں ﴿۳۰﴾

اٰیَاتُھَا ۲۰ (۹۰) سُوْرَۃُ الْبَلَدِ مَکِّیَّۃٌ (۳۵) رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِس مِل لاٰ ہِر رح مانِر رَ حی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّ بِھٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾

لاٰ.. اُق سِ مُ بِ ہاذَل ب لَد وَ اَن تَ حِل لُم بِ ہاذَل ب لَد

نہیں! قسم کھاتا ہوں میں اس شہر (مکہ) کی ﴿۱﴾ اور تم (اے محمدؐ) رہتے ہو اس شہر میں ﴿۲﴾

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾

وَوَال دِی اُوں وَ ما وَ لَد لَ قَد خَ لَق نَل اِن سانَ فی کَ بَد

اور قسم باپ (آدمؑ) کی اور اس کی اولاد کی ﴿۳﴾ بلاشبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو مشقت میں ﴿۴﴾

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾

اَ یَح سَ بُ اَ ل لَ ئیں یَق دِ رَ عَ لاَ ئ ہِ اَحَد یَ قُو لُ اَہ لَک تُ مالَل لُ بَ دا

کیا خیال کرتا ہے وہ، یہ کہ نہیں بس چلے گا اس پر کسی کا؟ ﴿۵﴾ کہتا ہے کہ اڑا دیا میں نے مال ڈھیروں ﴿۶﴾

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا

اَ یَح سَ بُ اَ ل لَم یَ رَہُو.. اَحَد اَلَم نَج عَل ل ہُو عَائی نَائی ن وَ لِ سا ناؤں

کیا سمجھتا ہے وہ، یہ کہ نہیں دیکھا اس کو کسی نے؟ ﴿۷﴾ بھلا نہیں عطا کیں ہم نے اس کو دو آنکھیں؟ ﴿۸﴾ اور زبان

وَّشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾

وَ ش فَ تائی ن وَ ہ دائی نا ہُن نَج دائی ن فَ لَق تَ حَ مَل عَ قَ بَہ

اور دو ہونٹ؟ ﴿۹﴾ اور دکھا دی ہیں ہم نے اس کو (خیر و شر کی) دونوں راہیں ﴿۱۰﴾ مگر نہ گزرا وہ دشوار گزار گھاٹی پر سے ﴿۱۱﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِىْ يَوْمٍ ذِىْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾

وَ مَا.. آدراک مَل عَ قَ بَہ فَک کُ رَق بَہ آؤ اِطعامُن فی یاؤ مِن ذِی مَس غَ بَہ

اور کیا جانو تم کہ کیا ہے وہ گھاٹی ؟ ﴿۱۲﴾ چھڑانا ہے گردن کا ﴿۱۳﴾ یا کھانا کھلانا کسی فاقے کے دن ﴿۱۴﴾

يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یَ تی مَن ذامَق رَبہ آؤ مِس کی نَن ذامَت رَبہ ثُم مَ کانَ مِ نَل لَ ذِی نَ آمَ نُو

یتیم کو جو رشتہ دار ہو ﴿۱۵﴾ یا مسکین کو جو خاک میں پڑا ہوا ہو ﴿۱۶﴾ پھر ہو بھی یہ (کھلانے والا) ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾

وَ تَ وَا صَو بِص صَب رِ وَ تَ وَا صَو بِل مَر حَ مَہ اُلا۔۔۔ءِک اَص حابُل مَی مَ نَہ

اور نصیحت کرتے رہے ایک دوسرے کو صبر و استقامت کی اور وصیت کرتے رہے ایک دوسرے کو رحم کی ﴿۱۷﴾ یہی لوگ ہیں دائیں بازو والے ﴿۱۸﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع ۱۵

وَل لَ ذی نَ کَ فَ رُو بِ آیاتِ نا ہُم اَص حابُل مَش ءَ مَہ عَ لَی ہِم نا رُم مُ×ص دَہ

اور وہ لوگ جنہوں نے نہ مانا ہماری آیات کو یہی ہیں بائیں بازو والے ﴿۱۹﴾ ان پر آگ ہوگی چھائی ہوئی ﴿۲۰﴾

اٰیَاتُهَا ۱۵ (۹۱) سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (۲۶) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لا ہِر رَح مانِر رَحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ

وَش شَم سِ وَ ضُ حاہا وَل قَ مَ رِ اِذَا تَ لاہا وَن نَ ہارِ

قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی ﴿۱﴾ قسم ہے چاند کی جب آتا ہے وہ پیچھے سورج کے ﴿۲﴾ قسم ہے دن کی

اِذَا جَلّٰىهَا ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ

اِذَا جَل لاہا وَل لَی لِ اِذَا یَغ شاہا وَس سَ ما۔۔۔ءِ

جب نمایاں کر دیتا ہے وہ سورج کو ﴿۳﴾ قسم ہے رات کی جب چھپا لیتی ہے وہ سورج کو ﴿۴﴾ قسم ہے آسمان کی

وَمَا بَنٰىهَا ۝٥ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝٦ وَنَفْسٍ وَّمَا

وَ مَا بَ نَا ہَا وَل اَرض وَ مَا طَ حَا ہَا وَنَف سِی اُوں وَ مَا

اور جیساکہ اس نے اسے بنایا ۵ قسم ہے زمین کی اور جیساکہ اس نے اسے پھیلایا ۶ قسم ہے نفسِ انسانی کی اور جیساکہ

سَوّٰىهَا ۝٧ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝٨ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ

سَاوٗوَا ہَا فَ اَل ہَ مَ ہَا فُ جُورَ ہَا وَتَق وَا ہَا قَد اَف لَ حَ مَن

اس نے اسے ہموار کیا ۷ پھر الہام کردی اس پر بدی اس کی اور پرہیزگاری اس کی ۸ یقیناً فلاح پاگیا وہ جس نے

زَكّٰىهَا ۝٩ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝١١

زَک کَا ہَا وَقَد خَابَ مَن دَس سَا ہَا کَذ ذَبَت ثَ مُودُ بِ طَغ وَا ہَا

پاک کیا نفس کو ۹ اور یقیناً نامراد ہوگیا وہ جس نے خاک میں ملایا اس کو ۱۰ جھٹلایا ثمود نے بسبب اپنی سرکشی کے ۱۱

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ

اِذِ م بَ عَ ثَ اَش قَا ہَا فَ قَالَ لَ ہُم رَسُولُ لَاہِ نَاقَ تَل لَاہِ

جب بپھر کر اٹھا ان کا سب سے بڑا بدبخت شخص ۱۲ تو کہا ان سے اللہ کے رسول نے (خبردار دور رہنا) اللہ کی اونٹنی

وَسُقْيٰهَا ۝١٣ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ

وَسُق یَا ہَا فَ کَذ ذَ بُوہُ فَ عَ قَ رُوہَا فَ دَم دَ مَ عَ لَائِ ہِم

اور اس کی پانی کی باری سے! ۱۳ مگر جھٹلایا انہوں نے اللہ کے رسول کو اور ہلاک کردیا اونٹنی کو آخر کار تباہی و بربادی نازل کردی ان پر

رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥

رَب بُ ہُم بِ ذَم بِ ہِم فَ سَاوٗوَا ہَا وَلَا یَ خَافُ عُق بَا ہَا

ان کے رب نے بسبب ان کے گناہوں کے اور سب کو ہلاک کرکے برابر کردیا ان کو ۱۴ اور نہیں کوئی خوف اسے اس کے برے نتیجہ کا ۱۵

آیاتها ۲۱ (۹۲) سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ (۹) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ۙ‏ ﴿۱﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ‏ ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ

وَل لَائی لِ اِذَا یَغ شَا وَن نَ ہَارِ اِذَا تَ جَل لَا وَ مَا خَ لَ قَذ

قسم ہے رات کی جب وہ ڈھانپ لے ﴿۱﴾ اور دن کی جب وہ روشن ہو ﴿۲﴾ اور قسم ہے اس حکمت کی کہ پیدا کیے اس نے

الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰٓى ۙ‏ ﴿۳﴾ اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ؕ‏ ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَاتَّقٰى ۙ‏ ﴿۵﴾

ذَکَ رَ وَل اُن ثَا اِن نَ سَع یَ کُم لَ شَت تَا فَ اَم مَا مَن اَع طَا وَت تَ قَا

نر و مادہ ﴿۳﴾ بے شک تمہاری کوششیں مختلف قسم کی ہیں ﴿۴﴾ سو وہ جس نے دیا مال اللہ کی راہ میں، اور ڈرتا رہا ﴿۵﴾

وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ۙ‏ ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى ؕ‏ ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى ۙ‏ ﴿۸﴾

وَ صَد دَقَ بِل حُس نَا فَ سَ نُ یَس سِ رُ ہُو لِل یُس رَا وَ اَم مَا مَم بَ خِ لَ وَس تَغ نَا

اور سچ مانا بھلائی کو ﴿۶﴾ سو توفیق دیں گے ہم اس کو راحت کے راستے کی ﴿۷﴾ اور وہ جس نے بخل کیا اور بے نیازی برتی ﴿۸﴾

وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ۙ‏ ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى ؕ‏ ﴿۱۰﴾ وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا

وَ کَذ ذَ بَ بِل حُس نَا فَ سَ نُ یَس سِ رُ ہُو لِل عُس رَا وَ مَا یُغ نِی عَن ہُ مَا لُ ہُو.. اِذَا

اور جھٹلایا بھلائی کو ﴿۹﴾ تو ہم پہنچائیں گے اسے سختی میں ﴿۱۰﴾ اور نہ کام آئے گا اس کے اس کا مال جب

تَرَدّٰى ؕ‏ ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيۡنَا لَلۡهُدٰى ۖ‏ ﴿۱۲﴾ وَاِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ

تَ رَد دَا اِن نَ عَ لَائی نَا لَل ہُ دَا وَ اِن نَ لَ نَا لَل آ خِ رَ ةَ

گرے گا وہ (دوزخ کے گڑھے میں) ﴿۱۱﴾ بے شک ہمارے ذمہ ہے راہ دکھانا ﴿۱۲﴾ اور بے شک ہم ہی مالک ہیں آخرت کے

وَالۡاُوۡلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا تَلَظّٰى ۚ‏ ﴿۱۴﴾ لَا يَصۡلٰٮهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَى ۙ‏ ﴿۱۵﴾

وَل اُو لَا فَ اَن ذَر تُ کُم نَا رَن تَ لَظ ظَا لَا یَص لَا ہَا.. اِل لَل اَش قَا

اور دنیا کے بھی ﴿۱۳﴾ پس میں نے خبردار کر دیا ہے تم کو بھڑکتی ہوئی آگ سے ﴿۱۴﴾ نہیں جھلسے گا اس میں مگر وہ انتہائی بدبخت ﴿۱۵﴾

الَّذِىۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ‏ ﴿۱۶﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الۡاَتۡقَى ۙ‏ ﴿۱۷﴾ الَّذِىۡ يُؤۡتِىۡ

اَل لَذِی کَذ ذَ بَ وَ تَ وَل لَا وَ سَ یُ جَن نَ بُ ہَا اَت قَا اَل لَ ذِی یُ× تِی

جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا ﴿۱۶﴾ اور بچا لیا جائے گا اس سے وہ بڑا پرہیزگار ﴿۱۷﴾ جو دیتا ہے

مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ‏ ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنۡدَهٗ مِنۡ نِّعۡمَةٍ تُجۡزٰٓى ۙ‏ ﴿۱۹﴾

مَا لَ ہُو یَ تَ زَک کَا وَ مَا لِ اَ حَ دِن عِن دَ ہُو مِن نِع مَ تِن تُج زَا

اپنا مال پاکیزگی کی خاطر ﴿۱۸﴾ جبکہ نہ ہو کسی کا اس پر کوئی ایسا احسان کہ اس کا بدلہ دیا جائے ﴿۱۹﴾

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ﴿٢٠﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ﴿٢١﴾

اِل لَب تِ غا... ءَ وَج ہِ رَب بِ ہِل آع لا وَل سا ؤف یَر ضا

(وہ دیتا ہے) محض خوشنودی چاہنے کی خاطر اپنے ربِّ اعلیٰ کی ﴿٢٠﴾ اور عنقریب وہ خوش ہو جائے گا ﴿٢١﴾

سُورَةُ الضُّحَىٰ مَكِّيَّةٌ (٩٣) (١١)

آیاتھا ۱۱ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بس مل لا ہر رح ما نر رح یم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالضُّحَىٰ ﴿١﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ﴿٢﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ

وَض ضُ حا وَل لَای لِ اِذا سَ جا ما وَد دَع کَ رَب بُ کَ

قسم ہے روز روشن کی ﴿١﴾ اور رات کی جب وہ چھا جائے ﴿٢﴾ نہیں چھوڑا تم کو (اے محمدؐ) تمہارے رب نے

وَمَا قَلَىٰ ﴿٣﴾ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ﴿٤﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ

وَ ما قَ لا وَلَل آخِ رَةُ خَای رُ ل لَ کَ مِ نَل اُولا وَل سا وْف یُع طی کَ

اور نہ وہ ناراض ہوا ﴿٣﴾ اور یقیناً بعد کا دور بہتر ہے تمہارے لیے پہلے دور سے ﴿٤﴾ اور عنقریب (وہ کچھ) عطا کرے گا تمہیں

رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ﴿٥﴾ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ﴿٦﴾ وَوَجَدَكَ

رَب بُ کَ فَ تَر ضا اَلَم یَ جِد کَ یَ تی مَن فَ آوا وَوَ جَ دَکَ

تمہارا رب کہ خوش ہو جاؤ گے تم ﴿٥﴾ کیا نہیں پایا تمہارے رب نے تم کو یتیم پھر ٹھکانا فراہم کیا ﴿٦﴾ اور پایا تم کو

ضَالًّا فَهَدَىٰ ﴿٧﴾ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ﴿٨﴾ فَأَمَّا الْيَتِيمَ

ضا...لَ لَن فَ ہَ دا وَوَ جَ دَکَ عا...ءِ لَن فَ اَغ نا فَ اَم مَل یَ تی مَ

ناواقفِ راہ تو راہ دکھائی ﴿٧﴾ اور پایا تم کو تنگدست سو غنی کر دیا ﴿٨﴾ لہٰذا یتیم پر

فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿١٠﴾ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾

فَ لا تَق ہَر وَ اَم مَس سا...ءِ لَ فَ لا تَن ہَر وَ اَم ما بِ نِع مَ ةِ رَب بِ کَ فَ حَد دِث

سختی نہ کرنا ﴿٩﴾ اور جو سوالی ہو (اسے) نہ جھڑکنا ﴿١٠﴾ اور جو نعمتیں ہیں تمہارے رب کی ان کو خوب بیان کرتے رہنا ﴿١١﴾

آیاتھا ۸ (۹۴) سُورَۃُ الۡمَ نَشۡرَحۡ مَکِّیَّۃٌ (۱۲) رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ ﴿۱﴾ وَ وَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ ﴿۲﴾

اَلَم نَش رَح | لَ کَ | صَد رَک | وَ وَضَع نَا | عَن کَ | وِز رَک

(اے محمدؐ) کیا نہیں کھول دیا ہم نے | تمہاری خاطر | تمہارا سینہ ﴿۱﴾ | اور اُتار دیا ہم نے | تم پر سے | بوجھ تمہارا ﴿۲﴾

الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَہۡرَکَ ﴿۳﴾ وَ رَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ﴿۴﴾

اَل لَ ذِی.. | اَن قَ ضَ | ظَہ رَک | وَ رَفَع نَا | لَ کَ | ذِک رَک

وہ (بوجھ) جو | توڑے دے رہا تھا | تمہاری کمر ﴿۳﴾ | اور بلند کر دیا ہم نے | تمہاری خاطر | تمہارا ذکر ﴿۴﴾

فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ﴿۶﴾

فَ اِن نَ | مَ عَل عُس رِ | یُس رَا | اِن نَ | مَ عَل عُس رِ | یُس رَا

تو بے شک | مشکل کے ساتھ | آسانی بھی ہے ﴿۵﴾ | یقیناً | مشکل کے ساتھ | آسانی بھی ہے ﴿۶﴾

فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ﴿۷﴾ وَ اِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ ﴿۸﴾ ع

فَ اِذَا | فَ رَغ تَ | فَن صَب | وَ اِلَا رَب بِ کَ | فَر غَب

پھر اب جبکہ | فارغ ہو چکے ہو تم | تو محنت کرو (فرائض نبوت میں) ﴿۷﴾ | اور اپنے رب کی طرف | دل لگائے رکھو ﴿۸﴾

آیاتھا ۸ (۹۵) سُورَۃُ التِّیۡنِ مَکِّیَّۃٌ (۲۸) رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿۲﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿۳﴾

وَت تی ن | وَز زَائی تُو ن | وَطور سی نی ن | وَ ہا ذَل بَ لَ دِ | ل آ می ن

قسم ہے انجیر کی | اور زیتون کی ﴿۱﴾ | اور طورِ سینا کی ﴿۲﴾ | اور اس شہر | امن والے کی ﴿۳﴾

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ

ل قد | خ لق نا | اِن سا ن | فی .. اَح سَ نِ تق وی م | ثم مَ | ر دد نا ہُ

بلاشبہ | پیدا کیا ہم نے | انسان کو | بہترین ساخت پر ﴿۴﴾ | پھر | پھینک دیا ہم نے اس کو

اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اَس فَ ل سا فِ لی ن | اِل لَ | ل ذی نَ | آ م نو | وَ ع م لص

سب نیچوں سے نیچے ﴿۵﴾ | سوائے | ان لوگوں کے جو | ایمان لائے | اور کیے انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ

صا ل حا ت | ف ل ہم | اَج رُن | غا ئی رُ م م نُو ن | ف ما ئی گذ ذِ ب ک

نیک کام | سو ان کے لیے ہے | اجر | بے انتہا ﴿۶﴾ | پھر کون جھٹلا سکتا ہے تم کو (اے نبیؐ)

بَعْدُ بِالدِّيْنِ ﴿۷﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸﴾

بَع دُ | بِد دی ن | آ لَا ئی سَل | لا ہُ | بِ اَح کَ مِل حا کِ می ن

اس کے بعد، | جزا و سزا کے معاملہ میں ﴿۷﴾ | کیا نہیں ہے | اللہ | سب حاکموں سے بڑا حاکم؟ ﴿۸﴾

ع ۸/۲۰

آیاتها ۱۹ | (۹۶) سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۱) | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بس مل لا ہر | رح ما نر | رحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

اِق رَ× | بِس م رب بِ کل | ل ذی | خ لق | خ ل ق | اِن سا ن

پڑھو (اے نبیؐ) | اپنے رب کا نام لے کر | جس نے | پیدا کیا ﴿۱﴾ | پیدا کیا | انسان کو

مِنْ عَلَقٍ ۚ ﴿۲﴾ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿۳﴾ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿۴﴾

مِن عَ لَق | اِق رَ × | وَ رَب بُ کَل | اَک رَم | اَل لَ ذِی | عَل لَ مَ | بِل قَ لَ م

(نطفۂ مخلوط کے) جمے ہوئے خون سے ﴿۲﴾ پڑھو اور تمہارا رب بڑا ہی کریم ہے ﴿۳﴾ جس نے علم سکھایا قلم کے ذریعہ سے ﴿۴﴾

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ﴿۵﴾ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ

عَل لَ مَل | اِن سَا نَ | مَا | لَم یَع لَم | کَل لَا.. | اِن نَل | اِن سَا نَ

سکھایا انسان کو وہ علم جو نہیں جانتا تھا وہ ﴿۵﴾ خبردار! بے شک انسان

لَیَطْغٰۤی ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ

لَ یَط غَا | اَ | رَ رَ آ ہُس | تَغ نَا | اِن نَ | اِلَا رَب بِ کَر

ضرور سرکش ہو جاتا ہے ﴿۶﴾ اس بنا پر کہ دیکھتا ہے وہ خود کو بے نیاز ﴿۷﴾ بے شک تیرے رب ہی کی طرف

الرُّجْعٰی ﴿۸﴾ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ﴿۱۰﴾

رُج عَا | اَ رَ آ ئِ تَل | لَ ذِی | یَن ہَا | عَب دَن | اِ ذَا | صَل لَا

لوٹ کر جانا ہے ﴿۸﴾ بھلا دیکھا تم نے اس شخص کو جو منع کرتا ہے ﴿۹﴾ ایک بندہ کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ﴿۱۰﴾

اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَی الْهُدٰۤی ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ﴿۱۲﴾ اَرَءَیْتَ

اَ رَ آ ئِ تَ | اِن | کَا نَ | عَ لَل ہُ دَا | اَ وْ اَ مَ رَ | بِت تَق وَا | اَ رَ آ ئِ تَ

بھلا دیکھو تو اگر ہو (وہ بندہ) راہِ راست پر ﴿۱۱﴾ یا تلقین کرتا ہو پرہیزگاری کی ﴿۱۲﴾ تمہارا کیا خیال ہے

اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿۱۳﴾ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ

اِن | کَذ ذَ بَ | وَ تَ وَل لَا | اَ لَم یَع لَم | بِ اَن نَل | لَا ہَ | یَ رَا | کَل لَا | لَ ءِ | ل لَم یَن تَ ہِ

اگر جھٹلاتا ہو یہ (منع کرنے والا) اور منہ موڑتا ہو ﴿۱۳﴾ کیا نہیں جانتا وہ کہ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے؟ ﴿۱۴﴾ خبردار! اگر نہ باز آیا وہ

لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ﴿۱۵﴾ نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿۱۶﴾ فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ ﴿۱۷﴾

لَ نَس فَ عَم | بِن نَا صِ یَہ | نَا صِ یَ تِن | کَا ذِ بَ تِن | خَا طِ ءَہ | فَل یَد عُ | نَا دِ یَہ

تو ضرور گھسیٹیں گے ہم (اسے) پیشانی کے بل ﴿۱۵﴾ پیشانی جو جھوٹی بھی ہے خطاکار بھی ﴿۱۶﴾ پس بلائے وہ اپنے حامیوں کی ٹولی کو ﴿۱۷﴾

سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ ﴿۱۸﴾ كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ [سجدہ] وَاقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾ ع السجدة

سَن دَ عُز | زَ بَا نِ یَہ | کَل لَا | لَا تُ طِع ہُ | وَس جُد | وَق تَ رِب

ہم بھی بلائے لیتے ہیں عذاب کے فرشتوں کو ﴿۱۸﴾ خبردار! نہ مانو کہا اس کا اور سجدہ کرو (اپنے رب کو) اور قرب حاصل کرو ﴿۱۹﴾

(۹۷) سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (۲۵)
اٰيَاتُهَا ۵ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا هِر رَح مَا نِر رَحِيْم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲

اِن نَا.. اَن زَل نَا هُ فِی لَائ لَ تِل قَدر وَ مَا.. اَد رَا كَ مَا لَائ لَ تُل قَدر

یقیناً ہم ہی نے نازل کیا ہے قرآن کو شبِ قدر میں ۝۱ اور کیا جانو تم کہ کیا ہے شبِ قدر؟ ۝۲

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝۳ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا

لَائ لَ تُل قَدرِ خَائ رُ م مِن اَل فِ شَهر تَ نَز زَل لُل مَ لَا... ءِ كَ ةُ وَر رُوحُ فِی هَا

شبِ قدر بہتر ہے ہزار مہینوں سے ۝۳ اترتے ہیں فرشتے اور روح اس رات میں

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝۴ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵

بِ اِذنِ رَب بِ هِم مِن كُل لِ اَم رِ سَ لَا مُن هِ یَ حَت تَا مَط لَ عِل فَج رِ

اپنے رب کے اذن سے، ہر حکم لے کر ۝۴ سراسر سلامتی ہے یہ رات طلوعِ فجر تک ۝۵

(۹۸) سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۰)
اٰيَاتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا هِر رَح مَا نِر رَحِيْم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ

لَم يَ كُ نِل لَ ذِی نَ كَ فَ رُو مِن اَه لِل كِ تَابِ وَل مُش رِ كِی نَ مُن فَك كِی نَ

ہرگز نہ تھے وہ لوگ جو کافر ہیں اہلِ کتاب میں سے اور مشرکوں میں سے باز آنے والے (اپنے کفر سے)

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲ ۔ معانقۃ ۱۸ عند المتاخرین

حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝١ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا

حت تا تا×تِ ئی ہُ مُل با ئی ی نہ رسولُم مِ نل لاہ یت لو

جب تک کہ (نہ) آتی ان کے پاس روشن دلیل ۝١ (یعنی) ایک رسول اللہ کی طرف سے جو پڑھ کر سنائے

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝٢ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ

صُ حُ فم م طہ ہ رہ فی ہا کُ تُ بُن قائی یِ مہ وَ ما تَ فر رَ قَل لَ ذی نَ

پاک صحیفے ۝٢ جن میں لکھی ہوں تحریریں راست اور درست ۝٣ اور نہیں بٹے فرقوں میں وہ لوگ جنہیں

أُوْتُوا الْكِتٰبَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝٤ وَمَآ أُمِرُوْٓا

اُو تُل کِ تا بَ اِل لا مِم بَع دِ ما جا...ءَت ہُ مُل با ئی یِ نہ وَ ما...اُم رُو..

دی گئی کتاب مگر اس کے بعد کہ آگئی تھی ان کے پاس واضح دلیل ۝٤ اور نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں

إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۵ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

اِل لا لِ یَع بُ دُ ل لاہ مُخ لِ صی نَ لَ ہُد دی نَ حُ نَ فا...ءَ وَ ئی قی مُص صَ لا ۃَ

مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ کی خالص کرتے ہوئے اسی کے لیے اپنے دین کو۔ یکسو ہوکر اور قائم کریں نماز

وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝٥ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ ئُ×تُز زَ کا ۃَ وَ ذا لِ کَ دی نُل قائی یِ مہ اِن نَل لَ ذی نَ کَ فَ رُو

اور ادا کریں زکوٰۃ اور یہی ہے نہایت صحیح اور درست دین ۝٥ بے شک وہ جنہوں نے انکار کیا محمدؐ کی نبوت کا،

مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا أُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦

مِن اَہ لِل کِ تا بِ وَل مُش رِ کی نَ فی نا رِ جَ ہَن نَ مَ خا لِ دی نَ فی ہا اُلا...ءِ کَ ہُم شر رُل بَ ری یہ

اہل کتاب اور مشرکوں میں سے ہوں گے جہنم کی آگ میں ہمیشہ رہیں گے اس میں ۔ یہی لوگ ہیں مخلوق میں سب سے بدتر ۝٦

إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧

اِن نَل لَ ذی نَ آ مَ نُو وَ عَ مِ لُص صا لِ حا تِ اُلا...ءِ کَ ہُم خَ ئی رُل بَ ری یہ

بے شک وہ جو ایمان لائے (اہل کتاب میں سے) اور کیے انہوں نے نیک عمل۔ یہی لوگ ہیں مخلوق میں سب سے بہتر ۝٧

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

جَ زا...ءُ ہُم عِن دَ رب بِ ہِم جَن نا تُ عد نِن تَج ری مِن تَح تِ ہَل اَن ہا رُ خا لِ دی نَ فی ہا..

جزا ہے ان کی ان کے رب کے ہاں جنتیں سدا رہنے والی جاری ہوں گی ان کے نیچے نہریں، سدا رہیں گے وہ ان میں

اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡہُ ؕ ذٰلِکَ لِمَنۡ خَشِیَ رَبَّہٗ ﴿٨﴾

آب دا | رَض یَل لاہُ عَن ہُم | وَرَضو | عَن ہ | ذال ک | لِ مَن | خَ شِ یَ | رب بہ

ہمیشہ ہمیشہ، راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے اللہ سے۔ یہ ہے (صلہ) اس شخص کا جو ڈرتا رہا اپنے رب سے ﴿٨﴾

اٰیاتھا ٨ سُورَۃُ الزِّلۡزَالِ مَدَنِیَّۃٌ (٩٩) (٩٣) رکوعھا ١

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِس مِل لاہِر | رح مانِر | رَحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَہَا ﴿١﴾ وَاَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَہَا ﴿٢﴾

اِذا | زُل زِلَ تل | اَرض | زِل زال ہا | وَاَخ رَجَ تل | اَرض | اَث قال ہا

جب ہلا ڈالی جائے گی زمین اپنی پوری شدت سے ﴿١﴾ اور نکال باہر کرے گی زمین اپنے سارے بوجھ ﴿٢﴾

وَقَالَ الۡاِنۡسَانُ مَا لَہَا ﴿٣﴾ یَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخۡبَارَہَا ﴿٤﴾ بِاَنَّ

وَ قالَل | اِن سانُ | مالَ ہا | یاؤ مَ ءِذِن | تُ حد دِثُ | اَخ بارَ ہا | بِ اَن نَ

اور کہے گا انسان اُسے کیا ہو گیا؟ ﴿٣﴾ اس دن کہہ ڈالے گی زمین اپنے (اوپر بیتے ہوئے) حالات ﴿٤﴾ اس لیے کہ

رَبَّکَ اَوۡحٰی لَہَا ﴿٥﴾ یَوۡمَئِذٍ یَّصۡدُرُ النَّاسُ اَشۡتَاتًا ۬ۙ لِّیُرَوۡا

رَب بَ ک | اَوۡحا | لَ ہا | یاؤ مَ ءِذِیں | یَص دُر | ن ناس | اَش تا تَل | لِ یُ راؤ

تیرے رب نے حکم بھیجا اسے (ایسا کرنے کا) ﴿٥﴾ اس دن پلٹیں گے لوگ گروہ در گروہ۔ تاکہ دکھائے جائیں گے انہیں

اَعۡمَالَہُمۡ ﴿٦﴾ فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّۃٍ خَیۡرًا یَّرَہٗ ﴿٧﴾

اَع مال ہم | ف مائیں | یَع مَل | مِث قال ذَر رَتن | خَای رائیں | یَ رَہ

اعمال ان کے ﴿٦﴾ سو جس نے کی ہوگی ذرّہ برابر نیکی دیکھ لے گا وہ اسے ﴿٧﴾

وَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ﴿٨﴾

وَ مائیں | یَع مَل | مِث قال ذَر رَتن | شَر رائیں | یَ رَہ

اور جس نے کی ہوگی ذرّہ برابر بدی دیکھ لے گا وہ اسے ﴿٨﴾

(ایاتها ۱۱) سُوْرَةُ الْعٰدِیٰتِ مَکِّیَّةٌ (۱۰۰) (۱۴) (رکوعها ۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِس مِل لاٰ ہِر رَح مٰا نِر رَحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِیْرٰتِ

وَل عَادِیَاتِ ضَب حَا فَل مُورِیَاتِ قَد حَا فَل مُ غِی رَاتِ

قسم ہے سرپٹ دوڑنے والے ہانپتے (گھوڑوں) کی ۝۱ جو چنگاریاں جھاڑتے ہیں (ٹاپوں) کی ٹھوکر سے ۝۲ پھر چھاپہ مارتے ہیں

صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵

صُب حَا فَ اَثَر نَ بِ ہِی نَق عَا فَ وَسَط نَ بِ ہِی جَم عَا

صبح سویرے ۝۳ پھر اڑاتے ہیں اس موقع پر گرد و غبار ۝۴ پھر اندر جا گھستے ہیں اسی حالت میں کسی مجمع کے ۝۵

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَاِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ ۝۷

اِن نَل اِن سَانَ لِ رَب بِ ہِی لَ کَ نُو د وَ اِن نَ ہُو عَ لاٰ ذَا لِ کَ لَ شَ ہِی د

بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے ۝۶ اور بے شک وہ اس حقیقت پر خود گواہ ہے ۝۷

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ۝۸ اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا

وَ اِن نَ ہُو لِ حُب بِل خَائِ رِ لَ شَ دِی د اَ فَ لاٰ یَع لَ مُ اِذَا

اور بے شک وہ مال کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے ۝۸ تو کیا نہیں جانتا وہ (اس وقت کو) جب

بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ ۝۹ وَحُصِّلَ مَا

بُع ثِ رَ مَا فِل قُ بُو ر وَ حُص صِ لَ مَا

نکالا جائے گا وہ جو قبروں میں (مدفون) ہے؟ ۝۹ اور ظاہر کر دیے جائیں گے وہ (بھید) جو

فِی الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ ۝۱۱

فِص صُ دُور اِن نَ رَب بَ ہُم بِ ہِم یَا وْ مَ ءِ ذِ ل لَ خَ بِی ر

سینوں میں ہیں ۝۱۰ یقیناً ان کا رب ان سے اس دن خوب باخبر ہوگا ۝۱۱

اٰیاتھا ۱۱ — سُوۡرَۃُ الۡقَارِعَۃِ مَکِّیَّۃٌ (۱۰۱) (۳۰) — رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بس مل لا ہر — رح ما نر — ر حی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الۡقَارِعَۃُ ۙ﴿۱﴾ مَا الۡقَارِعَۃُ ۚ﴿۲﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡقَارِعَۃُ ؕ﴿۳﴾ یَوۡمَ

آل قارِعہ — مَل — قارِعہ — وَمَا.. — آدراک — مَل — قارِعہ — یاؤم

وہ عظیم حادثہ! ① کیا ہے وہ عظیم حادثہ؟ ② اور کیا جانو تم کیا ہے وہ عظیم حادثہ؟ ③ وہ دن جب

یَکُوۡنُ النَّاسُ کَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ۙ﴿۴﴾ وَ تَکُوۡنُ الۡجِبَالُ کَالۡعِہۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ؕ﴿۵﴾

یَ کُونُن — ناس — کل فَ راشِل مَب ثُوث — وَ تَ کُونُل — جِ بَال — کل عِہ نِل مَن فُوش

ہوں گے انسان بکھرے ہوئے پتنگوں کی مانند ④ اور ہوں گے پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون کی مانند ⑤

فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِیۡنُہٗ ۙ﴿۶﴾ فَہُوَ فِیۡ عِیۡشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ ؕ﴿۷﴾ وَ اَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ

فَ اَم مَا مَن — ثَ قُ لَت — مَ وَازِی نُہ — فَ ہُوَ — فی عِی شَ تِر رَاضِ یَہ — وَ اَم مَا مَن — خَف فَت

تو وہ شخص کہ ہوں گے وزن دار اعمال اس کے ⑥ سو وہ ہوگا دل پسند عیش میں ⑦ اور وہ شخص کہ ہوں گے ہلکے

مَوَازِیۡنُہٗ ۙ﴿۸﴾ فَاُمُّہٗ ہَاوِیَۃٌ ؕ﴿۹﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا ہِیَہۡ ﴿ؕ۱۰﴾ نَارٌ حَامِیَۃٌ ﴿۱۱﴾

مَ وَازِی نُہ — فَ اُم مُ ہُو — ہَاوِ یَہ — وَمَا.. — آدراک — مَا — ہِیَہ — نَارُن — حَامِ یَہ

اعمال اس کے ⑧ تو ہوگا اس کا ٹھکانا گہرا گڑھا ⑨ اور کیا جانو تم کیا ہے وہ؟ ⑩ آگ ہے دہکتی ہوئی ⑪

اٰیاتھا ۸ — سُوۡرَۃُ التَّکَاثُرِ مَکِّیَّۃٌ (۱۰۲) (۱۶) — رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بس مل لا ہر — رح ما نر — ر حی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلۡهٰکُمُ التَّکَاثُرُ ① حَتّٰی زُرۡتُمُ

اَل ہاک مُت | تَ کا ثُر | حَت تا | زُرت مُل

غفلت میں ڈالے رکھا تم کو ایک دوسرے سے بڑھ کر، زیادہ سے زیادہ (دنیا) حاصل کرنے کی ہوس نے ① یہاں تک کہ جادیکھیں تم نے

الۡمَقَابِرَ ② کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ③ ثُمَّ کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ④

مَ قابِر | کل لا | ساؤف | تَع لَ مون | ثم مَ کل لا | ساؤف | تَع لَ مون

قبریں ② خبردار! عنقریب معلوم ہو جائے گا تمہیں ③ پھر سن لو! عنقریب معلوم ہو جائے گا تمہیں ④

کَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡیَقِیۡنِ ⑤ لَتَرَوُنَّ الۡجَحِیۡمَ ⑥

کل لا | لاؤ تَع لَ مون | عِل مَل یَ قی ن | لَ تَ رَون نَل | جَ حی م

دیکھو! اگر معلوم ہوتا تمہیں (اس روش کا انجام) یقینی علم کی حیثیت سے (تو تم ہرگز ایسا نہ کرتے) ⑤ جان لو تم ضرور دیکھو گے جہنم کو ⑥

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَیۡنَ الۡیَقِیۡنِ ⑦ ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ یَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِیۡمِ ⑧

ثم مَ | لَ تَ رَون نَ ہا | عَائی نَل یَ قی ن | ثم مَ | لَ تُس ءَ لُن نَ | یَاؤ مَ ءِذِن | عَ نِن نَ عی م

پھر تم ضرور دیکھو گے اسے یقین کی آنکھ سے ⑦ پھر ضرور بازپرس ہوگی تم سے اس دن نعمتوں کے بارے میں ⑧

سُوۡرَةُ الۡعَصۡرِ مَکِّیَّةٌ (۱۰۳) (۱۳)

آیاتہا ۳ — رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِس مِل لا ہِر | رَح مَا نِر | رَحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالۡعَصۡرِ ① اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ ② اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

وَل عَص ر | اِن نَل | اِن سا نَ | لَ فی خُس ر | اِل لَل | لَ ذی نَ | آ مَ نُو

قسم ہے زمانے کی ① یقیناً، انسان خسارے میں ہے ② سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ③

وَ عَ مِ لُص | صَالِ حَاتِ | وَ تَ وَا صَاؤ | بِل حَق قِ | وَ تَ وَا صَاؤ | بِص صَب ر

اور کرتے رہے نیک عمل اور نصیحت کرتے رہے ایک دوسرے کو حق کی اور تلقین کرتے رہے ایک دوسرے کو صبر کی ③

اٰیاتُھا ۹ سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ مَکِّیَّۃٌ (۱۰۴) (۳۲) رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَ حِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا

وَاِی لُل لِ کُل لِ ھُ مَ زَ تِل لُ مَ زَہ اَل لَ ذِی جَ مَ عَ مَا لَاوْں

تباہی ہے ہر اس شخص کے لیے جو (منہ در منہ) طعنے دینے اور (پیٹھ پیچھے) برائیاں کرنے کا خوگر ہے ① جو جمع کرتا رہا مال

وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ

وَعَد دَ دَہ یَح سَ بُ اَن نَ مَا لَ ہُو.. اَخ لَ دَہ کَل لَا لَ یُم بَ ذَن نَ

اور گن گن کر رکھتا رہا اسے ② سمجھتا ہے کہ بے شک اس کے مال نے زندۂ جاوید کردیا ہے اسے ③ ہرگز نہیں! ضرور اور بہر حال پھینکا جائے گا وہ

فِي الْحُطَمَةِ ۖ﴿۴﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۭ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿۶﴾ الَّتِيْ

فِل حُ طَ مَہ وَ مَا.. اَد رَا کَ مَل حُ طَ مَہ نَا رُل لَا ہِل مُو قَ دَہ اَل لَ تِی

حطمہ میں ④ اور کیا جانو تم کیا ہے حطمہ؟ ⑤ اللہ کی آگ ہے، دہکائی ہوئی ⑥ جو

تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۭ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾

تَط طَ لِ عُ عَ لَل اَف ءِ دَہ اِن نَ ہَا عَ لَاِی ہِم مُ × صَ دَہ فِی عَ مَ دِم مُم مَد دَ دَہ

جا پہنچے گی دلوں تک ⑦ بے شک وہ ان پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی ⑧ اونچے اونچے ستونوں میں ⑨

اٰیاتُھا ۵ سُوْرَۃُ الْفِیْلِ مَکِّیَّۃٌ (۱۰۵) (۱۹) رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر رَح مَا نِر رَ حِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱ اَلَمْ يَجْعَلْ

آلَم تَ رَ | کائی ف فَ عَ لَ | رَب بُ کَ | بِ آص حابِل فی ل | آلَم یَج عَل

کیا نہیں دیکھا تم نے | کیا معاملہ کیا | تمہارے رب نے | ہاتھی والوں کے ساتھ ؟ ۝۱ | کیا نہیں کر دیا

كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝۲ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝۳

کائی دَہُم | فی تَض لی ل | وَ آرسَ لَ | عَ لائی ہِم | طائی رَن | آ با بی ل

ان کے داؤ کو | غلط ؟ ۝۲ | اور بھیجے | ان پر | پرندے | جھنڈ کے جھنڈ ۝۳

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝۵

تَر می ہِم | بِ حِ جا رَتِم | مِن سِج جی ل | فَ جَ عَ لَ ہُم | کَ عَص فِم مَ×کُول

پھینکتے تھے وہ ان پر | پتھریاں | کنکر کی ۝۴ | پھر کر دیا اللہ نے ان کو | مانند کھائے ہوئے بھس کے ۝۵

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ (۱۰۶) (۲۹)

آیاتہا ۴ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لا ہِر | رَح مانِر | رَحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝۲

لِ اِی لا فِ | قُ رائی ش | اِی لا فِ ہِم | رِح لَ تَش | شِ تا...ءِ | وَص صائی ف

اس بنا پر کہ مانوس کر دیا اللہ نے، | قریش کو ۝۱ | یعنی مانوس کر کے ان کو | تجارتی سفروں سے، | سردیوں میں | اور گرمیوں میں ۝۲

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝۳ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ

فَل یَع بُ دُو | رَب بَ ہا ذَل بائی ت | اَل لَ ذِی.. | اَط عَ مَ ہُم | مِن جُو عِی اُوں

سو چاہیے کہ عبادت کریں وہ | اس گھر کے رب کی ۝۳ | جس نے | کھانے کو دیا انہیں | بھوک میں

وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴

وَ آمَ نَ ہُم | مِن خاؤف

اور امن بخشا ان کو | خوف سے ۝۴

اٰیاتُھا ۷ (۱۰۷) سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ مَکِّیَّۃٌ (۱۷) رُکُوعُھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِس مِل لا ہِر رَح ما نِر رَحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ۝۱ فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۝۲

آ رَآ ئی تَل ل ذِی یُ کَذ ذِ بُ بِد دِی ن فَ ذا لِ کَل ل ذِی یَ دُع عُل یَ تی م

بھلا دیکھا تم نے اس شخص کو جو جھٹلاتا ہے جزا و سزا کو؟ ۝۱ سو یہ وہی شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو ۝۲

وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ۝۳ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۝۴ الَّذِیْنَ ھُمْ

وَ لا یَ حُض ض عَ لا طَ عا مِل مِس کی ن فَ وَ ای لُل لِل مُ صَل لی ن اَل لَ ذی نَ ہُم

اور نہیں ترغیب دیتا ہے مسکین کا کھانا دینے کی ۝۳ پس تباہی ہے ان نمازیوں کے لیے ۝۴ جو

عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ ۝۵ الَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآءُوْنَ ۝۶ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

عَن صَ لا تِ ہِم سا ہُون اَل لَ ذی نَ ہُم یُ را ... ءُون وَ یَم نَ عُو نَل ما عُون

اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں ۝۵ جو ریاکاری کرتے ہیں ۝۶ اور نہیں دیتے برتنے کی چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی ۝۷

اٰیاتُھا ۳ (۱۰۸) سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّۃٌ (۱۵) رُکُوعُھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِس مِل لا ہِر رَح ما نِر رَحی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ۝۲

اِن نا .. آ ع طَی نا کَل کا وْ ثَر فَ صَل لِ لِ رَب بِ کَ وَن حَر

بے شک ہم نے عطا کیا تم کو (اے محمدؐ) الکوثر ۝۱ لہٰذا نماز پڑھو تم اپنے رب کے لیے اور قربانی کرو ۝۲

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

اِن نَ	شَانِ ءَ کَ	ہُ وَ	ل اَب تَر
یقیناً	جو دشمن ہے تمہارا	وہی ہوگا	بے نام ونشان ﴿۳﴾

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۱۰۹) (۱۸)
اٰیاتہا ۶ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر	رَح مَا نِر	رَ حِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ

قُل	یَا..اَی یُ ہَل کَاف رُون	لَا..اَع بُ دُ	مَا	تَع بُ دُون	وَلَا..	اَن تُم
کہہ دو	اے منکرو! ﴿۱﴾	نہیں عبادت کرتا میں	جن کی	عبادت کرتے ہو تم ﴿۲﴾	اور نہ	تم

عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾

عَابِ دُونَ	مَا..	اَع بُد	وَلَا..	اَنَ	عَابِ دُ	م مَا	عَ بَت تُم
عبادت کرنے والے ہو	اُس کی جس کی	عبادت کرتا ہوں میں ﴿۳﴾	اور نہ	میں	عبادت کرنے والا ہوں	ان کی جن کی	عبادت تم نے کی ﴿۴﴾

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

وَلَا..	اَن تُم	عَابِ دُونَ	مَا..	اَع بُد	لَ کُم	دِی نُ کُم	وَلِ یَ	دِی ن
اور نہ	تم	عبادت کرنے والے ہو	اس کی جس کی	میں عبادت کرتا ہوں ﴿۵﴾	تمہارے لیے ہے	تمہارا دین	اور میرے لیے	میرا دین ﴿۶﴾

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۰) (۱۱۴)
اٰیاتہا ۳ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَا ہِر	رَح مَا نِر	رَ حِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَرَاَيْتَ	١	وَالْفَتْحُ	اللّٰهِ	نَصْرُ	جَآءَ	اِذَا
وَرَآئی تَن		وَل فَت ح	ل لَاہِ	نَص رُ	جَا...ءَ	اِذَا
اور دیکھ لو تم (اے نبیؐ)	١	اور فتح (نصیب ہو جائے)	اللہ کی	مدد	آ جائے	جب

فَسَبِّحْ	٢	اَفْوَاجًا	فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ	يَدْخُلُوْنَ	النَّاسَ
فَ سَب بِح		آف وَاجَا	فِی دِی نِل لَاہِ	یَدخُ لُونَ	نَاسَ
تو تسبیح کرو تم	٢	فوج در فوج	اللہ کے دین میں	کہ داخل ہو رہے ہیں وہ	لوگوں کو

٣	تَوَّابًا	كَانَ	اِنَّهٗ	وَاسْتَغْفِرْهُ	بِحَمْدِ رَبِّكَ
	تَاوْ وَابَا	کَانَ	اِن نَ ہُو	وَس تَغ فِرہُ	بِ حَم دِ رَب بِ کَ
٣	توبہ قبول کرنے والا	ہے	بے شک وہی	اور بخشش مانگو اس سے	اپنے رب کی، اس کی حمد کے ساتھ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اٰیاتُھا ٥ — سُوْرَۃُ اللَّھَبِ مَکِّیَّۃٌ (١١١) (٦) — رکوعُھا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِس مِل لَاہِ — رَح مَانِ — رَحِی مِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

مَالُهٗ	عَنْهُ	مَآ اَغْنٰى	١	وَّتَبَّ	اَبِيْ لَهَبٍ	يَدَآ	تَبَّتْ
مَالُ ہُو	عَن ہُ	مَا.. اَغ نَا		وَتَب ب	آبِی لَ ہَ بِی اُوں	یَ دَا..	تَب بَت
مال اس کا	اس کے	نہ کام آیا کچھ،	١	اور نامراد ہو گیا وہ	ابولہب کے	دونوں ہاتھ	ٹوٹ گئے

وَّامْرَاَتُهٗ	٣	سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ		٢	كَسَبَ	وَمَا
وَم رَاَتُہٗ		نَارَن ذَاتَ لَ ہَب	سَ یَص لَا		کَ سَب	وَمَا
اور اس کی بیوی بھی،	٣	لپٹیں مارتی آگ میں	عنقریب جا پڑے گا وہ	٢	اس نے کمایا	اور (نہ) وہ جو

٥	مِّنْ مَّسَدٍ	حَبْلٌ	فِيْ جِيْدِهَا	٤	الْحَطَبِ	حَمَّالَةَ
	رمِ مَ سَد	حَب لُم	فِی جِی دِہَا		حَ طَب	حَم مَالَ تَل
٥	مونجھ کی	رسی	اس کی گردن میں (ہو گی)،	٤	ایندھن	اٹھائے پھرنے والی

آیاتہا ۴ (۱۱۲) سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۲۲) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَاہِر	رَح مَانِر	رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲

قُل	ہُوَل لَاہُ	اَحَد	اَل لَاہُص	صَمَد
کہو	وہ اللہ ہے	یکتا ۱	اللہ	بے نیاز ہے، سب اس کے محتاج ۲

لَمْ يَلِدْ ۥ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

لَم يَلِد	وَلَم يُولَد	وَلَم يَكُل	لَہُو	كُ فُ وَن	اَحَد
نہ اس کی کوئی اولاد ہے	اور نہ وہ کسی کی اولاد ۳	اور نہیں ہے	اس کا	ہمسر بھی	کوئی ۴

آیاتہا ۵ (۱۱۳) سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۲۰) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِس مِل لَاہِر	رَح مَانِر	رَحِی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا

قُل	اَعُوذُ	بِ رَب بِل فَ لَق	مِن شَرِّ	مَا
کہو	پناہ مانگتا ہوں میں	صبح کے رب کی ۱	شر سے	ان چیزوں کے جو

خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ

خَ لَق	وَمِن شَرِّ	غَاسِقِن	اِذَا	وَقَب	وَمِن شَرِّ
اس نے پیدا کیں ۲	اور شر سے	اندھیرے کے	جب	چھا جائے وہ ۳	اور شر سے

النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ن نف فا ثات فل ع قد · و · من شر ر · حا س دن · اذا · ح سد

گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے ﴿۴﴾ اور شر سے حاسد کے جب حسد کرے وہ ﴿۵﴾

آیاتھا ۶ (۱۱۴) سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (۲۱) رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بس م ل لا ہ · رح مان · رح ی م

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ إِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

قل · اعوذ · ب رب بن ناس · م ل کن ناس · الا ہن ناس · من شر ر · ل وس وا س ل

کہو پناہ مانگتا ہوں میں انسانوں کے رب کی ﴿۱﴾ انسانوں کے بادشاہ کی ﴿۲﴾ انسانوں کے معبود کی ﴿۳﴾ شر سے وسوسہ ڈالنے والے کے جو

الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

خن ناس · ال ل ذی · ی وس وس · فی ص دو رن ناس · م نل جن ن ۃ · ون ناس

بار بار پلٹ کر آتا ہے ﴿۴﴾ جو وسوسے ڈالتا ہے انسانوں کے دلوں میں ﴿۵﴾ وہ جنوں میں سے ہو خواہ انسانوں میں سے ﴿۶﴾

دعاءِ ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ط اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَ عَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاۤءَ الَّيْلِ وَاٰنَاۤءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (اٰمِيْن)

اے اللہ! دور فرما میری پریشانی میری قبر میں اے اللہ! رحم فرما مجھ پر قرآن عظیم کی برکت سے اور بنا تو قرآن کو میرے لیے پیشوا، روشنی، ہدایت اور رحمت اے اللہ! یاد دلا تو مجھے قرآن میں سے جو میں بھول گیا ہوں اور سکھلا دے تو مجھے اس میں سے جو میں نہیں جانتا اور نصیب فرما تو مجھے اس کی تلاوت رات کے وقت اور دن کے وقت اور بنا تو اس کو میرے لیے حجت اے ربّ العالمین (قبول فرما)

تصدیق: قرآن آسان تحریک کے شائع کردہ ترجمہ قرآن حکیم کا عربی متن میں نے حرفاً حرفاً پڑھا ہے۔ میں اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس میں اعراب کی کوئی غلطی نہیں جس سے قرآن حکیم کے متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو جاتی ہو۔ عبدالکریم منصور لاہور

رموزِ اوقاف

قرآن مجید کی صحیح قرات کیلئے خاص خاص علامتیں مقرر ہیں جنہیں رموز اوقاف کہتے ہیں۔ ان رموز کی مفصل کیفیت درج ذیل ہے:

م- وقف لازم کی علامت ہے۔ اسے ترک کردینے سے معنوں میں خلل پڑ جاتا ہے۔ یہاں ٹھہر جانا نہایت ضروری ہے ورنہ عبارت کا مطلب منشائے الٰہی کے خلاف ہو جائے گا۔

ط- وقف مطلق کی علامت ہے۔ چونکہ اس مقام پر بعد کی عبارت کو سابق عبارت کے ساتھ ملا کر پڑھنے کی وجہ نہایت ضعیف بلکہ ناپید ہوتی ہے، اس لیے احسن یہی ہے کہ یہاں ٹھہر کر آگے کی عبارت پڑھی جائے۔

ج- وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہر جانا بہتر ہے مگر نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

ز- وقف مجوز کی علامت ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے اگرچہ ٹھہر جانا بھی جائز ہے۔

ص- وقف مرخص کی علامات ہے۔ اس سے مراد یہ ہے یہاں چاہیے تو ملا کر پڑھنا لیکن اگر پڑھنے والا تھک کر ٹھہر جائے تو کوئی حرج نہیں۔

ق- یہ قد قیل (کہا گیا ہے) یا قیل علیہ الوقف (کہا گیا ہے کہ اس مقام پر وقف ہے) کا مخفف ہے، یعنی بعض علما کے نزدیک یہاں ٹھہر جانا جائز ہے، لیکن یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

لا- یہ لا وقف علیہ (اس مقام پر کوئی وقف نہیں) کا مخفف ہے۔ اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہاں ہرگز وقف نہ کیا جائے۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ اگر آدمی یہاں ٹھہر گیا ہو تو اسے عبارت پھر سے پڑھنی چاہیے۔

قف- یہ یوقف علیہ (اس مقام پر ٹھہرا جاتا ہے) کا مخفف ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں ٹھہر کر آگے پڑھا جاتا ہے۔

سکتہ- پڑھنے والا سانس لیے بغیر یہاں ذرا ٹھہر جائے، مگر سانس نہ توڑے۔

وقفہ- لمبے سکتے کی علامت ہے یعنی جتنی دیر میں سانس لیتے ہیں، پڑھنے والا اس سے کم ٹھہرے۔ علم قرات کی اصطلاح میں سکتہ اور وقفہ قریب المعنی ہیں، لیکن سکتہ وصل سے قریب تر ہوتا ہے اور وقفہ وقف ہے۔

صل- یہ قد یوصل (کبھی کبھی ملا کر پڑھا جاتا ہے) کا مخفف ہے یعنی پڑھنے والا کبھی اس جگہ ٹھہر جاتا ہے کبھی نہیں ٹھہرتا، مگر یہاں وقف کرنا احسن ہے۔

صلی- یہ الوصل اولیٰ کا مخفف ہے، یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔ جہاں ایک سے زیادہ علامتیں ہوں، وہاں اوپر کی علامت کا اعتبار ہوتا ہے۔ اس طرح اگر ایک سے زیادہ علامتیں ایک سیدھ میں ہوں، تو آخری علامت کا اعتبار ہوگا۔

○- مطلق آیت کی علامت ہے جہاں فقط یہی علامت ہو، وہاں وقف کیا جائے۔ اگر آیت پر لا ہو، تو نہ ٹھہرنا بہتر ہے، مگر ضرورۃً ٹھہرا جائے تو مضائقہ بھی نہیں۔ قاریوں میں یہی مشہور ہے کہ نہ ٹھہرا جائے۔ اگر آیت پر لا کے سوا کوئی اور رمز وقف ہو تو وقف و وصل کیلئے اسی علامت کا اعتبار ہوگا۔

∴- اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان گھری ہوئی ہو، تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ پہلے تین نقطوں پر وقف کر کے دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے یا پہلے تین نقطوں پر وصل کر کے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے۔ اس قسم کی عبارت کو معانقہ یا مراقبہ کہتے ہیں۔

لاؔ- جہاں الف پر علامت • ہو وہاں الف کا تلفظ نہیں کیا جاتا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محکمہ اوقاف حکومت پنجاب لاہور

حکومت پنجاب

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

رجسٹریشن نمبر ایس او (آئی بی ایم) 154

تاریخ اجراء 4 دسمبر 1996 ترتیب نمبر 4

تصدیق کی جاتی ہے کہ فرد / کمپنی / پریس قرآن آسان تحریک وحدت روڈ لاہور کو اشاعتِ قرآن (طباعتی اغلاط سے مبرا) ایکٹ ایل آئی وی ۱۹۷۳ء کے تحت بطور ناشر قرآن رجسٹر کر لیا گیا ہے۔

سیکشن آفیسر جنرل
برائے سیکرٹری اوقاف پنجاب

Section Officer (IBM)
Govt. of the Punjab,
Auqaf Department
LAHORE.

قرآن آسان تحریک (رجسٹرڈ) : 50 ۔ لوئر مال نزد M.A.O کالج لاہور

فون نمبر: 7242266 • 7242265 فیکس نمبر: 7324904-42-92+

E-mail:qat@lcci.org.pk, info@quranasan.org

Websites:www.quranasan.org & www.asanquran.com

فہرست مضامین قرآن حکیم

عقائد

اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات اور وجود باری کے دلائل

سورة	آیت
البقرة	164
"	258
آل عمران	18
الانعام	1
"	14,17
"	40,41
"	62
"	64
"	76-79
"	95
"	96-99
الاعراف	54,57,58
"	185
يونس	3-6
"	22
"	31,32
"	66,67
"	101
يوسف	105
الرعد	2-4
"	12,13
ابراهيم	32-34
النحل	10-17
"	52-54
"	65-73
"	78-81
بنیٓ اسرآئيل	12
"	42
"	66
"	67
الكهف	9
طٰهٰ	53,54
الانبياء	30-33
المؤمنون	78-80
المؤمنون	84-95
النور	41-46
الفرقان	45-54
"	61,62
الشعرآء	7
"	24,26,28
النمل	60-65
"	86
العنكبوت	44
"	61-63
الروم	20-25
"	33-35
"	37
"	46
"	48-50
"	54
لقمٰن	10,11
"	25
"	29-32
السجدة	26,27
الفاطر	11-13
"	27,28
يٰسٓ	33-44
الزمر	4-6
"	21
"	42
المؤمن	61-64
"	67,68
"	79-81
حم السجدة	37
الشورٰى	29,32,33
الزخرف	9-13
"	87
الجاثية	3-5
"	12,13
ق	6-11
الذّٰريٰت	20,21
الواقعة	57-59
الواقعة	63,64
"	68,69
"	71,72
الملك	1-5
"	15-17,19
"	23,24
المرسلٰت	20-23
"	25-27
الغاشية	17-20

وحدانیت

سورة	آیت
البقرة	133
"	163
النسآء	171
المآئدة	73
الانعام	19
الاعراف	70
التوبة	31
يوسف	39
الرعد	16
ابراهيم	48,52
النحل	22
بنیٓ اسرآئيل	46
الكهف	110
الانبياء	108
الحج	34
العنكبوت	46
الصّٰفّٰت	4
ص	5
"	65
الزمر	4
"	45
المؤمن	12,16
"	84
حم السجدة	6
الممتحنة	4
الإخلاص	1

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

سورة	آیت
البقرة	163
"	255
آل عمران	2
"	6
"	18
"	62
"	64
النسآء	87
المآئدة	73
الانعام	46
"	71
"	74,79
"	100,102
"	151
الاعراف	59
"	65
"	73
"	85
"	158
التوبة	31
"	129
يونس	90
هود	2
"	26
"	50
"	61
"	84
يوسف	38
	39,40
الرعد	30
النحل	2
الكهف	110
طٰهٰ	8,14
	98
الانبيآء	22
"	25
الانبيآء	87
المؤمنون	23
"	91
"	116
النمل	26
"	59
"	60-64
القصص	70-72
	88
الفاطر	3
يٰسٓ	61
الصّٰفّٰت	35
صٓ	65
الزّمر	2,3
"	6
المؤمن	3
"	62,65,66
حم السجدة	14
الزخرف	84
الدخان	8
الاحقاف	21
محمد	19
الطور	43
الحشر	22,23
التغابن	13
المزّمل	9

حیات وبقا

سورة	آیت
البقرة	255
آل عمران	2
طٰهٰ	73
"	111
الفرقان	58
المؤمن	65
الرحمٰن	27
الحديد	2

خلق وایجاد اور فعل

سورة	آیت
البقرة	21
البقرة	29
"	117
"	228
آل عمران	6
"	40
"	47
النسآء	1
المآئدة	17,18
الانعام	1,2
"	73
"	79
"	95,99
"	101,102
الاعراف	54
"	185
التوبة	66
يونس	3
"	4
هود	7
"	51
الرعد	16
ابراهيم	19
الحجر	26
"	32
"	86
النحل	4,5
"	8
"	11,17
"	48
"	78
"	80,81
طٰهٰ	50
"	53,55
الانبيآء	30,33
المؤمنون	78
"	79
النور	45
الفرقان	2
الفرقان	45-48
"	54
"	61-62
الشعرآء	166
"	184
النمل	60,61
فاطر	1,3
يٰسٓ	81
الزمر	62
المؤمن	62,64
الحشر	24
الملك	2,3
"	15
"	23
القيٰمة	38,39
الاعلٰى	2-5
الليل	3
العلق	1,2
الفلق	2

علم وحکمت

سورة	آیت
البقرة	29,30
"	32
"	95
"	115
"	127
"	137
"	158
"	181
"	215
"	216
"	227
"	231
"	244
"	256
"	261
"	268
"	273

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت
البقرة	282,283	الصف	1	الشوریٰ	27	البقرة	212	النور	35	المآئدة	40	الطارق	8
ال عمران	34	الجمعة	1,3,7,8	الحدید	4	"	247	الفرقان	10	"	120	**کلام**	
"	63	التغابن	11	المجادلة	1	"	251	"	45	الانعام	17		
"	73	"	18	الملک	19	"	272	"	51	"	37	البقرة	118
"	92	الطلاق	12	الدھر	2	"	284	السجدة	13	"	65	"	174
"	99	التحریم	2,3	الانشقاق	15	ال عمران	6	فاطر	16,22	الانفال	41	"	253
"	115	الملک	13	**اراده**		"	13	الزمر	4	التوبة	39	ال عمران	77
"	121	**سمع وبصر**				"	26,27	"	23	هود	4	النسآء	164
"	153			البقرة	185	"	73,74	"	52	النحل	70	الاعراف	143,144
"	154	البقرة	96	"	253	"	129	الشوریٰ	19	"	77	الکهف	109
النسآء	11	"	127	ال عمران	108	"	179	"	24,27	بنیٓ اسرآئیل	99	الشوریٰ	51
"	12	"	137	النسآء	26,28	النسآء	48	"	29	الکهف	45	**ربوبیّت**	
"	17	"	181	المآئدة	1	"	116	"	33	الحج	6		
"	24	"	224,227	"	6	"	133	"	49	"	39	الفاتحة	2
"	26	"	233	"	49	المآئدة	17,18	محمد	4	النور	45	البقرة	5
"	32,33	"	237	الانفال	7	"	40	الفتح	14	الفرقان	54	"	124
"	35	"	244	"	67	"	54	النجم	26	العنکبوت	20	"	126-129
"	39	"	265	التوبة	55	الانعام	35	الحدید	21	الروم	50	"	131
"	70	ال عمران	15	"	85	"	39	"	29	"	54	"	139
"	92	"	20	هود	107	"	80,83	الحشر	6	الاحزاب	27	"	258
"	94	"	34,35	الرعد	11	"	111	الجمعة	4	فاطر	1	"	260
"	104	"	121	النحل	40	"	128	المدثر	31	"	44	"	262
"	111	"	156	بنیٓ اسرآئیل	16	"	133	"	56	یٰسٓ	81	ال عمران	47
"	127	النسآء	58	"	18	الاعراف	89	الدھر	28,31	حمٓ السجدة	39	"	49-51
"	148	"	134	الکهف	82	"	176	التکویر	29	الشوریٰ	9	المآئدة	24,25
التوبة	97,98	"	148	الانبیآء	17	التوبة	27,28	**قُدرت**		"	29	"	28
"	103	بنیٓ اسرآئیل	1	الحج	14	یونس	25			"	50	الانعام	45
"	106	"	17	الزمر	38	یوسف	56	البقرة	20	الاحقاف	33	"	71
"	110	"	30	المؤمن	31	"	76	"	106	الفتح	21	"	76-78
"	115	"	96	الفتح	11	ابراهیم	4	"	148	القمر	55	"	80,83
لقمٰن	34	الحج	61	الجن	10	"	19	"	259	الحدید	2	"	157,158
سبا	1	"	75	المدثر	31	"	27	"	284	الحشر	6	"	162,164
الزمر	46	لقمٰن	28	البروج	16	النحل	2	ال عمران	29	الممتحنة	7	"	165
المجادلة	3	الاحزاب	9	**مشیّت**		"	93	"	165	التغابن	1	الاعراف	22,23
"	6,7	المؤمن	20			بنیٓ اسرآئیل	18	"	189	الطلاق	12	"	29
"	11,13	"	56	البقرة	90	"	54	النسآء	133	التحریم	8	"	33
الحشر	22,24	حمٓ السجدة	40	"	105	"	86	"	149	الملک	1	"	47
الممتحنة	5,10	الشوریٰ	11	"	142	الکهف	24	المآئدة	17	القیٰمة	40	"	54,55

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت
الاعراف	61,62	طٰہٰ	25	الشعرآء	117	المؤمن	64-66	البقرة	3	المنٰفقون	10	الاعراف	153
"	63	"	70,73	"	122	حٰمۤ السجدة	9	"	57	**نرمی وشفقت**		"	156
"	69	"	84	"	140,145	الزخرف	46	"	172			"	167
"	71	"	105	"	159,164	"	64	"	212	البقرة	143	الانفال	69
"	77	"	114,121	"	169,175	"	82	"	254	"	207	"	70
"	104,105	"	122	"	180	"	88	آل عمران	37	آل عمران	30	التوبة	5
"	121,122	"	125,127	"	188,191	الدخان	6-8	المآئدة	88	التوبة	117	"	27
"	125,126	الانبیآء	22	النمل	8	الجاثیة	36	الانعام	142	**رحمت**		"	91
"	134,137	"	42	"	19	الاحقاف	15	الاعراف	50			"	99
"	141-143	"	83	"	26	الذّٰریٰت	23,30	"	160	الفاتحة	1,3	"	102,104
"	149-155	"	89	"	40	النجم	42,49	الانفال	3,4	البقرة	37	"	117,118
التوبة	129	"	92	"	44	الرحمٰن	17	"	26	"	128	"	128
یونس	3	"	112	"	91	الواقعة	74,80	یونس	31	"	143	یونس	107
"	10	المؤمنون	26,29	"	93	"	96	"	93	"	160,163	هود	41
"	32	"	39	القصص	16,17	الحشر	16	هود	6	"	173	"	90
هود	45	"	52,60	"	21,22	الممتحنة	4,5	الرعد	22	"	182	یوسف	53
"	47	"	86	"	24	المنٰفقون	10	ابراهیم	31	"	192	"	98
یوسف	33,34	"	93,94	"	30,32	الطلاق	1	النحل	56	"	199	الرعد	30
"	100,101	"	97,98	"	33	التحریم	11,12	"	72,73	"	218	ابراهیم	36
الرعد	16	"	99	"	46	الحآقة	43,52	"	75	"	226	الحجر	49
ابراهیم	35-41	"	106,107	العنکبوت	26,30	المعارج	40	"	114	آل عمران	31	"	56
الحجر	36,39	"	116,118	السجدة	2	نوح	5,10	بنیٓ اسرآئیل	30,31	"	89	النحل	7
بنیٓ اسرآئیل	8	الفرقان	20,21	"	3	"	21	"	70	"	129	"	18
"	12	"	30	"	11,12	"	26,28	طٰہٰ	81	النسآء	25,29	"	47
"	20	"	45	سبا	3	المزمل	8,9	الحج	34	"	64	"	110
"	24,25	"	54,57	"	15	"	20	"	35	"	96	"	115
"	80,84	"	65	"	23	المدثر	31	النور	38	"	100	"	119
"	85,87	"	73,74	یٰسٓ	58	النبا	37	القصص	54	"	110	بنیٓ اسرآئیل	66
"	102	"	77	الصّٰفّٰت	5	التکویر	29	العنکبوت	60	"	129	"	110
الکهف	14	الشعرآء	9,10	"	87	المطففین	6	الروم	28	"	152	مریم	18
"	95	"	12,16	"	126	"	15	"	37,40	المآئدة	3	"	26
"	98	"	21,23	"	149	قریش	3	السجدة	16	"	34,39	"	61
"	109,110	"	24,26	"	180,182	الکوثر	2	یٰسٓ	47	"	74	"	69
مریم	2-4	"	28	صٓ	35	النصر	3	المؤمن	64	"	98	"	78
"	6,8-10	"	47,48,50	"	66	الفلق	1	الشورٰی	12	الانعام	54	"	85,87
"	64,65	"	51	"	79	الناس	1	"	38	"	145	"	88,91
"	68	"	83,77	الزمر	71,73,75	**رزّاقیّت**		الجاثیة	16	"	165	"	92
طٰہٰ	12	"	98,104	المؤمن	62			الذّٰریٰت	58	الاعراف	151	"	93,96

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت
طٰہٰ	5	یٰسٓ	52,58	النسآء	153	الانفال	70	صٓ	66	الشوریٰ	9	الناس	2
"	90	الزمر	53	المآئدة	95	التوبة	5	الزمر	5	الدخان	8	**حلم**	
"	109	حمٓ السجدة	2	"	101	"	27	"	53	الاحقاف	33		
الانبیآء	26	"	32	التوبة	43	"	91	المؤمن	42	الحدید	2	البقرة	225
"	36,42	الشوریٰ	5	الحج	60	"	99	حمٓ السجدة	32	"	17	"	235
"	112	الزخرف	17,19	الشوریٰ	30,34	"	102	الشوریٰ	5	القیٰمة	40	"	263
الحج	65	"	20	المجادلة	2	یونس	107	"	23	**مُلک وملکوت**		آل عمران	155
المؤمنون	118	"	33,36	**مغفرت**		هود	41	الاحقاف	8			النسآء	12
النور	5	"	45			یوسف	53	الفتح	14	الفاتحة	4	المآئدة	101
"	20	"	81	البقرة	173	"	98	الحجرات	5	البقرة	107	بنیٓ اسرآئیل	44
"	22	الدخان	42	"	182	ابراهیم	36	"	14	آل عمران	26	الحج	59
"	33	الاحقاف	8	"	199	الحجر	49	الحدید	28	"	189	الاحزاب	51
"	62	الفتح	14	"	225,226	النحل	18	المجادلة	2	المآئدة	17,18	التغابن	17
الفرقان	6	الحجرات	5	"	268	"	110	"	12	"	40	**غنی**	
"	26	"	12	"	235	"	119	الممتحنة	7	"	120		
"	59,63	قٓ	33	آل عمران	31	بنیٓ اسرآئیل	25	التغابن	14	الانعام	73	البقرة	263
"	70	الطور	28	"	89	"	44	التحریم	1	الاعراف	158	"	267
الشعرآء	5	الرحمٰن	1	"	129	الکهف	58	الملک	2	"	185	آل عمران	97
"	9	الحدید	9	"	155	طٰہٰ	82	نوح	10	التوبة	116	النسآء	131
"	68	"	28	النسآء	23	الحج	60	المزمل	20	بنیٓ اسرآئیل	111	الانعام	133
"	104	المجادلة	12	"	25	النور	5	البروج	14	الحج	56	یونس	68
"	122	الحشر	10	"	43	"	22	**موت وحیات**		المؤمنون	88	ابراهیم	8
"	140	"	22	"	96	"	33			النور	42	الحج	64
"	159	الممتحنة	12	"	99,100	"	62	البقرة	73	الفرقان	2	النمل	40
"	175	التغابن	14	"	110	الفرقان	6	"	258	"	26	العنکبوت	6
"	191	التحریم	1	"	129	"	70	"	259,260	فاطر	13	لقمٰن	12
"	217	الملک	3	"	152	النمل	11	آل عمران	156	یٰسٓ	83	"	26
النمل	11	"	19,20	المآئدة	3	القصص	16	الاعراف	158	الزمر	6	فاطر	15
"	30	"	29	"	34,39	الاحزاب	5	التوبة	116	"	44	الزمر	7
القصص	16	المزمل	19,20	"	74	"	24	یونس	56	المؤمن	16	محمد	38
الروم	5	النبا	37	"	98	"	50	الحج	6	الشوریٰ	49	النجم	48
السجدة	6	**عفو**		"	101	"	59	المؤمنون	80	الزخرف	85	الحدید	24
الاحزاب	5			الانعام	54	"	73	الروم	19	الجاثیة	27	الممتحنة	6
"	24	البقرة	52	"	145	سبا	2	"	24	الفتح	14	التغابن	6
سبا	2	"	187	"	165	"	15	"	50	الحدید	2,5	**احسانات الٰہی**	
یٰسٓ	5,11	النسآء	43	الاعراف	153	فاطر	28	یٰسٓ	79	التغابن	1		
"	15	"	99	"	167	"	30,34	المؤمن	68	الملک	1	البقرة	40
"	23	"	149	الانفال	69	"	41	حمٓ السجدة	39	البروج	9	"	47

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت
البقرة	49,50	الفرقان	1	النسآء	78	الانبیآء	94	الرعد	11,13	الاحقاف	10	الفتح	27
"	51-54	"	45,46	الانعام	17	النور	38	النحل	49,50	الطور	33,34	الطور	48
"	56,57	"	47,48	"	35,36	العنکبوت	7	مریم	64	الحآقة	38-43	القمر	45
"	58	"	49,50	"	125	حمٓ السجدة	46	الانبیآء	19,20	قرآن حکیم کی پیش گوئیاں		المجادلة	20,21
"	60,61	"	53,54	الاعراف	178,179	الشوریٰ	23	الفرقان	25			الصف	8,9
"	87	"	61,62	یونس	4	تخلیق عالم وآدم		سبا	23	البقرة	23,24	القلم	16
"	92	القصص	71-73	"	49			فاطر	1	"	114	العلق	15-18
"	101	لقمٰن	20	"	99,101	البقرة	30	الصّٰفّٰت	164-166	ال عمران	111,112	رسولوں کے حالات	
"	122	السجدة	7-9	ابراھیم	27	یونس	3,4	المؤمن	7-9	"	139		
"	124-126	"	27	النحل	9	ھود	7	حمٓ السجدة	38	"	151		
"	150,151	فاطر	1	"	93	الحجر	26,29	الشوریٰ	5	النسآء	84	تذکرہ پیدائش وافضلیت آدم ملائکہ کا سجدہ تعظیم، ابلیس کا بوجہ انکار مردود اور نسل انسان کا دشمن ہونا	
"	152	"	3	"	108	النور	45	الزخرف	77,80	المآئدة	54		
"	257	الجاثیة	13	النور	35,38,39	حمٓ السجدة	9-11	قٓ	17-26	"	67		
ال عمران	103	"	16	"	40	"	12	النجم	26	الانفال	36-40		
"	164	الفتح	1-5	القصص	68	النّٰزعٰت	27-32	التحریم	6	"	59		
الانعام	141-144	الرحمٰن	1-8	السجدة	5	ایمانیات		الحآقة	17	"	62	البقرة	30-39
الاعراف	32	"	10-13	"	13			المدثر	30,31	التوبة	14,15	ال عمران	33
الانفال	26	"	19-21	فاطر	2	البقرة	3,4	التکویر	19-21	"	28	المآئدة	90-91
"	62,63	"	22-25	المؤمن	67	"	76	الانفطار	10-12	"	32,33	الاعراف	9-27
یونس	22	"	46-52	حمٓ السجدة	25	"	285	القدر	4	"	39	"	189
"	57,58	"	53-59	الشوریٰ	49,50	ال عمران	81,84	قرآن حکیم کے منزل من اللہ ہونے کے دلائل		"	56,57	الحجر	26
ھود	61	"	62-68	النجم	42-58	النسآء	59			"	101	"	28-42
النحل	5,6	"	69-77	القمر	49	"	136			الرعد	31	بنیٓ اسرآئیل	61-65
"	7,8	الحدید	25	الحدید	22	"	152	البقرة	23	الحجر	9	الکھف	50
"	10,11	الملک	5	التغابن	11	"	162	ال عمران	44	النحل	41	طٰہٰ	115-124
"	12,13	الدھر	2	المدثر	56	المآئدة	69	النسآء	82	بنیٓ اسرآئیل	8	صٓ	71-85
"	14,15	النبا	6-16	الدھر	28	الاعراف	157	الانعام	19	"	60	حضرت نوح علیہ السلام	
"	16,18	"	27-33	"	30,31	"	158	یونس	37,38	النور	55		
"	89	عبس	19-22	عدل وشکر		التوبة	99	ھود	13,14	النمل	93	ال عمران	33
الانبیآء	30,31	"	25-30			الحدید	19	"	49	القصص	85	الانعام	84
"	32,33	"	31,32	البقرة	143	التغابن	8	یوسف	102	الروم	1-6	الاعراف	59-64
الحج	63-66	التین	4	"	152	ملائکہ اوران کی خدمات		بنیٓ اسرآئیل	88	السجدة	21	یونس	71-73
"	78	تقدیرالٰہی		"	261			الشعرآء	196,197	الصّٰفّٰت	171-175	ھود	25-48
المؤمنون	12,13			النسآء	147	البقرة	30,34	القصص	49	حمٓ السجدة	53	ابراھیم	9
"	14,17	البقرة	253	"	173	"	97,98	العنکبوت	47-49	محمد	7-10	بنیٓ اسرآئیل	3
"	18,19	ال عمران	26,27	الانعام	160	"	102	سبا	6	"	35	الانبیآء	76,77
"	20,21	"	145	یونس	26,27	الانعام	93	الزمر	23	الفتح	16	المؤمنون	23-29
"	22	"	154	النحل	97	الاعراف	206	"	27,28	"	21	الفرقان	37

سورة	آيت
الشعرآء	105-120
العنكبوت	14,15
الصّٰفّٰت	75-82
الذّٰريٰت	46
النجم	52
القمر	9-16
الحديد	26
التحريم	10
الحآقة	11,12
نوح	1-28
حضرت ابراہیم علیہ السلام	
البقرة	124-132
"	135-136
"	258
"	260
اٰل عمران	65-68
النسآء	125
الانعام	74-88
التوبة	114
هود	69-76
يوسف	6
ابراهيم	35-41
الحجر	51-60
النحل	120-123
مريم	41-50
الانبيآء	51-73
الحج	26-27
الشعرآء	69-89
العنكبوت	16-27
"	31-32
الصّٰفّٰت	83-113
صٓ	45-47
الزخرف	26-28
الذّٰريٰت	24-27
الحديد	26
الممتحنة	4

سورة	آيت
حضرت اسماعیل علیہ السلام	
البقرة	125
"	127-129
"	133
"	136-140
الانعام	86-88
مريم	54-55
الانبيآء	85
الصّٰفّٰت	1-107
صٓ	48
حضرت لوط علیہ السلام	
الانعام	86-88
الاعراف	80-84
هود	74-83
الحجر	58-77
الانبيآء	74,75
الشعرآء	160-175
النمل	54-58
العنكبوت	26
"	28-30
"	32-35
الصّٰفّٰت	133-138
الذّٰريٰت	32-37
النجم	53-54
القمر	33-38
التحريم	10
حضرت اسحاق علیہ السلام	
البقرة	133
الانعام	84
يوسف	6
الانبيآء	72
الصّٰفّٰت	112,113
صٓ	45-47
حضرت یعقوب و یوسف علیہما السلام	

سورة	آيت
البقرة	132,133
اٰل عمران	93
الانعام	84
يوسف	4-101
الانبيآء	72,73
صٓ	45-47
المؤمن	34
حضرت ہود علیہ السلام	
الاعراف	65-72
هود	49-60
ابراهيم	9-17
الفرقان	38,39
الشعرآء	123-139
العنكبوت	38
حٰمٓ السجدة	13-16
الاحقاف	21-26
الذّٰريٰت	41,42
النجم	50
القمر	18-20
الحآقة	4-8
الفجر	6-8
حضرت صالح علیہ السلام	
الاعراف	73-79
هود	61-68
ابراهيم	9-17
الحجر	80-84
الفرقان	38,39
الشعرآء	141-158
النمل	45-53
العنكبوت	38
حٰمٓ السجدة	13,14
"	17,18
الذّٰريٰت	43-45
النجم	51
القمر	23-31
الحآقة	4,5

سورة	آيت
الفجر	9-13
الشمس	11-15
حضرت شعیب علیہ السلام	
الاعراف	85-93
هود	84-95
الحجر	78,79
الشعرآء	176-189
العنكبوت	36,37
حضرت داؤد و سلیمان علیہما السلام	
البقرة	102
"	251
النسآء	163
المآئدة	78
الانعام	84-88
الانبيآء	78-82
النمل	15-44
سبا	10-14
صٓ	17-26
"	30-40
حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام و فرعون، ہامان قارون اور بنی اسرائیل	
البقرة	47-61
"	63-75
"	83-123
"	135-140
"	243-251
"	253
النسآء	153-164
المآئدة	12-26
"	32
"	45
"	57-71
"	78,79

سورة	آيت
الانعام	84-88
"	146
"	154
"	159
الاعراف	103-157
"	159-164
الانفال	54
يونس	75-93
هود	96-99
"	110
ابراهيم	5,6,8
النحل	124
بنيٓ اسرآئيل	2-8
"	101-104
الكهف	60-82
مريم	51-53
طٰهٰ	9-98
الانبيآء	48,49
المؤمنون	45-49
الفرقان	35,36
الشعرآء	10-66
النمل	7-14
القصص	3-48
العنكبوت	39,40
السجدة	23,24
الاحزاب	69
الصّٰفّٰت	114-122
المؤمن	23-45
الزخرف	46-56
الدخان	17-33
الجاثية	16,17
الذّٰريٰت	38-40
القمر	41,42
الصف	5
الجمعة	5,6
التحريم	11
الحآقة	9,10
المزمل	15,16

سورة	آيت
النّٰزعٰت	15-25
الاعلیٰ	19
الفجر	10-13
حضرت یونس علیہ السلام	
الانعام	86,87
يونس	98
الانبيآء	87,88
الصّٰفّٰت	139-148
القلم	48-50
حضرت ادریس والیاس علیہما السلام	
الانعام	85
مريم	56,57
الانبيآء	85
الصّٰفّٰت	123-132
حضرت ایوب علیہ السلام	
الانعام	84
الانبيآء	83,84
صٓ	41-44
حضرت زکریا و یحییٰ علیہما السلام	
اٰل عمران	37-41
الانعام	58
مريم	2-15
الانبيآء	89,90
حضرت الیسع علیہ السلام	
الانعام	86
صٓ	48
حضرت ذوالکفل علیہ السلام	
الانبيآء	85
صٓ	48

سورة	آيت
حضرت عزیر علیہ السلام	
البقرة	259
التوبة	30
حضرت عیسیٰ و مریم علیہما السلام	
البقرة	87
"	136
اٰل عمران	35-37
"	42-60
النسآء	156-159
"	163
"	172
المآئدة	46
"	72
"	75
"	78
"	110-118
الانعام	85
التوبة	30,31
مريم	16-35
الانبيآء	91
المؤمنون	50
الزخرف	57-64
الحديد	27
الصف	6
"	14
التحريم	12
متفرق لوگوں کے حالات	
حضرت لقمان	
لقمٰن	12-19
حضرت ذوالقرنین	
الكهف	83-98
قوم سبا کا حال	

سورة	آیت
النمل	22-44
سبا	15-21
اصحابُ الاُخدُود	
البروج	4-11
اصحابُ الکہف والرقیم	
الکہف	9-22
"	25,26
حبیب نجار واہلِ انطاکیہ	
یٰسٓ	13-29
ہاروت ماروت کا حال	
البقرة	102
دو باغ والوں کا قصہ	
الکہف	32-44
مالکان باغ کا قصہ	
القلم	17-32
اصحاب رس کا قصہ	
الفرقان	38-39
قٓ	12
اصحاب فیل	
الفیل	1-5
آپؐ کی نبوت عامہ کے دلائل	
البقرة	119
"	151
النسآء	79
الاعراف	158
الرعد	30
ابراهيم	4
النحل	43,44

سورة	آیت
النحل	64
بنیٓ اسرآئیل	105-109
الانبیآء	107
الفرقان	1
"	56
الاحزاب	45-47
سبا	28
فاطر	24
الفتح	8-10
المزمل	15
نبی ﷺ کی بابت سابقہ کتب سماویہ میں پیشگوئیاں	
البقرة	89
"	144-146
الانعام	20
الاعراف	157
هود	17
الرعد	43
طٰهٰ	133
المؤمنون	69
الفتح	29
الصف	6
اہل کتاب ومشرکین کا آپؐ کو صادق جاننا	
البقرة	41,42
"	75
"	89
"	109
"	144,146
ال عمران	86
"	99
الانعام	114
الرعد	36
"	43
القصص	52,53
"	57

سورة	آیت
رسول اللہ ﷺ کی نبوت کے دلائل	
ال عمران	13
"	61
النسآء	163
"	166
الانعام	10,11
"	104,105
الاعراف	184
یونس	16
یوسف	109-111
الرعد	43
النحل	103
المؤمنون	68
القصص	44-46
سبا	46-47
صٓ	67-70
حمٓ السجدة	43
الزخرف	45
الفتح	27-29
الطور	29-42
نبی ﷺ کی فضیلت وخاتمیت	
ال عمران	81
"	110
النسآء	113
بنیٓ اسرآئیل	1
"	79
الفرقان	1
"	56
الاحزاب	40,45
"	46
"	56
النجم	5-18
الضحیٰ	1-8
الم نشرح	1-4

سورة	آیت
الکوثر	1-3
نبی ﷺ کا خُلقِ عظیم	
ال عمران	44
"	159
المآئدة	15
الانعام	35
"	50
"	56-59
"	90
الاعراف	187,188
التوبة	40
"	61
"	128,129
یونس	49
یوسف	103,104
الحجر	88
الکہف	6
الانبیآء	107
"	109-111
المؤمنون	72
الفرقان	57,58
الشعرآء	3,4
الاحزاب	38
"	53
سبا	47
فاطر	8
صٓ	86
الشوریٰ	23
الاحقاف	9
الطور	40
القلم	4
الجن	21,22
"	23,25
"	26,27
رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے اقارب کا مکلف بشرع ہونا	

سورة	آیت
البقرة	145
النسآء	84
المآئدة	67
الانعام	14,15
الاعراف	205
التوبة	113
یونس	94,95
"	104,109
هود	112,115
"	123
بنیٓ اسرآئیل	74,75
"	78,79
مریم	65
طٰهٰ	130,132
الشعرآء	213,215,217
العنکبوت	45
الروم	43
الاحزاب	28-34
"	52
الزمر	65,66
الشوریٰ	15
الطور	48,49
المزمل	1-10
المدثر	1-7
الدهر	23-26
الم نشرح	7,8
الکوثر	2
النصر	3
آپؐ کے زلّات اور اُن پر فرمانِ الٰہی	
ال عمران	128
النسآء	105-107
الانفال	67,68
التوبة	43
"	84
الاحزاب	37
التحریم	1-5

سورة	آیت
عبس	1-10
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی دیانت اور انکی مدح	
البقرة	143
"	273
ال عمران	110
"	172-174
التوبة	79
"	86-89
"	92
"	98-100
"	117
النحل	110
الحج	39-41
"	58
النور	22
الشعرآء	219
الاحزاب	22,23
الفتح	10
"	18,19
"	26
"	29
الحشر	8-10
حقیقت اسلام	
الفاتحة	6,7
البقرة	128-132
"	135-136
"	137
ال عمران	19,20
"	67,68
"	83-85
النسآء	125
الانعام	125,126
"	161,162
التوبة	32,33
"	36

سورة	آیت
یوسف	40
الروم	30
"	43
الحجرات	17
الصف	7-13
البینة	5
معراج النبی ﷺ	
بنیٓ اسرآئیل	1
النجم	12-18
امہات المؤمنینؓ اور ان کے خاص آداب	
النور	26
الاحزاب	6
"	28-34
"	37-40
"	50-52
"	53
التحریم	1-5
رسول اللہ ﷺ کے کفار سے غزوات	
ال عمران	13
"	121-127
"	140-145
"	152-155
"	165-175
الانفال	3-18
"	41-44
"	48,49
التوبة	25,26
"	38,39
"	42-59
"	81-83
الاحزاب	9-27
الفتح	1-12
الحشر	2-6

آخرت

قیامت کی ضرورت اور مرکر جینے کا ثبوت

سورة	آیت
البقرة	72,73
"	259
الاعراف	38
"	57
النحل	38-40
"	77
بنیٓ اسرآئیل	98,99
الكهف	21
مریم	75
طٰهٰ	15
الانبیآء	104
الحج	1-7
النمل	87
العنكبوت	19,20
الروم	11-14
"	19,27
"	50
سبا	3
فاطر	9
یٰسٓ	33
"	68
"	77-82
الصّٰفّٰت	11
صٓ	27,28
الزمر	42
المؤمن	57
حٰمٓ السجدة	37-39
الدخان	38-40
الجاثية	21,22
الاحقاف	3
"	33
قٓ	2-15
الذّٰريٰت	1-6
الطور	1-12
الواقعة	1-7
"	57-62
القیٰمة	3-12
"	36-40
المرسلٰت	1-13
النبا	6-20
"	38-40
النّٰزعٰت	14
"	27-42
الطارق	5-10
التين	4-8

تذکرۂ موت

سورة	آیت
ال عمران	185
النسآء	78
"	97
الانعام	61
"	93
الاعراف	37
الانفال	50
النحل	28
المؤمنون	99,100
السجدة	11
الزمر	30
حٰمٓ السجدة	30-32
محمد	27
قٓ	19
الواقعة	83-85
المنٰفقون	10,11
القیٰمة	26,30
الفجر	27,30
التكاثر	2

عالم برزخ

سورة	آیت
البقرة	154
ال عمران	169-171
النسآء	97
الانعام	62
الاعراف	40
المؤمنون	100
السجدة	11
المؤمن	46
قٓ	4

قرب قیامت اور اس کے آثار

سورة	آیت
الكهف	98,99
الانبیآء	96
النمل	82
الزخرف	61
الدخان	10,11
محمد	18
النجم	57,58
القمر	1
المعارج	6,7

نفخ صور حشر ونشر وغیرہ

سورة	آیت
البقرة	113
"	148
"	174
"	210
ال عمران	106,107
النسآء	41,42
الانعام	31
"	36,38
"	73
الاعراف	29
"	53
التوبة	34,35
یونس	4
"	26-30
"	45
هود	18
"	98
"	103
ابراهیم	48-51
الحجر	25
النحل	84-89
بنیٓ اسرآئیل	52
"	71-72
"	97
بنیٓ اسرآئیل	104
الكهف	47
"	52,53
"	98-101
مریم	37-39
"	68
"	85,86
"	93-95
طٰهٰ	100-112
"	124-126
الانبیآء	40
"	103,104
الحج	78
المؤمنون	100,101
الفرقان	22-30
"	34
الشعرآء	90-95
النمل	83-85
"	87,88
القصص	62-66
"	74-75
الروم	12-16
"	21-25
"	55-57
السجدة	25
یٰسٓ	48-59
الصّٰفّٰت	18-32
صٓ	15
الزمر	67-70
"	75
المؤمن	15
الشورٰی	47
الزخرف	66,67
الدخان	40
قٓ	11
"	20-31
"	41-44
الطور	7-12
القمر	6-8
الرحمٰن	37-43
الواقعة	1-6
"	49,50
الحدید	12-15
التغابن	9
القلم	42,43
الحآقّة	1-4
"	13-17
المعارج	1-14
"	43,44
المزمل	12-14
"	17,18
المدثر	8-10
القیٰمة	7-13
المرسلٰت	8-15
النبا	17-20
"	37-40
النّٰزعٰت	6-9
"	13,14
"	34-41
عبس	33-42
التكوير	1-14
الانفطار	1-5
"	15-19
المطففین	15-17
الانشقاق	1-5
الفجر	21-30
الزلزال	1-8
العٰدیٰت	9-11
القارعة	1-5

بیان کرب اہل دوزخ

سورة	آیت
الانعام	27
المؤمنون	107-108
الفرقان	13,14
الشعرآء	96-102
السجدة	12-14
الاحزاب	66-68
فاطر	36,37
المؤمن	10,11
"	47-50
الزخرف	74-77
الملك	6-11

اعراف واہل اعراف

سورة	آیت
الاعراف	46-48

جنت اور اس کی وسعت اور اہل جنت

سورة	آیت
ال عمران	133
الاعراف	42-44
یونس	9,10
الرعد	22-24
"	35
الحجر	45-48
النحل	30-32
الكهف	30,31
الحج	23,24
الفرقان	15,16
العنكبوت	58
السجدة	17-19
الاحزاب	44
سبا	37
فاطر	33-35
یٰسٓ	55-58
الصّٰفّٰت	41-59
صٓ	50-54
الزمر	73-74
المؤمن	40
الزخرف	69-73
الدخان	51-57
الطور	17-38

دوام جنت ودوزخ

سورة	آیت
هود	106-108

حسنات کا گناہوں کیلئے کفارہ ہونا اور توبہ وشرائط قبولیت توبہ

سورة	آیت
البقرة	277
النسآء	17,18
"	92
النسآء	106-110
الانعام	54
التوبة	102-104
هود	114
النحل	119
مریم	60
طٰهٰ	82
الفرقان	70,71
النمل	11

اصول دین میں کل انبیاء متفق ہیں

سورة	آیت
البقرة	183
ال عمران	64
"	81-83
المآئدة	46-48
الانعام	90
یوسف	38
النحل	36
الانبیآء	24,25
"	92
المؤمنون	52
الصّٰفّٰت	37
الشورٰی	13
الزخرف	45
النجم	36-56
الاعلٰی	14-19

اتباع محمد ﷺ ہی میں سب کچھ ہے

سورة	آیت
ال عمران	31,32
النسآء	64,65
الاحزاب	70,71
الحدید	28
الصف	10,11

اوامر کا بیان

سورة	آیت
البقرة	21
"	40,41
"	43,45
"	47,48
"	109,110
"	122,123

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت
البقرة	125	النسآء	32	النحل	90,91	الزمر	9	الطلاق	2,3	اٰل عمران	28	ہود	2
"	136	"	36	"	97,98	"	10,11	"	10	"	60	"	26
"	148	"	58,59	بنیٓ اسرآئیل	23-28	"	16,18	التحریم	6,8,9	"	103,105	"	37
"	149,150	"	64,65	"	111	"	38	المزمل	20	"	130	"	84,85
"	152,153	"	71-74	الکہف	110	"	53,55	الدہر	24,25	"	156	"	112,113
"	155-158	"	85,86	مریم	54,55	المؤمن	14	النّٰزعٰت	17	النسآء	19	یوسف	87
"	168,172	"	95	"	58	"	60	الاعلیٰ	1	"	29	الرعد	36
"	177	"	114	طٰہٰ	14	حٰمٓ السجدة	6	الفجر	28-30	"	32	ابراھیم	42
"	180,183	"	131	"	129-132	"	33-37	الضحیٰ	6-11	"	36	"	47
"	184-187	"	135	الانبیآء	93,94	الشوریٰ	13	البینة	4,5,8	"	43	الحجر	88
"	189-200	المآئدة	1,2	الحج	30,31	"	47	العصر	1-3	"	89	النحل	51
"	203-208	"	6-11	"	34,35	الزخرف	12-14	قریش	1-4	"	92,94	"	90-92
"	216	"	35	"	77,78	الاحقاف	15	**نواہی کا بیان**		"	104,105	"	94
"	222,223	"	88-90	المؤمنون	1-10	محمد	4			"	107	"	95
"	232	"	105	النور	12,16	"	21,24	البقرة	22	"	114,116	"	116
"	235	الانعام	68-72	"	22	"	33	"	41,42,44	"	135	بنیٓ اسرآئیل	22,23
"	236-239	"	120	"	30-33	الفتح	9	"	83,84	"	140	"	26-39
"	244-245	"	152-153	"	56	الحجرات	9,10	"	104	"	144	"	110
"	254	الاعراف	3	الفرقان	20	الذّٰریٰت	49,51	"	114	المآئدة	2	الکہف	23-28
"	261-263	"	29	"	52,58	"	55	"	147	"	8	"	110
"	265	"	55,56	"	63-75	النجم	59-62	"	150	"	44	مریم	60
"	267-274	"	185	النمل	40	الرحمٰن	9	"	152,154	"	48	طٰہٰ	109,110
"	278-281	"	199,200	القصص	77	الواقعة	74	"	168-170	"	87	"	131
"	282-283	"	204-206	الروم	28-32	الحدید	7,8	"	173	"	95	الحج	26
اٰل عمران	31	الانفال	23-26	لقمٰن	12	"	16-19	"	187	"	101	المؤمنون	27
"	32	"	60	"	14,15	"	21,25	"	188,190	الانعام	52	"	108
"	92,95	التوبة	41	"	17,19	"	28	"	191,195	"	68	النور	11,12
"	97	"	119-123	"	33	المجادلة	11	"	208	"	108	"	19,21
"	102,104	یونس	3	الاحزاب	21	الحشر	7	"	221	"	141,142	"	22
"	130-137	ہود	3	"	41,42	"	11	"	222	"	151-153	"	27,28
"	157,160	"	111,112	"	70,71	"	18	"	224	الاعراف	31	"	33
"	186	"	114-116	سبا	13	الممتحنة	4,6	"	228-230	"	56	"	55
"	190-195	یوسف	40	"	39	الصف	10,11	"	231		205	"	63
"	200	"	67	فاطر	10	"	14	"	237	الانفال	27	الفرقان	14
النسآء	1-5	"	90	"	28,29	الجمعة	9,10	"	262	"	46,47	النمل	70
"	6-9	الرعد	20-22	یٰسٓ	12	المنفقون	10	"	264	التوبة	36	القصص	31
"	11,12	ابراھیم	7	الصّٰفّٰت	61	التغابن	8	"	267	یونس	94,95	"	77
"	15,16	"	31	الزمر	2	"	11-18	"	279	"	105	العنکبوت	8
								"	282,283				

سورة	آیت
العنکبوت	46
الروم	31
"	52
لقمٰن	13
"	18
"	33
السجدة	23
الاحزاب	1
"	32
"	33
"	53
"	69
فاطر	12
صٓ	26
الزمر	3
"	7
"	53
"	65
حمٓ السجدة	37
الزخرف	36
محمد	35,38
الحجرات	11,12
"	17
قٓ	28
الذّٰریٰت	51
النجم	32
الرحمٰن	9
الحدید	23
المجادلة	9
"	14
الممتحنة	1
"	10
"	12,13
الصف	2
الجمعة	5
الطلاق	1
التحریم	1
الجن	18

سورة	آیت
المدثر	6
القیٰمة	16
الدھر	24
النّٰزعٰت	37-39
المطففین	1-3
"	12-14
"	29,30
البروج	10
الفجر	15-20
اللیل	8-11
"	15,16
الضحیٰ	9,10
العلق	19
الھمزة	1,2
الماعون	1-7

مسائل طہارت کا بیان

پانی طاہر و مطہر ہے

سورة	آیت
الانفال	11
الفرقان	48,49

حیض کا بیان

سورة	آیت
البقرة	222,223

مُحدِث، جنبی، حائض و کافر وغیرہ کیلئے قرآن کو چھونے کا حکم

سورة	آیت
الواقعة	75-79

حلال جانوروں کا چمڑا اور اون وغیرہ پاک ہے

سورة	آیت
النحل	80,81

وضوء وغسل کا بیان

سورة	آیت
المآئدة	6

تیمّم کا بیان

سورة	آیت
النسآء	43

سورة	آیت
المآئدة	6

نماز اور شرائط نماز

کپڑے کا پاک ہونا

سورة	آیت
المدثر	4

بدن کا ڈھانکنا

سورة	آیت
الاعراف	31
النور	31

جائے نماز کا پاک ہونا

سورة	آیت
البقرة	125
الحج	26

استقبالِ قبلہ

سورة	آیت
البقرة	144
"	149,150
الاعراف	29

تکبیر تحریمہ کا بیان

سورة	آیت
بنیٓ اسرآئیل	111
المدثر	3

اذان کا بیان

سورة	آیت
المآئدة	58
الجمعة	9

نماز کا بیان

سورة	آیت
البقرة	43
"	238,239
النسآء	101-103
ھود	114
بنیٓ اسرآئیل	78,79
"	110
طٰهٰ	14
"	130,132
المؤمنون	2,9
النور	56

سورة	آیت
العنکبوت	45
الروم	17,18
قٓ	39,40
الذّٰریٰت	17,18
الطور	48,49
الجمعة	9,10
المزمل	2-4
الدھر	25,26
الاعلیٰ	15
الماعون	4-6

پنج وقتہ فرض نمازوں کا بیان

سورة	آیت
ھود	114
بنیٓ اسرآئیل	78
طٰهٰ	130
الروم	17,18

نماز جمعہ وخطبہ

سورة	آیت
الجمعة	9,11

نماز عید الفطر

سورة	آیت
الاعلیٰ	14,15

نماز عید الاضحیٰ

سورة	آیت
الکوثر	2

نماز جنازہ

سورة	آیت
التوبة	84
"	103

نماز خوف

سورة	آیت
البقرة	239
النسآء	102

نماز تہجد

سورة	آیت
بنیٓ اسرآئیل	79
المزمل	4

نماز استسقاء

سورة	آیت
نوح	10-12

نماز مسافر

سورة	آیت
النسآء	101

نماز مریض

سورة	آیت
النسآء	103

مسجد

مسجد کے احکام

سورة	آیت
البقرة	114
"	125
"	149,150
الحج	40
النور	36,37

مسجد قبا کا بیان

سورة	آیت
التوبة	107-110

زکوٰۃ وصدقات اور ان کے مصارف

سورة	آیت
البقرة	215
"	267
"	271-274
الانعام	141
التوبة	60
النور	56
الفرقان	67
الروم	39
الدھر	8,9

رمضان

مسائل صیام، اعتکاف اور لیلۃ القدر کا بیان

سورة	آیت
البقرة	125
البقرة	183-187
الدخان	3-5
القدر	1-5

حج وعمرہ

مسائل حج وبیان کعبہ وشہر مکہ

سورة	آیت
البقرة	124-127
"	158
"	191
"	196-203
آل عمران	96,97
المآئدة	1,2
"	95-97
الحج	25-37
النمل	91
القصص	57
التین	3

نذر فی سبیل اللہ

سورة	آیت
البقرة	270
النحل	56
الحج	29
الدھر	7

جہاد

مسائل جہاد، غنیمت، مال فئی اور اسیر

سورة	آیت
البقرة	190-194
"	217
النسآء	71
"	75-81
"	84
"	89-91
"	94
الانفال	1
"	12-16
الانفال	39-41
"	45-47
"	57,58
"	60,61
"	67-69
"	72,73
التوبة	1-7
"	11,12
"	28,29
"	36-41
"	73,74
النحل	126
الحج	39,40
الاحزاب	60-62
محمد	4
الحشر	5-10
الممتحنة	10,11

تجارت

مسائل بیع وتجارت وکسب حلال

سورة	آیت
البقرة	198
"	275
"	282,283
النسآء	29
النور	37
الجمعة	10
المزمل	20

مسائل حلال وحرام از قسم ماکولات ومشروبات

سورة	آیت
البقرة	168,172
"	173
المآئدة	1
"	3-5
"	87-90
الانعام	118-121

سورۃ	آیت
الانعام	142-145
الاعراف	157
النحل	114-116
الحج	30
عائلی احکام	
مسائل نکاح وطلاق وعدت ومہر	
البقرۃ	221
"	228-232
"	234-237
النسآء	3,4
"	19-25
"	127
النور	3
"	26
القصص	27
الاحزاب	37
"	49
الممتحنۃ	10
الطلاق	1,2,4-7
مسائل لعان	
النور	4-9
مسائل ایلاء وظہار	
البقرۃ	226
الاحزاب	4
المجادلۃ	2-4
مسائل قسم وکفارۂ قسم	
البقرۃ	224,225
المآئدۃ	89
التحریم	2
مسائل پردہ	
النور	27-31

سورۃ	آیت
النور	58-60
الاحزاب	53-55
"	59
مسائل میراث ووصیت	
البقرۃ	180-182
"	240
النسآء	7,8
"	11,12
"	33
"	176
المآئدۃ	106-108
الانفال	75
متفرقات	
عذاب قبر	
ابراھیم	27
المؤمن	46
شفاعت کا ذکر	
البقرۃ	255
النسآء	85
بنی اسرآئیل	79
مریم	87
النبا	38
الضحٰی	5
حوض کوثر کا بیان	
الکوثر	1
حالت نزع میں ایمان مقبول نہیں	
النسآء	17,18
مشرک کی مغفرت نہیں	
النسآء	48
"	116

سورۃ	آیت
اللہ، رسول اور اولی الامر (مسلمان حاکم) کی اطاعت بشرطیکہ وہ اللہ اور رسول کے حکم کے مطابق فیصلہ کرے	
النسآء	59-70
"	80
اجماع کا حجت ہونا	
البقرۃ	143
النسآء	115
قیاس صحیح (مطابق کتاب وسنت) کا حجت ہونا	
الحشر	2
شریعت سے استہزا کرنے پر وعید	
المآئدۃ	57
التوبۃ	65,66
علم کے چھپانے پر وعید	
ال عمران	187
کن عورتوں سے نکاح حرام ہے	
البقرۃ	221
النسآء	22-24
سب بیویوں میں برابری رکھنے کا بیان	
النسآء	129
رضاعت کا بیان	
البقرۃ	233
الاحقاف	15

سورۃ	آیت
طلاق بالخلع کا بیان	
البقرۃ	229
حدود وتعزیرات	
حدِّ زنا	
النور	2
حدِّ قذف (تہمت)	
النور	4,5
حدِّ سرقہ (چوری)	
المآئدۃ	38,39
حدِّ قاطع الطریق (ڈاکو)	
المآئدۃ	33,34
مرتد کا حکم	
البقرۃ	217
النسآء	137
المآئدۃ	54
الانفال	38
اجارہ کا حکم	
القصص	26
وکیل کا حکم	
الکھف	19
ذبائح کا حکم	
المآئدۃ	3-5
الانعام	118-121
"	145
قربانی کا بیان	
الصّٰفّٰت	107

سورۃ	آیت
قصاص وخون بہا کا بیان	
البقرۃ	178,179
النسآء	92
المآئدۃ	45
اشیاء میں اصل اباحت ہے	
البقرۃ	29
الانعام	141-145
الاعراف	32
مساجد میں آنے سے منع کرنے والے کی مذمت اور اس پر وعید	
البقرۃ	114
رشوت وناجائز طریق سے مال کمانا حرام ہے	
البقرۃ	188
سود حرام ہے	
البقرۃ	275-279
ال عمران	130,131
الروم	29
شراب، خنزیر، جوا اور مردار وغیرہ حرام ہے	
البقرۃ	219
المآئدۃ	3
"	90,91

نیک وصالح اولاد کی دعا
سورۃ ال عمران آیت 38
سورۃ الانبیاء آیت 89
سورۃ الفرقان آیت 74
سورۃ الصّٰفّٰت آیت 100
سورۃ احقاف آیت 15

بیماری سے شفا کی دعا
سورۃ الانبیاء آیت 83
سورۃ الشعراء آیت 80

والدین کے لیے رحمت کی دعا
بنی اسرائیل آیت 24، ابراھیم آیت 41

رزق کی دعا
سورۃ القصص آیت 24

اموات انبیاء
البقرہ 133
النساء 157
سباء 16
مومن 34-77
زخرف 41
الرعد 40
آل عمران 144
آل عمران 184
حجر 99
زمر 30
الانبیاء 33-35
العنکبوت 57
الزمر 30
الملک 88

سورۃ المومنون 23 آیت 12 تا 15

قرآن حکیم

مع اُردو تلفّظ و ترجمہ

ترجمہ مرتبہ: مولانا سیّد شبّیر احمدؒ

قرآن آسان تحریک رجسٹرڈ
50۔ لوئر مال نزد M.A.O. کالج لاہور۔
فون: 7242266 , 7242265 فیکس: 7324904 42 - 92+
E-mail: qat@lcci.org.pk info@quranasan.org
www.quranasan.org & www.asanquran.com